بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آسان لفظی اور عام فہم ترجمہ

القرآن الکریم

فائق البیان فی معانی کلمات القرآن

پارہ 1 تا 30

پاک کمپنی (رجسٹرڈ)
۱۷- اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝

وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ
اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا ۝

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ۝

آسان لفظی اور عام فہم ترجمہ

القرآن الکریم

فائق البیان فی معانی کلمات القرآن

لفظی ترجمہ: مولانا شاہ رفیع الدین دہلوی

بامحاورہ سلیس ترجمہ: مولانا فتح محمد خان جالندھری

پاک کمپنی (رجسٹرڈ)

۱۷-اردو بازار لاہور

١ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ۵

آیاتہا ۷ — رکوعہا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ○ مٰلِكِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	مٰلِكِ
سب تعریفیں	واسطے اللہ کے	پروردگار	عالموں کا	بہت مہربان	نہایت رحم والا	مالک

سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے ○ بڑا مہربان نہایت رحم والا ○ انصاف کے

يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا

يَوْمِ	الدِّيْنِ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ	اِهْدِنَا
روز	جزا کا	تجھ ہی کو	عبادت کرتے ہیں ہم	اور	تجھ ہی سے	مدد چاہتے ہیں ہم	دکھا ہم کو

دن کا حاکم ○ اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ○ ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۬

الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ
راہ	سیدھی	راہ	ان لوگوں کی	انعام کیا تو نے	اوپر ان کے

سیدھے رستے چلا ○ ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ○

غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ
سوا ان کے	جو غضب کیا گیا ہے	اوپر ان کے	اور	نہ	گمراہوں کی

نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے ○

۲ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ۸۷

آیاتها ۲۸۶ رکوعاتها ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚۛ فِيْهِ ۚۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾

الٓمّٓ	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ
الٓمّٓ	یہ	کتاب	نہیں	شک	بیچ اس کے	راہ دکھاتی ہے	واسطے پرہیزگاروں کے

الٓمّٓ (۱) یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کلامِ خدا ہے۔ خدا سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے (۲)

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
جو لوگ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ غیب کے	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور	اس چیز سے کہ	دی ہے ہم نے ان کو

جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

يُنْفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
خرچ کرتے ہیں	اور	جو لوگ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس چیز کے	اتاری گئی ہے	طرف تیری	اور	جو کچھ	اتاری گئی ہے

خرچ کرتے ہیں (۳) جو کتاب (اے محمد ﷺ) تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں) پر نازل ہوئیں

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

مِنْ	قَبْلِكَ	وَ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ
سے	پہلے تجھ	اور	ساتھ آخرت کے	وہ	یقین رکھتے ہیں

سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں (۴)

يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ

يَشْعُرُوْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَهُمُ	اللّٰهُ	مَرَضًا	وَ	لَهُمْ
سمجھتے	بیچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	پس بڑھائی ان کی	اللہ نے	بیماری	اور	واسطے ان کے

بے خبر ہیں ﴿۹﴾ ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَا تُفْسِدُوْا	فِي
عذاب ہے	درد دینے والا	بسبب اسکے کہ	تھے	جھوٹ بولتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے ان کے	مت فساد کرو	بیچ

جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ﴿۱۰﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو

الْاَرْضِ ۙ قَالُوْا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

الْاَرْضِ	قَالُوْا	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ
زمین کے	کہتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم	سنوارتے ہیں	خبردار ہو	بے شک وہ	وہی ہیں

تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ﴿۱۱﴾ دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں

الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ

الْمُفْسِدُوْنَ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	كَمَآ	اٰمَنَ
فساد کرنے والے	اور	لیکن	نہیں	سمجھتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	ایمان لاؤ	جیسا	ایمان لائے

لیکن خبر نہیں رکھتے ﴿۱۲﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان

النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ

النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	السُّفَهَآءُ
لوگ	کہتے ہیں	کیا ایمان لاویں ہم	جیسا	ایمان لائے ہیں	بے وقوف	خبردار ہو	بے شک وہ	وہی ہیں	بے وقوف

لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بیوقوف ہیں

وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا

وَ	لٰكِنْ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا
اور	لیکن	نہیں	جانتے	اور	جب	ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے ہیں	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور	جب

لیکن نہیں جانتے ﴿۱۳﴾ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب

خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

خَلَوْا	اِلٰی	شَیٰطِیْنِهِمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	اِنَّمَا	نَحْنُ
اکیلے ہوتے ہیں	طرف	اپنے سرداروں کی	کہتے ہیں	بے شک ہم	تمہارے ساتھ ہیں	سوائے اس کے نہیں کہ	ہم

اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (پیروانِ محمد ﷺ سے) تو ہم ہنسی

مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَیَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ

مُسْتَهْزِءُوْنَ	اَللّٰهُ	یَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَ	یَمُدُّهُمْ	فِیْ	طُغْیَانِهِمْ
ٹھٹھا کرتے ہیں	اللہ	ٹھٹھا کرتا ہے	ان سے	اور	کھینچتا ہے ان کو	بیچ	ان کی سرکشی کے

کیا کرتے ہیں (۱۴) ان (منافقوں) سے خدا ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک

یَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی ۠ فَمَا

یَعْمَهُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰی	فَمَا
بہکتے ہیں	یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	مول لی	گمراہی	بدلے ہدایت کے	پس نہ

رہے ہیں (۱۵) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت

رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی

رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَمَا كَانُوْا	مُهْتَدِیْنَ	مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ الَّذِی
فائدہ دیا	سوداگری ان کی نے	اور نہ ہوئے وہ	ہدایت پانے والے	مثال ان کی	جیسے مثال اس شخص کی کہ جو

ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے (۱۶) ان کی مثال اس شخص کی سی ہے

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

اسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا	حَوْلَهٗ	ذَهَبَ	اللّٰهُ	بِنُوْرِهِمْ
جلاوے	آگ	پس جب	روشن کیا	جو چیز	گرد اس کے تھا	لے گیا	اللہ	روشنی ان کی

جس نے (شب تاریک میں) آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے ارد گرد کی چیزیں روشن کیں تو خدا نے ان لوگوں کی روشنی زائل کر دی

وَتَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ

وَ	تَرَكَهُمْ	فِیْ	ظُلُمٰتٍ	لَا یُبْصِرُوْنَ	صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْیٌ	فَهُمْ
اور	چھوڑ دیا ان کو	بیچ	اندھیروں کے	نہیں دیکھتے	بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں	پس وہ

اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے (۱۷) (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کسی طرح

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ

لَا يَرْجِعُوْنَ	اَوْ	كَصَيِّبٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ	وَّ	رَعْدٌ
نہیں پھرتے	یا	مانند مینہ کی	سے	آسمان	بیچ اس کے	اندھیرے ہیں	اور	گرج ہے

سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے (۱۸) یا ان کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور) اس میں اندھیرے

وَّبَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ

وَّ	بَرْقٌ	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	مِّنَ	الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ
اور	بجلی	کرتے ہیں	انگلیاں اپنی	بیچ	اپنے کانوں کے	سے	کڑک	ڈر

پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل) گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوند رہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے خوف سے کانوں

الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ

الْمَوْتِ	وَاللّٰهُ	مُحِيْطٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ	يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ
موت سے	اور اللہ	گھیرنے والا ہے	کافروں کو	نزدیک ہے	بجلی	اچک لے جاوے

میں انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے (۱۹) قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں

اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ

اَبْصَارَهُمْ	كُلَّمَآ	اَضَآءَ لَهُمْ	مَّشَوْا	فِيْهِ	وَ	اِذَآ	اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ
ان کی آنکھیں	جب	روشنی کرتی ہے ان پر	چلتے ہیں	بیچ اس کے	اور	جب	اندھیرا کرتی ہے	اوپر ان کے

(کی بصارت) کو اچک لے جائے جب بجلی (چمکتی اور) ان پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے

قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

قَامُوْا	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَاَبْصَارِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
کھڑے رہتے ہیں	اور اگر	چاہتا	اللہ	لے جاتا	ان کے کان	اور ان کی آنکھیں	بے شک	اللہ

تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی دونوں) کو زائل کر دیتا بےشک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اے لوگو	عبادت کرو	اپنے پروردگار کی	جس نے

ہر چیز پر قادر ہے (۲۰) لوگو اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے

ع ۲

خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ الَّذِيْ جَعَلَ

خَلَقَكُمْ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	الَّذِيْ	جَعَلَ
پیدا کیا تم کو	اور ان کو جو	سے	تھے پہلے تم	تاکہ تم	بچو	جس نے	کیا

پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اس کے عذاب سے) بچو (۲۱) جس نے تمہارے لیے

لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

لَكُمُ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا	وَّالسَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّاَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور آسمان کو	چھت	اور اتارا	سے	آسمان	پانی

زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ

فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	فَلَا تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	وَّاَنْتُمْ
پس نکالا	ساتھ اس کے	سے	پھلوں	رزق	واسطے تمہارے	پس مت مقرر کرو	واسطے اللہ کے	شریک	اور تم

تمہارے کھانے کے لیے انواع و اقسام کے میوے پیدا کیے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ اور تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا

تَعْلَمُوْنَ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ	رَيْبٍ	مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰى	عَبْدِنَا	فَاْتُوْا
جانتے ہو	اور	اگر	ہو تم	بیچ	شک کے	اس چیز سے	کہ اتاری ہم نے	اوپر	بندے اپنے کے	پس لے آؤ

جانتے تو ہو (۲۲) اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد عربی ﷺ) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو

بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

بِسُوْرَةٍ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	وَادْعُوْا	شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ
ایک سورت	مانند اس کی	اور پکارو	شاہدوں اپنوں کو	سوائے	اللہ کے	اگر	ہو تم

اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا

صٰدِقِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	وَلَنْ	تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوْا	النَّارَ	الَّتِيْ	وَقُوْدُهَا
سچے	پس اگر	نہ	کرو گے تم	اور ہرگز نہ	کرو گے تم	پس ڈرو	آگ سے	جو	ایندھن اس کا

سچے ہو (۲۳) لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِينَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِينَ اٰمَنُوا

النَّاسُ	وَالْحِجَارَةُ	أُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِينَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِينَ	اٰمَنُوا
آدمی ہیں	اور پتھر	تیار کی گئی ہے	واسطے کافروں کے	اور	خوشخبری دو	ان لوگوں کو	ایمان لائے

آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو) کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے (۲۴) اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۖ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	أَنَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ
اور کام کیے	اچھے	یہ کہ	واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں

اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لیے (نعمت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔

كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا ۙ قَالُوا هٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ

كُلَّمَا	رُزِقُوا	مِنْهَا	مِنْ	ثَمَرَةٍ	رِزْقًا	قَالُوا	هٰذَا	الَّذِي	رُزِقْنَا	مِنْ
جب	دیئے جاویں گے	ان میں سے	سے	میوہ	رزق	کہیں گے	یہ تو وہی ہے	جو	دیئے گئے تھے ہم	پہلے

جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا

قَبْلُ ۙ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۙ وَهُمْ

قَبْلُ	وَأُتُوا	بِهِ	مُتَشَابِهًا	وَلَهُمْ	فِيهَا	أَزْوَاجٌ	مُطَهَّرَةٌ	وَهُمْ
پہلے	اور لائے جاویں گے	ساتھ اس کے	ایک دوسرے سے مشابہ	اور واسطے ان کے	بیچ اس کے	بیویاں ہیں	ستھری	اور وہ

تھا۔ اور ان کو ایک دوسرے کے ہم شکل میوے دیئے جائیں گے اور وہاں ان کے لیے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں

فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۲۵﴾ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا

فِيهَا	خٰلِدُونَ	إِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَسْتَحْيِي	أَنْ	يَضْرِبَ	مَثَلًا	مَا
بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے	بے شک	اللہ	نہیں	شرماتا	یہ کہ	بیان کرے	مثال	کوئی سی

میں ہمیشہ رہیں گے (۲۵) خدا اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی

بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

بَعُوضَةً	فَمَا	فَوْقَهَا	فَأَمَّا	الَّذِينَ	اٰمَنُوا	فَيَعْلَمُونَ	أَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ
مچھر کی	پھر جو	اوپر اس کے ہے	پس	جو لوگ	ایمان لائے	جان جاتے ہیں	یہ کہ وہ	حق ہے	طرف سے

چیز (مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔ جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی

رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ

رَّبِّهِمْ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا
اسکے پروردگار کی	اور	جو	لوگ کہ	کافر ہوئے	پس کہتے ہیں	کیا	چاہا	اللہ نے	ساتھ اس کے	مثال اس

طرف سے سچ ہے — اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں — کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے؟

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا

يُضِلُّ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَ	يَهْدِيْ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَ	مَا	يُضِلُّ	بِهٖٓ	اِلَّا
گمراہ کرتا ہے	ساتھ اسکے	بہتوں کو	اور	راہ دکھاتا ہے	ساتھ اس کے	بہتوں کو	اور	نہیں	گمراہ کرتا	ساتھ اس کے	مگر

اس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے — اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے — اور گمراہ بھی کرتا ہے تو

الْفٰسِقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠

الْفٰسِقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ	اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ
فاسقوں کو	جو لوگ کہ	توڑتے ہیں	قول	اللہ کا	پیچھے	اسکے مضبوطی کے

نافرمانوں ہی کو (۲۶) — جو اللہ کے اقرار کو مضبوط — کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي

وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِي
اور	کاٹتے ہیں	جو	حکم کیا	اللہ نے	ساتھ اس کے	یہ کہ	ملایا جاوے	اور فساد کرتے ہیں	بیچ

اور جس چیز (یعنی رشتۂ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کیے ڈالتے ہیں — اور زمین میں خرابی

الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

الْاَرْضِ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ
زمین کے	یہ لوگ	وہی ہیں	نقصان پانے والے	کیونکر	کفر کرتے ہو تم	ساتھ اللہ کے

کرتے ہیں۔ — یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں (۲۷) — (کافرو) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو

وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ

وَ	كُنْتُمْ	اَمْوَاتًا	فَاَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	اِلَيْهِ
اور	تھے تم	مردے	پس جلایا تم کو	پھر	موت دے گا تم کو	پھر	جلاوے گا تم کو	پھر	طرف اس کے

جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ

تُرْجَعُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	لَكُمْ	مَّا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
پھیرے جاؤ گے تم	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	سارا	پھر

لوٹ کر جاؤ گے (۲۸) وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر

اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اسْتَوٰٓى	اِلَى	السَّمَآءِ	فَسَوّٰىهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
قصد کیا	طرف	آسمان کے	پس درست کیا ان کو	سات	آسمان	اور	وہ	سب	چیزوں کو

آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا۔ اور وہ ہر چیز سے

عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ

عَلِيْمٌ	وَ	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	جَاعِلٌ	فِي	الْاَرْضِ
جاننے والا ہے	اور	جب	کہا	پروردگار تیرے نے	واسطے فرشتوں کے	بیشک میں	بنانے والا ہوں	بیچ	زمین کے

خبردار ہے (۲۹) اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں

خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ

خَلِيْفَةً	قَالُوْٓا	اَتَجْعَلُ	فِيْهَا	مَنْ	يُّفْسِدُ	فِيْهَا	وَيَسْفِكُ
نائب	کہا انہوں نے	کیا بناتا ہے تو	بیچ اس کے	اس شخص کو کہ	فساد کرے	بیچ اس کے	اور بہاوے گا

(اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون

الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ

الدِّمَآءَ	وَنَحْنُ	نُسَبِّحُ	بِحَمْدِكَ	وَنُقَدِّسُ	لَكَ	قَالَ	اِنِّيْٓ
لہو	اور ہم	پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تیری تعریف کے	اور پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے تیرے	کہا	بیشک میں

کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا

اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ

اَعْلَمُ	مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	وَعَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا	ثُمَّ	عَرَضَهُمْ
جانتا ہوں	جو تم نہیں جانتے	اور سکھائے	آدم کو	نام	سارے	پھر	سامنے کیا ان کو

میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (۳۰) اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر ان کو

عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ

عَلَى	الْمَلٰٓئِكَةِ	فَقَالَ	اَنْۢبِـُٔوْنِىْ	بِاَسْمَآءِ	هٰٓؤُلَآءِ	اِنْ	كُنْتُمْ
اوپر	فرشتوں کے	پھر کہا	بتاؤ مجھ کو	نام	ان کے	اگر	ہو تم

فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھے ان کے نام

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ

صٰدِقِيْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	لَا عِلْمَ	لَنَآ	اِلَّا	مَا	عَلَّمْتَنَا	اِنَّكَ
سچے	انہوں نے کہا	تو پاک ہے	نہیں علم	ہم کو	مگر	جو	سکھایا تو نے ہم کو	بیشک تو

بتاؤ (۳۱) انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بےشک تو

اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ

اَنْتَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ	فَلَمَّآ
تو	جاننے والا	حکمت والا	کہا	اے آدم	بتا دے ان کو	ان کے نام	پس جب

دانا (اور) حکمت والا ہے (۳۲) (تب) انہوں نے (آدم) کو حکم دیا کہ آدم تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ جب

اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

اَنْۢبَاَهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّىْٓ	اَعْلَمُ	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ
بتا دیے ان کو	ان کے نام	کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	تم کو	بیشک میں	جانتا ہوں	چھپی چیزیں	آسمانوں

انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَاِذْ قُلْنَا

وَالْاَرْضِ	وَاَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ	وَاِذْ	قُلْنَا
اور زمین کی	اور جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	تم چھپاتے	اور جب	کہا ہم نے

اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے (۳۳) اور جب ہم

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۤ

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	وَاسْتَكْبَرَ
واسطے فرشتوں کے	سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	شیطان نے	انکار کیا	اور تکبر کیا اس نے

نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ

وَكَانَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	قُلْنَا	يٰۤاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَزَوْجُكَ
اور تھا	سے	کافروں	اور	کہا ہم نے	اے آدم	رہو	تو	اور بیوی تیری

میں اور کافر بن گیا (۳۴) اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت

الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

الْجَنَّةَ	وَكُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ
جنت میں	اور کھاؤ تم دونوں	اس میں سے	بافراغت	جہاں	چاہو تم دونوں	اور مت جاؤ نزدیک	اس	درخت کے

میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا

فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا

فَتَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	فَاَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا
پس ہو جاؤ گے تم دونوں	سے	ظالموں	پس ڈگمگایا ان دونوں کو	شیطان نے	اس سے	پس نکالا ان دونوں کو

نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے (۳۵) پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے

مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي

مِمَّا	كَانَا	فِيْهِ	وَقُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ	فِي
اس سے جو	تھے	بیچ اس کے	اور کہا ہم نے	اترو	بعض تمہارے	واسطے بعض کے	دشمن ہیں	اور تمہارے لیے	بیچ

اس سے ان کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے

الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ

الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ	اِلٰى	حِيْنٍ	فَتَلَقّٰۤى	اٰدَمُ	مِنْ رَّبِّهٖ
زمین کے	ٹھکانا ہے	اور فائدہ ہے	تک	ایک وقت	پس سیکھ لیے	آدم نے	پروردگار اپنے سے

زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے (۳۶) پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات

كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۠ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا

كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	قُلْنَا	اهْبِطُوْا
چند کلمے	پس پھر آیا	مہربانی سے اس پر	بےشک وہی ہے	وہ	پھر آنے والا	مہربان	کہا ہم نے	اترو

سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا بےشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے (۳۷) ہم نے فرمایا

مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ

مِنْهَا	جَمِيْعًا	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ	هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ	هُدَايَ
اس سے	سب	پس اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	پس جو کوئی	پیروی کرے	میری ہدایت کی

کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا
پس نہیں ہے خوف	اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	جو لوگ	کافر ہوئے	اور جھٹلایا

ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (۳۸) اور جنہوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ يٰبَنِيْٓ

بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	يٰبَنِيْٓ
آیتوں کو ہماری	یہ لوگ	رہنے والے آگ کے ہیں	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہیں گے	اے بیٹو

آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (۳۹) اے

اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ

اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَوْفُوْا	بِعَهْدِيْٓ
یعقوب کے	تم یاد کرو	نعمت میری	جو	انعام کی میں نے	اوپر تمہارے	اور پورا کرو	عہد میرا

آل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا

اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا

اُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ	وَ	اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا
پورا کروں گا	عہد تمہارا	اور مجھ سے	پس ڈرو	اور	ایمان لاؤ	ساتھ اس کے جو	اتاری میں نے	سچا بتانے والی ہے

میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو (۴۰) اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمدﷺ پر) نازل کی ہے جو تمہاری

لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا

لِّمَا	مَعَكُمْ	وَلَا تَكُوْنُوْٓا	اَوَّلَ	كَافِرٍ	بِهٖ	وَلَا تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا
اس چیز کو	جو ساتھ تمہارے ہے	اور مت ہو	پہلے	کافر	ساتھ اس کے	اور مت مول لو	ساتھ آیتوں میری کے	مول	تھوڑا

کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اول اس سے منکر نہ بنو اور میری آیتوں میں (تحریف کرکے) ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت

وَاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ

وَاِيَّايَ	فَاتَّقُوْنِ	وَلَا	تَلْبِسُوْا	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تَكْتُمُوا	الْحَقَّ
اور مجھ سے	پس ڈرو	اور مت	ملاؤ	سچ کو	ساتھ جھوٹ کے	اور	مت چھپاؤ	حق کو

(یعنی دنیاوی منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو ﴿۴۱﴾ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ

وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَارْكَعُوْا	مَعَ
اور	تم	جانتے ہو	اور	قائم کرو	نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	اور رکوع کرو	ساتھ

جان بوجھ کر نہ چھپاؤ ﴿۴۲﴾ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے

الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ

الرّٰكِعِيْنَ	اَتَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
رکوع کرنیوالوں کے	کیا حکم کرتے ہو تم	لوگوں کو	ساتھ بھلائی کے	اور	بھولے جاتے ہو	جانوں اپنی کو	اور	تم

ساتھ جھکا کرو ﴿۴۳﴾ (یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کیے دیتے ہو حالانکہ

تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

تَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَاسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ
پڑھتے ہو	کتاب	کیا پس نہیں	سمجھتے	اور مدد چاہو تم	ساتھ صبر کے	اور نماز کے

تم کتاب (اللہ) بھی پڑھتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۴۴﴾ اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا

وَ	اِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى	الْخٰشِعِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا
اور	بیشک وہ	البتہ بڑی ہے	مگر	اوپر	عاجزی کرنیوالوں کے	وہ لوگ کہ	جانتے ہیں	یہ کہ وہ	ملنے والے ہیں

اور بیشک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز کرنے والے ہیں ﴿۴۵﴾ جو یقین کیے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار

رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ

رَبِّهِمْ	وَاَنَّهُمْ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ	يٰبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ
پروردگار اپنے سے	اور یہ کہ وہ	طرف اس کی	پھر جانے والے ہیں	اے بنی	اسرائیل	یاد کرو	نعمت میری

سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۴۶﴾ اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں

الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَاتَّقُوْا

الَّتِیْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَیْکُمْ	وَاَنِّیْ	فَضَّلْتُکُمْ	عَلَی	الْعٰلَمِیْنَ	وَ	اتَّقُوْا
وہ جو	انعام کی میں نے	اوپر تمہارے	اور یہ کہ	میں نے فضیلت دی تم کو	اوپر	جہانوں کے	اور	ڈرو

نے تم پر کیے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی ﴿۴۷﴾ اور اس

یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّ لَا یُقْبَلُ مِنْھَا شَفَاعَۃٌ

یَوْمًا	لَّا	تَجْزِیْ	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ	شَیْـًٔا	وَّ	لَا	یُقْبَلُ	مِنْھَا	شَفَاعَۃٌ
اس دن سے	نہ	کفایت کرے	کوئی جی	کسی جی سے	کچھ	اور	نہ	قبول کی جائے گی	اس سے	سفارش

دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول

وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْھَا عَدْلٌ وَّلَا ھُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّیْنٰکُمْ مِّنْ اٰلِ

وَّلَا	یُؤْخَذُ	مِنْھَا	عَدْلٌ	وَّ	لَا	ھُمْ یُنْصَرُوْنَ	وَ	اِذْ	نَجَّیْنٰکُمْ	مِّنْ	اٰلِ
اور نہ	لیا جائے گا	اس سے	بدلہ	اور	نہ	وہ مدد دیئے جاویں گے	اور	جب	چھڑایا ہم نے تم کو	سے	قوم

کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں ﴿۴۸﴾ اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے

فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَکُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَکُمْ

فِرْعَوْنَ	یَسُوْمُوْنَکُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	یُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَکُمْ
فرعون کی	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	ذبح کرتے تھے	بیٹوں تمہاروں کو

مخلصی بخشی وہ (لوگ) تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے

وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَکُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِکُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَظِیْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ

وَیَسْتَحْیُوْنَ	نِسَآءَکُمْ	وَ	فِیْ	ذٰلِکُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّکُمْ	عَظِیْمٌ	وَ	اِذْ
اور جیتا رکھتے تھے	بیٹیوں تمہاری کو	اور	بیچ	اس کے	آزمائش تھی	سے	تمہارے پروردگار	بڑی	اور	جب

اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ﴿۴۹﴾ اور

فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنٰکُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ

فَرَقْنَا	بِکُمُ	الْبَحْرَ	فَاَنْجَیْنٰکُمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	وَ	اَنْتُمْ
پھاڑا ہم نے	واسطے تمہارے	دریا کو	پس بچا دیا ہم نے تم کو	اور	ڈبو دیا ہم نے	لوگوں	فرعون کے کو	اور	تم

جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٤﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَ اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	نَرَى
پھیرنے والا	مہربان	اور جب	کہا تم نے	اے موسیٰ	ہرگز نہ ایمان لاویں گے ہم	واسطے تیرے	یہاں تک کہ	دیکھیں ہم

معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے ﴿٥٤﴾ اور جب تم نے (موسیٰ سے) کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ

اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ

اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنٰكُمْ
اللہ کو	ظاہر	پس پکڑا تم کو	بجلی نے	اور	تم	دیکھتے تھے	پھر	جلایا ہم نے تم کو

لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آ گھیرا اور تم دیکھ رہے تھے ﴿٥٥﴾ پھر موت آ جانے

مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

مِّنْ بَعْدِ	مَوْتِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْغَمَامَ
پیچھے	موت تمہاری کے	تا کہ تم	شکر کرو	اور	سایہ کیا ہم نے	اوپر تمہارے	بادل کو

کے بعد ہم نے تم کو ازسرِنو زندہ کر دیا تا کہ احسان مانو ﴿٥٦﴾ اور بادل کا تم پر سایہ کیے رکھا اور تمہارے

وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا

وَ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَ السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا
اور اتارا ہم نے	اوپر تمہارے	من	اور سلویٰ	کھاؤ	سے	ستھری چیزیں	جو کہ

لیے من و سلویٰ اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (پیو) ۔ (مگر تمہارے بزرگوں

رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِذْ

رَزَقْنٰكُمْ	وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	اِذْ
دیئے ہم نے تم کو	اور	نہ	ظلم کیا انہوں نے ہم کو	اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	اور	جب

نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے ﴿٥٧﴾ اور جب

قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

قُلْنَا	ادْخُلُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ	فَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا
کہا ہم نے	داخل ہو	اس	گاؤں میں	پس کھاؤ	اس سے	جہاں	چاہو تم	بافراغت

ہم نے (ان سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پیو)

الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ

الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نَّصْبِرَ	عَلٰى	طَعَامٍ
زمین میں	فساد کرتے ہوئے	اور	جب	کہا تم نے	اے موسیٰ	ہرگز نہ صبر کریں گے ہم	اوپر	کھانے

فساد نہ کرتے پھرنا (۶۰) اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر

وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا

وَّاحِدٍ	فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُخْرِجْ	لَنَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	مِنْۢ بَقْلِهَا
ایک کے	پس دعا کر	واسطے ہمارے	پروردگار اپنے سے	نکالے	واسطے ہمارے	اس چیز سے	کہ اگاتی ہے	زمین	اس کے ساگ سے

صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو

وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ

وَ	قِثَّآئِهَا	وَ	فُوْمِهَا	وَ	عَدَسِهَا	وَبَصَلِهَا	قَالَ	اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِيْ
اور	ککڑی اس کی سے	اور	گیہوں اس کے سے	اور	مسور اس کے سے	اور پیاز اس کے سے	کہا	بدلتے ہو تم	وہ چیز جو

نباتات زمین سے اگتی ہیں ہمارے لیے پیدا کر دے۔ انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ

هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ

هُوَ	اَدْنٰى	بِالَّذِيْ	هُوَ	خَيْرٌ	اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا	سَاَلْتُمْ
وہ	ناقص ہے	بدلے اس چیز کے جو	وہ	بہتر ہے	اترو	کسی شہر میں	پس تحقیق	واسطے تمہارے ہے	وہ جو	مانگا تم نے

کر ان کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو۔ (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

وَ	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	وَالْمَسْكَنَةُ	وَ	بَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ
اور	ماری گئی	اوپر ان کے	ذلت	اور فقیری	اور	پھر آئے	ساتھ غضب کے	سے	اللہ

اور (آخرکار) ذلت (و رسوائی) اور محتاجی (و بےنوائی) ان سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ
یہ	اس واسطے کہ وہ	تھے	کفر کرتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور	مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو	بغیر

یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (۶۱)

ع ۷

الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْحَقِّ	ذٰلِكَ بِمَا	عَصَوْا	وَكَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
حق کے	یہ اس واسطے	نافرمانی کی انہوں نے	اور تھے وہ	حد سے نکل جاتے	بے شک	جو لوگ کہ	ایمان لائے

یہ اس لیے کہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے (۶۱) جو لوگ مسلمان ہیں یا

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَالنَّصٰرٰى	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
اور	وہ لوگ کہ	یہودی ہوئے	اور عیسائی	اور	بے دین	جو کوئی	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	دن

یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے

الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

الْاٰخِرِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ
پچھلے کے	اور کام کرے	اچھے	پس واسطے ان کے	اجر ہے ان کا	نزدیک	ان کے رب کے	اور نہیں	ڈر

گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو کسی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ	رَفَعْنَا
اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غمناک ہوں گے	اور جب	لیا ہم نے	عہد تمہارا	اور	اٹھایا ہم نے

طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (۶۲) اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَ	اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
اوپر تمہارے	پہاڑ کو	پکڑو	جو کچھ	دیا ہے ہم نے تم کو	زور سے	اور	یاد کرو	جو کچھ	بیچ اس کے ہے	تاکہ تم

(اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تاکہ (عذاب

تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَلَوْ	لَا فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
بچو	پھر	پھر گئے تم	پیچھے اس کے	پس اگر	نہ ہوتا فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے

سے) محفوظ رہو (۶۳) تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا

وَرَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ	اعْتَدَوْا
اور رحمت اس کی	البتہ ہوتے تم	زیاں پانے والوں میں سے	اور البتہ تحقیق	جانتے ہو تم	ان لوگوں کو جو	حد سے نکل گئے

اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے (۶۴) اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے

مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۶۵﴾ فَجَعَلْنٰهَا

مِنْكُمْ	فِي	السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ	فَجَعَلْنٰهَا
تم میں سے	بیچ	ہفتے کے دن	پس کہا ہم نے	ان کو	ہو جاؤ	بندر	ذلیل	پس کیا ہم نے اس قصے کو

کے دن (مچھلی کا شکار کرنے میں) حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ (۶۵) اور ہم نے اس قصے کو

نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَاِذْ قَالَ

نَكَالًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهَا	وَمَا	خَلْفَهَا	وَمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ
عبرت	واسطے ان کے جو	آگے ان کے تھے	اور جو	ان کے پیچھے تھے	اور نصیحت	واسطے پرہیزگاروں کے	اور	جب	کہا

اس وقت کے لوگوں کے لیے اور جو ان کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا (۶۶) اور جب

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا

مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً	قَالُوْٓا
موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	تحقیق	اللہ	حکم کرتا ہے تم کو	یہ کہ	تم ذبح کرو	ایک گائے	کہا انہوں نے

موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو وہ بولے کیا تم

اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾

اَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا	قَالَ	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ
کیا پکڑتا ہے تو ہم کو	ٹھٹھا	کہا	پناہ پکڑتا ہوں	ساتھ اللہ کے	یہ کہ	ہوں میں	جاہلوں سے

ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں (۶۷)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ
کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	پروردگار اپنے سے	بیان کرے	واسطے ہمارے	کیا ہے وہ بیل	کہا	بے شک وہ	وہ کہتا ہے	بے شک وہ	بیل

انہوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے التجا کیجیئے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔ (موسیٰ نے) کہا پروردگار فرماتا ہے

لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾

لَّا	فَارِضٌ	وَّلَا	بِكْرٌ	عَوَانٌ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ
نہ	بوڑھا ہے	اور نہ	بچہ جوان ہے	ہے درمیان	میں	اس کے	پس کرو	جو کچھ	حکم کیے جاتے ہو

کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو ﴿۶۸﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	لَوْنُهَا	قَالَ	اِنَّهٗ يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ
کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	رب اپنے سے	بیان کرے	واسطے ہمارے	کیا ہے	رنگ اس کا	کہا	بیشک وہ کہتا ہے	وہ	بیل ہے

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجیے کہ ہم کو یہ بھی بتادے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ

صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ

صَفْرَآءُ	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِيْنَ	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ
زرد	ڈہڈہا ہے	رنگ اس کا	خوش کرتا ہے	دیکھنے والوں کو	کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	رب اپنے سے	بیان کرے

اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو ﴿۶۹﴾ انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجیے

لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

لَّنَا	مَا	هِيَ	اِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ	عَلَيْنَا	وَاِنَّآ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
واسطے ہمارے	کیا ہے	وہ	بیشک	وہ بیل	مل گیا	اوپر ہمارے	اور بیشک ہم	اگر	چاہا	اللہ نے

کہ ہم کو بتادے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں۔ (پھر) اللہ نے چاہا

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ

لَمُهْتَدُوْنَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا	ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ	الْاَرْضَ
البتہ راہ پانے والے ہیں	کہا	بیشک وہ	وہ کہتا ہے	بیشک وہ	بیل ہے	نہ	جوتا ہوا	کہ پھاڑے	زمین کو

تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی ﴿۷۰﴾ موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو، نہ تو زمین جوتتا ہو

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ

وَ	لَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَّا	شِيَةَ	فِيْهَا	قَالُوا	الْـٰٔنَ	جِئْتَ
اور	نہ	پانی پلاتا ہے	کھیتی کو	تندرست ہے	نہیں	داغ	بیچ اس کے	کہا انہوں نے	اب	لایا تو

اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو، اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتا دیں غرض (بڑی مشکل سے)

ع

بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوْهَا	وَ	مَا	كَادُوْا	یَفْعَلُوْنَ	وَ اِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا
حق	پس ذبح کیا انہوں نے اس کو	اور	نہ	نزدیک تھے کہ	کریں	اور جب	مار ڈالا تم نے	ایک جان کو

انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں ﴿۷۱﴾ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا

فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ؕ وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ۚ فَقُلْنَا

فَادّٰرَءْتُمْ	فِیْهَا	وَ	اللّٰهُ	مُخْرِجٌ	مَّا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ	فَقُلْنَا
پس تم نے اختلاف کیا	بیچ اس کے	اور	اللہ	نکالنے والا ہے	جو	تھے تم	چھپاتے	پس کہا ہم نے

تو اس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا ﴿۷۲﴾ تو ہم نے

اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰی ۙ وَ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا	كَذٰلِكَ	یُحْیِ	اللّٰهُ	الْمَوْتٰی	وَ یُرِیْكُمْ	اٰیٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ
مارو اس کو	ساتھ اس کے ایک ٹکڑے کے	اسی طرح	زندہ کرتا ہے	اللہ	مُردوں کو	اور دکھاتا ہے تم کو	نشانیاں اپنی	تاکہ تم

کہا کہ اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِیَ كَالْحِجَارَةِ

تَعْقِلُوْنَ	ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوْبُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَهِیَ	كَالْحِجَارَةِ
سمجھو	پھر	سخت ہو گئے	تمہارے دل	پیچھے اس کے	پس وہ	مانند پتھروں کے ہیں

تم سمجھو ﴿۷۳﴾ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ

اَوْ	اَشَدُّ	قَسْوَةً	وَ اِنَّ	مِنَ	الْحِجَارَةِ	لَمَا	یَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْاَنْهٰرُ
یا	زیادہ	سخت	اور بیشک	بعض	پتھروں میں سے	وہ ہے کہ	پھوٹ نکلتی ہیں	ان میں سے	نہریں

یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں

وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا یَهْبِطُ

وَ اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	یَشَّقَّقُ	فَیَخْرُجُ	مِنْهُ	الْمَآءُ	وَ	اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	یَهْبِطُ
اور بیشک	ان میں سے	البتہ وہ ہے کہ	پھٹ جاتا ہے	پس نکلتا ہے	اس سے	پانی	اور	بیشک	ان میں سے	وہ ہے کہ	گر پڑتا ہے

اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ

مِنْ	خَشْيَةِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	اَفَتَطْمَعُوْنَ
سے	خوف	اللہ کے	اور	نہیں	اللہ	بے خبر	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	پس کیا طمع رکھتے ہو تم

سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں ﴿۷۴﴾ (مومنو) کیا تم امید

اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ

اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	لَكُمْ	وَ	قَدْ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ
یہ کہ	ایمان لائیں	واسطے تمہارے	اور	تحقیق	تھا	ایک گروہ	ان میں سے	سنتا	کلام	اللہ کا	پھر

رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر

يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ

يُحَرِّفُوْنَهٗ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	عَقَلُوْهُ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	لَقُوْا	الَّذِيْنَ
بدل ڈالتے تھے اس کو	پیچھے اس سے کہ	سمجھ لیا تھا اسکو	اور	وہ	جانتے تھے	اور	جب	ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو

اس کے سمجھ لینے کے بعد اس کو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں ﴿۷۵﴾ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا	خَلَا	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	قَالُوْٓا	اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ
ایمان لائے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور	جب	اکیلے ہوتے ہیں	بعض ان کے	طرف بعض کے	کہتے ہیں	کیا کہہ دیتے ہو تم ان سے

ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا

بِمَا	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ	بِهٖ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	اَفَلَا
جو	کھولا ہے	اللہ نے	اوپر تمہارے	تاکہ جھگڑیں تم سے	ساتھ اس کے	نزدیک	رب تمہارے کے	کیا پس نہیں

ظاہر فرمائی ہے وہ تم انکو اس لیے بتائے دیتے ہو کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں۔ کیا

تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

تَعْقِلُوْنَ	اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا
سمجھتے	کیا نہیں جانتے	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	اور	جو کچھ

تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۷۶﴾ کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو (سب)

يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ

يُعْلِنُوْنَ	وَمِنْهُمْ	اُمِّيُّوْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ	اَمَانِيَّ	وَ	اِنْ
ظاہر کرتے ہیں	اور بعض ان میں سے	ان پڑھ ہیں	نہیں	جانتے	کتاب کو	مگر	آرزوئیں	اور	نہیں

معلوم ہے (۷۷) اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا (خدا کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ

هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ

هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ	الْكِتٰبَ	بِاَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ
وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	پس خرابی ہے	ان لوگوں کے واسطے	لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر

صرف ظن سے کام لیتے ہیں (۷۸) تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ

يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّهُمْ

يَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَوَيْلٌ	لَّهُمْ
کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک	اللہ کے	تاکہ لیویں	بدلے اس کے	مول	تھوڑا	پس خرابی ہے	واسطے ان کے

کے پاس سے (آئی) ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ ان پر افسوس ہے اس لیے

مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا

مِّمَّا	كَتَبَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	وَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا	يَكْسِبُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَنْ تَمَسَّنَا
کہ اس سے	لکھتے ہیں	ہاتھ ان کے	اور	خرابی ہے	ان کو	اس چیز سے کہ	کماتے ہیں	اور	کہتے ہیں	ہرگز نہ چھوئے گی ہم کو

کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان پر افسوس ہے اس لیے کہ ایسے کام کرتے ہیں (۷۹) اور کہتے ہیں کہ

النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ

النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدَةً	قُلْ	اَتَّخَذْتُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَهْدًا	فَلَنْ
آگ	مگر	دن	چند	کہہ	کیا لیا ہے تم نے	نزدیک	اللہ کے	قول	پس ہرگز نہ

(دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے

يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى

يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	عَهْدَهٗٓ	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	بَلٰى
خلاف کرے گا	اللہ	عہد اپنے کو	یا	تم کہتے ہو	اوپر	اللہ کے	جو	تم نہیں جانتے	ہاں

اقرار کے خلاف نہیں کرے گا (نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں (۸۰) ہاں جو برے

مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

مَنْ	كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَّاَحَاطَتْ	بِهٖ	خَطِيْٓـئَتُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
جو کوئی	کمائے	برائی	اور گھیرے	اس کو	خطا اس کی	پس یہ لوگ	رہنے والے ہیں

کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں (اور) وہ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	جو لوگ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے

ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ﴿۸۱﴾ اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ؑ وَاِذْ اَخَذْنَا

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَاِذْ	اَخَذْنَا
جو لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور جب	لیا ہم نے

وہ جنت کے مالک ہوں گے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم نے

ع ۹

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَبِالْوَالِدَيْنِ

مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	لَا	تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
قول	بنی	اسرائیل کا	نہ	عبادت کرو تم	مگر	اللہ کی	اور ساتھ ماں باپ کے

بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ

اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ

اِحْسَانًا	وَّ	ذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَقُوْلُوْا	لِلنَّاسِ
احسان کرنا	اور	قرابت والوں سے	اور	یتیموں سے	اور فقیروں سے	اور کہو	واسطے لوگوں کے

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی

حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ

حُسْنًا	وَّاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْكُمْ
بھلائی	اور قائم رکھو	نماز کو	اور دو	زکوۃ	پھر	پھر گئے تم	مگر	تھوڑے	تم میں سے

باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے)

وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ

وَ	اَنْتُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	لَا	تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ
اور	تم	منہ پھیرنے والے ہو	اور	جب	لیا ہم نے	عہد تمہارا	نہ	بہاؤ گے	لہو اپنے آپس کے

منہ پھیر لیتے ہو ﴿۸۳﴾ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت وخون نہ کرنا

وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ

وَ	لَا	تُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	مِّنْ	دِيَارِكُمْ	ثُمَّ	اَقْرَرْتُمْ	وَ	اَنْتُمْ
اور	نہ	نکال دو گے	کسی آپس اپنے کو	سے	گھروں اپنے	پھر	اقرار کیا تم نے	اور	تم

اور اپنوں کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات) کے

تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ

تَشْهَدُوْنَ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَتُخْرِجُوْنَ
شاہد	پھر	تم ہو	وہ لوگ کہ	مار ڈالتے ہو	آپس کے لوگ	اور نکال دیتے ہو

گواہ ہو ﴿۸۴﴾ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنوں میں

فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

فَرِيْقًا	مِّنْكُمْ	مِّنْ	دِيَارِهِمْ	تَظٰهَرُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ
ایک فرقے کو	اپنے میں سے	سے	گھروں ان کے	مددگاری کرتے ہو تم	اوپر ان کے	ساتھ گناہ	اور تعدی کے

سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ

وَاِنْ	يَّاْتُوْكُمْ	اُسٰرٰى	تُفٰدُوْهُمْ	وَهُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ
اور اگر	آتے ہیں تمہارے پاس	قیدی ہو کر	بدلہ دے چھڑاتے ہو ان کو	اور وہ	حرام ہے	اوپر تمہارے

اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلا دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم

اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ

اِخْرَاجُهُمْ	اَفَتُؤْمِنُوْنَ	بِبَعْضِ	الْكِتٰبِ	وَ	تَكْفُرُوْنَ	بِبَعْضٍ
نکال دینا ان کا	کیا پس ایمان لاتے ہو تم	ساتھ بعض	کتاب کے	اور	کفر کرتے ہو	ساتھ بعض کے

کو حرام تھا (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (الٰہی) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

فَمَا	جَزَآءُ	مَنْ	يَّفْعَلُ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	اِلَّا	خِزْيٌ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
پس کیا	سزا ہے	اس شخص کی کہ	کرے	یہ کام	تم میں سے	مگر	رسوائی	بیچ	زندگانی	دنیا کے

تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰى	اَشَدِّ	الْعَذَابِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
اور	دن	قیامت کے	پھیرے جاویں گے	طرف	سخت	عذاب کے	اور	نہیں ہے	اللہ	غافل	اس چیز سے جو

اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے

تَعْمَلُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ فَلَا

تَعْمَلُوْنَ	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ	فَلَا
تم کرتے ہو	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مول لیا انہوں نے	زندگانی	دنیا کی	بدلے آخرت کے	پس نہ

غافل نہیں ۝ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔ سو نہ تو ان

يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى
ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور	نہ	وہ	مدد دیئے جائیں گے	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو

سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی ۝ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب

الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

الْكِتٰبَ	وَ	قَفَّيْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	بِالرُّسُلِ	وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ
کتاب	اور	پیچھا ڑی لائے ہم	پیچھے اس کے	پیغمبر	اور	دیئے ہم نے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو

عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلے

الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ اَفَكُلَّمَا جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا

الْبَيِّنٰتِ	وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ	الْقُدُسِ	اَفَكُلَّمَا	جَاۗءَكُمْ	رَسُوْلٌ	بِمَا
معجزے ظاہر	اور اسکو قوت دی ہم نے	ساتھ روح	پاک کے	کیا پس جب	آیا تمہارے پاس	پیغمبر	ساتھ اس چیز کے کہ

نشانات بخشے اور روح القدس (یعنی جبرئیل) سے ان کو مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے

لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا

لَا	تَهْوٰٓى	اَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ	فَفَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ	وَفَرِيْقًا
نہیں	چاہتے	جی تمہارے	تکبر کیا تم نے	پس ایک فریق کو	جھٹلایا تم نے	اور ایک فریق کو

جس کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو تم جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل

تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا

تَقْتُلُوْنَ	وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيْلًا
مار ڈالتے ہو	اور	کہا انہوں نے	دل ہمارے	غلاف میں ہیں	بلکہ	لعنت کی ان کو	اللہ نے	بسبب ان کے کفر کے	پس تھوڑے ہیں

کرتے رہے ﴿۸۷﴾ اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں (نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے

مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا

مَّا يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا
جو ایمان لاتے ہیں	اور	جب	آئی ان کے پاس	کتاب	سے	نزدیک	اللہ کے	سچا کرنے والی	اس چیز کے واسطے کہ

پس یہ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی (آسمانی)

مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا

مَعَهُمْ	وَكَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَمَّا
ساتھ ان کے ہے	اور تھے وہ	پہلے اس سے	فتح مانگتے	پر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	پس جب

کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے تو جس چیز کو

جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

جَآءَهُمْ	مَّا	عَرَفُوْا	كَفَرُوْا	بِهٖ	فَلَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ
آئی ان کے پاس	جو کچھ	پہچانا تھا	کافر ہوئے	ساتھ اس کے	پس لعنت ہے	اللہ کی	اوپر	کافروں کے

وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آ پہنچی تو اس سے کافر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت ﴿۸۹﴾

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ

بِئْسَمَا	اشْتَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بَغْيًا	اَنْ	يُّنَزِّلَ
برا ہے	جو کچھ بیچا ہے	بدلے اس کے	جانوں اپنی کو	یہ کہ	انکار کریں	اس چیز کا جو	اتاری	اللہ نے	ضد سے	اس پر کہ	اتارے

جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى

اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	فَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ	عَلٰى
اللہ	سے	اپنے فضل	اوپر	جس کی کرے	چاہے	سے	بندوں اپنے	پس پھر آئے	ساتھ غضب کے	اوپر

سے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے) غضب بالائے غضب میں

غَضَبٍ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ

غَضَبٍ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	بِمَآ
غضب کے	اور واسطے کافروں کے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	اور جب	کہا جاتا ہے	ان کو	ایمان لاؤ	اس چیز پر جو

مبتلا ہو گئے اور کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۚ وَهُوَ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَيَكْفُرُوْنَ	بِمَا	وَرَآءَهٗ	وَهُوَ
اتارا ہے	اللہ نے	کہتے ہیں	ایمان لاتے ہیں ہم	اس چیز کے ساتھ	نازل کی گئی	اوپر ہمارے	اور کفر کرتے ہیں	اس چیز کے ساتھ	سوائے اس کے	اور وہ

(اب) نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اس کے سوا اور (کتاب) کو

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَهُمْ	قُلْ	فَلِمَ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ	اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ
حق ہے	تصدیق کرنے والا	اس کو	جو ساتھ ان کے ہے	کہہ	پس کیوں	مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو	اللہ کے	اس سے پہلے

نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر تم صاحب ایمان

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَلَقَدْ	جَآءَكُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ
اگر	ہو تم	ایمان والے	اور البتہ تحقیق	آیا تمہارے پاس	موسیٰ	ساتھ دلیلوں کے	پھر

ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْ بَعْدِهٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا
پکڑا تم نے	بچھڑے کو معبود	پیچھے اس کے	اور	تم	ظلم کرنے والے ہو	اور	جب	لیا ہم نے

تو تم ان کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے۔ اور جب ہم نے تم

مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

مِيْثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ
عہد تمہارا	اور اٹھایا ہم نے	اوپر تمہارے	پہاڑ کو	پکڑو	جو کچھ	دیا ہے ہم نے تم کو	زور سے

(لوگوں) سے عہد واثق لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا۔ (اور حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑو اور (جو

وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ

وَّاسْمَعُوْا	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا	وَ	اُشْرِبُوْا	فِىْ	قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ
اور سنو	کہا انہوں نے	سنا ہم نے	اور	نہ مانا ہم نے	اور	پلائی گئی	بیچ	انکے دلوں کے	محبت بچھڑے کی

تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو) سنو تو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں اور ان کے کفر کے سبب بچھڑا

بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

بِكُفْرِهِمْ	قُلْ	بِئْسَمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِهٖٓ	اِيْمَانُكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
بسبب انکے کفر کے	کہہ	برا ہے	جو حکم کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے	ایمان تمہارا	اگر	ہو تم	ایمان والے

گویا) ان کے دلوں میں رچ گیا تھا۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے ﴿۹۳﴾

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ

قُلْ	اِنْ	كَانَتْ	لَكُمُ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَالِصَةً	مِّنْ دُوْنِ
کہہ	اگر	ہے	واسطے تمہارے	گھر	آخرت کا	نزدیک	اللہ کے	خالص	سوائے

کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کے لیے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی

النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا

النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	لَنْ	يَّتَمَنَّوْهُ	اَبَدًا
لوگوں کے	پس آرزو کرو تم	موت کی	اگر	ہو تم	سچے	اور	ہرگز نہیں	تمنا کریں گے اسکی	کبھی

لیے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو ﴿۹۴﴾ لیکن ان اعمال کی وجہ سے جو ان

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ

بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	وَلَتَجِدَنَّهُمْ
بسبب اسکے کہ	آگے بھیجا	ہاتھوں نے ان کے	اور اللہ	جانتا ہے	ظالموں کو	اور البتہ پائے گا تو ان کو

کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہے ﴿۹۵﴾ بلکہ ان کو تم اور

الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ق وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى

الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ	السِّحْرَ	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَى
شیطانوں نے	کفر کیا تھا	سکھاتے تھے	لوگوں کو	جادو	اور پیروی کی تھی اس چیز کی	اتاری گئی	اوپر

بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے)

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ط وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ

الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ	وَمَارُوْتَ	وَ	مَا	يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ
دو فرشتوں کے	بیچ شہر بابل کے	ہاروت	اور ماروت	اور	نہیں	سکھاتے وہ دونوں	کسی ایک کو

جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے

حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ط فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا

حَتّٰى	يَقُوْلَآ	اِنَّمَا	نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا	تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا	مَا
یہاں تک۔	کہتے وہ دونوں	سوائے اس کے نہیں کہ	ہم	آزمائش ہیں	پس مت	کافر ہو تم	پس سیکھتے ہیں	ان دونوں سے	وہ چیز جو

جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے

يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ط وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ

يُفَرِّقُوْنَ	بِهٖ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَزَوْجِهٖ	وَ	مَا	هُمْ	بِضَآرِّيْنَ	بِهٖ
جدائی ڈالتے ہیں	ساتھ اس کے	درمیان	مرد	اور اس کی بیوی کے	اور	نہیں	وہ	ضرر پہنچانے والے	ساتھ اس کے

جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ

مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ

مِنْ اَحَدٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَيَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا	يَنْفَعُهُمْ
کسی ایک کا	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور سیکھتے ہیں	وہ چیز کہ	ضرر دیتی ہے ان کو	اور نہ	نفع دیتی ہے ان کو

بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ قف وَلَبِئْسَ

وَلَقَدْ	عَلِمُوْا	لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ	مَا لَهٗ	فِى	الْاٰخِرَةِ	مِنْ	خَلَاقٍ	وَلَبِئْسَ
اور تحقیق	جانتے ہیں وہ	جو کوئی	مول لیوے اس کو	نہیں ہے واسطے اس کے	بیچ	آخرت کے	کچھ	حصہ	اور البتہ برا ہے

اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے

مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

مَا	شَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا
جو کچھ	بیچا ہے	بدلے اسکے	جانوں اپنی کو	اگر	ہوتے	جانتے	اور اگر	بیشک وہ	ایمان لاتے	اور پرہیزگاری کرتے

عوض انھوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے (۱۰۲) اور اگر وہ ایمان لاتے اور

لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
البتہ ثواب تھا	سے	نزدیک	اللہ کے	بہتر	اگر	ہوتے	جانتے	اے وہ	جو

پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف ہوتے (۱۰۳) اے اہل ایمان! (گفتگو

اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

اٰمَنُوْا	لَا	تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَقُوْلُوا	انْظُرْنَا	وَ	اسْمَعُوْا	وَلِلْكٰفِرِيْنَ
ایمان لائے ہو	مت	کہو تم	راعنا	اور کہو تم	انظرنا	اور	سنو	اور واسطے کافروں کے

کے وقت پیغمبر اللہ سے) راعنا نہ کہا کرو۔ انظرنا کہا کرو۔ اور خوب سن رکھو۔ اور کافروں کے لیے دکھ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	مَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ
عذاب ہے	دردناک	نہیں	دوست رکھتے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب

دینے والا عذاب ہے (۱۰۴) جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں

وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

وَ	لَا	الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَاللّٰهُ
اور	نہ	مشرکوں سے	یہ کہ	اتاری جائے	اوپر تمہارے	کچھ	بھلائی	سے	پروردگار تمہارے	اور اللہ

کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (وبرکت) نازل ہو اور اللہ تو

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَا

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَا
خاص کرتا ہے	ساتھ رحمت اپنی کے	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ تعالیٰ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	جو کچھ

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (۱۰۵) ہم جس

نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۗ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

نَنْسَخْ	مِنْ	اٰيَةٍ	اَوْ نُنْسِهَا	نَاْتِ	بِخَيْرٍ مِّنْهَآ	اَوْ مِثْلِهَا	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ
موقوف کرتے ہیں ہم	سے	آیت	یا بھلا دیتے ہیں اس کو	بھیجتے ہیں	بہتر اس سے	یا مانند اس کے	کیا نہیں	جانتا تو	بے شک

آیت منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اَلَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	کیا نہیں جانتا تو	بے شک	اللہ	واسطے اسی کے	بادشاہی	آسمانوں کی

اللہ ہر بات پر قادر ہے ﴿۱۰۶﴾ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾ اَمْ

وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	اَمْ
اور زمین کی	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مددگار	کیا

اور زمین کی بادشاہت خدا ہی کی ہے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ﴿۱۰۷﴾ کیا تم

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ

تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَكُمْ	كَمَا	سُئِلَ	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَنْ
ارادہ رکھتے ہو تم	یہ کہ	سوال کرو	پیغمبر اپنے سے	جیسے	سوال کیا گیا	موسیٰ سے	اس سے پہلے	اور	جو کوئی

یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے اسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰ سے کیے گئے تھے اور جس شخص

يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ

يَّتَبَدَّلِ	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	وَدَّ	كَثِيْرٌ
بدل لے	کفر	بدلے ایمان کے	پس تحقیق	گمراہ ہوا	سیدھی	راہ سے	دوست رکھتے ہیں	بہت

نے ایمان (چھوڑ کر اس) کے بدلے کفر لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ﴿۱۰۸﴾ بہت سے

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا

مِّنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَوْ	يَرُدُّوْنَكُمْ	مِّنْ بَعْدِ	اِيْمَانِكُمْ	كُفَّارًا	حَسَدًا
میں سے	اہل	کتاب کے	کاش کہ	پھیر دیں تم کو	پیچھے	ایمان تمہارے کے	کافر	حسد سے

اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں۔

خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ لَهُمْ

خَرَابِهَا	اُولٰٓئِكَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	اَنْ	يَّدْخُلُوْهَآ	اِلَّا	خَآئِفِيْنَ	لَهُمْ
ان کی ویرانی میں	یہ لوگ	نہیں	تھا	واسطے ان کے	یہ کہ	داخل ہوں ان میں	مگر	ڈرتے ہوئے	واسطے ان کے

ویرانی میں ساعی ہو۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لیے

فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۞ وَلِلّٰهِ

فِى	الدُّنْيَا	خِزْىٌ	وَّلَهُمْ	فِى	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَلِلّٰهِ
بیچ	دنیا کے	رسوائی ہے	اور واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	اور واسطے اللہ کے ہے

دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب (۱۱۴) اور

الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۗ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ

الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ	فَاَيْنَمَا	تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَاسِعٌ
مشرق	اور مغرب	پس جدھر کو	منہ کرو	پس وہیں ہے	وجہ	اللہ کی	بے شک	اللہ	وسعت والا

مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جدھر تم رخ کرو ادھر اللہ کی ذات ہے۔ بے شک اللہ صاحب وسعت

عَلِيْمٌ ۞ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

عَلِيْمٌ	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	لَّهٗ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ
جاننے والا ہے	اور کہا انہوں نے	پکڑی	اللہ نے	اولاد	پاکی ہے اس کو	بلکہ	واسطے اسی کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے

اور باخبر ہے (۱۱۵) اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے (نہیں) وہ پاک ہے۔ بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۞ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا

وَالْاَرْضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	اِذَا
اور زمین کے	ہر ایک	واسطے اسی کے	فرمانبردار ہے	پیدا کرنے والا	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جب

میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں (۱۱۶) (وہی) آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔ جب کوئی کام

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۞ وَقَالَ الَّذِيْنَ

قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
مقرر کرتا ہے	کوئی کام	پس سوائے اس کے نہیں	کہتا ہے	واسطے اس کے	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ

کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے (۱۱۷) اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک)

لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ

لا	یعلمون	لو	لا	یکلمنا	اللہ	او تاتینا	آیۃ	کذلک	قال	الذین
نہیں	جانتے ہیں	کیوں	نہیں	کلام کرتا ہم سے	اللہ	یا نہیں آتی ہمارے پاس	نشانی	اس طرح	کہا	ان لوگوں نے جو

وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

من	قبلہم	مثل	قولہم	تشابہت	قلوبہم	قد بینا	الآیات
سے	تھے پہلے ان	مانند	ان کی بات کے	یکساں ہوگئے	دل ان کے	تحقیق بیان کیں ہم نے	نشانیاں

وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ جو لوگ صاحب یقین ہیں ان کے (سمجھانے کے)

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ

لقوم	یوقنون	انا	ارسلنک	بالحق	بشیرا	ونذیرا	ولا	تسئل
واسطے اس قوم کے	یقین کرتے ہیں	بیشک	بھیجا ہم نے تجھ کو	ساتھ حق کے	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور نہیں	پوچھا جائے گا

لیے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں۔ (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور

عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ

عن	اصحب	الجحیم	و	لن	ترضی	عنک	الیہود
سے	رہنے والوں	دوزخ کے	اور	ہرگز نہیں	راضی ہوں گے	تجھ سے	یہودی

اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہیں ہوگی۔ اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے

وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

و	لا	النصری	حتی	تتبع	ملتہم	قل	ان	ہدی	اللہ	ہو
اور	نہ	عیسائی	یہاں تک کہ	پیروی کرے تو	ان کے دین کی	کہہ	بے شک	ہدایت	اللہ کی	وہی ہے

اور نہ عیسائی یہاں تک کہ تم ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو۔ (ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام)

الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ

الہدی	ولئن	اتبعت	اہواءہم	بعد	الذی	جاءک	من
ہدایت	اور اگر	پیروی کرے گا تو	ان کی خواہشوں کی	پیچھے	اس چیز کے کہ	آئی تیرے پاس	سے

ہی ہدایت ہے۔ اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحی الٰہی) کے آ جانے پر بھی ان کی خواہشوں پر

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

الْعِلْمِ	مَا لَكَ	مِنَ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا	نَصِيْرٍ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ
علم	نہیں ہے واسطے تیرے	سے	اللہ	کوئی	کارساز	اور نہ ہی	کوئی مددگار	جو لوگ کہ	دی ہم نے انکو

چھوڑ دو گے تو تم کو (عذاب) اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار (۱۲۰) جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت

الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ

الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَهٗ	حَقَّ	تِلَاوَتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ
کتاب	پڑھتے ہیں اس کو	حق	اس کے پڑھنے کا	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس کے	اور جو کوئی	کفر کرے

کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو اس کو نہیں

بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ

بِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ
ساتھ اسکے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	نقصان پانے والے	اے بنی اسرائیل	یاد کرو	نعمت میری

مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں (۱۲۱) اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا

الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَاتَّقُوْا
جو	نعمت کی میں نے	اوپر تمہارے	اور	یہ کہ	فضیلت دی تم کو	اوپر	جہانوں کے	اور ڈرو

پر کیے اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت بخشی (۱۲۲) اور اس دن

يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

يَوْمًا	لَّا	تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ	نَّفْسٍ	شَيْئًا	وَّ	لَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ
اس دن سے	کہ نہ	کفایت کرے گا	کوئی جی	سے	کسی جی	کچھ	اور	نہ	قبول کیا جائے گا	اس سے	بدلہ

سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے

وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ

وَّلَا	تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَّلَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَاِذِ ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ
اور نہ	فائدہ دیگی اس کو	سفارش	اور نہ	وہ	مدد دیے جائیں گے	اور جب آزمایا	ابراہیم کو	اسکے پروردگار نے

اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے (۱۲۳) اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیم کی

بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ

بِكَلِمٰتٍ	فَاَتَمَّهُنَّ	قَالَ	اِنِّیْ	جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ	اِمَامًا	قَالَ	وَمِنْ
ساتھ کئی باتوں کے	پس پورا کیا ان سب کو	کہا	بیشک میں	کرنیوالا ہوں تجھ کو	واسطے لوگوں کے	امام	کہا	اور سے

آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ اللہ نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری

ذُرِّیَّتِیْ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ

ذُرِّیَّتِیْ	قَالَ	لَا	یَنَالُ	عَهْدِی	الظّٰلِمِیْنَ	وَ	اِذْ	جَعَلْنَا	الْبَیْتَ
میری اولاد	کہا	نہیں	پہنچے گا	میرا عہد	ظالموں کو	اور	جب	کیا ہم نے	کعبہ کو

اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو)۔ اللہ نے فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کے لیے نہیں ہوا کرتا ﴿۱۲۴﴾ اور جب ہم نے خانۂ کعبہ کو

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّی ؕ

مَثَابَةً	لِلنَّاسِ	وَ	اَمْنًا	اتَّخِذُوْا	مِنْ مَّقَامِ	اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّی
جائے ثواب	واسطے لوگوں کے	اور	امن والا	تم پکڑو	مقام	ابراہیم کو	جائے نماز

لوگوں کے لیے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو

وَعَهِدْنَآ اِلٰۤی اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآىِٕفِیْنَ

وَعَهِدْنَآ	اِلٰۤی	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِیْلَ	اَنْ	طَهِّرَا	بَیْتِیَ	لِلطَّآىِٕفِیْنَ
اور عہد کیا ہم نے	طرف	ابراہیم کے	اور	اسمٰعیل کے	یہ کہ	پاک کریں	میرا گھر	واسطے طواف کرنیوالوں کے

اور ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں

وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا

وَالْعٰكِفِیْنَ	وَالرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا
اور اعتکاف کرنے والوں کے	اور رکوع کرنے والوں کے	سجدہ کرنے والوں کے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے پروردگار میرے	کر دے	اس

اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو ﴿۱۲۵﴾ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار اس

بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ

بَلَدًا	اٰمِنًا	وَّارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ	وَالْیَوْمِ
شہر کو	امن والا	اور رزق دے	اس کے بسنے والوں کو	سے	میووں	جو کوئی	ایمان لائے	ان میں سے	اللہ پر	اور دن

جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے عطا فرما

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ

عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتِكَ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الۡكِتٰبَ	وَ	الۡحِكۡمَةَ	وَيُزَكِّيۡهِمۡ	اِنَّكَ	اَنۡتَ
اوپر ان کے	آیتیں تیری	اور	سکھلائے ان کو	کتاب	اور	حکمت	اور پاک کرے ان کو	بیشک تو ہی ہے	تو

تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور اُن (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۲۹﴾ وَمَنۡ يَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ اِلَّا مَنۡ سَفِهَ

الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ	وَ	مَنۡ	يَّرۡغَبُ	عَنۡ	مِّلَّةِ	اِبۡرٰهٖمَ	اِلَّا	مَنۡ	سَفِهَ
غالب	حکمت والا	اور	کون ہے جو	پھر جاتا ہے	سے	دین	ابراہیم کے	مگر وہی کہ	جس نے	احمق بنایا

غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے (۱۲۹) اور ابراہیم کے دین سے کون رُوگردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت

نَفۡسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصۡطَفَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ

نَفۡسَهٗ	وَلَقَدِ	اصۡطَفَيۡنٰهُ	فِى	الدُّنۡيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِى	الۡاٰخِرَةِ
اپنے آپ کو	اور تحقیق	ہم نے ان کو منتخب کیا	بیچ	دنیا کے	اور	بے شک وہ	بیچ	آخرت کے

نادان ہو۔ ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا۔ اور آخرت میں بھی وہ (زمرۂ)

لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذۡ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسۡلِمۡ ۙ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ

لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ	اِذۡ	قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗۤ	اَسۡلِمۡ	قَالَ	اَسۡلَمۡتُ	لِرَبِّ
البتہ صالحوں میں سے ہیں	جب	کہا	اس کو	اس کے رب نے	کہ مطیع ہو جا	کہا	میں مطیع ہوا	واسطے پروردگار

صلحاء میں ہوں گے (۱۳۰) جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں ربّ العالمین

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبۡرٰهٖمُ بَنِيۡهِ وَيَعۡقُوۡبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ

الۡعٰلَمِيۡنَ	وَوَصّٰى	بِهَآ	اِبۡرٰهٖمُ	بَنِيۡهِ	وَيَعۡقُوۡبُ	يٰبَنِىَّ	اِنَّ	اللّٰهَ
جہانوں کے	اور نصیحت کی	ساتھ اس کے	ابراہیم نے	اپنے بیٹوں کو	اور یعقوب نے	اے میرے بیٹو	بے شک	اللہ نے

کے آگے سرِ اطاعت خم کرتا ہوں (۱۳۱) اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا)

اصۡطَفٰى لَـكُمُ الدِّيۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾ؕ اَمۡ كُنۡتُمۡ

اصۡطَفٰى	لَـكُمُ	الدِّيۡنَ	فَلَا	تَمُوۡتُنَّ	اِلَّا	وَاَنۡتُمۡ	مُّسۡلِمُوۡنَ	اَمۡ	كُنۡتُمۡ
منتخب کیا ہے	واسطے تمہارے	دین	پس نہ	مرو تم	مگر	اور ہو تم	اطاعت گزار	کیا	تھے تم

کہ بیٹا اللہ نے تمہارے لیے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا (۱۳۲) بھلا جس

شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ

مَا تَعْبُدُوْنَ	لِبَنِيْهِ	قَالَ	اِذْ	الْمَوْتُ	يَعْقُوْبَ	حَضَرَ	اِذْ	شُهَدَآءَ
تم کس چیز کی عبادت کرو گے	اپنے بیٹوں سے	کہا	جب	موت	یعقوب کو	آئی	جب	موجود

بھلا جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے

مِنْۢ بَعْدِيْ ۭ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

وَاِسْمٰعِيْلَ	اِبْرٰهٖمَ	اٰبَآئِكَ	وَاِلٰهَ	اِلٰهَكَ	نَعْبُدُ	قَالُوْا	بَعْدِيْ	مِنْ
اور اسماعیل	ابراہیم	آپ کے باپ دادا	اور معبود	آپ کے معبود	عبادت کریں گے ہم	کہا انہوں نے	پیچھے میرے	سے

بعد تم کس کی عبادت کرو گے تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسمٰعیل

وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ښ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ

قَدْ	اُمَّةٌ	تِلْكَ	مُسْلِمُوْنَ	لَهٗ	نَحْنُ	وَ	وَّاحِدًا	اِلٰهًا	وَاِسْحٰقَ
تحقیق	ایک امت	یہ تھی	مطیع ہیں	واسطے اس کے	ہم	اور	ایک ہی	معبود	اور اسحاق کے

اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔ یہ جماعت گزر چکی۔ ان

خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔـلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا

كَانُوْا	عَمَّا	وَلَا تُسْـَٔـلُوْنَ	كَسَبْتُمْ	مَّا	وَلَكُمْ	كَسَبَتْ	مَا	لَهَا	خَلَتْ
وہ تھے	اس چیز سے	اور نہ پوچھے جاؤ گے تم	کمایا تم نے	جو کچھ	اور واسطے تمہارے ہے	کمایا انہوں نے	جو کچھ	واسطے اس کے ہے	گزر گئی

کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے

يَعْمَلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ قُلْ بَلْ مِلَّةَ

مِلَّةَ	بَلْ	قُلْ	تَهْتَدُوْا	اَوْ نَصٰرٰى	هُوْدًا	كُوْنُوْا	وَقَالُوْا	يَعْمَلُوْنَ
دین	بلکہ (ہم) پیروی کرتے ہیں	کہہ	راہ پاؤ گے	یا عیسائی	یہودی	ہو جاؤ	اور کہا انہوں نے	کرتے

نہیں ہوگی اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ

اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	اٰمَنَّا	قُوْلُوْٓا	الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ	كَانَ	وَمَا	حَنِيْفًا	اِبْرٰهٖمَ
ساتھ اللہ کے	ایمان لائے ہم	کہو	مشرکوں	سے	تھا وہ	اور نہ	جو ایک طرف کا تھا	ابراہیم کی

(ہم) دین ابراہیم (اختیار کیے ہوئے ہیں) جو ایک خدا کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (مسلمانو) کہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ
اور	جو کچھ	اتارا گیا	طرف ہماری	اور جو کچھ	اتارا گیا	طرف	ابراہیم کے	اور	اسماعیل کے	اور اسحاق کے

اور جو (کتاب) ہم پر اتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق

وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ

وَ	يَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ	وَ	مَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَ	مَآ	اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ
اور	یعقوب کے	اور ان کی اولاد کے	اور	جو کچھ	دیا گیا	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور	جو کچھ	دیا گیا	پیغمبروں کو

اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے

مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (۱۳۶) فَاِنْ

مِنْ	رَّبِّهِمْ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ
سے	پروردگار اپنے	نہیں	جدائی ڈالتے ہم	درمیان	کسی ایک کے	ان میں سے	اور ہم	واسطے اس کے	مطیع ہیں	پس اگر

پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں

اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ

اٰمَنُوْا	بِمِثْلِ	مَآ اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	فَقَدِ	اهْتَدَوْا	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	هُمْ	فِيْ
ایمان لائیں	ساتھ اس جیسے	جو کہ ایمان لائے ہو تم	ساتھ اس کے	پس تحقیق	راہ پائی	اور اگر	پھر جائیں	پس سوائے اس کے نہیں	وہ	بیچ

تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں)

شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (۱۳۷) صِبْغَةَ اللّٰهِ

شِقَاقٍ	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	صِبْغَةَ	اللّٰهِ
خلاف کے ہیں	پس بہت جلد کفایت کرے گا تجھ کو	اللہ	اور	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	رنگ دیا ہے	اللہ نے

تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں اور ان کے مقابلے میں تمہیں خدا کافی ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے (کہہ دو کہ ہم نے) خدا کا رنگ

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ (۱۳۸) قُلْ

وَمَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ	اللّٰهِ	صِبْغَةً	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	عٰبِدُوْنَ	قُلْ
اور کون ہے	بہتر	سے	اللہ	رنگ میں	اور	ہم	واسطے اس کے	عبادت کرنے والے ہیں	کہہ

(اختیار کر لیا ہے) اور خدا سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں (۱۳۸) (ان سے) کہو

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ كَانُوْا

سَيَقُولُ	السُّفَهَآءُ	مِنَ النَّاسِ	مَا	وَلّٰىهُمْ	عَنْ	قِبْلَتِهِمُ	الَّتِىْ	كَانُوْا
اب کہیں گے	بے وقوف	لوگ	کس چیز نے	پھیر دیا ان کو	سے	ان کے قبلے	جو	تھے وہ

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر

عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى

عَلَيْهَا	قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ	يَهْدِىْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى
اوپر اس کے	کہہ	واسطے اللہ ہی کے ہے	مشرق	اور	مغرب	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	طرف

بیٹھے۔ تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ	اُمَّةً	وَّسَطًا	لِّتَكُوْنُوْا
راہ	سیدھی کے	اور	اسی طرح	کیا ہم نے تم کو	امت	بیچ کی	تاکہ ہو تم

پر چلاتا ہے (۱۴۲) اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا

شُهَدَآءَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	يَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	عَلَيْكُمْ	شَهِيْدًا	وَ	مَا
گواہ	اوپر	لوگوں کے	اور	ہو	پیغمبر	اوپر تمہارے	گواہ	اور	نہیں

پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم (پہلے)

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ

جَعَلْنَا	الْقِبْلَةَ	الَّتِىْ	كُنْتَ	عَلَيْهَآ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يَّتَّبِعُ	الرَّسُوْلَ
کیا تھا ہم نے	قبلہ	جو	تھا تو	اوپر اس کے	مگر	تاکہ جان لیں ہم	اس کو جو	پیروی کرتا ہے	پیغمبر کی

تھے اس کو ہم نے اس لیے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر کا تابع

مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ

مِمَّنْ	يَّنْقَلِبُ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ	وَ	اِنْ	كَانَتْ	لَكَبِيْرَةً	اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْنَ
اس شخص سے جو	پھر جاتا ہے	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	اور	یہ	ہے بات	البتہ بڑی	مگر	اوپر	ان لوگوں کے کہ

رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے

هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ

هَدَى	اللّٰهُ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِيعَ	اِيْمَانَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ
راہ دکھائی	اللہ نے	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ ضائع کرے	ایمان تمہارا	بیشک	اللہ	ساتھ لوگوں کے

ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے) اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھو دے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان

لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ

لَرَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	قَدْ	نَرٰى	تَقَلُّبَ	وَجْهِكَ	فِي	السَّمَآءِ
البتہ شفقت کرنیوالا	مہربان ہے	تحقیق	دیکھتے ہیں ہم	پھرنا	منہ تیرے کا	بیچ	آسمان کے

(اور) صاحب رحمت ہے ﴿۱۴۳﴾ (اے محمد ﷺ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۖ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً	تَرْضٰهَا	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ
پس البتہ پھیر دیں گے ہم تجھ کو	اس قبلہ کی طرف	کہ پسند کرے تو اس کو	پس پھیر	منہ اپنے کو	طرف	مسجد

سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر

الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ

الْحَرَامِ	وَ	حَيْثُ	مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوا	وُجُوهَكُمْ	شَطْرَهٗ	وَاِنَّ
حرام کے	اور	جہاں کہیں	کہ	ہو تم	پس پھیر لو	منہ اپنے کو	طرف اس کے	اور بے شک

لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کیا کرو۔ اور جن

الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُونَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ

الَّذِينَ	اُوتُوا	الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُونَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	وَ	مَا	اللّٰهُ
وہ لوگ کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	البتہ جانتے ہیں	یہ کہ وہ	حق ہے	پروردگار ان کے سے	اور	نہیں	اللہ

لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور جو کام یہ لوگ

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ

بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُونَ	وَ	لَئِنْ	اَتَيْتَ	الَّذِينَ	اُوتُوا	الْكِتٰبَ	بِكُلِّ	اٰيَةٍ
بے خبر	اس چیز سے	کہ کرتے ہیں وہ	اور	اگر	دے تو	ان لوگوں کو	دیئے گئے ہیں	کتاب	ساتھ سب	نشانیوں کے

کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں ﴿۱۴۴﴾ اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ

أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

أَيْنَ	مَا	تَكُونُوا	يَأْتِ	بِكُمُ	اللّٰهُ	جَمِيعًا	إِنَّ	اللّٰهَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
جہاں	کہیں	ہو تم	لے آئے گا	تم کو	اللہ	سب کو	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

قَدِيرٌ	وَ	مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ
قادر ہے	اور	جہاں سے	نکلے تو	پس پھیر لے	منہ اپنے کو	طرف	مسجد

قادر ہے (۱۴۸) اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی طرف کر لیا

الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

الْحَرَامِ	وَإِنَّهُ	لَلْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
حرام کے	اور بیشک وہ	البتہ حق ہے	طرف سے	تیرے پروردگار کی	اور	نہیں	اللہ	بے خبر	اس چیز سے کہ

کرو۔ بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے

تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

تَعْمَلُونَ	وَمِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ
کرتے ہو تم	اور جہاں سے	نکلے تو	پس پھیر	منہ اپنے کو	طرف

بے خبر نہیں (۱۴۹) اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے نماز

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَحَيْثُ	مَا كُنْتُمْ	فَوَلُّوا	وُجُوهَكُمْ	شَطْرَهُ
مسجد	حرام کے	اور جہاں کہیں	ہو تم	پس پھیر لو	منہ اپنے کو	طرف اس کے

پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو

لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۖ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۚ فَلَا

لِئَلَّا	يَكُونَ	لِلنَّاسِ	عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	إِلَّا	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْهُمْ	فَلَا
تاکہ نہ	ہو	واسطے لوگوں کے	اوپر تمہارے	حجت	مگر	جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	تو نہ مت

(یہ تاکید) اس لیے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سو

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۚ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

تَخْشَوْهُمْ	وَاخْشَوْنِيْ	وَ	لِاُتِمَّ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ
ڈرو ان سے	اور ڈرو مجھ سے	اور	تاکہ پوری کروں میں	نعمت اپنی	اوپر تمہارے	اور تاکہ تم

ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا

تَهْتَدُوْنَ	كَمَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْكُمْ	رَسُوْلًا	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِنَا
راہ پاؤ	جیسا کہ	بھیجا ہم نے	بیچ تمہارے	پیغمبر	تم میں سے	پڑھتا ہے	اوپر تمہارے	آیتیں ہماری

راست پر چلو (۱۵۰) جس طرح (منجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے

وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

وَ	يُزَكِّيْكُمْ	وَيُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَيُعَلِّمُكُمْ	مَّا	لَمْ تَكُوْنُوْا
اور	پاک کرتا ہے تم کو	اور سکھاتا ہے تم کو	کتاب	اور	حکمت	اور سکھاتا ہے تم کو	جو کچھ کہ	نہیں تھے تم

اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾

تَعْلَمُوْنَ	فَاذْكُرُوْنِيْٓ	اَذْكُرْكُمْ	وَاشْكُرُوْا	لِيْ	وَ	لَا	تَكْفُرُوْنِ
جانتے	پس یاد کرو تم مجھ کو	یاد کروں گا میں تم کو	اور شکر کرو	واسطے میرے	اور	مت	تم کفر کرو

جانتے تھے (۱۵۱) سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا (۱۵۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مدد چاہو	ساتھ صبر کے	اور نماز کے	بیشک	اللہ	ساتھ ہے

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بیشک اللہ صبر کرنے والوں

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ

الصّٰبِرِيْنَ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	يُّقْتَلُ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ	بَلْ
صبر کرنے والوں کے	اور	مت	کہو	واسطے ان لوگوں کے	جو قتل کیے گئے	بیچ	راہ	اللہ کے	مردے ہیں	بلکہ

کے ساتھ ہے (۱۵۳) اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ

اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

اَحْيَآءٌ	وَّ	لٰكِنْ	لَّا	تَشْعُرُوْنَ	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	بِشَيْءٍ	مِّنَ الْخَوْفِ
زندہ ہیں	اور	لیکن	نہیں	تم سمجھ رکھتے	اور البتہ آزمائیں گے ہم تم کو	ساتھ ایک چیز کے	ڈر سے

زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے ﴿۱۵۴﴾ اور ہم کسی قدر خوف

وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ

وَالْجُوْعِ	وَ	نَقْصٍ	مِّنَ	الْاَمْوَالِ	وَ	الْاَنْفُسِ	وَالثَّمَرٰتِ	وَ	بَشِّرِ
اور بھوک سے	اور	کمی	سے	مالوں کی	اور	جانوں کی	اور پھلوں کی	اور	خوشخبری دے

اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے۔ تو صبر کرنے والوں کو (اللہ کی خوشنودی کی)

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ

الصّٰبِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالُوْٓا	اِنَّا	لِلّٰهِ	وَاِنَّآ
صبر کرنیوالوں کو	وہ لوگ کہ	جب	پہنچتی ہے ان کو	مصیبت	کہتے ہیں	بیشک ہم	واسطے اللہ کے ہیں	اور بیشک ہم

بشارت سنا دو ﴿۱۵۵﴾ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی

اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ

اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَرَحْمَةٌ
طرف اسکے	پھر جانیوالے ہیں	یہ لوگ	اوپر ان کے ہیں	عنایتیں	طرف سے	ان کے پروردگار کی	اور رحمت ہے

طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۵۶﴾ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُهْتَدُوْنَ	اِنَّ	الصَّفَا	وَالْمَرْوَةَ	مِنْ	شَعَآئِرِ	اللّٰهِ
اور	یہ لوگ	وہی ہیں	راہ پانے والے	بیشک	صفا	اور مروہ ہیں	سے	نشانیوں میں	اللہ کی

اور یہی سیدھے رستے پر ہیں ﴿۱۵۷﴾ بیشک (کوہ) صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ

فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِ اعْتَمَرَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِ	اَنْ	يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا
پس جو کوئی	حج کرے	بیت اللہ کا	یا عمرہ کرے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	یہ کہ	طواف کرے	ان دونوں کا

تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے)

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ

وَ	مَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَإِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ	إِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	جو کوئی	خوشی سے	بھلائی کرے	پس بیشک	اللہ	قدردان ہے	جاننے والا ہے	بیشک	جو لوگ کہ

اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانا ہے ﴿۱۵۸﴾ جو لوگ ہمارے حکموں اور

يَكْتُمُوْنَ مَآ أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ

يَكْتُمُوْنَ	مَآ	أَنْزَلْنَا	مِنَ	الْبَيِّنٰتِ	وَالْهُدٰى	مِنْ بَعْدِ	مَا	بَيَّنّٰهُ
چھپاتے ہیں	اس کو جو	اتارا ہم نے	سے	دلیلوں	اور ہدایت	پیچھے	اس کے کہ	بیان کیا ہم نے اس کو

ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجود یہ کہ ہم نے ان کو لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے

لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ أُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ إِلَّا

لِلنَّاسِ	فِي	الْكِتٰبِ	أُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُهُمُ	اللّٰهُ	وَيَلْعَنُهُمُ	اللّٰعِنُوْنَ	إِلَّا
واسطے لوگوں کے	بیچ	کتاب کے	یہ لوگ	لعنت کرتا ہے ان پر	اللہ	اور لعنت کرتے ہیں انکو	لعنت کرنے والے	مگر

اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ ہاں جو توبہ

الَّذِيْنَ تَابُوْا وَأَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَأُولٰٓئِكَ أَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا

الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَأَصْلَحُوْا	وَ	بَيَّنُوْا	فَأُولٰٓئِكَ	أَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	أَنَا
جنہوں نے	توبہ کی	درستگی کی	اور	بیان کیا	پس یہ لوگ ہیں	کہ پھر آتا ہوں میں	اوپر ان کے	اور	میں ہوں

کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور (احکام الٰہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولٰٓئِكَ

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	إِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَمَاتُوْا	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ	أُولٰٓئِكَ
پھر آنے والا	مہربان	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور مر گئے	اور	وہ	کافر رہے	یہ لوگ

اور میں بڑا معاف کرنے والا ہوں (اور) رحم والا ہوں ﴿۱۶۰﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں

عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ خٰلِدِيْنَ

عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	النَّاسِ	أَجْمَعِيْنَ	خٰلِدِيْنَ
اوپر ان کے ہے	لعنت	اللہ کی	اور فرشتوں کی	اور	لوگوں کی	سب کی	ہمیشہ رہیں گے

پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی لعنت ﴿۱۶۱﴾ وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار)

فِيهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۱۶۲﴾ وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ

فِيهَا	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُونَ	وَإِلٰهُكُمْ	إِلٰهٌ
بیچ اس کے	نہیں	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ	ڈھیل دیئے جائیں گے	اور معبود تمہارا	معبود

رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں (کچھ) مہلت ملے گی (۱۶۲) اور (لوگو) تمہارا معبود

وَاحِدٌ ۚ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۳﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ

وَاحِدٌ	لَا	إِلٰهَ	إِلَّا	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيمُ	إِنَّ	فِي	خَلْقِ
ایک ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ ہے	بخشش کرنے والا	مہربان	بیشک	بیچ	پیدائش

اللہ واحد ہے اس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (۱۶۳) بیشک آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي

السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَالْفُلْكِ	الَّتِي
آسمانوں کے	اور زمین کے	اور	آنے جانے	رات کے	اور	دن کے	اور کشتیوں کے	جو

اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں)

تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ

تَجْرِي	فِي	الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ	وَ	مَا	أَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ السَّمَاءِ
چلتی ہیں	بیچ	دریا کے	ساتھ اس چیز کے کہ	نفع دیتی ہے	لوگوں کو	اور	جو کچھ	اتارا	اللہ نے	آسمان سے

میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کے لیے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے

مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ

مِنْ مَاءٍ	فَأَحْيَا	بِهِ	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	بَثَّ	فِيهَا	مِنْ	كُلِّ	دَابَّةٍ
پانی سے	پس جلایا	ساتھ اس کے	زمین کو	پیچھے	موت اس کی کے	اور	بکھیرے	بیچ اس کے	سے	ہر	جانور

زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں

وَتَصْرِيفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

وَ	تَصْرِيفِ	الرِّيٰحِ	وَالسَّحَابِ	الْمُسَخَّرِ	بَيْنَ	السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ
اور	پھیرنے	ہواؤں کے	اور بادلوں کے	جو حکم کے بندھے ہیں	درمیان	آسمان کے	اور	زمین کے

اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّعْقِلُوْنَ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	یَّتَّخِذُ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ
البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	عقل مند ہیں	اور بعضے	لوگوں میں سے	وہ ہے جو کہ	پکڑتا ہے	سے	سوائے اللہ کے

عقلمندوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۱۶۴﴾ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو شریک (اللہ) بناتے اور ان

اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

اَنْدَادًا	یُّحِبُّوْنَهُمْ	كَحُبِّ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَشَدُّ	حُبًّا	لِّلّٰهِ
شریک	محبت کرتے ہیں ان سے	جیسا کہ محبت	اللہ کی	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	زیادہ ہیں	محبت میں	اللہ کی

سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں۔

وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ۙ

وَلَوْ	یَرَی	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْۤا	اِذْ	یَرَوْنَ	الْعَذَابَ	اَنَّ	الْقُوَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِیْعًا
اور کاش کہ	جانیں	وہ لوگ کہ	ظالم ہیں	جب	دیکھیں گے	عذاب	یہ کہ	قوت واسطے	اللہ کے ہے	ساری

اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے

وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ

وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِیْدُ	الْعَذَابِ	اِذْ	تَبَرَّاَ	الَّذِیْنَ	اتُّبِعُوْا	مِنَ الَّذِیْنَ
اور	یہ کہ	اللہ	سخت	عذاب کرنے والا ہے	جس وقت	بیزار ہونے	وہ لوگ کہ	پیشوا تھے	ان لوگوں سے کہ

اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿۱۶۵﴾ اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیرووں سے بیزاری ظاہر

اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ

اتَّبَعُوْا	وَرَاَوُا	الْعَذَابَ	وَتَقَطَّعَتْ	بِهِمُ	الْاَسْبَابُ	وَقَالَ
پیروی کرتے تھے ان کی	اور دیکھیں گے	عذاب کو	اور کٹ جائیں گے	ان کے	علاقے	اور کہیں گے

کریں گے اور (دونوں) عذاب (الٰہی) دیکھیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے ﴿۱۶۶﴾ (یہ حال دیکھ کر)

الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا

الَّذِیْنَ	اتَّبَعُوْا	لَوْ اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَتَبَرَّاَ	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا
وہ لوگ کہ	پیروی کرتے تھے	کاش کہ	واسطے ہمارے ہو	پھر جانا طرف دنیا کے	پس بیزاری کریں ہم	ان سے	جیسا	بیزار ہوئے وہ

پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح

وَلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ

وَ	لَا	يَهْتَدُوْنَ	وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ	الَّذِيْ	يَنْعِقُ	بِمَا	لَا يَسْمَعُ
اور	نہ	راہ پاتے	اور مثال	ان لوگوں کی جو	کافر ہوئے	مانند مثال	اس شخص کے کہ	چلاتا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں سنتا

ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی انہیں کی تقلید کیے جائیں گے) ﴿۱۷۰﴾ جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے

اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ۭ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰٓاَيُّهَا

اِلَّا	دُعَآءً	وَّنِدَآءً	صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
مگر	بلانا	اور پکارنا	بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں	پس وہ	نہیں	سمجھتے	اے

جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے۔ (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کچھ) سمجھ ہی نہیں سکتے ﴿۱۷۱﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا	لِلّٰهِ	اِنْ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	کھاؤ	سے	پاکیزہ	جو کہ	دیا ہم نے تم کو	اور	شکر کرو	واسطے اللہ کے	اگر

اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو (اس کی

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ

كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ	لَحْمَ
ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	نہیں سوائے اس کے کہ	حرام کیا ہے	اوپر تمہارے	مردار	اور	خون	اور	گوشت

نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو ﴿۱۷۲﴾ اس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا

الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ

الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ	اُهِلَّ	بِهٖ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَّلَا	عَادٍ
سور کا	اور جو کچھ	پکارا جائے	اوپر اس کے	واسطے غیر اللہ کے	پس جو کوئی	بے بس ہو	نہ	حد سے نکل جانیوالا	اور نہ	زیادتی کرنیوالا

کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے

فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ

فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ
پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	بیشک	وہ لوگ کہ	چھپاتے ہیں

اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ﴿۱۷۳﴾ جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ	يَشْتَرُوْنَ	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	مَا
جو کچھ	اتارا ہے	اللہ نے	سے	کتاب	اور	مول لیتے ہیں وہ	بدلے اس کے	مول	تھوڑا	یہ لوگ	نہیں

ان (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں

يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

يَاْكُلُوْنَ	فِىْ	بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا	النَّارَ	وَ	لَا	يُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
کھاتے	بیچ	اپنے پیٹوں کے	مگر	آگ	اور	نہ	بات کرے گا ان سے	اللہ	دن	قیامت کے

وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں

وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

وَ	لَا	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ
اور	نہ	پاک کرے گا ان کو	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	دردناک	یہ لوگ وہ ہیں	جنہوں نے	مول لیا	گمراہی

سے) پاک کرے گا اور ان کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہے (۱۷۴) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾

بِالْهُدٰى	وَالْعَذَابَ	بِالْمَغْفِرَةِ	فَمَآ	اَصْبَرَهُمْ	عَلَى	النَّارِ
بدلے ہدایت کے	اور عذاب	بدلے بخشش کے	پس کیا	صبر کرنے والے ہیں وہ	اوپر	آگ کے

گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔ یہ آتش (جہنم) کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں (۱۷۵)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِى
یہ	اس لیے کہ	اللہ نے	اتاری	کتاب	ساتھ حق کے	اور	بے شک	جنہوں نے	اختلاف کیا	بیچ

یہ اس لیے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں

الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ

الْكِتٰبِ	لَفِىْ	شِقَاقٍۭ	بَعِيْدٍ	لَيْسَ	الْبِرَّ	اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ
کتاب کے	البتہ بیچ	خلاف	دور کے ہیں	نہیں ہے	بھلائی	یہ کہ	پھیرو تم	منہ اپنے	طرف

(آ کر نیکی سے) دور (ہو گئے) ہیں (۱۷۶) نیکی یہی نہیں کہ تم

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَلٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
مشرق کے	اور مغرب کے	اور لیکن	بھلائی	اس کو ہے جو	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے

مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کرلو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور یوم آخرت پر

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى

وَالْمَلٰٓئِكَةِ	وَالْكِتٰبِ	وَالنَّبِيّٖنَ	وَ	اٰتَى	الْمَالَ	عَلٰى	حُبِّهٖ	ذَوِي الْقُرْبٰى
اور فرشتوں کے	اور کتاب کے	اور پیغمبروں کے	اور	دیا	مال	اوپر	محبت اس کی کے	قرابت والوں کو

اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَالسَّآئِلِيْنَ	وَ	فِي	الرِّقَابِ
اور	یتیموں کو	اور	محتاجوں کو	اور	مسافروں کو	اور سوال کرنے والوں کو	اور	بیچ	چھڑانے گردنوں کے

اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں)

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	الْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِهِمْ	اِذَا	عٰهَدُوْا
اور	قائم کیا	نماز کو	اور دیا	زکوٰۃ کو	اور	پورا کرنے والے	ساتھ عہد اپنے کے	جب	عہد کریں وہ

اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں

وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ

وَالصّٰبِرِيْنَ	فِي	الْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ	وَ	حِيْنَ	الْبَاْسِ	اُولٰٓئِكَ
اور صبر کرنے والے	بیچ	فقر کے	اور بیماری کے	اور	وقت	لڑائی کے	یہ لوگ ہیں

اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جنہوں نے	سچ کہا	اور یہ لوگ	وہ ہیں	پرہیزگار	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

(ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں ﴿۱۷۷﴾ مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى ۖ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِي	الْقَتْلَى	اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ	وَ	الْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ
لکھا گیا ہے	اوپر تمہارے	برابری کرنا	بیچ	مارے گیوں کے	آزاد	بدلے آزاد کے	اور	غلام	بدلے غلام کے

قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام

وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۗ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ

وَالْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى	فَمَنْ	عُفِيَ	لَهٗ	مِنْ اَخِيْهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ
اور عورت	بدلے عورت کے	پس جو کوئی	معاف کیا جائے	واسطے اس کے	بھائی اس کے سے	کچھ	تو پیروی کرنا ہے

اور عورت کے بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو)

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۗ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِاِحْسَانٍ	ذٰلِكَ	تَخْفِيْفٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
ساتھ اچھی طرح کے	اور	ادا کرنا	طرف اس کے	ساتھ احسان کے	یہ	آسانی ہے	طرف سے	تمہارے پروردگار کی

پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبۂ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے یہ پروردگار کی طرف

وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِي

وَ	رَحْمَةٌ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ	لَكُمْ	فِي
اور	رحمت ہے	پس جو کوئی	زیادتی کرے	پیچھے	اس کے	پس واسطے اس کے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور	واسطے تمہارے	بیچ

سے تمہارے لیے آسانی اور مہربانی ہے۔ جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ کا عذاب ہے (۱۷۸) اور اے اہل عقل

الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ

الْقِصَاصِ	حَيٰوةٌ	يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ
برابری کے	زندگی ہے	اے عقل والو	تاکہ تم	بچو	لکھا گیا ہے	اوپر تمہارے

(حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل و خونریزی سے) بچو (۱۷۹) تم پر فرض کیا جاتا ہے

اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ الْوَصِيَّةُ

اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	اِنْ	تَرَكَ	خَيْرَا	الْوَصِيَّةُ
جس وقت	حاضر ہو	تمہارے کسی ایک کی	موت	اگر	چھوڑ جائے	مال	وصیت کرنا

کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آ جائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو تو

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْ

لِلْوَالِدَيْنِ	وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ	فَمَنْ
واسطے ماں باپ کے	اور	قرابت داروں کے	ساتھ اچھی طرح سے	حق ہوا	اوپر	پرہیزگاروں کے	پس جو کوئی

ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کر جائے۔ (خدا سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے (۱۸۰) جو شخص

بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

بَدَّلَهٗ	بَعْدَ	مَا	سَمِعَهٗ	فَاِنَّمَآ	اِثْمُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يُبَدِّلُوْنَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ
بدل ڈالے اس کو	پیچھے	اس کے	سنا اس کو	پس سوائے اس کے نہیں	گناہ اس کا	اوپر	ان لوگوں کے جو	بدل ڈالتے ہیں	بیشک	اللہ

وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس (کے بدلنے) کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں۔ بیشک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ	مُّوْصٍ	جَنَفًا	اَوْ	اِثْمًا	فَاَصْلَحَ
سننے والا	جاننے والا ہے	پس جو کوئی	ڈرے	سے	وصیت کرنے والے	کجی کو	یا	گناہ کو	پس اصلاح کر دے

سنتا جانتا ہے (۱۸۱) اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر)

بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بَيْنَهُمْ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
درمیان ان کے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	وہ جو

وارثوں میں صلح کرا دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے (۱۸۲) مومنو! تم

اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الصِّيَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
ایمان لائے ہو	لکھا گیا	اوپر تمہارے	روزہ	جیسے	لکھا گیا	اوپر	ان لوگوں کے جو	پہلے تم سے تھے

پر روزے فرض کیے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا
تاکہ تم	پرہیزگاری کرو	دن	گنتی کے	پس جو کوئی	ہو	تم میں سے	بیمار

تاکہ تم پرہیزگار بنو (۱۸۳) (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو

أَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ

أَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	أَيَّامٍ	أُخَرَ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ
یا	اوپر	سفر کے	پس گنتی ہے	سے	دنوں	اور	اور اوپر	ان لوگوں کے	جو طاقت رکھتے ہیں اسکی

یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرلے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن

فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَأَنْ

فِدْيَةٌ	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ	فَمَنْ	تَطَوَّعَ خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	وَ	أَنْ
بدلہ ہے	کھانا	ایک مسکین کا	پس جو کوئی	کرے نیکی زیادہ	پس وہ	بہتر ہے	واسطے اس کے	اور	یہ کہ

رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلادیں اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے

تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ

تَصُوْمُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	شَهْرُ	رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ
روزہ رکھو تم	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	مہینہ	رمضان کا	جو

اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۱۸۴﴾ (روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے)

أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى

أُنْزِلَ	فِيْهِ	الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ	الْهُدٰى
اتارا گیا ہے	بیچ اس کے	قرآن کریم	ہدایت ہے	واسطے لوگوں کے	اور	دلیلیں ہیں	سے	ہدایت کی

جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو)

وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ

وَالْفُرْقَانِ	فَمَنْ	شَهِدَ	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ	وَ	مَنْ	كَانَ
اور جدا کرنے	پس جو کوئی	حاضر ہو	تم میں سے	اس مہینے میں	پس چاہیے کہ روزہ رکھے اس کو	اور	جو کوئی	ہو

الگ الگ کرنے والا ہے) تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو

مَرِيْضًا أَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

مَرِيْضًا	أَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	أَيَّامٍ	أُخَرَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ
مریض	یا	اوپر	سفر کے	پس گنتی ہے	سے	دنوں	اور	چاہتا ہے	اللہ	ساتھ تمہارے	آسانی

بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کرلے۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے

وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا

وَ	لَا	يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ	وَ	لِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَلِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا
اور	نہیں	چاہتا	ساتھ تمہارے	دشواری	اور	تاکہ پورا کرو تم	گنتی کو	تاکہ بڑائی کرو	اللہ کی	اوپر	جسکے

اور تمہارے حق میں دشواری نہیں چاہتا اور (یہ آسانی کا حکم) اس لیے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کرلو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو

هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ

هَدٰىكُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	اِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ	عَنِّيْ	فَاِنِّيْ
ہدایت دی تم کو	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور	جب	سوال کریں تجھ کو	بندے میرے	مجھ سے	پس تحقیق میں

ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو (اور اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو

قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ

قَرِيْبٌ	اُجِيْبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ
نزدیک ہوں	جواب دیتا ہوں	پکارنے کا	پکارنے والے کی	جب	پکارتا ہے مجھ کو	پس چاہیے کہ قبول کریں	میرے حکم کو

(کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں

وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ

وَلْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْشُدُوْنَ	اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ
اور ایمان لائیں	ساتھ میرے	تاکہ وہ	بھلائی پائیں	حلال کی گئی	واسطے تمہارے	رات	روزے کی	رغبت کرنا

اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لیے اپنی

اِلٰى نِسَآئِكُمْ ۭ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ

اِلٰى	نِسَآئِكُمْ	هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ
طرف	عورتوں اپنی کے	وہ	پوشاک ہیں	واسطے تمہارے	اور	تم	پوشاک	واسطے ان کے	جان لیا	اللہ نے	یہ کہ تم

عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا ہے۔ وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ

كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ

كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	وَعَفَا	عَنْكُمْ	فَالْـٰٔنَ
تھے	خیانت کرتے	جانوں اپنی کی	پس رجوع کیا	اوپر تمہارے	اور معاف کیا	تم سے	پس اب

تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ ب

بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى

بَاشِرُوْهُنَّ	وَابْتَغُوْا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَكُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	حَتّٰى
مباشرت کرو ان سے	اور طلب کرو	جو	لکھ دیا ہے	اللہ نے	واسطے تمہارے	اور کھاؤ	اور	پیو	یہاں تک کہ

(اور حکم ہے کہ) ان سے مباشرت کرو اور اللہ نے جو چیز تمہارے لیے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو

يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪

يَتَبَيَّنَ	لَكُمُ	الْخَيْطُ	الْاَبْيَضُ	مِنَ	الْخَيْطِ	الْاَسْوَدِ	مِنَ	الْفَجْرِ
ظاہر ہو	واسطے تمہارے	دھاگا	سفید	سے	دھاگے	کالے	سے	فجر

یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي

ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى	الَّيْلِ	وَ	لَا	تُبَاشِرُوْهُنَّ	وَ	اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ	فِي
پھر	پورا کرو	روزہ	تک	رات	اور	مت	مباشرت کرو ان سے	اور	تم	اعتکاف کرنے والے ہو	بیچ

پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے

الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

الْمَسٰجِدِ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَلَا	تَقْرَبُوْهَا	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ
مسجدوں کے	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	پس مت	نزدیک جاؤ ان کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ

مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے کھول

اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
آیتیں اپنی	واسطے لوگوں کے	تاکہ وہ	بچیں	اور	مت	کھاؤ	مال اپنے	درمیان اپنے

کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں (۱۸۷) اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ

بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ

بِالْبَاطِلِ	وَتُدْلُوْا بِهَآ	اِلَى	الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِّنْ	اَمْوَالِ
ساتھ ناحق کے	اور مت پہنچاؤ ان کو	طرف	حاکموں کے	تاکہ کھاؤ	حصہ ایک کا	سے	مال

اور نہ اس کو (رشوۃً) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر

النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ

النَّاسِ	بِالْاِثْمِ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ	الْاَهِلَّةِ	قُلْ	هِيَ
لوگوں	ساتھ گناہ کے	اور	تم	جانتے ہو	پوچھتے ہیں تجھ کو	سے	چاندوں	کہہ دے	وہ

کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو (۱۸۸) (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ

مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ

مَوَاقِيْتُ	لِلنَّاسِ	وَالْحَجِّ	وَ	لَيْسَ	الْبِرُّ	بِاَنْ	تَاْتُوا	الْبُيُوْتَ	مِنْ
وقت ہیں	واسطے لوگوں کے	اور حج کے	اور	نہیں	نیکی	بیچ اس کے کہ	آؤ تم	گھروں میں	سے

وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں

ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪

ظُهُوْرِهَا	وَ	لٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنِ	اتَّقٰى	وَاْتُوا	الْبُيُوْتَ	مِنْ	اَبْوَابِهَا
پچھواڑے کے	اور	لیکن	نیکی	واسطے اس شخص کے ہے	پرہیزگاری کے	اور آؤ	گھروں میں	سے	دروازوں ان کے

ان کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ

وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ	قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	الَّذِيْنَ
اور ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	لڑو	بیچ	راہ	اللہ کے	جو

اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ نجات پاؤ (۱۸۹) اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی

يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

يُقَاتِلُوْنَكُمْ	وَ	لَا	تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ
لڑتے ہیں تم سے	اور	مت	زیادتی کرو	بے شک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	زیادتی کرنے والوں کو

اللہ کی راہ میں ان سے لڑو مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (۱۹۰)

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ

وَاقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَاَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ	حَيْثُ
اور مار ڈالو ان کو	جہاں	پاؤ ان کو	اور نکال دو ان کو	سے	جہاں

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی

أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ

أَخْرَجُوكُمْ	وَالْفِتْنَةُ	أَشَدُّ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَ	لَا	تُقَاتِلُوهُمْ	عِنْدَ
نکالا تم کو	اور فتنہ	سخت تر ہے	سے	قتل	اور	مت	لڑو ان سے	نزدیک

ان کو نکال دو اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اور جب تک وہ تم سے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۗ

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	حَتَّىٰ	يُقَاتِلُوكُمْ	فِيهِ	فَإِنْ	قَاتَلُوكُمْ	فَاقْتُلُوهُمْ
مسجد	حرام کے	یہاں تک کہ	لڑیں وہ تم سے	بیچ اس کے	پس اگر	وہ لڑیں تم سے	پس مار ڈالو ان کو

مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔

كَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿۱۹۱﴾ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

كَذَٰلِكَ	جَزَاءُ	الْكَافِرِينَ	فَإِنِ	انْتَهَوْا	فَإِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ
اسی طرح ہے	سزا	کافروں کی	پس اگر	وہ باز رہیں	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا

کافروں کی یہی سزا ہے (۱۹۱) اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا (اور)

رَحِيمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۖ

رَحِيمٌ	وَ	قَاتِلُوهُمْ	حَتَّىٰ	لَا	تَكُونَ	فِتْنَةٌ	وَيَكُونَ	الدِّينُ	لِلَّهِ
مہربان ہے	اور	لڑو ان سے	یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ	اور ہووے	دین	واسطے اللہ کے

رحم کرنے والا ہے (۱۹۲) اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہوجائے اور (ملک میں) اللہ ہی کا دین ہوجائے۔

فَإِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۹۳﴾ الشَّهْرُ الْحَرَامُ

فَإِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا	عُدْوَانَ	إِلَّا	عَلَى	الظَّالِمِينَ	الشَّهْرُ	الْحَرَامُ
پس اگر	باز رہیں	پس نہیں	زیادتی کرنا	مگر	اوپر	ظالموں کے	مہینہ	حرمت والا

اور اگر وہ (فساد سے) باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیئے) (۱۹۳) ادب کا مہینہ

بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ

بِالشَّهْرِ	الْحَرَامِ	وَالْحُرُمَاتُ	قِصَاصٌ	فَمَنِ	اعْتَدَىٰ	عَلَيْكُمْ
بدلے مہینے	حرمت والے کے ہے	اور حرمتوں کا	بدلہ ہے	پس جو کوئی	زیادتی کرے	اوپر تمہارے

ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

فَاعْتَدُوْا	عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا
پس زیادتی کرو تم	اوپر اس کے	مانند جیسے	کہ جو	زیادتی کی	اوپر تمہارے	اور ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو

تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ

اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	اَنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ
بیشک	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	اور	خرچ کرو	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	مت	ڈالو	ہاتھوں اپنے کو

اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے (۱۹۴) اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت

اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا

مع

اِلَى	التَّهْلُكَةِ	وَاَحْسِنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	اَتِمُّوا
طرف	ہلاکت کے	اور نیکی کرو	بےشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	نیکی کرنے والوں کو	اور	پورا کرو

میں نہ ڈالو اور نیکی کرو۔ بےشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۱۹۵) اور اللہ (کی

الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

الْحَجَّ	وَ	الْعُمْرَةَ	لِلّٰهِ	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ
حج کو	اور	عمرہ کو	واسطے اللہ کے	پس اگر	گھیرے جاؤ تم	پس جو کچھ	میسر ہو	سے	قربانی

خوشنودی) کے لیے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لیے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو)

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ

وَ	لَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ	فَمَنْ	كَانَ
اور	مت	منڈاؤ	سر اپنے	یہاں تک کہ	پہنچے	قربانی	اپنے حلال ہونے کی جگہ	پس جو کوئی	ہو

اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم

مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ

مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	بِهٖٓ	اَذًى	مِّنْ	رَّاْسِهٖ	فَفِدْيَةٌ	مِّنْ	صِيَامٍ
تم میں سے	مریض	یا	اس کو	ایذا ہو	سے	سر اس کے	پس بدلہ ہے	سے	روزوں

میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو (اگر وہ سر منڈا لے تو) اس کے بدلے روزے رکھے

اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۥ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ

اَوْ	صَدَقَةٍ	اَوْ	نُسُكٍ	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ	فَمَنْ	تَمَتَّعَ	بِالْعُمْرَةِ	اِلَى	الْحَجِّ
یا	خیرات سے	یا	قربانی سے	پھر جب	امن میں ہو تم	پس جو کوئی	فائدہ اٹھائے	عمرہ سے	ساتھ	حج کے

یا صدقہ دے یا قربانی کرے پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي

فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ	اَيَّامٍ	فِي
پس جو کچھ	میسر ہو	سے	قربانی	پس جو کوئی	نہ	پائے	پس روزے رکھے	تین	دنوں کے	بیچ

وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے

الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ

الْحَجِّ	وَ	سَبْعَةٍ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	تِلْكَ	عَشَرَةٌ	كَامِلَةٌ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	لَّمْ
حج کے	اور سات روزے		جب	لوٹ آؤ تم	یہ	دس روزے	پورے	یہ	واسطے اس کے جو	نہ

اور سات جب واپس ہو | یہ پورے دس ہوئے | یہ حکم اس شخص کے لیے ہے

يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

يَكُنْ	اَهْلُهٗ	حَاضِرِي	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ
ہوں	گھر والے اس کے	رہنے والے	مسجد	حرام کے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جانو	یقیناً

جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں | اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ

اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	اَلْحَجُّ	اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ	فَمَنْ	فَرَضَ
اللہ	سخت	عذاب والا ہے	حج کے	مہینے	معلوم ہیں	پس جو کوئی	مقرر کرے

سخت عذاب دینے والا ہے | حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں تو جو شخص ان مہینوں میں

فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ وَمَا

فِيْهِنَّ	الْحَجَّ	فَلَا	رَفَثَ	وَ	لَا	فُسُوْقَ	وَ	لَا	جِدَالَ	فِي	الْحَجِّ	وَ	مَا
بیچ ان کے	حج	پس نہ	بے حجابی	اور	نہ	گناہ	اور	نہ	جھگڑا	بیچ	حج کے	اور	جو

حج کی نیت کرلے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے نہ کسی سے جھگڑے اور

تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ یَّعۡلَمۡہُ اللّٰہُ ؕ وَتَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَیۡرَ الزَّادِ

تَفۡعَلُوۡا	مِنۡ	خَیۡرٍ	یَّعۡلَمۡہُ	اللّٰہُ	وَتَزَوَّدُوۡا	فَاِنَّ	خَیۡرَ الزَّادِ
کروگے تم	سے	بھلائی	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور خرچ راہ لیا کرو	پس بیشک	بہتر فائدہ زادِ راہ کا

نیک کام تم کروگے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔ اور زادِ راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ)

التَّقۡوٰی ۫ وَاتَّقُوۡنِ یٰۤاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ

التَّقۡوٰی	وَ	اتَّقُوۡنِ	یٰۤاُولِی	الۡاَلۡبَابِ	لَیۡسَ	عَلَیۡکُمۡ	جُنَاحٌ	اَنۡ
بچنا ہے	اور	ڈرو مجھ سے	اے صاحبو	عقل کے	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	یہ کہ

زادِ راہ (کا) پرہیزگاری ہے اور اے اہلِ عقل مجھ سے ڈرتے رہو ﴿۱۹۷﴾ اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ

تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ فَاذۡکُرُوا اللّٰہَ

تَبۡتَغُوۡا	فَضۡلًا	مِّنۡ رَّبِّکُمۡ	فَاِذَاۤ	اَفَضۡتُمۡ	مِّنۡ	عَرَفٰتٍ	فَاذۡکُرُوا	اللّٰہَ
ڈھونڈو	فضل	پروردگار اپنے سے	پس جب	پھرو تم	سے	عرفات	پس یاد کرو	اللہ کو

(حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو

عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ ۪ وَاذۡکُرُوۡہُ کَمَا ہَدٰىکُمۡ ۚ وَاِنۡ کُنۡتُمۡ

عِنۡدَ	الۡمَشۡعَرِ	الۡحَرَامِ	وَ	اذۡکُرُوۡہُ	کَمَا	ہَدٰىکُمۡ	وَ	اِنۡ	کُنۡتُمۡ
نزدیک	مشعر	حرام کے	اور	یاد کرو اس کو	جیسا کہ	ہدایت کیا تم کو	اور	تحقیق	تھے تم

تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ

مِّنۡ قَبۡلِہٖ لَمِنَ الضَّآلِّیۡنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِیۡضُوۡا مِنۡ حَیۡثُ اَفَاضَ النَّاسُ

مِّنۡ قَبۡلِہٖ	لَمِنَ	الضَّآلِّیۡنَ	ثُمَّ	اَفِیۡضُوۡا	مِنۡ	حَیۡثُ	اَفَاضَ	النَّاسُ
اس سے پہلے	البتہ	گمراہوں سے	پھر	پھرو	سے	جہاں	پھرتے ہیں	لوگ

(ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے ﴿۱۹۸﴾ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو

وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا قَضَیۡتُمۡ

وَ	اسۡتَغۡفِرُوۡا	اللّٰہَ	اِنَّ	اللّٰہَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِیۡمٌ	فَاِذَا	قَضَیۡتُمۡ
اور	بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پس جب	کر چکو تم

اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾ پھر جب حج کے تمام

مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ

مَّنَاسِكَكُمْ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَذِكْرِكُمْ	اٰبَآءَكُمْ	اَوْ	اَشَدَّ	ذِكْرًا	فَمِنَ النَّاسِ
حج کے ارکان	تو یاد کرو	اللہ کو	جیسا کہ یاد کرتے تھے تم	اپنے باپ دادا کو	یا	زیادہ تر	یاد کرنا	پس بعض لوگوں میں سے

ارکان پورے کر چکو تو منیٰ میں اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں

مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ

مَنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِى	الدُّنْيَا	وَ	مَا	لَهٗ	فِى	الْاٰخِرَةِ	مِنْ
جو	کہتا ہے	اے رب ہمارے	دے ہم کو	بیچ	دنیا کے	اور	نہیں ہے	واسطے اس کے	بیچ	آخرت کے	کچھ

جو (اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں

خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى

خَلَاقٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِى	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ	فِى
حصہ	اور	بعضے ان میں سے	وہ شخص ہے جو	کہتا ہے	اے رب ہمارے	دے ہم کو	بیچ	دنیا کے	نیکی	اور	بیچ

کچھ حصہ نہیں (۲۰۰) اور بعضے ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا

الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَّ	قِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
آخرت کے	نیکی	اور	بچا ہم کو	عذاب	آگ سے	یہ لوگ	واسطے ان کے	حصہ ہے	اس چیز سے جو

میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو (۲۰۱) یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے کاموں کا حصہ

كَسَبُوْا ۗ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِىْٓ اَيَّامٍ

كَسَبُوْا	وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	فِىْٓ	اَيَّامٍ
کمایا انہوں نے	اور	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب کا	اور یاد کرو	اللہ کو	بیچ	دنوں

(یعنی اجر نیک تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے (۲۰۲) اور (قیام منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے

مَّعْدُوْدٰتٍ ۗ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ

مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِىْ	يَوْمَيْنِ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	وَ	مَنْ
گنے ہوئے کے	پس جو کوئی	جلدی کرے	بیچ	دو دن کے	تو نہیں	گناہ	اوپر اس کے	اور	جو کوئی

(دن ہیں) اللہ کو یاد کرو اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو

تاخر فلا اثم علیه لمن اتقی و اتقوا الله و اعلموا انکم الیه

تاخر	فلا	اثم	علیه	لمن	اتقی	و	اتقوا	الله	و	اعلموا	انکم	الیه
پیچھے رہے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	واسطے اس کے جو	پرہیزگاری کرے	و	ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو	بیشک تم	طرف اسی کے

بعد تک ٹھہر رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کے لیے ہیں جو (اللہ سے) ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم

تحشرون ﴿۲۰۳﴾ و من الناس من یعجبک قوله فی الحیوة الدنیا

تحشرون	و	من الناس	من	یعجبک	قوله	فی	الحیوة	الدنیا
اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	بعض لوگوں میں سے	وہ شخص ہے کہ	خوش لگتی ہے تجھ کو	بات اس کی	بیچ	زندگانی	دنیا کے

سب اس کے پاس جمع کیے جاؤ گے (۲۰۳) اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے

و یشهد الله علی ما فی قلبه و هو الد الخصام ﴿۲۰۴﴾ و اذا تولی

و	یشهد	الله	علی	ما	فی قلبه	و	هو	الد الخصام	و	اذا	تولی
اور	گواہ کرتا ہے	اللہ کو	اوپر	اس چیز کے	اس کے دل میں ہے	اور	وہ	بہت جھگڑالو ہے	اور	جب	جاتا ہے

اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے (۲۰۴) اور جب پیٹھ پھیر کر

سعی فی الارض لیفسد فیها و یهلک الحرث و النسل

سعی	فی	الارض	لیفسد	فیها	و یهلک	الحرث	و	النسل
کوشش کرتا ہے	بیچ	زمین کے	تاکہ فساد کرے	بیچ اس کے	اور ہلاک کرے	کھیتی کو	اور	جانوروں کو

چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو (برباد) اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کر دے۔

و الله لا یحب الفساد ﴿۲۰۵﴾ و اذا قیل له اتق الله اخذته العزة

و	الله	لا	یحب	الفساد	و اذا	قیل	له	اتق	الله	اخذته	العزة
اور	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	فساد کو	اور جب	کہا جاتا ہے	اس کو	ڈر	اللہ سے	پکڑتی ہے اس کو	عزت

اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا (۲۰۵) اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ

بالاثم فحسبه جهنم و لبئس المهاد ﴿۲۰۶﴾ و من الناس من

بالاثم	فحسبه	جهنم	و لبئس	المهاد	و	من الناس	من
ساتھ گناہ کے	پس کافی ہے اس کو	دوزخ	اور البتہ برا ہے	بچھونا	اور	بعض لوگوں میں سے	وہ ہے جو

میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے۔ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے (۲۰۶) اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی

يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

يَّشْرِيْ	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ
بیچتا ہے	جان اپنی کو	چاہنے	رضامندی	اللہ کے	اور	اللہ	شفقت کرنیوالا ہے	ساتھ بندوں کے

خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے ﴿۲۰۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ادْخُلُوْا	فِي	السِّلْمِ	كَآفَّةً	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	داخل ہو	بیچ	اسلام کے	سارے	اور	مت	پیروی کرو	قدموں

مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا
شیطان کی	بیشک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	پس اگر	ڈگ جاؤ تم	پیچھے	اسکے کہ

پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے ﴿۲۰۸﴾ پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے

جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

جَآءَتْكُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ
آویں تمہارے پاس	دلیلیں	پس جان لو	یہ کہ	اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	نہیں	انتظار کرتے

بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۰۹﴾ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ

اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	ظُلَلٍ	مِّنَ	الْغَمَامِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	قُضِيَ
مگر	یہ کہ	آئے ان کے پاس	اللہ	بیچ	سایوں کے	سے	بادلوں	اور	فرشتے	اور	تمام کیا جائے

کہ ان پر اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آ نازل ہو اور فرشتے بھی (اتر آئیں) اور کام تمام کر دیا

الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ

ع ۲۵ / ۹

الْاَمْرُ	وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	سَلْ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	كَمْ
کام	اور طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	سوال کر	بنی	اسرائیل سے	کتنی

جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۲۱۰﴾ (اے محمد ﷺ) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم

اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍ ؕ وَمَنْ یُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ

اٰتَیْنٰهُمْ	مِّنْ اٰیَةٍ	بَیِّنَةٍ	وَ	مَنْ	یُّبَدِّلْ	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُ
دیں ہم نے ان کو	نشانیاں	ظاہر	اور	جو کوئی	بدل ڈالے	نعمت	اللہ کی	پیچھے اس کے	کہ	آئی اس کے پاس

نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں۔ اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا

فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ	زُیِّنَ	لِلَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	الْحَیٰوةُ	الدُّنْیَا
پس بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	زینت دی گئی	واسطے ان لوگوں کے	کافر ہوئے	زندگانی	دنیا کی

تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (۲۱۱) جو کافر ہیں ان کے لیے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے

وَیَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِیْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ یَوْمَ

وَ	یَسْخَرُوْنَ	مِنَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِیْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	یَوْمَ
اور	ٹھٹھا کرتے ہیں	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	اور جو لوگ کہ	پرہیزگار ہیں	اوپر ان کے ہیں	دن

اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں۔ لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان پر

الْقِیٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ

الْقِیٰمَةِ	وَ	اللّٰهُ	یَرْزُقُ	مَنْ	یَّشَآءُ	بِغَیْرِ	حِسَابٍ	كَانَ	النَّاسُ
قیامت کے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بے	شمار	تھے	لوگ

غالب ہوں گے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے (۲۱۲) (پہلے تو سب) لوگوں

اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِیّٖنَ مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۪

اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِیّٖنَ	مُبَشِّرِیْنَ	وَ	مُنْذِرِیْنَ
امت	ایک	پس بھیجے	اللہ نے	پیغمبروں کو	خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے

کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو اللہ نے (ان کی طرف) بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے

وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِیَحْكُمَ بَیْنَ النَّاسِ فِیْمَا اخْتَلَفُوْا

وَ	اَنْزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِیَحْكُمَ	بَیْنَ	النَّاسِ	فِیْمَا	اخْتَلَفُوْا
اور	اتاری	ساتھ ان کے	کتاب	ساتھ حق کے	تاکہ حکم کرے	درمیان	لوگوں کے	بیچ اس چیز کے	اختلاف کرتے ہیں

اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے

فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

فِيْهِ	وَمَا	اخْتَلَفَ	فِيْهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْهُ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ
بیچ اس کے	اور نہیں	اختلاف کیا	بیچ اس کے	مگر	ان لوگوں نے جو	دیئے گئے تھے	پیچھے	اسکے جو	آئیں اُنکے پاس

ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ ان کے

الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

الْبَيِّنٰتُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	فَهَدَى	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
دلیلیں	سرکشی سے	درمیان اپنے	پس ہدایت دی	اللہ نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	واسطے اس چیز کے کہ	اختلاف کیا انہوں نے	بیچ اسکے

پاس کھلے ہوئے احکام آ چکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے (کیا) تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے

مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

مِنَ	الْحَقِّ	بِاِذْنِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَهْدِىْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ
سے	حق	ساتھ حکم اپنے کے	اور	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہے	طرف	راہ

اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ

مُّسْتَقِيْمٍ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَاْتِكُمْ	مَّثَلُ
سیدھی کے	کیا	گمان کیا تم نے	یہ کہ	تم داخل ہو	بہشت میں	اور	ابھی نہیں	آئی تم کو	حالت

رستہ دکھا دیتا ہے ﴿۲۱۳﴾ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا

الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	مَسَّتْهُمُ	الْبَاْسَآءُ	وَ	الضَّرَّآءُ	وَ	زُلْزِلُوْا
ان لوگوں کی جو	گزرے	پہلے تم سے	لگی ان کو	فقیری	اور	بیماری	اور	ہلائے گئے

لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ اُن کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے

حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ

حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	مَتٰى	نَصْرُ	اللّٰهِ	اَلَآ
یہاں تک کہ	کہا	پیغمبر نے	اور جو لوگ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	کب ہوگی	مدد	اللہ کی	خبردار ہو

یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اُٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد

اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ

اِنَّ	نَصْرَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	يَسْئَلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلْ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ
بیشک	مدد	اللہ کی	قریب ہے	سوال کرتے ہیں تجھ سے	کیا	خرچ کریں	کہہ	جو کچھ	خرچ کرو تم

(سن) قریب (آیا چاہتی) ہے (۲۱۴) (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ

مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ

مِّنْ	خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ	وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	وَالْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ
سے	مال	پس واسطے ماں باپ کے	اور	قرابت والوں کے	اور یتیموں کے	اور	فقیروں کے

(جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو

وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ

وَابْنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ	كُتِبَ
اور مسافروں کے	اور	جو کچھ	کرو گے تم	سے	بھلائی	پس بیشک	اللہ	ساتھ اس کے	جاننے والا ہے	لکھا گیا

اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے (۲۱۵) (مسلمانو)

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ

عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	وَ	هُوَ	كُرْهٌ	لَّكُمْ	وَعَسٰٓى	اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَيْئًا	وَ	هُوَ
اوپر تمہارے	لڑنا	اور	وہ	مکروہ ہے	واسطے تمہارے	اور شاید	یہ کہ	مکروہ جانو تم	ایک چیز کو	اور	وہ

تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	عَسٰٓى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْئًا	وَ	هُوَ	شَرٌّ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ
بہتر ہو	واسطے تمہارے	اور	شاید	یہ کہ	دوست رکھو تم	ایک چیز کو	اور	وہ	بری ہو	واسطے تمہارے	اور	اللہ	جانتا ہے

تمہارے حق میں بھلی ہو اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور (ان باتوں کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ

وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ	الشَّهْرِ	الْحَرَامِ	قِتَالٍ	فِيْهِ	قُلْ
اور	تم	نہیں	جانتے	سوال کرتے ہیں تجھ سے	سے	مہینے	حرمت والے	لڑنا	بیچ اس کے	کہہ

اور تم نہیں جانتے (۲۱۶) (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو

قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ

قِتَالٌ	فِيْهِ	كَبِيْرٌ	وَ	صَدٌّ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	كُفْرٌ	بِهٖ	وَالْمَسْجِدِ
لڑنا	بیچ اس کے	بڑا گناہ ہے	اور	بند کرنا	سے	راہ	اللہ کی	اور	کفر کرنا	ساتھ اس کے	اور بند کرنا مسجد

کہ ان میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا)

الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ

الْحَرَامِ	وَ	اِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	الْفِتْنَةُ	اَكْبَرُ	مِنَ
حرام سے	اور	نکال دینا	اسکے لوگوں کا	اس سے	بہت بڑا گناہ ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	کفر	بہت بڑا گناہ ہے	سے

اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور فتنہ انگیزی

الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ

الْقَتْلِ	وَ	لَا	يَزَالُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ	عَنْ	دِيْنِكُمْ	اِنِ
قتل	اور	نہ	ٹلیں گے	لڑتے ہی رہیں گے تم سے	یہاں تک کہ	پھیر دیویں تم کو	سے	دین تمہارے	اگر

خوں ریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر

اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

اسْتَطَاعُوْا	وَ	مَنْ	يَّرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ	دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ	وَ	هُوَ	كَافِرٌ
کر سکیں	اور	جو کوئی	پھر جائے	تم میں سے	سے	دین اپنے	پس مر جائے	اور	وہ	کافر ہو

مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا

فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

فَاُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَاُولٰٓئِكَ
پس یہ لوگ	کھوئے گئے	عمل ان کے	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور یہ لوگ ہیں

تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
رہنے والے	آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے (۲۱۷) جو لوگ ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ
اور	جن لوگوں نے	وطن چھوڑ	اور	جہاد کیا	بیچ	راہ	اللہ کے	یہ لوگ	امیدوار ہیں

اور اللہ کے لیے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔

رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ

رَحْمَتَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْخَمْرِ
مہربانی	اللہ کی کے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	سوال کرتے ہیں تجھ سے	سے	شراب

اور اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے ﴿٢١٨﴾ اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا

وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ

وَ	الْمَيْسِرِ	قُلْ	فِيْهِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَاِثْمُهُمَآ	اَكْبَرُ
اور	جوئے سے	کہہ	بیچ ان دونوں کے	گناہ ہے	بڑا	اور	فائدے ہیں	واسطے لوگوں کے	اور ان دونوں کا	بہت بڑا ہے

حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان

مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ

مِنْ	نَّفْعِهِمَا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلِ	الْعَفْوَ	كَذٰلِكَ
سے	ان دونوں کے فائدے	اور	سوال کرتے ہیں تجھ سے	کیا	خرچ کریں	کہہ	زیادہ حاجت سے	اسی طرح

فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کون سا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ
بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں	تاکہ تم	فکر کرو	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے

اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو ﴿٢١٩﴾ (یعنی) دنیا اور آخرت (کی

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْيَتٰمٰى	قُلْ	اِصْلَاحٌ	لَّهُمْ	خَيْرٌ	وَ	اِنْ
اور سوال کرتے ہیں تجھ سے	یتیموں کا	کہہ	سنوارنا	واسطے ان کے	بہتر ہے	اور	اگر

باتوں) میں (غور کرو) اور تم سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان کی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ

لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْمَحِيْضِ	قُلْ	هُوَ
واسطے لوگوں کے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	حیض	کہہ	وہ

کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں (۲۲۱) اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو وہ تو

اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى

اَذًى	فَاعْتَزِلُوا	النِّسَاۗءَ	فِي	الْمَحِيْضِ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْهُنَّ	حَتّٰى
ناپاک ہے	پس کنارہ کرو	عورتوں سے	بیچ	حیض کے	اور	مت	نزدیک جاؤ ان کے	یہاں تک کہ

نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے

يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ

يَطْهُرْنَ	فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ	فَاْتُوْهُنَّ	مِنْ	حَيْثُ	اَمَرَكُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ
وہ پاک ہوں	پس جب	نہا لیں	پس جاؤ ان کے پاس	سے	اس جگہ	کہ حکم کیا تم کو	اللہ نے	بیشک

مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔ کچھ شک نہیں

اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ

اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِيْنَ	وَ	يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ	نِسَاۗؤُكُمْ	حَرْثٌ
اللہ	دوست رکھتا ہے	توبہ کرنے والوں کو	اور	دوست رکھتا ہے	پاکی کرنے والوں کو	بیبیاں تمہاری	کھیتیاں ہیں

کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۲۲۲) تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں

لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

لَّكُمْ	فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ	اَنّٰى	شِئْتُمْ	وَ	قَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
واسطے تمہارے	پس جاؤ	کھیت اپنے میں	جس طرح	چاہو تم	اور	آگے بھیجو	واسطے اپنی جانوں کے	اور	ڈرو	اللہ سے

تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لیے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	مُّلٰقُوْهُ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا تَجْعَلُوا	اللّٰهَ
اور	جان لو	بے شک تم	ملنے والے ہو اس سے	اور خوشخبری دے	مومنوں کو	اور	مت کرو	اللہ کو

اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے۔ اور (اے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنا دو (۲۲۳) اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا

عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ

عُرْضَةً	لِّاَيْمَانِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَتُصْلِحُوْا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ
نشانہ	واسطے قسموں اپنی کے	یہ کہ	بھلائی نہ کرو	اور	پرہیزگاری	اور صلح کرو	درمیان	لوگوں کے	اور	اللہ

کہ (اس کی) قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح وسازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَ	لٰكِنْ
سننے والا	جاننے والا ہے	نہیں	پکڑتا تم کو	اللہ	بے قصد کے	بیچ	قسموں تمہاری کے	اور	لیکن

سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے (۲۲۴) اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو قسمیں

يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ

يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لِلَّذِيْنَ
پکڑتا ہے تم کو	ساتھ اس چیز کے	کماتے ہیں	دل تمہارے	اور	اللہ	بخشنے والا ہے	تحمل والا	واسطے ان لوگوں کے جو

تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے (۲۲۵) جو لوگ

يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ

يُؤْلُوْنَ	مِنْ	نِّسَآئِهِمْ	تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ	اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
قسم کھاتے ہیں	سے	عورتوں اپنی	انتظار کرنا ہے	چار	مہینے	پس اگر	پھر آئیں	پس بیشک	اللہ

اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھا لیں ان کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کرلیں تو اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اگر	قصد کریں	طلاق کا	پس بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے

بخشنے والا مہربان ہے (۲۲۶) اور اگر طلاق کا ارادہ کرلیں تو بھی اللہ سنتا (اور) جانتا ہے (۲۲۷)

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ

وَالْمُطَلَّقٰتُ	يَتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	ثَلٰثَةَ	قُرُوْٓءٍ	وَ	لَا	يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ
اور طلاق والیاں	انتظار کریں	ساتھ اپنی جانوں کے	تین	حیض تک	اور	نہیں	حلال	واسطے ان کے	یہ کہ

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں۔ اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر

يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

يَكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِيْ	اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ	كُنَّ	يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
چھپا کریں	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	بیچ	ان کی رحموں کے	اگر	ہیں	ایمان رکھتی	ساتھ اللہ کے	اور	دن

ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو

الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّھِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا

الْاٰخِرِ	وَبُعُوْلَتُهُنَّ	اَحَقُّ	بِرَدِّھِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	اِنْ	اَرَادُوْٓا
آخرت کے	اور خاوند ان کے	بہت حقدار ہیں	ان کے پھیر لینے کے	بیچ	اس کے	اگر	چاہیں

چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے

اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ

اِصْلَاحًا	وَ	لَهُنَّ	مِثْلُ	الَّذِيْ	عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	لِلرِّجَالِ
صلح کرنی	اور	واسطے ان کے	مانند	اس کے جو	اوپر ان کے ہے	ساتھ اچھی طرح	اور	واسطے مردوں کے

زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو

عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠

عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ
اوپر ان کے	درجہ ہے	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	یہ طلاق	دو بار ہے

عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب (اور) صاحب حکمت ہے۔ طلاق (صرف) دو بار ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو)

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ

فَاِمْسَاكٌ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	تَسْرِيْحٌ	بِاِحْسَانٍ	وَلَا	يَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ
پس بند رکھنا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	یا	نکال دینا ہے	اچھی طرح سے	اور نہیں	حلال	واسطے تمہارے	یہ کہ

پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ

تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْھُنَّ شَـيْـــًٔـا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ

تَاْخُذُوْا	مِمَّآ	اٰتَيْتُمُوْھُنَّ	شَيْـًٔا	اِلَّآ	اَنْ	يَّخَافَآ	اَلَّا	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ
لے لو	اس چیز سے کہ	دیا تم نے ان کو	کچھ	مگر	یہ کہ	ڈریں دونوں	نہ	قائم رکھیں گے	حدیں

جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو

اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا

اللّٰهِ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	فِيْمَا
اللہ کی	پس اگر	ڈرو تم	یہ کہ نہ	قائم رکھیں گے	حدیں	اللہ کی	تو نہیں	گناہ	دونوں میاں بیوی پر	بیچ اس چیز کے

قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ خدا کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے

افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ

افْتَدَتْ	بِهٖ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَلَا	تَعْتَدُوْهَا	وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ
بدلہ دے عورت	ساتھ اس کے	یہ	حدیں	اللہ کی	پس مت	آگے بڑھو ان سے	اور	جو کوئی	آگے بڑھے

بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ خدا کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا اور جو لوگ

حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ

حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا تَحِلُّ	لَهٗ
حدوں	اللہ کی سے	تو یہی لوگ	وہ ہیں	ظالم	پس اگر	طلاق دی اس کو	پس نہیں حلال ہوگی	واسطے اس کے

خدا کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے۔ پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اس کے بعد جب

مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى	تَنْكِحَ	زَوْجًا	غَيْرَهٗ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا	جُنَاحَ
یہاں تک کہ	نکاح کرے	شوہر	اس کے سوا دوسرے	پس اگر	طلاق دے اس کو	تو نہیں	گناہ

تک وہ عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے

عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يَّتَرَاجَعَآ	اِنْ	ظَنَّآ	اَنْ	يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	وَتِلْكَ
ان دونوں پر	یہ کہ	پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کریں	اگر	جانیں	یہ کہ	قائم رکھیں گے	حدیں	اللہ کی	اور یہ ہیں

اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ خدا کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ

حُدُوْدُ	اللّٰهِ	يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ
حدیں	اللہ کی	بیان کرتا ہے ان کو	واسطے ان لوگوں کے	جانتے ہیں	اور	جب	طلاق دو تم	عورتوں کو	پس پہنچیں

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کے لیے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں (۲۳۰) اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو

اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	سَرِّحُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ
وقت اپنے کو	تو روک رکھو ان کو	ساتھ اچھی طرح کے	یا	نکال دو ان کو	ساتھ اچھی طرح کے

اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو

وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ

وَ	لَا	تُمْسِكُوْهُنَّ	ضِرَارًا	لِّتَعْتَدُوْا	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَقَدْ	ظَلَمَ
اور	مت	روک رکھو ان کو	ضرر دینے کو	تاکہ زیادتی کرو	اور	جو کوئی	کرے گا	یہ	پس تحقیق	ظلم کیا اس نے

اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا

نَفْسَهٗ ۭ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

نَفْسَهٗ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	هُزُوًا	وَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اپنی جان کو	اور	مت	پکڑو	آیتوں	اللہ کی کو	ٹھٹھا	اور	یاد کرو	نعمت	اللہ کی

وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں

عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ

عَلَيْكُمْ	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	الْكِتٰبِ	وَ	الْحِكْمَةِ	يَعِظُكُمْ	بِهٖ
اوپر تمہارے	اور	جو کچھ	اتارا اس نے	اوپر تمہارے	سے	کتاب	اور	حکمت سے	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اس کے

اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ
اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز	جاننے والا ہے	اور	جب	طلاق دو تم

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۲۳۱) اور جب تم عورتوں کو طلاق

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ

النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	اَنْ	يَّنْكِحْنَ	اَزْوَاجَهُنَّ
عورتوں کو	پس پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	پس نہ	منع کرو ان کو	یہ کہ	نکاح کریں	خاوندوں اپنے سے

دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں

إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ۗ ذٰلِكَ يُوعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ

إِذَا	تَرَاضَوْا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوفِ	ذٰلِكَ	يُوعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ
جب	راضی ہوں	آپس میں	ساتھ اچھی طرح کے	یہ	نصیحت کیا جاتا ہے	ساتھ اس کے	جو کوئی	ہو	تم میں سے

جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ۗ وَاللّٰهُ

يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكُمْ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ	اَطْهَرُ	وَاللّٰهُ
ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ	بہت پاکیزہ ہے	واسطے تمہارے	اور	بہت پاک	اور اللہ

اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لیے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اللہ

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ

يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	الْوَالِدٰتُ	يُرْضِعْنَ	اَوْلَادَهُنَّ
جانتا ہے	اور	تم	نہیں	جانتے	اور	بچے والیاں	دودھ پلائیں	اولاد اپنی کو

جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۲۳۲﴾ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۗ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	يُّتِمَّ	الرَّضَاعَةَ	وَ	عَلَى الْمَوْلُوْدِ	لَهٗ
دو برس	پورے	واسطے اس کے جو	ارادہ کرے	یہ کہ	پورا کرے	دودھ پلانا	اور	اوپر اس کے کہ لڑکا ہے	اس کا

یہ (حکم) اس شخص کے لیے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

رِزْقُهُنَّ	وَ	كِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	لَا	تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	اِلَّا	وُسْعَهَا
کھلانا ان کا	اور	پہنانا ان کا	ساتھ اچھی طرح کے	نہیں	تکلیف دیا جاتا	کوئی جی	مگر	طاقت اپنی پر

ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ

لَا	تُضَآرَّ	وَالِدَةٌ	بِوَلَدِهَا	وَلَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ	وَ	عَلَى	الْوَارِثِ
نہیں	ضرر دی جائے	ماں	ساتھ بچے اپنے کے	اور نہ	بچے والا	ساتھ بچے اپنے کے	اور	اوپر	وارث کے ہے

(تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ اور اسی طرح

مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا

مِثْلُ	ذٰلِكَ	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ	تَرَاضٍ	مِّنْهُمَا	وَتَشَاوُرٍ	فَلَا
مانند	اس کے	پس اگر	ارادہ کریں	دودھ چھڑانے کا	سے	رضامندی	آپس میں	اور مصلحت سے	پس نہیں

(نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا

جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	فَلَا
گناہ	اوپر ان دونوں کے	اور	اگر	ارادہ کرو تم	یہ کہ	دودھ پلواؤ تم	اولاد اپنی کو	پس نہیں

تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَّآ	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
گناہ	اوپر تمہارے	جب	سونپ دو تم	جو کچھ	دینا کیا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	اور	ڈرو	اللہ سے

پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ
اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	ساتھ اس چیز کے	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	جو لوگ کہ	مر جاتے ہیں	تم میں سے

اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۳﴾ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں

وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ

وَيَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّعَشْرًا
اور چھوڑ جاتے ہیں	بیبیاں	وہ انتظار کریں	جان اپنی کو	چار	مہینے	اور دس دن کا

اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ

فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	فَعَلْنَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِنَّ
پس جب	پہنچیں	وعدے اپنے کو	پس نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بیچ اس چیز کے کہ	کریں وہ	بیچ	جانوں اپنی کے

اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا
ساتھ اچھی طرح سے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اور نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بیچ اس چیز کے

گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۲۳۴﴾ اگر تم کنائے کی باتوں میں

عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ

عَرَّضْتُمْ	بِهٖ	مِنْ	خِطْبَةِ	النِّسَآءِ	اَوْ	اَكْنَنْتُمْ	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	عَلِمَ
پردہ کیا تم نے	ساتھ اس کے	سے	منگنی	عورتوں کے	یا	چھپا رکھا تم نے	بیچ	اپنی جانوں کے	جانتا ہے

عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو

اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ

اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	وَ	لٰكِنْ	لَا	تُوَاعِدُوْهُنَّ	سِرًّا	اِلَّآ	اَنْ
اللہ	یہ کہ تم	البتہ ذکر کرو گے ان کا	اور	لیکن	مت	وعدہ دو ان کو	چھپے ہوئے	مگر	یہ کہ

معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے مگر (ایام عدت میں) اس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات

تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ

تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	لَا	تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ	النِّكَاحِ	حَتّٰى	يَبْلُغَ
کہو تم ان کو	بات	اچھی	اور	مت	قائم کرو	گرہ	نکاح کی	یہاں تک کہ	پہنچے

کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے قول و اقرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح

الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

الْكِتٰبُ	اَجَلَهٗ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ
لکھا ہوا	وقت اپنے کو	اور	جانو	یہ کہ بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	جی تمہارے کے ہے

کا پختہ ارادہ نہ کرنا۔ اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

فَاحْذَرُوْهُ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
پس ڈرو اس سے	اور	جانو	یہ کہ بیشک	اللہ	بخشنے والا ہے	تحمل والا	نہیں	گناہ	اوپر تمہارے

تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا (اور) حلم والا ہے ﴿۲۳۵﴾ اور اگر تم عورتوں کو

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	حٰفِظُوْا	عَلَى	الصَّلَوٰتِ	وَ	الصَّلٰوةِ
کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	محافظت کرو	اوپر	سب نمازوں کے	اور	نماز

تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۷﴾ (مسلمانو!) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے

الْوُسْطٰى ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ

الْوُسْطٰى	وَ	قُوْمُوْا	لِلّٰهِ	قٰنِتِيْنَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	اَوْ
بیچ والی کے	اور	کھڑے ہو	اللہ کے لیے	جھکے	پس اگر	ڈرو تم	پس پیادہ	یا

ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو ﴿۲۳۸﴾ اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار

رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ

رُكْبَانًا	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَمَا	عَلَّمَكُمْ	مَّا
سوار	پس جب	امن میں آؤ	پس تم یاد کرو	اللہ کو	جیسا	سکھایا تم کو	جو

(جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (و اطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے

تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ

لَمْ تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَيَذَرُوْنَ
نہیں تھے تم	جانتے	اور	وہ لوگ جو کہ	مر جاتے ہیں	تم میں سے	اور چھوڑ جاتے ہیں

جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو ﴿۲۳۹﴾ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں

اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

اَزْوَاجًا	وَّصِيَّةً	لِّاَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى	الْحَوْلِ	غَيْرَ
بیبیاں	وصیت کر جائیں	واسطے بیبیوں اپنی کے	فائدہ دینا	تک	ایک برس	نہ

وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ

اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ

اِخْرَاجٍ	فَاِنْ	خَرَجْنَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ	مَا	فَعَلْنَ
نکال دینا	پس اگر	نکل جائیں	پس نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بیچ	اس چیز کے کہ	کیا انہوں نے

نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام

فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾

فِيْٓ	اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ	مَّعْرُوْفٍ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
بیچ	اپنی جانوں کے	سے	اچھی طرح	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا

(یعنی نکاح) کرلیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست، حکمت والا ہے ﴿۲۴۰﴾

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ	مَتَاعٌۢ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ
اور واسطے طلاق والیوں کے	فائدہ دینا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	لازم ہوا	اوپر	پرہیزگاروں کے

اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان ونفقہ دینا چاہیے۔ پرہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے ﴿۲۴۱﴾

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	اَلَمْ تَرَ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں اپنی	تاکہ تم	سمجھو	کیا نہ دیکھا تو نے

اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿۲۴۲﴾ بھلا تم نے

اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِھِمْ وَھُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ

اِلَى	الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ	دِيَارِھِمْ	وَ	ھُمْ	اُلُوْفٌ	حَذَرَ
طرف	ان لوگوں کے جو	نکلے	سے	گھروں اپنے	اور	وہ تھے	ہزاروں	ڈر

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل

الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۣ ثُمَّ اَحْيَاھُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

الْمَوْتِ	فَقَالَ	لَهُمُ	اللّٰهُ	مُوْتُوْا	ثُمَّ	اَحْيَاھُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
موت کے سے	پس کہا	واسطے ان کے	اللہ نے	مر جاؤ	پھر	زندہ کیا ان کو	بیشک	اللہ

بھاگے تھے تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ۔ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾

لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَي	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ
البتہ صاحب فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے

کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۲۴۳﴾

وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾

وَ	قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
اور	لڑو	میں	راہ	اللہ کے	اور	جان لو	بے شک	اللہ	سننے والا ہے	جاننے والا

اور (مسلمانو!) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے (۲۴۴)

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ

مَنْ	ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ
کون شخص ہے وہ	جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	اچھا	پس وہ بڑھا دے اس کو	واسطے اس کے

کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو

اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَيْهِ

اَضْعَافًا	كَثِيْرَةً	وَ	اللّٰهُ	يَقْبِضُ	وَ	يَبْصُطُ	وَ	اِلَيْهِ
دوگنے	بہت	اور	اللہ	تنگ کرتا ہے	اور	کشادہ کرتا ہے	اور	طرف اسی کے

کئی حصے زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ

تُرْجَعُوْنَ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الْمَلَاِ	مِنْۢ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	مِنْۢ بَعْدِ
تم لوٹائے جاؤ گے	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	سرداروں کے	سے	بنی	اسرائیل	پیچھے

لوٹ کر جاؤ گے (۲۴۵) بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد

مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ

مُوْسٰى	اِذْ	قَالُوْا	لِنَبِيٍّ لَّهُمُ	ابْعَثْ	لَنَا	مَلِكًا	نُّقَاتِلْ	فِيْ
موسیٰ کے	جب	کہا انہوں نے	واسطے نبی اپنے کے	مقرر کر	ہمارے لیے	بادشاہ	کہ لڑیں ہم	بیچ

اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	قَالَ	هَلْ	عَسَيْتُمْ	اِنْ	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	اَلَّا
راہ	اللہ کے	کہا	کیا	نزدیک ہو تم	اگر	لکھا جائے	اوپر تمہارے	لڑنا	یہ کہ نہ

جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے

تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ

تُقَاتِلُوْا	قَالُوْا	وَ	مَالَنَآ	اَلَّا	نُقَاتِلَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	قَدْ
لڑو تم	کہا انہوں نے	اور	کیا ہے ہم کو	یہ کہ نہ	لڑیں ہم	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	تحقیق

پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم راہِ اللہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم

اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ

اُخْرِجْنَا	مِنْ	دِيَارِنَا	وَ	اَبْنَآئِنَا	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ
نکالے گئے ہم	سے	گھروں اپنے	اور	اپنے بیٹوں سے	پس جب	لکھا گیا	اوپر ان کے

وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیے گئے۔ لیکن جب اُن کو جہاد کا حکم دیا گیا

الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾

الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ
لڑنا	پھر گئے وہ	مگر	تھوڑے	ان میں سے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	ظالموں کو

تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿۲۴۶﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ

وَ	قَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَدْبَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوْتَ	مَلِكًا
اور	کہا	واسطے انکے	نبی ان کے نے	بے شک	اللہ نے	مقرر کیا ہے	واسطے تمہارے	طالوت کو	بادشاہ

اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔

قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ

قَالُوْٓا	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهُ	الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَ	نَحْنُ	اَحَقُّ	بِالْمُلْكِ
کہا انہوں نے	کیوں کر	ہوگی	واسطے اس کے	بادشاہی	اوپر ہمارے	اور	ہم	بہت حقدار ہیں	بادشاہی کے

وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں

مِنْهُ وَ لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

مِنْهُ	وَ	لَمْ	يُؤْتَ	سَعَةً	مِّنَ	الْمَالِ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس سے	اور	نہ	دیا گیا وہ	کشائش	سے	مال	کہا	بے شک	اللہ نے

اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے

اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ

اصْطَفٰهُ	عَلَيْكُمْ	وَ	زَادَهٗ	بَسْطَةً	فِى	الْعِلْمِ	وَالْجِسْمِ
پسند کیا اس کو	اوپر تمہارے	اور	زیادہ دی اس کو	کشادگی	بیچ	علم	اور جسم کے

اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لیے) منتخب فرمایا ہے اور اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے)

وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ

وَاللّٰهُ	يُؤْتِىْ	مُلْكَهٗ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	وَقَالَ
اور اللہ	دیتا ہے	ملک اپنا	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے	اور کہا

اور خدا (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا (اور) دانا ہے (۲۴۷) اور پیغمبر

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ

لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اٰيَةَ	مُلْكِهٖٓ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	التَّابُوْتُ	فِيْهِ
واسطے ان کے	نبی ان کے نے	بیشک	نشانی	اس کی بادشاہی کی	یہ کہ	آئے تمہارے پاس	صندوق	بیچ اس کے

نے ان سے کہا کہ ان کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ

سَكِيْنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	بَقِيَّةٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	اٰلُ	مُوْسٰى	وَاٰلُ
تسکین ہے	سے	پروردگار تمہارے	اور	باقی ہے	اس چیز سے کہ	چھوڑی	قوم	موسیٰ کی	اور قوم

اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ

هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ

هٰرُوْنَ	تَحْمِلُهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اِنَّ	فِىْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ	اِنْ
ہارون کی	اٹھالائیں گے	فرشتے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے تمہارے	اگر

اور ہارون چھوڑ گئے تھے اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے ایک بڑی

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	فَلَمَّا	فَصَلَ	طَالُوْتُ	بِالْجُنُوْدِ	قَالَ
ہو تم	ایمان والے	پس جب	جدا ہوا	طالوت	ساتھ لشکر کے	کہا

نشانی ہے (۲۴۸) غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (ان سے) کہا

إِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ

إِنَّ	اللّٰهَ	مُبْتَلِيْكُمْ	بِنَهَرٍ	فَمَنْ	شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّيْ
بیشک	اللہ	آزمانے والا ہے تم کو	ساتھ نہر کے	پس جو کوئی	پیئے	اس میں سے	پس نہیں ہے	مجھ سے

کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا (اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں۔

وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّيْ إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً

وَ	مَنْ	لَّمْ	يَطْعَمْهُ	فَإِنَّهُ	مِنِّيْ	إِلَّا	مَنِ	اغْتَرَفَ	غُرْفَةً
اور	جو کوئی	نہیں	چکھے گا اس کو	پس بیشک وہ	مجھ سے ہے	مگر	جو کوئی	بھرے	ایک چلو

اور جو نہ پئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ سے

بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ إِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۗ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ

بِيَدِهٖ	فَشَرِبُوْا	مِنْهُ	إِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَلَمَّا	جَاوَزَهٗ	هُوَ
ساتھ ہاتھ اپنے کے	پس پی لیا	اس میں سے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	پس جب	پار گزرا اس سے	وہ

چلو بھر پانی لے لے (تو خیر جب وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا پھر جب طالوت

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	قَالُوْا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	الْيَوْمَ	بِجَالُوْتَ
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	کہنے لگے	نہیں	طاقت	ہم کو	آج کے دن	ساتھ جالوت کے

اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے

وَجُنُوْدِهٖ ۗ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ أَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ

وَ	جُنُوْدِهٖ	قَالَ	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ	أَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا	اللّٰهِ	كَمْ مِّنْ
اور	اس کے لشکر کے	کہا	ان لوگوں نے جو	جانتے تھے	بیشک وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے	بہت دفعہ

مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے

فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ

فِئَةٍ	قَلِيْلَةٍ	غَلَبَتْ	فِئَةً	كَثِيْرَةً	بِإِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	مَعَ
جماعت	تھوڑی	غالب آئی ہے	جماعت	بہت پر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	اللہ	ساتھ ہے

کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے۔ اور اللہ استقلال رکھنے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ

الصّٰبِرِيْنَ	وَلَمَّا	بَرَزُوْا	لِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالُوْا	رَبَّنَآ
صبر کرنے والوں کے	اور جب	مقابل ہوئے	مقابلے جالوت کے	اور اس کے لشکر کے	کہا انہوں نے	اے پروردگار ہمارے

والوں کے ساتھ ہے ﴿۲۴۹﴾ اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے تو (خدا سے) دعا کی کہ اے پروردگار

اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾

اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
ڈال	اوپر ہمارے	صبر	اور ثابت رکھ	قدم ہمارے	اور مدد دے ہم کو	اوپر	قوم	کافروں کے

ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتحیاب کر ﴿۲۵۰﴾

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۛ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ

فَهَزَمُوْهُمْ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَقَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ	وَ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ
پس شکست دی ان کو	ساتھ حکم	اللہ کے	اور قتل کیا	داؤد نے	جالوت کو	اور	دی اس کو	اللہ نے	بادشاہی

تو طالوت کی فوج نے خدا کے حکم سے ان کو ہزیمت دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور خدا نے ان کو بادشاہی

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

وَالْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ	وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ
اور حکمت	اور	سکھایا اس کو	جو کچھ	چاہا	اور	اگر	نہ ہوتا	دفع کرنا	اللہ کا	لوگوں کو	ان کے بعض کو

اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا اور اگر خدا لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی

بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾

بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ	الْاَرْضُ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ
ساتھ بعض کے	البتہ فساد ہوتا	زمین	اور لیکن	اللہ	صاحب	فضل والا	اوپر	جہانوں کے

اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن خدا اہل عالم پر بڑا مہربان ہے ﴿۲۵۱﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
یہ	نشانیاں ہیں	اللہ کی	ہم پڑھتے ہیں	اوپر تیرے	ساتھ حق کے	اور	بے شک تو	البتہ سے	پیغمبروں میں سے

یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور (اے محمد ﷺ) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو ﴿۲۵۲﴾

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَلَّمَ	اللّٰهُ
یہ	پیغمبر	بزرگی دی ہم نے	بعضے ان کے کو	اوپر	بعض کے	ان میں سے	وہ ہیں کہ	باتیں کیں	اللہ نے

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ	وَاٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
اور بلند کیا	بعضے ان کے کو	درجوں میں	اور دی ہم نے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	دلیلیں ظاہر

اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کیے۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ

وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ	الْقُدُسِ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ بَعْدِهِمْ
اور قوت دی ہم نے اسکو	ساتھ جان	پاک کے	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	وہ لوگ کہ	پیچھے ان کے تھے

اور روح القدس سے اُن کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں

بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ

مِّنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا	فَمِنْهُمْ
پیچھے اس کے	کہ	آئیں ان کے پاس	دلیلیں ظاہر	اور لیکن	اختلاف کیا انہوں نے	پس بعضے ان میں سے

آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو اُن میں سے بعض

مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ

مَّنْ	اٰمَنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلُوْا	وَلٰكِنَّ
وہ شخص ہے جو	ایمان لایا	اور بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	کافر ہوا	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	اور لیکن

تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے لیکن

اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ

اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰكُمْ
اللہ	کرتا ہے	جو کچھ کہ	چاہتا ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	خرچ کرو	اس چیز سے کہ	دیا ہے ہم نے تم کو

اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿٢٥٣﴾ اے ایمان والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا	خُلَّةٌ	وَّ	لَا	شَفَاعَةٌ
پہلے اس سے	کہ	آئے	وہ دن کہ	نہیں	بیچنا	بیچ اس کے	اور نہ	دوستی	اور	نہ	سفارش

اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور نہ سفارش ہو سکے۔

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

وَالْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ
اور کافر	وہی	ظالم ہیں	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ ہے	سب کا تھامنے والا

اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں ﴿۲۵۴﴾ خدا (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا۔

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

لَا	تَاْخُذُهٗ	سِنَةٌ	وَّ	لَا	نَوْمٌ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ
نہیں	پکڑتی اس کو	اونگھ	اور	نہ	نیند	واسطے اسی کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے

اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

مَنْ ذَا الَّذِيْ	يَشْفَعُ	عِنْدَهٗ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
کون ہے جو	سفارش کرے	نزدیک اس کے	مگر	ساتھ حکم اس کے	جانتا ہے	جو کچھ	آگے ان کے ہے

کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ

وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَلَا	يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ	عِلْمِهٖٓ	اِلَّا	بِمَا	شَآءَ
اور جو کچھ	پیچھے ان کے ہے	اور نہیں	گھیرتے	ساتھ کسی چیز کے	سے	علم اس کے	مگر	ساتھ جتنا کہ	چاہے وہ

اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے)

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَلَا	يَئُوْدُهٗ	حِفْظُهُمَا	وَهُوَ
سمایا ہے	کرسی اس کی نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور نہیں	تھکاتی اس کو	حفاظت ان دونوں کی	اور وہ ہے

اس کی بادشاہی (اور علم) آسمانوں اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔ اور

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيمُ	لَا	إِكْرَاهَ	فِي	الدِّينِ	قَدْ تَبَيَّنَ	الرُّشْدُ	مِنَ
بلند مرتبہ	بڑا	نہیں	زبردستی	بیچ	دین کے	تحقیق ظاہر ہوگیا ہے	راہ پانا	سے

بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے ﴿۲۵۵﴾ دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی

الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

الْغَيِّ	فَمَنْ	يَكْفُرْ	بِالطَّاغُوتِ	وَيُؤْمِنْ	بِاللَّهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ
گمراہی	پس جو کوئی	کفر کرے	ساتھ شیطان کے	اور ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	پکڑ رکھا اس نے

سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللَّهُ

بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقَىٰ	لَا	انْفِصَامَ	لَهَا	وَاللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	اللَّهُ
کڑا	مضبوط	نہیں	ٹوٹنا	واسطے اس کے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اللہ

ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا اور (سب کچھ) جانتا ہے ﴿۲۵۶﴾ جو لوگ

وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ

وَلِيُّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	يُخْرِجُهُمْ	مِنَ	الظُّلُمَاتِ	إِلَى	النُّورِ	وَالَّذِينَ
دوست ہے	ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	نکالتا ہے ان کو	سے	اندھیروں	طرف	روشنی کے	اور جو لوگ کہ

ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو

كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى

كَفَرُوا	أَوْلِيَاؤُهُمُ	الطَّاغُوتُ	يُخْرِجُونَهُمْ	مِنَ	النُّورِ	إِلَى
کافر ہوئے	دوست ان کے	شیطان ہیں	نکالتے ہیں ان کو	سے	روشنی	طرف

کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے

الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٧﴾ أَلَمْ تَرَ

الظُّلُمَاتِ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	أَلَمْ تَرَ
اندھیروں کے	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	کیا نہیں دیکھا تو نے

جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵۷﴾ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا

اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ

اِلَى	الَّذِىْ	حَآجَّ	اِبْرٰهٖمَ	فِىْ	رَبِّهٖٓ	اَنْ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	اِذْ	قَالَ
طرف	اس شخص کی	جھگڑا	ابراہیم سے	بیچ	اسکے پروردگار کے	کہ	دی اس کو	اللہ نے	بادشاہی	جب	کہا

جو اس (غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ جب ابراہیم نے کہا

اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْىٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ

اِبْرٰهٖمُ	رَبِّىَ	الَّذِىْ	يُحْىٖ	وَيُمِيْتُ	قَالَ	اَنَا	اُحْىٖ	وَاُمِيْتُ	قَالَ
ابراہیم نے	پروردگار میرا	وہ ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	کہا	میں	زندہ کرتا ہوں	اور مارتا ہوں	کہا

میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے وہ بولا کہ جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔

اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ

اِبْرٰهٖمُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَاْتِىْ	بِالشَّمْسِ	مِنَ	الْمَشْرِقِ	فَاْتِ	بِهَا	مِنَ
ابراہیم نے	پس بے شک	اللہ	لاتا ہے	سورج کو	سے	مشرق	پس لے آ تو	اس کو	سے

ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیے۔

الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾

الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِىْ	كَفَرَ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ
مغرب	پس حیران رہ گیا	وہ جو	کافر تھا	اور اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	ظالموں کو

(یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (۲۵۸)

اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى

اَوْ	كَالَّذِىْ	مَرَّ	عَلٰى	قَرْيَةٍ	وَّ	هِىَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوْشِهَا	قَالَ	اَنّٰى
یا	مانند اس شخص کے	گزرا	اوپر	ایک گاؤں کے	اور	وہ	گرا ہوا تھا	اوپر	چھتوں اپنی کے	کہا	کیونکر

یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاق گزر ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ اس (کے

يُحْىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ

يُحْىٖ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَاَمَاتَهُ	اللّٰهُ	مِائَةَ	عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَهٗ	قَالَ
زندہ کرے گا	اس کو	اللہ	پیچھے	موت اس کی کے	پس مار ڈالا اسکو	اللہ نے	سو	برس	پھر	زندہ اٹھایا اسکو	کہا

باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کرلی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا

كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ

كَمْ	لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	يَوْمًا	أَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالَ	بَلْ	لَبِثْتَ	مِائَةَ
کتنی	دیر رہا تو	کہا	رہا میں	ایک دن	یا	تھوڑا	دن سے	کہا	بلکہ	رہا تو	سو

تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو

عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۖ وَانظُرْ إِلَىٰ

عَامٍ	فَانظُرْ	إِلَىٰ	طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ	يَتَسَنَّهْ	وَانظُرْ	إِلَىٰ
برس	پس دیکھ	طرف	کھانے اپنے کے	اور پینے اپنے کے	کہ نہیں	سڑا	اور دیکھ	طرف

برس (مرے) رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق) سڑی بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے)

حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ ۖ وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ

حِمَارِكَ	وَلِنَجْعَلَكَ	آيَةً	لِّلنَّاسِ	وَانظُرْ	إِلَى	الْعِظَامِ	كَيْفَ
گدھے اپنے کے	اور تاکہ کریں ہم تجھ کو	نشانی	واسطے لوگوں کے	اور دیکھ	طرف	ہڈیوں کے	کیونکر

غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لیے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر

نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ

نُنشِزُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوهَا	لَحْمًا	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهُ	قَالَ	أَعْلَمُ	أَنَّ	اللَّهَ	عَلَىٰ
چڑھاتے ہیں	پھر	پہناتے ہیں ان کو	گوشت	پس جب	ظاہر ہوا	واسطے اسکے	کہا	میں جانتا ہوں	بیشک	اللہ	اوپر

جوڑے دیتے اور ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھا دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَإِذْ	قَالَ	إِبْرَاهِيمُ	رَبِّ	أَرِنِي	كَيْفَ	تُحْيِي
ہر	چیز کے	قادر ہے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے رب میرے	دکھلا دے مجھ کو	کس طرح	زندہ کرتا ہے تو

ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۲۵۹) اور جب ابراہیم نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا

الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ

الْمَوْتَىٰ	قَالَ	أَوَلَمْ	تُؤْمِن	قَالَ	بَلَىٰ	وَلَٰكِن	لِّيَطْمَئِنَّ	قَلْبِي
مردوں کو	کہا	کیا نہیں	ایمان لایا تو	کہا	بیشک لایا ہوں	اور لیکن	تاکہ مطمئن ہو جائے	دل میرا

اللہ نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، لیکن (میں دیکھنا) اس لیے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کرلے۔

وَلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

وَ	لَآ	اَذًى	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ
اور	نہ	ایذا	واسطے انکے ہے	ثواب ان کا	نزدیک	انکے رب کے	اور نہ	خوف ہے	اوپران کے	اور نہ	وہ

اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ

يَحْزَنُوْنَ	قَوْلٌ	مَّعْرُوْفٌ	وَّ	مَغْفِرَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	صَدَقَةٍ	يَّتْبَعُهَآ
غمگین ہوں گے	بات	اچھی	اور	بخش دینا	بہتر ہے	سے	اس خیرات	کہ پیچھے اسکے ہو

وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۶۲﴾ جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا

اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا

اَذًى	وَاللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُبْطِلُوْا
ایذا	اور اللہ	بے پروا ہے	تحمل والا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	باطل کرو

بہتر ہے اور اللہ بے پروا (اور) بردبار ہے ﴿۲۶۳﴾ مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

صَدَقٰتِكُمْ	بِالْمَنِّ	وَالْاَذٰى	كَالَّذِيْ	يُنْفِقُ	مَالَهٗ	رِئَآءَ	النَّاسِ
خیرات اپنی	ساتھ احسان	اور ایذا کے	مانند اس شخص کے جو	خرچ کرتا ہے	مال اپنے کو	واسطے دکھلانے	لوگوں کے

دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ

وَلَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ
اور نہیں	ایمان لاتا	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	پس مثال اسکی	جیسے مثال	صاف پتھر کی	اوپر اس کے	مٹی ہو

اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی

فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا

فَاَصَابَهٗ	وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا	لَا	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى	شَيْءٍ	مِّمَّا
پس پہنچے اس کو	مینہ	پس چھوڑ دے اس کو	صاف	نہیں	قدرت پاتے	اوپر	کسی چیز کے	اس چیز سے جو

مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی

ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۭ كَذٰلِكَ

ضُعَفَآءُ	فَاَصَابَهَآ	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ	كَذٰلِكَ
ناتوان	پس پہنچا اس کو	بگولا	بیچ اس کے	آگ تھی	پس جل گیا	اسی طرح

اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل کر (راکھ کا ڈھیر ہو) جائے۔ اسی طرح اللہ تم سے

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں	تاکہ تم	فکر کرو	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (اور سمجھو)(۲۶۶) مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم

اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ

اَنْفِقُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَمِمَّآ	اَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِّنَ
خرچ کرو	سے	پاکیزہ	جو کچھ	کمایا تم نے	اور اس چیز سے جو کہ	نکالا ہم نے	واسطے تمہارے	سے

کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لیے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (راہ اللہ میں)

الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ

الْاَرْضِ	وَلَا	تَيَمَّمُوا	الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ	وَلَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْهِ
زمین	اور نہ	قصد کرو	خبیث کا	اس میں	کہ خرچ کرو	اور نہیں ہو تم	لینے والے اس کے

خرچ کرو اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اس

اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾

اِلَّآ	اَنْ	تُغْمِضُوْا	فِيْهِ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ
مگر	یہ کہ	آنکھ میچو	بیچ اس کے	اور جان لو	یہ کہ	اللہ	بے پرواہ ہے	تعریف کیا گیا

کے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کرلو ان کو کبھی نہ لو اور جان رکھو کہ اللہ بے پرواہ (اور) قابل ستائش ہے(۲۶۷)

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ

اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُكُمُ	الْفَقْرَ	وَيَاْمُرُكُمْ	بِالْفَحْشَآءِ	وَاللّٰهُ	يَعِدُكُمْ
شیطان	وعدہ دیتا ہے تم کو	فقر کا	اور حکم دیتا ہے تم کو	ساتھ بے حیائی کے	اور اللہ	وعدہ دیتا ہے تم کو

(اور دیکھنا) شیطان (کا کہنا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی

مَغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ

مَغْفِرَةً	مِّنْهُ	وَفَضْلًا	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	يُّؤْتِي	الْحِكْمَةَ	مَنْ
بخشش کا	اپنی طرف سے	اور فضل کا	اور اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے	دیتا ہے	حکمت	جس کو

بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے (۲۶۸) وہ جس کو چاہتا ہے

يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ

يَّشَآءُ	وَمَنْ	يُّؤْتَ	الْحِكْمَةَ	فَقَدْ	اُوْتِيَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا	وَمَا	يَذَّكَّرُ
چاہتا ہے	اور جو کوئی	دیا گیا	حکمت	پس تحقیق	دیا گیا	بھلائی	بہت	اور نہیں	نصیحت پکڑتے

دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بےشک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ

اِلَّآ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ	وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ نَّفَقَةٍ	اَوْ	نَذَرْتُمْ	مِّنْ
مگر	صاحب	عقل کے	اور جو	خرچ کرو تم	کچھ خرچ کرنا	یا	منت مانو	کچھ

لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں (۲۶۹) اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو

نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا

نَّذْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ	اِنْ	تُبْدُوا
منت سے	پس بے شک	اللہ	جانتا ہے	اور نہیں ہے	واسطے ظالموں کے	کوئی	مدد کرنے والا	اگر	ظاہر کرو تم

اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (۲۷۰) اگر تم خیرات

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ

الصَّدَقٰتِ	فَنِعِمَّا	هِيَ	وَاِنْ	تُخْفُوْهَا	وَتُؤْتُوْهَا	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ
خیرات کو	پس اچھا ہے	وہ	اور اگر	چھپاؤ تم اس کو	اور دو اس کو	فقیروں کو	پس وہ

ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو

خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَيُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور دور کرے گا	تم سے	برائیاں تمہاری	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو

تو وہ خوب تر ہے اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو بھی دور کر دے گا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں

خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

خَبِيْرٌ	لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدٰىهُمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
خبردار ہے	نہیں	ذمہ پر تیرے	ہدایت کرنا ان کا	اور لیکن	اللہ	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

کی خبر ہے (۲۷۱) (اے محمد ﷺ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَلِاَنْفُسِكُمْ	وَمَا	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ
اور جو کچھ	خرچ کرو تم	سے	مال	پس واسطے جان تمہاری کے ہے	اور مت	خرچ کرو تم	مگر	واسطے چاہنے

اور (مومنو!) تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے۔ اور تم تو جو خرچ کرو گے اللہ کی

وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ

وَجْهِ	اللّٰهِ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	يُّوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ
رضامندی	اللہ کے	اور جو کچھ	خرچ کرو تم	سے	بھلائی	پورا پہنچ دیا جائے گا	طرف تمہارے	اور تم

خوشنودی کے لیے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ

لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لَا	تُظْلَمُوْنَ	لِلْفُقَرَآءِ	الَّذِيْنَ	اُحْصِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
نہیں	ظلم کیے جاؤ گے	واسطے ان فقیروں کے ہے	جو	بند کیے گئے ہیں	بیچ	راہ	اللہ کے

نقصان نہیں کیا جائے گا (۲۷۲) (اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو) ان حاجت مندوں کے لیے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ؗ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	ضَرْبًا	فِي	الْاَرْضِ	يَحْسَبُهُمُ	الْجَاهِلُ	اَغْنِيَآءَ
نہیں	سکتے	چلنا	بیچ	زمین کے	جانتا ہے ان کو	جاہل	دولت مند

اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگتے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف

مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ

مِنَ	التَّعَفُّفِ	تَعْرِفُهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	لَا	يَسْـَٔلُوْنَ	النَّاسَ	اِلْحَافًا
سے	بے سوالی	تو جانتا ہے ان کو	ساتھ ان کے چہرے کے	نہیں	مانگتے	لوگوں سے	لپٹ کر

شخص ان کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو (کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَإِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
اور جو کچھ	خرچ کرو تم	سے	مال	پس بیشک	اللہ	ساتھ اس کے	جاننے والا ہے	جو لوگ کہ	خرچ کرتے ہیں

اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اس کو جانتا ہے ﴿۲۷۳﴾ جو لوگ اپنا مال رات

اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

اَمْوَالَهُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ
مال اپنے	رات کو	اور دن کو	چھپے	اور ظاہر	پس واسطے ان کے ہے	ثواب ان کا	نزدیک

اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (راہ اللہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ

رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ
انکے پروردگار کے	اور نہ	خوف	اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	جو لوگ کہ	کھاتے ہیں

ہے اور ان کو (قیامت کے دن) کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم ﴿۲۷۴﴾ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ

الرِّبٰوا	لَا	يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَقُوْمُ	الَّذِيْ	يَتَخَبَّطُهُ	الشَّيْطٰنُ	مِنَ
سود	نہیں	کھڑے ہوں گے	مگر	جیسا	کھڑا ہوتا ہے	وہ شخص کہ	باؤلا کرتا ہے اس کو	شیطان	سے

(قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ کر دیا ہو

الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ

الْمَسِّ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا	الْبَيْعُ	مِثْلُ	الرِّبٰوا	وَاَحَلَّ	اللّٰهُ
آسیب	یہ	اس واسطے ہے کہ	کہا انہوں نے	سوائے اس کے نہیں	بیچنا ہے	مانند	سود کے	اور حلال کیا	اللہ نے

یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا) حالانکہ

الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ

الْبَيْعَ	وَحَرَّمَ	الرِّبٰوا	فَمَنْ	جَاۗءَهٗ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى	فَلَهٗ
بیچنا	اور حرام کیا	سود کو	پس جو کوئی	آئے اس کے پاس	نصیحت	اس کے رب سے	پس باز رہا	پس واسطے اس کے ہے

سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا

مُؤْمِنِيْنَ ۝۲۷۸ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

مُؤْمِنِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
ایمان والے	پس اگر	نہ	کرو تم	پس تم خبردار ہو جاؤ	ساتھ لڑائی کے	سے	اللہ	اور اس کے رسول سے

چھوڑ دو ۝۲۷۸ اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) خدا اور رسول سے جنگ کرنے کے لیے (تیار ہوتے ہو)

وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝۲۷۹

وَاِنْ	تُبْتُمْ	فَلَكُمْ	رُءُوْسُ	اَمْوَالِكُمْ	لَا	تَظْلِمُوْنَ	وَلَا	تُظْلَمُوْنَ
اور اگر	توبہ کرو تم	پس واسطے تمہارے ہیں	اصل	مال تمہارے	نہ	ظلم کرو تم	اور نہ	ظلم کیے جاؤ تم

اور اگر توبہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان ۝۲۷۹

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۚ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ

وَاِنْ	كَانَ	ذُوْ عُسْرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	اِلٰى	مَيْسَرَةٍ	وَاَنْ	تَصَدَّقُوْا	خَيْرٌ
اور اگر	ہو	تنگی والا	پس مہلت دینا ہے	تک	فراغت	اور یہ کہ	خیرات کرو	بہتر ہے

اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو) اور اگر (زر قرض) بخش دو

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۲۸۰ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ

لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ	فِيْهِ	اِلَى	اللّٰهِ
واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	اور ڈرو	اس دن سے کہ	پھیرے جاؤ گے تم	بیچ اس کے	طرف	اللہ کی

تو وہ تمہارے لیے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو ۝۲۸۰ اور اس دن سے ڈرو جب کہ تم خدا کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۲۸۱ يٰۤاَيُّهَا

ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا
پھر	پورا دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ	کمایا ہے	اور وہ		نہیں ظلم کیے جائیں گے	اے لوگو

اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی کا کچھ نقصان نہ ہوگا ۝۲۸۱ مومنو! جب

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۗ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	تَدَايَنْتُمْ	بِدَيْنٍ	اِلٰۤى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوْهُ
جو	ایمان لائے ہو	جب	تم معاملت کرو	ساتھ قرض کے	تک	وقت	مقرر	پس لکھ لیا کرو اس کو

تم آپس میں کسی میعاد معین کے لیے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۖ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا

وَلْيَكْتُبْ	بَّيْنَكُمْ	كَاتِبٌ	بِالْعَدْلِ	وَلَا	يَاْبَ	كَاتِبٌ	اَنْ	يَّكْتُبَ	كَمَا
اور چاہیے کہ لکھے	درمیان تمہارے	لکھنے و	ساتھ انصاف کے	اور نہ	انکار کرے	لکھنے والا	یہ کہ	لکھے	جیسے کہ

اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے

عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ

عَلَّمَهُ	اللّٰهُ	فَلْيَكْتُبْ	وَلْيُمْلِلِ	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ	رَبَّهٗ
سکھایا اسکو	اللہ نے	پس چاہیے کہ لکھ دے	اور مطلب بتائے	وہ شخص جو کہ	اوپر اسکے ہے	حق	اور ڈرے اللہ سے	جو اسکا رب ہے

سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی (دستاویز کا) مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اس کا مالک ہے خوف کرے

وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا

وَلَا	يَبْخَسْ	مِنْهُ	شَيْـًٔا	فَاِنْ	كَانَ	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	سَفِيْهًا
اور نہ	کم کرے	اس سے	کچھ	پس اگر	ہو	وہ شخص کہ	اوپر اس کے ہے	حق	بے وقوف

اور زر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل

اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ

اَوْ	ضَعِيْفًا	اَوْ	لَا	يَسْتَطِيْعُ	اَنْ	يُّمِلَّ	هُوَ	فَلْيُمْلِلْ	وَلِيُّهٗ	بِالْعَدْلِ
یا	ناتوان	یا	نہیں	سکتا	یہ کہ	مطلب کہے	وہ	پس چاہیے مطلب بتائے	ولی اس کا	ساتھ انصاف کے

یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا

وَاسْتَشْهِدُوْا	شَهِيْدَيْنِ	مِنْ	رِّجَالِكُمْ	فَاِنْ	لَّمْ	يَكُوْنَا
اور شاہد کرو	دو شاہدوں کو	سے	مردوں میں	پس اگر	نہ	ہوں

اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو

رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاۗءِ اَنْ

رَجُلَيْنِ	فَرَجُلٌ	وَّامْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ	الشُّهَدَاۗءِ	اَنْ
دو مرد	پس ایک مرد	اور دو عورتیں	ان میں سے کہ	پسند کرتے ہو تم	سے	شاہدوں میں	اگر یہ کہ

ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول

تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ

تَضِلَّ	اِحْدٰىهُمَا	فَتُذَكِّرَ	اِحْدٰىهُمَا	الْاُخْرٰى	وَلَا	يَاْبَ
بھول جائے	ایک ان میں سے	پس یاد دلا دے	ایک ان دو میں سے	دوسری	اور نہ	انکار کریں

جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے لیے) طلب کیے

الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْــَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

الشُّهَدَآءُ	اِذَا	مَا دُعُوْا	وَلَا	تَسْــَٔمُوْٓا	اَنْ	تَكْتُبُوْهُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا
شاہد	جب	بلائے جائیں	اور نہ	کاہلی کرو	یہ کہ	لکھواس کو	چھوٹا	یا	بڑا

جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى

اِلٰٓى	اَجَلِهٖ	ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَاَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَاَدْنٰٓى
تک	وقت اس کے	یہ	بہت انصاف ہے	نزدیک	اللہ کے	اور سیدھی کرنیوالا	واسطے شہادت کے	اور بہت نزدیک ہے

کاہلی نہ کرنا۔ یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لیے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس

اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

اَلَّا	تَرْتَابُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	حَاضِرَةً	تُدِيْرُوْنَهَا	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ
اس سے کہ نہ	شک میں پڑو	مگر	یہ کہ	ہو	سوداگری	ہاتھوں ہاتھ	پھراتے ہیں اس کو	درمیان اپنے	پس نہیں

سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا	تَكْتُبُوْهَا	وَاَشْهِدُوْٓا	اِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَلَا	يُضَآرَّ
اوپر تمہارے	گناہ	اگر نہ	لکھو اس کو	اور شاہد کرلو	جب	سودا کرو تم	اور نہ	ایذا پہنچایا جائے

کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۬ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

كَاتِبٌ	وَّ	لَا	شَهِيْدٌ	وَاِنْ	تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌ	بِكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ
لکھنے والا	اور	نہ	گواہ	اور اگر	کرو تم	پس تحقیق وہ	گنہگاری ہے	ساتھ تمہارے	اور ڈرو	اللہ سے

کرنے والوں کا) کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لیے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ

وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	اٰمَنَ
اور عذاب کرے گا	جس کو	چاہے	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	ایمان لایا

اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے﴿۲۸۴﴾ رسول اس

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

الرَّسُوْلُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مِنْ	رَّبِّهٖ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ
پیغمبر	ساتھ اس چیز کے	اتاری گئی ہے	طرف اسکے	سے	پروردگار اسکے	اور مومن	ہر ایک	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے

کتاب پر جو اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْ	رُّسُلِهٖ
اور اسکے فرشتوں کے	اور اسکی کتابوں کے	اور اسکے پیغمبروں کے	نہیں	ہم جدائی ڈالتے	درمیان	کسی ایک کے	سے	اس کے پیغمبروں

کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

وَقَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	غُفْرَانَكَ	رَبَّنَا	وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ
اور کہا انہوں نے	سنا ہم نے	اور	مانا ہم نے	ہم بخشش مانگتے ہیں تیری	اے رب ہمارے	اور تیری طرف	پھر آنا ہے

سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے﴿۲۸۵﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا
نہیں	تکلیف دیتا ہے	اللہ	کسی جی کو	مگر	طاقت اس کی پر	واسطے اسکے ہے	جو	کمایا اس نے	اور اوپر اسکے ہے	جو

اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اگر اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا

اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لَا	تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ	نَّسِيْنَآ	اَوْ	اَخْطَاْنَا	رَبَّنَا
کمایا اس نے	اے رب ہمارے	مت	پکڑ ہم کو	اگر	بھول گئے ہم	یا	خطا کی ہم نے	اے رب ہمارے

تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

وَلَا	تَحْمِلْ	عَلَيْنَآ	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا
اور مت	رکھ	اوپر ہمارے	بوجھ	جیسا کہ	رکھا تو نے	اوپر	ان لوگوں کے کہ	پہلے ہم سے تھے

ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫

رَبَّنَا	وَلَا	تُحَمِّلْنَا	مَا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	بِهٖ	وَاعْفُ	عَنَّا	وَاغْفِرْ لَنَا
اے رب ہمارے	اور مت	اٹھوا ہم سے	وہ چیز کہ	نہیں	طاقت	واسطے ہمارے	ساتھ جس کے	اور معاف کر	ہم سے	اور بخش ہم کو

اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر۔ اور ہمیں بخش دے

وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

وَارْحَمْنَا	اَنْتَ	مَوْلٰىنَا	فَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
اور رحم کر ہم پر	تو ہے	دوستدار ہمارا	پس مدد دے ہم کو	اوپر	قوم	کافروں کے

اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب کر (۲۸۶)

آیاتها ۲۰۰ ۳ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ ۸۹ رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الٓمّٓ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	نَزَّلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ
الف لام میم	اللہ	نہیں کوئی	معبود	مگر	وہ	زندہ ہے	سب کا تھامنے والا	اتاری	اوپر تیرے	کتاب

الٓمّٓ (۱) اللہ (جو معبود برحق ہے) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا (۲) اس نے (اے محمد ﷺ) تم

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾

بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَاَنْزَلَ	التَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ
ساتھ حق کے	سچا کرنے والی	واسطے اس چیز کے کہ	آگے اس کے ہے	اور اتاری	توریت	اور انجیل

پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی (آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی (۳)

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا

فَيَتَّبِعُوْنَ	مَا	تَشَابَهَ	مِنْهُ	ابْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ	وَابْتِغَآءَ	تَاْوِيْلِهٖ	وَمَا
پس پیروی کرتے ہیں	اس چیز کی کہ	شبہ ڈالتی ہے	اس میں سے	واسطے چاہنے	گمراہی کے	اور واسطے چاہنے	اس کی حقیقت کے	اور نہیں

وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ بپا کریں اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی

يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ

يَعْلَمُ	تَاْوِيْلَهٗ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَالرّٰسِخُوْنَ	فِي	الْعِلْمِ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِهٖ
جانتا	حقیقت اس کی	مگر	اللہ	اور مضبوط لوگ	بیچ	علم کے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اس کے

اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دستگاہ کامل رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا

كُلٌّ	مِّنْ	عِنْدِ	رَبِّنَا	وَمَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّآ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ	رَبَّنَا
ہر ایک	سے	نزدیک	رب ہمارے کے	اور نہیں	نصیحت پکڑتے	مگر	صاحب	عقل کے	اے رب ہمارے

یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں (۷) اے پروردگار

لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ

لَا	تُزِغْ	قُلُوْبَنَا	بَعْدَ	اِذْ	هَدَيْتَنَا	وَهَبْ	لَنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	رَحْمَةً
نہ	کج کر	ہمارے دلوں کو	پیچھے اس کے کہ	جب	راہ دکھائی تو نے ہم کو	اور دے	ہم کو	سے	پاس اپنے	رحمت

جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْوَهَّابُ	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِيَوْمٍ	لَّا	رَيْبَ
بیشک تو	تو ہی ہے	دے ڈالنے والا	اے رب ہمارے	بیشک تو	اکٹھا کرنیوالا ہے	لوگوں کو	اس دن کہ	نہیں	شبہ

عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے (۸) اے پروردگار تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع

فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ

فِيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِيَ
بیچ اس کے	بے شک	اللہ	نہیں	خلاف کرتا	وعدہ کو	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ہرگز نہ کفایت کریگے

کرے گا۔ بیشک اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا (۹) جو لوگ کافر ہوئے (اس دن) نہ تو ان کا مال ہی

عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَیۡــًٔا ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمۡ

عَنۡهُمۡ	اَمۡوَالُهُمۡ	وَلَاۤ	اَوۡلَادُهُمۡ	مِّنَ	اللّٰهِ	شَیۡــًٔا	وَاُولٰٓـئِكَ	هُمۡ
ان سے	مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	سے	اللہ	کچھ	اور یہ لوگ	وہی ہیں

اللہ (کے عذاب) سے اُن کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ کام آئے گی)۔ اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا

وَقُوۡدُ النَّارِ ۙ﴿۱۰﴾ كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ

وَقُوۡدُ	النَّارِ	كَدَاۡبِ	اٰلِ	فِرۡعَوۡنَ	وَالَّذِیۡنَ	مِنۡ	قَبۡلِهِمۡ
ایندھن	آگ کے	جیسی عادت	لوگوں	فرعون کی	اور جو لوگ کہ	سے	تھے پہلے ان

ایندھن ہوں گے ﴿۱۰﴾ اُن کا حال بھی فرعونیوں اور اُن سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا

كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ شَدِیۡدُ

كَذَّبُوۡا	بِاٰیٰتِنَا	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوۡبِهِمۡ	وَاللّٰهُ	شَدِیۡدُ
جھٹلایا انہوں نے	ہماری نشانیوں کو	پس پکڑا ان کو	اللہ نے	ساتھ ان کے گناہوں کے	اور اللہ	سخت

جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب (عذاب میں) پکڑ لیا تھا اور اللہ سخت عذاب

الۡعِقَابِ ﴿۱۱﴾ قُلۡ لِّلَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا سَتُغۡلَبُوۡنَ وَتُحۡشَرُوۡنَ اِلٰی

الۡعِقَابِ	قُلۡ	لِّلَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا	سَتُغۡلَبُوۡنَ	وَتُحۡشَرُوۡنَ	اِلٰی
عذاب کرنے والا ہے	کہہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	جلد ہی مغلوب ہو گے تم	اور اکٹھے کیے جاؤ گے	طرف

کرنے والا ہے ﴿۱۱﴾ (اے پیغمبر) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (آخرت میں) جہنم کی طرف

جَهَنَّمَ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدۡ كَانَ لَكُمۡ اٰیَةٌ فِیۡ فِئَتَیۡنِ الۡتَقَتَا ؕ

جَهَنَّمَ	وَبِئۡسَ	الۡمِهَادُ	قَدۡ	كَانَ	لَكُمۡ	اٰیَةٌ	فِیۡ	فِئَتَیۡنِ	الۡتَقَتَا
دوزخ کے	اور برا ہے	بچھونا	تحقیق	ہے	واسطے تمہارے	نشانی	بیچ	دو جماعت کے	کہ آپس میں ملیں

ہانکے جائے گے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۲﴾ تمہارے لیے دو گروہوں میں جو (جنگ بدر کے دن) آپس میں بھڑ گئے (قدرت اللہ کی عظیم الشان) نشانی تھی۔

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَاُخۡرٰی كَافِرَةٌ یَّرَوۡنَهُمۡ مِّثۡلَیۡهِمۡ رَاۡیَ

فِئَةٌ	تُقَاتِلُ	فِیۡ	سَبِیۡلِ	اللّٰهِ	وَاُخۡرٰی	كَافِرَةٌ	یَّرَوۡنَهُمۡ	مِّثۡلَیۡهِمۡ	رَاۡیَ
ایک جماعت	لڑتی ہے	بیچ	راہ	اللہ کے	اور دوسری	کافر تھی	دیکھتے تھے وہ کافر انکو	دو برابر اپنے کے	دیکھنا

ایک گروہ (مسلمانوں کا تھا وہ) اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ (کافروں کا تھا وہ) ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دوگنا

الْعَيْنِ ۚ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

الْعَيْنِ	وَاللّٰهُ	يُؤَيِّدُ	بِنَصْرِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً
آنکھ کا	اور اللہ	قوت دیتا ہے	ساتھ مدد اپنی کے	جس کو	چاہے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نصیحت ہے

مشاہدہ کر رہا تھا اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔ جو اہل بصارت ہیں ان کے لیے

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ	زُيِّنَ	لِلنَّاسِ	حُبُّ	الشَّهَوٰتِ	مِنَ	النِّسَآءِ	وَالْبَنِيْنَ
واسطے آنکھوں والے کے	زینت دی گئی	واسطے لوگوں کے	محبت	خواہشوں کی	سے	عورتوں	اور بیٹوں

اس (واقعے) میں بڑی عبرت ہے ﴿۱۳﴾ لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

وَالْقَنَاطِيْرِ	الْمُقَنْطَرَةِ	مِنَ	الذَّهَبِ	وَالْفِضَّةِ	وَالْخَيْلِ	الْمُسَوَّمَةِ
اور خزانے	اکٹھے کیے ہوئے	سے	سونے	اور چاندی	اور گھوڑے	نشان کیے ہوئے

اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

وَالْاَنْعَامِ	وَالْحَرْثِ	ذٰلِكَ	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ
اور چارپائے	اور کھیتی	یہ	فائدہ ہے	زندگی	دنیا کا	اور اللہ	نزدیک اس کے ہے

اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہے۔ (مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں۔ اور اللہ کے پاس بہت اچھا

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۗ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

حُسْنُ	الْمَاٰبِ	قُلْ	اَؤُنَبِّئُكُمْ	بِخَيْرٍ	مِّنْ	ذٰلِكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
اچھی	جگہ پھر جانے کی	کہہ	کیا خبر دوں میں تم کو	ساتھ بہتر کے	سے	اس	واسطے ان لوگوں کے کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں

ٹھکانا ہے ﴿۱۴﴾ (اے پیغمبر ان سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو۔ (سنو) جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لیے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
نزدیک	ان کے رب کے	جنتیں ہیں	چلتی ہیں	نیچے جن کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ ان کے

اللہ کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾

وَاَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّرِضْوَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ
اور بیبیاں ہیں	پاک کی ہوئیں	اور رضامندی	طرف سے	اللہ کی	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ بندوں کے

اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۵﴾

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اِنَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَقِنَا	عَذَابَ
وہ لوگ جو	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	بیشک ہم	ایمان لائے	پس بخش واسطے ہمارے	گناہ ہمارے	اور بچا ہم کو	عذاب

جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب

النَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ

النَّارِ	اَلصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰدِقِيْنَ	وَالْقٰنِتِيْنَ	وَالْمُنْفِقِيْنَ
آگ کے سے	وہ جو صبر کرنے والے ہیں	اور سچے	اور فرمانبرداری کرنے والے	اور خرچ کرنے والے

سے محفوظ رکھ ﴿۱۶﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (راہ اللہ میں) خرچ کرتے

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ	بِالْاَسْحَارِ	شَهِدَ	اللّٰهُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
اور بخشش مانگنے والے	بیچ پچھلی رات کے	گواہی دی	اللہ نے	جو کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ

اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں ﴿۱۷﴾ اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَاُولُوا الْعِلْمِ	قَآئِمًا	بِالْقِسْطِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْعَزِيْزُ
اور گواہی دی فرشتوں نے	اور اہل علم نے	حاکم ہے	ساتھ انصاف کے	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	غالب ہے

اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ) اس غالب حکمت والے کے سوا

الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ

الْحَكِيْمُ	اِنَّ	الدِّيْنَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	الْاِسْلَامُ	وَمَا	اخْتَلَفَ
حکمت والا	بیشک	دین	نزدیک	اللہ کے	اسلام ہے	اور نہیں	اختلاف کیا

کوئی لائق عبادت نہیں ﴿۱۸﴾ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے جو (اس

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ
ان لوگوں نے	دیے گئے	کتاب	مگر	پیچھے	اس کے کہ	آ گیا ان کے پاس	علم	سرکشی سے	درمیان اپنے

(دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَاِنْ

وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	فَاِنْ
اور جو کوئی	کفر کرے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	پس بیشک	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب	پس اگر

اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے (١٩) (اے پیغمبر)

حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِىَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ

حَآجُّوْكَ	فَقُلْ	اَسْلَمْتُ	وَجْهِىَ	لِلّٰهِ	وَمَنِ	اتَّبَعَنِ	وَقُلْ
جھگڑیں تجھ سے	پس کہہ	مطیع کر دیا میں نے	منہ اپنا	واسطے اللہ کے	اور جو کوئی	پیروی کرے میری	اور کہہ

اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ

لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ

لِّلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَ	الْاُمِّيّٖنَ	ءَاَسْلَمْتُمْ	فَاِنْ	اَسْلَمُوْا	فَقَدِ
واسطے ان لوگوں کے	دیے گئے	کتاب	اور	ان پڑھوں کو	کیا تم نے بھی مطیع کیا	پس اگر	مطیع کریں	پس تحقیق

لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (اللہ کے فرمانبردار بنتے اور) اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بیشک

اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾

اهْتَدَوْا	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ
راہ پائی	اور اگر	پھر جائیں	پس سوائے اس کے نہیں	اوپر تیرے	پہنچا دینا ہے	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ بندوں کے

ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہنا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے (٢٠)

ع

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ حَقٍّ
بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور مار ڈالتے ہیں	پیغمبروں کو	ناحق

جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں

وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

وَ	يَقْتُلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْقِسْطِ	مِنَ	النَّاسِ	فَبَشِّرْهُمْ
اور	مار ڈالتے ہیں	ان لوگوں کو جو	حکم کرتے ہیں	ساتھ انصاف کے	سے	لوگوں میں	پس خبر دے ان کو

اور جو انصاف (کرنے) کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۲۱ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا
ساتھ عذاب	درد دینے والے کے	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	ناپید ہوئے	اعمال ان کے	بیچ	دنیا کے

خوشخبری سنا دو ۝۲۱ یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں

وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۲۲ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا
اور آخرت کے	اور نہیں ہے	واسطے ان کے	کوئی	مدد دینے والا	کیا نہیں دیکھا تو نے	حرف	ان لوگوں کے کہ	دیے گئے ہیں

برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں (ہوگا) ۝۲۲ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ	اِلٰى	كِتٰبِ	اللّٰهِ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ
ایک حصہ	سے	کتاب	بلائے جاتے ہیں	طرف	کتاب	اللہ کے	تاکہ حکم کرے	درمیان ان کے	پھر

(یعنی تورات) سے بہرہ دیا گیا اور وہ (اس) کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (ان کے تنازعات کا) ان میں فیصلہ کر دے تو

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۲۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ

يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	وَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَنْ
پھر جاتا ہے	ایک فرقہ	ان میں سے	اور وہ	منہ پھیرنے والے ہیں	یہ	اس واسطے ہے کہ	کہا انہوں نے	ہرگز

ایک فریق ان میں سے کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے ۝۲۳ یہ اس لیے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں

تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا

تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	وَّغَرَّهُمْ	فِيْ	دِيْنِهِمْ	مَّا
نہ لگے گی ہم کو	آگ	مگر	دن	گنے ہوئے	اور فریب دیا ہے ان کو	بیچ	ان کے دین کے	کہ جو

کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اس

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	فَكَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنٰهُمْ	لِيَوْمٍ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهِ
تھے	باندھ لیتے	پھر کیسی گزرے گی	جب	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	اس دن کو	نہیں	شک	بیچ اس کے

نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے (۲۴) تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے (یعنی) اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ

وَوُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	قُلِ	اللّٰهُمَّ
اور پورا دیا جائیگا	ہر	جی کو	جو کچھ	کمایا ہے	اور وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کہہ	یا اللہ

اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا (۲۵) کہو کہ اے اللہ

مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ

مٰلِكَ	الْمُلْكِ	تُؤْتِي	الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتَنْزِعُ	الْمُلْكَ	مِمَّنْ	تَشَآءُ
مالک	ملک کے	دیتا ہے تو	ملک	جس کو	چاہے	اور چھین لیتا ہے	ملک	جس سے	چاہے

(اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى

وَتُعِزُّ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتُذِلُّ	مَنْ	تَشَآءُ	بِيَدِكَ	الْخَيْرُ	اِنَّكَ	عَلٰى
اور عزت دیتا ہے	جس کو	چاہے	اور ذلت دیتا ہے	جس کو	چاہے	بیچ ہاتھ تیرے کے ہے	خیر	بیشک تو	اوپر

اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے۔ بے شک

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	تُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي	النَّهَارِ	وَتُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ
ہر	چیز کے	قادر ہے	داخل کرتا ہے تو	رات کو	بیچ	دن کے	اور داخل کرتا ہے	دن کو	بیچ	رات کے

تو ہر چیز پر قادر ہے (۲۶) تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

وَتُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَتُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ	وَتَرْزُقُ
اور نکالتا ہے تو	زندہ کو	سے	مردہ	اور نکالتا ہے تو	مردہ کو	سے	زندہ	اور رزق دیتا ہے تو

اور تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی

مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ

مَنْ	تَشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	لَا	يَتَّخِذِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ
جس کو	چاہے	بے شمار	نہ	بنائیں	مومن	کافروں کو

جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق بخشتا ہے (۲۷) مومنوں کو چاہیے کہ مسلمانوں کے سوا کافروں

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَلَيْسَ	مِنَ
دوست	سوائے	مسلمانوں کے	اور جو کوئی	کرے	یہ	پس نہیں	سے

کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ (عہد) نہیں۔

اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ

اللّٰهِ	فِيْ	شَيْءٍ	اِلَّآ	اَنْ	تَتَّقُوْا	مِنْهُمْ	تُقٰىةً	وَيُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ
اللہ	بیچ	کسی چیز کے	مگر	یہ کہ	بچو تم	ان سے	بچنا	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ

ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں)۔ اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے

نَفْسَهٗ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

نَفْسَهٗ	وَاِلَى	اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ	قُلْ	اِنْ	تُخْفُوْا	مَا	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ
ذات اپنی سے	اور طرف	اللہ کے ہے	پھر جانا	کہہ	اگر	چھپاؤ تم	جو کچھ	بیچ	تمہارے دلوں کے ہے

ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو

اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ

اَوْ	تُبْدُوْهُ	يَعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَيَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ
یا	ظاہر کرو اس کو	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے

یا اسے ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو جانتا ہے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يَوْمَ	تَجِدُ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ
اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس دن کہ	پائے گا	ہر	نفس	جو کچھ	کیا اس نے

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۲۹) جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود

مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۖ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا

مِنْ	خَيْرٍ	مُّحْضَرًا	وَ	مَا	عَمِلَتْ	مِنْ	سُوْٓءٍ	تَوَدُّ	لَوْ	اَنَّ	بَيْنَهَا
سے	بھلائی	حاضر کیا ہوا	اور	جو کچھ	کیا ہے	سے	برائی	چاہے گا	کاش	یہ کہ	درمیان اس شخص کے

پالے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ کاش اس میں

وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًاۢ بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ

وَبَيْنَهٗ	اَمَدًا	بَعِيْدًا	وَيُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ	وَاللّٰهُ	رَءُوْفٌ
اور درمیان اسکی برائی کے	ہو مسافت	دوری	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ	ذات اپنی سے	اور اللہ	شفقت رکھنے والا ہے

اور اس برائی میں دوری کی مسافت ہو جاتی۔ اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت

بِالْعِبَادِ ۝۳۰ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

بِالْعِبَادِ	قُلْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُحِبُّوْنَ	اللّٰهَ	فَاتَّبِعُوْنِيْ	يُحْبِبْكُمُ	اللّٰهُ
ساتھ بندوں کے	کہہ	اگر	ہو تم	چاہتے	اللہ کو	پیروی کرو میری	چاہے تم کو	اللہ

مہربان ہے (۳۰) (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ

وَيَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	قُلْ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ
اور بخشے گا واسطے تمہارے	گناہ تمہارے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کہہ	اطاعت کرو	اللہ کی

اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۳۱) کہہ دو کہ اللہ

وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۲ اِنَّ اللّٰهَ

وَالرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور رسول کی	پس اگر	پھر جاؤ	پس بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	کافروں کو	بیشک	اللہ نے

اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اگر نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا (۳۲) اللہ نے

اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى

اصْطَفٰٓى	اٰدَمَ	وَنُوْحًا	وَّ	اٰلَ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاٰلَ	عِمْرٰنَ	عَلَى
برگزیدہ کیا	آدم کو	اور نوح کو	اور	کنبے	ابراہیم کے کو	اور کنبے	عمران کے کو	اوپر

آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ اِذْ

الْعٰلَمِيْنَ	ذُرِّيَّةً	بَعْضُهَا	مِنْ	بَعْضٍ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ
جہانوں کے	اولاد تھے	بعضے ان کے	سے	بعضوں	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جس وقت

میں منتخب فرمایا تھا ﴿۳۳﴾ ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾ (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب

قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ

قَالَتِ	امْرَاَتُ	عِمْرٰنَ	رَبِّ	اِنِّيْ	نَذَرْتُ	لَكَ	مَا	فِيْ	بَطْنِيْ
کہا	بی بی	عمران کی نے	اے پروردگار میرے	میں نے	نذر کیا	واسطے تیرے	جو کچھ	بیچ	پیٹ میرے کے ہے

عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں

مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ	مِنِّيْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	فَلَمَّا
آزاد کیا ہوا	پس قبول کر	مجھ سے	بیشک تو ہے	تو ہی	سننے والا	جاننے والا	پس جب

اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما تو تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۳۵﴾ جب ان

وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

وَضَعَتْهَا	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَضَعْتُهَآ	اُنْثٰى	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
جنا اس کو	کہا	اے رب میرے	بیشک میں نے	جنا اس کو	لڑکی	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ

کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا۔ تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی

وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ

وَضَعَتْ	وَلَيْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثٰى	وَاِنِّيْ	سَمَّيْتُهَا	مَرْيَمَ	وَاِنِّيْٓ
جنا	اور نہیں	مرد	مانند عورت کے	اور بیشک میں نے	نام رکھا اس کا	مریم	اور بیشک میں نے

ہوئی ہے اور (نذر کے لیے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور

اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا

اُعِيْذُهَا بِكَ	وَذُرِّيَّتَهَا	مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ	فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا
پناہ دی اس کو ساتھ تیرے	اور اولاد اس کی کو	سے	شیطان	راندے ہوئے	پس قبول کیا اس کو	رب اسکے نے

اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ﴿۳۶﴾ تو پروردگار نے اس کو

بِقَبُوۡلٍ حَسَنٍ وَّاَنۡۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ

بِقَبُوۡلٍ	حَسَنٍ	وَّاَنۡۢبَتَهَا	نَبَاتًا	حَسَنًا	وَّ	كَفَّلَهَا	زَكَرِيَّا	كُلَّمَا	دَخَلَ
ساتھ قبول	اچھے کے	اور اگایا اس کو	اگانا	اچھا	اور	سونپ دی وہ	زکریا کو	جب	جاتا

پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا متکفل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ

عَلَيۡهَا زَكَرِيَّا الۡمِحۡرَابَ ۙ وَجَدَ عِنۡدَهَا رِزۡقًا ۚ قَالَ يٰمَرۡيَمُ اَنّٰى

عَلَيۡهَا	زَكَرِيَّا	الۡمِحۡرَابَ	وَجَدَ	عِنۡدَهَا	رِزۡقًا	قَالَ	يٰمَرۡيَمُ	اَنّٰى
اوپر اس کے	زکریا	محراب میں	پاتا	نزدیک اس کے	رزق	کہا	اے مریم	کہاں سے آیا

میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے۔ (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم

لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ

لَكِ	هٰذَا	قَالَتۡ	هُوَ	مِنۡ	عِنۡدِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَرۡزُقُ	مَنۡ	يَّشَآءُ
واسطے تیرے	یہ	کہتی	وہ	سے	نزدیک	اللہ کے	بے شک	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے۔ وہ بولیں اللہ کے ہاں سے (آتا ہے)۔ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بیشمار

بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبۡ لِىۡ مِنۡ

بِغَيۡرِ حِسَابٍ	هُنَالِكَ	دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ	قَالَ	رَبِّ	هَبۡ	لِىۡ	مِنۡ
بے شمار	اس جگہ	پکارا	زکریا نے	رب اپنے کو	کہا	اے رب میرے	دے ڈال	واسطے میرے	سے

رزق دیتا ہے ﴿۳۷﴾ اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب

لَّدُنۡكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتۡهُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ

لَّدُنۡكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	اِنَّكَ	سَمِيۡعُ	الدُّعَآءِ	فَنَادَتۡهُ	الۡمَلٰٓـئِكَةُ
نزدیک اپنے	اولاد	پاکیزہ	بیشک تو	سننے والا ہے	دعا کو	پس پکارا اس کو	فرشتوں نے

سے اولاد صالح عطا فرما۔ تو بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے ﴿۳۸﴾ وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے

وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّىۡ فِى الۡمِحۡرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحۡيٰى

وَهُوَ	قَآئِمٌ	يُّصَلِّىۡ	فِى	الۡمِحۡرَابِ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ	بِيَحۡيٰى
اور وہ	کھڑا	نماز پڑھتا تھا	بیچ	محراب کے	بیشک	اللہ	بشارت دیتا ہے تجھ کو	ساتھ یحییٰ کے

نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) اللہ تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰ)

مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ

مُصَدِّقًۢا	بِكَلِمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَسَيِّدًا	وَّحَصُوْرًا	وَّ	نَبِيًّا	مِّنَ
تصدیق کرنے والا	ایک بات کی	سے	اللہ	اور سردار	اور عورتوں سے بچنے والا	اور	نبی	سے

کی تصدیق کریں گے اور سردار ہوں گے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور (اللہ کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ

الصّٰلِحِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَّ	قَدْ	بَلَغَنِيَ	الْكِبَرُ
صالحوں	کہا	اے رب میرے	کیونکر	ہوگا	واسطے میرے	لڑکا	اور	تحقیق	پہنچ چکا	بڑھاپا

میں ہوں گے (زکریا نے) کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا کہ میں تو بڈھا ہو گیا ہوں

وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ رَبِّ

وَامْرَاَتِيْ	عَاقِرٌ	قَالَ	كَذٰلِكَ	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَاۗءُ	قَالَ	رَبِّ
اور بیوی میری	بانجھ ہے	کہا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	کہا	اے رب میرے

اور میری بیوی بانجھ ہے اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (زکریا نے) کہا کہ پروردگار

اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ

اجْعَلْ	لِّيْٓ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	اِلَّا	رَمْزًا
مقرر کر	واسطے میرے	نشانی	کہا	نشانی تیری	یہ کہ نہ	بات کرے	لوگوں سے	تین	دن	مگر	اشارے سے

میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما اللہ نے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ وَاِذْ قَالَتِ

ع

وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِيْرًا	وَّسَبِّحْ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ	وَاِذْ	قَالَتِ
اور یاد کر	رب اپنے کو	بہت	اور تسبیح کر	شام	اور صبح	اور جب کہ	کہا

تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا اور جب فرشتوں

الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ

الْمَلٰۗىِٕكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰىكِ	وَطَهَّرَكِ	وَاصْطَفٰىكِ
فرشتوں نے	اے مریم	تحقیق	اللہ نے	برگزیدہ کیا تجھ کو	اور پاک کیا تجھ کو	اور برگزیدہ کیا تجھ کو

نے (مریم سے) کہا کہ مریم اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی

عَلٰی نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۲﴾ یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِیْ

عَلٰی	نِسَآءِ	الْعٰلَمِیْنَ	یٰمَرْیَمُ	اقْنُتِیْ	لِرَبِّكِ	وَاسْجُدِیْ
اوپر	عورتوں	جہانوں کے	اے مریم	فرمانبرداری کر	واسطے اپنے رب کے	اور سجدہ کیا کر

عورتوں میں منتخب کیا ہے ﴿۴۲﴾ مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا

وَارْكَعِیْ مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ

وَارْكَعِیْ	مَعَ	الرّٰكِعِیْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْغَیْبِ	نُوْحِیْهِ
اور رکوع کیا کر	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	یہ ہے	سے	خبروں	غیب کی	وحی کرتے ہیں ہم اسکو

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا ﴿۴۳﴾ (اے محمد ﷺ) یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس

اِلَیْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَیُّهُمْ یَكْفُلُ

اِلَیْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَیْهِمْ	اِذْ	یُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَیُّهُمْ	یَكْفُلُ
طرف تیری	اور نہ	تھا تو	پاس ان کے	جس وقت	ڈالتے تھے	قلم اپنے	کون ان میں سے	پالے

بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون بنے تو تم ان کے پاس

مَرْیَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

مَرْیَمَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَیْهِمْ	اِذْ	یَخْتَصِمُوْنَ	اِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ
مریم کو	اور نہ	تھا تو	پاس ان کے	جب	وہ جھگڑتے تھے	جس وقت	کہا	فرشتوں نے

نہیں تھے اور نہ اس وقت ہی انکے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿۴۴﴾ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریم سے کہا)

یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ اسْمُهُ الْمَسِیْحُ عِیْسَی

یٰمَرْیَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	یُبَشِّرُكِ	بِكَلِمَةٍ	مِّنْهُ	اسْمُهُ	الْمَسِیْحُ	عِیْسَی
اے مریم	بیشک	اللہ	خوشخبری دیتا ہے تجھ کو	ساتھ ایک بات کے	اپنی طرف سے	نام اس کا ہے	مسیح	عیسیٰ

کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور)

ابْنُ مَرْیَمَ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۴۵﴾ ۙ وَیُكَلِّمُ

ابْنُ	مَرْیَمَ	وَجِیْهًا	فِی	الدُّنْیَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمِنَ	الْمُقَرَّبِیْنَ	وَیُكَلِّمُ
بیٹا	مریم کا	آبرو والا	بیچ	دنیا کے	اور آخرت کے	اور سے	نزدیک کیے گیوں	اور باتیں کریگا

عیسیٰ ابن مریم ہوگا (اور جو) دنیا اور آخرت میں باآبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہوگا ﴿۴۵﴾ اور ماں کی گود

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى

النَّاسَ	فِي	الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَّ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	قَالَتْ	رَبِّ	اَنّٰى
لوگوں سے	بیچ	جھولے کے	اور ادھیڑ	اور	سے ہے	صالحوں	کہا اُس نے	اے رب میرے	کیوں کر

میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے (یکساں) گفتگو کرے گا اور نیکوکاروں میں ہوگا ﴿۴۶﴾ مریم نے کہا پروردگار!

يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا

يَكُوْنُ	لِيْ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	قَالَ	كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا
ہوگا	واسطے میرے	بچہ	اور	نہیں	ہاتھ لگایا مجھ کو	کسی آدمی نے	کہا	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو

میرے ہاں بچہ کیونکر ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں۔ فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

يَشَآءُ ۚ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَيُعَلِّمُهُ

يَشَآءُ	اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	وَيُعَلِّمُهُ
چاہتا ہے	جب	مقرر کرتا ہے	کچھ کام	پس سوائے اس کے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	اور سکھائے گا اس کو

جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۴۷﴾ اور وہ انہیں

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ

الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَرَسُوْلًا	اِلٰى	بَنِيْٓ
کتاب	اور حکمت	اور توریت	اور انجیل	اور رسول	طرف	بنی

لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا ﴿۴۸﴾ اور (عیسیٰ) بنی اسرائیل کی

اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ

اِسْرَآءِيْلَ	اَنِّيْ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	اَنِّيْٓ	اَخْلُقُ	لَكُمْ
اسرائیل کے	یہ کہ میں	تحقیق	آیا ہوں تمہارے پاس	ساتھ ایک نشانی کے	سے	پروردگار تمہارے	یہ کہ	بناتا ہوں میں	واسطے تمہارے

طرف پیغمبر (ہو کر جائیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے

مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

مِّنَ	الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	فَاَنْفُخُ	فِيْهِ	فَيَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
سے	مٹی	مانند صورت	جانور کے	پس پھونکتا ہوں	بیچ اسکے	پس ہو جاتا ہے	جانور	ساتھ حکم	اللہ کے

مٹی کی صورت جیسی پرند بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ مچ) جانور ہو جاتا ہے۔

وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ

وَاُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَالْاَبْرَصَ	وَاُحْيِ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَاُنَبِّئُكُمْ
اور چنگا کرتا ہوں	مادر زاد اندھے کو	اور کوڑھی کو	اور جلاتا ہوں	مُردے کو	ساتھ حکم	اللہ کے	اور خبر دیتا ہوں تم کو

اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے مُردے میں جان ڈال دیتا ہوں اور جو کچھ تم کھا کر

بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ

بِمَا	تَاْكُلُوْنَ	وَمَا	تَدَّخِرُوْنَ	فِيْ	بُيُوْتِكُمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ
ساتھ اس چیز کے کہ	کھاتے ہو تم	اور جو کچھ	ذخیرہ کرتے ہو تم	بیچ	اپنے گھروں کے	بے شک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے تمہارے

آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۴۹ ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَمُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ
اگر	ہو تم	ایمان والے	اور سچا کرنے والا	اس چیز کو کہ	آگے میرے ہے	سے	توریت

تمہارے لیے (قدرت اللہ کی) نشانی ہے ۴۹ اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں

وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ

وَلِاُحِلَّ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	وَجِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ
اور تاکہ حلال کروں	واسطے تمہارے	بعضے	وہ چیز کہ	حرام کی گئی ہے	اوپر تمہارے	اور میں آیا ہوں پاس تمہارے	نشانی	سے

اور (میں) اس لیے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لیے حلال کردوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر

رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۵۰ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

رَّبِّكُمْ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ
رب تمہارے	پس ڈرو	اللہ سے	اور کہا مانو میرا	بے شک	اللہ	رب ہے میرا	اور رب ہے تمہارا

آیا ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۵۰ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے۔

فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۵۱ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى

فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	فَلَمَّآ	اَحَسَّ	عِيْسٰى
پس عبادت کرو اس کی	یہ ہے	راہ	سیدھی	پس جب	دیکھا	عیسیٰ نے

تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے ۵۱ جب عیسیٰ نے ان کی طرف سے نافرمانی

الْقِيٰمَةِ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ
قیامت تک	پھر	طرف میری	پھر آنا ہے تم کو	پھر فیصلہ کروں گا	درمیان تمہارے	جن باتوں میں	تھے تم	بیچ اس کے

(غالب) رکھوں گا۔ پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي

تَخْتَلِفُوْنَ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَاُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فِي
اختلاف کرتے	پس	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	پس عذاب دوں گا میں ان کو	عذاب	سخت	بیچ

فیصلہ کر دوں گا (۵۵) یعنی جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
دنیا کے	اور آخرت کے	اور نہیں	واسطے ان کے	کوئی	مددگار	اور جو	لوگ کہ	ایمان لائے

عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا (۵۶) اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ
اور کام کیے	نیک	پس پورا دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا

اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا اور اللہ ظالموں کو دوست

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾

الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	نَتْلُوْهُ	عَلَيْكَ	مِنَ	الْاٰيٰتِ	وَالذِّكْرِ	الْحَكِيْمِ
ظالموں کو	یہ	پڑھتے ہیں ہم اس کو	اوپر تیرے	سے	آیتوں	اور نصیحت	حکمت والی سے

نہیں رکھتا (۵۷) (اے محمد ﷺ) یہ ہم تم کو (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں (۵۸)

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

اِنَّ	مَثَلَ	عِيْسٰى	عِنْدَ	اللّٰهِ	كَمَثَلِ	اٰدَمَ	خَلَقَهٗ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	قَالَ
بے شک	مثال	عیسیٰ کی	نزدیک	اللہ کے	مانند مثال	آدم کے	پیدا کیا اس کو	سے	مٹی	پھر	کہا

عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾

لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	اَلْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُنْ	مِّنَ	الْمُمْتَرِيْنَ
اس کو	ہو جا	پس وہ ہو گیا	حق	سے ہے	پروردگار تیرے	پس مت	ہو تو	سے	شک کرنے والوں میں

کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے (۵۹) (یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا (۶۰)

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا

فَمَنْ	حَآجَّكَ	فِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ	الْعِلْمِ	فَقُلْ	تَعَالَوْا
پس جو کوئی	جھگڑے تجھ سے	بیچ اس کے	پیچھے اس کے	کہ	آیا تیرے پاس	سے	علم	پس کہہ	آؤ

پھر اگر یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت الحال تو معلوم ہو ہی چکی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ

نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۫

نَدْعُ	اَبْنَآءَنَا	وَاَبْنَآءَكُمْ	وَنِسَآءَنَا	وَنِسَآءَكُمْ	وَاَنْفُسَنَا	وَاَنْفُسَكُمْ
ہم بلائیں	بیٹوں اپنوں کو	اور بیٹوں تمہارے کو	اور بیبیوں اپنی کو	اور بیبیوں تمہاری کو	اور جانوں اپنی کو	اور جانوں تمہاری کو

ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

ثُمَّ	نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰذِبِيْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ
پھر	التجا کریں	پس کریں ہم	لعنت	اللہ کی	اوپر	جھوٹوں کے	بے شک	یہ	البتہ وہ ہے

پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا و التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں (۶۱) یہ تمام

الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

الْقَصَصُ	الْحَقُّ	وَمَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
بیان	سچا	اور نہیں	کوئی	معبود	مگر	اللہ	اور بیشک	اللہ	البتہ وہی ہے	غالب

بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ غالب (اور)

الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ

الْحَكِيْمُ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِالْمُفْسِدِيْنَ	قُلْ	يٰٓاَهْلَ
حکمت والا	پس اگر	پھر جاویں	پس بے شک	اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ مفسدوں کے	کہہ	اے اہل

صاحب حکمت ہے (۶۲) تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے (۶۳) کہہ دو کہ اے

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۭ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ

الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى	كَلِمَةٍ	سَوَآءٍ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اَلَّا	نَعْبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ
کتاب	آؤ	طرف	ایک بات کے	برابر ہے	درمیان ہمارے	اور درمیان تمہارے	یہ کہ نہ	عبادت کریں ہم	مگر	اللہ کی

اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف آؤ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں

وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

وَلَا	نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْئًا	وَ	لَا	يَتَّخِذَ	بَعْضُنَا	بَعْضًا	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اور نہ	ہم شریک کریں	ساتھ اس کے	کچھ	اور	نہ	پکڑے	بعض ہمارا	بعض کو	پروردگار	سوائے	اللہ کے

اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُوْلُوا	اشْهَدُوْا	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ	يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ
پس اگر	پھر جائیں	پس کہو	گواہ رہو تم	ساتھ اس کے کہ	ہم فرمانبردار ہیں	اے اہل	کتاب	کیوں

اگر یہ لوگ (اس بات کو) نہ مانیں تو (ان سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (اللہ کے) فرمانبردار ہیں ﴿۶۴﴾ اے اہل کتاب

تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

تُحَآجُّوْنَ	فِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمَآ	اُنْزِلَتِ	التَّوْرٰىةُ	وَالْاِنْجِيْلُ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِهٖ
جھگڑتے ہو	بیچ	ابراہیم کے	اور نہ	اتاری گئی	توریت	اور انجیل	مگر	پیچھے اس کے

تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ	بِهٖ
کیا پس نہیں	سمجھتے	ہاں تم	وہ لوگ ہو	جھگڑے تم	بیچ اس چیز کے کہ	تھا واسطے تمہارے	ساتھ اس کے

تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ﴿۶۵﴾ دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں

عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

عِلْمٌ	فَلِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ
علم	پس کیوں	جھگڑتے ہو تم	بیچ اس کے کہ	نہیں	واسطے تمہارے	ساتھ اس کے	علم	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم

کچھ علم تھا بھی۔ مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم

تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾

تَلْبِسُوْنَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
ملاتے ہو	سچ کو	ساتھ جھوٹ کے	اور چھپاتے ہو	حق کو	اور تم	جانتے ہو

کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو (۷۱)

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ

وَقَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	اٰمِنُوْا	بِالَّذِیْٓ	اُنْزِلَ	عَلَى	الَّذِیْنَ
اور کہا	ایک جماعت نے	سے	اہل	کتاب	ایمان لاؤ	ساتھ اس چیز کے	اتاری گئی ہے	اوپر	ان لوگوں کے

اور اہل کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع

اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾

اٰمَنُوْا	وَجْهَ	النَّهَارِ	وَاكْفُرُوْٓا	اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	یَرْجِعُوْنَ
ایمان والے ہیں	اول	دن کے	اور کافر ہو جاؤ	آخر دن کے	تاکہ وہ بھی	پھر جائیں

میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تاکہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں (۷۲)

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ اَنْ

وَلَا	تُؤْمِنُوْٓا	اِلَّا	لِمَنْ	تَبِعَ	دِیْنَكُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى	هُدَى	اللّٰهِ	اَنْ
اور مت	مانو	مگر	واسطے اس شخص کے	جو تابع ہو	دین تمہارے کی	کہہ	بیشک	ہدایت	ہدایت	اللہ ہی کی ہے	یہ کہ

اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا (اے پیغمبر) کہہ دو کہ ہدایت تو خدا ہی کی ہدایت ہے (وہ یہ بھی

یُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ

یُّؤْتٰٓى	اَحَدٌ	مِّثْلَ	مَآ	اُوْتِیْتُمْ	اَوْ	یُحَآجُّوْكُمْ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	قُلْ
دیا جائے	کوئی شخص	جیسا	جو کچھ	دیئے گئے ہو تم	یا یہ کہ	جھگڑا کریں تم سے	نزدیک	تمہارے رب کے	کہہ

کہتے ہیں) یہ بھی (نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں اللہ کے روبرو قائل معقول کر سکیں گے۔ یہ بھی کہہ دو کہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۷۳﴾

اِنَّ	الْفَضْلَ	بِیَدِ	اللّٰهِ	یُؤْتِیْهِ	مَنْ	یَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِیْمٌ
بیشک	فضل	بیچ ہاتھ	اللہ کے ہے	دیتا ہے وہ	جس کو	چاہتا ہے	اور اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے

بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ کشائش والا (اور) علم والا ہے (۷۳)

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۳﴾

يَّخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	ذُو	الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ
خاص کرتا ہے	ساتھ رحمت اپنی کے	جس کو	چاہے	اور اللہ	صاحب	فضل	بڑے کا ہے

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔﴿۷۳﴾

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ

وَمِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	مَنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِقِنْطَارٍ	يُّؤَدِّهٖٓ
اور بعض	اہل	کتاب	وہ ہے جو کہ	اگر	امانت دے اسکو	خزانہ	ادا کر دے اس کو

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت

اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ

اِلَيْكَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِدِيْنَارٍ	لَّا	يُؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ
طرف تیری	اور بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	اگر	امانت دے اس کو	ایک دینار	نہ	ادا کرے اس کو	طرف تیری

رکھ دو تو تم کو (فوراً) واپس دے دے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت

اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا

اِلَّا	مَادُمْتَ	عَلَيْهِ	قَآئِمًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَيْسَ	عَلَيْنَا
مگر	جب تک کہ رہے تو	اوپر اس کے	کھڑا	یہ	اس واسطے کہ	کہا انہوں نے	نہیں	اوپر ہمارے

رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ امیوں کے

فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

فِي	الْاُمِّيّٖنَ	سَبِيْلٌ	وَيَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ
بیچ	ان پڑھوں کے	کچھ راہ	اور کہتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ

بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہوگا۔ یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

يَعْلَمُوْنَ	بَلٰى	مَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	وَاتَّقٰى	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
جانتے ہیں	نہ بلکہ	جو کوئی	پورا کرے	عہد اپنے کو	اور پرہیزگاری کرے	پس بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے

بھی ہیں﴿۷۵﴾ ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (اللہ سے) ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں کو دوست

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ

الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَشْتَرُوْنَ	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	وَاَيْمَانِهِمْ
پرہیزگاروں کو	بے شک	جو لوگ کہ	مول لیتے ہیں	بدلے عہد	اللہ کے	اپنی قسموں کے

پسند کرتا ہے (۷۶) جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان) کے

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا	خَلَاقَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ
مول	تھوڑا	یہ لوگ	نہیں	حصہ	واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	اور نہ	بولے گا ان سے

عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ

اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَلَهُمْ

اللّٰهُ	وَلَا	يَنْظُرُ	اِلَيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَلَا	يُزَكِّيْهِمْ	وَلَهُمْ
اللہ	اور نہ	دیکھے گا	ان کی طرف	دن	قیامت کے	اور نہ	پاک کرے گا ان کو	اور واسطے ان کے

تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَاِنَّ	مِنْهُمْ	لَفَرِيْقًا	يَلْوٗنَ	اَلْسِنَتَهُمْ
عذاب ہے	درد دینے والا	اور بے شک	ان میں سے	ایک فرقہ ہے کہ	موڑتے ہیں	زبانوں اپنی کو

دینے والا عذاب ہوگا (۷۷) اور ان (اہل کتاب) میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب (تورات) کو زبان

بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ

بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَمَا	هُوَ	مِنَ	الْكِتٰبِ
ساتھ کتاب کے	تاکہ جانو تم اس کو	سے	کتاب	اور نہیں	وہ	سے	کتاب

مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ

وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَمَا	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
اور کہتے ہیں	وہ	سے ہے	نزدیک	اللہ کے	اور نہیں	وہ	سے	نزدیک	اللہ کے

اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے (نازل ہوا) ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا

مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ

مُسْلِمُوْنَ	وَاِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	النَّبِيّٖنَ	لَمَآ	اٰتَيْتُكُمْ
مسلمان	اور جس وقت	لیا	اللہ نے	عہد	پیغمبروں کا	البتہ جو کچھ	میں دوں تم کو

اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب

مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

مِّنْ	كِتٰبٍ	وَّ	حِكْمَةٍ	ثُمَّ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّمَا
سے	کتاب	اور	حکمت	پھر	آئے تمہارے پاس	پیغمبر	تصدیق کرنے والا	اس چیز کی جو

اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ

مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ	بِهٖ	وَلَتَنْصُرُنَّهٗ	قَالَ	ءَاَقْرَرْتُمْ
ساتھ تمہارے ہے	البتہ ایمان لاؤ	ساتھ اس کے	اور البتہ مدد کرو اس کی	کہا	کیا اقرار کیا تم نے

تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا

وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ

وَاَخَذْتُمْ	عَلٰى	ذٰلِكُمْ	اِصْرِىْ	قَالُوْٓا	اَقْرَرْنَا	قَالَ
اور لیا تم نے	اوپر	اس کے	بھاری عہد میرا	کہا انہوں نے	اقرار کیا ہم نے	کہا

اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)۔ انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے)

فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ

فَاشْهَدُوْا	وَاَنَا	مَعَكُمْ	مِّنَ	الشّٰهِدِيْنَ	فَمَنْ	تَوَلّٰى	بَعْدَ
پس شاہد رہو	اور میں ہوں	ساتھ تمہارے	میں سے	شاہدوں	پس جو کوئی	پھر جائے	پیچھے

گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ تو جو اس کے بعد پھر جائیں

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اَفَغَيْرَ	دِيْنِ	اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ
اس کے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	بدکار	کیا پس سوا	دین	اللہ کا	ڈھونڈتے ہیں

وہ بدکردار ہیں۔ کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی

وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا

وَلَهٗٓ	اَسْلَمَ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّ	كَرْهًا
اور واسطے اسی کے	مطیع ہوئے ہیں	جو لوگ	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے سب	خوشی سے	اور	ناخوشی سے

اور دین کے طالب ہیں حالانکہ سب اہل آسمان و زمین خوشی یا زبردستی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں

وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ

وَّاِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ	قُلْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَمَآ
اور طرف اسی کے	پھیرے جائیں گے	کہہ	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور اس چیز کے کہ	اتاری گئی	اوپر ہمارے	اور وہ جو کہ

اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (۸۳) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو

اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

اُنْزِلَ	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ
اتارا گیا	اوپر	ابراہیم کے	اور اسمٰعیل کے	اور اسحاق کے	اور یعقوب کے

صحیفے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ

وَالْاَسْبَاطِ	وَمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَالنَّبِيُّوْنَ	مِنْ
اور اس کی اولاد کے	اور جو	دی گئی	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور نبیوں کو	سے

اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے

رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ

رَّبِّهِمْ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ
پروردگار کے	نہیں	جدائی ڈالتے ہم	درمیان	کسی کے	ان میں سے	اور ہم	واسطے اسی کے

ملیں سب پر ایمان لائے ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد)

مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ

مُسْلِمُوْنَ	وَمَنْ	يَّبْتَغِ	غَيْرَ	الْاِسْلَامِ	دِيْنًا	فَلَنْ	يُّقْبَلَ
فرمانبردار ہیں	اور جو کوئی	چاہے	سوائے	اسلام کے	دین	پس ہرگز نہ	قبول کیا جائے گا

کے فرمانبردار ہیں (۸۴) اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا

مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي

مِنْهُ	وَهُوَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	كَيْفَ	يَهْدِي
اس سے	اور وہ	بیچ	آخرت کے	سے ہے	نقصان پانے والوں میں	کیونکر	ہدایت دے

جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا (۸۵) خدا ایسے لوگوں کو کیونکر

اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ

اللّٰهُ	قَوْمًا	كَفَرُوْا	بَعْدَ	اِيْمَانِهِمْ	وَشَهِدُوْٓا	اَنَّ	الرَّسُوْلَ
اللہ	اس قوم کو	کافر ہوئی	پیچھے	ایمان اپنے کے	اور گواہی دی	یہ کہ	رسول

ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر

حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

حَقٌّ	وَّ	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ
حق ہے	اور	آئیں ان کے پاس	دلیلیں	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم

برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آ گئے اور خدا بے انصافوں کو ہدایت

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَاۗؤُھُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ

الظّٰلِمِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	جَزَاۗؤُھُمْ	اَنَّ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةَ
ظالموں کو	یہ لوگ	سزا ان کی	یہ کہ	اوپر ان کے	لعنت ہے

نہیں دیتا (۸۶) ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر خدا کی

اللّٰهِ وَالْمَلٰۗئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

اللّٰهِ	وَالْمَلٰۗئِكَةِ	وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
اللہ کی	اور فرشتوں کی	اور لوگوں کی	سب کی	ہمیشہ رہیں گے	بیچ اس کے

اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہو (۸۷) ہمیشہ اس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا

لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	اِلَّا
نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ	ڈھیل دیے جائیں گے	مگر

ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی (۸۸) ہاں

الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ

الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَاَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
وہ لوگ جنہوں نے	توبہ کی	پیچھے اس سے	اور نیکی کی	پس بیشک	اللہ

جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ	اِيْمَانِهِمْ	ثُمَّ
بخشنے والا	مہربان ہے	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	پیچھے	ایمان اپنے کے	پھر

مہربان ہے ﴿۸۹﴾ جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر

ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّنْ	تُقْبَلَ	تَوْبَتُهُمْ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
زیادہ ہوئے	کفر میں	ہرگز نہ	قبول کی جائے گی	توبہ ان کی	اور یہ لوگ	وہی ہیں

کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہو گی اور یہ لوگ

الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ

الضَّآلُّوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَمَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ
گمراہ	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور مر گئے	اور وہ	کافر ہے	پس ہرگز نہ

گمراہ ہیں ﴿۹۰﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر

يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى

يُّقْبَلَ	مِنْ	اَحَدِهِمْ	مِّلْءُ	الْاَرْضِ	ذَهَبًا	وَّ	لَوِ	افْتَدٰى
قبول کیا جائیگا	سے	کسی ان میں	بھر کر	زمین	سونا	اور	اگرچہ	بدلہ دے

(نجات حاصل کرنی چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے

بِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾

بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَّمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ
ساتھ اسکے	یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور نہیں	واسطے ان کے	کوئی	مدد دینے والا

گا۔ ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا ﴿۹۱﴾

ع ۹

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ

لَنْ	تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا	تُحِبُّوْنَ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	شَیْءٍ
ہرگز نہ	پہنچو گے تم	نیکی کو	یہاں تک کہ	خرچ کرو تم	اس چیز سے کہ	دوست رکھتے ہو تم	اور جو کچھ	خرچ کرو گے	سے	کسی چیز

(مومنو) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (راہ اللہ میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ	كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ	حِلًّا	لِّبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ
پس بیشک	اللہ	ساتھ اسکے	جاننے والا ہے	تمام	کھانا	تھا	حلال	واسطے بنی	اسرائیل کے

اللہ اس کو جانتا ہے ﴿۹۲﴾ بنی اسرائیل کے لیے تورات کے نازل ہونے سے پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں

اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ

اِلَّا	مَا	حَرَّمَ	اِسْرَآءِيْلُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تُنَزَّلَ	التَّوْرٰىةُ
مگر	جو	حرام کیا تھا	یعقوب نے	اوپر	جان اپنی کے	ان سے	پہلے	کہ	اتاری جائے	توریت

بجز ان کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں۔

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى

قُلْ	فَاْتُوْا	بِالتَّوْرٰىةِ	فَاتْلُوْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَمَنِ	افْتَرٰى
کہہ	پس لاؤ تم	توریت کو	پس پڑھو اس کو	اگر	ہو تم	سچے	پس جو کوئی	باندھ لیوے

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو) ﴿۹۳﴾ جو اس کے

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ

عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	قُلْ
اوپر	اللہ کے	جھوٹ	پیچھے	اس کے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	کہہ

بعد بھی اللہ پر جھوٹے افترا کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں ﴿۹۴﴾ کہہ دو کہ

صَدَقَ اللّٰهُ ۣ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

صَدَقَ	اللّٰهُ	فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ
سچ کہا	اللہ نے	پس پیروی کرو	دین	ابراہیم	حنیف کی	اور نہ	تھا	سے

اللہ نے سچ فرما دیا۔ پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا

الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّ	اَوَّلَ	بَيْتٍ	وُّضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِيْ	بِبَكَّةَ	مُبٰرَكًا
مشرکوں	بے شک	پہلا	گھر	مقرر کیا گیا	واسطے لوگوں کے	وہ جو	بیچ مکہ کے ہے	برکت والا

مشرکوں سے نہ تھے (۹۵) پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لیے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے بابرکت

وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٦﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ

وَّ	هُدًى	لِّلْعٰلَمِيْنَ	فِيْهِ	اٰيٰتٌ	بَيِّنٰتٌ	مَّقَامُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمَنْ
اور	ہدایت ہے	واسطے جہانوں کے	بیچ اس کے	نشانیاں ہیں	واضح	مقام	ابراہیم کا	اور جو کوئی

اور جہان کے لیے موجب ہدایت (۹۶) اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص

دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ

دَخَلَهٗ	كَانَ	اٰمِنًا	وَلِلّٰهِ	عَلَى	النَّاسِ	حِجُّ	الْبَيْتِ	مَنِ	اسْتَطَاعَ
داخل ہو اس میں	ہوتا ہے	امن میں	اور واسطے اللہ کے	اوپر	لوگوں کے	حج کرنا	اس گھر کا	جو کوئی	طاقت رکھے

اس (مبارک گھر) میں داخل ہوا اس نے امن پا لیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا

اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾ قُلْ

اِلَيْهِ	سَبِيْلًا	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنِ	الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ
طرف اس کے	راہ	اور جو کوئی	کفر کرے	پس بے شک	اللہ	بے پرواہ ہے	سے	جہانوں	کہہ

مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے (۹۷) کہو

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا

يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا
اے اہل	کتاب	کیوں	تم کفر کرتے ہو	ساتھ آیتوں	اللہ کے	اور اللہ	گواہ ہے	اوپر	اس چیز کے

کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٨﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ

تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	مَنْ
کرتے ہو تم	کہہ	اے اہل	کتاب	کیوں	روکتے ہو	سے	راہ	اللہ تعالیٰ	اس شخص کو

باخبر ہے (۹۸) کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے ہو

اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

اٰمَنَ	تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَّ	اَنْتُمْ	شُهَدَآءُ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
ایمان لایا	چاہتے ہو واسطے کے	کجی	اور	تم	گواہ ہو	اور نہیں	اللہ	غافل	اس سے جو

ہو اور باوجودیکہ تم اس سے واقف ہو اس میں کجی نکالتے ہو اور اللہ تمہارے کاموں سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوْا فَرِیْقًا مِّنَ الَّذِیْنَ

تَعْمَلُوْنَ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تُطِیْعُوْا	فَرِیْقًا	مِّنَ	الَّذِیْنَ
کرتے ہو تم	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	اگر	تم اطاعت کرو	ایک فرقے کی	سے	ان لوگوں میں جو

بے خبر نہیں (۹۹) مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لوگے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ یَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ كٰفِرِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَیْفَ تَكْفُرُوْنَ

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	یَرُدُّوْكُمْ	بَعْدَ	اِیْمَانِكُمْ	كٰفِرِیْنَ	وَكَیْفَ	تَكْفُرُوْنَ
دیے گئے ہیں	کتاب	پھیر دیں گے تم کو	پیچھے	ایمان تمہارے کے	کافر	اور کیوں کر	کفر کرو گے تم

تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے (۱۰۰) اور تم کیونکر کفر کرو گے

وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَیْكُمْ اٰیٰتُ اللّٰهِ وَفِیْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ یَّعْتَصِمْ

وَاَنْتُمْ	تُتْلٰى	عَلَیْكُمْ	اٰیٰتُ	اللّٰهِ	وَفِیْكُمْ	رَسُوْلُهٗ	وَمَنْ	یَّعْتَصِمْ
اور حالانکہ	پڑھی جاتی ہے	اوپر تمہارے	نشانیاں	اللہ کی	اور بیچ تمہارے ہے	پیغمبر اس کا	اور جو کوئی	تھام پکڑے

جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں۔ اور جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی) کو

بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِیَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا

بِاللّٰهِ	فَقَدْ	هُدِیَ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوا
اللہ کو	پس تحقیق	راہ دکھایا گیا	طرف	راہ	سیدھی کے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا (۱۰۱) مومنو!

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

اتَّقُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	تُقٰتِهٖ	وَلَا	تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ
ڈرو	اللہ سے	حق	ڈرنے اس کے کا	اور نہ	مرو تم	مگر	اور درحالیکہ تم	مسلمان

اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا (۱۰۲)

ع

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

وَاعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ	اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَ	لَا	تَفَرَّقُوْا	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اور تھام پکڑو	ساتھ رسی	اللہ کے	اکٹھے	اور	مت	متفرق ہو	اور یاد کرو	نعمت	اللہ کی

اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو

عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ

عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖٓ
اوپر تمہارے	جس وقت	تھے تم	دشمن	پس الفت ڈال دی	درمیان	تمہارے دلوں کے	پس ہو گئے تم	ساتھ اس کی نعمت کے

جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے

اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ

اِخْوَانًا	وَكُنْتُمْ	عَلٰى	شَفَا	حُفْرَةٍ	مِّنَ	النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا
بھائی	اور تھے تم	اوپر	کنارے	گڑھے کے	سے	آگ	پس بچا لیا تم کو	اس سے

بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَلْتَكُنْ	مِّنْكُمْ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں اپنی	تاکہ تم	راہ پاؤ	اور چاہیے کہ ہو	تم میں سے

اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ (۱۰۳) اور تم میں

اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ	اِلَى	الْخَيْرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ
ایک جماعت کہ	بلائیں	طرف	بھلائی کے	اور حکم کریں	ساتھ اچھی چیز کے	اور منع کریں	سے

ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں

الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا

الْمُنْكَرِ	وَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا
بدی	اور یہ لوگ	وہی ہیں	چھٹکارا پانے والے	اور مت	ہو	مانند ان لوگوں کے کہ	متفرق ہو گئے

سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں (۱۰۴) اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے

وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ عَذَابٌ

وَاخْتَلَفُوْا	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَآءَھُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَاُولٰۗىِٕكَ	لَھُمْ	عَذَابٌ
اور اختلاف کرنے لگے	اس کے	پیچھے	کہ	آگئیں ان کے پاس	دلیلیں	اور یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے

اور احکام بین آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو (قیامت کے دن)

عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

عَظِيْمٌ	يَّوْمَ	تَبْيَضُّ	وُجُوْهٌ	وَّ	تَسْوَدُّ	وُجُوْهٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
بڑا	جس دن کہ	سفید ہوں گے	منہ کتنے	اور	سیاہ ہوں گے	منہ کتنے	پس	جو لوگ کہ

بڑا عذاب ہوگا (۱۰۵) جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔ تو جن لوگوں کے منہ

اسْوَدَّتْ وُجُوْھُھُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

اسْوَدَّتْ	وُجُوْھُھُمْ	اَكَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
سیاہ ہوئے	منہ ان کے	کیا کافر ہوئے تم	پیچھے	ایمان اپنے کے	پس چکھو	عذاب

سیاہ ہوں گے (ان سے خدا فرمائے گا) کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُھُمْ فَفِيْ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	ابْيَضَّتْ	وُجُوْهُھُمْ	فَفِيْ
بسبب اس کے کہ	تھے تم	کفر کرتے	اور لیکن	جو لوگ کہ	سفید ہوئے	منہ ان کے	پس بیچ

عذاب (کے مزے) چکھو (۱۰۶) اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ خدا کی رحمت (کے باغوں) میں

رَحْمَةِ اللّٰهِ ۭ ھُمْ فِيْھَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْھَا عَلَيْكَ

رَحْمَةِ	اللّٰهِ	ھُمْ	فِيْھَا	خٰلِدُوْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْھَا	عَلَيْكَ
رحمت	اللہ کے ہیں	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	یہ ہیں	نشانیاں	اللہ کی	پڑھتے ہیں ہم ان کو	اوپر تیرے

ہوں گے۔ اور ان میں ہمیشہ رہیں گے (۱۰۷) یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو صحت کے ساتھ پڑھ

بِالْحَقِّ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بِالْحَقِّ	وَمَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَلِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
ساتھ حق کے	اور نہیں	اللہ	ارادہ کرتا	ظلم کا	واسطے جہانوں کے	اور واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے

کر سناتے ہیں۔ اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا (۱۰۸) اور جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ

وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	كُنْتُمْ	خَيْرَ	اُمَّةٍ
اور جو کچھ	میں	زمین کے ہے	اور طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	ہو تم	بہتر	امت جو

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع (اور انجام) اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۱۰۹﴾ (مومنو) جتنی

اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اُخْرِجَتْ	لِلنَّاسِ	تَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَتَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ
نکالی گئی ہے	واسطے لوگوں کے	حکم کرتے ہو	ساتھ بھلائی کے	اور منع کرتے ہو	سے	برائی

امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے

وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّھُمْ ۭ

وَتُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَوْ	اٰمَنَ	اَهْلُ	الْكِتٰبِ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّھُمْ
اور ایمان لاتے ہو	ساتھ اللہ کے	اور اگر	ایمان لاتے	اہل	کتاب	البتہ ہوتا	بہتر	واسطے ان کے

منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا

مِنْھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ

مِنْھُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَاَكْثَرُھُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	لَنْ	يَّضُرُّوْكُمْ	اِلَّآ
بعضے ان میں سے	ایمان والے ہیں	اور اکثر ان کے	فاسق ہیں	ہرگز نہ	ضرر پہنچا سکیں گے تم کو	مگر

ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں ﴿۱۱۰﴾ اور یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ

اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

اَذًى	وَاِنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	يُوَلُّوْكُمُ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُوْنَ
ایذا تھوڑی	اور اگر	لڑائی کریں گے تم سے	پھیر دیں گے تم کو	پیٹھ	پھر	نہیں	مدد دیے جاویں گے

نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی ﴿۱۱۱﴾

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ

ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	اَيْنَ مَا	ثُقِفُوْٓا	اِلَّا	بِحَبْلٍ
ماری گئی	اوپر ان کے	ذلت	جہاں	پائے جائیں	مگر	ساتھ پناہ

یہ جہاں نظر آئیں گے ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے چمٹ رہی ہے

مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ

مِّنَ اللّٰهِ	وَحَبْلٍ	مِّنَ	النَّاسِ	وَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَضُرِبَتْ
اللہ کے	اور پناہ	سے	لوگوں کے	اور پھر آئے	ساتھ غضب کے	سے	اللہ	اور ڈالی گئی

بجز اس کے کہ یہ اللہ اور (مسلمان) لوگوں کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
اوپر ان کے	فقیری	یہ	اس واسطے کہ	تھے وہ	کفر کرتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے

وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

وَيَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا
اور مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو	ناحق	یہ	بسبب اس کے کہ	نافرمانی انہوں نے	اور	تھے

اور (اس کے) پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ یہ اس لیے کہ یہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے

يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ

يَعْتَدُوْنَ	لَيْسُوْا	سَوَآءً	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ	قَآئِمَةٌ	يَّتْلُوْنَ
حد سے نکل جاتے	نہیں وہ سب	برابر	سے	اہل	کتاب	ایک جماعت ہے	قائم ہے دین پر	پڑھتے ہیں

بڑھے جاتے تھے (۱۱۲) یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (حکم اللہ پر) قائم بھی ہیں۔ جو

اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اٰنَآءَ	الَّيْلِ	وَهُمْ	يَسْجُدُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ
آیتیں	اللہ کی	اوقات	رات کے میں	اور وہ	سجدہ کرتے ہیں	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور دن

رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور (اس کے آگے) سجدے کرتے ہیں (۱۱۳) (اور) اللہ پر اور روز آخرت

الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ

الْاٰخِرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَيُسَارِعُوْنَ
آخرت کے	اور حکم کرتے ہیں	ساتھ بھلائی کے	اور منع کرتے ہیں	سے	برائی	اور جلدی کرتے ہیں

پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے

فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

فِي	الْخَيْرٰتِ	وَاُولٰۗىِٕكَ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَمَا	يَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ
بیچ	بھلائیوں کے	اور یہ لوگ ہیں	سے	صالحوں	اور جو کچھ	کریں گے	سے	بھلائی

اور نیکیوں پر لپکتے ہیں۔ اور یہی لوگ نیکوکار ہیں (۱۱۴) اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے

فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ

فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ
پس ہرگز نہ کی جائیگی ناقدری اسکی	اور اللہ	جاننے والا ہے	پرہیزگاروں کو	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ہرگز نہ

اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے (۱۱۵) جو لوگ کافر ہیں

تُغْنِيَ عَنْھُمْ اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ

تُغْنِيَ	عَنْھُمْ	اَمْوَالُھُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُھُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَاُولٰۗىِٕكَ
کفایت کریگے	ان سے	مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	سے	اللہ	کچھ	اور یہ لوگ

ان کے مال اور اولاد اللہ کے عذاب کو ہرگز نہیں ٹال سکیں گے۔ اور یہ لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْھَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ

اَصْحٰبُ	النَّارِ	ھُمْ	فِيْھَا	خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	فِيْ
رہنے والے ہیں	آگ کے	وہ ہیں	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے	مثال	اس کی جو	خرچ کرتے ہیں	بیچ

اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے (۱۱۶) یہ جو مال دنیا کی زندگی

ھٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْھَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

ھٰذِهِ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَثَلِ	رِيْحٍ	فِيْھَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ	حَرْثَ	قَوْمٍ
اس	زندگانی	دنیا کی	مانند مثال	ایک ہوا کے ہے	بیچ اس کے	پالا	پہنچی	کھیتی کو	ایک قوم کی

میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فَاَھْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَھُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَھُمْ

ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَھُمْ	فَاَھْلَكَتْهُ	وَمَا	ظَلَمَھُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	اَنْفُسَھُمْ
ظلم کیا تھا انہوں نے	اپنی جانوں پر	پس ہلاک کیا اس کو	اور نہیں	ظلم کیا ان کو	اللہ نے	اور لیکن	وہ جانوں اپنی کو

اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کردے۔ اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ

يَظْلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْا	بِطَانَةً	مِّنْ دُوْنِكُمْ
ظلم کرتے تھے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	دوست دلی	سوائے اپنے سے

ظلم کرتے رہے ہیں (۱۱۷) مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا رازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی

لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ

لَا	يَاْلُوْنَكُمْ	خَبَالًا	وَدُّوْا	مَا	عَنِتُّمْ	قَدْ	بَدَتِ	الْبَغْضَاۗءُ	مِنْ
نہیں	کمی کرتے تم سے	تباہ کرنے میں	دوست رکھتے ہیں	یہ کہ	ایذا میں پڑو تم	تحقیق	ظاہر ہوئی	ناخوشی	سے

کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو

اَفْوَاهِهِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

اَفْوَاهِهِمْ	وَمَا	تُخْفِيْ	صُدُوْرُھُمْ	اَكْبَرُ	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ
منہ ان کے	اور جو کچھ	چھپاتے ہیں	سینے ان کے	بہت بڑا ہے	تحقیق	بیان کیا ہم نے	واسطے تمہارے	نشانیوں کو

دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ھٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَھُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ	ھٰٓاَنْتُمْ	اُولَاۗءِ	تُحِبُّوْنَھُمْ	وَلَا	يُحِبُّوْنَكُمْ
اگر	ہو تم	سمجھتے	خبردار ہو تم	وہ لوگ کہ	دوست رکھتے ہو تم ان کو	اور نہیں	دوست رکھتے وہ تم کو

اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں (۱۱۸) دیکھو تم ایسے (صاف دل) لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے

وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّھٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ڻ وَاِذَا خَلَوْا

وَتُؤْمِنُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	كُلِّھٖ	وَاِذَا	لَقُوْكُمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاِذَا	خَلَوْا
اور ایمان لاتے ہو تم	ساتھ کتاب	ساری کے	اور جب	ملاقات کرتے ہیں تم سے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور جب	اکیلے ہوتے ہیں

اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو (اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے) اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب

عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ

عَضُّوْا	عَلَيْكُمُ	الْاَنَامِلَ	مِنَ	الْغَيْظِ	قُلْ	مُوْتُوْا	بِغَيْظِكُمْ
کاٹتے ہیں	اوپر تمہارے	انگلیاں	سے	غصے	کہہ	مرجاؤ	غصے اپنے سے

الگ ہوتے ہیں تو غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ (بدبختو) غصے میں مر جاؤ۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۱۹﴾ إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ

إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	إِن	تَمْسَسْكُمْ	حَسَنَةٌ
بیشک	اللہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	اگر	پہنچے تم کو	بھلائی

اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے (۱۱۹) اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو

تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِن تَصْبِرُوا

تَسُؤْهُمْ	وَإِن	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَفْرَحُوا	بِهَا	وَإِن	تَصْبِرُوا
ناخوش کرتی ہے انکو	اور اگر	پہنچے تم کو	برائی	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس کے	اور اگر	صبر کرو تم

تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور (ان سے)

وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

وَتَتَّقُوا	لَا	يَضُرُّكُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْئًا	إِنَّ	اللَّهَ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	مُحِيطٌ
اور پرہیزگاری کرو	نہ	ضرر کرے گا تم کو	مکر ان کا	کچھ	بے شک	اللہ	ساتھ اس چیز کے	وہ کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے

کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس پر احاطہ کیے ہوئے ہے (۱۲۰)

وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ

وَإِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ	أَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِينَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ
اور جب	صبح کو نکلا تو	سے	لوگوں اپنے	بٹھلا دیتا ہے	مسلمانوں کو	بیٹھنے کی	واسطے لڑائی کے

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لیے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۲۱﴾ إِذْ هَمَّت طَّائِفَتَانِ مِنكُمْ أَن تَفْشَلَا

وَاللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	إِذْ	هَمَّت	طَّائِفَتَانِ	مِنكُمْ	أَن	تَفْشَلَا
اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جب	قصد کیا تھا	دو فرقوں نے	تم میں سے	یہ کہ	نامردی کریں

اور اللہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے (۱۲۱) اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا مگر

وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ

وَاللَّهُ	وَلِيُّهُمَا	وَ	عَلَى	اللَّهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	وَلَقَدْ	نَصَرَكُمُ
اور اللہ	دوستدار تھا ان کا	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور البتہ تحقیق	مدد کی تم کو

اللہ ان کا مددگار تھا۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے (۱۲۲) اور اللہ نے جنگ بدر میں

اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ

اللّٰہُ	بِبَدْرٍ	وَ	اَنْتُمْ	اَذِلَّۃٌ	فَاتَّقُوْا	اللّٰہَ	لَعَلَّکُمْ	تَشْکُرُوْنَ	اِذْ	تَقُوْلُ
اللہ نے	بدر میں	اور	تم تھے	بہت کمزور	پس ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	شکر کرو	جس وقت	کہہ رہے تھے

بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس وقت بھی تم بے سروسامان تھے پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو (۱۲۳) جب تم

لِلْمُؤْمِنِیْنَ اَلَنْ یَّکْفِیَکُمْ اَنْ یُّمِدَّکُمْ رَبُّکُمْ بِثَلٰثَۃِ اٰلٰفٍ مِّنَ

لِلْمُؤْمِنِیْنَ	اَلَنْ یَّکْفِیَکُمْ	اَنْ	یُّمِدَّکُمْ	رَبُّکُمْ	بِثَلٰثَۃِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ
واسطے مومنوں کے	کیا نہیں کفایت کرے گا تم کو	یہ کہ	مدد کرے تم کو	رب تمہارا	ساتھ تین	ہزار کے	سے

مومنوں سے یہ کہہ (کر ان کے دل بڑھا) رہے تھے کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار

الْمَلٰٓئِکَۃِ مُنْزَلِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓی ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَیَاْتُوْکُمْ مِّنْ

الْمَلٰٓئِکَۃِ	مُنْزَلِیْنَ	بَلٰٓی	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَیَاْتُوْکُمْ	مِّنْ
فرشتوں	اتارے ہوئے	ہاں	اگر	صبر کرو تم	اور	پرہیزگاری کرو	اور آئیں تم پر	سے

فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے (۱۲۴) ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو

فَوْرِھِمْ ھٰذَا یُمْدِدْکُمْ رَبُّکُمْ بِخَمْسَۃِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ

فَوْرِھِمْ	ھٰذَا	یُمْدِدْکُمْ	رَبُّکُمْ	بِخَمْسَۃِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِکَۃِ
جوش اپنے	سے یہ	مدد کرے گا تم کو	پروردگار تمہارا	ساتھ پانچ	ہزار	سے	فرشتوں

اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتاً حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری

مُسَوِّمِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَہُ اللّٰہُ اِلَّا بُشْرٰی لَکُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُکُمْ

مُسَوِّمِیْنَ	وَ	مَا	جَعَلَہُ	اللّٰہُ	اِلَّا	بُشْرٰی	لَکُمْ	وَلِتَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُکُمْ
نشان زدہ گھوڑوں پر	اور	نہیں	کیا اس کو	اللہ نے	مگر	خوشخبری	واسطے تمہارے	اور تاکہ آرام پکڑیں	دل تمہارے

مدد کو بھیجے گا (۱۲۵) اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لیے (ذریعہ) بشارت بنایا یعنی اس لیے کہ تمہارے دلوں کو

بِہٖ ۗ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ﴿۱۲۶﴾ ۙ لِیَقْطَعَ

بِہٖ	وَ	مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰہِ	الْعَزِیْزِ	الْحَکِیْمِ	لِیَقْطَعَ
ساتھ اس کے	اور	نہیں	مدد	مگر	سے	نزدیک	اللہ	غالب	حکمت والے کے	تاکہ کاٹ ڈالے

اس سے تسلی حاصل ہو ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے جو غالب (اور) حکمت والا ہے (۱۲۶) (یہ اللہ نے) اس لیے (کیا)

طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآىِٕبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ

طَرَفًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَوْ	يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَآىِٕبِيْنَ	لَيْسَ
ایک گروہ	کو	ان لوگوں کا جو	کفر کرتے ہیں	یا	ان کو ذلیل کرے	تو لوٹ جائیں	نامراد	نہیں

(بلکہ اس لیے کہ) کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ (جیسے آئے تھے ویسے ہی) ناکام ہو کر واپس جائیں

لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ

لَكَ	مِنَ	الْاَمْرِ	شَيْءٌ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ
واسطے تیرے	سے	کام	کچھ	یا	توجہ کرے	ان پر	یا	عذاب کرے ان کو	پس بیشک وہ

(اے پیغمبر) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں (اب دو صورتیں ہیں) یا خدا ان کے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ

ظٰلِمُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ
ظالم ہیں	اور	اللہ کے لیے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور	جو کچھ	میں	زمین کے	بخش دے	جس کو

ظالم لوگ ہیں — اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے — وہ جسے چاہے بخش

ع

يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

يَّشَاۗءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
چاہے	اور	عذاب دے	جس کو	چاہے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	جو

دے اور جسے چاہے عذاب کرے — اور خدا بخشنے والا مہربان ہے — اے ایمان والو

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

اٰمَنُوْا	لَا	تَاْكُلُوا	الرِّبٰٓوا	اَضْعَافًا	مُّضٰعَفَةً	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ
ایمان لائے	مت	کھاؤ	سود	دونا	دونے پر دونا	اور ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم

دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ — اور خدا سے ڈرو تاکہ

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِيْعُوا

تُفْلِحُوْنَ	وَاتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَاَطِيْعُوا
نجات پاؤ	اور ڈرو	اس آگ سے	جو کہ	تیار کی گئی ہے	واسطے کافروں کے	اور فرمانبرداری کرو

نجات حاصل کرو — اور (دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے — اور خدا اور

اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَسَارِعُوْٓا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ	مِّنْ
اللہ کی	اور پیغمبر کی	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور جلدی کرو	طرف	بخشش کے	سے

کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے (۱۳۲) اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ۙ

رَّبِّكُمْ	وَ	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِيْنَ
رب اپنے	اور	جنت کے	کہ چوڑائی اس کی	آسمانوں	اور زمین جتنی ہے	تیار کی گئی ہے	واسطے پرہیزگاروں کے

طرف لپکو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے (۱۳۳)

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	فِي	السَّرَّآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	وَ	الْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ
جو لوگ کہ	خرچ کرتے ہیں	بیچ	خوشی کے	اور	تنگی کے	اور	دبالینے والے ہیں	غصہ کو

جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ

وَالْعَافِيْنَ	عَنِ	النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَالَّذِيْنَ
اور معاف کرنیوالے	سے	لوگوں	اور	اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور وہ لوگ کہ

اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے (۱۳۴) اور وہ

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا

اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	اَوْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوْا
جب	کریں	بے حیائی	یا	ظلم کریں	اپنی جانوں کو	یاد کریں	اللہ کو	پس بخشش مانگیں

کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی

لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا

لِذُنُوْبِهِمْ	وَمَنْ	يَّغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	لَمْ	يُصِرُّوْا	عَلٰى	مَا
واسطے اپنے گناہوں کے	اور کون	بخشتا ہے	گناہوں کو	مگر	اللہ	اور	نہ	اڑتے ہیں	اوپر	اس چیز کے

بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے

فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

فَعَلُوْا	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ
کیا انھوں نے	اور	وہ	جانتے ہیں	یہ لوگ	بدلہ ان کا	بخشش ہے	سے	ان کے رب

افعال پر اڑے نہیں رہتے(۱۳۵) ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش

وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ

وَجَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَنِعْمَ	اَجْرُ
اور بہشتیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	اور اچھا ہے	ثواب

اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (اور) وہ ان میں ہمیشہ بستے رہیں گے۔ اور (اچھے) کام کرنے والوں کا بدلہ

الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

الْعٰمِلِيْنَ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
عمل کرنے والوں کا	تحقیق	گزری	سے	پہلے تم	راہیں	پس سیر کرو	بیچ	زمین کے

بہت اچھا ہے(۱۳۶) تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ
پس دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کار	جھٹلانے والوں کا	یہ	بیان ہے	واسطے لوگوں کے

کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا(۱۳۷) یہ (قرآن) لوگوں کے لیے بیان صریح

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ

وَ	هُدًى	وَّ	مَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَ	لَا	تَهِنُوْا	وَ	لَا	تَحْزَنُوْا	وَ	اَنْتُمُ
اور	ہدایت ہے	اور	نصیحت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور	مت	سستی کرو	اور	مت	غم کھاؤ	اور	تم ہی

اور اہل تقویٰ کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے(۱۳۸) اور (دیکھو) بے دل نہ ہونا اور کسی طرح کا غم کرنا

الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ

الْاَعْلَوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	اِنْ	يَّمْسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ
بلند ہو	اگر	ہو تم	ایمان والے	اگر	لگے تم کو	زخم	پس تحقیق	لگا ہے

تم مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے(۱۳۹) اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو

الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُهَا بَیْنَ النَّاسِ ۚ وَلِیَعْلَمَ

الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ	وَ	تِلْكَ	الْاَیَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَیْنَ	النَّاسِ	وَلِیَعْلَمَ
اس قوم کو بھی	زخم	مانند اس کے	اور	یہ	دن	پھیرتے ہیں ہم ان کو	درمیان	لوگوں کے	اور تاکہ ظاہر کرے

بھی ایسا زخم لگ چکا ہے اور یہ دن ہیں (کہ ہم) ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے

اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَیَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ

اللّٰهُ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	یَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ	وَاللّٰهُ	لَا	یُحِبُّ
اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	اور	پکڑے	تم میں سے	گواہ	اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا

یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو متمیز کر دے اور تم میں سے گواہ بنائے اور اللہ بے انصافوں کو

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۰﴾ لا وَلِیُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَیَمْحَقَ

الظّٰلِمِیْنَ	وَ	لِیُمَحِّصَ	اللّٰهُ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَیَمْحَقَ
ظالموں کو	اور	تاکہ خالص کرے	اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور مٹا ڈالے

پسند نہیں کرتا (۱۴۰) اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنا دے اور کافروں کو نابود

الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰهُ

الْكٰفِرِیْنَ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	یَعْلَمِ	اللّٰهُ
کافروں کو	کیا	گمان کیا تم نے	یہ کہ	داخل ہو	جنت میں	اور	ابھی نہیں	ظاہر کیا	اللہ نے

کر دے (۱۴۱) کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہو گے (حالانکہ) ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد

الَّذِیْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

الَّذِیْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	یَعْلَمَ	الصّٰبِرِیْنَ	وَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ
ان لوگوں کو کہ	جہاد کرتے ہیں	تم میں سے	اور	ابھی ظاہر نہیں کیا	صبر کرنے والوں کو	اور	البتہ تحقیق کہ	تھے تم	آرزو کرتے

کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے کہ) وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے (۱۴۲) اور تم موت

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَیْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع

الْمَوْتَ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ	فَقَدْ	رَاَیْتُمُوْهُ	وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ
موت کی	اس سے	پہلے	یہ کہ	ملاقات کرو اس سے	پس تحقیق	دیکھ لیا تم نے اس کو	اور تم	دیکھتے تھے

(شہادت) کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا (۱۴۳)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ

وَمَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	اَفَا۟ئِنْ
اور نہیں	محمد	مگر	پیغمبر	تحقیق	گزرے	سے	پہلے اس	پیغمبر	آیا پس اگر

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو صرف (خدا کے) پیغمبر ہیں ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔

مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ

مَّاتَ	اَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰۤى	اَعْقَابِكُمْ	وَ	مَنْ	يَّنْقَلِبْ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ
مر جائے	یا	مارا جائے	پھر جاؤ گے تم	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	اور	جو کوئی	پھر جائے	اوپر	ایڑیوں اپنی کے

بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی مرتد ہو جاؤ گے؟) اور جو الٹے پاؤں پھر جائے

فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ

فَلَنْ	يَّضُرَّ	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	سَيَجْزِى	اللّٰهُ	الشّٰكِرِيْنَ	وَمَا	كَانَ
پس ہرگز نہ	ضرر دے گا	اللہ کو	کچھ	اور	البتہ جزا دے گا	اللہ	شکر کرنے والوں کو	اور نہیں	ہے لائق

گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا (۱۴۴) اور کسی شخص میں

لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ

لِنَفْسٍ	اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	كِتٰبًا	مُّؤَجَّلًا	وَ	مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ
واسطے کسی جان کے	یہ کہ	مر جائے	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	لکھا ہوا ہے	وقت مقرر کر کر	اور	جو کوئی	چاہے	ثواب

طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے۔ اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال

الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ

الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَمَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الْاٰخِرَةِ	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا
دنیا کا	دیں گے ہم اس کو	اس میں سے	اور جو کوئی	چاہے	ثواب	آخرت کا	دیں گے ہم اس کو	اس میں سے

کا) بدلا چاہے اس کو ہم یہیں بدلا دے دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے۔

وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ

وَسَنَجْزِى	الشّٰكِرِيْنَ	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ	نَّبِىٍّ	قٰتَلَ	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ
اور جلد جزا دیں گے ہم	شکر کرنے والوں کو	اور	بہت نبی تھے	سے کہ	نبیوں میں	لڑے	ساتھ اس کے ہو کر	اللہ والے

اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے (۱۴۵) اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ (خدا کے

أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خٰسِرِينَ ۝١٤٩ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

أَعْقَابِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوا	خٰسِرِينَ	بَلِ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَ	هُوَ	خَيْرُ
ایڑیوں تمہاری کے	پس ہو جاؤ گے تم	نقصان پانے والے	بلکہ	اللہ	کارساز ہے تمہارا	اور	وہ	بہتر ہے

پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے (۱۴۹) (یہ تمہارے مددگار نہیں) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور

النّٰصِرِينَ ۝١٥٠ سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ

النّٰصِرِينَ	سَنُلْقِي	فِي	قُلُوبِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ	بِمَآ
مددگاروں	جلدی ہم ڈالیں گے	بیچ	دلوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	رعب	بسبب اس کے کہ

وہ سب سے بہتر مددگار ہے (۱۵۰) ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ خدا کے ساتھ

أَشْرَكُوا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَأْوٰىهُمُ النَّارُ ۚ وَبِئْسَ

أَشْرَكُوا	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَمَأْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَبِئْسَ
شریک لائے ہیں	ساتھ اللہ کے	جو چیز کہ	نہ	اتاری	ساتھ اس کے	دلیل	اور جگہ ان کی	آگ ہے	اور بری ہے

شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ ظالموں کا

مَثْوَى الظّٰلِمِينَ ۝١٥١ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ إِذْ تَحُسُّونَهُمْ

مَثْوَى	الظّٰلِمِينَ	وَ	لَقَدْ	صَدَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗٓ	إِذْ	تَحُسُّونَهُمْ
جگہ رہنے کی	ظالموں کی	اور	البتہ تحقیق	سچا کیا تم سے	اللہ نے	وعدہ اپنا	جس وقت	کاٹتے تھے تم ان کو

بہت برا ٹھکانا ہے (۱۵۱) اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم

بِإِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنٰزَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ

بِإِذْنِهٖ	حَتّٰٓى	إِذَا	فَشِلْتُمْ	وَتَنٰزَعْتُمْ	فِي	الْأَمْرِ	وَعَصَيْتُمْ	مِّنْ بَعْدِ
ساتھ حکم اس کے	یہاں تک کہ	جب	نامردی کی تم نے	اور جھگڑا کیا تم نے	بیچ	کام کے	اور نافرمانی کی تم نے	پیچھے اس کے

سے قتل کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے خدا نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور حکم

مَآ أَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّونَ ۚ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ

مَآ	أَرٰىكُمْ	مَّا	تُحِبُّونَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيدُ	الدُّنْيَا	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ
جو	دکھایا تم کو	جو	چاہتے تھے تم	بعض تم میں سے	وہ تھے کہ	ارادہ رکھتے تھے	دنیا کا	اور	بعض تم میں سے	وہ تھے کہ

(پیغمبر) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے اور بعض

يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا

يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ	ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ	وَ	لَقَدْ	عَفَا
ارادہ کرتا تھا	آخرت کا	پھر	پھیر دیا تم کو	ان سے	تاکہ آزمائے تم کو	اور	البتہ تحقیق	معاف کیا

آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور

عَنْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ

عَنْكُمْ	وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	تُصْعِدُوْنَ
تم سے	اور اللہ	صاحب فضل کا ہے	اوپر	ایمان والوں کے	جس وقت	چڑھے جاتے تھے تم

معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے (۱۵۲) (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے

وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا

وَ	لَا	تَلْوٗنَ	عَلٰٓى	اَحَدٍ	وَ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	فِيْٓ	اُخْرٰىكُمْ	فَاَثَابَكُمْ	غَمًّا
اور	نہ	مڑ کر دیکھتے تھے	اوپر	کسی کے	اور	پیغمبر	پکارتا تھا تم کو	بیچ	پچھاڑی تمہاری کے	پس بدلہ دیا تم کو	غم

اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر

بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ

بِغَمٍّ	لِّكَيْلَا	تَحْزَنُوْا	عَلٰى	مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا	مَآ	اَصَابَكُمْ	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌ
ساتھ غم کے	تاکہ نہ	غم کھاؤ تم	اوپر	اس چیز کے	چوک گئی تم سے	اور نہ	جو	پہنچی تم کو	اور اللہ	خبردار ہے

غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو۔ اور اللہ تمہارے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	الْغَمِّ	اَمَنَةً	نُّعَاسًا
ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	پھر	اتارا	اوپر تمہارے	پیچھے	غم کے	امن	جو اونگھ تھی

سب اعمال سے خبردار ہے (۱۵۳) پھر اللہ نے غم و رنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی (یعنی) نیند

يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ

يَّغْشٰى	طَآئِفَةً	مِّنْكُمْ	وَ	طَآئِفَةٌ	قَدْ	اَهَمَّتْهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ
ڈھانک لیتی تھی	ایک جماعت کو	تم میں سے	اور	ایک جماعت تھی	کہ تحقیق	فکر میں ڈالا تھا ان کو	جانوں ان کی نے	گمان کرتے تھے

کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں

بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ

بِاللّٰهِ	غَيْرَ	الْحَقِّ	ظَنَّ	الْجَاهِلِيَّةِ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	لَّنَا	مِنَ	الْاَمْرِ
ساتھ اللہ کے	سوائے	حق کے	گمان	جاہلیت کا	کہتے تھے	کیا ہے	ہمارے واسطے	سے	اختیار

ناحق (ایام) کفر کے سے گمان کرتے تھے اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو

مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا

مِنْ شَيْءٍ	قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ	يُخْفُوْنَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	مَّا
کچھ بھی	کہہ	بیشک	اختیار	سب اس کا	واسطے اللہ کے ہے	چھپاتے ہیں	بیچ	اپنے جیوں کے	جو چیز

کہ بےشک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے ہیں

لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا

لَا	يُبْدُوْنَ	لَكَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ	كَانَ	لَنَا	مِنَ	الْاَمْرِ	شَيْءٌ	مَّا	قُتِلْنَا
نہیں	ظاہر کرتے	واسطے تیرے	کہتے ہیں	اگر	ہوتا	واسطے ہمارے	سے	اختیار	کچھ	نہ	مارے جاتے ہم

جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کیے جاتے۔

هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى

هٰهُنَا	قُلْ	لَّوْ	كُنْتُمْ	فِيْ	بُيُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ	الَّذِيْنَ	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلٰى
یہاں	کہہ	اگر	ہوتے تم	بیچ	گھروں اپنے کے	البتہ نکل کھڑے ہوتے	وہ لوگ کہ	لکھا گیا	اوپر ان کے	مارا جانا	طرف

کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف

مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا

مَضَاجِعِهِمْ	وَلِيَبْتَلِيَ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ	وَ	لِيُمَحِّصَ	مَا
قتل گاہ اپنی کے	اور تا آزمائے	اللہ	اس چیز کو	بیچ	تمہارے سینوں کے ہے	اور	تا خالص کرے	جو چیز کہ

ضرور نکل آتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا

فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا
بیچ	تمہارے دلوں کے ہے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	بے شک	جو لوگ	پیٹھ پھیر گئے

خالص اور صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ تم میں سے (احد کے دن)

مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا

مِنْكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	اِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ	الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ	مَا
تم میں سے	اس دن کہ	ملیں	دونوں جماعتیں	سوائے اس کے نہیں	بہکا دیا ان کو	شیطان نے	بسبب	اس چیز کے کہ

(تو) جو لوگ تم میں سے (احد کے دن) جب کہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے تو ان کے بعض افعال کے سبب شیطان نے

كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰٓاَيُّهَا

كَسَبُوْا	وَ	لَقَدْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا
کمایا انہوں نے	اور	بے شک تحقیق	معاف کر دیا	اللہ نے	ان سے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	تحمل والا ہے	اے

ان کو پھسلا دیا مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا بے شک اللہ بخشنے والا (اور) بردبار ہے۔ اے ایمان والو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	اِذَا
وہ لوگو	ایمان لائے ہو	نہ	ہو	مانند ان لوگوں کے	کافر ہوئے	اور	کہتے ہیں	اپنے بھائیوں کو	جس وقت

ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (خدا کی راہ میں) سفر کریں (اور مر جائیں)

ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا

ضَرَبُوْا	فِي	الْاَرْضِ	اَوْ	كَانُوْا	غُزًّى	لَوْ	كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا	مَاتُوْا
چلے	بیچ	زمین کے	یا	ہوئے	لڑنے والے	اگر	ہوتے	ہمارے پاس	نہ	مرتے

یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے

وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ

وَ	مَا	قُتِلُوْا	لِيَجْعَلَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	حَسْرَةً	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	يُحْيٖ
اور	نہ	قتل کیے جاتے	تاکہ کرے	اللہ	اس کو	پچھتاوا	بیچ	ان کے دلوں کے	اور	اللہ	زندگی دیتا ہے

اور نہ مارے جاتے۔ ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ خدا ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی

وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَ	يُمِيْتُ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	لَئِنْ	قُتِلْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور	موت دیتا ہے	اور اللہ	اس چیز کو کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اور	البتہ اگر	مارے جاؤ تم	بیچ	راہ	اللہ کی

اور موت تو خدا ہی دیتا ہے اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ اور اگر تم خدا کے رستے میں مارے جاؤ

اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ

اَوْ	مُتُّمْ	لَمَغْفِرَةٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رَحْمَةٌ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	وَ	لَئِنْ
یا	مر جاؤ تم	البتہ بخشش	طرف	اللہ کے سے	اور	رحمت	بہتر ہے	ان چیزوں سے کہ	جمع کرتے ہیں	اور	اگر

یا مر جاؤ تو جو (مال و متاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے (۱۵۷) اور اگر

مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِالَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

مُّتُّمْ	اَوْ	قُتِلْتُمْ	لَاِالَى	اللّٰهِ	تُحْشَرُوْنَ	فَبِمَا	رَحْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ
مر جاؤ تم	یا	مارے جاؤ تم	البتہ طرف	اللہ کے	اکٹھے کیے جاؤ گے	پس ساتھ	رحمت کے	سے	اللہ کی

تم مر جاؤ یا مارے جاؤ اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کیے جاؤ گے (۱۵۸) (اے محمد ﷺ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری

لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠

لِنْتَ	لَهُمْ	وَ	لَوْ	كُنْتَ	فَظًّا	غَلِيْظَ	الْقَلْبِ	لَانْفَضُّوْا	مِنْ	حَوْلِكَ
نرم ہو تو	واسطے ان کے	اور	اگر	ہوتا تو	سخت خو	سخت	دل	البتہ بھاگ جاتے	سے	گرد تیرے

افتاد مزاج ان لوگوں کے لیے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا

فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ لَهُمْ	وَ	شَاوِرْهُمْ	فِي	الْاَمْرِ	فَاِذَا
پس معاف کر	ان سے	اور	بخشش مانگ واسطے ان کے	اور	مشورہ کر ان سے	بیچ	کام کے	پس جب

تو ان کو معاف کر دو اور ان کے لیے (اللہ سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو اور جب

عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ

عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَوَكِّلِيْنَ	اِنْ
قصد کرے	پس بھروسہ کر	اوپر	اللہ کے	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	توکل کرنے والوں کو	اگر

(کسی کام کا) عزم مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسا رکھو بے شک اللہ بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۱۵۹) اگر

يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ

يَّنْصُرْكُمُ	اللّٰهُ	فَلَا	غَالِبَ	لَكُمْ	وَاِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ	ذَا الَّذِيْ
مدد کرے تمہاری	اللہ	پس نہیں	غالب کوئی	واسطے تمہارے	اور اگر	چھوڑ دے تم کو	پس کون ہے	وہ جو

اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے

يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا

يَنْصُرُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَا
مدد کرے تمہاری	پیچھے اس کے	اور اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور	نہیں لائق

کہ تمہاری مدد کرے۔ اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ﴿۱۶۰﴾ اور کبھی

كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ

كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّغُلَّ	وَ	مَنْ	يَّغْلُلْ	يَاْتِ	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ
ہے	کسی نبی کو	یہ کہ	خیانت کرے	اور	جو کوئی	خیانت کریگا	لے آئیگا	اس چیز کو کہ	خیانت کی ہے	دن	قیامت کے	پھر

نہیں ہوسکتا کہ پیغمبر (اللہ) خیانت کریں۔ اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (اللہ کے روبرو) لاحاضر کرنی ہوگی۔ پھر

تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ

تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَفَمَنِ	اتَّبَعَ
پورا دیا جائیگا	ہر	جی کو	جو	کمایا ہے اس نے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائینگے	کیا پس جس نے	پیروی کی

ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی ﴿۱۶۱﴾ بھلا جو شخص

رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ

رِضْوَانَ	اللّٰهِ	كَمَنْۢ	بَآءَ	بِسَخَطٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ
رضامندی	اللہ کی	ہوگا مانند اس شخص کے کہ	پھرا	ساتھ غصے کے	سے	اللہ	اور	جگہ اس کی	دوزخ ہے

اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مرتکب خیانت) ہوسکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانا دوزخ ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	هُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا
اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	یہ لوگ	درجوں پر ہیں	نزدیک	اللہ کے	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	اس چیز کو کہ

اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿۱۶۲﴾ ان لوگوں کے اللہ کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے ہیں اور اللہ ان کے سب

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا
کرتے ہیں	البتہ تحقیق	احسان کیا	اللہ نے	اوپر	ایمان والوں کے	جس وقت	بھیجا	بیچ ان کے	پیغمبر

اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۶۳﴾ اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

مِنْ	اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ
سے	آپ ہی میں سے ان کے	پڑھتا ہے	ان پر سے	آیتیں اس کی	اور پاک کرتا ہے ان کو	اور	سکھاتا ہے ان کو	کتاب

ایک پیغمبر بھیجے جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ

وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ	قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	اَوَلَمَّآ
اور	حکمت	اور	تحقیق	تھے وہ	اس سے	پہلے	البتہ بیچ	گمراہی	ظاہر کے	کیا جس وقت

اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے (۱۶۴) (بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (احد کے دن کافر کے ہاتھ سے)

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ

اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَدْ	اَصَبْتُمْ	مِّثْلَيْهَا	قُلْتُمْ	اَنّٰى	هٰذَا	قُلْ	هُوَ
پہنچی تم کو	مصیبت	تحقیق	پہنچا چکے تم	دو چند اس کے	کہا تم نے	کہاں سے ہوا	یہ	کہہ	وہ

تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ (جنگ بدر میں) اس سے دو چند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر)

مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ

مِنْ	عِنْدِ	اَنْفُسِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ	مَآ
سے	نزدیک	جانوں تمہاری	بے شک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جو کچھ

کہاں سے آ پڑی کہہ دو کہ یہ تمہاری ہی شامت اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا) بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۱۶۵) اور جو مصیبت تم پر

اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾

اَصَابَكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	فَبِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	لِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
پہنچا تم کو	اس دن کہ	ملیں	دو جماعتیں	پس ساتھ حکم	اللہ کے تھا	اور	تاکہ معلوم کرے	ایمان والوں کو

دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے) یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کرلے (۱۶۶)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَلِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	وَقِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور تاکہ معلوم کرے	ان لوگوں کو کہ	منافق ہوئے	اور کہا گیا	واسطے ان کے	آؤ	لڑو	بیچ	راہ	اللہ کے

اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور (جب) ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو

أَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ ھُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ

أَوِ	ادْفَعُوْا	قَالُوْا	لَوْ	نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ	ھُمْ	لِلْكُفْرِ	يَوْمَىِٕذٍ
یا	دفاع کرو	کہنے لگے	اگر	جانتے ہم	لڑائی	البتہ ساتھ چلتے تمہارے	یہ لوگ	طرف کفر کے	اس دن

(کافروں کے) حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن

اَقْرَبُ مِنْھُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِھِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ

اَقْرَبُ	مِنْھُمْ	لِلْاِيْمَانِ	يَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِھِمْ	مَّا	لَيْسَ	فِيْ
بہت نزدیک تھے	ان سے	طرف ایمان کی	کہتے ہیں	ساتھ اپنے مونہوں کے	جو کچھ کہ	نہیں	بیچ

ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں

قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿١٦٧﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

قُلُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَكْتُمُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ
ان کے دلوں کے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ	چھپاتے ہیں	جن لوگوں نے	کہا	واسطے اپنے بھائیوں کے

ہیں۔ اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے (۱۶۷) یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر

وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ

وَ	قَعَدُوْا	لَوْ	اَطَاعُوْنَا	مَا	قُتِلُوْا	قُلْ	فَادْرَءُوْا	عَنْ	اَنْفُسِكُمُ
اور	آپ بیٹھ رہے	اگر	کہا مانتے ہمارا	نہ	مارے جاتے	کہہ	پس ہٹا دو تم	سے	جانوں اپنی

(جنہوں نے راہ خدا میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (ان) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ کہہ دو کہ

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ
موت کو	اگر	ہو تم	سچے	اور	مت	گمان کر	ان لوگوں کو کہ	مارے گئے	بیچ

اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا (۱۶۸) جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿١٦٩﴾

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَمْوَاتًا	بَلْ	اَحْيَاۗءٌ	عِنْدَ	رَبِّھِمْ	يُرْزَقُوْنَ
راہ	اللہ کے	مردے	بلکہ	زندہ ہیں	نزدیک	اپنے رب کے	رزق دیئے جاتے ہیں

ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں)۔ بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے (۱۶۹)

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ

فَرِحِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	لَمْ
خوش ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	دی ہے انکو	اللہ نے	سے	فضل اپنے	اور	خوش خبری لیتے ہیں	ساتھ ان لوگوں کے	نہیں

جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان

يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

يَلْحَقُوْا	بِهِمْ	مِّنْ	خَلْفِهِمْ	اَلَّا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
ملے وہ	ساتھ ان کے	سے	پیچھے ان کے	یہ کہ نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (۱۷۰)

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ
خوشخبری لیتے ہیں	ساتھ نعمت کے	طرف سے	اللہ کی	اور	فضل کے	اور بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا

اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ

اَجْرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	مِنْۢ بَعْدِ
ثواب	ایمان والوں کا	جن لوگوں نے	قبول کیا	واسطے اللہ کے	اور	رسول کے	پیچھے اس کے

ضائع نہیں کرتا (۱۷۱) جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم)

مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ

مَآ	اَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	مِنْهُمْ	وَ	اتَّقَوْا	اَجْرٌ
کہ	پہنچے ان کو	زخم	واسطے ان لوگوں کے کہ	نیکی کرتے ہیں	ان میں سے	اور	پرہیزگاری کرتے ہیں	ثواب ہے

کو قبول کیا جو لوگ ان میں نیکوکار اور پرہیزگار ہیں ان کے لیے

عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ

عَظِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ	قَالَ	لَهُمُ	النَّاسُ	اِنَّ	النَّاسَ	قَدْ جَمَعُوْا	لَكُمْ
بڑا	وہ لوگ کہ	کہا	واسطے ان کے	لوگوں نے	بیشک	لوگ	جمع ہوگئے ہیں	واسطے تمہارے

بڑا ثواب ہے (۱۷۲) (جب) ان سے لوگوں نے آکر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لیے

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

فَاخْشَوْهُمْ	فَزَادَهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ
پس ڈرو تم ان سے	پس زیادہ کیا ان کو	ایمان	اور	کہا انہوں نے	کافی ہے ہم کو	اللہ	اور اچھا

(لشکر کثیر) جمع کیا ہے تو اُن سے ڈرو تو اُن کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور کہنے لگے ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا

الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

الْوَكِيْلُ	فَانْقَلَبُوْا	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	لَّمْ	يَمْسَسْهُمْ
کارساز ہے	پس پھر آئے	ساتھ نعمت کے	طرف سے	اللہ کی	اور	فضل کے	نہ	لگی ان کو

کارساز ہے ﴿۱۷۳﴾ پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش و خرم) واپس آئے ان کو کسی طرح کا

سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا

سُوْٓءٌ	وَّ	اتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّمَا
برائی	اور	پیروی کی	رضامندی	اللہ کی	اور	اللہ	صاحب	فضل	بڑے کا ہے	سوائے اس کے نہیں کہ

ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۱۷۴﴾ یہ (خوف

ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ

ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهٗ	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ	وَ	خَافُوْنِ	اِنْ
یہ جو ہے	شیطان ہے	کہ ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے	سو نہ	ڈرو تم ان سے	اور	ڈرو مجھ سے	اگر

دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو اُن سے مت ڈرنا اور مجھی سے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْكُفْرِ
ہو تم	ایمان والے	اور	نہ	غمگین کریں تم کو	وہ لوگ کہ	جلدی کرتے ہیں	بیچ	کفر کے

ڈرتے رہنا ﴿۱۷۵﴾ اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں اُن (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔

اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي

اِنَّهُمْ	لَنْ	يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِي
بیشک وہ	ہرگز نہ	ضرر کریں گے	اللہ کا	کچھ	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ نہ	کرے	واسطے ان کے	کچھ حصہ	بیچ

یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے۔ اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں اُن کو کچھ حصہ نہ

الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ

الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ
آخرت میں	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	بڑا	بیشک	جن لوگوں نے	مول لیا	کفر کو

دے۔ اور ان کے لئے بڑا عذاب (تیار) ہے (۱۷۶) جن لوگوں نے ایمان کے بدلے

بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٧﴾

بِالْاِيْمَانِ	لَنْ	يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْئًا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
بدلے ایمان کے	ہرگز نہ	ضرر پہنچا سکیں گے	اللہ کا	کچھ	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

کفر خریدا وہ خدا کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا (۱۷۷)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۗ اِنَّمَا

وَ	لَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا	نُمْلِيْ	لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ	اِنَّمَا
اور	نہ	گمان کریں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	یہ کہ جو	ڈھیل دیتے ہیں ہم	ان کو	بہتر ہے	واسطے ان کی جانوں کے	نہیں سوائے اس کے

اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے۔ (نہیں بلکہ)

نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ

نُمْلِيْ	لَهُمْ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ
ڈھیل دیتے ہیں ہم	ان کو	تاکہ بڑھ جاویں	گناہ میں	اور واسطے ان کے	عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	نہیں	ہے	اللہ

ہم ان کو اس لئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں۔ آخرکار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا (۱۷۸) (لوگو) جب تک خدا

لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ

لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ	حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ	مِنَ
کہ چھوڑ دے	ایمان والوں کو	پر	اس حالت کے	جو تم	اوپر اس کے	یہاں تک	جدا کر دے	ناپاک کو	سے

ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے

الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ

الطَّيِّبِ	وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى	الْغَيْبِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَجْتَبِيْ
پاک	اور نہیں	ہے	اللہ	کہ خبردار کرے تم کو	پر	غیب کے	اور لیکن	اللہ	چھانٹ لیتا ہے

دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے

وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

وَقَتْلَهُمُ	الْأَنْبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	نَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ
اور مارڈالنا ان کا	پیغمبروں کو	ناحق	اور	کہیں گے ہم	چکھو	عذاب	جلنے کا

اور پیغمبروں کو جو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اسکو بھی (قلمبند کر رکھیں گے) اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو ﴿۱۸۱﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾

ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ
یہ ہے	بدلہ اس چیز کا کہ	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں	ظلم کرنیوالا	واسطے بندوں کے

یہ اُن کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا ﴿۱۸۲﴾

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى

اَلَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ	اَلَّا	نُؤْمِنَ	لِرَسُوْلٍ	حَتّٰى
جن لوگوں نے	کہا	بے شک	اللہ نے	عہد کیا ہے	طرف ہمارے	یہ کہ نہ	ایمان لاویں ہم	واسطے کسی رسول کے	یہاں تک کہ

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو آگ (آ کر)

يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ

يَأْتِيَنَا	بِقُرْبَانٍ	تَأْكُلُهُ	النَّارُ	قُلْ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِيْ
لائے ہمارے پاس	قربانی	کہ کھائے اس کو	آگ	کہہ	تحقیق	آئے تھے تمہارے پاس	رسول	سے	پہلے مجھ

کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی

بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	بِالَّذِيْ	قُلْتُمْ	فَلِمَ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
ساتھ دلیلوں کے	اور	ساتھ اس چیز کے کہ	کہا تم نے	پس کیوں	مارڈالا تم نے ان کو	اگر	ہو تم	سچے

نشانیاں لے کر آئے اور وہ (معجزہ) بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے ان کو قتل کیوں کیا؟ ﴿۱۸۳﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ

فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِكَ	جَآءُوْ	بِالْبَيِّنٰتِ
پس اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس تحقیق کہ	جھٹلائے گئے ہیں	پیغمبر	سے	پہلے تجھ	آئے تھے	ساتھ دلیلوں کے

پھر اگر یہ لوگ تم کو سچا نہ سمجھیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آ چکے ہیں

وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿١٨٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا

وَالزُّبُرِ	وَالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	اِنَّمَا
اور ساتھ چھوٹی کتابوں کے	اور کتاب	روشن کے	ہر	جان	چکھنے والی ہے	موت	اور	سوائے اس کے نہیں کہ

اور لوگوں نے ان کو بھی سچ نہیں سمجھا ﴿١٨٤﴾ ہر نفس کو موت کا مزا چکھنا ہے اور تم کو

تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ

تُوَفَّوْنَ	اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَمَنْ	زُحْزِحَ	عَنِ	النَّارِ	وَاُدْخِلَ
پورے دیے جاؤ گے تم	بدلے اپنے	دن	قیامت کے	پس جو کوئی	دور کیا گیا	سے	آگ	اور داخل کیا گیا

قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت

الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿١٨٥﴾

الْجَنَّةَ	فَقَدْ	فَازَ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ
جنت میں	پس تحقیق	مراد کو پہنچا	اور	نہیں	زندگانی	دنیا کی	مگر	فائدہ اٹھانا	فریب کا

میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے ﴿١٨٥﴾

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

لَتُبْلَوُنَّ	فِيْٓ	اَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	وَلَتَسْمَعُنَّ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
البتہ آزمائے جاؤ گے	بیچ	اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	اور البتہ سنو گے	سے	ان لوگوں	کہ دیے گئے ہیں

(اے اہل ایمان) تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی اور تم اہل کتاب

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ

الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَذًى	كَثِيْرًا	وَ	اِنْ
کتاب	سے	پہلے تم	اور	سے جو	ان لوگوں	شریک کرتے ہیں	ایذا	بہت	اور	اگر

سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔ تو اگر

تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٨٦﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ

تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ	الْاُمُوْرِ	وَ	اِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ
صبر کرو تم	اور	پرہیزگاری کرو تم	پس بیشک	یہ	سے ہے	ہمت کے	کاموں میں	اور	جب	لیا	اللہ نے

صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ﴿١٨٦﴾ اور جب اللہ نے

مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ

مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَكْتُمُوْنَهٗ
عہد	ان لوگوں کا کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	البتہ بیان کرنا اسے	واسطے لوگوں کے	اور	نہ	چھپانا اس کو

ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ (جو اس میں لکھا ہے) اسے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا

فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا

فَنَبَذُوْهُ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	وَ	اشْتَرَوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَبِئْسَ	مَا
پس پھینک دیا اس کو	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے	اور	مول لیا	بدلے اس کے	مول	تھوڑا	پس برا ہے	جو

تو انہوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ یہ جو کچھ

يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ

يَشْتَرُوْنَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اَتَوْا	وَ	يُحِبُّوْنَ
مول لیتے ہیں	مت	گمان کر	ان لوگوں کو	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس چیز کے	کرتے ہیں	اور	چاہتے ہیں

حاصل کرتے ہیں برا ہے (۱۸۷) جو لوگ اپنے (ناپسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں

اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ

اَنْ	يُّحْمَدُوْا	بِمَا	لَمْ	يَفْعَلُوْا	فَلَا	تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ	مِّنَ
یہ کہ	تعریف کیے جاویں	ساتھ اس چیز کے	نہیں	کی	پس نہ گمان کر	ان کو	بیچ چھوٹنے کے	سے

اور (پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لیے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب

الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

الْعَذَابِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
عذاب	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور	واسطے اللہ کے ہے	ملک	آسمانوں کا

سے رستگار ہو جائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا (۱۸۸) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِنَّ	فِيْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ
اور	زمین کا	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	بے شک	بیچ	پیدائش	آسمانوں کے

خدا ہی کو ہے۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے (۱۸۹) بیشک آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝١٩٠

وَ	الْاَرْضِ	وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ
اور	زمین کے	اور بدلنے میں	رات کے	اور	دن کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے عقل والوں کے

اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں (۱۹۰)

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّ	عَلٰى	جُنُوْبِهِمْ	وَيَتَفَكَّرُوْنَ
وہ لوگ جو	یاد کرتے ہیں	اللہ کو کھڑے	اور بیٹھے	اور	اوپر	اپنی کروٹوں کے	اور فکر کرتے ہیں

جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

فِيْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	رَبَّنَا	مَا	خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا
بیچ	پیدائش	آسمانوں کے	اور زمین کے	اے پروردگار ہمارے	نہیں	پیدا کیا تو نے	یہ	بے فائدہ

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝١٩١ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	رَبَّنَآ	اِنَّكَ مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ
پاک ہے تجھ کو	پس بچا لے ہم کو	عذاب	آگ سے	اے رب ہمارے	بے شک تو جس کو	داخل کرے	آگ میں

تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو (۱۹۱) اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝١٩٢ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا

فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	سَمِعْنَا
پس تحقیق	رسوا کیا تو نے اس کو	اور	نہیں	واسطے ظالموں کے	کوئی	مددگار	اے رب ہمارے	بے شک ہم	سنا ہم نے

اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (۱۹۲) اے پروردگار ہم نے

مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا
پکارنے والا	پکارتا ہے	طرف ایمان کے	یہ کہ	ایمان لاؤ	ساتھ رب اپنے کے	پس ایمان لائے ہم	اے رب ہمارے	پس بخش ہم کو

ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے اے پروردگار ہمارے گناہ

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

ذُنُوْبَنَا	وَ	كَفِّرْ عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا	وَ	تَوَفَّنَا	مَعَ	الْاَبْرَارِ	رَبَّنَا	وَاٰتِنَا	مَا
گناہ ہمارے	اور	دور کر ہم سے	برائیاں ہماری	اور	مار ہم کو	ساتھ	نیک بختوں کے	اے رب ہمارے	اور دے ہم کو	جو کچھ

معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا ﴿۱۹۳﴾ اے پروردگار تو نے جن

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

وَعَدْتَّنَا	عَلٰى	رُسُلِكَ	وَ	لَا	تُخْزِنَا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّكَ	لَا	تُخْلِفُ
وعدہ کیا تو نے ہم سے	اوپر	پیغمبروں اپنے کے	اور	مت	رسوا کر ہم کو	دن	قیامت کے	بے شک تو	نہیں	خلاف کرتا

جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کیے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو۔ کچھ شک نہیں کہ تو خلاف

الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ

الْمِيْعَادَ	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّیْ	لَاۤ	اُضِيْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ
وعدہ کو	پس قبول کیا	واسطے ان کے	ان کے رب نے	بے شک	نہیں	ضائع کروں گا میں	عمل	کسی عمل کرنے والے کا

وعدہ نہیں کرتا ﴿۱۹۴﴾ تو اُن کے پروردگار نے اُن کی دعا قبول کر لی۔ (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

مِّنْكُمْ	مِّنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	بَعْضُكُمْ	مِّنْ	بَعْضٍ	فَالَّذِيْنَ
تم میں سے	سے	مرد	یا	عورت سے	بعض تمہارے	سے	بعض	پس جن لوگوں نے

کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو۔

هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِيْلِیْ وَقٰتَلُوْا

هَاجَرُوْا	وَاُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَاُوْذُوْا	فِیْ	سَبِيْلِیْ	وَ	قٰتَلُوْا
وطن چھوڑا	اور نکالے گئے	سے	گھروں اپنے	اور ایذا دیے گئے	بیچ	راہ میری کے	اور	لڑے

تو جو لوگ میرے لیے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے

وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ

وَقُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ
اور مارے گئے	البتہ دور کروں گا	ان سے	برائیاں ان کی	اور	البتہ داخل کروں گا ان کو	جنتوں میں	چلتی ہیں

اور لڑے اور قتل کیے گئے میں اُن کے گناہ دور کر دوں گا اور اُن کو بہشتوں میں داخل کروں گا

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ثَوَابًا	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ
ان کے نیچے سے	نہریں	ثواب	سے	نزدیک	اللہ کے	اور	اللہ	نزدیک اسکے ہے	اچھا

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں

الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ

الثَّوَابِ	لَا	يَغُرَّنَّكَ	تَقَلُّبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِي	الْبِلَادِ	مَتَاعٌ
ثواب	نہ	فریب میں ڈالے تجھ کو	پھرنا	ان لوگوں کا کہ	کافر ہوئے	بیچ	شہروں کے	یہ فائدہ ہے

اچھا بدلہ ہے ﴿۱۹۵﴾ (اے پیغمبر) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے ﴿۱۹۶﴾ (یہ دنیا کا)

قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ

قَلِيْلٌ	ثُمَّ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ
تھوڑا	پھر	ان کے رہنے کی جگہ	دوزخ ہے	اور	برا ہے	بچھونا	لیکن	وہ لوگ کہ

تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر (آخرت میں) تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۹۷﴾ لیکن جو لوگ

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	واسطے ان کے	جنتیں ہیں	چلتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے

اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) اللہ

فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ

فِيْهَا	نُزُلًا	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَمَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّلْاَبْرَارِ	وَاِنَّ
بیچ اس کے	مہمانی	سے	نزدیک	اللہ کے	اور جو کچھ	نزدیک	اللہ کے ہے	بہتر ہے	واسطے نیکوکاروں کے	اور بیشک

کے ہاں سے (ان کی) مہمانی ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے لیے بہت اچھا ہے ﴿۱۹۸﴾ اور بعض

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ

مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَمَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	وَمَآ
بعض	اہل	کتاب سے	وہ شخص ہے جو	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تمہارے	اور جو چیز

اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر

أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا

أُنْزِلَ	إِلَيْهِمْ	خٰشِعِيْنَ	لِلّٰهِ	لَا	يَشْتَرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا
اتاری گئی	طرف ان کے	عاجزی کرنے والے	طرف اللہ کے	نہیں	مول لیتے ہیں	بدلے نشانیوں	اللہ کے	مول

نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت

قَلِيْلًا ۗ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

قَلِيْلًا	أُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	أَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	إِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ
تھوڑا	یہ لوگ	واسطے ان کے ہے	ثواب ان کا	نزدیک	ان کے رب کے	بے شک	اللہ	جلد لینے والا ہے

نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں (تیار) ہے۔ اور اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿۹۹﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا

الْحِسَابِ	يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اصْبِرُوْا	وَصَابِرُوْا
حساب کا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	صبر کرو	اور مقابلہ میں مضبوط رہو

لینے والا ہے (۹۹) اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں

وَرَابِطُوْا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

وَرَابِطُوْا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ
اور لگے رہو	اور ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	چھٹکارا پاؤ

پر) جمے رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ مراد حاصل کرو (۲۰۰)

اٰیاتھا ۱۷۶ ۴ سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ رکوعاتھا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ
اے لوگو	ڈرو	اپنے پروردگار سے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اور اس سے اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان

وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا

وَ	خَلَقَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ	بَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيْرًا	وَ	نِسَآءً	وَ	اتَّقُوا
اور	پیدا کیا	اس سے	جوڑا اس کا	اور	پھیلا دیے	ان دونوں سے	مرد	بہت	اور	عورتیں	اور	ڈرو

دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کرکے روئے زمین پر) پھیلا دیے۔ اور اللہ سے جس کے نام کو

اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

اللّٰهَ	الَّذِيْ	تَسَآءَلُوْنَ	بِهٖ	وَ	الْاَرْحَامَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ
اللہ سے	جس کے نام سے	تم سوال کرتے ہو	آپس میں	اور	اور قرابت سے	بے شک	اللہ	ہے	اوپر تمہارے

تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودت) ارحام سے (بچو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں

رَقِيْبًا ① وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪

رَقِيْبًا	وَ	اٰتُوا	الْيَتٰمٰٓى	اَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا	تَتَبَدَّلُوا	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ
نگہبان	اور	دو	یتیموں کو	مال ان کے	اور	مت	بدل ڈالو	ناپاک کو	بدلے پاک کے

دیکھ رہا ہے ① اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ② وَاِنْ

وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰٓى	اَمْوَالِكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا	وَ	اِنْ
اور	مت	کھاؤ	مال ان کے	طرف	مال اپنے کے	بے شک وہ	ہے	گناہ	بڑا	اور	اگر

اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے ② اور اگر تم

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ

خِفْتُمْ	اَلَّا	تُقْسِطُوْا	فِي	الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا	طَابَ	لَكُمْ	مِّنَ
ڈرو تم	یہ کہ نہ	انصاف کرو گے تم	بیچ	یتیم عورتوں کے	پس نکاح کرو	جو	خوش لگے	واسطے تمہارے	سوائے کے

کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں

النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً

النِّسَآءِ	مَثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً
عورتوں سے	دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	پس اگر	ڈرو تم	کہ نہ	عدل کرو تم	پس ایک ہے

دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے تو ایک عورت (کافی ہے)

وَبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ

وَ	بِدَارًا	اَنْ	يَّكْبَرُوْا	وَمَنْ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ	وَ	مَنْ	كَانَ
اور	جلدی سے	اس سے کہ	بڑے ہوجائیں	اور جو کوئی	ہو	بے احتیاج	پس چاہیے کہ بچے	اور	جو کوئی	ہو

سے لیں گے) اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ اور جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو

فَقِيْرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ

فَقِيْرًا	فَلْيَأْكُلْ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِذَا	دَفَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ
فقیر	پس کھائے	ساتھ انصاف کے	پس جب	حوالے کرو	طرف ان کے	مال ان کے

بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے۔ اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو

فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

فَاَشْهِدُوْا	عَلَيْهِمْ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
پس گواہ پکڑو	اوپر ان کے	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	واسطے مردوں کے	حصہ ہے	اس چیز سے کہ

تو گواہ کر لیا کرو۔ اور حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے(۶) جو مال

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ

تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	وَ	لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ
چھوڑ گئے	ماں باپ	اور	قرابتی	اور	واسطے عورتوں کے	حصہ ہے	اس چیز سے کہ	چھوڑ گئے

ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی

الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝

الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	مِمَّا	قَلَّ	مِنْهُ	اَوْ كَثُرَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا
ماں باپ	اور	قرابتی	اس میں سے جو کہ	تھوڑا ہو	اس سے	یا زیادہ	حصہ ہے	مقرر کیا ہوا

حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصے (اللہ کے) مقرر کیے ہوئے ہیں(۷)

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ

وَ	اِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ	اُولُوا الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنُ
اور	جب	حاضر ہوں	بانٹنے میں	قرابت والے	اور یتیم	اور	فقراء

اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں

فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

فَلَهَا	النِّصْفُ	وَ	لِأَبَوَيْهِ	لِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا	تَرَكَ
پس واسطے اس کے ہے	آدھا	اور	واسطے ماں باپ اس کے	ہر	ایک	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ	اس چیز سے کہ	چھوڑ گیا ہے

تو اس کا حصہ آدھا۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ

إِن كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ

إِن	كَانَ	لَهُ	وَلَدٌ	فَإِن	لَّمْ	يَكُن	لَّهُ	وَلَدٌ	وَوَرِثَهُ	أَبَوَاهُ	فَلِأُمِّهِ
اگر	ہو	واسطے اس کے	اولاد	پس اگر	نہ	ہو	واسطے اس کے	اولاد	اور وارث ہوں اس کے	ماں باپ اس کے	پس واسطے ماں اس کی کے ہے

بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی

الثُّلُثُ ۚ فَإِن كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ

الثُّلُثُ	فَإِن	كَانَ	لَهُ	إِخْوَةٌ	فَلِأُمِّهِ	السُّدُسُ	مِن بَعْدِ	وَصِيَّةٍ
تیسرا حصہ	پس اگر	ہوں	واسطے اس کے	بھائی	پس واسطے ماں اس کی کے	چھٹا حصہ	پیچھے	وصیت کے

ماں کا حصہ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ (اور یہ تقسیم ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد

يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

يُوصِي	بِهَا	أَوْ دَيْنٍ	آبَاؤُكُمْ	وَ	أَبْنَاؤُكُمْ	لَا	تَدْرُونَ	أَيُّهُمْ	أَقْرَبُ
کہ وصیت کر جائے	ساتھ اس کے	یا قرض کے	باپ تمہارے	اور	بیٹے تمہارے	نہیں	جانتے تم	کون ان میں سے	بہت نزدیک ہے

جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو عمل میں آئے گی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں

لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

لَكُمْ	نَفْعًا	فَرِيضَةً	مِّنَ	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَلِيمًا	حَكِيمًا
واسطے تمہارے	نفع میں	مقرر کیا ہوا	طرف سے	اللہ کی	بے شک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا

سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے، یہ حصے خدا کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور خدا سب کچھ جانتا اور حکمت والا ہے (۱۱)

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ

وَ	لَكُمْ	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	أَزْوَاجُكُمْ	إِن	لَّمْ	يَكُن	لَّهُنَّ	وَلَدٌ	فَإِن	كَانَ
اور	واسطے تمہارے	آدھا	اس کا جو	چھوڑ گئیں	بیویاں تمہاری	اگر	نہ	ہو	واسطے ان کے	اولاد	پس اگر	ہو

اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں۔ اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا۔ اور اگر ان کے اولاد ہو

لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ
واسطے ان کے	اولاد	پس واسطے تمہارے	چوتھائی	اس چیز سے کہ	چھوڑ گئی ہیں	پیچھے	وصیت کے کہ

تو ترکے میں تمہارا حصہ چوتھائی۔ (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد

يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَ لَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ

يُّوْصِيْنَ	بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ	وَ	لَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ	اِنْ
وصیت کر جائیں	ساتھ اس کے	یا قرض کے	اور	واسطے ان کے	چوتھائی ہے	اس چیز کی کہ	چھوڑ جاؤ تم	اگر

جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمے ہو، کی جائے گی)۔ اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے

لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

لَّمْ	يَكُنْ	لَّكُمْ	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ
نہ	ہو	واسطے تمہارے	اولاد	پس اگر	ہو	واسطے تمہارے	اولاد	پس واسطے ان کے	آٹھواں حصہ ہے

اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں چوتھا حصہ اگر اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ (یہ حصے)

مِّمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ

مِمَّا	تَرَكْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ	تُوْصُوْنَ	بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ
اس چیز کا کہ	چھوڑ جاؤ تم	پیچھے	وصیت کے	وصیت کر جاؤ تم	ساتھ اس کے	یا قرض کے

تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کیے جائیں گے)۔

وَ اِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّ لَهٗۤ اَخٌ اَوْ

وَ	اِنْ	كَانَ	رَجُلٌ	يُّوْرَثُ	كَلٰلَةً	اَوِ	امْرَاَةٌ	وَّ	لَهٗۤ	اَخٌ	اَوْ
اور	اگر	ہو	وہ مرد کہ	میراث لی جاتی ہے اس کی	کلالہ	یا	وہ عورت ہو	اور	واسطے اس کے	ہے ایک بھائی	یا

اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی

اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ

اُخْتٌ	فَلِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	فَاِنْ	كَانُوْۤا	اَكْثَرَ
ایک بہن ہے	پس واسطے	ہر ایک کے	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے	پس اگر	ہوں	زیادہ

یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں

مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

مِنْ ذٰلِكَ	فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي	الثُّلُثِ	مِنْ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ
اس سے	پس وہ	ساجھی برابر ہیں	بیچ	تہائی کے	پیچھے	وصیت کے کہ

تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے (یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض

يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

يُّوْصٰى	بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ	غَيْرَ	مُضَآرٍّ	وَصِيَّةً	مِّنَ	اللّٰهِ
وصیت کی جاتی ہے	ساتھ اس کے	یا قرض کے	نہیں	ضرر پہنچانے والا کسی کو	مقرر کیا گیا	طرف سے	اللہ کی

بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کیے جائیں گے)۔ یہ اللہ کا فرمان ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ؕ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ
اور اللہ	جاننے والا ہے	تحمل والا ہے	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	اور	جو کوئی	کہا مانے

اور اللہ نہایت علم والا (اور) نہایت حلم والا ہے﴿۱۲﴾ یہ (تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اللہ کا	اور اس کے رسول کا	داخل کرے گا اس کو	جنتوں میں	چلتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں

اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَ مَنْ يَّعْصِ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ
ہمیشہ رہیں	بیچ اس کے	اور	یہ	مراد پانا ہے	بڑا	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے﴿۱۳﴾ اور جو اللہ اور اس کے رسول

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا

اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَتَعَدَّ	حُدُوْدَهٗ	يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا
اللہ کی	اور	اس کے پیغمبر کی	اور	گزر جائے	حدوں سے اس کی	داخل کرے گا اس کو	آگ میں	ہمیشہ رہنے والے

کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ

اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَکُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ کَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ

اٰمَنُوْا	لَا	یَحِلُّ	لَکُمْ	اَنْ	تَرِثُوْا	النِّسَآءَ	کَرْهًا	وَ	لَا	تَعْضُلُوْهُنَّ
ایمان لائے ہو	نہیں	حلال	واسطے تمہارے	یہ کہ	وارث ہو جاؤ	عورتوں کے	زبردستی	اور	مت	منع کرو ان کو

کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے

لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیْنَ

لِتَذْهَبُوْا	بِبَعْضِ	مَآ	اٰتَیْتُمُوْهُنَّ	اِلَّآ	اَنْ	یَّاْتِیْنَ
تاکہ لے لو	بعضے	وہ چیز کہ	دی ہے تم نے ان کو	مگر	یہ کہ	لاویں

اس میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روکے رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری

بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ

بِفَاحِشَةٍ	مُّبَیِّنَةٍ	وَعَاشِرُوْهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِنْ
بے حیائی	ظاہر	اور صحبت رکھو ان سے	ساتھ اچھی طرح کے	پس اگر

کی مرتکب ہوں (تو روکنا نامناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ اگر وہ تم

کَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓی اَنْ تَکْرَهُوْا شَیْئًا وَّیَجْعَلَ اللّٰهُ فِیْهِ

کَرِهْتُمُوْهُنَّ	فَعَسٰٓی	اَنْ	تَکْرَهُوْا	شَیْئًا	وَّ	یَجْعَلَ	اللّٰهُ	فِیْهِ
ناپسند رکھو ان کو	پس شاید	کہ	مکروہ رکھو تم	کچھ چیز کو	اور	کرے	اللہ	بیچ اس کے

کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی

خَیْرًا کَثِیْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّکَانَ

خَیْرًا	کَثِیْرًا	وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمُ	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ	مَّکَانَ
بھلائی	بہت	اور	اگر	چاہو تم	بدل لینا	ایک جورو کا	جگہ

بھلائی پیدا کر دے ﴿۱۹﴾ اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی

زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَیْتُمْ اِحْدٰهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ

زَوْجٍ	وَّاٰتَیْتُمْ	اِحْدٰهُنَّ	قِنْطَارًا	فَلَا	تَاْخُذُوْا	مِنْهُ
ایک جورو کے	اور دیا ہے تم نے	ایک کو ان میں سے	خزانہ	پس مت	لو	اس میں سے

چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت

شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۲۰ وَ كَيْفَ

شَيْـًٔا	اَتَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا	مُّبِيْنًا	وَ	كَيْفَ
کچھ	کیا لوگے تم اس کو	بہتان کر	اور گناہ	ظاہر	اور	کیوں کر

لینا۔ بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لو گے؟ (۲۰) اور تم دیا ہوا

تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ

تَاْخُذُوْنَهٗ	وَقَدْ	اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	وَّ	اَخَذْنَ
لوگے تم اس کو	اور تحقیق	مل چکے	بعض تمہارے	طرف	بعض کے	اور	لیا ہے انہوں نے

مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے

مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝۲۱ وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ

مِنْكُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	وَ	لَا	تَنْكِحُوْا	مَا	نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ	مِّنَ
تم سے	عہد	گاڑھا	اور	مت	نکاح کرو	اس کو جو	نکاح کیا ہے	تمہارے باپوں نے	سے

عہدِ واثق بھی لے چکی ہیں (۲۱) اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو

النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ

النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَّ	مَقْتًا
عورتوں	مگر	جو	گزرا	بیشک یہ	ہے	بے حیائی	اور	ناخوشی اللہ کی

ان سے نکاح نہ کرنا مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔ یہ نہایت بے حیائی اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات تھی۔

ع ۱۴

وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝۲۲ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ

وَسَآءَ	سَبِيْلًا	حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمْ	اُمَّهٰتُكُمْ	وَ	بَنٰتُكُمْ
اور بری	راہ ہے	حرام کی گئیں	اوپر تمہارے	مائیں تمہاری	اور	بیٹیاں تمہاری

اور بہت برا دستور تھا (۲۲) تم پہ تمہاری مائیں اور بیٹیاں

وَ اَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ

وَ	اَخَوٰتُكُمْ	وَعَمّٰتُكُمْ	وَ	خٰلٰتُكُمْ	وَبَنٰتُ	الْاَخِ	وَبَنٰتُ
اور	بہنیں تمہاری	اور پھوپھیاں تمہاری	اور	خالائیں تمہاری	اور بیٹیاں	بھائیوں کی	اور بیٹیاں

اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں

الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ

الْاُخْتِ	وَاُمَّهٰتُكُمُ	الّٰتِيْٓ	اَرْضَعْنَكُمْ	وَاَخَوٰتُكُمْ	مِّنَ
بہنوں کی	اور مائیں تمہاری	جنہوں نے	دودھ پلایا تم کو	اور بہنیں تمہاری	سے

اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں

الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ

الرَّضَاعَةِ	وَاُمَّهٰتُ	نِسَآئِكُمْ	وَ	رَبَآئِبُكُمُ	الّٰتِيْ	فِيْ
دودھ	اور مائیں	تمہاری بیبیوں کی	اور	اولاد جوروؤں کی تمہاری	جو	بیچ

اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو

حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۡ فَاِنْ لَّمْ

حُجُوْرِكُمْ	مِّنْ	نِّسَآئِكُمُ	الّٰتِيْ	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَاِنْ	لَّمْ
گودیوں تمہاری کے ہیں	سے	بیبیوں تمہاری سے	جو	صحبت کی ہے تم نے	ساتھ ان کے	پس اگر	نہیں

ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر تم نے

تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۡ وَحَلَآئِلُ

تَكُوْنُوْا	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	وَ	حَلَآئِلُ
کی تم نے	صحبت	ان سے	پس نہیں	گناہ	تم پر	اور	جوروئیں

ان کے ساتھ مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور

اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ

اَبْنَآئِكُمُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	اَصْلَابِكُمْ	وَ	اَنْ	تَجْمَعُوْا	بَيْنَ
تمہارے بیٹوں کی	جو	سے ہے	تمہاری صلب	اور	یہ کہ	اکٹھا کرو تم	درمیان

تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام

الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۲۳

الْاُخْتَيْنِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
دو بہنوں کے	مگر	جو	گزرا	بے شک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان

ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔ بے شک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۲۳

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ

وَّ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ	النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	كِتٰبَ	اللّٰهِ
اور	بیاہی ہوئی	میں سے	عورتوں	مگر	جن کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	لکھ دیا	اللہ نے

اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آ جائیں (یہ حکم) اللہ نے تم کو

عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

عَلَيْكُمْ	وَ	اُحِلَّ	لَكُمْ	مَّا	وَرَآءَ	ذٰلِكُمْ	اَنْ	تَبْتَغُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ
اوپر تمہارے	اور	حلال کیا گیا	واسطے تمہارے	جو کچھ	سوائے	اس کے ہے	یہ کہ	طلب کرو	بدلے اپنے مالوں کے

لکھ دیا ہے۔ اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان

مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ

مُّحْصِنِيْنَ	غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ	فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهٖ	مِنْهُنَّ	فَاٰتُوْهُنَّ
قید میں رکھنے والے	نہ	پانی ڈالنے والے	پس جو مال کہ	فائدہ اٹھایا ہے تم نے	بدلے اس کے	ان میں سے	پس دو ان کو

سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ شہوت رانی۔ تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان

اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ

اُجُوْرَهُنَّ	فَرِيْضَةً	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	تَرٰضَيْتُمْ	بِهٖ
جو مقرر کیا ہے واسطے ان کے	موافق مقرر کے	اور	نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بیچ اس چیز کے کہ	رضامند ہو تم	ساتھ اس کے

کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو۔ اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر

مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

مِنْ بَعْدِ	الْفَرِيْضَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَسْتَطِعْ
پیچھے	مقرر کرنے کے	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور	جو کوئی	نہ	رکھے

کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (۲۴) اور جو شخص تم

مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ

مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ	يَّنْكِحَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	فَمِنْ	مَّا	مَلَكَتْ
تم میں سے	مقدور	یہ کہ	نکاح کرے	بیبیوں	ایمان والیوں سے	پس اس چیز سے	کہ	مالک ہوئے ہیں

سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں ہی سے

اَیۡمَانُکُمۡ مِّنۡ فَتَیٰتِکُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰہُ اَعۡلَمُ بِاِیۡمَانِکُمۡ ؕ

اَیۡمَانُکُمۡ	مِّنۡ	فَتَیٰتِکُمُ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	وَ	اللّٰہُ	اَعۡلَمُ	بِاِیۡمَانِکُمۡ
داہنے ہاتھ تمہارے	سے	لونڈیوں تمہاری	ایمان والیوں سے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ایمان تمہارے کو

جو تمہارے قبضے میں آ گئی ہوں (نکاح کر لے)۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔

بَعۡضُکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَانۡکِحُوۡہُنَّ بِاِذۡنِ اَہۡلِہِنَّ

بَعۡضُکُمۡ	مِّنۡۢ	بَعۡضٍ	فَانۡکِحُوۡہُنَّ	بِاِذۡنِ	اَہۡلِہِنَّ
بعض تمہارے	سے ہیں	بعض	پس نکاح کرو ان سے	ساتھ حکم	ان کے مالکوں کے

تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو

وَ اٰتُوۡہُنَّ اُجُوۡرَہُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ مُحۡصَنٰتٍ غَیۡرَ مُسٰفِحٰتٍ

وَ	اٰتُوۡہُنَّ	اُجُوۡرَہُنَّ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	مُحۡصَنٰتٍ	غَیۡرَ	مُسٰفِحٰتٍ
اور	دو ان کو	مہر ان کا	ساتھ اچھی طرح کے	قید میں رکھی ہوئیں	نہ	بدکاری کرنے والیاں

اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کرو بشرطیکہ عفیفہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں

وَّ لَا مُتَّخِذٰتِ اَخۡدَانٍ ۚ فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ فَاِنۡ اَتَیۡنَ بِفَاحِشَۃٍ

وَّ	لَا	مُتَّخِذٰتِ	اَخۡدَانٍ	فَاِذَاۤ	اُحۡصِنَّ	فَاِنۡ	اَتَیۡنَ	بِفَاحِشَۃٍ
اور	نہ	پکڑنے والیاں	چھپے یار	پس جب	نکاح میں آ ئیں	پس اگر	کریں	بے حیائی

اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح میں آ کر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں

فَعَلَیۡہِنَّ نِصۡفُ مَا عَلَی الۡمُحۡصَنٰتِ مِنَ الۡعَذَابِ ؕ ذٰلِکَ لِمَنۡ

فَعَلَیۡہِنَّ	نِصۡفُ	مَا	عَلَی	الۡمُحۡصَنٰتِ	مِنَ	الۡعَذَابِ	ذٰلِکَ	لِمَنۡ
پس اوپر ان کے ہے	آدھا	اس چیز کا کہ	اوپر	بی بیوں کے ہے	سے	عذاب	یہ	واسطے اس شخص کے جو کہ

تو جو سزا آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) کے لیے ہے اس کی آدھی ان کو (دی جائے)۔ یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس

خَشِیَ الۡعَنَتَ مِنۡکُمۡ ؕ وَ اَنۡ تَصۡبِرُوۡا خَیۡرٌ لَّکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ

خَشِیَ	الۡعَنَتَ	مِنۡکُمۡ	وَ	اَنۡ	تَصۡبِرُوۡا	خَیۡرٌ	لَّکُمۡ	وَ	اللّٰہُ	غَفُوۡرٌ
ڈرے	بدکاری سے	تم میں سے	اور	یہ کہ	صبر کرو تم	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور	اللہ	بخشنے والا

شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لیے بہت اچھا ہے۔ اور اللہ بخشنے والا

ع

رَحِيمٌ ﴿٢٥﴾ يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ

رَحِيمٌ	يُرِيدُ	اللّٰهُ	لِيُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَ	يَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ	الَّذِينَ	مِنْ
مہربان ہے	ارادہ کرتا ہے	اللہ	تاکہ بیان کرے	واسطے تمہارے	اور	ہدایت کرے تم کو	راہیں	ان لوگوں کی جو	سے تھے

مہربان ہے (۲۵) اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں

قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللّٰهُ يُرِيدُ أَنْ

قَبْلِكُمْ	وَ	يَتُوبَ	عَلَيْكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	وَ	اللّٰهُ	يُرِيدُ	أَنْ
پہلے تم	اور	پھر آئے	اوپر تمہارے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	اللہ	ارادہ کرتا ہے	یہ کہ

کے طریقے بتائے اور تم پر مہربانی کرے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (۲۶) اور اللہ تو چاہتا ہے

يَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۖ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا

يَتُوبَ	عَلَيْكُمْ	وَ	يُرِيدُ	الَّذِينَ	يَتَّبِعُونَ	الشَّهَوَاتِ	أَنْ	تَمِيلُوا
پھر آئے	اوپر تمہارے	اور	ارادہ کرتے ہیں	وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں	خواہشوں کی	یہ کہ	جھک جاؤ تم

کہ تم پر مہربانی کرے اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے راستے سے

مَيْلًا عَظِيمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ

مَيْلًا	عَظِيمًا	يُرِيدُ	اللّٰهُ	أَنْ	يُخَفِّفَ	عَنْكُمْ	وَ	خُلِقَ	الْإِنْسَانُ
جھک جانا	بڑا	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	ہلکا کرے	تم سے	اور	پیدا کیا گیا ہے	انسان

بھٹک کر دور جا پڑو (۲۷) اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان (طبعاً) کمزور پیدا

ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

ضَعِيفًا	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَأْكُلُوا	أَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
ضعیف	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	کھاؤ	مال اپنے	آپس میں

ہوا ہے (۲۸) مومنو ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں

بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا

بِالْبَاطِلِ	إِلَّا	أَنْ	تَكُونَ	تِجَارَةً	عَنْ تَرَاضٍ	مِّنْكُمْ	وَ	لَا	تَقْتُلُوا
ساتھ ناحق کے	مگر	یہ کہ	ہووے	سوداگری	رضامندی	تمہاری سے	اور	مت	قتل کرو

اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو

اَنۡفُسَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ عُدۡوَانًا

اَنۡفُسَكُمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمۡ	رَحِيۡمًا	وَ	مَنۡ	يَّفۡعَلۡ	ذٰلِكَ	عُدۡوَانًا
آپس میں اپنے کو	بے شک	اللہ	ہے	ساتھ تمہارے	مہربان	اور	جو کوئی	کرے	یہ	تعدی

ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے ﴿۲۹﴾ اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے گا

وَّظُلۡمًا فَسَوۡفَ نُصۡلِيۡهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿۳۰﴾ اِنۡ

وَّ	ظُلۡمًا	فَسَوۡفَ	نُصۡلِيۡهِ	نَارًا	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيۡرًا	اِنۡ
اور	ظلم	پس البتہ	داخل کریں گے ہم اسکو	آگ میں	اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اگر

ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے۔ اور یہ اللہ کو آسان ہے ﴿۳۰﴾ اگر تم بڑے

تَجۡتَنِبُوۡا كَبَآئِرَ مَا تُنۡهَوۡنَ عَنۡهُ نُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَنُدۡخِلۡكُمۡ

تَجۡتَنِبُوۡا	كَبَآئِرَ	مَا	تُنۡهَوۡنَ	عَنۡهُ	نُكَفِّرۡ	عَنۡكُمۡ	سَيِّاٰتِكُمۡ	وَنُدۡخِلۡكُمۡ
بچو گے تم	بڑے گناہوں سے	جو	منع کیے جاتے ہو تم	اس سے	دور کریں گے ہم	تم سے	برائیاں تمہاری	اور داخل کریں گے ہم تم کو

بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے

مُّدۡخَلًا كَرِيۡمًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَتَمَنَّوۡا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى

مُّدۡخَلًا	كَرِيۡمًا	وَ	لَا	تَتَمَنَّوۡا	مَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ	بِهٖ	بَعۡضَكُمۡ	عَلٰى
جگہ	عزت کی میں	اور	مت	آرزو کرو تم	اس چیز کی کہ	بزرگی دی ہے	اللہ نے	ساتھ اس کے	بعضے تمہارے کو	اوپر

مکانوں میں داخل کریں گے ﴿۳۱﴾ اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے

بَعۡضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا اكۡتَسَبُوۡا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا

بَعۡضٍ	لِلرِّجَالِ	نَصِيۡبٌ	مِّمَّا	اكۡتَسَبُوۡا	وَ	لِلنِّسَآءِ	نَصِيۡبٌ	مِّمَّا
بعض کے	واسطے مردوں کے	حصہ ہے	اس چیز سے کہ	کماتے ہیں	اور	واسطے عورتوں کے	حصہ ہے	اس چیز سے کہ

اس کی ہوس مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب جو انہوں نے کیے۔ اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب

اكۡتَسَبۡنَ ؕ وَسۡـَٔلُوا اللّٰهَ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىۡءٍ

اكۡتَسَبۡنَ	وَسۡـَٔلُوا	اللّٰهَ	مِنۡ	فَضۡلِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ	شَىۡءٍ
کماتی ہیں	اور سوال کرو	اللہ	سے	فضل اس کا	بے شک	اللہ	ہے	ہر	چیز کا

ہے جو انہوں نے کیے۔ اور اللہ سے اس کا فضل (و کرم) مانگتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے

عَلِيْمًا ﴿۳۳﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ

عَلِيْمًا	وَ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ
جاننے والا	اور	واسطے ہر شخص کے	مقرر کیے ہیں ہم نے	وارث	اس چیز سے کہ	چھوڑ گئے	ماں باپ	اور	قرابتی

واقف ہے ﴿۳۳﴾ اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تو (حق داروں میں تقسیم کردو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کردیے ہیں

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى

وَ	الَّذِيْنَ	عَقَدَتْ	اَيْمَانُكُمْ	فَاٰتُوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى
اور	جن کو کہ	گرہ باندھی	داہنے ہاتھ تمہارے نے	پس دو تم ان کو	حصہ ان کا	بے شک	اللہ	ہے	اوپر

اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ بیشک ہر چیز اللہ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ

كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدًا	اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوْنَ	عَلَى	النِّسَآءِ	بِمَا	فَضَّلَ
ہر	چیز کے	گواہ	مرد	قائم رہنے والے ہیں	اوپر	عورتوں کے	بسبب اسکے کہ	بزرگی دی

کے سامنے ہے ﴿۳۳﴾ مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ نے بعض کو

اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	وَّ	بِمَآ	اَنْفَقُوْا	مِنْ	اَمْوَالِهِمْ
اللہ نے	بعضے ان کے کو	اوپر	بعض کے	اور	بسبب اس کے کہ	خرچ کرتے ہیں	سے	مالوں اپنے

بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لیے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ

فَالصّٰلِحٰتُ	قٰنِتٰتٌ	حٰفِظٰتٌ	لِّلْغَيْبِ	بِمَا	حَفِظَ	اللّٰهُ	وَ	الّٰتِيْ
پس نیک بخت عورتیں	فرمانبردار ہیں	نگہبانی کرنے والی ہیں	بیچ غائب کے	ساتھ	محافظت	اللہ کے	اور	جو عورتیں کہ

تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں کی

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ

تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ	فَعِظُوْهُنَّ	وَاهْجُرُوْهُنَّ	فِي	الْمَضَاجِعِ
ڈرتے ہو تم	ان کی چڑھائی سے	پس نصیحت کرو ان کو	اور چھوڑ دو ان کو	بیچ	خوابگاہ کے

نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر ان کے ساتھ سونا ترک کردو

وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	اضْرِبُوْهُنَّ	فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ	فَلَا	تَبْغُوْا	عَلَيْهِنَّ	سَبِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	مارو ان کو	پس اگر	وہ مانیں تمہاری	تو مت	ڈھونڈو	اوپر ان کے	راہ	بے شک	اللہ

اور اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زد و کوب کرو۔ اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بےشک اللہ

كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ

كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيْرًا	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا	مِّنْ
ہے	بلند تر	بڑا	اور	اگر	ڈرو تم	خلاف سے	درمیان ان دونوں کے	پس مقرر کرو	ایک منصف	سے

سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے (۳۴) اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں

اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ

اَهْلِهٖ	وَ	حَكَمًا	مِّنْ	اَهْلِهَا	اِنْ	يُّرِيْدَآ	اِصْلَاحًا	يُّوَفِّقِ	اللّٰهُ
مرد کے لوگوں میں	اور	ایک منصف	سے	عورت کے لوگوں میں	اگر	ارادہ کریں	صلح کروانے	توفیق دے گا	اللہ

سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کرا دینی چاہیں گے تو خدا ان میں موافقت پیدا کر

بَيْنَهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا

بَيْنَهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	خَبِيْرًا	وَ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا	تُشْرِكُوْا
درمیان ان دونوں کے	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	خبردار	اور	عبادت کرو تم	اللہ کی	اور	مت	شریک کرو

دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے (۳۵) اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو

بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

بِهٖ شَيْـًٔا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَّ	بِذِی الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى
ساتھ اس کے کسی چیز کو	اور	ساتھ ماں باپ کے	احسان کرو	اور	ساتھ قرابت والوں کے	اور	یتیموں کے

شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ

وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْجَارِ	ذِی الْقُرْبٰى	وَالْجَارِ	الْجُنُبِ	وَ	الصَّاحِبِ
اور	فقیروں کے	اور	ہمسائے	قرابت والے کے	اور ہمسائے	اجنبی کے	اور	صحبت رکھنے والے کے

اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں)

بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

بِالْجَنْۢبِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	وَمَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ
کروٹ پر	اور	مسافر کے	اور جن کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	بے شک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا

اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کیساتھ احسان کرو کہ اللہ (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے

مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۣ ۙ﴿۳۶﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرَا	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ
اس شخص کو کہ	ہے	تکبر کرنے والا	شیخی کرنے والا	وہ لوگ جو	بخیلی کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو

والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿۳۶﴾ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا

بِالْبُخْلِ	وَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	اَعْتَدْنَا
بخیلی کا	اور	چھپاتے ہیں	وہ چیز کہ	دی ہے ان کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے	اور	تیار کیا ہے ہم نے

بخل سکھائیں اور جو (مال) اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کے رکھیں۔ اور ہم نے ناشکروں

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	رِئَآءَ
واسطے کافروں کے	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور	وہ لوگ جو کہ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنا	دکھانے کو

کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾ اور خرچ بھی کریں تو (اللہ کے لیے نہیں بلکہ) لوگوں کے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ

النَّاسِ	وَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	لَا	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	مَنْ	يَّكُنِ
لوگوں کے	اور	نہیں	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	نہ	ساتھ دن	آخرت کے	اور	جو کوئی	ہووے

دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روز آخرت پر۔ (ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی

الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

الشَّيْطٰنُ	لَهٗ	قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا	وَمَاذَا	عَلَيْهِمْ	لَوْ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
شیطان	واسطے اسکے	ہم نشین	پس برا ہے	ہم نشین	اور کیا ہے	اوپر ان کے	اگر	ایمان لائیں	ساتھ اللہ کے

شیطان ہوا تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ برا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِهِمْ	عَلِيْمًا
اور	دن	آخرت کے	اور	خرچ کریں	اس میں سے	دیا ان کو	اللہ نے	اور	ہے	اللہ	ساتھ ان کے	جاننے والا

لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے تو ان کا کیا نقصان ہوتا اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے (۳۹)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	وَ	اِنْ	تَكُ	حَسَنَةً	يُّضٰعِفْهَا
بے شک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	ایک ذرے کے برابر	اور	اگر	ہووے	نیکی	دوگنا کرے گا اس کو

اللہ کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی (کی) ہوگی تو اس کو دوچند کرے گا

وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ

وَيُؤْتِ	مِنْ	لَّدُنْهُ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	فَكَيْفَ	اِذَا	جِئْنَا	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ
اور دے گا	سے	اپنے پاس	ثواب	بڑا	پس کیسی ہوگی	جب	لائیں گے ہم	سے	ہر	امت

اور اپنے ہاں سے اجر عظیم بخشے گا (۴۰) بھلا اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے احوال

بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ

بِشَهِيْدٍ	وَ	جِئْنَا	بِكَ	عَلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	شَهِيْدًا	يَوْمَئِذٍ	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ
ایک گواہی دینے والا	اور	لائیں گے ہم	تجھ کو	اوپر	ان کے	گواہ	اس دن	آرزو کریں گے	وہ لوگ

بتانے والے کو بلائیں گے اور تم کو ان لوگوں کا (حال بتانے کو) گواہ طلب کریں گے (۴۱) اس روز کافر اور پیغمبر کے

كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ

كَفَرُوْا	وَ	عَصَوُا	الرَّسُوْلَ	لَوْ	تُسَوّٰى	بِهِمُ	الْاَرْضُ	وَ	لَا	يَكْتُمُوْنَ
کافر ہوئے	اور	نافرمانی کی	رسول کی	کاش کہ	برابر کی جاوے	ساتھ ان کے	زمین	اور	نہ	چھپا سکیں گے

نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش ان کو زمین میں مدفون کر کے مٹی برابر کر دی جاتی اور اللہ سے کوئی بات

اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ

اللّٰهَ	حَدِيْثًا	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْتُمْ
اللہ سے	کچھ بات	اے لوگو	ایمان لائے ہو	مت قریب جاؤ	نماز کے	اور	جب تم

چھپا نہیں سکیں گے (۴۲) مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے

ع

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ

سُكٰرٰى	حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَ	لَا جُنُبًا	اِلَّا	عَابِرِىْ	سَبِيْلٍ
نشے میں مست	یہاں تک کہ	جانو تم	کہ کیا	کہتے ہو تم	اور	نہ جنابت سے	مگر	گزرنے والے ہو	راہ کے

(نہ) نگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک غسل (نہ) کرلو۔

حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ

حَتّٰى	تَغْتَسِلُوْا	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	اَوْ جَآءَ	اَحَدٌ
یہاں تک کہ	نہالو	اور	اگر	ہو تم	بیمار	یا	اوپر	سفر کے	یا آئے	کوئی ایک

ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے جارہے ہو (اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کرسکو تو تیمم کرکے نماز پڑھ لو) اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے

مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا

مِّنْكُمْ	مِّنَ	الْغَآئِطِ	اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا
تم میں سے	سے	جائے ضرور	یا	صحبت کرو تم	عورتوں سے	پس نہ	پاؤ تم	پانی	پس قصد کرو تم

کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

صَعِيْدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَاَيْدِيْكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
مٹی	پاک کا	پس پونچھ لو	ساتھ اپنے منہ کے	اور ہاتھوں اپنے کے	بیشک	اللہ	ہے

پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کرکے تیمم) کرلو۔ بیشک اللہ

عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

عَفُوًّا	غَفُوْرًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ
معاف کرنیوالا	بخشنے والا	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	دیے گئے	ایک حصہ	سے	کتاب

معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے (۴۳) بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا

يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

يَشْتَرُوْنَ	الضَّلٰلَةَ	وَيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ
خریدتے ہیں	گمراہی کو	اور ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	بھٹک جاؤ تم	راہ سے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے

کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ (۴۴) اور اللہ تمہارے

بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۫ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ

بِاَعْدَآئِكُمْ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	نَصِيْرًا	مِنَ	الَّذِيْنَ
تمہارے دشمنوں کو	اور	کافی ہے	اللہ	دوست	اور	کافی ہے	اللہ	مدد دینے والا	سے	وہ لوگ جو

دشمنوں سے خوب واقف ہے ۔ اور اللہ ہی کافی کارساز ہے اور کافی مددگار ہے (۴۵) اور یہ جو یہودی ہیں ان

هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ	مَّوَاضِعِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا
یہودی ہیں	بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	سے	جگہوں ان کی	اور	کہتے ہیں	سنا ہم نے	اور	نہ مانا ہم نے

میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ

وَاسْمَعْ	غَيْرَ	مُسْمَعٍ	وَ	رَاعِنَا	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَ	طَعْنًا	فِي	الدِّيْنِ
اور سن	نہ	سنایا جائے	اور	راعنا	پیچ دے کر	زبانوں اپنی کو	اور	طعن کر کر	میں	دین کے

اور سنیے نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کرتے وقت) راعنا کہتے ہیں

وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَاسْمَعْ	وَ	انْظُرْنَا	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
اور	اگر	بیشک وہ	کہتے	سنا ہم نے	اور	مانا ہم نے	اور سن	اور	نظر کر ہم پر	البتہ ہوتا	بہتر	واسطے ان کے

اور اگر (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اسمع اور (راعنا کی جگہ) انظرنا (کہتے) تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت درست ہوتی

وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

وَ	اَقْوَمَ	وَ	لٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور	بہت سیدھا	اور	لیکن	لعنت کی ان پر	اللہ نے	سبب کفر ان کے	پس نہیں	ایمان لاتے ہیں	مگر	تھوڑے	اے لوگو جو

لیکن اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں (۴۶)

اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا	بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ
دیئے گئے ہو	کتاب	ایمان لاؤ	ساتھ اس چیز کے	اتاری ہم نے	تصدیق کرنے والی	واسطے اس چیز کے	ساتھ تمہارے ہے	پہلے اس سے

کتاب والو ایمان لے آؤ قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے منہوں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح

اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ

اَنْ	نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا	فَنَرُدَّهَا	عَلٰٓى	اَدْبَارِهَآ	اَوْ نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّآ
کہ	ہم مٹا ڈالیں	موہنوں کو	پس پھیر دیں انکو	اوپر	ان کی پیٹھ کے	یا لعنت کریں ان کو	جیسا کہ	لعنت کیا کے

لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی، ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی

اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ

اَصْحٰبَ السَّبْتِ	وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَغْفِرُ
ہفتے والوں کو	اور	ہے	کام	اللہ کا	کیا گیا	بے شک	اللہ	نہیں	بخشتا

ہے ایمان لے آؤ۔ اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا (۴۷) اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا

اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ

اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرُ	مَا دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ
یہ کہ	شریک لایا جائے	ساتھ اس کے	اور	بخشتا ہے	سوائے	اس کے	جس کو	چاہتا ہے	اور	جو کوئی	شریک لائے

کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے اور جس نے اللہ کا

بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ

بِاللّٰهِ	فَقَدِ	افْتَرٰٓى	اِثْمًا	عَظِيْمًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ
ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	باندھ لیا اس نے	گناہ	بڑا	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کی کہ	پاک کہتے ہیں

شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا (۴۸) کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ

اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ

اَنْفُسَهُمْ	بَلِ	اللّٰهُ	يُزَكِّيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا	اُنْظُرْ
جانوں اپنی کو	بلکہ	اللہ	پاک کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور نہ	ظلم کیے جائیں گے	ایک تاگے کے برابر	دیکھ

کہتے ہیں۔ (نہیں) بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا (۴۹) دیکھو

كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ اَلَمْ

كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	كَفٰى	بِهٖٓ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا	اَلَمْ
کیوں کر	باندھتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	کافی ہے	اس کو	ایک گناہ	ظاہر	کیا نہیں

یہ اللہ پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے ہیں۔ اور یہی گناہ صریح کافی ہے (۵۰) بھلا تم

ع

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ

تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْجِبْتِ
دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	دیے گئے ہیں	ایک حصہ	سے	کتاب	یقین لاتے ہیں	ساتھ بتوں کے

نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں

وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ

وَالطَّاغُوْتِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هٰٓؤُلَآءِ	اَهْدٰى	مِنَ	الَّذِيْنَ
اور شیطان کے	اور	کہتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے	کافر ہوئے	یہ لوگ	سیدھے ہوتے ہیں	سے	راہ ان لوگوں کی سے

اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے

اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ

اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	يَّلْعَنِ	اللّٰهُ	فَلَنْ
ایمان لائے	راہ کر	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	لعنت کی ان کو	اللہ نے	اور	جس کو	لعنت کی	اللہ نے	پس ہرگز نہ

رستے پر ہیں ﴿۵۱﴾ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا

تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ

تَجِدَ لَهٗ	نَصِيْرًا	اَمْ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّنَ	الْمُلْكِ	فَاِذًا	لَّا	يُؤْتُوْنَ
پاوے گا تو واسطے اس کے	مددگار	کیا	واسطے ان کے	حصہ ہے	سے	بادشاہی	پس جب	نہ	دیں گے وہ

کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ﴿۵۲﴾ کیا ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے (تو) لوگوں کو تل برابر بھی

النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ

النَّاسَ	نَقِيْرًا	اَمْ	يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى	مَآ	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ
لوگوں کو	کھجور کے شگاف برابر	یا	حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	اوپر	اس چیز کے کہ	دیا ہے ان کو	اللہ نے	سے

نہ دیں گے ﴿۵۳﴾ یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد

فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا

فَضْلِهٖ	فَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اٰلَ	اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	مُّلْكًا
فضل اپنے	پس تحقیق	دی ہم نے	اولاد	ابراہیم کو	کتاب	اور	حکمت	اور	دی ہم نے ان کو	بادشاہی

کرتے ہیں۔ تو ہم نے خاندان ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم

عَظِيمًا ﴿٥٤﴾ فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُم مَّن صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ

عَظِيمًا	فَمِنْهُم	مَّنْ	آمَنَ	بِهِ	وَ	مِنْهُم	مَّن	صَدَّ	عَنْهُ	وَكَفَىٰ
بڑی	پس ان میں سے بعض	وہ ہیں جو	ایمان لائے	ساتھ اس کے	اور	ان میں سے بعض	وہ ہیں جو	باز رہے	اس سے	اور کافی ہے

تو ان میں سے بعض تو اس کتاب پر ایمان لے آئے اور بعض اس سے رکے (ہی) رہے اور (نہ ماننے والوں کے جلانے کو)

بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ﴿٥٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا

بِجَهَنَّمَ	سَعِيرًا	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِنَا	سَوْفَ	نُصْلِيهِمْ	نَارًا
دوزخ	جلتا ہوا	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ ہماری آیتوں کے	عنقریب	داخل کریں گے ہم ان کو	آگ میں

دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے ۝ جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُم بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا

كُلَّمَا	نَضِجَتْ	جُلُودُهُم	بَدَّلْنَاهُمْ	جُلُودًا	غَيْرَهَا	لِيَذُوقُوا
جب	گل جائیں گی	کھالیں ان کی	بدل دیں گے ہم ان کو	کھالیں	سوائے ان کے	تاکہ چکھیں

جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ (ہمیشہ)

الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٥٦﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الْعَذَابَ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَزِيزًا	حَكِيمًا	وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا
عذاب	بے شک	اللہ	ہے	غالب	حکمت والا	اور	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے

عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ۝ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک

الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

الصَّالِحَاتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِن	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ
اچھے	ابھی داخل کریں گے ہم ان کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں

کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَّهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ

خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	لَّهُمْ	فِيهَا	أَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَ	نُدْخِلُهُمْ
ہمیشہ رہنے والے	بیچ ان کے	ہمیشہ	واسطے ان کے	بیچ اس کے	بیبیاں ہیں	پاک کی ہوئی	اور	داخل کریں گے ہم ان کو

وہ ان میں ابدالآباد رہیں گے وہاں ان کے لیے پاک بیبیاں ہیں اور ان کو ہم گھنے سائے

ع ۸

ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ

ظِلًّا	ظَلِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تُؤَدُّوا	الْاَمٰنٰتِ	اِلٰٓى	اَهْلِهَا
چھاؤں	سایہ دار میں	بے شک	اللہ	حکم دیتا ہے تم کو	یہ کہ	تم ادا کرو	امانتیں	طرف	ان کے اہل کے

میں داخل کریں گے (۵۷) اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو

وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا

وَ	اِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	اَنْ	تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ	اِنَّ	اللّٰهَ	نِعِمَّا
اور	جب	تم فیصلہ کرو	درمیان	لوگوں کے	یہ کہ	تم فیصلہ کرو	ساتھ انصاف کے	بے شک	اللہ	خوب ہے

اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت

يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

يَعِظُكُمْ	بِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
وہ جو نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اس کے	بے شک	اللہ	ہے	سننے والا	دیکھنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

کرتا ہے بے شک اللہ سنتا (اور) دیکھتا ہے (۵۸) مومنو! اللہ اور اس کے

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ

اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	اُولِي	الْاَمْرِ	مِنْكُمْ	فَاِنْ
فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور	فرمانبرداری کرو	رسول کی	اور	صاحب	حکومت کی	تم میں سے	پس اگر

رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی اور اگر

تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

تَنَازَعْتُمْ	فِيْ	شَيْءٍ	فَرُدُّوْهُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ
جھگڑو تم	بیچ	کسی چیز کے	پس پھیر دو اس کو	طرف	اللہ کے	اور	رسول کے	اگر	ہو تم	ایمان لاتے

کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ۧ اَلَمْ تَرَ اِلَى

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى
ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ	بہتر ہے	اور اچھا	انجام میں	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف

طرف رجوع کرو یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے (۵۹) کیا تم نے ان لوگوں کو

ع

إِحْسَانًا وَّتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾ أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ ق

إِحْسَانًا	وَّتَوْفِيقًا	أُولَٰٓئِكَ	الَّذِينَ	يَعْلَمُ	اللَّهُ	مَا	فِي	قُلُوبِهِمْ
احسان	اور موافقت کرنی	یہ	لوگ ہیں کہ	جانتا ہے	اللہ	جو کچھ کہ	بیچ	انکے دلوں کے ہے

تو بھلائی اور موافقت تھا ﴿٦٢﴾ ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس کو (خوب) جانتا ہے۔

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾

فَأَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	عِظْهُمْ	وَ	قُل	لَّهُمْ	فِي	أَنفُسِهِمْ	قَوْلًا	بَلِيغًا
پس منہ پھیر لے	ان سے	اور	نصیحت کر ان کو	اور	کہہ	واسطے انکے	بیچ	ان کے دلوں کے	بات	اثر کر نیوالی

تم ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں ﴿٦٣﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ

وَمَآ	أَرْسَلْنَا	مِن	رَّسُولٍ	إِلَّا	لِيُطَاعَ	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَ	لَوْ	أَنَّهُمْ	إِذ
اور نہیں	بھیجا ہم نے	کوئی	پیغمبر	مگر	واسطے اسکے فرمانبرداری کی جائے	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	اگر	یہ لوگ	جب

اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لیے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ

ظَّلَمُوٓا أَنفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ

ظَّلَمُوٓا	أَنفُسَهُمْ	جَآءُوكَ	فَاسْتَغْفَرُوا	اللَّهَ	وَاسْتَغْفَرَ	لَهُمُ
ظلم کریں	جانوں اپنی کو	آ ئیں تیرے پاس	تو بخشش مانگیں	اللہ سے	اور بخشش مانگیں	واسطے ان کے

جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول اللہ بھی ان کے لیے

الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ

الرَّسُولُ	لَوَجَدُوا	اللَّهَ	تَوَّابًا	رَّحِيمًا	فَلَا وَرَبِّكَ	لَا	يُؤْمِنُونَ
رسول	البتہ پاویں گے	اللہ کو	پھر آنے والا	مہربان	پس قسم ہے تیرے رب کی	نہیں	ایمان لاویں گے

بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے ﴿٦٤﴾ تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب

حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ

حَتَّىٰ	يُحَكِّمُوكَ	فِيمَا	شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	لَا	يَجِدُوا	فِي	أَنفُسِهِمْ
یہاں تک کہ	منصف جانیں تجھی کو	بیچ اس چیز کے کہ	جھگڑا پڑے	درمیان ان کے	پھر	نہ	پائیں	بیچ	اپنے نفسوں کے

تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں

حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ

حَرَجًا	مِّمَّا	قَضَيْتَ	وَ	يُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا	وَ	لَوْ	اَنَّا	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	اَنِ
تنگی	بیچ اس چیز کے کہ	حکم کرے تو	اور	مان لیں	مان لیتے کر	اور	اگر	ہم	لکھ دیتے	اوپر ان کے	یہ کہ

بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے ﴿۶۵﴾ اور اگر ہم انہیں حکم دیتے

اقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ

اقْتُلُوْا	اَنْفُسَكُمْ	اَوِ	اخْرُجُوْا	مِنْ	دِيَارِكُمْ	مَّا	فَعَلُوْهُ	اِلَّا	قَلِيْلٌ
مار ڈالو	جانوں اپنی کو	یا	نکل جاؤ	سے	گھروں اپنے	نہیں	کرتے اس کو	مگر	تھوڑے

کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا

مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

مِّنْهُمْ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا	يُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
ان میں سے	اور	اگر	یہ وہ	کریں	جو کچھ	نصیحت دیے جاتے ہیں	ساتھ اس کے	البتہ ہوتا	بہتر	واسطے ان کے

کرتے۔ اور اگر یہ نصیحت پر کاربند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور (دین میں) زیادہ

وَّاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾

وَ	اَشَدَّ	تَثْبِيْتًا	وَ	اِذًا	لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ	لَّدُنَّآ	اَجْرًا	عَظِيْمًا
اور	زیادہ تر ہوتا	ثابت رکھنے میں	اور	اس وقت	البتہ دیتے ہم ان کو	سے	اپنے پاس	ثواب	بڑا

ثابت قدمی کا موجب ہوتا ﴿۶۶﴾ اور ہم ان کو اپنے ہاں سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے ﴿۶۷﴾

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ
اور البتہ دکھاتے ہم ان کو	راہ	سیدھی	اور	جو کوئی	فرمانبرداری کرے	اللہ کی	اور رسول کی

اور سیدھا رستہ بھی دکھاتے ﴿۶۸﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	النَّبِيّٖنَ	وَالصِّدِّيْقِيْنَ
پس یہ لوگ	ساتھ	ان لوگوں کے ہیں کہ	نعمت کی ہے	اللہ نے	اوپر ان کے	سے	پیغمبروں میں	اور صدیقوں سے

وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق

وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ

وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	حَسُنَ	اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا	ذٰلِكَ
اور	شہیدوں سے	اور	صالحوں سے	اور	اچھے ہیں	یہ لوگ	رفیق	یہ

اور شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے (۶۹) یہ

الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ع

الْفَضْلُ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	عَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
فضل ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	کافی ہے	اللہ	جاننے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اللہ کا فضل ہے۔ اور اللہ جاننے والا کافی ہے (۷۰) مومنو! (جہاد کے لیے) ہتھیار

خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَ اِنَّ مِنْكُمْ

خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ	اَوِ	انْفِرُوْا	جَمِيْعًا	وَ	اِنَّ	مِنْكُمْ
لو	بچاؤ اپنا	پس نکلو	متفرق	یا	نکلو	اکٹھے	اور	بے شک	تم میں سے

لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو (۷۱) اور تم میں کوئی ایسا بھی

لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ

لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ	فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالَ	قَدْ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيَّ	اِذْ
البتہ وہ شخص ہے	کہ دیر کرتے ہیں	پس اگر	پہنچ جاتی ہے تم کو	مصیبت	کہتا ہے	تحقیق	انعام کیا	اللہ نے	اوپر میرے	جس وقت کہ

ہے کہ (عمداً) دیر لگاتا ہے پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ

لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ

لَمْ	اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا	وَ	لَئِنْ	اَصَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ
نہ	ہوا میں	ساتھ ان کے	موجود	اور	اگر	پہنچ جاتا ہے تم کو	فضل	طرف سے	اللہ کی	البتہ کہتا ہے

میں ان میں موجود نہ تھا (۷۲) اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا

كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا

كَاَنْ	لَّمْ	تَكُنْ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ	يّٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَاَفُوْزَ	فَوْزًا
گویا کہ	نہ	تھی	درمیان تمہارے	اور	درمیان اس کے	دوستی	اے کاش	ہوتا میں	ساتھ ان کے	پس کامیاب ہوتا	کامیابی

تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم

عَظِيمًا ۝ فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

عَظِيمًا	فَلْيُقَاتِلْ	فِي	سَبِيلِ	اللّٰهِ	الَّذِينَ	يَشْرُونَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا
بڑی	پس چاہیے کہ لڑیں	بیچ	راہ	اللہ کے	وہ لوگ کہ	بیچتے ہیں	زندگانی	دنیا کو

حاصل ہو گا ۝ تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو

بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ

بِالْاٰخِرَةِ	وَمَنْ	يُّقَاتِلْ	فِي	سَبِيلِ	اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ	اَوْ	يَغْلِبْ	فَسَوْفَ
بدلے آخرت کے	اور جو کوئی	لڑے	بیچ	راہ	اللہ کے	پس مارا جاوے	یا	غالب آئے	پس البتہ

چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب

نُؤْتِيهِ اَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

نُؤْتِيهِ	اَجْرًا	عَظِيمًا	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُقَاتِلُونَ	فِي	سَبِيلِ	اللّٰهِ
دیں گے ہم اس کو	ثواب	بڑا	اور	کیا ہے	تم کو	نہ	لڑو	بیچ	راہ	اللہ کے

اس کو بڑا ثواب دیں گے ۝ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ

وَ	الْمُسْتَضْعَفِينَ	مِنَ	الرِّجَالِ	وَ	النِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ	الَّذِينَ	يَقُولُونَ
اور	واسطے ناتوانوں کے	سے	مردوں میں	اور	عورتوں سے	اور لڑکوں سے	وہ جو	کہتے ہیں

اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ	اَهْلُهَا	وَ	اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ
اے رب ہمارے	نکال ہم کو	سے	اس	شہر	ظلم کرنیوالے ہیں	رہنے والے اس کے	اور	کر	واسطے ہمارے	سے

کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيرًا ۝ اَلَّذِينَ اٰمَنُوا

لَّدُنْكَ	وَلِيًّا	وَ	اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	نَصِيرًا	اَلَّذِينَ	اٰمَنُوا
نزدیک اپنے	دوست	اور	کر	واسطے ہمارے	سے	نزدیک اپنے	مددگار	جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں

ہمارا حامی بنا اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما ۝ جو مومن ہیں

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ
لڑتے ہیں	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	لڑتے ہیں	بیچ	راہ

وہ تو اللہ کے لیے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لیے لڑتے ہیں

الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ

الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْٓا	اَوْلِيَآءَ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّ	كَيْدَ	الشَّيْطٰنِ	كَانَ
بتوں کے	پس لڑو	دوستوں	شیطان کے سے	بیشک	مکر	شیطان کا	ہے

سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا داؤ بودا

ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا

ضَعِيْفٌ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَقِيْمُوا
بودا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں سے کہ	کہا گیا	واسطے ان کے	بند رکھو	ہاتھوں اپنوں کو	اور	قائم رکھو

ہوتا ہے (۷۶) بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
نماز کو	اور دو	زکوۃ	پس جب	لکھا گیا	اوپر ان کے	لڑنا	ناگہاں	ایک فرقہ	ان میں سے

پڑھتے اور زکوۃ دیتے رہو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ

يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ	اللّٰهِ	اَوْ	اَشَدَّ	خَشْيَةً	وَقَالُوْا	رَبَّنَا	لِمَ
ڈرتے ہیں	لوگوں سے	جیسا ڈرنا چاہیے	اللہ سے	یا	زیادہ	ڈرنا	اور کہتے ہیں	اے رب ہمارے	کیوں

لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بڑبڑانے لگے کہ اے پروردگار تو نے

كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ

كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ	لَوْ	لَآ	اَخَّرْتَنَآ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	قُلْ	مَتَاعُ
لکھ دیا تو نے	اوپر ہمارے	لڑنا	کیوں	نہ	ڈھیل دی ہم کو	تک	ایک وقت	قریب کے	کہہ	فائدہ

ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ دنیا کا

ع

الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ

الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ	وَالْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقٰى	وَ	لَا	تُظْلَمُوْنَ
دنیا کا	تھوڑا ہے	اور آخرت	بہتر ہے	واسطے اس کے جو کہ	پرہیزگاری کرتا ہے	اور	نہ	ظلم کیے جاؤ گے تم

فائدہ بہت تھوڑا ہے۔ اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کے لیے (نجات) آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی

فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ

فَتِيْلًا	اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ	الْمَوْتُ	وَ	لَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ	بُرُوْجٍ
تاگے برابر	جہاں کہیں	ہو تم	پالے گی تم کو	موت	اور	اگرچہ	ہو تم	بیچ	برجوں

ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۷۷﴾ (اے جہاد سے ڈرنے والو) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے

مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ

مُّشَيَّدَةٍ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	حَسَنَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
بلند کے	اور اگر	پہنچتی ہے ان کو	بھلائی	کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک	اللہ کے

محلوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ

وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ	عِنْدِكَ	قُلْ	كُلٌّ	مِّنْ	عِنْدِ
اور	اگر	پہنچتی ہیں ان کو	برائی	کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک تیرے	کہہ	ہر ایک ہے	سے	نزدیک

اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمد ﷺ تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے کہہ دو کہ (رنج و راحت) سب اللہ

اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ

اللّٰهِ	فَمَالِ	هٰٓؤُلَآءِ	الْقَوْمِ	لَا	يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا	مَآ
اللہ کے	پس کیا ہے واسطے	اس	قوم کے کہ	نہیں	نزدیک	کہ سمجھیں	بات	جو

ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے ﴿۷۸﴾ (اے آدم زاد)

اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ

اَصَابَكَ	مِنْ	حَسَنَةٍ	فَمِنَ	اللّٰهِ	وَ	مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ	سَيِّئَةٍ
پہنچتی ہے تجھ کو	سے	بھلائی	پس طرف سے	اللہ کے ہے	اور	جو	پہنچتی ہے تجھ کو	سے	برائی

تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامت اعمال کی)

فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

فَمِنْ	نَّفْسِكَ	وَ	اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
پس طرف سے	جان تیری کے	اور	بھیجا ہم نے تجھ کو	واسطے لوگوں کے	پیغمبر	اور	کافی ہے	اللہ

وجہ سے ہے۔ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو لوگوں (کی ہدایت) کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ اور اس بات کا اللہ ہی

شَهِيْدًا ۝ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ

شَهِيْدًا	مَنْ	يُّطِعِ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	اَطَاعَ	اللّٰهَ	وَ	مَنْ	تَوَلّٰى	فَمَآ
گواہ (۷۹)	جو کوئی	کہا مانے	رسول کا	پس تحقیق	کہا مانا اس نے	اللہ کا	اور	جو کوئی	منہ پھیرے	پس نہیں

گواہ کافی ہے (۷۹) جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو

اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ

اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَ	يَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ	فَاِذَا	بَرَزُوْا	مِنْ
بھیجا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	نگہبان	اور	کہتے ہیں	فرمانبرداری ہے	پس جب	باہر نکلتے ہیں	سے

اے پیغمبر تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا (۸۰) اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ (آپ کی) فرمانبرداری (دل سے منظور) ہے لیکن جب

عِنْدِكَ بَيَّتَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۭ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا

عِنْدِكَ	بَيَّتَ	طَاۗىِٕفَةٌ	مِّنْهُمْ	غَيْرَ	الَّذِيْ	تَقُوْلُ	وَاللّٰهُ	يَكْتُبُ	مَا
تیرے پاس	مشورت کرتی ہے رات کو	ایک جماعت	ان میں سے	سوائے	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	اور اللہ	لکھتا ہے	جو

تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ اور جو مشورے یہ کرتے

يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
مشورت کرتے ہیں	پس منہ پھیر لے	ان سے	اور	بھروسہ کر	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ

ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔ تو ان کا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی

وَكِيْلًا ۝ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ

وَكِيْلًا	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	وَ	لَوْ	كَانَ	مِنْ	عِنْدِ	غَيْرِ	اللّٰهِ
کام بنانے والا (۸۱)	کیا پس نہیں	غور کرتے	قرآن میں	اور	اگر	ہوتا	سے	نزدیک	سوائے	اللہ کے

کافی کارساز ہے (۸۱) بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا

لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ

لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا	وَ	اِذَا	جَآءَهُمْ	اَمْرٌ	مِّنَ	الْاَمْنِ
البتہ پاتے	بیچ اس کے	اختلاف	بہت	اور	جب	آتی ہے ان کے پاس	بات	کوئی	امن کی

تو اس میں بہت سا اختلاف پاتے (۸۲) اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی

اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ

اَوِ	الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ	وَ	لَوْ	رَدُّوْهُ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	وَ	اِلٰٓى	اُولِي	الْاَمْرِ
یا	خوف کی	پھیلاتے ہیں	اس کو	اور	اگر	پھیرتے اس کو	طرف	رسول کے	اور	طرف	صاحبوں	حکم کے

کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے

مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	مِنْهُمْ	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
ان میں سے	البتہ جان لیتے اس کو	وہ لوگ	تحقیق کرتے ہیں اس کو	ان میں سے	اور اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ	الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	فَقَاتِلْ	فِيْ
اوپر تمہارے	اور رحمت اس کی	البتہ پیروی کرتے تم	شیطان کی	مگر	تھوڑے	پس لڑ	بیچ

نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب شیطان کے پیرو ہو جاتے (۸۳) تو (اے محمد ﷺ)

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	تُكَلَّفُ	اِلَّا	نَفْسَكَ	وَ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسَى
راہ	اللہ کے	نہیں	تکلیف دی جاتی تو	مگر	جان تیری کی	اور	رغبت دلا	ایمان والوں کو	نزدیک ہے

تم اللہ کی راہ میں لڑو تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو اور مومنوں کو بھی ترغیب دو قریب ہے

اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ

اللّٰهُ	اَنْ	يَّكُفَّ	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	اللّٰهُ	اَشَدُّ	بَاْسًا	وَ	اَشَدُّ
اللہ	یہ کہ	بند کرے	لڑائی	ان لوگوں کی	جو کافر ہیں	اور	اللہ	بہت سخت ہے	لڑائی میں	اور	بہت سخت ہے

کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے

تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ

تَنْكِيْلًا	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	حَسَنَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	نَصِيْبٌ	مِّنْهَا
سزا دینے میں	جو کوئی	سفارش کرے	سفارش	اچھی	ہوگا	واسطے اس کے	حصہ	اس میں سے

سے بہت سخت ہے ﴿۸۴﴾ جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا۔

وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

وَ	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	سَيِّئَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	كِفْلٌ	مِّنْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اور	جو کوئی	سفارش کرے	سفارش	بری	ہوگا	واسطے اس کے	حصہ	اس میں سے	اور	ہے	اللہ

اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	مُّقِيْتًا	وَ	اِذَا	حُيِّيْتُمْ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ
اوپر	ہر	چیز کے	نگہبان	اور	جب	دعا دیئے جاؤ	ساتھ دعا کے	پس دعا دو	تم ساتھ بہتر کے

پر قدرت رکھتا ہے ﴿۸۵﴾ اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جواب میں) تم اس سے بہتر (کلمے)

مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ

مِنْهَآ	اَوْ	رُدُّوْهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	حَسِيْبًا	اَللّٰهُ
اس سے	یا	پھیر دو اسی کو	بے شک	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	حساب لینے والا	اللہ

سے (اسے) دعا دو یا انہیں لفظوں سے دعا دو۔ بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ﴿۸۶﴾ اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ وَمَنْ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	وَمَنْ
نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	البتہ اکٹھا کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	بیچ اس کے	اور کون شخص

(وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں تم سب کو ضرور جمع کرے گا

اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ

اَصْدَقُ	مِنَ	اللّٰهِ	حَدِيْثًا	فَمَا	لَكُمْ	فِى	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ	وَ	اللّٰهُ
بہت سچا ہے	سے	اللہ	بات میں	پس کیا ہے	واسطے تمہارے	بیچ	منافقوں کے	دو فرقے ہو رہے ہیں	اور	اللہ نے

اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟ ﴿۸۷﴾ تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہو حالانکہ اللہ نے

ع

اَرْکَسَهُمْ بِمَا کَسَبُوْا ؕ اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ

اَرْکَسَهُمْ	بِمَا	کَسَبُوْا	اَتُرِیْدُوْنَ	اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ
اوندھا کر دیا	بسبب اس کے جو	کمایا انہوں نے	کیا تم چاہتے ہو	یہ کہ	راہ پر لاؤ	جس کو	گمراہ کیا	اللہ نے	اور	جس کو

ان کو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے اس کو رستے پر لے آؤ اور جس شخص کو

یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِیْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَکْفُرُوْنَ کَمَا کَفَرُوْا

یُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ لَهٗ	سَبِیْلًا	وَدُّوْا	لَوْ	تَکْفُرُوْنَ	کَمَا	کَفَرُوْا
گمراہ کرے	اللہ	تو ہرگز نہ	پاؤ گے تم اس کے لئے	راہ	دوست رکھتے ہیں	کاش کہ تم	کافر ہو جاؤ	جیسے کہ	کافر ہوئے وہ

اللہ گمراہ کرے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے ﴿۸۸﴾ وہ تو یہی چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی طرح) تم بھی کافر ہو

فَتَکُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِیَآءَ حَتّٰی یُهَاجِرُوْا فِیْ

فَتَکُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	اَوْلِیَآءَ	حَتّٰی	یُهَاجِرُوْا	فِیْ
پس ہو جاؤ تم سب	برابر	پس نہ	پکڑو	ان میں سے	دوست	یہاں تک کہ	وطن چھوڑ آئیں	بیچ

کر (سب) برابر ہو جاؤ تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ

سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ

سَبِیْلِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَخُذُوْهُمْ	وَ	اقْتُلُوْهُمْ	حَیْثُ
راہ	اللہ کے	پس اگر	پھر جائیں	پس پکڑو ان کو	اور	مار ڈالو ان کو	جہاں

چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا اگر (ترک وطن کو) قبول نہ کریں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿۸۹﴾ اِلَّا

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	وَلِیًّا	وَّ	لَا	نَصِیْرًا	اِلَّا
پاؤ تم ان کو	اور	نہ	پکڑو	ان میں سے	دوست	اور	نہ	مددگار	مگر

قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ ﴿۸۹﴾ مگر

الَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ اِلٰی قَوْمٍۭ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَهُمْ مِّیْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْکُمْ

الَّذِیْنَ	یَصِلُوْنَ	اِلٰی	قَوْمٍ	بَیْنَکُمْ	وَبَیْنَهُمْ	مِّیْثَاقٌ	اَوْ	جَآءُوْکُمْ
جو لوگ	ملتے ہیں	طرف	اس قوم کے	درمیان تمہارے	اور درمیان ان کے	عہد ہے	یا	آئیں تمہارے پاس

جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں

حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ

خَصِرَتْ	صُدُوْرُهُمْ	اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ	وَ	لَوْ
رک گئے ہیں	سینے ان کے	اس سے کہ	لڑیں تم سے	یا	لڑیں	قوم اپنی سے	اور	اگر

کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس آجائیں (تو احتراز ضروری نہیں) اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ

شَآءَ	اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ	فَاِنِ	اعْتَزَلُوْكُمْ	فَلَمْ
چاہتا	اللہ نے	البتہ مسلط کر دیتا ان کو	اوپر تمہارے	پس البتہ لڑتے تم سے	پس اگر	ایک طرف ہو جائیں تم سے	پھر نہ

اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور

يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ

يُقَاتِلُوْكُمْ	وَاَلْقَوْا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	فَمَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ
لڑیں تم سے	اور ڈالیں	طرف تمہاری	صلح	پس نہیں	کی	اللہ نے	واسطے تمہارے	اوپر ان کے

لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لیے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل

سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا

سَبِيْلًا	سَتَجِدُوْنَ	اٰخَرِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّاْمَنُوْكُمْ	وَ	يَاْمَنُوْا
راہ	البتہ پاؤ گے تم	اور دوسرے لوگ	ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	امن میں رہیں تم سے	اور	امن میں رہیں

مقرر نہیں کی (۹۰) تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے

قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ

قَوْمَهُمْ	كُلَّمَا	رُدُّوْٓا	اِلَى	الْفِتْنَةِ	اُرْكِسُوْا	فِيْهَا	فَاِنْ	لَّمْ	يَعْتَزِلُوْكُمْ
قوم اپنی سے	جب بھی	پھیرے جاتے ہیں	طرف	فساد کی	اوندھے کیے جاتے ہیں	بیچ اس کے	پس اگر	نہ	ایک طرف ہوں تم سے

بھی امن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) کنارہ کشی نہ کریں

وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ

وَ	يُلْقُوْٓا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	وَيَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ	وَ	اقْتُلُوْهُمْ
اور	نہ ڈالیں	طرف تمہاری	صلح	اور نہ روکیں	ہاتھ اپنے	پس پکڑو ان کو	اور	مار ڈالو ان کو

اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں

ع ۹

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾

حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ	اُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا
جہاں	پاؤ تم ان کو	اور	یہ لوگ	کیا ہے ہم نے	واسطے تمہارے	اوپر ان کے	غلبہ	ظاہر

پاؤ قتل کر دو۔ ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لیے سند صریح مقرر کر دی ہے ﴿۹۱﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ

وَ	مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	اَنْ	يَّقْتُلَ	مُؤْمِنًا	اِلَّا	خَطَـًٔا	وَ	مَنْ	قَتَلَ
اور	نہیں	ہے	واسطے مومن کے	یہ کہ	قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	انجانی سے	اور	جو کوئی	مار ڈالے

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔ اور جو بھول کر بھی

مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ

مُؤْمِنًا	خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَّ	دِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖٓ
مسلمان کو	انجانی سے	پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان	اور	خون بہا	سونپی ہوئی	طرف	اسکے لوگوں کی

مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔

اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اِلَّآ	اَنْ	يَّصَّدَّقُوْا	فَاِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ	عَدُوٍّ لَّكُمْ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
مگر	یہ کہ	خیرات کر دیں	پس اگر	ہووے	سے	اس قوم کے	دشمن ہیں واسطے تمہارے	اور	وہ	مومن ہے

ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے)۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَ	اِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ
پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان کا	اور	اگر	ہووے	سے	اس قوم کے	درمیان تمہارے	اور	درمیان اسکے

تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ

مِّيْثَاقٌ	فَدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ	وَ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ
عہد ہے	پس خون بہا	سونپی ہوئی	طرف	اسکے لوگوں کے	اور	آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان کا	پس جو کوئی	نہ

صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو

يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
پائے	پس روزے ہیں	دو مہینے کے	پے در پے	توبہ	طرف سے	اللہ کی	اور	ہے	اللہ

وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لیے) ہے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	مَنْ	يَّقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ
جاننے والا	حکمت والا	اور	جو کوئی	مار ڈالے	مسلمان کو	جان کر	پس سزا اس کی	دوزخ ہے

(اور) بڑی حکمت والا ہے (۹۲) اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے

خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

خٰلِدًا	فِيْهَا	وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَ	لَعَنَهٗ	وَ	اَعَدَّ	لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا
ہمیشہ رہنے والا	بیچ اس کے	اور	غضب	اللہ کا	اوپر اس کے	اور	لعنت کی اس کو	اور	تیار کر رکھا ہے	اور واسطے اس کے	عذاب	بڑا

جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور اللہ اس پر غضب ناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کیلئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے (۹۳)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جس وقت	چلو تم	بیچ	راہ	اللہ کے	پس تحقیق کر لو	اور	مت	کہو

مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم سے

لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ

لِمَنْ	اَلْقٰۤى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا	تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ
واسطے اس کے	ڈالے	طرف تمہاری	سلام علیکم	نہیں ہے تو	مسلمان	چاہتے ہو تم	اسباب	زندگانی

سلام علیک کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ اور اس سے تمہاری غرض یہ ہے کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل

الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ

الدُّنْيَا	فَعِنْدَ	اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	فَمَنَّ
دنیا کا	پس نزدیک	اللہ کے	غنیمتیں	بہت ہیں	اسی طرح	تھے تم	اس سے	پہلے	پس احسان کیا

کرو۔ سو اللہ کے نزدیک بہت سی غنیمتیں ہیں۔ تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم

اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾

اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا
اللہ نے	اوپر تمہارے	پس تحقیق کرلو	بے شک	اللہ	ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	خبردار

پر احسان کیا تو (آئندہ) تحقیق کرلیا کرو۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے ﴿۹۴﴾

لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ

لَا	يَسْتَوِى	الْقٰعِدُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِى	الضَّرَرِ
نہیں	برابر ہوتے	بیٹھ رہنے والے	سے	مسلمانوں	سوائے	صاحبان	ضرر کے

جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ

وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ	فِىْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فَضَّلَ	اللّٰهُ
اور	جہاد کرنے والوں کو	بیچ	راہ	اللہ کے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور اپنی جانوں کے	بزرگی دی	اللہ نے

اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مال اور جان

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا

الْمُجٰهِدِيْنَ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ	دَرَجَةً	وَ	كُلًّا
جہاد کرنے والوں کو	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے	درجے میں	اور	ہر ایک کو

سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور (گو)

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَفَضَّلَ	اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ
وعدہ دیا	اللہ نے	اچھا	اور بزرگی دی	اللہ نے	جہاد کرنے والوں کو	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے

نیک وعدہ سب سے ہے۔ لیکن اجر عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اَجْرًا	عَظِيْمًا	دَرَجٰتٍ	مِّنْهُ	وَ	مَغْفِرَةً	وَّ	رَحْمَةً	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
ثواب	بڑا	درجے	اپنی طرف سے	اور	بخشش	اور	مہربانی	اور	ہے	اللہ

فضیلت بخشی ہے ﴿۹۵﴾ (یعنی) اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
بخشنے والا	مہربان	بے شک	جو لوگ کہ	قبض کرتے ہیں ان کو	فرشتے	کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں	جانوں اپنی کو

(اور) مہربان ہے(۹۶) جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں

قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ

قَالُوْا	فِيْمَ	كُنْتُمْ	قَالُوْا	كُنَّا	مُسْتَضْعَفِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ
کہتے ہیں	کس چیز میں تھے	تھے تم	کہتے ہیں	تھے ہم	ناتواں	بیچ	اس زمین کے	کہتے ہیں فرشتے	کیا نہ

تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔

تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۭ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ

تَكُنْ	اَرْضُ	اللّٰهِ	وَاسِعَةً	فَتُهَاجِرُوْا	فِيْهَا	فَاُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ
تھی	زمین	اللہ کی	کشادہ	پس وطن چھوڑ جاتے	بیچ اس کے	پس یہ لوگ	رہنے کی جگہ ان کی

فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۭ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ

جَهَنَّمُ	وَسَآءَتْ	مَصِيْرًا	اِلَّا	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ	الرِّجَالِ
دوزخ ہے	اور بری ہے جگہ	پھر جانے کی	مگر	ناتواں	سے	مردوں

دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے(۹۷) ہاں جو مرد اور عورتیں

وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ

وَالنِّسَآءِ	وَ	الْوِلْدَانِ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	حِيْلَةً	وَ	لَا	يَهْتَدُوْنَ
اور عورتوں سے	اور	لڑکوں سے	نہیں	کر سکتے	حیلہ	اور	نہیں	پاتے

اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ

سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا

سَبِيْلًا	فَاُولٰٓئِكَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّعْفُوَ	عَنْهُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا
راہ	پس یہ لوگ	بہت جلد	اللہ	یہ کہ	معاف کرے	ان سے	اور ہے	اللہ	معاف کرنے والا

جانتے ہیں(۹۸) قریب ہے کہ اللہ ان کو معاف کر دے۔ اور اللہ معاف کرنے والا

غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَ مَنْ یُّهَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ

غَفُوْرًا	وَ	مَنْ	یُّهَاجِرْ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	یَجِدْ	فِی	الْاَرْضِ
بخشنے والا	اور	جو کوئی	وطن چھوڑ جائے	بیچ	راہ	اللہ کے	پائے گا	بیچ	زمین کے

(اور) بخشنے والا ہے (۹۹) اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی

مُرٰغَمًا كَثِیْرًا وَّسَعَةً ؕ وَ مَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَی اللّٰهِ

مُرٰغَمًا	كَثِیْرًا	وَّسَعَةً	وَ	مَنْ	یَّخْرُجْ	مِنْ	بَیْتِهٖ	مُهَاجِرًا	اِلَی	اللّٰهِ
جگہ	بہت	اور کشادگی	اور	جو کوئی	نکلے	سے	گھر اپنے	وطن چھوڑ کر	طرف	اللہ کی

جگہ اور کشائش پائے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت

وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

وَ	رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	یُدْرِكْهُ	الْمَوْتُ	فَقَدْ	وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَی	اللّٰهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اور	اسکے رسول کے	پھر	پالے اس کو	موت	پس تحقیق	پڑا	ثواب اس کا	اوپر	اللہ کے	اور	ہے	اللہ

کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۰۰﴾ وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ

غَفُوْرًا	رَّحِیْمًا	وَ	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِی	الْاَرْضِ	فَلَیْسَ	عَلَیْكُمْ
بخشنے والا	مہربان	اور	جس وقت	چلو تم	بیچ	زمین کے	پس نہیں	اوپر تمہارے

بخشنے والا مہربان ہے (۱۰۰) اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں

جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَكُمُ

جُنَاحٌ	اَنْ	تَقْصُرُوْا	مِنَ	الصَّلٰوةِ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	یَّفْتِنَكُمُ
گناہ	یہ کہ	قصر کرو تم	سے	نماز میں	اگر	ڈرو تم	یہ کہ	فتنے میں ڈالیں تم کو

کہ نماز کو کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِیْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَ اِذَا كُنْتَ

الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	اِنَّ	الْكٰفِرِیْنَ	كَانُوْا	لَكُمْ	عَدُوًّا	مُّبِیْنًا	وَ	اِذَا	كُنْتَ
وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	بے شک	کافر	ہیں	واسطے تمہارے	دشمن	ظاہر	اور	جس وقت	ہوتے تم

دیں گے۔ بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں (۱۰۱) اور (اے پیغمبر) جب

فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ

فِيْهِمْ	فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآىِٕفَةٌ	مِّنْهُمْ	مَّعَكَ
بیچ ان کے	پس قائم کرے	واسطے ان کے	نماز	پس چاہیے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت	ان میں سے	ساتھ تیرے

تم ان (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی ایک

وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآىِٕكُمْ ۠

وَلْيَاْخُذُوْٓا	اَسْلِحَتَهُمْ	فَاِذَا	سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا	مِنْ وَّرَآىِٕكُمْ
اور چاہیے کہ لے لیں	ہتھیار اپنے	پس جب	سجدہ کریں	پس چاہیے کہ ہو جائیں	پیچھے تمہارے

جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں

وَلْتَاْتِ طَآىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا

وَلْتَاْتِ	طَآىِٕفَةٌ	اُخْرٰى	لَمْ	يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا	مَعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْا
اور چاہیے کہ آئے	ایک جماعت	اور	کہ نہیں	نماز پڑھی انہوں نے	پس وہ نماز پڑھیں	ساتھ تمہارے	اور	چاہیے کہ لے لیں

پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (ان کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر

حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ

حِذْرَهُمْ	وَ	اَسْلِحَتَهُمْ	وَدَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	تَغْفُلُوْنَ	عَنْ
بچاؤ اپنا	اور	ہتھیار اپنے	دوست رکھتے ہیں	جو لوگ	کافر ہیں	کاش کہ	غافل ہو تم	سے

تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر اس گھات میں ہیں

اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ

اَسْلِحَتِكُمْ	وَ	اَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً	وَّاحِدَةً
ہتھیار اپنے	اور	اسباب اپنے سے	پس جھک آویں	اوپر تمہارے	جھک آنا	یکبارگی

کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ

وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ	كَانَ	بِكُمْ	اَذًى	مِّنْ	مَّطَرٍ	اَوْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَنْ
اور	نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	اگر	ہو	تم کو	ایذا	سے	مینہ	یا	ہو تم	بیمار	یہ کہ

اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں

تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

تَضَعُوْٓا	اَسْلِحَتَكُمْ	وَ	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ
رکھ دو تم	ہتھیار اپنے	اور	پکڑ لو	بچاؤ اپنا	بے شک	اللہ نے	تیار کیا ہے	واسطے کافروں کے

کہ ہتھیار اتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا۔ اللہ نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب

عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا

عَذَابً	مُّهِيْنً	فَاِذَا	قَضَيْتُمُ	الصَّلٰوةَ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	قِيٰمً	وَّقُعُوْدًا
عذاب	رسوا کرنے والا	پس جب	پوری کر چکو	نماز	پس یاد کرو	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے

تیار کر رکھا ہے۔ پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو یاد

وَّعَلٰي جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ

وَ	عَلٰي	جُنُوْبِكُمْ	فَاِذَا	اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ
اور	اوپر	کروٹوں اپنی کے	پس جب	آرام پاؤ تم	پس قائم کرو	نماز کو	بیشک	نماز

کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بیشک نماز کا

كَانَتْ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَاۗءِ الْقَوْمِ ۭ

كَانَتْ	عَلَي	الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبً	مَّوْقُوْتً	وَ	لَا	تَهِنُوْا	فِي	ابْتِغَاۗءِ	الْقَوْمِ
ہے	اوپر	مومنوں کے	لکھی ہوئی	وقت مقرر کی ہوئی	اور	نہ	سستی کرو	بیچ	ڈھونڈنے	قوم کے

مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔ اور کفار کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّھُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ

اِنْ	تَكُوْنُوْا	تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّھُمْ	يَاْلَمُوْنَ	كَمَا	تَاْلَمُوْنَ	وَ	تَرْجُوْنَ	مِنَ
اگر	ہو تم	درد کھینچتے	پس بے شک وہ بھی	درد کھینچتے ہیں	جیسے کہ	درد کھینچتے ہو تم	اور	امید رکھتے ہو تم	سے

اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی

اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

اللّٰهِ	مَا	لَا	يَرْجُوْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمً	حَكِيْمً	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ
اللہ	جو کچھ کہ	نہ	امید رکھتے وہ	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	بیشک	نازل کیا ہم نے	طرف تیری

امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے۔ (اے پیغمبر) ہم نے تم پر

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ

الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِمَآ	اَرٰىكَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَكُنْ
کتاب	ساتھ حق کے	تا کہ حکم کرے تو	درمیان	لوگوں کے	ساتھ اس چیز کے کہ	دکھلا دیا ہے تجھ کو	اللہ	اور	مت	ہو

سچی کتاب نازل کی ہے تا کہ اللہ کی ہدایت کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو اور (دیکھو) دغابازوں

لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۙ‏ ﴿۱۰۵﴾ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

لِّلْخَآئِنِيْنَ	خَصِيْمًا	وَّاسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا
خیانت کرنے والوں کی طرف سے	جھگڑنے والا	اور بخشش مانگ	اللہ سے	بے شک	اللہ	ہے	بخشنے والا

کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا ﴿۱۰۵﴾ اور اللہ سے بخشش مانگنا بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ۚ‏ ﴿۱۰۶﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

رَّحِيْمًا	وَ	لَا	تُجَادِلْ	عَنِ	الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
مہربان	اور	مت	جھگڑ تو	طرف سے	ان لوگوں کے کہ	خیانت کرتے ہیں	جانوں اپنی کو	بے شک	اللہ

مہربان ہے ﴿۱۰۶﴾ اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں ان کی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ

لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۚ‏ ﴿۱۰۷﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ

لَا	يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	خَوَّانًا	اَثِيْمًا	يَّسْتَخْفُوْنَ	مِنَ	النَّاسِ
نہیں	دوست رکھتا	اس شخص کو جو	ہے	خیانت کرنے والا	گنہگار	چھپتے ہیں	سے	لوگوں

خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا ﴿۱۰۷﴾ یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں

وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ

وَ	لَا	يَسْتَخْفُوْنَ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ	هُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ	مَا	لَا	يَرْضٰى	مِنَ
اور	نہیں	چھپ سکتے	سے	اللہ	اور	وہ	ساتھ ان کے ہے	جب وقت	مصلحت کرتے ہیں	وہ چیز کہ	نہیں	پسند کرتا	سے

چھپتے حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو وہ ان کے ساتھ ہوا

الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ

الْقَوْلِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا	هٰۤاَنْتُمْ	هٰۤؤُلَآءِ	جٰدَلْتُمْ
بات	اور	ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں وہ	گھیرنے والا	ہاں تم	وہ لوگ ہو کہ	جھگڑے کیے تم نے

کرتا ہے۔ اور اللہ ان کے (تمام) کاموں پر احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۱۰۸﴾ بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں

عَنۡهُمۡ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۟ فَمَنۡ یُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنۡهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ اَمۡ

عَنۡهُمۡ	فِی	الۡحَیٰوةِ	الدُّنۡیَا	فَمَنۡ	یُّجَادِلُ	اللّٰهَ	عَنۡهُمۡ	یَوۡمَ	الۡقِیٰمَةِ	اَمۡ
انکی طرف سے	بیچ	زندگانی	دنیا کے	پس کون	جھگڑے گا	اللہ سے	انکی طرف سے	دن	قیامت کے	یا

تو ان کی طرف سے بحث کر لیتے ہو۔ قیامت کو ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا

مَّنۡ یَّكُوۡنُ عَلَیۡهِمۡ وَكِیۡلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنۡ یَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا اَوۡ یَظۡلِمۡ نَفۡسَهٗ

مَّنۡ	یَّكُوۡنُ	عَلَیۡهِمۡ	وَكِیۡلًا	وَ	مَنۡ	یَّعۡمَلۡ	سُوۡٓءًا	اَوۡ	یَظۡلِمۡ	نَفۡسَهٗ
کون	ہوگا	ان پر ان کے	کارساز	اور	جو کوئی	کام کرے	برا	یا	ظلم کرے	جان اپنی پر

اور کون ان کا وکیل بنے گا ﴿۱۰۹﴾ اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کرلے پھر اللہ

ثُمَّ یَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنۡ یَّكۡسِبۡ اِثۡمًا

ثُمَّ	یَسۡتَغۡفِرِ	اللّٰهَ	یَجِدِ	اللّٰهَ	غَفُوۡرًا	رَّحِیۡمًا	وَ	مَنۡ	یَّكۡسِبۡ	اِثۡمًا
پھر	بخشش مانگے	اللہ سے	پائے گا	اللہ کو	بخشنے والا	مہربان	اور	جو کوئی	کمائے	گناہ

سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا (اور) مہربان پائے گا ﴿۱۱۰﴾ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے

فَاِنَّمَا یَكۡسِبُهٗ عَلٰی نَفۡسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیۡمًا حَكِیۡمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنۡ

فَاِنَّمَا	یَكۡسِبُهٗ	عَلٰی	نَفۡسِهٖ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِیۡمًا	حَكِیۡمًا	وَ	مَنۡ
پس سوائے اسکے نہیں کہ	کرتا ہے اس کو	اوپر	اپنی جان کے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور	جو کوئی

تو اس کا وبال اسی پر ہے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۱۱﴾ اور جو

یَّكۡسِبۡ خَطِیۡٓـَٔةً اَوۡ اِثۡمًا ثُمَّ یَرۡمِ بِهٖ بَرِیۡٓــًٔا فَقَدِ احۡتَمَلَ بُهۡتَانًا

یَّكۡسِبۡ	خَطِیۡٓـَٔةً	اَوۡ	اِثۡمًا	ثُمَّ	یَرۡمِ	بِهٖ	بَرِیۡٓــًٔا	فَقَدِ	احۡتَمَلَ	بُهۡتَانًا
کمائے	کچھ خطا	یا	گناہ	پھر	تہمت لگائے	ساتھ اسکے	بے گناہ کو	پس تحقیق	اٹھا لیا اس نے	بہتان

شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متہم کر دے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ کا

وَّاِثۡمًا مُّبِیۡنًا ﴿۱۱۲﴾ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَیۡكَ وَرَحۡمَتُهٗ لَهَمَّتۡ طَّآئِفَةٌ

وَّ	اِثۡمًا	مُّبِیۡنًا	وَ	لَوۡ	لَا	فَضۡلُ	اللّٰهِ	عَلَیۡكَ	وَ	رَحۡمَتُهٗ	لَهَمَّتۡ	طَّآئِفَةٌ
اور	گناہ	ظاہر	اور	اگر	نہ	ہوتا فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے	اور	رحمت اس کی	البتہ قصد کیا تھا	ایک جماعت نے

بوجھ اپنے سر پر رکھا ﴿۱۱۲﴾ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت

الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ

الْهُدٰى	وَ	يَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيْلِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا تَوَلّٰى	وَنُصْلِهٖ
ہدایت	اور	پیروی کرے	سوا	راہ	مسلمانوں کے	متوجہ کریں گے ہم اسکو	جدھر متوجہ ہوا ہے	اور داخل کریں گے ہم اسے

اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن)

جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ

جَهَنَّمَ	وَ	سَآءَتْ	مَصِيْرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ
دوزخ میں	اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	بے شک	اللہ	نہیں	بخشتا	یہ کہ	شریک لایا جائے	ساتھ اسکے

جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے (۱۱۵) اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے

وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ

وَ	يَغْفِرُ	مَا دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	ضَلَّ
اور	بخش دیتا ہے	سوائے	اس کے	واسطے جسکے	چاہے	اور	جو کوئی	شریک مانے	ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	گمراہ ہوا

اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا

ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ

ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	اِنْ يَّدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلَّا	اِنٰثًا	وَ	اِنْ يَّدْعُوْنَ
گمراہی	دور کی	نہیں پکارتے	سوائے اس کے	مگر	عورتوں کو	اور	نہیں پکارتے

وہ رستے سے دور جا پڑا (۱۱۶) یہ جو اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی۔ اور پکارتے ہیں تو

اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ

اِلَّا	شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ	قَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ	عِبَادِكَ
مگر	شیطان	سرکش کو	لعنت کی ہے اس کو	اللہ نے	اور	کہا اس نے	البتہ لوں گا میں	سے	بندوں تیرے

شیطان سرکش ہی کو (۱۱۷) جس پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ (جو اللہ سے) کہنے لگا میں تیرے بندوں سے (غیر اللہ کی نذر دلوا کر مال کا)

نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ

نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا	وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ	وَ	لَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ
ایک حصہ	مقرر	اور البتہ گمراہ کروں گا میں ان کو	اور	آرزوئیں دلاؤں گا ان کو	اور	حکم دوں گا ان کو

ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا (۱۱۸) اور ان کو گمراہ کرتا اور امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا

فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ

فَلَيُبَتِّكُنَّ	اٰذَانَ	الْاَنْعَامِ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُغَيِّرُنَّ	خَلْقَ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ
پس وہ ضرور کاٹیں گے	کان	جانوروں کے	اور	البتہ حکم دوں گا ان کو	پس یقیناً وہ ضرور بدلیں گے	صورت بنائی ہوئی	اللہ کی	اور	جو کوئی

کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں۔ اور

يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾

يَّتَّخِذِ	الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَقَدْ	خَسِرَ	خُسْرَانًا	مُّبِيْنًا
پکڑے	شیطان کو	دوست	سوائے	اللہ کے	تو تحقیق	پایا اس نے	ٹوٹا	کھلا

جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا (۱۱۹)

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ

يَعِدُهُمْ	وَ	يُمَنِّيْهِمْ	وَ	مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا	اُولٰٓئِكَ
وعدہ دیتا ہے ان کو	اور	آرزوئیں دلاتا ہے	اور	نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر	فریب کا	یہ لوگ

وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے۔ اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے (۱۲۰) ایسے

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	اور	نہیں	پائیں گے	اس سے	بھاگنا	اور	جو لوگ	ایمان لائے

لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ وہاں سے مخلصی نہیں پا سکیں گے (۱۲۱) اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
اور	کام کیے	اچھے	ابھی داخل کریں گے ہم ان کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے

اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	وَ	مَنْ	اَصْدَقُ
نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	ہمیشہ	وعدہ ہے	اللہ کے	سچا	اور	کون ہے	سچا

ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا

مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿١٢٢﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ

مِنَ	اللّٰهِ	قِيْلًا	لَيْسَ	بِ اَمَانِيِّكُمْ	وَ	لَآ	اَمَانِيِّ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	مَنْ
سے	اللہ	بات میں	نہیں	موافق آرزو تمہاری کے	اور	نہ موافق	آرزو	اہل	کتاب کے	جو کوئی

کون ہو سکتا ہے (۱۲۲) (نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو شخص

يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا	يُّجْزَ	بِهٖ	وَ	لَا	يَجِدْ لَهٗ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا
عمل کرے	برا	بدلہ دیا جائے گا	ساتھ اس کے	اور	نہ	پائے گا واسطے اپنے	سوائے	اللہ کے	دوست

برے عمل کرے گا اسے اسی (طرح) کا بدلا دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

وَ	لَا	نَصِيْرًا	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ
اور	نہ	مددگار	اور	جو کوئی	عمل کرے	سے	اچھے	سے	مرد ہو	یا	عورت ہو	اور	وہ

اور نہ مددگار (۱۲۳) اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ

مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾ وَمَنْ

مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	نَقِيْرًا	وَ	مَنْ
ایمان والا ہو	پس یہ لوگ	داخل ہوں گے	جنت میں	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کھجور کی گٹھلی کے داغ برابر	اور	کون ہے

صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی (۱۲۴) اور اس

اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ

اَحْسَنُ	دِيْنًا	مِّمَّنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	وَّ	اتَّبَعَ	مِلَّةَ
بہتر	دین میں	اس شخص سے کہ	مطیع کرے	منہ اپنا	واسطے اللہ کے	اور	وہ	نیکی کرنے والا ہو	اور	پیروی کرے	دین

شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے حکم اللہ کو قبول کیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَاتَّخَذَ	اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي
ابراہیم	حنیف کی	اور بنایا	اللہ نے	ابراہیم کو	دوست	اور	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ

ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا (۱۲۵) اور آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾

السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	مُّحِيْطًا
آسمانوں کے	اور جو کچھ	میں	زمین کے ہے	اور	ہے	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	گھیرنے والا

اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۱۲۶﴾

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	فِي	النِّسَآءِ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِيْهِنَّ	وَمَا	يُتْلٰى
اور فتویٰ پوچھتے ہیں تجھ سے	بیچ	عورتوں کے	کہہ	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تم کو	بیچ ان کے	اور جو چیز کہ	پڑھی جاتی ہے

(اے پیغمبر) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ تم کو ان کے (ساتھ نکاح کرنے کے) معاملے

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ

عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتٰبِ	فِيْ	يَتٰمَى	النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا	كُتِبَ	لَهُنَّ
اوپر تمہارے	بیچ	کتاب کے	بیچ	حق یتیم	عورتوں کے	جن کو	نہیں	دیتے تم ان کو	جو کچھ	لکھا گیا ہے	واسطے ان کے

میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو دیتے نہیں

وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ

وَ	تَرْغَبُوْنَ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ	الْوِلْدَانِ	وَ	اَنْ
اور	رغبت کرتے ہو	یہ کہ	نکاح کرلو ان کو	اور بیچ ناتوانوں کے	سے	لڑکوں	اور	یہ کہ

اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو اور (نیز) بے چارے بے کس بچوں کے بارے میں۔ اور

تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ

تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ
تم قائم رہو	واسطے یتیموں کے	ساتھ انصاف کے	اور	جو کچھ	کرو تم	سے	بھلائی	پس تحقیق	اللہ	ہے	ساتھ اس کے

یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو

عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا

عَلِيْمًا	وَ	اِنِ	امْرَاَةٌ	خَافَتْ	مِنْ	بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا	فَلَا
جاننے والا	اور	اگر	ایک عورت	ڈرے	سے	خاوند اپنے	لڑنا	یا	منہ پھیرنا	پس نہیں

جانتا ہے ﴿۱۲۷﴾ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو

جُنَاحٌ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ

جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يُّصْلِحَا	بَيْنَهُمَا	صُلْحًا	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ
گناہ	اوپر ان دونوں کے	یہ کہ	صلح کر لیں	درمیان اپنے	صلح	اور صلح	بہتر ہے

تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں۔ اور صلح خوب (چیز) ہے۔

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

وَ	اُحْضِرَتِ	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ	وَ	اِنْ	تُحْسِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اور	حاضر کی گئی	جانیں	بخیلی پر	اور	اگر	احسان کرو	اور	پرہیزگاری کرو	پس بیشک	اللہ

اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۲۸ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ

كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	وَلَنْ	تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ
ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	خبردار	اور ہرگز نہ	کر سکو گے تم	یہ کہ	عدل کرو	درمیان

سب کاموں سے واقف ہے (۱۲۸) اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں

النِّسَاۗءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ

النِّسَاۗءِ	وَ	لَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا	تَمِيْلُوْا	كُلَّ	الْمَيْلِ	فَتَذَرُوْهَا	كَالْمُعَلَّقَةِ
عورتوں کے	اور	اگرچہ	حرص کرو تم	پس مت	جھک جاؤ تم	تمام	جھک جانا	پس چھوڑ دو ان کو	جیسے لٹکی ہوئی

کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی طرف ڈھل جاؤ اور دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں

وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۲۹ وَاِنْ

وَ	اِنْ	تُصْلِحُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَاِنْ
اور	اگر	صلح کر لو تم	اور	ڈرو	پس بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور اگر

لٹک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں موافقت کر لو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۱۲۹) اور اگر میاں بیوی (میں موافقت نہ ہو سکے)

يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۝۱۳۰

يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ	اللّٰهُ	كُلًّا	مِّنْ	سَعَتِهٖ	وَكَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا
جدا ہو جائیں دونوں	بے پروا کر دیگا	اللہ	ہر ایک کو	سے	کشائش اپنی	اور ہے	اللہ	کشائش والا	حکمت والا

اور ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کر دے گا اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) حکمت والا ہے (۱۳۰)

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَقَدْ	وَصَّيْنَا
اور	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	البتہ تحقیق	وصیت کی ہے

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور جن لوگوں کو تم سے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنِ	اتَّقُوا
ان لوگوں کو کہ	دیے گئے	کتاب	سے	پہلے تم	اور	تم کو	یہ کہ	پرہیزگاری کرو

پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور (اے محمد ﷺ) تم کو بھی ہم نے حکم تاکید کیا ہے کہ اللہ سے

اللّٰهَ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

اللّٰهَ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي
اللہ کی	اور	اگر	کفر کرو	پس بیشک	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ

ڈرتے رہو۔ اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا (۱۳۱) وَ لِلّٰهِ مَا فِي

الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي
زمین کے ہے	اور	ہے	اللہ	بے پروا	تعریف کیا گیا	اور	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ

زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ بے پروا اور سزاوار حمد و ثنا ہے (۱۳۱) اور (پھر ہم کہتے ہیں کہ) جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (۱۳۲) اِنْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	اِنْ
آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور کافی ہے	اللہ	کام بنانے والا	اگر

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کارساز کافی ہے (۱۳۲) لوگو

يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	اَيُّهَا النَّاسُ	وَيَاْتِ	بِاٰخَرِيْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
چاہے	لے جائے تم کو	اے لوگو	اور لے آئے	اوروں کو	اور	ہے	اللہ

اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور (تمہاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اس بات

عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

عَلٰى	ذٰلِكَ	قَدِيْرًا	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا
اوپر	اس کے	قادر	جو کوئی	ہے	چاہتا	ثواب	دنیا کا

پر قادر ہے ﴿۱۳۳﴾ جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا

فَعِنْدَ	اللّٰهِ	ثَوَابُ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا
پس نزدیک	اللہ کے ہے	ثواب	دنیا کا	اور آخرت کا	اور	ہے	اللہ	سننے والا

اور آخرت (دونوں) کے لیے اجر (موجود) ہیں۔ اور اللہ سنتا

بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ

ع ۱۹ ۸ ۱۲

بَصِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	بِالْقِسْطِ
دیکھنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ہو جاؤ تم	قائم رہنے والے	ساتھ انصاف کے

دیکھتا ہے ﴿۱۳۴﴾ اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لیے سچی

شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ

شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَلَوْ	عَلٰۤى	اَنْفُسِكُمْ	اَوِ	الْوَالِدَيْنِ
گواہی دینے والے	واسطے اللہ کے	اور اگرچہ	اوپر	جانوں اپنی کے ہو	یا	اوپر ماں باپ کے

گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ

وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۗ

وَالْاَقْرَبِيْنَ	اِنْ	يَّكُنْ	غَنِيًّا	اَوْ	فَقِيْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰى	بِهِمَا
اور قرابت والوں کے	اگر	ہو وہ	دولت مند	یا	فقیر	پس اللہ	بہت مہربان ہے	ساتھ ان کے

اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان کا خیرخواہ ہے۔

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا

فَلَا	تَتَّبِعُوا	الْهَوٰۤى	اَنْ تَعْدِلُوْا	وَ	اِنْ	تَلْوٗۤا	اَوْ	تُعْرِضُوْا
پس مت	پیروی کرو	خواہش کی	انصاف کرنے میں	اور	اگر	پیچ دو	یا	اعراض کرو

تو تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔ اگر تم پیچ دار شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے

فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ﴿۱۳۵﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ

فَاِنَّ	اللّٰہَ	کَانَ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِیۡرًا	یٰۤاَیُّہَا	الَّذِیۡنَ
پس بے شک	اللہ	ہے	ساتھ اس چیز کے	تم کرتے ہو	خبردار	اے	وہ جو

تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۱۳۵) مومنو! اللہ پر

اٰمَنُوۡۤا اٰمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ وَ الۡکِتٰبِ الَّذِیۡ نَزَّلَ عَلٰی

اٰمَنُوۡۤا	اٰمِنُوۡا	بِاللّٰہِ	وَرَسُوۡلِہٖ	وَ	الۡکِتٰبِ	الَّذِیۡ	نَزَّلَ	عَلٰی
ایمان لائے ہو	ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور	کتاب کے	جو	اتاری ہے	اوپر

اور اس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخر الزماں ﷺ) پر نازل کی ہے

رَسُوۡلِہٖ وَ الۡکِتٰبِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَ مَنۡ یَّکۡفُرۡ

رَسُوۡلِہٖ	وَ	الۡکِتٰبِ	الَّذِیۡۤ	اَنۡزَلَ	مِنۡ	قَبۡلُ	وَ	مَنۡ	یَّکۡفُرۡ
رسول اپنے کے	اور	کتاب کے	جو کہ	اتاری ہے	سے	پہلے اس	اور	جو کوئی	کفر کرے

اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان رکھو اور جو شخص اللہ

بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ فَقَدۡ

بِاللّٰہِ	وَ	مَلٰٓئِکَتِہٖ	وَکُتُبِہٖ	وَ	رُسُلِہٖ	وَ	الۡیَوۡمِ	الۡاٰخِرِ	فَقَدۡ
ساتھ اللہ کے	اور	اس کے فرشتوں کے	اور اس کی کتابوں کے	اور	اس کے رسولوں کے	اور	دن	آخرت کے	پس تحقیق

اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روز قیامت سے انکار کرے

ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیۡدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ثُمَّ کَفَرُوۡا ثُمَّ

ضَلَّ	ضَلٰلًۢا	بَعِیۡدًا	اِنَّ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	ثُمَّ	کَفَرُوۡا	ثُمَّ
وہ گمراہ ہوا	گمراہی	دور کی	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	پھر	کافر ہوئے	پھر

وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا (۱۳۶) جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر

اٰمَنُوۡا ثُمَّ کَفَرُوۡا ثُمَّ ازۡدَادُوۡا کُفۡرًا لَّمۡ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغۡفِرَ

اٰمَنُوۡا	ثُمَّ	کَفَرُوۡا	ثُمَّ	ازۡدَادُوۡا	کُفۡرًا	لَّمۡ	یَکُنِ	اللّٰہُ	لِیَغۡفِرَ
ایمان لائے	پھر	کافر ہو گئے	پھر	زیادہ ہوئے	کفر میں	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشے

ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو اللہ نہ تو بخشے گا

لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

لَهُمْ	وَ	لَا لِيَهْدِيَهُمْ	سَبِيْلًا	بَشِّرِ	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ
ان کو	اور	نہ ہی دکھائے گا ان کو	راہ	خوشخبری دے	منافقوں کو	ساتھ اس کے کہ	واسطے ان کے

اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا (۱۳۷) (اے پیغمبر) منافقوں (یعنی دورُخے لوگوں) کو بشارت سنا دو کہ ان کے لئے

عَذَابًا اَلِيْمَا ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

عَذَابًا	اَلِيْمًا	الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
عذاب ہے	درد دینے والا	وہ لوگ جو	پکڑتے ہیں	کافروں کو	دوست

دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے (۱۳۸) جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ

مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَيَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ	فَاِنَّ
سوائے	مومنوں کے	کیا ڈھونڈتے ہیں	پاس ان کے	عزت	پس تحقیق

دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں تو عزت

الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ؕ وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا

الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	وَ	قَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتٰبِ	اَنْ	اِذَا
عزت	واسطے اللہ کے ہے	سب	اور	تحقیق	اتارا	اوپر تمہارے	بیچ	کتاب کے	یہ کہ	جب

تو سب اللہ ہی کی ہے (۱۳۹) اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب

سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا

سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	يُكْفَرُ	بِهَا	وَ	يُسْتَهْزَاُ	بِهَا	فَلَا	تَقْعُدُوْا
سنو تم	آیتیں	اللہ کی	جھٹلایا جاتا ہے	اس کو	اور	ٹھٹھا کیا جاتا ہے	ان کا	پس مت	بیٹھو

تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جاتی ہے

مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا

مَعَهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ	حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖٓ	اِنَّكُمْ	اِذًا
ساتھ ان کے	یہاں تک کہ	بحث کریں	بیچ	بات کے	سوائے اس کے	بے شک تم	اس وقت

تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں ان کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔

مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ

مِّثْلُهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	جَامِعُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْكٰفِرِيْنَ	فِيْ
مانند ان کے ہو	بے شک	اللہ	جمع کرنے والا ہے	منافقوں کو	اور کافروں کو	بیچ

کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں

جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ۟ۙ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ

جَهَنَّمَ	جَمِيْعًا	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ	فَاِنْ	كَانَ
دوزخ کے	سب کو	وہ لوگ کہ	انتظار کرتے ہیں	ساتھ تمہارے	پس اگر	ہووے

اکٹھا کرنے والا ہے (۱۴۰) جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح

لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ

لَكُمْ	فَتْحٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	قَالُوْۤا	اَلَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ	وَ	اِنْ	كَانَ
واسطے تمہارے	فتح	طرف سے	اللہ کی	کہتے ہیں	کیا نہ	تھے ہم	ساتھ تمہارے	اور	اگر	ہو

ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو (فتح)

لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْۤا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ

لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ	قَالُوْۤا	اَلَمْ	نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ	نَمْنَعْكُمْ
واسطے کافروں کے	کچھ حصہ	کہتے ہیں	کیا نہ	غالب آئے تھے	اوپر تمہارے	اور	منع کیا تھا ہم نے تم کو

نصیب ہو تو (ان سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
سے	مسلمانوں	پس اللہ	فیصلہ کرے گا	درمیان تمہارے	دن	قیامت کے

مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں۔ تو اللہ تم میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا۔

وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۟ (۱۴۱) ع

وَ	لَنْ	يَّجْعَلَ	اللّٰهُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	سَبِيْلًا
اور	ہرگز نہ	کرے گا	اللہ	واسطے کافروں کے	اوپر	مسلمانوں کے	راہ

اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا (۱۴۱)

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ اِذَا

اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	هُوَ	خَادِعُهُمْ	وَ	اِذَا
بے شک	منافق	دھوکا دیتے ہیں	اللہ کو	اور	وہ	فریب دینے والا ہے ان کو	اور	جب

منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) اللہ کو دھوکا دیتے ہیں (یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے) وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے

قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ

قَامُوْٓا	اِلَى	الصَّلٰوةِ	قَامُوْا	كُسَالٰى	يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ
کھڑے ہوتے ہیں	طرف	نماز کے	کھڑے ہوتے ہیں	کاہلی سے	دکھاتے ہیں	لوگوں کو

اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کے دکھانے کو

وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ

وَ	لَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مُذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ
اور	نہیں	یاد کرتے	اللہ کو	مگر	تھوڑے	ادھر میں لٹکے ہیں	درمیان	اس کے

اور اللہ کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم (۱۴۲) بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں

لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ

لَآ	اِلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	لَآ	اِلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ
نہ	طرف	ان کی	اور	نہ	طرف	ان کی	اور جس کو	گمراہ کرے	اللہ	پس ہرگز نہ

نہ ان کی طرف (ہوتے ہیں) نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ بھٹکائے تو تم اس کے لیے

تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا
پائے گا تو	واسطے اس کے	راہ	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو

کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے (۱۴۳) اے اہل ایمان! مومنوں کے سوا

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ اَتُرِيْدُوْنَ

الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَتُرِيْدُوْنَ
کافروں کو	دوست	سوائے	مسلمانوں کے	کیا چاہتے ہو تم

کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ

أَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

أَنْ	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا	إِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ
یہ کہ	کرو	واسطے اللہ کے	اوپر تمہارے	غلبہ	ظاہر	بے شک	منافق

اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو (۳) کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ

فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾

فِي	الدَّرْكِ	الْأَسْفَلِ	مِنَ	النَّارِ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا
بیچ	درجے	نیچے کے	سے	آگ	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے ان کے	مددگار

دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے (۴)

إِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَأَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَأَخْلَصُوْا

إِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَأَصْلَحُوْا	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	أَخْلَصُوْا
مگر	جن لوگوں نے	توبہ کی	اور اپنی اصلاح کی	اور	مضبوط پکڑا	اللہ کو	اور	خالص کیا

ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور اللہ (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے

دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَأُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ

دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَأُولٰٓئِكَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	سَوْفَ	يُؤْتِ
اپنے دین کو	واسطے اللہ کے	پس یہ لوگ	ساتھ	مسلمانوں کے ہیں	اور	جلد	دے گا

فرمانبردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے۔ اور اللہ عنقریب

اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ أَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ

اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	أَجْرًا	عَظِيْمًا	مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ
اللہ	ایمان والوں کو	ثواب	بڑا	کیا	کرے گا	اللہ	عذاب کر کر تم کو

مومنوں کو بڑا ثواب دے گا (۶) اگر تم (اللہ کے) شکرگزار رہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ

إِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

إِنْ	شَكَرْتُمْ	وَ	اٰمَنْتُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا	عَلِيْمًا
اگر	شکر کرو گے تم	اور	ایمان لاؤ گے تم	اور	ہے	اللہ	قدردان	جاننے والا

تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدرشناس (اور) دانا ہے (۷)

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	وَكَانَ	ظُلِمَ	مَنْ	اِلَّا	مِنَ الْقَوْلِ	بِالسُّوْٓءِ	الْجَهْرَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	لَا
سب	اور ہے	ظلم کیا گیا	جو	مگر	بات سے	بری	پکار کر	اللہ	پسند کرتا	نہیں

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ (سب کچھ)

سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ

سُوْٓءٍ	عَنْ	تَعْفُوْا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	اَوْ	خَيْرًا	تُبْدُوْا	اِنْ	عَلِيْمًا	سَمِيْعًا
برائی	سے	معاف کرو	یا	چھپاؤ اس کو	یا	بھلائی	ظاہر کرو	اگر	جاننے والا	سننے والا

سنتا (اور) جانتا ہے (۱۴۸) اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا برائی سے درگزر کرو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

رُسُلِهٖ	وَ	بِاللّٰهِ	يَكْفُرُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	قَدِيْرًا	عَفُوًّا	كَانَ	اللّٰهَ	فَاِنَّ
اس کے رسولوں کے	اور	ساتھ اللہ کے	کفر کرتے ہیں	جو لوگ	بیشک	قدرت والا	بخشنے والا	ہے	اللہ	پس بیشک

تو اللہ بھی معاف کرنے والا (اور) صاحب قدرت ہے (۱۴۹) جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ

نُؤْمِنُ	يَقُوْلُوْنَ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	اللّٰهِ	بَيْنَ	يُّفَرِّقُوْا	اَنْ	يُرِيْدُوْنَ	وَ
ایمان لاتے ہیں	کہتے ہیں	اور	اس کے رسولوں کے	اور	اللہ کے	درمیان	جدائی ڈالیں	یہ کہ	ارادہ کرتے ہیں	اور

اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو

بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	بَيْنَ	يَّتَّخِذُوْا	اَنْ	وَّيُرِيْدُوْنَ	بِبَعْضٍ	نَكْفُرُ	وَّ	بِبَعْضٍ
اس کے	درمیان	پکڑیں	کہ	اور چاہتے ہیں	ساتھ بعض کے	کفر کرتے ہیں ہم	اور	ساتھ بعض کے

مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی

سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	اَعْتَدْنَا	وَ	حَقًّا	الْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	سَبِيْلًا
واسطے کافروں کے	تیار کیا ہم نے	اور	سچے	کافر	وہی ہیں	یہ لوگ	راہ

چاہتے ہیں (۱۵۰) وہ بلاشبہ کافر ہیں اور کافروں کے لیے ہم نے ذلت کا

عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۱۵۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ

عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	لَمْ	يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ
عذاب	رسوا کرنے والا	اور جو لوگ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسولوں کے	اور	نہ	جدائی ڈالی انہوں	درمیان

عذاب تیار کر رکھا ہے (۱۵۱) اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی

اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
کسی کے	ان میں سے	یہ لوگ	البتہ	دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور	ہے	اللہ

میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ

ع

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۵۲ يَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	يَسْئَلُكَ	اَهْلُ	الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ	كِتٰبًا	مِّنَ
بخشنے والا	مہربان	پوچھتے ہیں تجھ سے	اہل	کتاب کے	یہ کہ	اتار دے	اوپر ان کے	ایک کتاب	سے

بخشنے والا مہربان ہے (۱۵۲) (اے محمد ﷺ) اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان

السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ

السَّمَآءِ	فَقَدْ	سَاَلُوْا	مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ	مِنْ	ذٰلِكَ	فَقَالُوْٓا	اَرِنَا	اللّٰهَ
آسمان	پس تحقیق	سوال کیا تھا	موسیٰ سے	بڑا	سے	اس	پھر کہا تھا	دکھلا دے ہم کو	اللہ

سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں (ان سے) کہتے تھے ہمیں اللہ ظاہر (یعنی آنکھوں سے)

جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ

جَهْرَةً	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اتَّخَذُوْا	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِ
ظاہر	پس پکڑا ان کو	بجلی نے	بسبب ان کے ظلم کے	پھر	پکڑا انہوں	گائے کا بچہ	پیچھے اس کے

دکھا دو سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آ پکڑا۔ پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى

مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَعَفَوْنَا	عَنْ	ذٰلِكَ	وَاٰتَيْنَا	مُوْسٰى
کہ	آ گئیں تھیں ان کے پاس	دلیلیں	پس معاف کیا ہم نے	سے	اس	اور دیا ہم نے	موسیٰ کو

بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔ اور موسیٰ کو صریح

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ

سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَ	قُلْنَا	لَهُمُ
غلبہ	کھلا	اور	اٹھایا ہم نے	اوپر ان کے	پہاڑ	واسطے قول لینے کے ان سے	اور	کہا ہم نے	ان کو

غلبہ دیا ﴿۱۵۳﴾ اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہِ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں

ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا

ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَ	قُلْنَا	لَهُمْ	لَا	تَعْدُوْا	فِي	السَّبْتِ	وَ	اَخَذْنَا
داخل ہو	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور	کہا ہم نے	ان کو	مت	تعدی کرو	بیچ	ہفتے کے	اور	لیا ہم نے

(داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے میں) تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا

مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ

مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	وَ	كُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ
ان سے	قول	گاڑھا	پس بسبب	توڑنے ان کے	قول اپنے کو	اور	بسبب ان کے کفر کے	ساتھ نشانیوں

غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا ﴿۱۵۴﴾ (لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور خدا کی آیتوں سے کفر کرنے

اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ

اللّٰهِ	وَ	قَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَ	قَوْلِهِمْ	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	طَبَعَ
اللہ کے	اور	بسبب ان کے مارنے	پیغمبروں کو	ناحق	اور	بسبب ان کے کہنے کے	کہ دل ہمارے پر	پردے ہیں	بلکہ	مہر کر دی ہے

اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (اللہ نے ان کو مردود کر دیا اور ان کے دلوں پر

اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ

اللّٰهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَّبِكُفْرِهِمْ	وَ	قَوْلِهِمْ
اللہ نے	اوپر ان کے	بسبب ان کے کفر کے	پس نہیں	ایمان لاتے	مگر	تھوڑے	اور بسبب ان کے کفر کے	اور	ان کے کہنے کے

پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۱۵۵﴾ اور ان کے کفر کے سبب

عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى

عَلٰى	مَرْيَمَ	بُهْتَانًا	عَظِيْمًا	وَّقَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا	الْمَسِيْحَ	عِيْسَى
اوپر	مریم کے	بہتان	بڑا	اور بسبب ان کے کہنے کے	تحقیق	قتل کیا ہم نے	مسیح	عیسیٰ

اور مریم پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب ﴿۱۵۶﴾ اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو

ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ

ابْنَ	مَرْيَمَ	رَسُولَ	اللّٰهِ	وَ	مَا	قَتَلُوهُ	وَ	مَا	صَلَبُوهُ	وَ	لٰكِنْ	شُبِّهَ
بیٹے	مریم کے کو	پیغمبر	اللہ کا	اور	نہیں	مارا اس کو	اور	نہیں	سولی دی اس کو	اور	لیکن	شبہ ڈالا گیا

جو اللہ کے پیغمبر (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے (اللہ نے ان کو ملعون کر دیا) اور انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا

لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهِ

لَهُمْ	وَ	إِنَّ	الَّذِينَ	اخْتَلَفُوا	فِيهِ	لَفِي	شَكٍّ	مِنْهُ	مَا	لَهُمْ	بِهِ
واسطے ان کے	اور	بے شک	جو لوگ کہ	اختلاف کیا انہوں نے	بیچ اس کے	البتہ بیچ	شک کے ہیں	اس سے	نہیں	واسطے ان کے	ساتھ اس کے

بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَفَعَهُ اللّٰهُ

مِنْ	عِلْمٍ	إِلَّا	اتِّبَاعَ	الظَّنِّ	وَ	مَا	قَتَلُوهُ	يَقِينًا	بَلْ	رَفَعَهُ	اللّٰهُ
کچھ	علم	مگر	پیروی کرنا	گمان کا	اور	نہ	مارا اس کو	بے یقین	بلکہ	اٹھا لیا اس کو	اللہ نے

پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا (۱۵۷) بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھا لیا۔

إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿۱۵۸﴾ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ إِلَّا

إِلَيْهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيزًا	حَكِيمًا	وَ	إِنْ	مِنْ	أَهْلِ الْكِتٰبِ	إِلَّا
طرف اپنی	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور	نہیں	سے کوئی	اہل کتاب	مگر

اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۱۵۸) اور کوئی اہل کتاب نہیں ہوگا

لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿۱۵۹﴾

لَيُؤْمِنَنَّ	بِهِ	قَبْلَ	مَوْتِهِ	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكُونُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيدًا
البتہ ایمان لاوے گا	ساتھ اس کے	پہلے	اس کی موت کے	اور	دن	قیامت کے	ہوگا	اوپر ان کے	گواہ

مگر ان کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے (۱۵۹)

فَبِظُلْمٍ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ

فَبِظُلْمٍ	مِنَ	الَّذِينَ	هَادُوا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ	أُحِلَّتْ	لَهُمْ
پس بسبب ظلم کے	سے	ان لوگوں کے	یہودی ہوئے	حرام کیں ہم نے	اوپر ان کے	پاکیزہ چیزیں	جو حلال کی گئی تھیں	واسطے ان کے

تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ چیزیں جو ان کو حلال تھیں حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے بھی کہ

وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۝١٦٠ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا

وَ	بِصَدِّهِمْ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَّ	اَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَ	قَدْ	نُهُوْا
اور	سبب ان کے روکنے کے	سے	راہ	اللہ کے	بہتوں کو	اور	سبب لینے ان کے	سود کو	اور	تحقیق	منع کیے گئے

وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے (۱۶۰) اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کیے جانے کے

عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

عَنْهُ	وَ	اَكْلِهِمْ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
اس سے	اور	سبب ان کے کھانے کے	مال	لوگوں کے	ساتھ جھوٹ کے	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے کافروں کے

سود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لیے ہم

مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٦١ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِي	الْعِلْمِ	مِنْهُمْ
ان میں سے	عذاب	درد دینے والا	لیکن	مضبوط لوگ	بیچ	علم کے	ان میں سے

نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (۱۶۱) مگر جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ	قَبْلِكَ
اور مسلمان	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس چیز کے	اتاری گئی ہے	طرف تیری	اور	جو	اتاری گئی ہے	سے	پہلے تجھ

اور جو مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں (سب پر) ایمان رکھتے ہیں

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

وَ	الْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	الْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
اور	قائم کرنے والے	نماز کو	اور	دینے والے	زکوٰۃ کے	اور ایمان لانے والے	ساتھ اللہ کے	اور	دن

اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روز آخرت کو

الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١٦٢ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

الْاٰخِرِ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	اِنَّآ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
آخرت کے	یہ لوگ	البتہ دیں گے ہم ان کو	ثواب	بڑا	بیشک ہم نے	وحی بھیجی	طرف تیری

مانتے ہیں۔ ان کو ہم عنقریب اجر عظیم دیں گے (۱۶۲) (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی

كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى

كَمَآ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	نُوْحٍ	وَّ	النَّبِيّٖنَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى
جیسے	وحی بھیجی ہم نے	طرف	نوح کی	اور	پیغمبروں کی	پیچھے اس کے	اور	وحی کی ہم نے	طرف

طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی اور

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى

اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	عِيْسٰى
ابراہیم کے	اور اسماعیل کے	اور	اسحاق کے	اور	یعقوب کے	اور	اس کی اولاد کے	اور	عیسیٰ کے

ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ

وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا (۱۶۳)

وَاَيُّوْبَ	وَ	يُوْنُسَ	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا
اور ایوب کے	اور	یونس کے	اور	ہارون کے	اور	سلیمان کے	اور	دی ہم نے	داؤد کو	زبور

اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی (۱۶۳)

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

وَ	رُسُلًا	قَدْ	قَصَصْنٰهُمْ	عَلَيْكَ	مِنْ	قَبْلُ	وَرُسُلًا	لَّمْ	نَقْصُصْهُمْ
اور	بھیجے رسول	تحقیق	بیان کیا ہم نے ان کو	اوپر تیرے	اس سے	پہلے	اور پیغمبر	کہ نہ	بیان کیا ہم نے

اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان

عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا (۱۶۴) رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ

عَلَيْكَ	وَ	كَلَّمَ	اللّٰهُ	مُوْسٰى	تَكْلِيْمًا	رُسُلًا	مُّبَشِّرِيْنَ
اوپر تیرے	اور	باتیں کیں	اللہ نے	موسیٰ سے	باتیں کرنا	بھیجے پیغمبر	خوشخبری دینے والے

نہیں کیے۔ اور موسیٰ سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں (۱۶۴) (سب) پیغمبروں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے والے

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ

وَ	مُنْذِرِيْنَ	لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَى	اللّٰهِ	حُجَّةٌۢ	بَعْدَ	الرُّسُلِ
اور	ڈرانے والے	تاکہ نہ	ہو	واسطے لوگوں کے	اوپر	اللہ کے	حجت	پیچھے	پیغمبروں کے

اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام کا موقع نہ رہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اِلَيْكَ
اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے	ساتھ اس چیز کے	اتاری	طرف تیری

اور اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿۱۶۵﴾ لیکن اللہ نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے

اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾

اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا
اتارا اس کو	ساتھ علم اپنے کے	اور	فرشتے	گواہی دیتے ہیں	اور	کافی ہے	اللہ	گواہی دینے والا

کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے ﴿۱۶۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	ضَلٰلًا
بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	تحقیق	گمراہ ہوئے	گمراہی

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا

بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

بَعِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	ظَلَمُوْا	لَمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ
دور	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	ظلم کیا	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشے	ان کو

پڑے ﴿۱۶۷﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو بخشنے والا نہیں

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿۱۶۸﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

وَ	لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	طَرِيْقًا	اِلَّا	طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
اور	نہ	دکھائے گا ان کو	راہ	مگر	راہ	دوزخ کی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ

اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا ﴿۱۶۸﴾ ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (جلتے) رہیں گے

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ
اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اے	لوگو	تحقیق	آیا تمہارے پاس

اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ﴿۱۶۹﴾ لوگو! اللہ کے پیغمبر

الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ

الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ
پیغمبر	ساتھ حق کے	سے	رب تمہارے	پس ایمان لاؤ	بہتر ہوگا	واسطے تمہارے	اور	اگر	کفر کرو گے	تو بیشک

تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں تو (ان پر) ایمان لاؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر کفر کرو گے

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾

لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

تو (جان رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے اور اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (۱۷۰)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِيْ	دِيْنِكُمْ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ
اے اہل	کتاب	مت	زیادتی کرو	بیچ	دین اپنے کے	اور	مت	کہو	اوپر	اللہ کے	مگر	حق

اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔

اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَاۤ

اِنَّمَا	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	وَكَلِمَتُهٗ	اَلْقٰىهَاۤ
سوائے اس کے نہیں	مسیح	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	پیغمبر	اللہ کا ہے	اور کلام ہے اس کا	ڈال دیا اس کو

مسیح (یعنی) مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ خدا تھے نہ خدا کے بیٹے بلکہ) اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے

اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا

اِلٰى	مَرْيَمَ	وَ	رُوْحٌ	مِّنْهُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا
طرف	مریم کے	اور	روح ہے	اس کی طرف سے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسولوں کے	اور	مت	کہو

مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھے تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور (یہ) نہ کہو

ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ

ثَلٰثَةٌ	اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	اِنَّمَا	اللّٰهُ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	سُبْحٰنَهٗۤ	اَنْ
تین ہیں	باز آؤ	بہتر ہوگا	واسطے تمہارے	سوائے اس کے نہیں	اللہ	معبود اکیلا ہے	پاک ہے اس کو	اس سے کہ

(کہ خدا) تین (ہیں۔ اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ

يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى

يَّكُوْنَ	لَهٗ	وَلَدٌ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَكَفٰى
ہو	واسطے اسکے	اولاد	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور کافی ہے

اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۱۷۱ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ

بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	لَنْ	يَّسْتَنْكِفَ	الْمَسِيْحُ	اَنْ	يَّكُوْنَ	عَبْدًا	لِّلّٰهِ
اللہ	کارساز	ہرگز نہ	انکار کرے گا	مسیح	یہ کہ	ہو	بندہ	واسطے اللہ کے

کارساز کافی ہے ۝۱۷۱ مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں

وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ

وَ	لَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	الْمُقَرَّبُوْنَ	وَ	مَنْ	يَّسْتَنْكِفْ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَ	يَسْتَكْبِرْ
اور	نہ	فرشتے	مقرب	اور	جو کوئی	انکار کرے گا	سے	بندگی اس کی	اور	تکبر کرے گا

اور نہ مقرب فرشتے (عار رکھتے ہیں)۔ اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے

فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝۱۷۲ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ	جَمِيْعًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
پس اکٹھا کرے گا ان کو	طرف اپنی	ساروں کو	پس پھر	جو لوگ	ایمان لائے	اور	عمل کیے

تو اللہ سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا ۝۱۷۲ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا

الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	وَ	اَمَّا
اچھے	پس پورا دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور	زیادہ دے گا ان کو	سے	فضل اپنے	اور	جن

کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں

الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

الَّذِيْنَ	اسْتَنْكَفُوْا	وَ	اسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
لوگوں نے	انکار کیا	اور	تکبر کیا	پس عذاب کرے گا ان کو	عذاب	درد دینے والا

نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا

وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ
اور	نہ	پائیں گے	واسطے اپنے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور	نہ	مددگار	اے	لوگو	تحقیق

اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے (۱۷۳) لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے

جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا

جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا	مُّبِيْنًا	فَاَمَّا
آئی تمہارے پاس	دلیل	سے	پروردگار تمہارے	اور	اتاری ہم نے	طرف تمہارے	روشنی	ظاہر	پس جو

تمہارے پاس دلیل (روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے (۱۷۴) پس جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ	رَحْمَةٍ	مِّنْهُ
لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	محکم پکڑا	اس کو	پس البتہ داخل کرے گا ان کو	بیچ	رحمت کے	اپنی طرف سے

لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی بہشتوں)

وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ

وَفَضْلٍ	وَّ	يَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	يَسْتَفْتُوْنَكَ
اور فضل کے	اور	دکھلائے گا ان کو	طرف اپنی	راہ	سیدھی	فتویٰ پوچھتے ہیں تجھ سے

میں داخل کرے گا اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا رستہ دکھائے گا (۱۷۵) (اے پیغمبر) لوگ تم سے (کلالہ کے

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ

قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِي	الْكَلٰلَةِ	اِنِ	امْرُؤٌا	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّلَهٗۤ
کہہ	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تم کو	بیچ	کلالہ کے	اگر	کوئی مرد	ہلاک ہو جائے	نہیں ہو	واسطے اس کے	اولاد	اور واسطے اس کے

بارے میں) حکم (الٰہی) دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو

اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ

اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	وَ	هُوَ	يَرِثُهَآ	اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهَا	وَلَدٌ
ایک بہن	پس واسطے اس کے ہے	آدھا	جو	چھوڑ گیا	اور	وہ	وارث ہوگا اس کا	اگر	نہ	ہو	واسطے اس کے	اولاد

(اور نہ ماں باپ) اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام

يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ

يَحْكُمُ	مَا	يُرِيْدُ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحِلُّوْا	شَعَآئِرَ	اللّٰهِ
حکم کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اے	وہ لوگو	ایمان لائے ہو	مت	بےحرمتی کرو	نشانیوں	اللہ کی

جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے (۱) مومنو! اللہ کے نامی چیزوں کی بےحرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ

وَلَا	الشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَلَا	الْهَدْيَ	وَلَا الْقَلَآئِدَ	وَلَآ اٰمِّيْنَ	الْبَيْتَ
اور نہ	مہینے	حرام کو	اور نہ	اس جانور کو جو نیاز کعبہ کی	اور جن کے گلے میں پٹے ڈال کر لے جائیں کعبہ کو	اور نہ قصد کرنے والوں	گھر

اور نہ ان جانوروں کی (جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور) جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ)

الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ

الْحَرَامَ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَ	رِضْوَانًا	وَ	اِذَا	حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوْا
حرمت والے کا	چاہتے ہیں	فضل	سے	رب اپنے	اور	رضامندی	اور	جب	حلال ہو تم	پس شکار کرو

کو جا رہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار ہوں اور جب احرام اتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	اَنْ	صَدُّوْكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
اور	نہ	باعث ہو تم کو	دشمنی	کسی قوم کی	اس واسطے	روکا انہوں نے تم کو	سے	مسجد	حرام

اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے

اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى

اَنْ	تَعْتَدُوْا	وَتَعَاوَنُوْا	عَلَى	الْبِرِّ	وَ	التَّقْوٰى	وَلَا	تَعَاوَنُوْا	عَلَى
یہ کہ	حد سے نکل جاؤ	اور مدد کیا کرو	اوپر	بھلائی کے	اور	پرہیزگاری کے	اور نہ	مدد کرو	اوپر

کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ

الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ
گناہ کے	اور	تعدی کے	اور	ڈرو	اللہ سے	بےشک	اللہ	سخت	عذاب کرنے والا ہے

اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے (۲)

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةُ وَالدَّمُ وَلَحۡمُ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيۡرِ

حُرِّمَتۡ	عَلَيۡكُمُ	الۡمَيۡتَةُ	وَالدَّمُ	وَ	لَحۡمُ	الۡخِنۡزِيۡرِ	وَ	مَاۤ	اُهِلَّ	لِغَيۡرِ
حرام کیا گیا	اوپر تمہارے	مردار	اور خون	اور	گوشت	سور کا	اور	جو کچھ	پکارا جائے	سوائے

تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا

اللّٰهِ بِهٖ وَالۡمُنۡخَنِقَةُ وَالۡمَوۡقُوۡذَةُ وَالۡمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيۡحَةُ وَمَاۤ اَكَلَ

اللّٰهِ	بِهٖ	وَالۡمُنۡخَنِقَةُ	وَالۡمَوۡقُوۡذَةُ	وَ	الۡمُتَرَدِّيَةُ	وَ	النَّطِيۡحَةُ	وَ	مَاۤ	اَكَلَ
اللہ کے	ساتھ اس کے	اور گلا گھونٹی	اور لاٹھی ماری	اور	اوپر سے گر پڑی	اور	سینگ ماری	اور	جو	کھا گیا ہو

جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيۡتُمۡ ۚ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنۡ تَسۡتَقۡسِمُوۡا

السَّبُعُ	اِلَّا	مَا	ذَكَّيۡتُمۡ	وَ	مَا	ذُبِحَ	عَلَى	النُّصُبِ	وَاَنۡ	تَسۡتَقۡسِمُوۡا
درندہ	مگر	جو کہ	ذبح کر لو تم	اور	جو کہ	ذبح کیا جائے	اوپر	کسی تھان کے	اور یہ کہ	قسمت معلوم کرو

جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پانسوں

بِالۡاَزۡلَامِ ؕ ذٰلِكُمۡ فِسۡقٌ ؕ اَلۡيَوۡمَ يَئِسَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ دِيۡنِكُمۡ

بِالۡاَزۡلَامِ	ذٰلِكُمۡ	فِسۡقٌ	اَلۡيَوۡمَ	يَئِسَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ	دِيۡنِكُمۡ
ساتھ تیروں کے	یہ	فسق ہے	آج کے دن	ناامید ہوئے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	تمہارے دین

سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ کے (کام) ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں

فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَاخۡشَوۡنِ ؕ اَلۡيَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِيۡنَكُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ

فَلَا	تَخۡشَوۡهُمۡ	وَ	اخۡشَوۡنِ	اَلۡيَوۡمَ	اَكۡمَلۡتُ	لَكُمۡ	دِيۡنَكُمۡ	وَ	اَتۡمَمۡتُ
پس مت	ڈرو ان سے	اور	ڈرو مجھ سے	آج کے دن	پورا کیا میں نے	واسطے تمہارے	تمہارے دین کو	اور	پوری کی میں نے

تو اُن سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ (اور) آج ہم نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا

عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِىۡ وَرَضِيۡتُ لَكُمُ الۡاِسۡلَامَ دِيۡنًا ؕ فَمَنِ اضۡطُرَّ فِىۡ

عَلَيۡكُمۡ	نِعۡمَتِىۡ	وَ	رَضِيۡتُ	لَكُمُ	الۡاِسۡلَامَ	دِيۡنًا	فَمَنِ	اضۡطُرَّ	فِىۡ
اوپر تمہارے	نعمت اپنی	اور	پسند کیا میں نے	واسطے تمہارے	اسلام کو	دین	پس جو کوئی	بے بس ہوا	بیچ

اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص بھوک میں

مُخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣﴾

مَخْمَصَةٍ	غَيْرَ	مُتَجَانِفٍ	لِّإِثْمٍ	فَإِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ
بھوک کے	نہ	جھکنے والا	طرف گناہ کے	پس بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۳)

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُم

يَسْأَلُونَكَ	مَاذَا	أُحِلَّ	لَهُمْ	قُلْ	أُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبَاتُ	وَ	مَا	عَلَّمْتُم
پوچھتے ہیں تجھ سے	کیا	حلال کیا گیا ہے	واسطے ان کے	کہہ	حلال کی گئی ہیں	واسطے تمہارے	پاکیزہ چیزیں	اور	جو	سکھایا تم نے

تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لیے حلال ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۖ فَكُلُوا مِمَّا

مِّنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِينَ	تُعَلِّمُونَهُنَّ	مِمَّا	عَلَّمَكُمُ	اللَّهُ	فَكُلُوا	مِمَّا
زخمی کرنے والوں کو	شکار کرنے والوں کو	سکھلاتے ہو تم ان کو	اس چیز سے کہ	سکھایا ہے تم کو	اللہ نے	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ

جو تمہارے لیے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اس طریق سے)

أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

أَمْسَكْنَ	عَلَيْكُمْ	وَ	اذْكُرُوا	اسْمَ	اللَّهِ	عَلَيْهِ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	إِنَّ اللَّهَ
پکڑ رکھیں	اوپر تمہارے	اور	یاد کرو	نام	اللہ کا	اوپر اس کے	اور	ڈرو	اللہ سے	بے شک اللہ

تم نے ان کو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لیے پکڑ رکھیں اس کو کھا لیا کرو (اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت) اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ

سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٤﴾ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ

سَرِيعُ	الْحِسَابِ	الْيَوْمَ	أُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبَاتُ	وَطَعَامُ	الَّذِينَ
جلد لینے والا ہے	حساب کا	آج کے دن	حلال ہے	واسطے تمہارے	پاکیزہ چیزیں	اور کھانا	ان لوگوں کا کہ

سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے (۴) آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا

أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۖ وَالْمُحْصَنَاتُ

أُوتُوا	الْكِتَابَ	حِلٌّ	لَّكُمْ	وَ	طَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَ	الْمُحْصَنَاتُ
دیئے گئے ہیں	کتاب	حلال ہے	واسطے تمہارے	اور	کھانا تمہارا	حلال ہے	واسطے ان کے	اور	پاکدامن

کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

مِنَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ
میں سے	مسلمانوں	اور	پاکدامنیں	میں سے کہ	ان لوگوں	دیئے گئے ہیں	کتاب	سے

اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں

قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

قَبْلِكُمْ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ	غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ
پہلے تم	جب	دو تم ان کو	مہران کے	نکاح میں لانے والے	نہ	بدکاری کرنے والے

بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ

وَ	لَا	مُتَّخِذِيْٓ	اَخْدَانٍ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	حَبِطَ
اور	نہ	پکڑنے والے	چھپے آشنا	اور	جو کوئی	کفر کرے	ساتھ ایمان کے	پس تحقیق	کھوئے گئے

اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع

ع

عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑤ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

عَمَلُهٗ	وَهُوَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
عمل اس کے	اور وہ	بیچ	آخرت کے	ٹوٹا پانے والوں میں سے ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

ہو گئے۔ اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا (۵) مومنو!

اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى

اِذَا	قُمْتُمْ	اِلَى	الصَّلٰوةِ	فَاغْسِلُوْا	وُجُوْهَكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ	اِلَى
جب	کھڑے ہو تم	واسطے	نماز کے	پس دھوؤ	اپنے مونہوں کو	اور	اپنے ہاتھوں کو	تک

جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا

الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ

الْمَرَافِقِ	وَ	امْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	اِلَى	الْكَعْبَيْنِ	وَ	اِنْ
کہنیوں	اور	مسح کرو	اپنے سروں کا	اور	دھوؤ اپنے پاؤں کو	تک	ٹخنوں	اور	اگر

کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں (دھو لیا کرو) اور اگر

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

كُنْتُمْ	جُنُبًا	فَاطَّهَّرُوْا	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ
ہو تم	ناپاک	پس نہالو	اور	اگر	ہو تم	بیمار	یا	اوپر	سفر کے

نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً

اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ	الْغَآئِطِ	اَوْ لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا	مَآءً
یا	آئے	کوئی	تم میں سے	سے	مکان ضرور	یا صحبت کرو تم	عورتوں سے	پس نہ	پاؤ تم	پانی

یا تم میں سے کوئی بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے

فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا

فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنْهُ	مَا
پس تیمم کرو	مٹی	پاک سے	پس ملو تم	اپنے منہوں کو	اور	اپنے ہاتھوں کو	اس سے	نہیں

تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ اللہ تم

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	حَرَجٍ	وَّ	لٰكِنْ	يُّرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ
ارادہ کرتا	اللہ	تاکہ کرے	اوپر تمہارے	کچھ	تنگی	اور	لیکن	ارادہ کرتا ہے	تاکہ پاک کرے تم کو

پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے

وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۶ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

وَ	لِيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ
اور	تاکہ پوری کرے	نعمت اپنی	اوپر تمہارے	تاکہ تم	شکر کرو	اور	یاد کرو	نعمت	اللہ کی

اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو ۝ اور اللہ نے جو تم پر احسان کیے ہیں ان کو یاد

عَلَيْكُمْ وَ مِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۡ

عَلَيْكُمْ	وَ	مِيْثَاقَهُ	الَّذِيْ	وَاثَقَكُمْ	بِهٖٓ	اِذْ	قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا
اوپر تمہارے	اور	عہد اس کا	جو کہ	قول لیا ہے تم سے	ساتھ اس کے	جب	کہا تم نے	سنا ہم نے	اور	مانا ہم نے

کرو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا اور قبول کیا۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	چھپی والی باتوں کا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور اللہ سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے(۷) اے ایمان والو

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ

كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	لِلّٰهِ	شُهَدَاۗءَ	بِالْقِسْطِ	وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ
ہو جاؤ تم	قائم رہنے والے	اللہ کے لیے	گواہی دینے والے	ساتھ انصاف کے	اور	نہ	باعث ہو تم کو	دشمنی

اللہ کے لیے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ

قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ

قَوْمٍ	عَلٰٓي	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	اِعْدِلُوْا	هُوَ	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
کسی قوم کی	اوپر	اس بات کے کہ نہ	عدل کرو	عدل کرو	وہ	بہت نزدیک ہے	پرہیزگاری کے	اور	ڈرو	اللہ سے

نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑧ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
بیشک	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	کرتے ہو تم	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور	کام کیے

کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے(۸) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان

الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑨ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اچھے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے

سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے(۹) اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ⑩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ	رہنے والے ہیں	دوزخ کے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں(۱۰) اے ایمان والو

اُذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ

اُذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	هَمَّ	قَوْمٌ	اَنْ	يَّبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ
یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اوپر تمہارے	جب	قصد کیا	ایک قوم نے	کہ	دراز کریں	طرف تمہاری

اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد کرو ۔ جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی

اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى

اَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	عَلَى
اپنے ہاتھوں کو	پس روک دیے	ہاتھ ان کے	تم سے	اور ڈرو	اللہ سے	اور	اوپر

کریں تو اس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور مومنوں کو اللہ

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ

اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَلَقَدْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ
اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور البتہ تحقیق	لیا	اللہ نے	عہد

ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ۔ اور اللہ نے بنی اسرائیل سے

بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ

بَنِيْٓ	اِسْرَاۗءِيْلَ	وَ	بَعَثْنَا	مِنْهُمُ	اثْنَيْ عَشَرَ	نَقِيْبًا	وَ	قَالَ	اللّٰهُ	اِنِّىْ
بنی	اسرائیل سے	اور	کھڑے کیے ہم نے	ان میں سے	بارہ	سردار	اور	کہا	اللہ نے	بے شک میں

اقرار لیا ۔ اور ان میں ہم نے بارہ ۱۲ سردار مقرر کیے ۔ پھر اللہ نے فرمایا کہ میں

مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ

مَعَكُمْ	لَىِٕنْ	اَقَمْتُمُ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَيْتُمُ	الزَّكٰوةَ	وَ	اٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِيْ
ساتھ تمہارے ہوں	اگر	قائم رکھو گے	نماز کو	اور	دو گے	زکوٰۃ کو	اور	ایمان لاؤ گے	ساتھ رسولوں میرے کے

تمہارے ساتھ ہوں ۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ	وَ	اَقْرَضْتُمُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	لَّاُكَفِّرَنَّ	عَنْكُمْ
اور قوت دو گے ان کو	اور	قرض دو گے	اللہ کو	قرض	اچھا	البتہ دور کروں گا	تم سے

اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور

سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ

سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	فَمَنْ
برائیاں تمہاری	اور	ضرور داخل کروں گا تم کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	پس جو کوئی

کردوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ پھر جس

كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ

كَفَرَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ
کافر ہوا	پیچھے	اس کے	تم میں سے	پس تحقیق	گمراہ ہوا	سیدھی	راہ سے	پس بسبب	ان کے توڑنے کے

نے اس کے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔ تو ان لوگوں کے

مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

مِّيْثَاقَهُمْ	لَعَنّٰهُمْ	وَ	جَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ
عہد اپنے کو	لعنت کیا ہم نے ان کو	اور	کر دیا ہم نے	ان کے دلوں کو	سخت	بدل ڈالتے ہیں	کلام کو	سے

عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلمات (کتاب) کو اپنے مقامات سے

مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى

مَّوَاضِعِهٖ	وَ	نَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	وَلَا تَزَالُ	تَطَّلِعُ	عَلٰى
ٹھکانوں کی	اور	بھول گئے	حصہ	اس چیز سے کہ	نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ اس کے	اور ہمیشہ رہے گا تو	خبردار ہوتا	اوپر

بدل دیتے ہیں اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا

خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ اِنَّ

خَآئِنَةٍ	مِّنْهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اصْفَحْ	اِنَّ
خیانت کے	ان سے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	پس معاف کر	ان سے	اور	درگزر کر	بے شک

ہمیشہ تم ان کی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو تو ان کی خطائیں معاف کر دو اور (ان سے) درگزر کرو۔ بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى

اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰٓى
اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور	سے کہ	ان لوگوں	کہتے ہیں	بے شک ہم	نصاریٰ ہیں

اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

اَخَذْنَا	مِيْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَاَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمُ
لیا ہم نے	قول ان کا	پس بھول گئے	حصہ	اس چیز سے کہ	نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ اس کے	پس لگا دی ہم نے	درمیان ان کے

ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان کے باہم

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۗ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا

الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	وَ	سَوْفَ	يُنَبِّئُهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا
دشمنی	اور	بغض	تک	دن	قیامت کے	اور	البتہ	خبردار کریگا انکو	اللہ	ساتھ اس چیز کے

قیامت تک کے لیے دشمنی اور کینہ ڈال دیا اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝١٤ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ

كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ
تھے وہ	کرتے	اے اہل	کتاب	تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	پیغمبر ہمارا	بیان کرتا ہے	واسطے تمہارے

اس سے آگاہ کرے گا ۝١٤ اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخر الزماں) آ گئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب

كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ ۗ قَدْ

كَثِيْرًا	مِّمَّا	كُنْتُمْ	تُخْفُوْنَ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ	يَعْفُوْا	عَنْ	كَثِيْرٍ	قَدْ
بہت	اس چیز سے کہ	تھے تم	چھپاتے	سے	کتاب میں	اور	درگزر کرتا ہے	سے	بہت	تحقیق

(الٰہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے

جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥ ۙ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ

جَآءَكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَّ	كِتٰبٌ	مُّبِيْنٌ	يَّهْدِيْ	بِهِ	اللّٰهُ	مَنِ
آئی تمہارے پاس	طرف سے	اللہ کی	روشنی	اور	کتاب	بیان کرنے والی	ہدایت کرتا ہے	ساتھ اس کے	اللہ	اس شخص کو کہ

ہیں بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ چکی ہے ۝١٥ جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو

اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

اتَّبَعَ	رِضْوَانَهٗ	سُبُلَ	السَّلٰمِ	وَيُخْرِجُهُمْ	مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
پیروی کرتا ہے	اسکی رضامندی کی	راہیں	سلامتی کی	اور نکالتا ہے ان کو	سے	تاریکیوں	طرف	روشنی کے

نجات کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف

بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ

بِاِذْنِهٖ	وَ	يَهْدِيْهِمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ
ساتھ حکم اپنے کے	اور	ہدایت دیتا ہے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کے	البتہ تحقیق	کافر ہوئے	وہ لوگ جو

سے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے (۱۶) جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ ابن مریم اللہ ہیں

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ

قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	مِنَ	اللّٰهِ
کہتے ہیں	بے شک	اللہ	وہی ہے مسیح	بیٹا	مریم کا	کہہ	پس کون	اختیار رکھتا ہے	سے	کام اللہ کے

وہ بیشک کافر ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ ابن مریم کو

شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي

شَيْــًٔا	اِنْ	اَرَادَ	اَنْ	يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَ	اُمَّهٗ	وَ	مَنْ	فِي
کچھ	اگر	چاہے	یہ کہ	ہلاک کر ڈالے	مسیح	بیٹے	مریم کے کو	اور	اس کی ماں کو	اور	جو کوئی ہے	بیچ

اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی پیش چل

الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ

الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
زمین کے	سارے	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ	درمیان دونوں کے ہے

سکتی ہے؟ اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ

يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ
پیدا کرتا ہے	جو کچھ	چاہتا ہے اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	کہا	یہودیوں نے

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۱۷) اور یہود

وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰۗؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ

وَ	النَّصٰرٰى	نَحْنُ	اَبْنٰۗؤُا	اللّٰهِ	وَاَحِبَّاۗؤُهٗ	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوْبِكُمْ
اور	نصاریٰ نے	ہم	بیٹے ہیں	اللہ کے	اور پیارے ہیں اس کے	کہہ	پس کیوں	عذاب کرتا ہے تم کو	ساتھ گناہوں تمہارے کے

اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ

بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ	خَلَقَ	یَغْفِرُ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	وَ	یُعَذِّبُ	مَنْ	یَّشَآءُ
بلکہ	تم	آدمی	ان میں سے	پیدا کیا	بخشتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	عذاب دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

(نہیں) بلکہ تم اس کی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ؗ وَ اِلَیْهِ

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَیْنَهُمَا	وَ	اِلَیْهِ
اور	واسطے اللہ ہی کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	اور	طرف اسی کی ہے

اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور (سب کو) اسی کی طرف لوٹ

الْمَصِیْرُ ﴿۱۸﴾ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَكُمْ عَلٰی

الْمَصِیْرُ	یٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	یُبَیِّنُ	لَكُمْ	عَلٰی
پھر جانا	اے اہل	کتاب	تحقیق	آیا تمہارے پاس	پیغمبر ہمارا	بیان کرتا ہے	واسطے تمہارے	اوپر

کر جانا ہے (۱۸) اے اہل کتاب ہمارے پیغمبر آگئے ہیں ... آنے کا سلسلہ جو (ایک عرصہ تک) منقطع رہا تو (اب) تمہارے

فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِیْرٍ وَّ لَا نَذِیْرٍ ؗ

فَتْرَةٍ	مِّنَ	الرُّسُلِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	جَآءَنَا	مِنْۢ بَشِیْرٍ	وَّ	لَا	نَذِیْرٍ
بند ہونے کے	سے	پیغمبروں	اس واسطے کہ	کہو تم	نہیں	آیا ہمارے پاس	کوئی خوشخبری دینے والا	اور	نہ	ڈرانے والا

پاس ہمارے پیغمبر آگئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِیْرٌ وَّ نَذِیْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۹﴾ وَ اِذْ

فَقَدْ	جَآءَكُمْ بَشِیْرٌ	وَّ	نَذِیْرٌ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	وَ	اِذْ
پس تحقیق	آیا تمہارے پاس خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جب

سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آگئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۱۹) اور جب

قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَعَلَ

قَالَ	مُوْسٰی	لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَیْكُمْ	اِذْ	جَعَلَ
کہا	موسیٰ نے	واسطے اپنی قوم کے اے قوم میری	یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اوپر تمہارے	جب	بنائے

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا ... کہ تم پر خدا نے جو احسان کئے ہیں ... ان کو یاد کرو

فِيكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ

فِيكُمْ	اَنْۢبِيَآءَ	وَجَعَلَكُمْ	مُّلُوكًا	وَّ	اٰتٰىكُمْ	مَّا لَمْ	يُؤْتِ	اَحَدًا	مِّنَ
بیچ تمہارے	پیغمبر	اور بنایا تم کو	بادشاہ	اور	دیا تم کو	جو نہیں	دیا	کسی کو	سے

نے تم میں پیغمبر پیدا کیے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو

الْعٰلَمِينَ ﴿٢٠﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللّٰهُ

الْعٰلَمِينَ	يٰقَوْمِ	ادْخُلُوا	الْاَرْضَ	الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِي	كَتَبَ	اللّٰهُ
سارے جہاں	اے قوم میری	داخل ہو	زمین	پاک میں	جو کہ	لکھی ہے	اللہ نے

نہیں دیا ﴿٢٠﴾ تو بھائیو تم ارض مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھا ہے چل

لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلٰى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خٰسِرِينَ ﴿٢١﴾ قَالُوا

لَكُمْ	وَ	لَا	تَرْتَدُّوا	عَلٰى	اَدْبَارِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوا	خٰسِرِينَ	قَالُوا
واسطے تمہارے	اور	مت	پھر جاؤ	اوپر	پیٹھ اپنی کے	پس پھر جاؤ	ٹوٹا پانے والے	کہا انہوں نے

داخل ہو اور (دیکھنا مقابلے کے وقت) پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے ﴿٢١﴾ وہ کہنے لگے

يٰمُوسٰى اِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى

يٰمُوسٰى	اِنَّ	فِيهَا	قَوْمًا	جَبَّارِينَ	وَاِنَّا	لَنْ	نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى
اے موسیٰ	بیشک	بیچ اس کے	قوم ہے	زبردست	اور بیشک ہم	ہرگز نہ	داخل ہوں گے اس میں	یہاں تک کہ

کہ موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست لوگ (رہتے) ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں

يَخْرُجُوا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُونَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلٰنِ

يَخْرُجُوا	مِنْهَا	فَاِنْ	يَّخْرُجُوا	مِنْهَا	فَاِنَّا	دٰخِلُونَ	قَالَ	رَجُلٰنِ
وہ نکل جائیں	اس میں سے	پس اگر	نکل جائیں	اس میں سے	پس بیشک ہم	داخل ہونے والے ہیں	کہا	دو مردوں نے

ہم وہاں جا نہیں سکتے۔ ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہوں گے ﴿٢٢﴾ جو لوگ (اللہ سے)

مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ

مِنَ	الَّذِينَ	يَخَافُونَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	ادْخُلُوا	عَلَيْهِمُ	الْبَابَ
سے	ان لوگوں کے	ڈرتے تھے	انعام کیا تھا	اللہ نے	اوپر ان کے	داخل ہو تم	اوپر ان کے	دروازے سے

ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر دو

فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

فَاِذَا	دَخَلْتُمُوْهُ	فَاِنَّكُمْ	غٰلِبُوْنَ	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ
پس جب	داخل ہو گئے تم	پس بے شک تم	غالب ہو	اور	اوپر	اللہ کے	پس توکل کرو تم	اگر	ہو تم

جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو بشرطیکہ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا

مُّؤْمِنِيْنَ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّا	لَنْ	نَّدْخُلَهَآ	اَبَدًا	مَّا دَامُوْا	فِيْهَا
ایمان والے	کہا انہوں نے	اے موسیٰ	بیشک ہم	ہرگز نہ	داخل ہوں گے اس میں	کبھی بھی	جب تک وہ رہیں گے	اس میں

صاحب ایمان ہو (۲۳) وہ بولے کہ موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جا سکتے

فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ

فَاذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	رَبُّكَ	فَقَاتِلَآ	اِنَّا	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ	قَالَ	رَبِّ
پس جا	تو	اور	پروردگار تیرا	پس لڑو تم دونوں	بے شک	ہم یہیں	بیٹھے ہیں	کہا	اے رب میرے

(اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور تمہارا اللہ جاؤ اور لڑو ہم یہیں بیٹھے رہیں گے (۲۴) موسیٰ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار

اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ

اِنِّىْ	لَآ	اَمْلِكُ اِلَّا	نَفْسِىْ	وَ	اَخِىْ	فَافْرُقْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	الْقَوْمِ
بیشک میں	نہیں	مالک مگر	جان اپنی کا	اور	بھائی اپنے کا	پس جدائی ڈال	درمیان ہمارے	اور	درمیان	قوم

میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو ہم میں اور ان نافرمان

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ

الْفٰسِقِيْنَ	قَالَ	فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ	عَلَيْهِمْ	اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً
فاسقوں کے	کہا	پس بیشک	وہ زمین حرام کی گئی ہے	اوپر ان کے	چالیس	سال

لوگوں میں جدائی کر دے (۲۵) اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لیے حرام کر دیا گیا (کہ وہاں جانے نہ

يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ

يَتِيْهُوْنَ	فِى	الْاَرْضِ	فَلَا	تَاْسَ	عَلَى	الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ	وَاتْلُ
سرگرداں پھریں گے	بیچ	زمین کے	پس مت	غم کھا	اوپر	قوم	فاسقوں کے	اور پڑھ

پائیں گے اور جنگل کی) زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے۔ تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو (۲۶) اور (اے

عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ

عَلَيْهِمْ	نَبَاَ ابْنَيْ	اٰدَمَ	بِالْحَقِّ	اِذْ	قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ
اور ان کو	خبر دو بیٹوں	آدم کی	سچائی سے	جب	نیاز دی دونوں نے	کچھ نیاز	پس قبول کی گئی

اور (اے محمد) ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو کہ جب ان دونوں نے (خدا کی جناب میں) کچھ نیازیں چڑھائیں

مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا

مِنْ اَحَدِهِمَا	وَ	لَمْ	يُتَقَبَّلْ	مِنَ	الْاٰخَرِ	قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ	قَالَ	اِنَّمَا
ان دونوں میں سے ایک کی	اور	نہ	قبول کی گئی	سے	دوسرے	کہا اس نے	البتہ قتل کروں گا میں تجھ کو	کہا اس نے	سوائے اس کے نہیں

تو ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی (تب قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کروں گا اس نے کہا

يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۞ لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ

يَتَقَبَّلُ	اللّٰهُ	مِنَ	الْمُتَّقِيْنَ	لَىِٕنْ	بَسَطْتَّ	اِلَيَّ	يَدَكَ	لِتَقْتُلَنِيْ	مَآ
قبول کرتا ہے	اللہ	سے	پرہیزگاروں	البتہ اگر	دراز کرے گا تو	طرف میری	ہاتھ اپنا	تاکہ قتل کرے مجھ کو	نہیں

کہ اللہ پرہیزگاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے (۲۷) اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے مجھ پر ہاتھ چلائے گا

اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

اَنَا	بِبَاسِطٍ	يَّدِيَ	اِلَيْكَ	لِاَقْتُلَكَ	اِنِّىْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ
میں	دراز کرنے والا ہوں	ہاتھ اپنا	طرف تیری	تاکہ قتل کروں میں تجھ کو	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اللہ	پروردگار

تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لیے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو اللہ رب العالمین سے

الْعٰلَمِيْنَ ۞ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْۗاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ

الْعٰلَمِيْنَ	اِنِّىْٓ	اُرِيْدُ	اَنْ	تَبُوْۗاَ	بِاِثْمِيْ	وَ	اِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ	مِنْ
عالموں کے	بے شک میں	چاہتا ہوں	یہ کہ	پھرے تو	ساتھ گناہ میرے کے	اور	گناہ اپنے کے	پس ہو جائے تو	سے

ڈر لگتا ہے (۲۸) میں چاہتا ہوں کہ تم میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور اپنے گناہ میں بھی پھر (زمرۂ) اہل دوزخ

اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۞ فَطَوَّعَتْ لَهٗ

اَصْحٰبِ	النَّارِ	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰۗؤُا	الظّٰلِمِيْنَ	فَطَوَّعَتْ	لَهٗ
رہنے والے	آگ کے	اور	یہ	بدلہ ہے	ظالموں کا	پس رغبت دلائی	اس کو

میں ہو اور ظالموں کی یہی سزا ہے (۲۹) مگر اس کے نفس نے

نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَبَعَثَ

فبعث	الخسرین	من	فاصبح	فقتلہ	اخیہ	قتل	نفسہ
پس بھیجا	خسارہ پانے والوں میں	سے	پس ہو گیا	پس مار ڈالا اس کو	بھائی اپنے	مار ڈالنے	نفس اس کے نے

اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا۔ اب خدا نے

اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِىْ سَوْءَةَ

سوءۃ	یواری	کیف	لیریہ	الارض	فی	یبحث	غرابا	اللہ
لاش	چھپائے	کیونکر	تاکہ دکھائے اس کو	زمین کے	بیچ	کریدتا تھا	ایک کوا	اللہ نے

ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر

اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ

الغراب	ھذا	مثل	اکون	ان	اعجزت	یویلتی	قال	اخیہ
کوے کے	اس	مانند	ہوں میں	یہ کہ	کیا عاجز ہو گیا میں	ہائے افسوس	کہا	بھائی اپنے کی

چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کوے کے برابر ہوتا

فَاُوَارِىَ سَوْءَةَ اَخِىْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۝ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ

من اجل ذلک	الندمین	من	فاصبح	اخی	سوءۃ	فاواری
اس وجہ سے	پشیمانوں میں	سے	پس ہو گیا	اپنے بھائی کی	لاش	پس چھپا دیتا میں

کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا۔ اس قتل کی وجہ سے

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ

بغیر	نفسا	قتل	من	انہ	اسرآءیل	بنی	علی	کتبنا
بغیر	کسی جان کو	مار ڈالے	جو کوئی	یہ کہ	اسرائیل کے	بنی	اوپر	لکھا ہم نے

ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اس کے کہ

نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ

من	و	جمیعا	الناس	قتل	فکانما	الارض	فی	فساد	او	نفس
جس نے	اور	سارے	لوگوں کو	مار ڈالا	پس گویا	زمین کے	بیچ	فساد کرنے کے	یا	جان کے

جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا اور جو

أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَآ أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا

أَحْيَاهَا	فَكَأَنَّمَآ	أَحْيَا	النَّاسَ	جَمِيعًا	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا
جلادیا اس کو	تو گویا کہ	جلادیا اس نے	لوگوں کو	سب کو	اور	البتہ تحقیق	آئے ہیں ان کے پاس	پیغمبر ہمارے

اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا موجب ہوا۔ اور ان لوگوں

بِالْبَيِّنَٰتِ ۚ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ

بِالْبَيِّنَٰتِ	ثُمَّ	إِنَّ	كَثِيرًا	مِّنْهُمْ	بَعْدَ	ذَٰلِكَ	فِي	الْأَرْضِ
ساتھ ظاہر دلیلوں کے	پھر	بیشک	بہت	ان میں سے	پیچھے بھی	اس کے	بیچ	زمین کے

کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے ہیں۔ پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں حد اعتدال سے

لَمُسْرِفُونَ ﴿٣٢﴾ إِنَّمَا جَزَٰٓؤُا الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

لَمُسْرِفُونَ	إِنَّمَا	جَزَٰٓؤُا	الَّذِينَ	يُحَارِبُونَ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ
البتہ حد سے نکل جانیوالے	نہیں سوائے اسکے کے	بدلہ	ان لوگوں کا جو	لڑتے ہیں	اللہ سے	اور	اس کے رسول سے

نکل جاتے ہیں (۳۲) جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو

وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوٓا أَوْ يُصَلَّبُوٓا أَوْ تُقَطَّعَ

وَ	يَسْعَوْنَ	فِي	الْأَرْضِ	فَسَادًا	أَن	يُقَتَّلُوٓا	أَوْ	يُصَلَّبُوٓا	أَوْ	تُقَطَّعَ
اور	دوڑتے ہیں	بیچ	زمین کے	فساد کو	یہ کہ	قتل کیے جائیں	یا	سولی دیئے جائیں	یا	کاٹے جائیں

دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیے جائیں یا سولی چڑھا دیے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف

أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خِلَٰفٍ أَوْ يُنفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ

أَيْدِيهِمْ	وَ	أَرْجُلُهُم	مِّنْ	خِلَٰفٍ	أَوْ	يُنفَوْا	مِنَ	الْأَرْضِ	ذَٰلِكَ
ہاتھ ان کے	اور	پاؤں ان کے	طرف سے	مخالف	یا	دور کر دیئے جائیں	سے	اس زمین	یہ

کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیے جائیں یا ملک سے نکال دیے جائیں۔ یہ تو دنیا

لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾ إِلَّا

لَهُمْ	خِزْيٌ	فِي	الدُّنْيَا	وَلَهُمْ	فِي	الْآخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	إِلَّا
واسطے انکے	رسوائی ہے	بیچ	دنیا کے	اور واسطے انکے	بیچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	مگر

میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے (۳۳) ہاں جن

الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهِمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
جن لوگوں نے	توبہ کی	اس سے	پہلے	کہ	تم قدرت پاؤ	اوپر ان کے	پس جانو	کہ بیشک	اللہ

لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آجائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	ابْتَغُوْٓا	اِلَيْهِ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور	ڈھونڈو	طرف اسکے

مہربان ہے ﴿٣٤﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب حاصل کرنے کا

الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الْوَسِيْلَةَ	وَ	جَاهِدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
وسیلہ	اور	محنت کرو	بیچ	اس کی راہ کے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	بے شک	جو لوگ

ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اس کے رستے میں جہاد کرو تاکہ رستگاری پاؤ ﴿٣٥﴾ جو لوگ کافر ہیں

كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا

كَفَرُوْا	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَّا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لِيَفْتَدُوْا
کافر ہوئے	اگر	ہو	واسطے ان کے	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	سب	اور مانند اس کی	ساتھ اسکے	تاکہ بدلہ دیں

اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال ومتاع ہو اور اس کے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تاکہ

بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بِهٖ	مِنْ	عَذَابِ	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَا	تُقُبِّلَ	مِنْهُمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
ساتھ اسکے	سے	عذاب	دن	قیامت کے	نہ	قبول کیا جائے	ان سے	اور	واسطے انکے	عذاب ہے

قیامت کے روز عذاب (سے رستگاری حاصل کرنے) کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا

اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ

اَلِيْمٌ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنَ	النَّارِ	وَ	مَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ
درد دینے والا	ارادہ کریں گے	یہ کہ	نکل جائیں	سے	آگ	اور	نہیں	وہ	نکل جانے والے

عذاب ہوگا ﴿٣٦﴾ (ہر چند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں

الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۚ

الْكُفْرِ	مِنَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	لَمْ	تُؤْمِنْ	قُلُوْبُهُمْ
کفر کے	سے	ان لوگوں میں کہ	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اپنے مونہوں کے	اور	نہ	ایمان لائے	دل ان کے

کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں

وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ

وَمِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ	لِقَوْمٍ
اور ان لوگوں میں سے کہ	یہودی ہوئے	سننے والے ہیں	واسطے جھوٹ کے	سننے والے ہیں	واسطے قوم

اور (یعنی) ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں (کے

اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ

اٰخَرِيْنَ	لَمْ	يَاْتُوْكَ	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَوَاضِعِهٖ
دوسری کے کہ	نہ	آئی تیرے پاس	بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	پیچھے	ٹھکانوں کی سے

بہکانے) کے لیے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے (صحیح) باتوں کو ان کے مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ

يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ	وَ	اِنْ	لَمْ	تُؤْتَوْهُ	فَاحْذَرُوْا
کہتے ہیں	اگر	دیے جاؤ تم	یہ	پس لے لو اس کو	اور	اگر	نہ	دیے جاؤ تم وہ	پس بچو

اور (لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اس کو قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو (اس سے) احتراز کرنا

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

وَ	مَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ	فَلَنْ	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْـــًٔا	اُولٰۗىِٕكَ
اور	جو شخص کہ	ارادہ کرے	اللہ	گمراہ کرنا اس کا	پس ہرگز نہیں	مالک ہو گا تو	واسطے اس کے	طرف سے	اللہ کی	کچھ	یہ وہ لوگ ہیں

اور اگر کسی کو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لیے تم کچھ بھی اللہ سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے

الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ

الَّذِيْنَ	لَمْ	يُرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ
جو کہ	نہ	ارادہ کیا	اللہ نے	یہ کہ	پاک کرے	دل ان کے	واسطے ان کے ہے	بیچ	دنیا کے	رسوائی

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا ان کے لیے دنیا میں بھی ذلت ہے

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ

وَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	اَكّٰلُوْنَ
اور	واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	سننے والے ہیں	جھوٹ کو	بہت کھانیوالے ہیں

اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے ﴿٤١﴾ (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرنے والے اور رشوت کا حرام مال

لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

لِلسُّحْتِ	فَاِنْ	جَاۗءُوْكَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ	عَنْهُمْ
حرام کو	پس اگر	آئیں تیرے پاس	پس حکم کر	درمیان ان کے	یا	منہ پھیر لے	ان سے

کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس (کوئی مقدمہ فیصل کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا اعراض کرنا۔

وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ

وَ	اِنْ	تُعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ	يَّضُرُّوْكَ	شَيْـًٔا	وَ	اِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ
اور	اگر	منہ پھیرے تو	ان سے	پس ہرگز نہ	پہنچا سکیں گے تجھ کو ضرر	کچھ	اور	اگر	حکم کرے تو	پس حکم کر

اور اگر ان سے اعراض کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر فیصلہ

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ

بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ	وَ	كَيْفَ
درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	اور	کیونکر

کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿٤٢﴾ اور یہ تم سے

يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

يُحَكِّمُوْنَكَ	وَ	عِنْدَ	هُمُ	التَّوْرٰىةُ	فِيْهَا	حُكْمُ	اللّٰهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ
حکم کریں تجھ کو	اور	نزدیک	ان کے	توریت ہے	بیچ اس کے	حکم ہے	اللہ کا	پھر	پھر جاتے ہیں

(اپنے مقدمات) کیونکر فیصل کرائیں گے جبکہ خود ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم (لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں)

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا

مِنْ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ	مَآ	اُولٰۗىِٕكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّآ	اَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا
پیچھے	اس کے	اور	نہیں	یہ لوگ	ایمان لانے والے	بیشک	اتاری ہم نے	توریت	بیچ اس کے

پھر اس کے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے ﴿٤٣﴾ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں

هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا

هُدًى	وَّ	نُوْرٌ	يَحْكُمُ	بِهَا	النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا
ہدایت ہے	اور	روشنی ہے	حکم کرتے تھے	ساتھ اسکے	پیغمبر	وہ جو	مطیع تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	یہودی ہوئے

ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا	مِنْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا
اور اللہ کے لوگ	اور عالم لوگ	ساتھ اس چیز کے	یاد رکھوائے گئے تھے	سے	کتاب	اللہ کی	اور	تھے

اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کیے گئے تھے اور اس پر

عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ

عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ	فَلَا	تَخْشَوُا	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنِ	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ
اوپر اس کے	گواہ	پس مت	ڈرو	لوگوں سے	اور	ڈرو مجھ سے	اور	مت	مول لو بدلے	نشانیوں میری کے

گواہ تھے (یعنی حکم الٰہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
مول	تھوڑا	اور	جو کوئی	نہ	حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	پس یہ لوگ	وہ ہیں

تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی

الْكٰفِرُوْنَ (۴۴) وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ	وَ	الْعَيْنَ
کافر	اور	لکھا ہم نے	اوپر ان کے	بیچ اس کے	یہ کہ	جان بدلے	جان کے	اور	آنکھ

لوگ کافر ہیں (۴۴) اور ہم نے ان لوگوں کے لیے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ

بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ

بِالْعَيْنِ	وَ	الْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ	وَ	الْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَالسِّنَّ	بِالسِّنِّ
بدلے آنکھ کے	اور	ناک	بدلے ناک کے	اور	کان	بدلے کان کے	اور دانت	بدلے دانت کے

کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت

وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ۭ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۭ وَمَنْ لَّمْ

وَالْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَّهٗ	وَ	مَنْ	لَّمْ
اور زخموں کا	بدلہ ہے	پس جو کوئی	خیرات کردے	ساتھ اسکے	پس وہ	کفارہ ہے	واسطے اسکے	اور	جو کوئی	نہ

اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے۔ لیکن جو شخص بدلہ معاف کردے وہ اس کے لیے کفارہ ہوگا۔ اور جو اللہ

يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝45 وَقَفَّيْنَا عَلٰٓي

يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَقَفَّيْنَا	عَلٰٓي
حکم کرے	ساتھ اس چیز کے	اتاری ہے	اللہ نے	پس یہی لوگ	وہ ہیں	ظالم	اور پیچھے بھیجا ہم نے	اوپر

کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں (۴۵) اور ان پیغمبروں کے بعد انہی کے

اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠

اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ
نقش قدموں کے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	سچا کرنے والا	اس چیز کو	آگے	اس کے تھی	سے	توریت

قدموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى	وَّنُوْرٌ	وَّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ
اور	دی ہم نے	انجیل	بیچ اس کے	ہدایت ہے	اور روشنی ہے	اور	سچا کرنے والی	اس چیز کو	آگے	اس کے ہے

اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝46 وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ

مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَ	هُدًى	وَّمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَلْيَحْكُمْ	اَهْلُ
سے	توریت	اور	ہدایت	اور موعظت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور چاہیے کہ حکم کریں	اہل

تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے (۴۶) اور اہل انجیل کو چاہیے

الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

الْاِنْجِيْلِ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
انجیل	ساتھ اس چیز کے	اتاری ہے	اللہ نے	بیچ اس کے	اور	جو کوئی	نہ	حکم کرے	ساتھ اس چیز کے	اتاری ہے	اللہ نے

کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے احکام کے مطابق

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا
پس یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	اور	اتاری ہم نے	طرف تیری	کتاب	ساتھ حق کے	سچا کرنے والی

حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں (۴۷) اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ

لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ	مُهَيْمِنًا	عَلَيْهِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ
اس چیز کو جو	آگے	اس کے ہے	سے	کتاب	اور	نگہبان	اوپر اس کے	پس حکم کر	درمیان ان کے	ساتھ اس چیز کے کہ

کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا

اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا	جَآءَكَ	مِنَ	الْحَقِّ	لِكُلٍّ
اتاری	اللہ نے	اور	مت	پیروی کر	ان کی خواہشات کی	مڑ کر اس چیز سے	آئی ہے تیرے پاس	سے	حق	واسطے ہر ایک کے

فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً

جَعَلْنَا	مِنْكُمْ	شِرْعَةً	وَّ	مِنْهَاجًا	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً
کیا ہم نے	تم میں سے	گھاٹ	اور	راہ	اور	اگر	چاہتا	اللہ	البتہ کرتا تم کو	امت

میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ اِلَى

وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ	مَآ	اٰتٰىكُمْ	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ	اِلَى
ایک	اور	لیکن	تاکہ آزمائے تم کو	بیچ	اس چیز کے کہ	دی تم کو	پس دوڑ کرو	بھلائیوں کو	طرف

کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم

اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاَنِ

اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَ	اَنِ
اللہ کی ہے	پھر جانا تمہارا	سب کا	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے	تھے تم	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	اور	یہ کہ

سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا (۴۸) اور (ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ) جو

اُحۡکُمۡ بَیۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ وَاحۡذَرۡهُمۡ اَنۡ

اُحۡکُمۡ	بَیۡنَهُمۡ	بِمَاۤ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعۡ	اَهۡوَآءَهُمۡ	وَ	احۡذَرۡهُمۡ	اَنۡ
حکم دو	درمیان ان کے	ساتھ اس کے جو	اتارا	اللہ نے	اور	مت	پیروی کر	ان کی خواہشوں کی	اور	بچتے رہو ان سے	یہ کہ

(حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ

یَّفۡتِنُوۡكَ عَنۡۢ بَعۡضِ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَیۡكَ ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا

یَّفۡتِنُوۡكَ	عَنۡ	بَعۡضِ	مَاۤ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	اِلَیۡكَ	فَاِنۡ	تَوَلَّوۡا	فَاعۡلَمۡ	اَنَّمَا
بہکا دیں تجھ کو	اس چیز سے	بعض	جو کہ	اتارا ہے	اللہ نے	طرف تیری	پس اگر	پھر جائیں	پس جان لو	سوائے نہیں کہ

کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ

یُرِیۡدُ اللّٰهُ اَنۡ یُّصِیۡبَهُمۡ بِبَعۡضِ ذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَاِنَّ كَثِیۡرًا مِّنَ

یُرِیۡدُ	اللّٰهُ	اَنۡ	یُّصِیۡبَهُمۡ	بِبَعۡضِ	ذُنُوۡبِهِمۡ	وَ	اِنَّ	كَثِیۡرًا	مِّنَ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	پہنچائے ان کو	بعض	ان کے گناہوں کی	اور	بے شک	بہت	سے

اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے۔ اور اکثر لوگ

النَّاسِ لَفٰسِقُوۡنَ ۝ اَفَحُكۡمَ الۡجَاهِلِیَّةِ یَبۡغُوۡنَ ؕ وَمَنۡ اَحۡسَنُ

النَّاسِ	لَفٰسِقُوۡنَ	اَفَحُكۡمَ	الۡجَاهِلِیَّةِ	یَبۡغُوۡنَ	وَ	مَنۡ	اَحۡسَنُ
لوگوں میں	البتہ فاسق ہیں	کیا پس حکم	جاہلیت کا	چاہتے ہیں	اور	کون شخص	بہتر ہے

تو نافرمان ہیں۔ کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں۔ اور جو یقین رکھتے

مِنَ اللّٰهِ حُكۡمًا لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

مِنَ	اللّٰهِ	حُكۡمًا	لِّقَوۡمٍ	یُّوۡقِنُوۡنَ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا
سے	اللہ	حکم میں	واسطے قوم کے	یقین لاتے ہیں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

ہیں ان کے لیے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے؟ اے ایمان والو

لَا تَتَّخِذُوا الۡیَهُوۡدَ وَالنَّصٰرٰۤی اَوۡلِیَآءَ ؕ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ؕ

لَا	تَتَّخِذُوا	الۡیَهُوۡدَ	وَالنَّصٰرٰۤی	اَوۡلِیَآءَ	بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلِیَآءُ	بَعۡضٍ
مت	بناؤ	یہود کو	اور نصاریٰ کو	دوست	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے

یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں

ع

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاِنَّهٗ	مِنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ
اور	جو کوئی	دوست بنائے گا ان کو	تم میں سے	پس بیشک وہ	ان میں سے ہے	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم

اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو

الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ

الظّٰلِمِيْنَ	فَتَرَى	الَّذِيْنَ	فِىْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يُّسَارِعُوْنَ
ظالم	پس دیکھتا ہے تو	ان لوگوں کو	بیچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	جلدی کرتے ہیں

ہدایت نہیں دیتا۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے

فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ

فِيْهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰٓى	اَنْ	تُصِيْبَنَا	دَآئِرَةٌ	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ
بیچ ان کے	کہتے ہیں	ڈرتے ہیں ہم	یہ کہ	پہنچے ہم کو	گردش زمانے کی	پس جلدی	اللہ	یہ کہ

ملے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آ جائے۔ سو قریب ہے

يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ

يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ	اَوْ	اَمْرٍ	مِّنْ	عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَآ	اَسَرُّوْا	فِىْٓ
لے آوے فتح	یا	کوئی بات	سے	نزدیک اپنے	پس ہو جاویں	اوپر	اس چیز کے	چھپاتے تھے	بیچ

کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے

اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

اَنْفُسِهِمْ	نٰدِمِيْنَ	وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ
اپنے دلوں کے	پشیمان	اور کہیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے ہیں	کیا یہی ہیں وہ لوگ	جو

پشیمان ہو کر رہ جائیں۔ اور (اس وقت) مسلمان (تعجب سے) کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں

اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ
قسمیں کھاتے تھے	ساتھ اللہ کے	سخت	قسمیں اپنی	بے شک وہ	البتہ ساتھ تمہارے ہیں	ضائع ہوئے	عمل ان کے

جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے عمل اکارت گئے اور

فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ

مِنْكُمْ	يَّرْتَدَّ	مَنْ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	خٰسِرِيْنَ	فَاَصْبَحُوْا
تم میں سے	پھر جائے گا	جو کوئی	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے	گھاٹا پانے والے	پس ہو گئے

وہ خسارے میں پڑ گئے ﴿۵۳﴾ اے ایمان والو اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے

عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى

عَلَى	اَذِلَّةٍ	وَيُحِبُّوْنَهٗ	يُحِبُّهُمْ	بِقَوْمٍ	اللّٰهُ	يَاْتِى	فَسَوْفَ	دِيْنِهٖ	عَنْ
پر	نرمی کرنے والے	اور پیار کرتے ہیں وہ اس سے	پیار کرتا ہے ان کو	ایسی قوم	اللہ	لے آئے گا	پس عنقریب	اپنے دین	سے

پھر جائے گا تو خدا ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں کے

الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِىْ	يُجَاهِدُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	اَعِزَّةٍ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اللہ کے	راہ	بیچ	جہاد کریں گے	کافروں کے	اوپر	سختی کرنے والے ہیں	مسلمانوں کے

حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں خدا کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے

وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

يَّشَآءُ	مَنْ	يُؤْتِيْهِ	اللّٰهِ	فَضْلُ	ذٰلِكَ	لَآئِمٍ	لَوْمَةَ	يَخَافُوْنَ	لَا	وَ
چاہتا ہے	جس کو	دیتا ہے اس کو	اللہ کا	فضل	یہ	کسی ملامت کرنے والے کی	ملامت	ڈریں گے	نہیں	اور

کی ملامت سے نہ ڈریں یہ خدا کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّكُمُ	اِنَّمَا	عَلِيْمٌ	وَاسِعٌ	اللّٰهُ	وَ
ایمان لائے	جو لوگ	اور	رسول اس کا	اور	اللہ ہے	دوست تمہارا	سوائے اس کے نہیں	جاننے والا	کشائش والا ہے	اللہ	اور

اور خدا بڑی کشائش والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۵۴﴾ تمہارے دوست تو خدا اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾

رٰكِعُوْنَ	هُمْ	وَ	الزَّكٰوةَ	يُؤْتُوْنَ	وَ	الصَّلٰوةَ	يُقِيْمُوْنَ	الَّذِيْنَ
رکوع کرنے والے ہیں	وہ	اور	زکوٰۃ	دیتے ہیں	اور	نماز	قائم کرتے ہیں	جو لوگ

جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (خدا کے آگے) جھکتے ہیں ﴿۵۵﴾

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَاِنَّ	حِزْبَ	اللّٰهِ	هُمُ
اور	کوئی	دوست رکھے	اللہ کو	اور	اس کے رسول کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	پس بیشک	گروہ	اللہ کے	وہی ہیں

اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہوگا اور) اللہ کی جماعت غلبہ

الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

الْغٰلِبُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا
غالب	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	ان لوگوں کو جو	پکڑتے ہیں

پانے والی ہے (۵۶) اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

دِيْنَكُمْ	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	الْكُفَّارَ
دین تمہارے کو	ٹھٹھا	اور	کھیل	سے	ان لوگوں میں سے	دیئے گئے ہیں	کتاب	سے	پہلے تم	اور	منکروں کو

گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست

اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى

اَوْلِيَآءَ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِذَا	نَادَيْتُمْ	اِلَى
دوست	اور ڈرو	اللہ سے	اگر	ہو تم	ایمان والے	اور	جب	پکارتے ہو تم	طرف

نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو (۵۷) اور جب تم لوگ

الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

الصَّلٰوةِ	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَعْقِلُوْنَ
نماز کی	پکڑتے ہیں اس کو	ٹھٹھا	اور	کھیل	یہ	بسبب انکے ہے کہ	وہ ایک قوم ہیں	نہیں	سمجھتے

نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لیے کہ سمجھ نہیں رکھتے۔ (۵۸)

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ

قُلْ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	هَلْ	تَنْقِمُوْنَ	مِنَّاۤ	اِلَّاۤ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	مَاۤ	اُنْزِلَ
کہہ	اے اہل	کتاب	نہیں	پکڑتے عیب تم	ہم سے	مگر	یہ کہ	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور	اس چیز کے	اتاری گئی ہے

کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سوا اس کے کہ ہم اللہ پر اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی اس پر

اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ

اِلَيْنَا	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	اَنَّ	اَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُوْنَ	قُلْ	هَلْ
طرف ہماری	اور	جو	اتاری گئی ہے	اس سے	پہلے	اور	یہ کہ	بہت تمہارے	فاسق ہیں	کہہ	کیا

اور جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں ان پر ایمان لائے ہیں اور تم میں اکثر بدکردار ہیں ﴿۵۹﴾ کہو کہ میں

اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِّنْ	ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً	عِنْدَ	اللّٰهِ	مَنْ	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ
خبر دوں میں تم کو	ساتھ بدتر کے	سے	اس	جزا میں	نزدیک	اللہ کے	وہ شخص ہے کہ	لعنت کی	اللہ نے

تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی

وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ

وَ	غَضِبَ	عَلَيْهِ	وَ	جَعَلَ	مِنْهُمُ	الْقِرَدَةَ	وَ	الْخَنَازِيْرَ	وَ	عَبَدَ
اور	غصے ہوا	اوپر ان کے	اور	کیے	ان میں سے	بندر	اور	سؤر	اور	بندگی کی

اور جن پر وہ غضب ناک ہوا اور (جن کو) ان میں سے بندر اور سؤر بنا دیا اور جنہوں نے

الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۶۰﴾

الطَّاغُوْتَ	اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ	عَنْ	سَوَآءِ	السَّبِيْلِ
شیطان کی	یہ لوگ	بدتر ہیں	جگہ میں	اور	بہت ہی بھٹکے ہوئے ہیں	سے	راہ	سیدھی

شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا برا ٹھکانا ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں ﴿۶۰﴾

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا

وَ	اِذَا	جَآءُوْكُمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	قَدْ	دَّخَلُوْا	بِالْكُفْرِ	وَ	هُمْ	قَدْ	خَرَجُوْا
اور	جب	آتے ہیں تیرے پاس	کہتے ہیں	ایمان لائے	اور	تحقیق	داخل ہوئے ہیں	ساتھ کفر کے	اور	وہ	تحقیق	نکل گئے ہیں

اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر

بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

بِهٖ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْتُمُوْنَ	وَ	تَرٰى	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
ساتھ اس کے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو	تھے وہ	چھپاتے	اور	دیکھتا ہے تو	بہتوں کو	ان میں سے

جاتے ہیں۔ اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں اللہ ان کو خوب جانتا ہے ﴿۶۱﴾ اور تم دیکھو گے کہ ان میں

يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا

يُسَارِعُونَ	فِي	الْإِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَأَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا
جلدی کرتے ہیں	بیچ	گناہ کے	اور	تعدی کے	اور ان کے کھانے	حرام کو	البتہ برا ہے	جو تھے

اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ بے شک یہ جو کچھ کرتے ہیں

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

كَانُوا	يَعْمَلُونَ	لَوْ	لَا	يَنْهٰهُمُ	الرَّبّٰنِيُّونَ	وَ	الْأَحْبَارُ	عَنْ	قَوْلِهِمُ
وہ تھے	کرتے	کیوں	نہیں	منع کرتے ان کو	درویش ان کے	اور	عالم ان کے	سے	بولنے ان کے

برا کرتے ہیں(۶۲) بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام

الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ

الْإِثْمَ	وَأَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوا	يَصْنَعُونَ	وَقَالَتِ
جھوٹ کو	اور ان کے کھانے	حرام کو	البتہ برا ہے	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	اور کہا

کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں(۶۳) اور یہود

الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۘ بَلْ

الْيَهُودُ	يَدُ	اللّٰهِ	مَغْلُولَةٌ	غُلَّتْ	أَيْدِيهِمْ	وَلُعِنُوا	بِمَا	قَالُوا	بَلْ
یہود نے	ہاتھ	اللہ کے	بندھا ہے	باندھے گئے ہیں	ہاتھ ان کے	اور لعنت کی گئی	سبب اس کے کہ	کہا انہوں نے	بلکہ

کہتے ہیں کہ خدا کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے (یعنی اللہ بخیل ہے) انہی کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو

يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا

يَدٰهُ	مَبْسُوطَتٰنِ	يُنْفِقُ	كَيْفَ	يَشَاءُ	وَ	لَيَزِيدَنَّ	كَثِيرًا	مِنْهُمْ	مَا
دونوں ہاتھ اس کے	کشادہ ہیں	خرچ کرتا ہے	جس طرح	چاہتا ہے	اور	البتہ زیادہ کرے گا	بہت کو	ان میں سے	جو

بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے محمد) یہ (کتاب) جو تمہارے پروردگار کی

أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	طُغْيَانًا	وَ	كُفْرًا	وَ	أَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ
اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	پروردگار تیرے	سرکشی	اور	کفر	اور	ڈال دی ہم نے	درمیان ان کے	عداوت

طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا اور ہم نے ان کی باہم عداوت

وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ

وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰی	یَوْمِ	الْقِیٰمَةِ	كُلَّمَآ	اَوْقَدُوْا	نَارًا	لِّلْحَرْبِ
اور بغض	تک	دن	قیامت کے	جس وقت	جلاتے ہیں	آگ	لڑائی کی

اور بغض قیامت تک کے لیے ڈال دیا ہے۔ یہ جب لڑائی کے لیے آگ جلاتے ہیں

اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ

اَطْفَاَهَا	اللّٰهُ	وَ	یَسْعَوْنَ	فِی	الْاَرْضِ	فَسَادًا	وَ	اللّٰهُ	لَا	یُحِبُّ
بجھا دیتا ہے اس کو	اللہ	اور	دوڑتے ہیں	بیچ	زمین کے	فساد کو	اور	اللہ	نہیں	دوست رکھتا

تو اللہ اس کو بجھا دیتا ہے اور یہ ملک میں فساد کے لیے دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور اللہ فساد کرنے والوں کو

الْمُفْسِدِیْنَ ۝۶۴ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

الْمُفْسِدِیْنَ	وَ	لَوْ اَنَّ	اَهْلَ	الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَكَفَّرْنَا
فساد کرنے والوں کو	اور	اگر	اہل	کتاب	ایمان لاتے	اور پرہیزگاری کرتے	البتہ دور کرتے ہم

دوست نہیں رکھتا ۝۶۴ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے

عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝۶۵ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا

عَنْهُمْ	سَیِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاَدْخَلْنٰهُمْ	جَنّٰتِ	النَّعِیْمِ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوا
ان سے	برائیاں ان کی	اور	البتہ داخل کرتے ان کو	بہشتوں میں	نعمت کے	اور	اگر	وہ	قائم رکھتے

ان کے گناہ محو کر دیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے ۝۶۵ اور اگر وہ

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ

التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِیْلَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَیْهِمْ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	لَاَكَلُوْا	مِنْ
توریت کو	اور	انجیل کو	اور	جو کچھ	اتارا گیا ہے	طرف ان کی	سے	پروردگار انکے	البتہ کھاتے	سے

توراۃ اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم رکھتے تو (ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ)

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِیْرٌ

فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ	تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ	مُّقْتَصِدَةٌ	وَ	كَثِیْرٌ
اوپر اپنے	اور	سے	نیچے	اپنے پاؤں کے	ان میں سے	ایک جماعت ہے	بیچ کی راہ کی	اور	بہت

اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ میانہ رو ہیں۔ اور

مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ

مِّنْهُمْ	سَآءَ	مَا	يَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَآ
ان میں سے	برا ہے	جو کچھ	کرتے ہیں	اے	رسول	پہنچا دے	جو کچھ

بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں﴿٦٦﴾ اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ
اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	تیرے رب	اور	اگر	نہ	کرے تو	پس نہ	پہنچایا تو نے

تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے

رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

رِسَالَتَهٗ	وَ	اللّٰهُ	يَعْصِمُكَ	مِنَ	النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ
پیغام اس کا	اور	اللہ	بچائے گا تجھ کو	سے	لوگوں	بیشک	اللہ

(یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا)۔ اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ

لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	قُلْ	يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو	کہہ	اے اہل	کتاب	نہیں تم

منکروں کو ہدایت نہیں کرتا﴿٦٧﴾ کہو کہ اے اہل کتاب

عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ

عَلٰى	شَىْءٍ	حَتّٰى	تُقِيْمُوا	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	مَآ
اوپر	کسی چیز کے	یہاں تک کہ	قائم کرو تم	توریت کو	اور	انجیل کو	اور	جو کچھ

جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ

اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ
اتارا جاتا ہے	طرف تمہاری	سے	پروردگار تمہارے	اور	البتہ زیادہ کرے گا	بہتوں کو	ان میں سے	جو

پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے۔ اور (یہ قرآن) جو تمہارے

أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى

أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا	فَلَا	تَأْسَ	عَلَى
اتارا گیا	طرف تیری	سے	رب تیرے	سرکشی	اور	کفر	پس مت	غم کھا	اوپر

پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	إِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا
قوم	کافروں کے	بیشک	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	جو لوگ کہ	یہودی ہوئے

قوم کفار پر افسوس نہ کرو ﴿۶۸﴾ جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے

وَالصّٰبِئُوْنَ وَ النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَالصّٰبِئُوْنَ	وَ	النَّصٰرٰى	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اور بے دین	اور	نصاریٰ	جو کوئی	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے

اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾

وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
اور کام کرے	اچھے	پس نہیں	خوف	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۶۹﴾

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ وَ اَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمْ

لَقَدْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ	إِسْرَآءِيْلَ	وَ	اَرْسَلْنَآ	إِلَيْهِمْ
البتہ تحقیق	لیا ہم نے	عہد	بنی	اسرائیل کا	اور	بھیجے ہم نے	طرف ان کی

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور ان کی طرف پیغمبر بھی بھیجے۔

رُسُلًا ۚ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُهُمْ ۙ

رُسُلًا	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	بِمَا	لَا	تَهْوٰٓى	أَنْفُسُهُمْ
پیغمبر	جس وقت	آیا ان کے پاس	رسول	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں	چاہتے تھے	جی ان کے

(لیکن) جب کوئی پیغمبر ان کے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے

فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝۷۰ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ

فَرِيْقًا	كَذَّبُوْا	وَ	فَرِيْقًا	يَّقْتُلُوْنَ	وَحَسِبُوْٓا	اَلَّا	تَكُوْنَ
ایک فرقے کو	جھٹلا دیا	اور	ایک فرقے کو	مار ڈالتے ہیں	اور گمان کیا انہوں نے	یہ کہ نہ	ہوگا

تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے (۷۰) اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر)

فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا

فِتْنَةٌ	فَعَمُوْا	وَصَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ	عَمُوْا
فتنہ	پس اندھے ہوئے	اور بہرے ہوئے	پھر	ساتھ رحمت کے پھرا	اللہ	اوپر ان کے	پھر	اندھے ہوئے

کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں

وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝۷۱ لَقَدْ

وَ	صَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ
اور	بہرے ہوئے	بہت	ان میں سے	اور	اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	البتہ تحقیق

سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے۔ اور اللہ ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (۷۱) وہ لوگ

كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ

كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ
کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	کہتے ہیں	بے شک	اللہ	وہی ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا

بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں۔

وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ

وَ	قَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ
اور	کہا	مسیح نے	اے بنی	اسرائیل	عبادت کرو	اللہ کی	پروردگار میرے

حالانکہ مسیح (یہود سے) یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے

وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَ	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ
اور	پروردگار تمہارا	بیشک بات یہ ہے کہ	جو کوئی	شرک کرے گا	ساتھ اللہ کے	پس تحقیق کہ	حرام کر دے گا	اللہ	اوپر اس کے

اور تمہارا بھی۔ (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو اللہ اس پر بہشت کو حرام

الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

الْجَنَّةَ	وَ	مَاْوٰىهُ	النَّارُ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ
جنت	اور	ٹھکانا اس کا	دوزخ ہے	اور	نہیں ہے	ظالموں کا	کوئی	مددگار

کر دے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿٧٢﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا

لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	ثَالِثُ	ثَلٰثَةٍ	وَ	مَا
البتہ تحقیق	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	کہتے ہیں	بیشک	اللہ	تیسرا ہے	تین میں کا	اور	نہیں

وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔

مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا

مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّآ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَ	اِنْ	لَّمْ	يَنْتَهُوْا	عَمَّا
کوئی	معبود	مگر	معبود	ایک	اور	اگر	نہیں	باز رہیں گے	اس چیز سے کہ

حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال (وعقائد) سے باز

يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

يَقُوْلُوْنَ	لَيَمَسَّنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
کہتے ہیں	البتہ لگے گا	ان لوگوں کو جو	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب ہے	درد دینے والا

نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے ﴿٧٣﴾

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اَفَلَا	يَتُوْبُوْنَ	اِلَى	اللّٰهِ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
کیا نہیں	توبہ کرتے	طرف	اللہ کی	اور نہیں بخشش مانگتے اس سے	اور اللہ	بخشنے والا

تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے۔ اور اللہ تو بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ

رَّحِيْمٌ	مَا	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ
مہربان ہے	نہیں	مسیح	بیٹا	مریم کا	مگر	پیغمبر	تحقیق

مہربان ہے ﴿٧٤﴾ مسیح ابن مریم تو صرف (اللہ کے) پیغمبر تھے۔ ان سے پہلے بھی

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ كَانَا

خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	وَ	اُمُّهٗ	صِدِّيْقَةٌ	كَانَا
گزر چکے ہیں	سے	پہلے اس	پیغمبر	اور	ماں اس کی	صدیقہ تھی	تھے وہ دونوں

بہت سے رسول گزر چکے تھے۔ اور ان کی والدہ (مریم اللہ کی) ولی (اور سچی فرمانبردار) تھیں۔ دونوں (انسان تھے اور)

يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ

يَاْكُلٰنِ	الطَّعَامَ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُبَيِّنُ	لَهُمُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	انْظُرْ
کھاتے	کھانا	دیکھ	کیوں کر	بیان کرتے ہیں ہم	واسطے ان کے	نشانیاں	پھر	دیکھو

کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو ہم ان لوگوں کے لیے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	قُلْ	اَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا
کہاں سے	پلٹائے جاتے ہیں	کہہ	کیا عبادت کرتے ہو تم	سوائے	اللہ کے	اس چیز کی کہ	نہیں

کہ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں (۷۵) کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جس کو

يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾

يَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	وَاللّٰهُ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
اختیار رکھتے	واسطے تمہارے	ضرر	اور	نہ	نفع	اور اللہ	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی (سب کچھ) سنتا جانتا ہے (۷۶)

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعُوْۤا

قُلْ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِيْ	دِيْنِكُمْ	غَيْرَ	الْحَقِّ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْۤا
کہہ	اے اہل	کتاب	مت	زیادتی کرو	بیچ	دین اپنے کے	سوائے	حق کے	اور	مت	پیروی کرو

کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے

اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ ضَلُّوْا

اَهْوَآءَ	قَوْمٍ	قَدْ	ضَلُّوْا	مِنْ	قَبْلُ	وَاَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَّ	ضَلُّوْا
خواہشوں	اس قوم کی	تحقیق	گمراہ ہوئے	اس سے	پہلے	اور گمراہ کیا	بہتوں کو	اور	بہک گئے

پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ

عَنْ	سَوَآءِ	السَّبِيْلِ	لُعِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	بَنِيْٓ
سے	راہ	سیدھی	لعنت کیے گئے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	بنی

اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے (۷۷) جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے

اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ

اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى	لِسَانِ	دَاوٗدَ	وَعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	ذٰلِكَ
اسرائیل	اوپر	زبان	داؤد کے	اور عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	یہ

ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لیے کہ

بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ

بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ	كَانُوْا	لَا	يَتَنَاهَوْنَ	عَنْ
بسبب اسکے کہ	نافرمانی کرتے تھے	اور تھے	حد سے نکل جاتے	کرتے تھے	نہ	ایک دوسرے کو منع	سے

نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کیے جاتے تھے (۷۸) (اور) برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے

مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَرٰى كَثِيْرًا

مُّنْكَرٍ	فَعَلُوْهُ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ	تَرٰى	كَثِيْرًا
برے کام	کہ کرتے تھے اسکو	البتہ برا تھا	جو کچھ کہ	تھے	وہ کرتے	دیکھتا ہے تو	بہت کو

کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے (۷۹) تم ان میں سے

مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ

مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ	لَهُمْ
ان میں سے	دوستی کرتے ہیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	البتہ برا ہے	جو کچھ کہ	آگے بھیجا ہے	واسطے انکے

بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے

اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ

اَنْفُسُهُمْ	اَنْ	سَخِطَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	فِي	الْعَذَابِ	هُمْ
جانوں انکی نے	یہ کہ	ناخوش ہوا	اللہ	اوپر ان کے	اور	بیچ	عذاب کے	وہ

برا ہے (وہ یہ) کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ

خٰلِدُوْنَ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	النَّبِيِّ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	اگر	ہوتے	ایمان لاتے	ساتھ اللہ کے	اور	نبی کے	اور	جو کچھ	اتارا گیا ہے

(ہمیشہ) رہیں گے (۸۰) اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی

اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

اِلَيْهِ	مَا	اتَّخَذُوْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	وَ	لٰكِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
طرف اس کی	نہ	پکڑتے ان کو	دوست	اور	لیکن	بہت	ان میں سے

اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بدکردار

فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

فٰسِقُوْنَ	لَتَجِدَنَّ	اَشَدَّ	النَّاسِ	عَدَاوَةً	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
فاسق ہیں	اور البتہ تو پائے گا	زیادہ	سب لوگوں سے	عداوت میں	واسطے ان لوگوں کے	ایمان لائے ہیں

ہیں (۸۱) (اے پیغمبر) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے

الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً

الْيَهُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	وَ	لَتَجِدَنَّ	اَقْرَبَهُمْ	مَّوَدَّةً
یہود کو	اور ان لوگوں کو کہ	شرک کرتے ہیں	اور	البتہ پائے گا تو	قریب ان کو	دوستی میں

والے یہودی اور مشرک ہیں اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّ

لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
واسطے ان لوگوں کے	ایمان لائے ہیں	ان لوگوں کو	کہتے ہیں	بیشک ہم	نصاریٰ ہیں	یہ	اس واسطے ہے کہ

ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لیے کہ ان

مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

مِنْهُمْ	قِسِّيْسِيْنَ	وَرُهْبَانًا	وَّاَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ
بعضے ان میں سے	عالم ہیں	اور عبادت کرنے والے ہیں	اور بیشک وہ	نہیں	تکبر کرتے

میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے (۸۲)

الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ

الْجَحِيْمِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحَرِّمُوْا	طَيِّبٰتِ	مَاۤ	اَحَلَّ	اللّٰهُ
دوزخ کے ہیں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	حرام کرو	پاکیزہ	اس چیز کو کہ	حلال کیا	اللہ نے

جہنمی ہیں(۸۶) مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے

لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا مِمَّا

لَكُمْ	وَ	لَا	تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ	وَ	كُلُوْا	مِمَّا
واسطے تمہارے	اور	مت	نکل جاؤ حد سے	بے شک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	حد سے نکل جانے والوں کو	اور	کھاؤ	اس چیز سے کہ

نہ بڑھو۔ بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا(۸۷) اور جو حلال

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْۤ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ
دیا تم کو	اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور	ڈرو	اللہ سے	وہ جو	تم	ساتھ اس کے	ایمان لانے والے ہو

طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو(۸۸)

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ

لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ بِاللَّغْوِ	فِيْۤ	اَيْمَانِكُمْ	وَ	لٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُّمُ
نہیں	پکڑے گا تم کو	اللہ ساتھ بے قصد کے	بیچ	قسموں تمہاری کے	اور	لیکن	پکڑے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	گرہ باندھی تم نے

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ

الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا

الْاَيْمَانَ	فَكَفَّارَتُهٗۤ	اِطْعَامُ	عَشَرَةِ	مَسٰكِيْنَ	مِنْ	اَوْسَطِ	مَا
قسموں کی	پس کفارہ اس کا	کھلانا	دس	فقیروں کا	سے	درمیانہ	اس چیز کے کہ

کرے گا۔ تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو

تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِيْكُمْ	اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ
کھلاتے ہو تم	اپنے لوگوں کو	یا	پہنانا ان کو	یا	آزاد کرنا	ایک گردن کا	پس جو کوئی	نہ	پائے

کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا

فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ	اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	كَفَّارَةُ	اَيْمَانِكُمْ	اِذَا	حَلَفْتُمْ	وَاحْفَظُوْٓا
پس روزے	تین	دن کے	یہ ہے	کفارہ	قسموں تمہاری کا	جب	قسم کھاؤ تم	اور حفاظت کرو

وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھالو (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہیے کہ اپنی قسموں

اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰٓاَيُّهَا

اَيْمَانَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
قسموں اپنی کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں اپنی	تاکہ تم	شکر کرو	اے

کی حفاظت کرو۔ اسی طرح اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو ﴿۸۹﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَالْمَيْسِرُ	وَ	الْاَنْصَابُ	وَ	الْاَزْلَامُ	رِجْسٌ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	سوائے اسکے نہیں کہ	شراب	اور جوا	اور	تھان بتوں کے	اور	تیر فال کے	ناپاک ہیں

ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پاسے (یہ سب) ناپاک کام

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ

مِّنْ	عَمَلِ	الشَّيْطٰنِ	فَاجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ
سے	کام	شیطان کے	پس بچو اس سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	نہیں سوائے اسکے	ارادہ کرتا ہے

اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ ﴿۹۰﴾ شیطان تو یہ

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّوْقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	فِى	الْخَمْرِ	وَ	الْمَيْسِرِ
شیطان	یہ کہ	ڈالے	درمیان تمہارے	عداوت	اور بغض	بیچ	شراب کے	اور	جوئے کے

چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے

وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾

وَ	يَصُدَّكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	عَنِ	الصَّلٰوةِ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ
اور	بند کرے تم کو	سے	یاد	اللہ کی	اور	سے	نماز	پس کیا	ہو تم	باز رہنے والے

اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے ﴿۹۱﴾

لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا

لَكُمْ	وَ	لِلسَّيَّارَةِ	وَحُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ	مَا	دُمْتُمْ	حُرُمًا	وَ	اتَّقُوا
واسطے تمہارے	اور	واسطے مسافروں کے	اور حرام کیا گیا	اوپر تمہارے	شکار	خشکی کا	جب تک	تم رہو	احرام میں	اور	ڈرو

(یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لیے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں رہو تم پر حرام ہے۔ اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	جَعَلَ	اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ
اللہ سے	وہ جو	طرف اس کی	اکٹھے کیے جاؤ گے تم	کیا	اللہ نے	کعبہ کو	امن گھر	حرمت والے کو

جس کے پاس تم (سب) اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لیے موجب امن مقرر

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۗ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ

قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَالشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَ	الْهَدْيَ	وَالْقَلَآئِدَ	ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ
باعث قوام رہنے کا	واسطے لوگوں کے	اور مہینوں	حرمت والوں کو	اور	قربانیاں	اور گلے میں پٹے والیاں	یہ	تاکہ تم جان لو	یہ کہ

فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اس لیے کہ تم جان لو

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
اللہ	جانتا ہے	جو کچھ ہے	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	یہ کہ	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے

کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے۔ اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز

عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾

عَلِيْمٌ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
دانا ہے	جانو تم	یہ کہ	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	اور	یہ کہ	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

کا علم ہے۔ جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا
نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچا دینا	اور اللہ	جانتا ہے	جو	ظاہر کرتے ہو تم	اور	جو

پیغمبر کے ذمے تو صرف (پیغام اللہ کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ

تَكْتُمُونَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

تَكْتُمُونَ	قُلْ	لَا	يَسْتَوِي	الْخَبِيثُ	وَ	الطَّيِّبُ	وَ	لَوْ	أَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ
چھپاتے ہو تم	کہہ	نہیں	برابر	ناپاک	اور	پاک	اور	اگرچہ	خوش لگے تجھ کو	بہتات

سب معلوم ہے (۹۹) کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت

الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠٠﴾ يَا أَيُّهَا

الْخَبِيثِ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	يَا أُولِي	الْأَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	يَا أَيُّهَا
ناپاک کی	پس ڈرو	اللہ سے	اے صاحبو	عقل کے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اے

تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ رستگاری حاصل کرو (۱۰۰) مومنو!

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَإِنْ تَسْأَلُوا

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَسْأَلُوا	عَنْ	أَشْيَاءَ	إِنْ	تُبْدَ لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَإِنْ	تَسْأَلُوا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پوچھا کرو	سے	ان چیزوں	اگر	ظاہر کی جائیں تم پر	ناخوش لگے تم کو	اور اگر	سوال کرو گے

ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے

عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ ۖ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ

عَنْهَا	حِينَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْآنُ	تُبْدَ لَكُمْ	عَفَا	اللَّهُ	عَنْهَا	وَ	اللَّهُ	غَفُورٌ
ان سے	جب کہ	اتارا جاتا ہے	قرآن	ظاہر کیا جائے گا تم پر	معاف کیا	اللہ نے	ان سے	اور	اللہ	بخشنے والا

ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی (اب تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا

حَلِيمٌ ﴿١٠١﴾ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ﴿١٠٢﴾

حَلِيمٌ	قَدْ	سَأَلَهَا	قَوْمٌ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	ثُمَّ	أَصْبَحُوا	بِهَا	كَافِرِينَ
تحمل والا ہے	تحقیق	پوچھا ان کو	ایک قوم نے	سے	پہلے تم	پھر	ہو گئے	ساتھ ان کے	کافر

بردبار ہے (۱۰۱) اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے (۱۰۲)

مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ ۙ

مَا	جَعَلَ	اللَّهُ	مِنْ	بَحِيرَةٍ	وَ	لَا	سَائِبَةٍ	وَ	لَا	وَصِيلَةٍ	وَ	لَا	حَامٍ
نہیں	حرام مقرر کئے	اللہ نے	سے	کان چرے	اور	نہ	سانڈھ	اور	نہ	اونٹنی سے اونٹنی ملنے والی	اور	نہ	دس بچے جننے والا اونٹ

اللہ نے نہ تو بحیرہ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام

وَلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾

وَ	لٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلٰى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ
اور	لیکن	وہ لوگ کہ	کافر ہیں	باندھ لیتے ہیں	پر	اللہ کے	جھوٹ	اور	بہت ان کے	نہیں	سمجھتے

بلکہ کافر اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں (۱۰۳) اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَاِلَى	الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا
اور	جب	کہا جاتا ہے	انکو	آؤ	طرف	اس چیز کے	اتارا ہے	اللہ نے	اور طرف	رسول کے	کہتے ہیں	کافی ہے ہم کو

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔـا

مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَاۗءَنَا	اَوَ	لَوْ	كَانَ	اٰبَاۗؤُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	شَيْـــًٔـا
جو کچھ	پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپ دادا	کیا	اگرچہ	تھے	باپ ان کے	نہ	جانتے	کچھ

کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ

وَ	لَا	يَهْتَدُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	لَا	يَضُرُّكُمْ	مَّنْ
اور	نہ	راہ پاتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اپنے ذمے پکڑو	جانوں اپنی کو	نہ	ضرر کرے گا تم کو	جو کوئی

رستے پر ہوں (تب بھی؟) (۱۰۴) اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا

ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
گمراہ ہوا	جب	راہ پاؤ تم	طرف	اللہ کی	ہے تمہارے سب کا پھر جانا	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس کے جو	تھے

کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کیے تھے آگاہ کرے

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ

تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ
تم کرتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	گواہی	درمیان تمہارے	جب	حاضر ہو	ایک کسی کو تم میں سے

گا (اور ان کا بدلہ دے گا) (۱۰۵) مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے

لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا

لَشَهَادَتُنَآ	اَحَقُّ	مِنْ	شَهَادَتِهِمَا	وَ	مَا	اعْتَدَيْنَا	اِنَّآ	اِذًا
البتہ گواہی ہماری	بہت حق ہے	سے	گواہی ان دونوں کی	اور	نہیں	حد سے نکل گئے ہم	بیشک ہم	اس وقت

کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى	وَجْهِهَآ	اَوْ
البتہ ظالموں سے ہیں	یہ	بہت نزدیک ہے	اس سے کہ	لے آئیں	گواہی	اوپر	اس کی طرح کے	یا

بے انصاف ہیں (۱۰۷) اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا

يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ

يَخَافُوْٓا	اَنْ	تُرَدَّ	اَيْمَانٌ	بَعْدَ	اَيْمَانِهِمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاسْمَعُوْا	وَ	اللّٰهُ
ڈریں	یہ کہ	پھیری جائیں گی	قسمیں	پیچھے	ان کی قسموں کے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور سنو	اور	اللہ

اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور (اس کے حکموں کو گوش ہوش سے) سنو۔ اور اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ

لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	فاسقوں کو	جس دن	اکٹھا کرے گا	اللہ	رسولوں کو	پس کہے گا

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (۱۰۸) (وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا

مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۖ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ

مَاذَآ	اُجِبْتُمْ	قَالُوْا	لَا	عِلْمَ	لَنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	اِذْ	قَالَ
کیا	جواب دیے گئے تھے تم	کہیں گے	نہیں	علم	واسطے ہمارے	بیشک	تو ہی ہے	جاننے والا	غیبوں کا	جس وقت	کہے گا

کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا۔ وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے (۱۰۹) جب اللہ (عیسیٰ سے) فرمائے گا

اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ

اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	اذْكُرْ	نِعْمَتِىْ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰى	وَالِدَتِكَ	اِذْ
اللہ	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	یاد کر	نعمت میری	اوپر اپنے	اور	اوپر	ماں اپنی کے	جس وقت

کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیے۔

اَیَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۗ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ

اَیَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ	الْقُدُسِ	تُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي	الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا	وَ	اِذْ
میں نے قوت دی تجھ کو	ساتھ جان	پاک کے	باتیں کرتا تھا تو	لوگوں سے	بیچ	جھولے کے	اور	ادھیڑ	اور	جس وقت کہ

جب میں نے روح القدس (یعنی جبرئیل) سے تمہاری مدد کی۔ تم جھولے میں اور جوان ہوکر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ

عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَاِذْ	تَخْلُقُ	مِنَ
سکھائی تجھ کو	کتاب	اور	حکمت	اور توریت	اور انجیل	اور جس وقت	بناتا تھا تو	سے

میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم

الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِيْ

الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	بِاِذْنِيْ	فَتَنْفُخُ	فِيْهَا	فَتَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِيْ
مٹی	جیسے صورت	جانور کی	ساتھ حکم میرے کے	پس پھونکتا تھا	بیچ اس کے	پس ہو جاتا تھا	پرندہ	ساتھ حکم میرے کے

سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا

وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ

وَتُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَالْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ	وَ	اِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِيْ
اور چنگا کرتا تھا	مادرزاد اندھے کو	اور سفید داغ والوں کو	ساتھ میرے حکم کے	اور	جس وقت	نکالتا تھا	مردے کو	ساتھ میرے حکم کے

اور مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور مردے کو (زندہ کرکے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھا

وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ

وَ	اِذْ	كَفَفْتُ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ	اِذْ	جِئْتَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالَ	الَّذِيْنَ
اور	جس وقت کہ	بند کیا میں نے	بنی	اسرائیل کو	تجھ سے	جب	تو آیا تھا ان کے پاس	دلیلیں	پس کہا	ان لوگوں نے جو

اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۱۰ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى

كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	اِذْ	اَوْحَيْتُ	اِلَى
کافر تھے	ان میں سے	نہیں	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور	جس وقت	وحی بھیجی میں نے	طرف

تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ۝۱۱۰ اور جب میں نے حواریوں کی

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ

لِّاَوَّلِنَا	وَاٰخِرِنَا	وَ	اٰيَةً	مِّنْكَ	وَارْزُقْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	قَالَ
ہمارے اول کو	اور آخر ہمارے کو	اور	نشانی	تیری طرف سے	اور رزق دے ہم کو	اور	تو	بہتر	رزق دینے والا ہے	کہا

یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لیے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۱۱۴﴾ اللہ نے

اللّٰهُ اِنِّىْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّىْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

اللّٰهُ	اِنِّىْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ	بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّىْٓ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا
اللہ نے	بے شک میں	اتارنے والا ہوں	اوپر تمہارے	پس جو کوئی	کفر کرے	پیچھے	تم میں سے	پس بے شک میں	عذاب کروں گا اس کو	وہ عذاب کہ

فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا

لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

لَّآ	اُعَذِّبُهٗٓ	اَحَدًا	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ
نہ	میں عذاب کروں گا وہ	کسی کو	سے	عالموں	اور	جب	کہے گا	اللہ	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے

کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا ﴿۱۱۵﴾ اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم!

ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِىْ وَاُمِّىَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ قَالَ

ءَاَنْتَ	قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِىْ	وَ	اُمِّىَ	اِلٰهَيْنِ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالَ
کیا تو نے	کہا تھا	لوگوں کو	پکڑو مجھ کو	اور	میری ماں کو	دو معبود	سوائے	اللہ کے	کہے گا

کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے

سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِىْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِىْ ۗ بِحَقٍّ ؔ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ

سُبْحٰنَكَ	مَا	يَكُوْنُ	لِىْٓ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا	لَيْسَ	لِىْ	بِحَقٍّ	اِنْ	كُنْتُ قُلْتُهٗ
پاکی ہے تجھ کو	نہیں	ہے	واسطے میرے	یہ کہ	کہوں میں	وہ چیز کہ	نہیں	واسطے میرے	حق	اگر	میں نے کہا ہوگا یہ اس کو

کہ تو پاک ہے　مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔　اگر میں نے ایسا کہا ہوگا

فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۗ تَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِكَ ۚ

فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ	تَعْلَمُ	مَا	فِىْ	نَفْسِىْ	وَ	لَآ	اَعْلَمُ	مَا	فِىْ	نَفْسِكَ
پس تحقیق	جانتا ہوگا تو اس کو	جانتا ہے تو	جو کچھ	بیچ	میرے جی کے ہے	اور	نہیں	جانتا میں	جو کچھ	بیچ	تیرے جی کے ہے

تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔

إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١١٦﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ

إِنَّكَ	أَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوبِ	مَا	قُلْتُ	لَهُمْ	إِلَّا	مَا	أَمَرْتَنِي	بِهِ	أَنِ
بیشک تو	تو ہی	جاننے والا ہے	غیبوں کا	نہیں	کہا میں نے	واسطے ان کے	مگر	جو کچھ	حکم دیا تو نے مجھکو	ساتھ اسکے	یہ کہ

بے شک تو علام الغیوب ہے(۱۱۶) میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہے وہ یہ کہ

اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ

اعْبُدُوا	اللَّهَ	رَبِّي	وَ	رَبَّكُمْ	وَ	كُنْتُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيدًا	مَا	دُمْتُ	فِيهِمْ
عبادت کرو	اللہ کی	رب میرے کو	اور	رب تمہارے کو	اور	تھا میں	اوپر ان کے	شاہد	جب تک	رہا میں	بیچ ان کے

تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا۔

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِي	كُنْتَ	أَنْتَ	الرَّقِيبَ	عَلَيْهِمْ	وَأَنْتَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
پس جب	قبض کیا تو نے مجھکو	تھا تو	تو ہی	نگہبان	اوپر ان کے	اور تو	اوپر	ہر	چیز کے

جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ان کا نگراں تھا اور تو ہر چیز سے

شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ

شَهِيدٌ	إِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَإِنَّهُمْ	عِبَادُكَ	وَ	إِنْ	تَغْفِرْ لَهُمْ	فَإِنَّكَ	أَنْتَ
گواہ ہے	اگر	عذاب کرے گا تو انکو	پس وہ ہیں	بندے تیرے	اور	اگر	بخش دے تو ان کو	پس بیشک	تو ہی

خبردار ہے(۱۱۷) اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بے شک تو

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ

الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	قَالَ	اللَّهُ	هَٰذَا	يَوْمُ	يَنْفَعُ	الصَّادِقِينَ	صِدْقُهُمْ
غالب ہے	حکمت والا	کہے گا	اللہ	یہ	دن ہے	فائدہ دے گا	سچوں کو	سچ ان کا

غالب (اور) حکمت والا ہے(۱۱۸) اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راست بازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی۔

لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ رَضِيَ

لَهُمْ	جَنَّاتٌ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	رَضِيَ
واسطے انکے	بہشتیں ہیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	بیچ ان کے	ہمیشہ	راضی ہوا

ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ

اللّٰہُ عَنۡھُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡہُ ؕ ذٰلِکَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۱۲۰﴾ لِلّٰہِ مُلۡکُ

اللّٰہُ	عَنۡھُمۡ	وَرَضُوۡا	عَنۡہُ	ذٰلِکَ	الۡفَوۡزُ	الۡعَظِیۡمُ	لِلّٰہِ	مُلۡکُ
اللہ	ان سے	اور خوش ہوئے وہ	اس سے	یہی ہے	کامیابی	بڑی	واسطے اللہ کے	بادشاہی

اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۲۰﴾ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا فِیۡھِنَّ ؕ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱۲۰﴾

السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	وَ	مَا	فِیۡھِنَّ	وَ	ھُوَ	عَلٰی	کُلِّ	شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ
آسمانوں کی	اور زمین کی	اور	جو کچھ	بیچ ان کے ہے	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۲۰﴾

آیاتہا ۱۶۵ ﴿۶﴾ سُوۡرَۃُ الۡاَنۡعَامِ مَکِّیَّۃٌ ﴿۵۵﴾ رکوعاتہا ۲۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰہِ	الَّذِیۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضَ	وَ	جَعَلَ	الظُّلُمٰتِ
سب تعریف	واسطے اللہ کے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	پیدا کیا	اندھیرا

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی

وَالنُّوۡرَ ۬ؕ ثُمَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّھِمۡ یَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱﴾ ھُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ

وَ	النُّوۡرَ	ثُمَّ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	بِرَبِّھِمۡ	یَعۡدِلُوۡنَ	ھُوَ	الَّذِیۡ	خَلَقَکُمۡ	مِّنۡ
اور	[illegible]	پھر	وہ لوگ	جو کافر ہوئے	[illegible]	[illegible]	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے

بنائی پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں ﴿۱﴾ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا

طِیۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنۡدَہٗ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۲﴾

طِیۡنٍ	ثُمَّ	قَضٰۤی	اَجَلًا	وَ	اَجَلٌ	مُّسَمًّی	عِنۡدَہٗ	ثُمَّ	اَنۡتُمۡ	تَمۡتَرُوۡنَ
مٹی	پھر	مقرر کی	ایک	اور	[illegible]	مقرر	نزدیک اس کے	پھر	تم	شک کرتے ہو

کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے پھر بھی تم (اے کافرو اللہ کے بارے میں) شک کرتے ہو ﴿۲﴾

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

وَ	هُوَ	اللّٰهُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	فِي	الْاَرْضِ	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَجَهْرَكُمْ	وَ	يَعْلَمُ
اور	وہی ہے	اللہ	بیچ	آسمانوں کے	اور	بیچ	زمین کے	جانتا ہے	پوشیدہ بولنا تمہارا	اور پکار کر بولنا تمہارا	اور	جانتا ہے

اور آسمانوں اور زمین میں وہی (ایک) اللہ ہے تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو عمل کرتے ہو سب

مَا تَكْسِبُوْنَ ۝۳ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

مَا	تَكْسِبُوْنَ	وَ	مَا	تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	اٰيَةٍ	مِّنْ	اٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا
جو کچھ	کماتے ہو تم	اور	نہیں	آتی انکے پاس	کوئی	نشانی	سے	نشانیوں	پروردگار انکے	مگر	ہوتے ہیں	اس سے

سے واقف ہے ۝۳ اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے

مُعْرِضِيْنَ ۝۴ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۭ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ

مُعْرِضِيْنَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ
منہ پھیرنے والے	پس تحقیق	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جب	آیا ان کے پاس	پس البتہ	آئیں گی انکے پاس

منہ پھیر لیتے ہیں ۝۴ جب اُن کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا۔ سو ان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزاء

اَنْۢبٰۗؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

اَنْۢبٰۗؤُا	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَلَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ
خبریں	اس چیز کی کہ	تھے وہ	ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کتنے	ہلاک کیے ہم نے	سے	پہلے ان

کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا ۝۵ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ

مِّنْ	قَرْنٍ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مَا	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّكُمْ	وَ	اَرْسَلْنَا	السَّمَآءَ
سے	قرنوں	مقدور دیا تھا ہم نے انکو	بیچ	زمین کے	جو کچھ کہ	نہ	مقدور دیا ہے	تم کو	اور	بھیجا ہم نے	آسمان سے

ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے

عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا	وَّ	جَعَلْنَا	الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ
اوپر ان کے	برسنے والا	اور	کیں ہم نے	نہریں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	پس ہلاک کیا ہم نے ان کو

لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں۔ پھر ان کو ان کے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٦﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ	وَ	لَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
ساتھ اُن کے گناہوں کے	اور پیدا کیے ہم نے	پیچھے ان کے	قرن	دیگر	اور	اگر	اتارتے ہم	اوپر تیرے

گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں ﴿٦﴾ اور اگر ہم تم پر کاغذوں

كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

كِتٰبًا	فِيْ	قِرْطَاسٍ	فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ
کتاب	بیچ	کاغذ کے	پس ٹٹولتے اس کو	ساتھ اپنے ہاتھوں کے	البتہ کہتے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	یہ

پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور)

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا

اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَ	لَوْ	اَنْزَلْنَا	مَلَكًا
مگر	جادو	ظاہر	اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	فرشتہ	اور	اگر	اتارتے ہم	فرشتہ

صریح جادو ہے ﴿٧﴾ اور کہتے ہیں کہ ان (پیغمبر) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو ان کی تصدیق کرتا)۔ اگر ہم فرشتہ نازل کرتے

لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿٨﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا

لَّقُضِيَ	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا	يُنْظَرُوْنَ	وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا
البتہ فیصل کیا جاتا	کام	پھر	نہیں	ڈھیل دیے جاتے	اور	اگر	کرتے ہم اس کو	فرشتہ	البتہ کرتے ہم اس کو	بصورت مرد کے

تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی ﴿٨﴾ نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے

وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

وَلَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّا	يَلْبِسُوْنَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ
اور البتہ شبہ ڈالتے ہم	اوپر ان کے	جو	شبہ کرتے ہیں اب	اور	البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا گیا	ساتھ پیغمبروں کے	سے	پہلے تم

اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی شبے میں پھر انہیں ڈال دیتے ﴿٩﴾ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ ع قُلْ

فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ
پس گھیر لیا	ان لوگوں کو کہ	ٹھٹھا کرتے تھے	ان میں سے	اس چیز نے کہ	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	کہہ

سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی سزا نے آ گھیرا ﴿١٠﴾ کہو کہ

ع ۱

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ قُلْ

سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	ثُمَّ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	قُلْ
سیر کرو	بیچ	زمین کے	پھر	دیکھو	کیونکر	ہوا	آخر کام	جھٹلانے والوں کا	کہہ

(اے منکرینِ رسالت) ملک میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ﴿١١﴾ (ان سے) پوچھو

لِمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ

لِمَنْ	مَّا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	قُلْ	لِّلّٰهِ	كَتَبَ	عَلٰى	نَفْسِهِ
واسطے کس کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	زمین کے ہے	کہہ	واسطے اللہ کے ہے	لکھی ہے اس نے	اوپر	ذات اپنی کے

کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے۔ کہہ دو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات (پاک) پر

الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

الرَّحْمَةَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
رحمت	البتہ اکٹھا کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	بیچ اس کے	جنہوں نے	ٹوٹا دیا

رحمت کو لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا۔ جن لوگوں نے اپنے تئیں

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ

اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَهٗ	مَا	سَكَنَ	فِي	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	هُوَ
اپنی جانوں کو	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے	اور	واسطے اس کے ہے	جو کچھ	بستا ہے	بیچ	رات کے	اور	دن کے	اور	وہ ہے

نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ﴿١٢﴾ اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے۔ اور وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ
سننے والا	جاننے والا	کہہ	کیا سوائے	اللہ کے	پکڑوں میں	دوست	وہ جو پیدا کرنے والا	آسمانوں کا

سنتا جانتا ہے ﴿١٣﴾ کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی) تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے

وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	يُطْعِمُ	وَ	لَا	يُطْعَمُ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ
اور	زمین کا ہے	اور	وہی	کھلاتا ہے	اور	نہیں	کھلایا جاتا	کہہ	بیشک میں	حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	اول	اس شخص کا جو

والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے

أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٤﴾ قُلْ إِنِّيٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ

أَسْلَمَ	وَ	لَا تَكُونَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ	قُلْ	إِنِّيٓ	أَخَافُ	إِنْ	عَصَيْتُ
مسلمان ہوا ہے	اور	ہرگز مت ہو تو	سے	شریک لانے والوں	کہہ	بیشک میں	میں ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں

اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر) مشرکوں میں نہ ہونا ﴿١٤﴾ (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی

رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

رَبِّي	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	مَنْ	يُصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ
اپنے پروردگار کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	جو شخص کہ	پھیرا جاوے	اس سے عذاب	اس دن	بس تحقیق

کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے ﴿١٥﴾ جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے (بڑی)

رَحِمَهُ ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا

رَحِمَهُ	وَ	ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْمُبِينُ	وَ	إِنْ	يَمْسَسْكَ	اللَّهُ	بِضُرٍّ	فَلَا
مہربانی کی اس پر	اور	یہ ہے	مرد پانا	کھلا	اور	اگر	لگا دے تجھ کو	اللہ	ضرر	پس نہیں

مہربانی فرمائی۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے ﴿١٦﴾ اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا

كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

كَاشِفَ	لَهُ	إِلَّا	هُوَ	وَ	إِنْ	يَمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
کھولنے والا	اس کو	مگر	وہی	اور	اگر	لگا دے تجھ کو	بھلائی	پس وہ	اوپر	ہر	چیز کے

اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو (کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾ قُلْ أَيُّ

قَدِيرٌ	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيمُ	الْخَبِيرُ	قُلْ	أَيُّ
قادر ہے	اور	وہ	غالب ہے	اوپر	اپنے بندوں کے	اور	وہ ہے	حکمت والا	خبردار	کہہ	کون

قادر ہے ﴿١٧﴾ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ دانا (اور) خبردار ہے ﴿١٨﴾ ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر

شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِيَ إِلَيَّ

شَيْءٍ	أَكْبَرُ	شَهَادَةً	قُلِ	اللَّهُ	شَهِيدٌ	بَيْنِي	وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	أُوحِيَ	إِلَيَّ
چیز ہے	بڑی	گواہی میں	کہہ	اللہ	گواہ ہے	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے	اور	وحی کیا گیا ہے	طرف میری

(قرین انصاف) کس کی شہادت ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اس

هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	لِاُنْذِرَكُمْ	بِهٖ	وَ	مَنْ	بَلَغَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	مَعَ	اللّٰهِ
یہ	قرآن	تاکہ ڈراؤں میں تم کو	ساتھ اسکے	اور	جس کو	پہنچے	کیا تم	گواہی دیتے ہو	یہ کہ	ساتھ	اللہ کے

لیے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کردوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ

اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ

اٰلِهَةً	اُخْرٰى	قُلْ	لَّآ	اَشْهَدُ	قُلْ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَّ	اِنَّنِيْ	بَرِيْٓءٌ
معبود	اور بھی	کہہ	نہیں	گواہی دیتا میں	کہہ	سوائے اسکے نہیں	وہ	معبود	اکیلا ہے	اور	بیشک میں	بیزار ہوں

کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔ (اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ
اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	وہ جن کو	دی ہے ہم نے ان کو	کتاب	پہچانتے ہیں اس کو	جیسا	پہچانتے ہیں

بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ﴿۱۹﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (ہمارے پیغمبر) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس

اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ

اَبْنَآءَهُمْ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَنْ
اپنے بیٹوں کو	وہ جنہوں نے	ٹوٹے دیا	اپنی جانوں کو	پس وہی	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون ہے

طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ﴿۲۰﴾ اور اس شخص

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
بہت ظالم	اس شخص سے	گھڑ باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلائے	نشانیوں اسکی کو	بیشک	نہیں	چھٹکارا

سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا

الظّٰلِمُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا
ظالموں کو	اور	جس دن	اکٹھا کریں گے ہم	ان سب کو	پھر	کہیں گے ہم	واسطے ان لوگوں کے	جو شریک لاتے تھے

نہیں پائیں گے ﴿۲۱﴾ اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ (آج)

أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّآ أَنْ

أَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمْ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	ثُمَّ	لَمْ	تَكُنْ	فِتْنَتُهُمْ	إِلَّآ	أَنْ
کہاں ہیں	شریک تمہارے	جن کو	تھے تم	دعویٰ کرتے	پھر	نہیں	ہوگا	بہانہ ان کا	مگر	یہ کہ

وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟﴿۲۲﴾ تو اُن سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اسکے (کچھ چارہ نہ ہوگا) کہ

قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ أُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى أَنْفُسِهِمْ

قَالُوْا	وَاللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا	كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ	أُنْظُرْ	كَيْفَ	كَذَبُوْا	عَلٰى	أَنْفُسِهِمْ
کہیں گے	قسم ہے اللہ	ہمارے پروردگار کی	نہ	تھے ہم	شریک لانے والے	دیکھ	کیوں کر	جھوٹ بولا انہوں نے	اوپر	جانوں اپنی کے

کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم شریک نہیں بناتے تھے﴿۲۳﴾ دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۚ

وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	إِلَيْكَ
اور	کھویا گیا	ان سے	جو	تھے	باندھ لیتے جھوٹ	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو	کان دھرتا ہے	طرف تیری

اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب اُن سے جاتا رہا﴿۲۴﴾ اور اُن میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی) طرف کان رکھتے ہیں

وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَإِنْ يَّرَوْا

وَ	جَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	أَكِنَّةً	أَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	إِنْ	يَّرَوْا
اور	کئے ہیں ہم نے	اوپر	ان کے دلوں کے	پردے	اس سے کہ	سمجھیں اسکو	اور	بیچ	انکے کانوں کے	بوجھ	اور	اگر	دیکھیں

اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پردے ڈال دیے ہیں کہ ان کو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے (کہ سن نہ سکیں) اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی

كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓى إِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

كُلَّ	اٰيَةٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا	حَتّٰى	إِذَا	جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
سب	نشانیاں	نہ	لائیں ایمان	ساتھ اسکے	یہاں تک کہ	جب	آئیں تیرے پاس	جھگڑتے تجھ سے	کہتے ہیں	وہ لوگ جو

دیکھ لیں تب بھی تو ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں

كَفَرُوْٓا إِنْ هٰذَآ إِلَّآ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ

كَفَرُوْٓا	إِنْ	هٰذَآ	إِلَّآ	أَسَاطِيْرُ	الْأَوَّلِيْنَ	وَهُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَ	يَنْـَٔوْنَ
کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	اور وہ	منع کرتے ہیں	اس سے	اور	دور رہتے ہیں

یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں﴿۲۵﴾ وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں

عَنۡهُ ۚ وَاِنۡ يُّهۡلِكُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوۡ تَرٰۤى اِذۡ

عَنۡهُ	وَ	اِنۡ	يُّهۡلِكُوۡنَ	اِلَّاۤ	اَنۡفُسَهُمۡ	وَ	مَا	يَشۡعُرُوۡنَ	وَ	لَوۡ	تَرٰۤى	اِذۡ
اس سے	اور	نہیں	ہلاک کرتے	مگر	جانوں اپنی کو	اور	نہیں	سمجھتے	اور	کاش آپ	دیکھیں	جس وقت

اور خود بھی پرے رہتے ہیں مگر (ان باتوں سے) اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے) بےخبر ہیں (۲۶) کاش تم (ان کو اس وقت)

وُقِفُوۡا عَلَى النَّارِ فَقَالُوۡا يٰلَيۡتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوۡنَ

وُقِفُوۡا	عَلَى	النَّارِ	فَقَالُوۡا	يٰلَيۡتَنَا	نُرَدُّ	وَلَا	نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَنَكُوۡنَ
کھڑے کیے جائیں گے	اوپر	آگ کے	پس کہیں گے	اے کاش ہم	پھیر دیے جائیں	اور نہ	جھٹلائیں	نشانیاں	رب اپنے کی	اور ہوں ہم

دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۷﴾ بَلۡ بَدَا لَهُمۡ مَّا كَانُوۡا يُخۡفُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَلَوۡ رُدُّوۡا

مِنَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	بَلۡ	بَدَا لَهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا	يُخۡفُوۡنَ	مِنۡ	قَبۡلُ	وَ	لَوۡ	رُدُّوۡا
سے	ایمان والوں	بلکہ	ظاہر ہو گیا واسطے ان کے	جو کچھ	تھے	چھپاتے	اس سے	پہلے	اور	اگر	پھیرے جائیں

تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں (۲۷) ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں

لَعَادُوۡا لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوۡۤا اِنۡ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا

لَعَادُوۡا	لِمَا نُهُوۡا	عَنۡهُ	وَاِنَّهُمۡ	لَكٰذِبُوۡنَ	وَ	قَالُوۡۤا	اِنۡ	هِىَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا
البتہ پھر جائیں	طرف اس چیز کی کہ منع کیے گئے تھے	اس سے	اور بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اور	کہا انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	زندگی ہماری

تو جن (کاموں) سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں (۲۸) اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے

الدُّنۡيَا وَمَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوۡ تَرٰۤى اِذۡ وُقِفُوۡا عَلٰى رَبِّهِمۡ ؕ قَالَ

الدُّنۡيَا	وَ	مَا	نَحۡنُ	بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ	وَ	لَوۡ	تَرٰۤى	اِذۡ	وُقِفُوۡا	عَلٰى	رَبِّهِمۡ	قَالَ
دنیا کی	اور	نہیں	ہم	اٹھائے جانے والے	اور	کاش کہ	تو دیکھے	جس وقت	کھڑے کیے جائیں	اوپر	رب اپنے کے	کہے گا

بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کیے جائیں گے (۲۹) اور کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے

اَلَيۡسَ هٰذَا بِالۡحَقِّ ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ

اَلَيۡسَ	هٰذَا	بِالۡحَقِّ	قَالُوۡا	بَلٰى	وَرَبِّنَا	قَالَ	فَذُوۡقُوا	الۡعَذَابَ	بِمَا	كُنۡتُمۡ
کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے	کیوں نہیں	قسم ہے پروردگار ہمارے کی	کہے گا	پس چکھو	عذاب	اس کے بدلے کہ	تھے تم

سامنے کھڑے کیے جائیں گے اور وہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم (برحق ہے)

تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ

تَكْفُرُوْنَ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	اللّٰهِ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَتْهُمُ
کفر کرتے	تحقیق	نقصان اٹھایا	ان لوگوں نے جنہوں نے	جھٹلایا	ملاقات	اللہ کی	یہاں تک کہ	جب	آپہنچی ان کے پاس

سے (اب اپنے) کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب (کے مزے) چکھو۔ جن لوگوں نے خدا کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ

السَّاعَةُ	بَغْتَةً	قَالُوْا	يٰحَسْرَتَنَا	عَلٰى	مَا	فَرَّطْنَا	فِيْهَا	وَهُمْ	يَحْمِلُوْنَ
قیامت	ناگہاں	کہنے لگے	ہائے افسوس ہم پر	اوپر	اس کے جو	کوتاہی کی ہم نے	بیچ اس کے	اور وہ	اٹھائیں گے

سمجھا وہ گھاٹے میں آ گئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہاں آ موجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ (ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت

اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ

اَوْزَارَهُمْ	عَلٰى	ظُهُوْرِهِمْ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ
بوجھ اپنے	اوپر	اپنی پیٹھوں کے	خبردار	برا ہے	جو بوجھ	وہ اٹھاتے ہیں	اور	نہیں	زندگی	دنیا کی

کے بارے میں کی اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے اور دنیا کی

اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا

اِلَّا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَ	لَلدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا
مگر	کھیل	اور دل کا بہلاوا	اور	البتہ گھر	آخرت کا	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	پرہیزگاری کرتے ہیں	کیا پس نہیں

زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لیے جو (خدا سے) ڈرتے ہیں۔ کیا تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ

تَعْقِلُوْنَ	قَدْ	نَعْلَمُ	اِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ	الَّذِيْ	يَقُوْلُوْنَ	فَاِنَّهُمْ
سمجھتے تم	تحقیق	ہم جانتے ہیں	بے شک وہ	البتہ وہ غمگین کرتی ہے تجھ کو	جو کچھ کہ	کہتے ہیں	پس بے شک وہ

سمجھتے نہیں ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے

لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ

لَا	يُكَذِّبُوْنَكَ	وَ	لٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ	وَ	لَقَدْ	كُذِّبَتْ
نہیں	جھٹلاتے تجھ کو	اور	لیکن	ظالم	آیتوں کا	اللہ کی	انکار کرتے ہیں	اور	البتہ تحقیق	جھٹلائے گئے

بلکہ ظالم خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور تم سے پہلے بھی پیغمبر

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰهُمْ

رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰى مَا	كُذِّبُوْا وَ	اُوْذُوْا	حَتّٰى	اَتٰهُمْ
پیغمبر	سے	پہلے تجھ	پس صبر کیا انہوں نے	اوپر اس کے جو	جھٹلائے گئے اور	ایذا دیئے گئے	یہاں تک کہ	آئی ان کے پاس

جھٹلائے جاتے رہے تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔

نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى

نَصْرُنَا	وَ	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	وَ	لَقَدْ	جَآءَكَ	مِنْ	نَّبَاِى
مدد ہماری	اور	نہیں کوئی	بدلنے والا	باتوں	اللہ کی	اور	البتہ تحقیق	آئی ہیں تیرے پاس	بعض	خبریں

اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔ اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں پہنچ

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ

الْمُرْسَلِيْنَ	وَ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكَ	اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ
پیغمبروں کی	اور	اگر	ہے	گراں	اوپر تیرے	منہ پھیرنا ان کا	پس اگر	ہو سکے تو	یہ کہ

چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو) (۳۴) اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت

تَبْتَغِىَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ

تَبْتَغِىَ	نَفَقًا	فِى	الْاَرْضِ	اَوْ	سُلَّمًا	فِى	السَّمَآءِ	فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ	وَ	لَوْ	شَآءَ
ڈھونڈے	سرنگ	بیچ	زمین کے	یا	سیڑھی	بیچ	آسمان کے	پس لے آئے تو ان کے پاس	کوئی نشانی	اور	اگر	چاہتا

ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو) پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر

اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَى	الْهُدٰى	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْجٰهِلِيْنَ	اِنَّمَا
اللہ	البتہ جمع کرتا ان کو	اوپر	ہدایت کے	پس نہ	ہو تو	سے	جاہلوں	سوائے اس کے نہیں

اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا (۳۵) بات یہ

يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ

يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	يَسْمَعُوْنَ	وَ	الْمَوْتٰى	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ
قبول کرتے ہیں	وہ لوگ جو	سنتے ہیں	اور	مردے	اٹھائے گا ان کو	اللہ	پھر	طرف اس کی

ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں۔ اور مردوں کو تو اللہ (قیامت ہی کو) اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹ

يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ

يُرْجَعُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَادِرٌ
پھیرے جائیں گے	اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہیں	اتاری جاتی	اوپر اُس کے	نشانی	اس کے رب سے	کہہ	بے شک	اللہ	قادر ہے

کر جائیں گے ﴿۳۶﴾ اور کہتے ہیں کہ ان پر ان کے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ نشانی

عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى

عَلٰٓى	اَنْ	يُّنَزِّلَ	اٰيَةً	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِى
اوپر	اس کے کہ	اتارے	نشانی	اور	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	نہیں	کوئی	چلنے والا	بیچ

اُتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۷﴾ اور زمین میں جو چلنے پھرنے

الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا

الْاَرْضِ	وَ	لَا	طٰٓئِرٍ	يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ	اِلَّآ	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ	مَا	فَرَّطْنَا
زمین کے	اور	نہ	پرندہ	کہ اُڑے	ساتھ اپنے دو بازو کے	مگر	امتیں ہیں	مانند تمہاری	نہیں	کم کیا ہم نے

والا (حیوان) یا دو پروں سے اُڑنے والا جانور ہے ان کی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوح

فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

فِى	الْكِتٰبِ	مِنْ	شَىْءٍ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
بیچ	کتاب کے	کچھ	چیز	پھر	طرف	اپنے پروردگار کے	اکٹھے کیے جائیں گے	اور جن لوگوں نے	جھٹلایا

محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کیے جائیں گے ﴿۳۸﴾ اور جن لوگوں

بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ

بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّ	بُكْمٌ	فِى	الظُّلُمٰتِ	مَنْ	يَّشَاِ	اللّٰهُ	يُضْلِلْهُ	وَ	مَنْ	يَّشَاْ
نشانیوں ہماری کو	بہرے ہیں	اور	گونگے ہیں	بیچ	اندھیروں کے	جس کو	چاہتا ہے	اللہ	گمراہ کرتا ہے اس کو	اور	جس کو	چاہتا ہے

نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اس کے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے)۔ جس کو اللہ چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے

يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ

يَجْعَلْهُ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ
کر دیتا ہے اس کو	اوپر	راہ	سیدھی کے	کہہ	کیا دیکھا تم نے اپنے تئیں	اگر	آئے تمہارے پاس	عذاب

سیدھے رستے پر چلادے ﴿۳۹﴾ کہو (کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب

اللہِ اَوْ اَتَتْکُمُ السَّاعَۃُ اَغَیْرَ اللہِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ

لِلّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمْ	السَّاعَةُ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ
اللہ کا	یا	آئے تم کو	قیامت	کیا غیر	اللہ کو	پکارو گے تم	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ

آ جائے یا قیامت آ موجود ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ) ﴿۴۰﴾ (نہیں) بلکہ

اِیَّاہُ تَدْعُوْنَ فَیَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا

اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ	شَآءَ	وَ	تَنْسَوْنَ	مَا
اسی کو	پکارو گے تم	پس کھول دے گا	جو کچھ کہ	بلاتے ہو تم	طرف اس کی	اگر	چاہے	اور	بھول جاؤ گے تم	جو کچھ

(مصیبت کے وقت تم) اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لیے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اس کو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو

تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ

تُشْرِكُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى	اُمَمٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِالْبَاْسَآءِ
شریک مقرر کرتے تھے تم	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	طرف	امتوں کی	سے	پہلے تجھ	پس پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ فقر کے

(اس وقت) انہیں بھول جاتے ہو ﴿۴۱﴾ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے پھر (ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں

وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا

وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُوْنَ	فَلَوْ	لَآ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا
اور	مرض کے	تاکہ وہ	عاجزی کریں	پس کیوں	نہ	جس وقت	آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	عاجزی کی

اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں ﴿۴۲﴾ تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے،

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا

وَ	لٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا
اور	لیکن	سخت ہو گئے	دل ان کے	اور	زینت دی	واسطے ان کے	شیطان نے	جو کچھ	تھے	کرتے	پس جب

مگر ان کے تو دل ہی سخت ہو گئے تھے اور جو کام وہ کرتے تھے شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا ﴿۴۳﴾

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ ۚ حَتّٰٓی اِذَا

نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ	شَيْءٍ	حَتّٰٓى	اِذَا
بھول گئے	جو کچھ	نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ اس کے	کھول دیے ہم نے	اوپر ان کے	دروازے	ہر	چیز کے	یہاں تک کہ	جب

پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔ یہاں تک

فَرِحُوا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ

فَرِحُوْا	بِمَآ	اُوْتُوْٓا	اَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	فَاِذَا	هُمْ	مُّبْلِسُوْنَ	فَقُطِعَ	دَابِرُ
خوش ہوئے	ساتھ اسکے کہ جو	دیئے گئے تھے	پکڑا ہم نے ان کو	اچانک	پس ناگہاں	وہ	مایوس ہو گئے	پس کاٹی گئی	جڑ

کہ جب ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے ﴿۴۴﴾ غرض ظالم

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
اس قوم کی	جو کہ	ظلم کرتے تھے	اور	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	پروردگار ہے	جہانوں کا	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر

لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کو (سزاوار) ہے ﴿۴۵﴾ (ان کافروں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر

اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

اَخَذَ	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَ	اَبْصَارَكُمْ	وَخَتَمَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	مَّنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ
لے لے	اللہ	شنوائی تمہاری	اور	بینائی تمہاری	اور مہر کر دے	اوپر	تمہارے دلوں کے	کون سا	معبود ہے	سوائے	اللہ کے

اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو

يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ

يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	هُمْ	يَصْدِفُوْنَ	قُلْ
لا دیوے تم کو	ساتھ اسکے	دیکھ	کیونکر	طرح طرح سے بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں	پھر	وہ	پھرتے ہیں	کہہ

تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر بھی یہ لوگ روگردانی کیے جاتے ہیں ﴿۴۶﴾ کہو

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ

اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ	اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ	جَهْرَةً	هَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ
کیا دیکھا تم نے	اگر	آئے تم کو	عذاب	اللہ کا	بے خبری	یا	آشکارا	کیا	ہلاک کیے جاتے ہیں	مگر	قوم

کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ

الظّٰلِمُوْنَ	وَمَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ
ظالموں کی	اور نہیں	بھیجتے ہم	پیغمبروں کو	مگر	بشارت دینے والے	اور	ڈرانے والے

ہلاک ہوگا؟ ﴿۴۷﴾ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو۔

فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِيْنَ

فَمَنْ	اٰمَنَ	وَ	اَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
پس جو کوئی	ایمان لائے	اور	اصلاح کرے	پس نہیں	ڈر	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	جن لوگوں نے

پھر جو شخص ایمان لے آئے اور نیکوکار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	قُلْ	لَآ	اَقُوْلُ
جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	لگے گا ان کو	عذاب	بسبب اس کے	تھے	نافرمانی کرتے	کہہ	نہیں	کہتا ہوں میں

ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب ہوگا۔ کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا

لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ

لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَلَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	اِنِّيْ
تم سے کہ	پاس میرے	خزانے ہیں	اللہ کے	اور نہ	جانتا ہوں میں	غیب کو	اور	نہ	کہتا ہوں میں	تم کو	میں

کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں

مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

مَلَكٌ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰى	اِلَيَّ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى
فرشتہ ہوں	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	جو چیز کہ	وحی کی	طرف میری	کہہ	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا

فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا

وَالْبَصِيْرُ ۚ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ

وَالْبَصِيْرُ	اَفَلَا	تَتَفَكَّرُوْنَ	وَ	اَنْذِرْ	بِهٖ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ
اور آنکھوں والا	کیا پس نہیں	غور کرتے	اور	ڈرا	ساتھ اس کے	ان لوگوں کو	ڈرتے ہیں	اس سے کہ

برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ﴿٥٠﴾ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کیے

يُحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ

يُحْشَرُوْٓا	اِلٰى	رَبِّهِمْ	لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	وَلِيٌّ	وَ	لَا	شَفِيْعٌ	لَعَلَّهُمْ
اکٹھے کیے جائیں	طرف	رب اپنے کی	نہیں	واسطے ان کے	سوائے اس کے	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنے والا	تاکہ وہ

جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) ان کے سوا نہ ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، ان کو اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کر دو

يَتَّقُوْنَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

يَتَّقُوْنَ	وَ	لَا	تَطْرُدِ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِيِّ
بچیں	اور	مت	دور کر	ان لوگوں کو کہ	پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور	شام

نصیحت کرو تا کہ پرہیزگار بنیں (۵۱) اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں (اور) اس کی ذات

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا

يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	مَا	عَلَيْكَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	وَّ	مَا
چاہتے ہیں	رضا مندی اس کی	نہیں	اوپر تیرے	سے	ان کے حساب	کچھ	اور	نہ

کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت نکالو۔ ان کے حساب (اعمال) کی جواب دہی تم پر کچھ نہیں اور

مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٢﴾

مِنْ حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
تیرے حساب سے	اوپر ان کے	کچھ	کہ تو ان کو دور کرنے لگے	پس تو ہو جائے گا	بے انصافوں میں سے

تمہارے حساب کی جواب دہی ان پر کچھ نہیں۔ (پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے (۵۲)

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ مَنَّ اللّٰهُ

وَ	كَذٰلِكَ	فَتَنَّا	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لِّيَقُوْلُوْٓا	اَهٰٓؤُلَاۗءِ	مَنَّ	اللّٰهُ
اور	اسی طرح	آزمایا ہم نے	بعضے ان کے کو	ساتھ بعض کے	تا کہ کہیں	کیا یہی ہیں کہ	احسان کیا ہے	اللہ نے

اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ (جو دولتمند ہیں وہ غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر

عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذَا جَاۗءَكَ

عَلَيْهِمْ	مِّنْۢ بَيْنِنَا	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِالشّٰكِرِيْنَ	وَ	اِذَا	جَاۗءَكَ
اوپر ان کے	ہم میں سے	کیا نہیں	اللہ	جاننے والا	شکر کرنے والوں کو	اور	جب	آئیں تیرے پاس

اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے۔ (اللہ نے فرمایا) بھلا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟ (۵۳) اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰي نَفْسِهِ

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰي	نَفْسِهِ
وہ لوگ کہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ ہماری نشانیوں کے	پس کہہ	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	لکھی ہے	رب تمہارے نے	اوپر	ذات اپنی کے

جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو اللہ نے اپنی ذات (پاک) پر

الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

الرَّحْمَةَ	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًا	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
مہربانی	بیشک	جو کوئی	عمل کرے	تم میں سے	برے	ساتھ نادانی کے	پھر	توبہ کرے	پیچھے اس کے

رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے

وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

وَاَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ
اور نیکیاں کرے	تو بے شک وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اسی طرح	جدا جدا بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں

اور نیکوکار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے (۵۴) اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں

وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ

وَ	لِتَسْتَبِيْنَ	سَبِيْلُ	الْمُجْرِمِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ
اور	تاکہ ظاہر ہو جائے	راہ	گنہگاروں کی	کہہ	بیشک	میں منع کیا گیا ہوں	کہ	عبادت کروں	ان کی جو

(تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو) اور اس لیے کہ گنہگاروں کا رستہ ظاہر ہو جائے (۵۵) (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ جن کو تم

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قُلْ	لَآ	اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَكُمْ	قَدْ	ضَلَلْتُ	اِذًا
پکارتے ہو	سوائے	اللہ کے	کہہ	نہیں	پیروی کرتا میں	تمہاری خواہشوں کی	تحقیق	گمراہ ہو جاؤں میں	اس وقت

پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو

وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ

وَمَآ	اَنَا	مِنَ	الْمُهْتَدِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّيْ	وَكَذَّبْتُمْ
اور نہ ہوں	میں	سے	راہ پانے والوں	کہہ	بیشک میں	اوپر	کھلی دلیل کے ہوں	سے	پروردگار اپنے کی طرف	اور جھٹلایا تم نے

گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں (۵۶) کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو

بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ

بِهٖ	مَا	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	يَقُصُّ	الْحَقَّ
اس کو	نہیں	میرے پاس	وہ چیز	جلدی کرتے ہو تم	ساتھ اس کے	نہیں	حکم	مگر	واسطے اللہ کے	بیان کرتا ہے	حق کو

جس چیز (یعنی عذاب) کے لیے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ

وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْفٰصِلِيْنَ	قُلْ	لَوْ	اَنَّ	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ
اور	وہ	بہتر	فیصلہ کرنے والا ہے	کہہ	اگر	بیشک	میرے پاس ہوتی	وہ چیز جو کہ	جلدی مانگتے ہیں	ساتھ اسکے

اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے﴿٥٧﴾ کہہ دو کہ جس چیز کے لیے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی

لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَعِنْدَهٗ

لَقُضِيَ	الْاَمْرُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِالظّٰلِمِيْنَ	وَ	عِنْدَهٗ
البتہ فیصل کیا جاتا	کام	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	اور	نزدیک اسکے ہیں

تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے﴿٥٨﴾ اور اسی کے

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا

مَفَاتِحُ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْلَمُهَاۤ	اِلَّا	هُوَ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَ	مَا
کنجیاں	غیب کی	نہیں	جانتا ان کو	مگر	وہ	اور	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	جنگل کے ہے	اور دریا کے ہے	اور	نہیں

پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے۔

تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ

تَسْقُطُ	مِنْ	وَّرَقَةٍ	اِلَّا	يَعْلَمُهَا	وَ	لَا	حَبَّةٍ	فِيْ	ظُلُمٰتِ	الْاَرْضِ
گرتا ہے	کوئی	پتہ	مگر	جانتا ہے اس کو	اور	نہیں	گرتا کوئی دانہ	بیچ	اندھیروں	زمین کے

اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ

وَ	لَا	رَطْبٍ	وَ	لَا	يَابِسٍ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	بِالَّيْلِ
اور	نہ	کوئی تر	اور	نہ	کوئی خشک	مگر	بیچ	کتاب	بیان کرنے والی کے ہے	اور	وہی ہے	جو	قبض کرتا ہے تم کو	بیچ رات کے

اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے﴿٥٩﴾ اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ

وَ	يَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ	يَبْعَثُكُمْ	فِيْهِ	لِيُقْضٰۤى	اَجَلٌ	مُّسَمًّى
اور	جانتا ہے	جو کچھ کہ	کماتے ہو تم	دن میں	پھر	اٹھاتا ہے تم کو	بیچ اس کے	تا کہ پورا کیا جائے	وقت	مقرر کیا ہوا

اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) مدت معین پوری کر دی جائے

ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع وَ هُوَ الْقَاهِرُ

ثُمَّ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ
پھر	طرف اس کی	پھر جانا ہے	پھر	خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے	تھے تم	کرتے	اور	وہی ہے	غالب

پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا ﴿٦٠﴾ اور وہ اپنے

فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓی اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ

فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَ	يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً	حَتّٰٓی	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَكُمُ
اوپر	اپنے بندوں کے	اور	بھیجتا ہے	اوپر تمہارے	نگہبان	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	ایک کو تم میں سے

بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کیے رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے

الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ

الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَ	هُمْ	لَا	يُفَرِّطُوْنَ	ثُمَّ	رُدُّوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ
موت	قبض کرتے ہیں اس کو	بھیجے ہوئے ہمارے	اور	وہ	نہیں	کمی کرتے	پھر	پھیرے جاتے ہیں	طرف	اللہ کی	جو کارساز ان کا ہے

تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ﴿٦١﴾ پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ

الْحَقِّ ۭ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۣ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ

الْحَقِّ	اَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	هُوَ	اَسْرَعُ	الْحٰسِبِيْنَ	قُلْ	مَنْ	يُّنَجِّيْكُمْ
حق	خبردار ہو	واسطے اسی کے ہے	حکم	اور	وہ	جلد	حساب لینے والا ہے	کہہ	کون	نجات دیتا ہے تم کو

کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے ﴿٦٢﴾ کہو بھلا تم کو جنگلوں

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ

مِّنْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا	وَّ	خُفْيَةً	لَئِنْ	اَنْجٰىنَا	مِنْ
سے	اندھیروں	جنگل کے	اور دریا کے	پکارتے ہو تم اس کو	عاجزی سے	اور	چھپا کر	اگر	نجات دے گا ہم کو	سے

اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر اللہ ہم کو اس

هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ

هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ	قُلِ	اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ	مِّنْهَا	وَ	مِنْ	كُلِّ
اس آفت	البتہ ہوں گے ہم	سے	شکر کرنے والوں	کہہ	اللہ	نجات دیتا ہے تم کو	اس سے	اور	سے	ہر

(تنگی) سے نجات بخشے تو ہم اس کے بہت شکر گزار ہوں ﴿٦٣﴾ کہو کہ اللہ ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر سختی

كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ

كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ	قُلْ	هُوَ	الْقَادِرُ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ
سختی	پھر	تم	شریک کرتے ہو	کہہ	وہ	قادر ہے	اوپر	اس کے کہ	بھیجے	تم پر

سے نجات بخشتا ہے پھر (تم) اس کے ساتھ شرک کرتے ہو ﴿٦٤﴾ کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ

عَذَابًا	مِّنْ	فَوْقِكُمْ	اَوْ	مِنْ	تَحْتِ	اَرْجُلِكُمْ	اَوْ	يَلْبِسَكُمْ	شِيَعًا	وَّ	يُذِيْقَ
عذاب	سے	اوپر تمہارے	یا	سے	نیچے	تمہارے پاؤں کے	یا	ملا دیوے تم کو	گروہ ہیں مخالف کر کر	اور	چکھا دے

اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک

بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

بَعْضَكُمْ	بَاْسَ	بَعْضٍ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ
بعضے تمہارے کو	لڑائی	بعض کی	دیکھ	کیوں کر	طرح طرح سے بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں	تا کہ وہ

کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزا چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ

يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ

يَفْقَهُوْنَ	وَ	كَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ	قُلْ	لَّسْتُ	عَلَيْكُمْ
سمجھیں	اور	جھٹلایا	اس کو	قوم تیری نے	اور	وہ	حق ہے	کہہ	نہیں میں	اوپر تمہارے

لوگ سمجھیں ﴿٦٥﴾ اور اس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ

بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ؗ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ

بِوَكِيْلٍ	لِكُلِّ	نَبَاٍ	مُّسْتَقَرٌّ	وَّسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَيْتَ
داروغہ	واسطے ہر	خبر کے وقت ہے	قرار پکڑنے کا	اور البتہ	جان لوگے تم	اور	جب	دیکھے تو

نہیں ہوں ﴿٦٦﴾ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا ﴿٦٧﴾ اور جب تم ایسے

الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ

الَّذِيْنَ	يَخُوْضُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ
ان لوگوں کو کہ	جھگڑتے ہیں	بیچ	نشانیوں ہماری کے	پس منہ پھیر لے	ان سے	یہاں تک کہ	بحث کریں	بیچ

لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہیں تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ اور باتوں میں

حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى

حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖ	وَ	اِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطٰنُ	فَلَا	تَقْعُدْ	بَعْدَ	الذِّكْرٰى
بات کے	سوا اس کے	اور	اگر	بھلا دے تجھ کو	شیطان	پس مت	بیٹھ	پیچھے	یاد آنے کے

مصروف ہو جائیں۔ اور اگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ

مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	مَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ
ساتھ	قوم	ظالموں کے	اور	نہیں	اوپر	ان لوگوں کے کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	سے	حساب ان کے

لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو (۶۸) اور پرہیزگاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جواب دہی

مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ

مِّنْ شَيْءٍ	وَ	لٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَذَرِ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ
کچھ	اور	لیکن	نصیحت کرنا ہے	تاکہ وہ	بچیں	اور چھوڑ دے	ان لوگوں کو کہ	پکڑتے ہیں	دین اپنے کو

نہیں ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں (۶۹) اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور

لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا

لَعِبًا	وَ	لَهْوًا	وَغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	ذَكِّرْ	بِهٖٓ	اَنْ	تُبْسَلَ	نَفْسٌ	بِمَا
کھیل	اور	تماشا	اور فریب دیا ہے انکو	زندگانی	دنیا کی نے	اور	نصیحت کر	ساتھ اسکے	یہ کہ	گرفتار ہو جاوے	کوئی جی	بسبب اسکے جو

دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس (قرآن کے) ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے

كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ

كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيٌّ	وَ	لَا	شَفِيْعٌ	وَ	اِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ
کمایا ہے	نہ ہو	واسطے اسکے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنیوالا	اور	اگر	بدلا دیوے	سارا

دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔ (اس روز) خدا کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ

عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ

عَدْلٍ	لَا	يُؤْخَذْ	مِنْهَا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا	بِمَا	كَسَبُوْا	لَهُمْ
بدلے	نہ	لیا جاوے گا	اس سے	یہی لوگ ہیں	جو کہ	گرفتار ہوئے	بسبب اسکے جو	کمایا	واسطے ان کے

(ہر چیز جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے۔

ع ۹

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ قُلْ اَنَدْعُوْا

شَرَابٌ	مِّنْ	حَمِيْمٍ	وَّعَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	قُلْ	اَنَدْعُوْا
پینا	سے	گرم پانی	اور عذاب ہے	درد دینے والا	بسبب اس کے	تھے وہ	کفر کرتے	کہہ	کیا پکاریں ہم

ان کے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لیے کہ کفر کرتے تھے (۷۰) کہو کیا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُنَا	وَ	لَا	يَضُرُّنَا	وَ	نُرَدُّ	عَلٰٓى	اَعْقَابِنَا	بَعْدَ	اِذْ
سوائے	اللہ کے	اس چیز کو	نہ	نفع دے ہم کو	اور	نہ	ضرر دے ہم کو	اور	پھیرے جائیں ہم	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	پیچھے	اس وقت کے

ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو (کیا)

هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ

هَدٰىنَا	اللّٰهُ	كَالَّذِى	اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيٰطِيْنُ	فِى	الْاَرْضِ	حَيْرَانَ	لَهٗ
ہدایت دی ہم کو	اللہ نے	مانند اس شخص کے	گمراہ کر دیا اس کو	شیطان نے	بیچ	زمین کے	حیران	واسطے اس کے

ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر ہماری ایسی مثال ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ) حیران (ہو رہا ہو)

اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

اَصْحٰبٌ	يَّدْعُوْنَهٗٓ	اِلَى	الْهُدَى	ائْتِنَا	قُلْ	اِنَّ	هُدَى	اللّٰهِ	هُوَ
رفیق ہیں	پکارتے ہیں اس کو	طرف	ہدایت کی	چلا آ ہمارے پاس	کہہ	تحقیق	ہدایت	اللہ کی	وہی ہے

اور اس کے کچھ رفیق ہوں جو اس کو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا

الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

الْهُدٰى	وَاُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اَنْ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
ہدایت	اور حکم کیے گئے ہیں ہم	تاکہ تابع ہو جائیں	واسطے رب	جہانوں کے	اور	یہ کہ	قائم رکھو	نماز کو

ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرمانبردار ہوں (۷۱) اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو

وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	هُوَ	الَّذِىْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِىْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور	ڈرو اس سے	اور وہی ہے		وہ کہ	طرف اس کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	وہ	ذات کہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

اور اس سے ڈرتے رہو اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کیے جاؤ گے (۷۲) اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۬ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ

وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ	وَلَهُ
اور زمین کو	ساتھ حق کے	اور	جس دن	کہتا ہے	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	بات اس کی	حق ہے	اور واسطے اسی کے

سے پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا

الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي	الصُّوْرِ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ
بادشاہی	جس دن	پھونکا جائے گا	بیچ	صور کے	جاننے والا ہے	غیب کا	اور	ظاہر کا	اور	وہی ہے	حکمت والا

جائے گا (اس دن) اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے۔ اور وہی دانا (اور)

الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ

الْخَبِيْرُ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	اٰزَرَ	اَتَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً	اِنِّيْٓ
خبردار	اور جب	کہا	ابراہیم نے	واسطے باپ اپنے	آزر کے	کیا پکڑتا ہے تو	بتوں کو	معبود	بیشک میں

خبردار ہے ﴿۷۳﴾ اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ تم بتوں کو کیوں معبود بناتے ہو۔ میں

اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ

اَرٰىكَ	وَ	قَوْمَكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	كَذٰلِكَ	نُرِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ
دیکھتا ہوں تجھ کو	اور	تیری قوم کو	بیچ	گمراہی	ظاہر کے	اور	اسی طرح	دکھاتے تھے ہم	ابراہیم کو	بادشاہی

دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو ﴿۷۴﴾ اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَلِيَكُوْنَ	مِنَ	الْمُوْقِنِيْنَ	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور تاکہ ہووے	سے	یقین لانے والوں میں	پس جب	ڈھانپ لیا	اس کو

عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں ﴿۷۵﴾ (یعنی) جب رات نے ان کو (پردۂ تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو

الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾

الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَآ	اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ
رات نے	دیکھا	ایک تارے کو	کہا	یہ ہے	رب میرا	پس جب	چھپ گیا وہ	کہا	نہیں	دوست رکھتا میں	چھپ جانے والوں کو

(آسمان میں) ایک ستارا نظر پڑا۔ کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے پسند نہیں ﴿۷۶﴾

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ

فَلَمَّا	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ	لَّمْ	يَهْدِنِيْ
پس جب	دیکھا	چاند کو	روشن	کہا	یہی ہے	پروردگار میرا	پس جب	چھپ گیا	کہا	اگر	نہ	ہدایت کریگا مجھ کو

پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں

رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا

رَبِّيْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْقَوْمِ	الضَّآلِّيْنَ	فَلَمَّا	رَاَ	الشَّمْسَ	بَازِغَةً	قَالَ	هٰذَا
پروردگار میرا	البتہ ہو جاؤں گا میں	سے	قوم	گمراہوں	پس جب	دیکھا	سورج	روشن	کہا	یہی ہے

دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں (۷۷) پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار

رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾

رَبِّيْ	هٰذَآ	اَكْبَرُ	فَلَمَّآ	اَفَلَتْ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ
رب میرا	یہ ہے	سب سے بڑا	پس جب	چھپ گیا	کہا	اے قوم میری	بیشک میں	بے زار ہوں	اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہو تم

یہی ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو! جن چیزوں کو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں (۷۸)

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ

اِنِّيْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	حَنِيْفًا	وَّ	مَآ
بیشک میں نے	متوجہ کیا	منہ میرا	واسطے اس ذات کے کہ	پیدا کیا ہے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	توحید کرنے والا ہو کر	اور	نہیں

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے

اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ

اَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	حَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ	قَالَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	فِي	اللّٰهِ
میں	سے	شریک بنانے والوں میں	اور	جھگڑا کیا اس سے	قوم اس کی نے	کہا	جھگڑتے ہو تم مجھ سے	بیچ	اللہ کے

اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں (۷۹) اور ان کی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو

وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ۭ

وَ	قَدْ	هَدٰىنِ	وَ	لَآ	اَخَافُ	مَا	تُشْرِكُوْنَ	بِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	رَبِّيْ	شَيْـًٔا
اور	تحقیق	راہ دکھائی ہے مجھے	اور	نہیں	ڈرتا میں	اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہو	ساتھ اس کے	مگر	یہ کہ	چاہے	رب میرا	کچھ

اس نے تو مجھے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے۔ اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا۔ ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے۔

وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ (٨٠) وَكَيْفَ أَخَافُ مَا

وسع	ربی	کل	شیء	علما	افلا	تتذکرون	و	کیف	اخاف	ما
احاطہ کیا	رب میرے نے	ہر	چیز کا	علم میں	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے ہو تم	اور	کیوں کر	ڈروں میں	ان چیزوں سے

میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ کیا تم خیال نہیں کرتے؟ (۸۰) بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم

أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ

اشرکتم	و	لا	تخافون	انکم	اشرکتم	باللہ	ما	لم	ینزل	بہ
شریک ٹھہراتے ہو تم	اور	نہیں	ڈرتے ہو تم	کہ بیشک تم	شریک مقرر کرتے ہو تم	ساتھ اللہ کے	اس چیز کو	نہیں	اتاری اس نے	ساتھ اس کے

(اللہ کا) شریک بناتے ہو کیونکر ڈروں جب کہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو جس کی اس نے کوئی سند

عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (٨١)

علیکم	سلطنا	فای	الفریقین	احق	بالامن	ان	کنتم	تعلمون
اوپر تمہارے	دلیل	پس کون سا	دونوں فریقوں میں سے	زیادہ حق دار ہے	ساتھ امن کے	اگر	ہو تم	جانتے

نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کون سا فریق امن (اور جمعیت خاطر) کا مستحق ہے۔ اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ)۔ (۸۱)

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم

الذین	امنوا	و	لم	یلبسوا	ایمانہم	بظلم	اولئک	لہم	الامن	و	ہم
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	نہیں	ملایا	ایمان اپنے کو	ساتھ ظلم کے	یہ لوگ	واسطے ان کے ہے	امن	اور	وہی

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے مخلوط نہیں کیا ان کے لیے امن (اور جمعیت خاطر) ہے اور وہی

مُّهْتَدُونَ (٨٢) وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۚ نَرْفَعُ

مھتدون	و	تلک	حجتنا	اتینھا	ابرھیم	علی	قومہ	نرفع
ہدایت پانے والے ہیں	اور	یہ	دلیل ہماری ہے	دی تھی ہم نے وہ	ابراہیم کو	اوپر	قوم اس کی کے	ہم بلند کرتے ہیں

ہدایت پانے والے ہیں (۸۲) اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں

دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ (٨٣) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ

درجت	من	نشاء	ان	ربک	حکیم	علیم	و	وھبنا	لہ	اسحق
درجوں کو	جس کے	چاہتے ہیں	بیشک	رب تیرا	حکمت والا	علم والا ہے	اور	بخشے ہم نے	واسطے اس کے	اسحاق

درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا (اور) خبردار ہے۔ (۸۳) اور ہم نے ان کو اسحاق

وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ

وَ	يَعْقُوْبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا	وَنُوْحًا	هَدَيْنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ	دَاوٗدَ
اور	یعقوب	ہر ایک کو	ہدایت دی ہم نے	اور نوح کو	ہدایت دی ہم نے	سے	پہلے اس	اور	اور اولاد اس کی سے	داؤد کو

اور یعقوب بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤد

وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى

وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَيُّوْبَ	وَ	يُوْسُفَ	وَ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِى
اور	سلیمان کو	اور	ایوب کو	اور	یوسف کو	اور	موسیٰ کو	اور	ہارون کو	اور	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم

اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	زَكَرِيَّا	وَ	يَحْيٰى	وَ	عِيْسٰى	وَاِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ
احسان کرنے والوں کو	اور	زکریا کو	اور	یحییٰ کو	اور	عیسیٰ کو	اور الیاس کو	ہر ایک ہے	سے

بدلہ دیا کرتے ہیں (۸۴) اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا

الصّٰلِحِيْنَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	الْيَسَعَ	وَ	يُوْنُسَ	وَ	لُوْطًا	وَ	كُلًّا	فَضَّلْنَا
صالحوں میں	اور	اسماعیل کو	اور	الیسع	اور	یونس	اور	لوط	اور	ہر ایک کو	بزرگی دی

نیکوکار تھے (۸۵) اور اسمٰعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو جہان کے لوگوں

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ

عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	مِنْ	اٰبَآئِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	اِخْوَانِهِمْ	وَ	اجْتَبَيْنٰهُمْ
اوپر	جہانوں کے	اور	سے	ان کے باپوں	اور	ان کی اولاد سے	اور	ان کے بھائیوں سے	اور	پسند کیا ہم نے ان کو

پر فضیلت بخشی تھی (۸۶) اور بعض بعض کو ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا

وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ

وَهَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ	يَهْدِىْ	بِهٖ
اور ہدایت دی ہم نے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کے	یہ ہے	ہدایت	اللہ کی	راہ دکھاتا ہے	ساتھ اس کے

اور سیدھا رستہ بھی دکھایا تھا (۸۷) یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	لَوْ	اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
جس کو	چاہے	سے	اپنے بندوں	اور	اگر	شرک کرتے	البتہ کھوئے جاتے	ان سے	جو کچھ	تھے وہ

بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔ اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع

يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ

يَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَ	النُّبُوَّةَ	فَاِنْ
عمل کرتے	یہ لوگ ہیں	وہ جو کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	اور	حکم	اور	نبوت	پس اگر

ہو جاتے ﴿۸۸﴾ یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ

يَّكْفُرْ بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا	قَوْمًا	لَّيْسُوْا	بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
کفر کریں ساتھ اس کے	یہ لوگ	پس تحقیق	مقرر کیا ہے ہم نے	ساتھ اس کے	اس قوم کو کہ	نہیں ہیں	ساتھ اس کے	کفر کرنے والے	یہ لوگ ہیں

انکار کریں تو ہم نے ان پر (ایمان لانے کے لیے) ایسے لوگ مقرر کر دیے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں ﴿۸۹﴾ یہ وہ

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ

الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ	فَبِهُدٰىهُمُ	اقْتَدِهْ	قُلْ	لَّآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا
جن کو	ہدایت دی	اللہ نے	پس ساتھ ان کی ہدایت کے	پیروی کر تو	کہہ	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	بدلہ

لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖٓ	اِذْ	قَالُوْا	مَآ
نہیں	یہ	مگر	نصیحت	واسطے جہانوں کے	اور	نہ	قدر کی	اللہ کی	حق	قدر اس کی کا	جس وقت	کہا انہوں نے	نہیں

یہ تو جہان کے لوگوں کے لیے محض نصیحت ہے ﴿۹۰﴾ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسے جاننی چاہیے تھی نہ جانی۔ جب انہوں نے کہا کہ

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى	بَشَرٍ	مِّنْ شَيْءٍ	قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِهٖ
اتارا	اللہ نے	اوپر	کسی آدمی کے	کچھ	کہہ	کس نے	اتارا	کتاب کو	وہ جو	لایا تھا	اس کو

اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے

مُوسٰی نُوْرًا وَّهُدًی لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا

مُوسٰی	نُوْرًا	وَّ	هُدًی	لِّلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ	قَرَاطِيْسَ	تُبْدُوْنَهَا
موسیٰ	روشنی	اور	ہدایت	واسطے لوگوں کے	کرتے ہو تم اس کو	ورق ورق	ظاہر کرتے ہو تم اسکو

نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لیے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے۔ ان (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو

وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ

وَتُخْفُوْنَ	كَثِيْرًا	وَ	عُلِّمْتُمْ	مَّا	لَمْ	تَعْلَمُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ	لَآ	اٰبَآؤُكُمْ	قُلِ	اللّٰهُ	ثُمَّ
اور چھپاتے ہو تم	بہت	اور	سکھائے گئے ہو	وہ جو کہ	نہ	جانتے تھے	تم	اور	نہ	باپ تمہارے	کہہ	اللہ نے	پھر

اور اکثر کو چھپاتے ہو اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دو (اس کتاب کو) اللہ ہی نے (نازل کیا تھا) پھر

ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ

ذَرْهُمْ	فِيْ	خَوْضِهِمْ	يَلْعَبُوْنَ	وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ
چھوڑ دے ان کو	بیچ	بحث اپنی کے	کھیلتے	اور	یہ ہے	کتاب	اتارا ہے ہم نے اسکو	برکت والی

ان کو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں (۹۱) اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، بابرکت

مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ

مُّصَدِّقُ	الَّذِيْ	بَيْنَ	يَدَيْهِ	وَ	لِتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا
سچ کرنے والی	اس چیز کو کہ	آگے	اس کے ہے	اور	تاکہ ڈراوے تو	مکہ والوں کو	اور	اس کو جو	گرد اس کے ہیں

جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور (جو اس لیے نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

وَالَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ
اور جو لوگ کہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ آخرت کے	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس کے	اور	وہ	اوپر	نماز اپنی کے

اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی (پوری)

يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ

يُحَافِظُوْنَ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	قَالَ
محافظت کرتے ہیں	اور کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیتا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	کہتا ہے

خبر رکھتے ہیں (۹۲) اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یا یہ کہے

اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ

اُوْحِيَ	اِلَيَّ	وَ	لَمْ	يُوْحَ	اِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَّ	مَنْ	قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ
وحی کی گئی	طرف میری	اور	نہ	وحی کی گئی	طرف اس کی	کچھ	اور	جو	کہتا ہے	نازل کروں گا میں بھی	مانند

کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس طرح

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ	غَمَرٰتِ	الْمَوْتِ
اس چیز کے	نازل کی ہے	اللہ نے	اور	کاش کہ	دیکھے تو	جس وقت کہ	ظالم	بیچ	شدتوں	موت کے ہوں

کی میں بھی بنا لیتا ہوں۔ اور کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ

وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	بَاسِطُوْٓا	اَيْدِيْهِمْ	اَخْرِجُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَلْيَوْمَ
اور	فرشتے	کھولنے والے ہیں	ہاتھ اپنے	نکالو	اپنی جانوں کو	آج کے دن

اور فرشتے (ان کی طرف عذاب کے لیے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج

تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ

تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	غَيْرَ
بدلہ دیے جاؤ گے تم	عذاب	رسوائی کا	بسبب اس کے کہ	تھے تم	کہتے	اوپر	اللہ کے	سوائے

تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لیے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا

الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

الْحَقِّ	وَكُنْتُمْ	عَنْ	اٰيٰتِهٖ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا
حق کے	اور تھے تم	سے	نشانیوں اس کی	تکبر کرتے	اور	البتہ تحقیق	آئے تم ہمارے پاس

کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے (۹۳) اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ

فُرَادٰى	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّ	تَرَكْتُمْ	مَّا	خَوَّلْنٰكُمْ	وَرَآءَ
اکیلے	جیسا	پیدا کیا ہم نے تم کو	پہلی	بار	اور	چھوڑ دیا تم نے	جو	دیا تھا ہم نے تم کو	پیچھے

پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے۔ اور جو (مال و متاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ

ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

ظُهُوْرِكُمْ	وَ	مَا	نَرٰى	مَعَكُمْ	شُفَعَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ
پیٹھ پیچھے	اور	نہیں	دیکھتے ہم	ساتھ تمہارے	شفاعت کرنے والے تمہارے	جن کو	دعویٰ کرتے تھے تم

پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے

اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ

اَنَّهُمْ	فِيْكُمْ	شُرَكٰٓؤُا	لَقَدْ	تَّقَطَّعَ	بَيْنَكُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْكُمْ
یہ کہ وہ	بیچ تمہارے	شریک ہیں	البتہ تحقیق	کٹ گیا	علاقہ تمہارا	اور	کھو گیا	تم سے

کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں۔ (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے

مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۟ ؑ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ

مَا	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	فَالِقُ	الْحَبِّ	وَ	النَّوٰى
جو کچھ کہ	تھے تم	دعویٰ کرتے	بے شک	اللہ	پھاڑنے والا ہے	دانوں کا	اور	گٹھلیوں کا

اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے (۹۴) بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ (کر ان سے درخت وغیرہ) اگاتا ہے۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ

يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ	مُخْرِجُ	الْمَيِّتِ	مِنَ	الْحَيِّ	ذٰلِكُمُ
نکالتا ہے	زندے کو	سے	مردے	اور	نکالنے والا ہے	مردے کو	سے	زندہ	یہی ہے

وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو اللہ ہے

اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۟ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا

اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	فَالِقُ	الْاِصْبَاحِ	وَ	جَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا
اللہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو تم	پھاڑنے والا ہے	صبح کا	اور	کیا ہے	رات کو	آرام

پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ (۹۵) وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام (ٹھہرایا)

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۟

وَّالشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	حُسْبَانًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ
اور سورج کو	اور	چاند کو	گردش کرنے والا	یہ ہے	علم	غالب	جاننے والے کا

اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے۔ یہ اللہ کے (مقرر کیے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے (۹۶)

ع ۱۲

وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ

وَ	هُوَ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِیْ	ظُلُمٰتِ
اور	وہ	جو کہ	کیا ہے اس نے	واسطے تمہارے	تاروں کو	تا کہ راہ پاؤ	ساتھ ان کے	بیچ	اندھیروں

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں

الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَ هُوَ

الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰیٰتِ	لِقَوْمٍ	یَّعْلَمُوْنَ	وَ	هُوَ
جنگل کے	اور	دریا کے	تحقیق	مفصل بیان کیں ہم نے	نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	اور	وہی ہے

ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۹۷﴾ اور وہی تو ہے

الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ

الَّذِیْۤ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	فَمُسْتَقَرٌّ	وَّ	مُسْتَوْدَعٌ
جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک	پس جگہ رہنے کی ہے	اور	جگہ سونپنے کی ہے

جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لیے) ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ

قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰیٰتِ	لِقَوْمٍ	یَّفْقَهُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِیْۤ	اَنْزَلَ
تحقیق	بیان کیں ہم نے	نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور	وہی ہے	جس نے	اتارا

سمجھنے والوں کے لیے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۹۸﴾ اور وہی تو ہے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ

مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	نَبَاتَ	كُلِّ	شَیْءٍ
سے	آسمان	پانی	پس نکالیں ہم نے	ساتھ اس کے	بوٹیاں	ہر	چیز کی

جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اُس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں۔

فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ مِنَ

فَاَخْرَجْنَا	مِنْهُ	خَضِرًا	نُّخْرِجُ	مِنْهُ	حَبًّا	مُّتَرَاكِبًا	وَ	مِنَ
پس نکالا ہم نے	اس سے	سبزہ	نکالتے ہیں ہم	اس میں سے	دانے	ایک پر ایک چڑھا ہوا	اور	سے

پھر اُس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور

النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ

النَّخْلِ	مِنْ	طَلْعِهَا	قِنْوَانٌ	دَانِيَةٌ	وَّ	جَنّٰتٍ	مِّنْ	اَعْنَابٍ
کھجور	سے	گابھے اس کے	خوشے ہیں	جھکے ہوئے	اور	باغات	سے	انگوروں کے

کھجور کے گابھے میں سے نکلتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور

وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا

وَّالزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا	وَّ	غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	اُنْظُرُوْٓا
اور زیتون	اور انار	یکساں	اور	غیر	یکساں	دیکھو

زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان

اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ يَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اِلٰى	ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَ	يَنْعِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكُمْ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
طرف	اسکے پھل کی	جب	پھل دے	اور	طرف اسکے پکنے کی	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے

کے پھلوں پر اور (جب پکتے ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت اللہ کی بہت

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوْا

يُّؤْمِنُوْنَ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	الْجِنَّ	وَ	خَلَقَهُمْ	وَ خَرَقُوْا
ایمان لاتے ہیں	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	شریک	جنوں کو	اور	حالانکہ پیدا کیا ہے انکو	اور باندھلیے ہیں

سی) نشانیاں ہیں ﴿۹۹﴾ اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا حالانکہ ان کو اسی نے پیدا کیا اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان)

لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

لَهٗ	بَنِيْنَ	وَ	بَنٰتٍ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
واسطے اسکے	بیٹے	اور	بیٹیاں	بغیر	علم کے	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	ان چیزوں سے	صفت بیان کرتے ہیں

اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں۔ وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور اس کی شان ان سے بلند ہے ﴿۱۰۰﴾

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ

بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	تَكُنْ
پیدا کرنے والا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	کیونکر	ہو	واسطے اسکے	اولاد	اور	نہیں	ہے

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (ہے)۔ اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی

لَهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَ خَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۱﴾

لَهٗ	صَاحِبَةٌ	وَ	خَلَقَ	كُلَّ	شَیْءٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَیْءٍ	عَلِیْمٌ
واسطے اسکے	جورو	اور	پیدا کیا	ہر	چیز کو	اور	وہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۱۰۱﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	خَالِقُ	كُلِّ	شَیْءٍ
یہی ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	نہیں ہے کوئی	معبود	مگر	وہ	پیدا کرنے والا	ہر	چیز کا

یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا (ہے)

فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ

فَاعْبُدُوْهُ	وَ	هُوَ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ	وَّكِیْلٌ	لَا	تُدْرِكُهُ
پس عبادت کرو اس کی	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	نہیں	پاتیں اس کو

تو اس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے ﴿۱۰۲﴾ (وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں

الْاَبْصَارُ ؗ وَ هُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۰۳﴾

الْاَبْصَارُ	وَ	هُوَ	یُدْرِكُ	الْاَبْصَارَ	وَ	هُوَ	اللَّطِیْفُ	الْخَبِیْرُ
نظریں	اور	وہ	پاتا ہے	سب نظروں کو	اور	وہی ہے	باریک دیکھنے والا	خبردار

اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے ﴿۱۰۳﴾

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ

قَدْ	جَآءَكُمْ	بَصَآىِٕرُ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	اَبْصَرَ	فَلِنَفْسِهٖ
تحقیق	آئی ہیں تمہارے پاس	دلیلیں	طرف سے	پروردگار تمہارے کی	پس جس نے	دیکھ لیا	پس واسطے جان اپنی کے

(اے محمد ﷺ ان سے کہہ دو کہ) تمہارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے (ان کو آنکھ کھول کر)

وَ مَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ؕ وَ مَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَ كَذٰلِكَ

وَ	مَنْ	عَمِیَ	فَعَلَیْهَا	وَمَاۤ	اَنَا	عَلَیْكُمْ	بِحَفِیْظٍ	وَكَذٰلِكَ
اور	جو کوئی	اندھا ہوا	پس واسطے جان اسکی کے	اور نہیں	میں	اوپر تمہارے	نگہبان	اور اسی طرح

دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا۔ اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا۔ اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ﴿۱۰۴﴾ اور ہم اسی طرح

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	وَلِيَقُوْلُوْا	دَرَسْتَ	وَلِنُبَيِّنَهٗ	لِقَوْمٍ
بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں	اور تاکہ کہیں وہ	پڑھ چکا تو (کسی سے)	اور تاکہ بیان کریں ہم اسے	واسطے قوم کے

یعنی: ہیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم (یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ سمجھنے والے لوگوں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَآ اِلٰهَ

يَعْلَمُوْنَ	اِتَّبِعْ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	لَآ	اِلٰهَ
جانتے ہیں	پیروی کر	اس کی جو	وحی کی گئی	طرف تیری	سے	رب تیرے	نہیں	کوئی معبود

کے لئے تشریح کردیں (۱۰۵) اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو۔ اس (پروردگار)

اِلَّا هُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

اِلَّا	هُوَ	وَاَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
مگر	وہ	اور منہ پھیر لے	سے	شرک کرنے والوں	اور	اگر	چاہتا	اللہ

کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کرلو (۱۰۶) اور اگر اللہ چاہتا

مَآ اَشْرَكُوْا وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا وَمَآ

مَآ	اَشْرَكُوْا	وَ	مَا	جَعَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَ	مَآ
نہ	شرک کرتے	اور	نہیں	کیا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	نگہبان	اور	نہیں ہے

تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم

اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	وَ	لَا	تَسُبُّوا	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ
تو	اوپر ان کے	داروغہ	اور	مت	برا کہو	ان لوگوں کو کہ	پکارتے ہیں

ان کے داروغہ ہو۔ اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَيَسُبُّوا	اللّٰهَ	عَدْوًۢا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَّا
سوائے	اللہ کے	پس برا کہیں گے وہ	اللہ کو	زیادتی سے	بغیر	علم کے	اسی طرح	زینت دی ہم نے

کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے

لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ

لِكُلِّ	اُمَّةٍ	عَمَلَهُمْ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	مَّرْجِعُهُمْ	فَيُنَبِّئُهُمْ
واسطے ہر	فرقے کے	ان کے عمل کو	پھر	طرف	ان کے پروردگار کی ہے	پھر جانا ان کا	پس خبر دے گا ان کو

ہر ایک فرقے کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ

بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے	عمل کرتے	اور	قسم کھائی تھی انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسموں اپنی کی

ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کیا کرتے تھے (۱۰۸) اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ

لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ

لَئِنْ	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	لَّيُؤْمِنُنَّ	بِهَا	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ
البتہ اگر	آئے گی ان کے پاس	کوئی نشانی	البتہ ایمان لائیں گے	ساتھ اس کے	کہہ	سوائے اس کے نہیں کہ	نشانیاں

اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے

عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

عِنْدَ	اللّٰهِ	وَمَا	يُشْعِرُكُمْ	اَنَّهَآ	اِذَا	جَآءَتْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
نزدیک	اللہ کے ہیں	اور کیا چیز	معلوم کرواتی ہے تم کو	یہ کہ	جب	آئے گی	نہیں	ایمان لائیں گے

پاس ہیں اور (مومنو!) تمہیں کیا معلوم ہے (یہ تو ایسے بدبخت ہیں) کہ ان کے پاس نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں (۱۰۹)

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا

وَنُقَلِّبُ	اَفْـِٕدَتَهُمْ	وَاَبْصَارَهُمْ	كَمَا	لَمْ	يُؤْمِنُوْا
اور پھیر دیں گے ہم	ان کے دلوں کو	اور ان کی نظروں کو	جیسا کہ	نہ	ایمان لائے

اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے یہ اس

بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع

بِهٖٓ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّ	نَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
ساتھ اس کے	پہلی	بار	اور	چھوڑ دیں گے ہم ان کو	بیچ	ان کی سرکشی کے	بھٹکتے

(قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں (۱۱۰)

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

وَ	لَوْ	اَنَّنَا	نَزَّلْنَآ	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَ	كَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى	وَحَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ
اور	اگر	ہم	اتارتے	طرف ان کی	فرشتے	اور	بولتے ان سے	مردے	اور اکٹھا کرتے ہم	اوپر ان کے

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو

كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ

كُلَّ	شَيْءٍ	قُبُلًا	مَّا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَ	لٰكِنَّ
ہر	چیز کو	مقابل	نہ	ہوتے	کہ ایمان لائیں	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور	لیکن

ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ الا ماشاء اللہ۔ بات یہ ہے کہ

اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ

اَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا	شَيٰطِيْنَ
اکثر ان کے	جاہل ہیں	اور	اسی طرح سے	کئے ہم نے	واسطے ہر ایک	نبی کے	دشمن	شیطان

یہ اکثر نادان ہیں (۱۱۱) اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر

الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

الْاِنْسِ	وَ	الْجِنِّ	يُوْحِيْ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	زُخْرُفَ	الْقَوْلِ
آدمیوں کے	اور	جنوں کے	جی میں ڈالتے ہیں	بعض ان کے	طرف	بعض کے	ملمع کی ہوئی	بات

کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لیے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے

غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

غُرُوْرًا	وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ	مَا	يَفْتَرُوْنَ
فریب دینے کو	اور	اگر	چاہتا	پروردگار تیرا	نہ	کرتے وہ اس کو	پس چھوڑ دے ان کو	اور	جو کچھ	باندھ لیتے ہیں

تھے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو اور جو کچھ یہ افترا کرتے ہیں اسے چھوڑ دو (۱۱۲)

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ

وَ	لِتَصْغٰٓى	اِلَيْهِ	اَفْـِٕدَةُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	لِيَرْضَوْهُ
اور	تاکہ جھکیں	طرف اس کی	دل	ان لوگوں کے کہ	نہ	ایمان لائے	ساتھ آخرت کے	اور	تاکہ پسند کریں اسکو

اور (وہ ایسے کام) اس لیے بھی (کرتے تھے) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں

وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ﴿١١٣﴾ أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ

وَلِيَقْتَرِفُوا	مَا	هُمْ	مُقْتَرِفُونَ	أَفَغَيْرَ	اللَّهِ	أَبْتَغِي	حَكَمًا	وَ	هُوَ
اور تاکہ کرتے رہیں وہ	جو کچھ	وہ	کرنے والے ہیں	کیا سوائے	اللہ کے	چاہوں میں	منصف کوئی	اور	وہ ہے

اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرتے رہیں (۱۱۳) (کہو) کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ

الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ

الَّذِي	أَنْزَلَ	إِلَيْكُمُ	الْكِتَابَ	مُفَصَّلًا	وَالَّذِينَ	آتَيْنَاهُمُ	الْكِتَابَ
جس نے	اتاری ہے	طرف تمہاری	کتاب	مفصل	اور جن لوگوں کو	دی ہم نے ان کو	کتاب

اس نے تمہاری طرف واضح المطالب کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات) دی ہے

يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

يَعْلَمُونَ	أَنَّهُ	مُنَزَّلٌ	مِنْ	رَبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُونَنَّ	مِنَ
جانتے ہیں	کہ یہ	اتاری ہوئی ہے	طرف سے	تیرے رب کی	ساتھ حق کے	پس نہ	ہو	میں سے

وہ جانتے ہیں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں

الْمُمْتَرِينَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ

الْمُمْتَرِينَ	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	صِدْقًا	وَ	عَدْلًا	لَا	مُبَدِّلَ
شک کرنے والوں	اور	پوری ہوئی	بات	تیرے رب کی	راستی میں	اور	انصاف میں	نہیں	کوئی بدلنے والا

میں نہ ہونا (۱۱۴) اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اس کی باتوں کو کوئی

لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٥﴾ وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي

لِكَلِمَاتِهِ	وَ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	وَ	إِنْ	تُطِعْ	أَكْثَرَ	مَنْ	فِي
باتیں اس کی کو	اور	وہ ہے	سننے والا	جاننے والا	اور	اگر	کہا مانے گا تو	اکثر	ان کا جو	بیچ

بدلنے والا نہیں۔ اور وہ سنتا جانتا ہے (۱۱۵) اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں)۔

الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ

الْأَرْضِ	يُضِلُّوكَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	إِنْ	يَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَ	إِنْ
زمین کے ہیں	گمراہ کر دیں گے تجھ کو	سے	راہ	اللہ کی	نہیں	پیروی کرتے ہیں وہ	مگر	گمان کی	اور	نہیں

اگر تم ان کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نرے

هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ

هُمْ	إِلَّا	يَخْرُصُونَ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ	مَنْ	يَضِلُّ	عَنْ
وہ	مگر	اٹکل کرتے	بیشک	پروردگار تیرا	وہی ہے	خوب جانتا ہے	اس کو جو	گمراہ ہوتا ہے	سے

اٹکل کے تیر چلاتے ہیں (۱۱۶) تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے

سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ

سَبِيلِهِ	وَ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِينَ	فَكُلُوا	مِمَّا	ذُكِرَ اسْمُ	اللَّهِ
راہ اس کی	اور	وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	یاد کیا گیا ہے نام	اللہ کا

ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں (۱۱۷) تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا

عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا

عَلَيْهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	بِآيَاتِهِ	مُؤْمِنِينَ	وَ	مَا	لَكُمْ	أَلَّا	تَأْكُلُوا	مِمَّا
اوپر اس کے	اگر	ہو تم	ساتھ نشانیوں اس کی کے	ایمان لاتے	اور	کیا ہے	واسطے تمہارے	یہ کہ نہ	کھاؤ	اس چیز سے کہ

جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو (۱۱۸) اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا

ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا

ذُكِرَ اسْمُ	اللَّهِ	عَلَيْهِ	وَ	قَدْ	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	إِلَّا	مَا
یاد کیا گیا ہے نام	اللہ کا	اوپر اس کے	اور	تحقیق	مفصل بیان کیا گیا ہے	واسطے تمہارے	جو کچھ	حرام کیا ہے	اوپر تمہارے	مگر	جو

جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لیے حرام ٹھہرا دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں (بیشک ان کو نہیں کھانا چاہیے)

اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

اضْطُرِرْتُمْ	إِلَيْهِ	وَ	إِنَّ	كَثِيرًا	لَيُضِلُّونَ	بِأَهْوَائِهِمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
ناچار ہو تم	طرف اس کی	اور	بیشک	بہت لوگ	البتہ گمراہ کرتے ہیں	ساتھ خواہشوں اپنی کے	بغیر	علم کے

مگر اس صورت میں کہ ان کے (کھانے کے) لیے ناچار ہو جاؤ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ۝ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ

إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِينَ	وَ	ذَرُوا	ظَاهِرَ	الْإِثْمِ	وَ	بَاطِنَهُ
بیشک	پروردگار تیرا	وہی	خوب جانتا ہے	حد سے نکل جانے والوں کو	اور	چھوڑ دو	ظاہر	گناہ کا	اور	باطن اس کا

رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے (۱۱۹) اور ظاہری اور پوشیدہ

إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾

إِنَّ	الَّذِينَ	يَكْسِبُونَ	الْإِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ	بِمَا	كَانُوا	يَقْتَرِفُونَ
بے شک	وہ لوگ کہ	کماتے ہیں	گناہ	البتہ جزا دیے جائیں گے	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے	کرتے

(ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کیے کی سزا پائیں گے ﴿١٢٠﴾

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ

وَ	لَا	تَأْكُلُوا	مِمَّا	لَمْ	يُذْكَرِ اسْمُ	اللَّهِ	عَلَيْهِ	وَإِنَّهُ	لَفِسْقٌ	وَ	إِنَّ	الشَّيَاطِينَ
اور	مت	کھاؤ	اس چیز سے کہ	نہیں	یاد کیا گیا نام	اللہ کا	اوپر اس کے	اور بیشک وہ	البتہ فسق ہے	اور	بے شک	شیطان

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے۔ اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں

لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ

لَيُوحُونَ	إِلَىٰ	أَوْلِيَائِهِمْ	لِيُجَادِلُوكُمْ	وَ	إِنْ	أَطَعْتُمُوهُمْ	إِنَّكُمْ
البتہ وسوسہ ڈالتے ہیں	طرف	اپنے دوستوں کی	تاکہ جھگڑیں تم سے	اور	اگر	تم نے کہا مانا ان کا	بے شک تم بھی

کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی

لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي

لَمُشْرِكُونَ	أَوَ	مَنْ	كَانَ	مَيْتًا	فَأَحْيَيْنَاهُ	وَ	جَعَلْنَا	لَهُ	نُورًا	يَمْشِي
البتہ مشرک ہو	کیا	جو شخص کہ	تھا	مردہ	پس جلایا اس کو	اور	کی ہم نے	واسطے اس کے	روشنی	چلتا ہے

مشرک ہوئے ﴿١٢١﴾ بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لیے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ

بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ۚ

بِهِ	فِي	النَّاسِ	كَمَنْ	مَثَلُهُ	فِي	الظُّلُمَاتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ	مِنْهَا
ساتھ اس کے	بیچ	لوگوں کے	مانند اس شخص کی کہ	صفت اس کی	بیچ	اندھیروں کے	نہیں	نکلنے والا	اس سے

لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔

كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي

كَذَٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْكَافِرِينَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	كَذَٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِي
اسی طرح سے	زینت دیا گیا ہے	واسطے کافروں کے	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	اور	اسی طرح	کیے ہم نے	بیچ

اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں ﴿١٢٢﴾ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی

حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ۚ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

حَرَجًا	كَاَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِي	السَّمَآءِ	كَذٰلِكَ	يَجْعَلُ	اللّٰهُ	الرِّجْسَ
تنگ	گویا کہ	زور سے چڑھتا ہے	بیچ	آسمان کے	اسی طرح	کرتا ہے	اللہ	ناپاکی

ر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ اُن لوگوں پر جو ایمان

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ قَدْ

عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	هٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا	قَدْ
اوپر	ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	اور	یہ ہے	راہ	پروردگار تیرے کی	سیدھی	تحقیق

نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے ﴿۱۲۵﴾ اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے۔ جو لوگ غور کرنے والے

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ

فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ	لَهُمْ	دَارُ السَّلٰمِ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَهُوَ
مفصل بیان کیں ہم نے	نشانیاں	واسطے اس قوم کے	نصیحت پکڑتے ہیں	واسطے ان کے ہے	گھر سلامتی کا	نزدیک	ان کے رب کے	اور وہ

ہیں ان کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۱۲۶﴾ ان کے لیے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور

وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ

وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	يٰمَعْشَرَ
دوست ہے ان کا	بسبب اس کے کہ	تھے وہ	کرتے	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	سب کو	اے جماعت

وہی ان کا دوستدار ہے ﴿۱۲۷﴾ اور جس دن وہ سب (جن و انس) کو جمع کرے گا (اور فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات

الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ

الْجِنِّ	قَدِ	اسْتَكْثَرْتُمْ	مِّنَ	الْاِنْسِ	وَ	قَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ	مِّنَ	الْاِنْسِ
جنوں کی	تحقیق	بہت سے لیے ہیں تم نے	میں سے	انسانوں	اور	کہا	ان کے دوستوں نے	سے	آدمیوں میں

تم نے انسانوں سے بہت (فائدے) حاصل کیے۔ تو جو انسانوں میں ان کے دوستدار ہوں گے وہ کہیں گے کہ

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ

رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ	وَّبَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ	اَجَّلْتَ	لَنَا
اے پروردگار ہمارے	فائدہ اٹھایا	بعضے ہمارے نے	بعضوں کے ساتھ	اور پہنچے ہم	وعدے اپنے کو	جو	مقرر کیا تو نے	واسطے ہمارے

پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا۔

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	رَبَّكَ
کہے گا	آگ ہے	ٹھکانا تمہارا	ہمیشہ رہو گے	بیچ اس کے	مگر	جو	چاہا	اللہ نے	بے شک	تیرا رب

اللہ فرمائے گا (اب) تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے ہمیشہ اس میں (جلتے) رہو گے مگر جو اللہ چاہے بےشک تمہارا پروردگار

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ (۱۲۸) وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ	بَعْضَ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضًۢا	بِمَا	كَانُوْا
حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	اسی طرح	دوست رکھتے ہیں ہم	بعض	ظالموں کو	بعض کا	بسبب اس کے	تھے

دانا (اور) خبردار ہے (۱۲۸) اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے پر

يَكْسِبُوْنَ (۱۲۹) يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

يَكْسِبُوْنَ	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
کرتے	اے جماعت	جنوں کی	اور	آدمیوں کی	کیا نہ	آئے تھے تمہارے پاس	پیغمبر	تم میں سے

مسلط کر دیتے ہیں (۱۲۹) اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا

يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	وَيُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَاۗءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا
بیان کرتے تھے	اوپر تمہارے	نشانیاں میری	اور ڈراتے تھے تم کو	ملاقات	اس دن تمہارے کے سے	یہ	کہا انہوں نے

جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آموجود ہونے سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ

شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي

شَهِدْنَا	عَلٰٓي	اَنْفُسِنَا	وَ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	شَهِدُوْا	عَلٰٓي
گواہی دی ہم نے	اوپر	جانوں اپنی کے	اور	فریب دیا تھا ان کو	زندگانی	دنیا کی نے	اور	گواہی دی انہوں نے	اوپر

(پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے اور ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا اور (اب) خود

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ (۱۳۰) ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ

اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ	ذٰلِكَ	اَنْ	لَّمْ	يَكُنْ	رَّبُّكَ	مُهْلِكَ
جانوں اپنی کے	یہ کہ	تھے وہ	کافر	یہ	اس واسطے کہ	نہیں	ہے	رب تیرا	ہلاک کرنے والا

اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے (۱۳۰) (اے محمدﷺ یہ (جو) پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو) اس لیے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ (۱۳۱) وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ

الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا
بستیوں کو	ساتھ ظلم کے	اور	لوگ اس کے	غافل ہوں	اور	واسطے ہر ایک کے	درجے ہیں	اس چیز کے	کیا ہے انہوں نے

بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو (۱۳۱) اور سب لوگوں کے لیے بلحاظ اعمال درجے (مقرر) ہیں۔

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ (۱۳۲) وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ اِنْ

وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	رَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ	اِنْ
اور	نہیں	پروردگار تیرا	غافل	اس چیز سے کہ	کرتے ہیں	اور	رب تیرا	بے پرواہ	مہربانی والا	اگر

اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں (۱۳۲) اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحب رحمت ہے۔ اگر

يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاۗءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ

يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ بَعْدِكُمْ	مَّا	يَشَاۗءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ
چاہے	لے جائے تم کو	اور	جگہ پر بٹھا دے	پیچھے تمہارے	جو کچھ	چاہے	جیسا کہ	پیدا کیا تم کو	سے

چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی

ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ (۱۳۳) اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ

ذُرِّيَّةِ	قَوْمٍ	اٰخَرِيْنَ	اِنَّ	مَا	تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَّ	مَآ	اَنْتُمْ
اولاد	قوم	اوروں کی	بے شک	جو کچھ	وعدہ دیے جاتے ہو	البتہ آنیوالا ہے	اور	نہیں	تم

دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے (۱۳۳) کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ (وقوع میں) آنے والا ہے اور تم (اللہ کو)

بِمُعْجِزِيْنَ (۱۳۴) قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ

بِمُعْجِزِيْنَ	قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّىْ	عَامِلٌ
عاجز کرنے والے	کہہ	اے قوم میری	عمل کرو	اوپر	اپنی جگہ کے	بے شک میں	عمل کرنے والا ہوں

مغلوب نہیں کر سکتے (۱۳۴) کہہ دو کہ لوگو! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کیے جاتا ہوں۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
پس البتہ	جانو گے تم	کون شخص ہے کہ	ہوگا	واسطے اس کے	آخر	اس گھر کا	بے شک وہ	نہیں	فلاح پائیں گے

عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا

الظّٰلِمُوْنَ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ	الْحَرْثِ	وَ	الْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا
ظالم	اور	کیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	اس چیز سے کہ	پیدا کیا ہے	سے	کھیتوں	اور	جانوروں سے	ایک حصہ

نہیں پانے کے ﴿۱۳۵﴾ اور (یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں

فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا

فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ	وَهٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآئِهِمْ	فَلَا
پس کہا انہوں نے	یہ ہے	واسطے اللہ کے	ساتھ گمان اپنے کے	اور یہ	واسطے ہمارے شریکوں کے	پس جو کچھ	ہو	واسطے شریکوں کے	پس نہیں

اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے

يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ مَا

يَصِلُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى	شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ	مَا
پہنچتا	طرف	اللہ کی	اور	جو کچھ	ہو	واسطے اللہ کے	پس وہ	پہنچتا ہے	طرف	ان کے شریکوں کے	برا ہے	جو کچھ

وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے۔ یہ کیسا برا

يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ

يَحْكُمُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ
حکم کرتے ہیں	اور	اسی طرح	زینت دی ہے	واسطے بہتوں کے	سے	مشرکوں	مار ڈالنا

انصاف ہے ﴿۱۳۶﴾ اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے

اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۗ وَلَوْ

اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ	لِيُرْدُوْهُمْ	وَ	لِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَ	لَوْ
ان کی اولاد کا	ان کے شریکوں نے	تاکہ ہلاک کریں ان کو	اور	تاکہ ملا دیں	اوپر ان کے	دین ان کا	اور	اگر

مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ

شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	هٰذِهٖٓ	اَنْعَامٌ
چاہتا	اللہ	نہ	کرتے یہ	پس چھوڑ دے ان کو	اور جو کچھ	باندھ لیتے ہیں	اور	کہا انہوں نے	یہ	جانور ہیں

اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ ﴿۱۳۷﴾ اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چارپائے

وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ

وَّ	حَرْثٌ	حِجْرٌ	لَّا	يَطْعَمُهَآ	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ	وَ	اَنْعَامٌ
اور	کھیتی	اچھوتی	نہیں	کھاتا اس کو	مگر	جس کو	ہم چاہیں	ساتھ گمان اپنے کے	اور	جانور ہیں

اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور (بعض) مویشی ایسے ہیں کہ

حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً

حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا	وَ	اَنْعَامٌ	لَّا	يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً
کہ حرام کی گئی ہیں	پیٹھیں ان کی	اور	جانور ہیں کہ	نہیں	یاد کرتے	نام	اللہ کا	اوپر اس کے	جھوٹ باندھ کر

ان کی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے۔

عَلَيْهِ ۗ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ

عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَقَالُوْا	مَا	فِيْ	بُطُوْنِ
اوپر اس کے	البتہ بدلہ دے گا ان کو	بدلے اس چیز کے کہ	تھے	باندھ لیتے	اور کہا انہوں نے	جو کچھ	بیچ	پیٹوں

سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا ﴿۱۳۸﴾ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چارپایوں

هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ

هٰذِهِ	الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا	وَمُحَرَّمٌ	عَلٰٓى	اَزْوَاجِنَا	وَ	اِنْ
ان	جانوروں کے ہے	خالص ہے	واسطے ہمارے مردوں کے	اور حرام ہے	اوپر	ہماری بیبیوں کے	اور	اگر

کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو

يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۗ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ اِنَّهٗ

يَّكُنْ	مَّيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ	اِنَّهٗ
ہو	مردہ	پس وہ	بیچ اس کے	شریک ہیں	البتہ جزا دے گا ان کو	ان کے کہنے کی	بیشک وہ ہے

سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں) عنقریب اللہ ان کو ان کے ڈھکوسلوں کی سزا دے گا۔ بیشک وہ

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
حکمت والا	جاننے والا	تحقیق	ٹوٹا پایا	ان لوگوں نے کہ	قتل کیا	اپنی اولاد کو	بیوقوفی سے	بغیر	علم کے

حکمت والا خبردار ہے ﴿۱۳۹﴾ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے

وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۚ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا

وَحَرَّمُوا	مَا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	افْتِرَآءً	عَلَى	اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوا	وَمَا	كَانُوا
اور حرام کیا	اس چیز کو کہ	دیا تھا ان کو	اللہ نے	جھوٹ باندھ کر	اوپر	اللہ کے	تحقیق	گمراہ ہوئے	اور نہ	ہوئے

اس کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھیرایا وہ خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ

مُهْتَدِيْنَ ۝۱۴۰ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ

مُهْتَدِيْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ	مَّعْرُوْشٰتٍ	وَّ	غَيْرَ
راہ پانے والے	اور	وہی ہے	جس نے	پیدا کیے	باغات	ٹٹیوں پر چڑھائے گئے	اور	بغیر

نہیں ہیں ۝۱۴۰ اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کیے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں

مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ

مَعْرُوْشٰتٍ	وَّ	النَّخْلَ	وَ	الزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ	وَ	الزَّيْتُوْنَ
چڑھائے ہوئے	اور	کھجوریں	اور	کھیتیاں	مختلف ہیں	کھانے کی چیزیں ان میں کی	اور	زیتون

چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون

وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا

وَ	الرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا	وَّ	غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ	ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَ	اٰتُوْا
اور	انار	یکساں	اور	غیر	یکساں	کھاؤ	سے	پھل اس کے	جبکہ	پھل لائے	اور	دو

اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور

حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۱۴۱

حَقَّهٗ	يَوْمَ	حَصَادِهٖ	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ
حق اس کا	دن	اس کے کاٹنے کے	اور	مت	بیجا خرچ کرو	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا	بیجا خرچ کرنے والوں کو

جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو تو خدا کا حق بھی اس میں سے ادا کرو۔ اور بیجا نہ اڑانا کہ خدا بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۝۱۴۱

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۚ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا

وَمِنَ الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً	وَّ	فَرْشًا	كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوْا
اور پیدا کیے جانوروں میں سے	بوجھ اٹھانے والے	اور	زمین کو لگے ہوئے	کھاؤ	اس چیز سے کہ	رزق دیا ہے تم کو	اللہ نے	اور مت	پیروی کرو

اور چوپایوں میں بوجھ اٹھانے والے (یعنی بڑے بڑے) بھی پیدا کیے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے چھوٹے) بھی۔ (پس) اللہ کا دیا

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾ۙ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ

خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ
قدموں	شیطان کی	بے شک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	آٹھ	جوڑے

ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے ﴿۱۴۲﴾ (یہ بڑے چھوٹے چار پائے) آٹھ قسم کے (ہیں)

مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ

مِنَ	الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ	الْمَعْزِ	اثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ
سے	بھیڑ میں	دو	اور	سے	بکری میں	دو	کہہ	کیا دو نروں کو	حرام کیا ہے	یا

دو (دو) بھیڑوں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے (یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ)۔ (اے پیغمبر ان سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں

الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ

الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ	نَبِّئُوْنِيْ	بِعِلْمٍ
دو مادہ کو	جو	گھیر لیا ہے	اوپر اس کے	بچے دان	ان دو مادہ کے نے	خبر دو مجھ کو	ساتھ علم کے

(کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادینوں کو یا جو بچہ مادیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسے۔ اگر سچے ہو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ۙ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	مِنَ	الْاِبِلِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ	الْبَقَرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ
اگر	ہو تم	سچے	اور	سے	اونٹ میں	دو	اور	سے	گائے	دو	کہہ

تو مجھے سند سے بتاؤ ﴿۱۴۳﴾ اور دو (دو) اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے۔ (ان کے بارے میں بھی ان سے) پوچھو

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ
کیا دو نروں کو	حرام کیا ہے	یا	دو مادہ کو	یا جس کو	گھیر لیا ہے	اوپر اس کے	بچہ دان

کہ (اللہ نے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادینوں کو یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ

الْاُنْثَيَيْنِ	اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	وَصّٰىكُمُ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	فَمَنْ	اَظْلَمُ
ان دو مادہ کے نے	کیا	تھے تم	گواہ	جس وقت	حکم کیا تم کو	اللہ نے	ساتھ اس کے	پس کون	بہت ظالم ہے

لپٹ رہا ہو اس کو۔ بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے

مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا لِّیُضِلَّ النَّاسَ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

مِمَّنِ	افْتَرٰی	عَلَی	اللّٰهِ	كَذِبًا	لِّیُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَیْرِ	عِلْمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس شخص سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	تاکہ گمراہ کرے	لوگوں کو	بغیر	علم کے	بے شک	اللہ

جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے تاکہ ازراہ بے دانشی لوگوں کو گمراہ کرے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۴﴾ قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِیْ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیَّ

لَا	یَهْدِی	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِیْنَ	قُلْ	لَّاۤ	اَجِدُ	فِیْ	مَاۤ	اُوْحِیَ	اِلَیَّ
نہیں	راہ دکھاتا	قوم	ظالم کو	کہہ	نہیں	پاتا میں	بیچ	اس چیز کے۔	وحی کی گئی	طرف میری

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (۱۴۴) کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز

مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا

مُحَرَّمًا	عَلٰی	طَاعِمٍ	یَّطْعَمُهٗۤ	اِلَّاۤ	اَنْ	یَّكُوْنَ	مَیْتَةً	اَوْ دَمًا
حرام کیا گیا ہے	اوپر	کسی کھانے والے کے کہ	کھائے اس کو	مگر	یہ کہ	ہو	مردار	یا لہو

جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا بجز اس کے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا

مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ

مَّسْفُوْحًا	اَوْ	لَحْمَ	خِنْزِیْرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ	اَوْ	فِسْقًا	اُهِلَّ	لِغَیْرِ	اللّٰهِ
ڈالا ہوا رگوں میں سے	یا	گوشت	سور کا	پس بیشک وہ	ناپاک ہے	یا	فسق ہے	کہ نام لیا گیا ہے	واسطے	غیر اللہ کے

لہو یا سور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو

بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۵﴾

بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَیْرَ	بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ
ساتھ اس کے	پس جو کوئی	بے بس ہو	نہ	چاہنے والا	اور	نہ	زیادہ وضرورت سے کھانے والا	پس بیشک	تیرا رب	بخشنے والا	مہربان ہے

اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے (۱۴۵)

وَعَلَی الَّذِیْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

وَ	عَلَی	الَّذِیْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	كُلَّ	ذِیْ ظُفُرٍ	وَمِنَ	الْبَقَرِ	وَ	الْغَنَمِ
اور	اوپر	ان لوگوں کے کہ	یہودی ہوئے	حرام کیا ہم نے	ہر	ناخن والا	اور سے	گائے	اور	بھیڑ بکری

اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیے تھے اور گایوں اور بکریوں

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ

حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	شُحُوْمَهُمَآ	اِلَّا	مَا	حَمَلَتْ	ظُهُوْرُهُمَآ
حرام کر دی ہم نے	ان پر سے	چربیاں ان کی	مگر	جو	اٹھائی ہو	پیٹھوں ان کی

ہم نے ان کی چربی حرام کر دی تھی سوا اس کے جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو

اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا

اَوِ	الْحَوَايَآ	اَوْ	مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ	ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ	وَ	اِنَّا
یا	انتڑیاں	یا	جو	ملی ہو	ساتھ ہڈی کے	یہ بدلہ دیا ہم نے ان کو بوجہ ان کی سرکشی کے	اور	بیشک ہم

یا اوجھڑی میں یا ہڈی میں ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ

لَصٰدِقُوْنَ	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَّبُّكُمْ	ذُوْ	رَحْمَةٍ	وَّاسِعَةٍ
البتہ سچے ہیں	پس اگر	جھٹلائیں تجھ کو	تو کہہ	پروردگار تمہارا	صاحب	رحمت	وسعت والا ہے

سچ کہنے والے ہیں (۱۴۶) اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ تمہارا پروردگار صاحب رحمت وسیع ہے

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

وَ	لَا	يُرَدُّ	بَاْسُهٗ	عَنِ	الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِيْنَ	سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا
اور	نہیں	پھیرا جاتا	عذاب اس کا	سے	قوم	گنہگاروں	جلد کہیں گے	وہ لوگ جو	شرک کرتے ہیں

مگر اس کا عذاب گنہگار لوگوں سے نہیں ٹلے گا۔ جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ

لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَآ	اَشْرَكْنَا	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ
اگر	چاہتا	اللہ	نہ	شرک کرتے ہم	اور	نہ	باپ دادا ہمارے	اور	نہ	حرام کرتے ہم	کوئی چیز

کہ اگر خدا چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے) اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ

كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا	قُلْ	هَلْ
اسی طرح	جھٹلایا	ان لوگوں نے	سے	پہلے ان کے	یہاں تک کہ	چکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	کہہ	کیا

اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے۔ کہہ دو

عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

عِنْدَكُمْ	مِّنْ	عِلْمٍ	فَتُخْرِجُوْهُ	لَنَا	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ
تمہارے پاس	کچھ	علم	پس نکالو تم اس کو	واسطے ہمارے	نہیں	پیروی کرتے تم	مگر	گمان کی	اور	نہیں

تمہارے پاس کوئی سند ہے (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور

اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ

اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ	قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ	فَلَوْ	شَآءَ
تم	مگر	اٹکل کرتے	کہہ	پس واسطے اللہ کے ہے	دلیل	پہنچی ہوئی	پس اگر	چاہتا

اٹکل کے تیر چلاتے ہو ﴿۱۴۸﴾ کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے۔ اگر وہ چاہتا

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ

لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قُلْ	هَلُمَّ	شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ
البتہ ہدایت کرتا تم کو	سب کو	کہہ	لے آؤ	گواہوں اپنوں کو	وہ جو	گواہی دیتے ہیں	یہ کہ

تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ﴿۱۴۹﴾ کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں

اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ

اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَلَا	تَشْهَدْ	مَعَهُمْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ
اللہ نے	حرام کیا ہے	یہ	پس اگر	گواہی دیں	پس مت	گواہی دے تو	ساتھ ان کے	اور	مت	پیروی کر	خواہشوں

حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ (آکر) گواہی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ
ان لوگوں کی	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	اور	ان کی کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	اور	وہ ساتھ	اپنے پروردگار کے

جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور (بتوں کو) اپنے پروردگار کے برابر

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ

يَعْدِلُوْنَ	قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا	حَرَّمَ	رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	اَلَّا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ
شریک لاتے ہیں	کہہ	آؤ	پڑھوں میں	وہ جو کہ	حرام کیا	رب تمہارے نے	اوپر تمہارے	یہ کہ مت	شریک لاؤ	ساتھ اس کے

ٹھہراتے ہیں ﴿۱۵۰﴾ کہہ کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں (ان کی نسبت اس نے اس طرح

شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ

شَيْـًٔا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ	اِمْلَاقٍ
کچھ	اور	ساتھ ماں باپ کے	احسان کرنا	اور	مت	مار ڈالو	اولاد اپنی کو	سے	افلاس کے ڈر

ارشاد فرمایا ہے) کہ کسی چیز کو خدا کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے (بدسلوکی نہ کرنا بلکہ) سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا۔

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَاِيَّاهُمْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوا	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا
ہم	روزی دیتے ہیں تم کو	اور ان کو	اور	مت	قریب جاؤ	بےحیائیوں کے	جو کچھ	ظاہر ہے	اس میں سے

کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں اور بےحیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ

وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ

وَ	مَا	بَطَنَ	وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	ذٰلِكُمْ
اور	جو کچھ	چھپا ہے	اور	مت	مار ڈالو	اس جی کو	کہ جس کو	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	یہ بات

ان کے پاس نہ پھٹکنا اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے) ان

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ

وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ
نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اس کے	تاکہ تم	سمجھو	اور	مت	نزدیک جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	ساتھ اس طرح کے

باتوں کا وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو (۱۵۱) اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے

هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	الْمِيْزَانَ
وہ	بہت اچھی ہے	یہاں تک	پہنچے	جوانی اپنی کو	اور	پورا کرو	ناپ کو	اور	تول

کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ

بِالْقِسْطِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَ	اِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا	وَ	لَوْ	كَانَ
ساتھ انصاف کے	نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی جی کو	مگر	موافق طاقت اس کی کے	اور	جب	بات کہو	پس انصاف کرو	اور	اگرچہ	ہو

کیا کرو۔ ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو

ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

ذَا	قُرْبٰى	وَبِعَهْدِ	اللّٰهِ	اَوْفُوْا	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ
صاحب	قرابت	اور ساتھ عہد	اللہ کے	وفا کرو	یہ بات	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے	تا کہ تم

تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے

تَذَكَّرُوْنَ ۝۱۵۲ۙ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوا
نصیحت پکڑو	اور	یہ کہ	یہ	راہ میری	سیدھی ہے	پس پیروی کرو اسکی	اور مت	پیروی کرو

تا کہ تم نصیحت قبول کرو ۝۱۵۲ اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور اور رستوں پر نہ چلنا

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ
اور راہوں کی	پس متفرق کر دیگے	تم کو	سے	راہ اس کی	یہ بات	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے	تا کہ تم

کہ (ان پر چل کر) اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تا کہ

تَتَّقُوْنَ ۝۱۵۳ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا	عَلَى	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ
بچو	پھر	دی تھی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پورا کرنا نعمت کا	اوپر	اس شخص کے کہ	نیکی کرتا ہے

تم پرہیزگار بنو ۝۱۵۳ (ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی تا کہ ان لوگوں پر جو نیکو کار ہیں نعمت پوری کر دیں

وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ

وَ	تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	بِلِقَاۗءِ	رَبِّهِمْ
اور	تفصیل کرنا	واسطے ہر	چیز کے	اور	ہدایت	اور	رحمت	تا کہ وہ	ساتھ ملاقات	اپنے رب کے

اور (اس میں) ہر چیز کا بیان (ہے) اور ہدایت (ہے) اور رحمت ہے تا کہ (ان کی امت کے) لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے کا

يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۵۴ۧ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ

يُؤْمِنُوْنَ	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ	وَ	اتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ
ایمان لائیں	اور یہ	کتاب ہے	اتاری ہے اسکو ہم نے	برکت والی	پس پیروی کرو اس کی	اور	پرہیزگاری کرو	تا کہ تم

یقین کریں ۝۱۵۴ اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اتاری ہے برکت والی تو اس کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرو تا کہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ

تُرْحَمُوْنَ	اَنْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اُنْزِلَ	الْكِتٰبُ	عَلٰى	طَآئِفَتَيْنِ	مِنْ
رحم کیے جاؤ	یہ نہ ہو کہ	کہو تم	صرف تو اتاری گئی	اتاری گئی تھی	کتاب	اوپر	دو جماعتوں	سے

مہربانی کی جائے﴿۱۵۵﴾ (اور اس لیے اتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں

قَبْلِنَا ۠ وَ اِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ

قَبْلِنَا	وَ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ	دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ اُنْزِلَ
پہلے ہم	اور	تحقیق	تھے ہم	سے	ان کے پڑھنے	البتہ غافل	یا	کہو تم	اگر	اتاری جاتی

اتری ہیں اور ہم ان کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے﴿۱۵۶﴾ یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی

عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّآ	اَهْدٰى	مِنْهُمْ	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
اوپر ہمارے	کتاب	البتہ ہوتے ہم	راہ پانے والے	ان سے	پس تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	دلیل	سے	پروردگار تمہارے

کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ

وَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	فَمَنْ اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَصَدَفَ
اور ہدایت	اور	مہربانی	پس کون ہے بہت ظالم	اس شخص سے کہ	جھٹلائے	آیتوں	اللہ کی	اور پھیرے

اور ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان

عَنْهَا ۭ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا

عَنْهَا	سَنَجْزِي	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ	اٰيٰتِنَا	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	بِمَا
ان سے	البتہ جزا دیں گے ہم	ان لوگوں کو	پھیرتے ہیں	سے	ہماری آیتوں	برا	عذاب	بسبب اس کے کہ

سے (لوگوں کو) پھیرے﴿۱۵۷﴾ جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے سبب ہم ان کو برے

كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

كَانُوْا	يَصْدِفُوْنَ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
تھے وہ	پھیرتے	نہیں	انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آویں ان کے پاس	فرشتے

عذاب کی سزا دیں گے﴿۱۵۷﴾ یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں

اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ

اٰيٰتِ	بَعْضُ	يَاْتِيْ	يَوْمَ	رَبِّكَ	اٰيٰتِ	بَعْضُ	يَاْتِيَ	اَوْ	رَبُّكَ	يَاْتِيَ	اَوْ
نشانیاں	بعض	آ جائیں گی	جس دن	تمہارے رب کی	نشانیاں	بعض	آئے	یا	پروردگار تمہارا	آئے خود	یا

یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں مگر جس روز تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں

رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ

كَسَبَتْ	اَوْ	قَبْلُ	مِنْ	اٰمَنَتْ	تَكُنْ	لَمْ	اِيْمَانُهَا	نَفْسًا	يَنْفَعُ	لَا	رَبِّكَ
کمائی تھی	یا	پہلے سے	سے	ایمان لایا	تھا	نہ	ایمان اس کا	کسی شخص کو	نفع دے گا	نہ	رب تمہارے کی

آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان (کی حالت) میں نیک عمل نہیں کیے ہوں

فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِنَّ	مُنْتَظِرُوْنَ	اِنَّا	انْتَظِرُوْٓا	قُلِ	خَيْرًا	اِيْمَانِهَا	فِيْٓ
ان لوگوں نے	بیشک	منتظر ہیں	بیشک ہم بھی	منتظر رہو	کہہ	بھلائی کو	ایمان اپنے	میں

گے (تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ⑮ جن لوگوں

فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ

اَمْرُهُمْ	اِنَّمَآ	شَيْءٍ	فِيْ	مِنْهُمْ	لَسْتَ	شِيَعًا	كَانُوْا	وَ	دِيْنَهُمْ	فَرَّقُوْا
معاملہ ان کا	نہیں سوائے اس کے	کسی چیز	میں	ان میں سے	نہیں ہو تو	گروہ	ہو گئے	اور	دین اپنے کو	ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

نے اپنے دین میں بہت سے رستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں ان کا کام

اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

فَلَهٗ	بِالْحَسَنَةِ	جَآءَ	مَنْ	يَفْعَلُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	يُنَبِّئُهُمْ	ثُمَّ	اللّٰهِ	اِلَى
تو اس کے لیے	بھلائی	لایا	جو کوئی	کرتے	تھے	ساتھ اس کے جو	جتا دے گا ان کو	پھر	اللہ کی	طرف

خدا کے حوالے پھر جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو (سب) بتائے گا ⑯ جو کوئی (خدا کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اس کو

عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ

هُمْ	وَ	مِثْلَهَا	اِلَّا	يُجْزٰٓى	فَلَا	بِالسَّيِّئَةِ	جَآءَ	مَنْ	وَ	اَمْثَالِهَا	عَشْرُ
وہ	اور	مانند اس کے	مگر	بدلہ دیا جائے گا	تو نہ	برائی	لایا	جو کوئی	اور	مانند اس کے	دس

ویسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو برائی لائے گا اسے سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ
پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	اور	وہ	جس نے	کیا تم کو	جانشین

جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا (۱۶۴) اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب

الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَآ

الْأَرْضِ	وَ	رَفَعَ	بَعْضَكُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِيَبْلُوَكُمْ	فِي	مَآ
زمین کا	اور	بلند کیا	بعض تمہارے کو	اوپر	بعض کے	درجے میں	تاکہ آزمائے تم کو	بیچ	اس چیز کے کہ

بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری

آتٰكُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٦٥﴾

آتٰكُمْ	إِنَّ	رَبَّكَ	سَرِيعُ	الْعِقَابِ	وَ	إِنَّهُ	لَغَفُورٌ	رَحِيمٌ
دیے تم کو	بیشک	رب تیرا	جلد	عذاب کرنے والا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے

آزمائش ہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے (۱۶۵)

آیاتها ۲۰۶ — ۷ سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۳۹ — رکوعاتها ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ﴿١﴾ كِتٰبٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ

الٓمّٓصٓ	كِتٰبٌ	أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	فَلَا	يَكُنْ	فِي	صَدْرِكَ	حَرَجٌ	مِنْهُ
المص	کتاب ہے	اتاری گئی ہے	طرف تیری	پس نہ	ہو	بیچ	سینے تیرے کے	تنگی	اس سے

المص (۱) (اے محمدؐ یہ) کتاب (جو) تم پر نازل ہوئی ہے اس سے تمہیں تنگ دل نہیں ہونا چاہیئے (یہ نازل) اس لیے (ہوئی)

لِتُنْذِرَ بِهِ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ اتَّبِعُوا مَآ أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ

لِتُنْذِرَ	بِهِ	وَ	ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِينَ	اتَّبِعُوا	مَآ	أُنْزِلَ	إِلَيْكُمْ	مِنْ
تاکہ تو ڈرائے	ساتھ اس کے	اور	نصیحت	واسطے ایمان والوں کے	پیروی کرو	اس کی جو	اتاری گئی ہے	طرف تمہاری	سے

ہے کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈراؤ اور (یہ) ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے (۲) (لوگو) جو کتاب تم پر تمہارے پروردگار کے

رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ③ وَكَمْ

رَّبِّكُمْ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	كَمْ
رب تمہارے	اور	مت	پیروی کرو	سوائے اس کے	دوستوں کی	تھوڑی سی نصیحت	جو	تم پکڑتے ہو	اور	بہت

بل سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو۔ (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو③ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآىِٕلُوْنَ ④ فَمَا

مِنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	اَوْ	هُمْ	قَآىِٕلُوْنَ	فَمَا
بستیاں ہیں کہ	ہلاک کیا ہم نے ان کو	پس آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	رات کو سوتے	یا	وہ	دوپہر کو سوتے تھے	پس نہ

ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جب کہ وہ سوتے تھے یا (دن کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے④

كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَآ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا
تھا	پکارنا ان کا	جب	آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	مگر	یہ	کہنے لگے	بیشک ہم	تھے ہی

تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ (ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم

ظٰلِمِيْنَ ⑤ فَلَنَسْــَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْــَٔلَنَّ

ظٰلِمِيْنَ	فَلَنَسْــَٔلَنَّ	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَنَسْــَٔلَنَّ
ظالم	پس البتہ سوال کریں گے ہم	ان لوگوں سے کہ	بھیجا گیا ہے	طرف ان کی	اور	البتہ سوال کریں گے ہم

کرتے رہے⑤ تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے

الْمُرْسَلِيْنَ ⑥ۙ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآىِٕبِيْنَ ⑦

الْمُرْسَلِيْنَ	فَلَنَقُصَّنَّ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَ	مَا	كُنَّا	غَآىِٕبِيْنَ
بھیجے ہوؤں سے	پس البتہ بیان کریں گے ہم	اوپر ان کے	ساتھ علم کے	اور	نہ	تھے ہم	غائب

بھی پوچھیں گے⑥ پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے⑦

وَالْوَزْنُ يَوْمَىِٕذِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

وَ	الْوَزْنُ	يَوْمَىِٕذِ	الْحَقُّ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ
اور	تولنا	اس دن	حق ہے	پس جو کوئی	بھاری ہوئی	تول اس کی	پس یہ لوگ	وہ ہیں

اور اس روز (اعمال کا) تلنا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
فلاح پانے والے	اور	جو کوئی کہ	ہلکی ہوئی	تو اس کی	پس یہ لوگ ہیں	جنہوں نے	ٹوٹا دیا

پانے والے ہیں (۸) اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں

اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ

اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِي	الْاَرْضِ
جانوں اپنی کو	بسبب اسکے کہ	تھے	ساتھ ہماری نشانیوں کے	ظلم کرتے	اور	تحقیق	قدرت دی ہم نے تم کو	بیچ	زمین کے

ڈالا اس لیے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے (۹) اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَلَقَدْ

وَ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	قَلِيْلًا	مَا تَشْكُرُوْنَ	وَلَقَدْ
اور	کیں ہم نے	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	معیشتیں	تھوڑا سا	تم شکر کرتے ہو	اور البتہ

اور اس میں تمہارے لیے سامانِ معیشت پیدا کیے۔ (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو (۱۰) اور ہم ہی

خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ ق

خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ
پیدا کیا ہم نے تم کو	پھر	صورتیں بنائیں ہم نے تمہاری	پھر	کہا ہم نے	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو

نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو۔

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا

فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	لَمْ	يَكُنْ	مِّنَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	مَا
پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس	نہیں	ہوا	سے	سجدہ کرنے والوں	کہا	کس چیز نے

تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا (۱۱) (اللہ نے) فرمایا

مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ

مَنَعَكَ	اَلَّا	تَسْجُدَ	اِذْ	اَمَرْتُكَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ
منع کیا تجھ کو	کہ نہ	سجدہ کیا تو نے	جب	حکم دیا میں نے تجھ کو	کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے	پیدا کیا تو نے مجھ

جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا۔ اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے

مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ

مِنْ	نَّارٍ	وَّ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ
سے	آگ	اور	پیدا کیا اس کو	مٹی سے	کہا	پس اتر جا	اس سے	پس نہیں	لائق ہے

آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے (۱۲) فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایاں نہیں

لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَالَ

لَكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ	فِيْهَا	فَاخْرُجْ	اِنَّكَ	مِنَ	الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ
واسطے تیرے	کہ	تکبر کرے تو	بیچ اس کے	پس نکل جا	تو بیشک	سے ہے	ذلیلوں میں	کہا

کہ یہاں غرور کرے، پس نکل جا، تو ذلیل ہے (۱۳) اس نے کہا کہ مجھے

اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ

اَنْظِرْنِيْ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	اِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِيْنَ	قَالَ
ڈھیل دے مجھ کو	تک	اس دن	قبروں سے اٹھائے جائیں	کہا	بے شک تو	سے ہے	ڈھیل دیے گیوں میں	کہا

اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے (۱۴) فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے (۱۵) (پھر) شیطان نے کہا

فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

فَبِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاَقْعُدَنَّ	لَهُمْ	صِرَاطَكَ	الْمُسْتَقِيْمَ	ثُمَّ
پس قسم ہے اس کی کہ	گمراہ کیا تو نے مجھ کو	البتہ بیٹھوں گا میں	واسطے ان کے	راہ تیری	سیدھی پر	پھر

کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے، میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لیے بیٹھوں گا (۱۶) پھر

لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ

لَاٰتِيَنَّهُمْ	مِّنْ	بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ	خَلْفِهِمْ	وَ	عَنْ	اَيْمَانِهِمْ	وَ	عَنْ
البتہ آؤں گا پاس ان کے	سے	آگے ان کے	اور	سے	پیچھے ان کے	اور	سے	داہنے ان کے	اور	سے

ان کے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ

شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا

شَمَآئِلِهِمْ	وَ	لَا	تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ	شٰكِرِيْنَ	قَالَ	اخْرُجْ	مِنْهَا
بائیں ان کے	اور	نہیں	پائے گا تو	اکثر ان کو	شکر کرنے والا	کہا	نکل	اس سے

ماروں گا) اور تو ان میں اکثر کو شکرگزار نہیں پائے گا (۱۷) (خدا نے) فرمایا نکل جا یہاں

مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ

مَذْءُوْمًا	مَّدْحُوْرًا	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ
برے حال سے	راندہ ہوا	البتہ جو کوئی	پیروی کریگا تیری	ان میں سے	البتہ بھر دوں گا میں	دوزخ	تم سے

سے پاجی مردود۔ جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ

اَجْمَعِيْنَ	وَيٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ
سب	اور اے آدم	رہ	تو	اور	بیوی تیری	بہشت میں	پس کھاؤ	سے

سے جہنم کو بھر دوں گا (۱۸) اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں

حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ
جہاں	چاہو تم	اور	مت	نزدیک جاؤ	اس	درخت کے	پس ہو جاؤ گے	سے	ظالموں

سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے (۱۹)

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ

فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَاوٗرِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ
پس وسوسہ ڈالا	ان دونوں کو	شیطان نے	تاکہ ظاہر کردے	واسطے دونوں کے	جو کچھ کہ چھپایا گیا تھا	ان سے	سے

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ ان کے ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں

سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ

سَوْاٰتِهِمَا	وَ	قَالَ	مَا	نَهٰكُمَا	رَبُّكُمَا	عَنْ	هٰذِهِ	الشَّجَرَةِ	اِلَّآ	اَنْ
شرمگاہیں ان کی	اور	کہا	نہ	منع کیا تھا تم کو	پروردگار تمہارے نے	سے	اس	درخت	مگر	اس خوف سے کہ

کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لیے منع کیا ہے

تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا

تَكُوْنَا	مَلَكَيْنِ	اَوْ	تَكُوْنَا	مِنَ	الْخٰلِدِيْنَ	وَقَاسَمَهُمَآ	اِنِّيْ	لَكُمَا
ہو جاؤ تم دونوں	فرشتے	یا	ہو جاؤ	سے	ہمیشہ رہنے والوں	اور قسم کھائی ان دونوں کے آگے	بیشک میں	تم دونوں کا

کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو (۲۰) اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ

لَمِنَ	النّٰصِحِيْنَ	فَدَلّٰىهُمَا	بِغُرُوْرٍ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتْ
البتہ	خیر خواہوں سے ہوں	پس کھینچ لیا ان کو	ساتھ فریب کے	پس جب	چکھا ان دونوں نے	اس درخت کو	ظاہر ہو گئیں

خیر خواہ ہوں غرض (مردود نے) دھوکا دے کر ان کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھا لیا

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ

لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ	طَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ	وَّرَقِ	الْجَنَّةِ
واسطے ان دونوں کی	شرمگاہیں ان کی	اور	شروع کیا ان دونوں نے	جوڑنے لگے	اوپر اپنے	سے	پتوں	جنت کے

تو ان کی ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے۔

وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ

وَ	نَادٰىهُمَا	رَبُّهُمَآ	اَلَمْ	اَنْهَكُمَا	عَنْ	تِلْكُمَا	الشَّجَرَةِ	وَ	اَقُلْ	لَّكُمَآ	اِنَّ
اور	پکارا ان دونوں کو	ان کے رب نے	کیا نہیں	منع کیا تھا میں نے تم کو	سے	اس	درخت	اور	نہ کہا تھا میں نے	تم دونوں کو	بیشک

تب ان کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا

الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ

الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	قَالَا	رَبَّنَا	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا	وَ	اِنْ
شیطان	واسطے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	کہا ان دونوں نے	اے رب ہمارے	ظلم کیا ہم نے	جانوں اپنی پر	اور	اگر

شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے (٢٢) دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر

لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوْا

لَّمْ	تَغْفِرْ لَنَا	وَ	تَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	قَالَ	اهْبِطُوْا
نہ	بخشے تو ہم کو	اور	نہ رحم کرے گا تو ہم پر	البتہ ہوں گے ہم	سے	خسارہ پانے والوں میں	کہا	اتر جاؤ

تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے (٢٣) (خدا نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ	لَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّ	مَتَاعٌ	اِلٰى
بعض تمہارے	واسطے بعض کے	دشمن ہیں	اور	واسطے تمہارے	بیچ	زمین کے	ٹھکانا ہے	اور	ایک فائدہ ہے	تک

(اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان

حِيْنٍ ۝ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝

حِيْنٍ	قَالَ	فِيْهَا	تَحْيَوْنَ	وَ	فِيْهَا	تَمُوْتُوْنَ	وَ	مِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ
ایک مدت	کہا	بیچ اس کے	جیو گے تم	اور	بیچ اس کے	مرو گے تم	اور	اس سے	تم نکالے جاؤ گے

(یعنی) فرمایا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	قَدْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُّوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَ	رِيْشًا
اے بنی آدم	بے شک	اتارا ہم نے	اوپر تمہارے	پہناوا	کہ ڈھانکتا ہے	شرمگاہ تمہاری کو	اور	اور پہننا واسطے زینت کے

اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت (دے)۔

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ

وَ	لِبَاسُ	التَّقْوٰى	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	ذٰلِكَ	مِنْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَعَلَّهُمْ
اور	پہناوا	پرہیزگاری کا	یہ	بہتر ہے	یہ	سے ہے	نشانیوں	اللہ کی	تاکہ وہ

اور (جو) پرہیزگاری کا لباس (ہے) وہ سب سے اچھا ہے۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ

يَذَّكَّرُوْنَ ۝ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ

يَذَّكَّرُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	لَا	يَفْتِنَنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	كَمَآ	اَخْرَجَ	اَبَوَيْكُمْ
نصیحت پکڑیں	اے بنی آدم	نہ	بہکاوے تم کو	شیطان	جیسے	نکال دیا	ماں باپ تمہارے کو

نصیحت پکڑیں۔ اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکا نہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر)

مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ

مِّنَ	الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسَهُمَا	لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا	اِنَّهٗ	يَرٰىكُمْ
سے	بہشت	اتروا دیتا	ان سے	لباس ان کا	تاکہ دکھلاوے ان کو	شرمگاہیں ان کی	بے شک وہ	دیکھتا ہے تم کو

بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے اتروا دیے تاکہ ان کے ستر ان کو کھول کر دکھا دے۔ وہ اور اس کے

هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ

هُوَ	وَ	قَبِيْلُهٗ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	تَرَوْنَهُمْ	اِنَّا	جَعَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
وہ	اور	کنبہ اس کا	سے	جہاں	نہیں	دیکھتے تم ان کو	بے شک	کیا ہم نے	شیطانوں کو	دوست

بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق

لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً قَالُوۡا وَجَدۡنَا عَلَيۡهَاۤ

لِلَّذِيۡنَ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	وَ	اِذَا	فَعَلُوۡا	فَاحِشَةً	قَالُوۡا	وَجَدۡنَا	عَلَيۡهَاۤ
واسطے ان لوگوں کے کہ	نہیں ایمان لاتے	اور	جب	کرتے ہیں وہ	بے حیائی	کہتے ہیں	پایا ہم نے	اوپر اس کے

بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ہیں ﴿۲۷﴾ اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے

اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ ؕ

اٰبَآءَنَا	وَ	اللّٰهُ	اَمَرَنَا	بِهَا	قُلۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَاۡمُرُ	بِالۡفَحۡشَآءِ
اپنے باپوں کو	اور	اللہ نے	حکم دیا ہم کو	ساتھ اس کے	کہہ	بیشک	اللہ	نہیں	حکم دیتا	ساتھ بے حیائی کے

دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔

اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾ قُلۡ اَمَرَ رَبِّىۡ بِالۡقِسۡطِ ۟

اَتَقُوۡلُوۡنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعۡلَمُوۡنَ	قُلۡ	اَمَرَ	رَبِّىۡ	بِالۡقِسۡطِ
کیا کہتے ہو	اوپر	اللہ کے	جو کچھ	نہیں	جانتے	کہہ	حکم دیتا ہے	میرا رب	ساتھ انصاف کے

بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ﴿۲۸﴾ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے

وَاَقِيۡمُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَّادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ

وَ	اَقِيۡمُوۡا	وُجُوۡهَكُمۡ	عِنۡدَ	كُلِّ	مَسۡجِدٍ	وَّادۡعُوۡهُ	مُخۡلِصِيۡنَ	لَهُ
اور	سیدھا کرو	منہ اپنے کو	نزدیک	ہر	نماز کے	اور پکارو اس کو	خالص کرکر	واسطے اسکے

اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلے کی طرف) رخ کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔

الدِّيۡنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمۡ تَعُوۡدُوۡنَ ﴿۲۹﴾ؕ فَرِيۡقًا هَدٰى وَفَرِيۡقًا حَقَّ

الدِّيۡنَ	كَمَا	بَدَاَكُمۡ	تَعُوۡدُوۡنَ	فَرِيۡقًا	هَدٰى	وَ	فَرِيۡقًا	حَقَّ
عبادت	جیسے	پہلے پیدا کیا تم کو	پھر آؤ گے	ایک فرقے کو	ہدایت کی	اور	ایک فرقے	ثابت ہوئی

اس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے ﴿۲۹﴾ ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق

عَلَيۡهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

عَلَيۡهِمُ	الضَّلٰلَةُ	اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيۡنَ	اَوۡلِيَآءَ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ
اوپر ان کے	گمراہی	بیشک انہوں نے	پکڑا	شیطان کو	دوست	سوائے	اللہ کے

پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ

وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ
اور گمان کرتے ہیں کہ	وہ	راہ پانے والے ہیں	اے آدم کے بیٹو	لو	زینت اپنی	نزدیک

اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں﴿۳۰﴾ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں

كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَّ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ
ہر	نماز کے	اور	کھاؤ	اور	پیو	اور	مت	حد سے نکل جاؤ	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا

مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ

الْمُسْرِفِيْنَ	قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِيْنَةَ	اللّٰهِ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ
حد سے نکل جانے والوں کو	کہہ	کس نے	حرام کی ہے	زینت	اللہ کی	جو	نکالی ہے	واسطے اپنے بندوں کے

نہیں رکھتا﴿۳۱﴾ پوچھو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وَ	الطَّيِّبٰتِ	مِنَ	الرِّزْقِ	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اور	پاکیزہ چیزیں	سے	رزق	کہہ	وہ	واسطے ان لوگوں کے	ایمان لائے	بیچ	زندگانی	دنیا کے

کے لیے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لیے ہیں

خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

خَالِصَةً	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ
خالص ہیں	دن	قیامت کے	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں

اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے﴿۳۲﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

قُلْ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	مَا	بَطَنَ
کہہ	سوائے اس کے نہیں کہ	حرام کی ہے	میرے رب نے	بے حیائیاں	جو	ظاہر ہیں	ان میں سے	اور	جو	چھپی ہیں

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو

ع ۳

وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِکُوْا بِاللّٰہِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِہٖ سُلْطٰنًا

وَ	الْاِثْمَ	وَ	الْبَغْیَ	بِغَیْرِ الْحَقِّ	وَ	اَنْ	تُشْرِکُوْا	بِاللّٰہِ	مَا	لَمْ	یُنَزِّلْ	بِہٖ	سُلْطٰنًا
اور	گناہ	اور	سرکشی	ساتھ ناحق کے	اور	یہ کہ	شریک کرو	ساتھ اللہ کے	وہ چیز کہ	نہ	اتاری	ساتھ	دلیل کے

حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی

وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِکُلِّ اُمَّۃٍ اَجَلٌ فَاِذَا

وَّاَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَی	اللّٰہِ مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	لِکُلِّ	اُمَّۃٍ	اَجَلٌ	فَاِذَا
اور یہ کہ	کہو	اوپر	اللہ کے جو کچھ کہ	نہیں	جانتے	اور	واسطے ہر	امت کے	ایک وقت ہے مقرر	پس جب

اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں (۳۳) اور ہر ایک فرقے کے لیے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب

جَآءَ اَجَلُہُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَۃً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ

جَآءَ	اَجَلُہُمْ	لَا	یَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَۃً	وَّ	لَا	یَسْتَقْدِمُوْنَ	یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ
آتا ہے	وقت ان کا	نہیں	پیچھے رہ جاتے	ایک ساعت	اور	نہ	آگے نکل جاتے ہیں	اے بیٹو آدم کے

وہ آ جاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی (۳۴) اے بنی آدم

اِمَّا یَاْتِیَنَّکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِیْ فَمَنِ

اِمَّا	یَاْتِیَنَّکُمْ	رُسُلٌ	مِّنْکُمْ	یَقُصُّوْنَ	عَلَیْکُمْ	اٰیٰتِیْ	فَمَنِ
اگر	آئیں تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	بیان کریں	اوپر تمہارے	نشانیاں میری	پس جو کوئی

(ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو کہ)

اتَّقٰی وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِیْنَ

اتَّقٰی	وَ	اَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَیْہِمْ	وَ	لَا	ہُمْ	یَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِیْنَ
پرہیزگاری کرے	اور	اصلاح کرے	پس نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	جن لوگوں نے

جو شخص (ان پر ایمان لا کر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (۳۵) اور

کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَکْبَرُوْا عَنْہَآ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ہُمْ

کَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا	وَاسْتَکْبَرُوْا	عَنْہَآ	اُولٰٓئِکَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	ہُمْ
جھٹلایا	نشانیاں ہماری کو	اور تکبر کیا	ان سے	یہ لوگ	رہنے والے ہیں	دوزخ کے	وہ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	تو کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

(جس میں) رہیں گے (۳۶) تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا

اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِّنَ	الْكِتٰبِ	حَتّٰٓى	اِذَا
یا	جھٹلائے	نشانیاں اس کی کو	یہ لوگ	پہنچے گا ان کو	حصہ ان کا	سے	لکھے میں	یہاں تک کہ	جب

کو جھٹلائے ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا یہاں تک

جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ

جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوْٓا	اَيْنَ	مَا كُنْتُمْ	تَدْعُوْنَ
آپہنچیں گے پاس	بھیجے ہوئے ہمارے	قبض کرتے ہوئے ان کو	کہیں گے	کہاں ہیں	جن کو	پکارتے تھے

کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے تو کہیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَشَهِدُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
سوائے	اللہ کے	کہیں گے	کھوئے گئے	ہم سے	اور گواہی دیں گے	اوپر	جانوں اپنی کے	بے شک	وہ تھے

کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ

كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ

كٰفِرِيْنَ	قَالَ	ادْخُلُوْا	فِيْٓ	اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	مِّنَ
کافر	کہے گا	داخل ہو جاؤ	بیچ	جماعتوں کے	تحقیق	گزر چکی ہیں	سے	پہلے تم	سے

بے شک وہ کافر تھے (۳۷) تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ

الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	فِي	النَّارِ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ	اُمَّةٌ	لَّعَنَتْ	اُخْتَهَا
جنوں	اور	انسانوں سے	بیچ	آگ کے	جب	داخل ہوگی	جماعت	لعنت کرے گی	بہن اپنی کو

تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت وہاں جا داخل ہوگی تو اپنی (مذہبی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کرے گی۔

حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا

حَتّٰٓى	اِذَا	ادَّارَكُوْا	فِيْهَا	جَمِيْعًا	قَالَتْ	اُخْرٰىهُمْ	لِاُوْلٰىهُمْ	رَبَّنَا
یہاں تک کہ	جب	مل جائیں گے	بیچ اس کے	سب	کہے گی	پچھلے ان کے	واسطے اگلوں کے	اے رب ہمارے

یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار

هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ قَالَ لِكُلٍّ

هٰٓؤُلَآءِ	اَضَلُّوْنَا	فَاٰتِهِمْ	عَذَابًا	ضِعْفًا	مِّنَ	النَّارِ	قَالَ	لِكُلٍّ
انہوں نے	گمراہ کیا ہم کو	پس دے ان کو	عذاب	دونا	سے	آگ	کہے گا	واسطے ہر ایک کے

ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو ان کو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو

ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ

ضِعْفٌ	وَّ	لٰكِنْ	لَّا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	قَالَتْ	اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ	فَمَا	كَانَ
دونا ہے	اور	لیکن	نہیں	جانتے	اور	کہا	اگلوں نے ان کے	واسطے پچھلوں کے	پس نہ	ہوئی

دگنا (عذاب دیا جائے گا) مگر تم نہیں جانتے (۳۸) اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع

لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ	فَضْلٍ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ
واسطے تمہارے	اوپر ہمارے	کچھ	زیادتی	پس چکھو	عذاب	بسبب اس کے کہ	تھے تم	کماتے

فضیلت نہ ہوئی تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو (۳۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	لَا	تُفَتَّحُ	لَهُمْ	اَبْوَابُ
بے شک	جن لوگوں نے	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	اور تکبر کیا	ان سے	نہ	کھولے جائیں گے	واسطے ان کے	دروازے

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے

السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ

السَّمَآءِ	وَ	لَا	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	حَتّٰى	يَلِجَ	الْجَمَلُ	فِيْ	سَمِّ
آسمان کے	اور	نہ	داخل ہوں گے	بہشت میں	یہاں تک کہ	داخل ہو جاوے	اونٹ	بیچ	ناکے

جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے

الْخِيَاطِ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

الْخِيَاطِ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُجْرِمِيْنَ	لَهُمْ	مِّنْ	جَهَنَّمَ
سوئی کے	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	گنہگاروں کو	ان کے لیے	سے	دوزخ

ناکے میں سے نہ نکل جائے۔ اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے

مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

مِهَادٌ	وَّ	مِنْ	فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ
بچھونا ہے	اور	سے	اوپر ان کے	اوڑھنا ہے	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	ظالموں کو

لیے (نیچے) بچھونا بھی (آتش) جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی (اسی کا)۔ اور ظالموں کو ہم ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۫

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا
اور	جو لوگ	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی کو	مگر	طاقت اس کی

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ہم (عملوں کے لیے) کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ
یہی لوگ	رہنے والے ہیں	جنت کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	کھینچ لیا ہم نے	جو	بیچ

ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں (کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو کینے ان

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ

صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ	غِلٍّ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ
ان کے سینوں کے	سے	کدورت	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	اور	انہوں نے کہا	سب تعریف

کے دلوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے۔ ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور کہیں گے کہ خدا

لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ

لِلّٰهِ	الَّذِيْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْ	لَآ	اَنْ هَدٰىنَا	اللّٰهُ
واسطے اللہ کے ہے	جس نے	ہدایت دی ہم کو	طرف اس کی	اور	نہ	تھے ہم	کہ راہ پاتے	اگر	نہ	راہ دکھاتا ہم کو	اللہ

کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا راستہ دکھایا اور اگر خدا ہم کو راستہ نہ دکھاتا تو ہم راستہ نہ پا سکتے۔

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ

لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَ	نُوْدُوْٓا	اَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ
البتہ تحقیق	آئے تھے	پیغمبر	ہمارے رب کے	ساتھ حق کے	اور	پکارے جائیں گے	کہ	یہ	جنت

بےشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے تھے۔ اور (اس روز) منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو (دنیا میں)

اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ
وارث کیے گئے ہو تم اس کے	بسبب اس کے کہ	تھے تم	کرتے	اور	پکاریں گے	رہنے والے	جنت کے

کرتے تھے اس بہشت کے وارث بنا دیئے گئے ہو (۴۳) اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر

اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ

اَصْحٰبَ	النَّارِ	اَنْ	قَدْ	وَجَدْنَا	مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ
رہنے والوں	دوزخ کے کو	یہ کہ	تحقیق	پایا ہم نے	جو کچھ	وعدہ دیا تھا ہم کو	رب ہمارے نے	سچا	پس کیا

کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پا لیا بھلا جو

وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ

وَجَدْتُّمْ	مَّا	وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا	قَالُوْا	نَعَمْ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌۢ	بَيْنَهُمْ
پایا تم نے	جو کچھ	وعدہ دیا تھا	رب تمہارے نے	سچا	کہیں گے	ہاں	پس پکارے گا	ایک پکارنے والا	درمیان ان کے

وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں۔ تو (اس وقت) ان میں ایک پکارنے والا پکار دے گا

اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

اَنْ	لَّعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ
یہ کہ	لعنت	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	جو لوگ کہ	روکتے ہیں	سے	راہ

کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت (۴۴) جو اللہ کی راہ سے روکتے

اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَبَيْنَهُمَا

اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	كٰفِرُوْنَ	وَبَيْنَهُمَا
اللہ کی	اور	چاہتے ہیں واسطے اس کے	کجی	اور	وہ	ساتھ آخرت کے	کافر ہیں	اور ان دونوں کے درمیان

اور اس میں کجی ڈھونڈتے اور وہ آخرت سے انکار کرتے تھے (۴۵) ان دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ)

حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ

حِجَابٌ	وَ	عَلَى	الْأَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَعْرِفُونَ	كُلًّا	بِسِيمَاهُمْ
پردہ ہے	اور	اوپر	اعراف کے	مرد ہوں گے	پہچانتے ہیں	ہر ایک کو	ان کے چہرے سے

کے درمیان (اعراف نام) ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے

وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ

وَ	نَادَوْا	أَصْحَابَ	الْجَنَّةِ	أَنْ	سَلَامٌ	عَلَيْكُمْ	لَمْ	يَدْخُلُوهَا	وَ	هُمْ
اور	پکاریں گے	رہنے والے	جنت کے	کہ	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	نہ	داخل ہوئے تھے جنت میں	اور	وہ

تو وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ یہ لوگ (ابھی) بہشت میں داخل تو نہیں

يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ

يَطْمَعُونَ	وَ	إِذَا	صُرِفَتْ	أَبْصَارُهُمْ	تِلْقَاءَ	أَصْحَابِ	النَّارِ
امید رکھتے ہیں	اور	جب	پھیری جاتی ہیں	نظریں ان کی	طرف	رہنے والوں	آگ کے

ہوئے ہوں گے مگر امید رکھتے ہوں گے (۴۶) اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی

قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾ وَنَادَى أَصْحَابُ

قَالُوا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	نَادَى	أَصْحَابُ
کہتے ہیں	اے رب ہمارے	مت	کر ہم کو	ساتھ	قوم	ظالموں کے	اور	پکاریں گے	رہنے والے

تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجیو (۴۷) اور اہل اعراف (کافر) لوگوں کو

الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ

الْأَعْرَافِ	رِجَالًا	يَعْرِفُونَهُمْ	بِسِيمَاهُمْ	قَالُوا	مَا	أَغْنَىٰ	عَنْكُمْ
اعراف کے	مردوں کو	پہچانتے ہیں ان کو	ساتھ ان کے چہروں کے	کہیں گے	نہ	کام آیا	تم سے

جنہیں ان کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے کہ (آج) نہ تو تمہاری

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾ أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ

جَمْعُكُمْ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُونَ	أَهَٰؤُلَاءِ	الَّذِينَ	أَقْسَمْتُمْ
جمع تمہاری نے	اور	جو کہ	تھے تم	تکبر کرتے	کیا یہ لوگ ہیں	جو کہ	قسمیں کھاتے تھے تم

جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر (ہی سودمند ہوا) (پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے

لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ

لَا	يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَآ	اَنْتُمْ
کہ نہ	پہنچائے گا انکو	اللہ	رحمت	داخل ہو جاؤ	بہشت میں	نہیں	ڈر	اوپر تمہارے	اور	نہ	تم

بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے ان کی دستگیری نہ کرے گا۔ (تو دیکھو) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف

تَحْزَنُوْنَ ۝۴۹ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ

تَحْزَنُوْنَ	وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ	النَّارِ	اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	اَنْ
غمگین ہوگے	اور	پکاریں گے	رہنے والے	دوزخ کے	رہنے والوں	بہشت کے کو	یہ کہ

نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و اندوہ ہوگا (۴۹) اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑگڑا کر) کہیں گے

اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ	الْمَآءِ	اَوْ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ
ڈالو	اوپر ہمارے	سے	پانی	یا	اس چیز سے کہ	روزی دی تم کو	اللہ نے	کہیں گے	بیشک	اللہ نے

کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے ان میں سے (کچھ ہمیں بھی دو)۔ وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے

حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۵۰ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا

حَرَّمَهُمَا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَهْوًا	وَّ	لَعِبًا
حرام کیا ہے انکو	اوپر	کافروں کے	جنہوں نے	پکڑا	دین اپنے کو	تماشا	اور	کھیل

بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے (۵۰) جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ

وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	نَنْسٰىهُمْ	كَمَا	نَسُوْا	لِقَآءَ	يَوْمِهِمْ
اور فریب دیا انکو	زندگانی	دنیا کی نے	پس آج	بھول جائیں گے ہم	جیسا کہ	وہ بھول گئے تھے	ملاقات	دن اپنے کی کو

اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری

هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝۵۱ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ

هٰذَا	وَ	مَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَلَقَدْ	جِئْنٰهُمْ	بِكِتٰبٍ
یہ	اور	جیسا کہ	تھے وہ	نشانیوں ہماری کا	انکار کرتے	اور البتہ تحقیق	لائے ہیں ہم انکے پاس	کتاب کو

آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے (۵۱) اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے

فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ

فَصَّلْنٰهُ	عَلٰى	عِلْمٍ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	هَلْ
جس کو بیان کیا ہے ہم نے کھول کر	اوپر	علم کے	وہ جو ہدایت ہے	اور	رحمت ہے	واسطے اس قوم کے	ایمان لاتے ہیں	نہیں

جس کو ہم نے علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے (۵۲) کیا یہ

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	نَسُوْهُ	مِنْ
انتظار کرتے	مگر	ظہور اس کی حقیقت کے	جس دن	آئے گی	حقیقت اس کی	کہیں گے	وہ لوگ جو	بھول گئے تھے اس کو	سے

لوگ اس کے انجام کے منتظر ہیں۔ جس دن وہ انجام آ جائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں

قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ

قَبْلُ	قَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ	شُفَعَآءَ
پہلے سے	تحقیق	آئے تھے	بھیجے ہوئے	رب ہمارے کے	ساتھ حق کے	پس کیا ہیں	واسطے ہمارے	کوئی	سفارش کرنے والے

گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔ بھلا (آج) ہمارا کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا

فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا

فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا	نَعْمَلُ	قَدْ	خَسِرُوْٓا
پس شفاعت کریں	واسطے ہمارے	یا	پھیرے جاویں ہم	پس عمل کریں ہم	سوائے اس کے	جو	تھے ہم	عمل کرتے	تحقیق	نقصان دیا انہوں نے

ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے

اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ

اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ
جانوں اپنی	اور	کھویا گیا	ان سے	جو کچھ	تھے	باندھتے	بیشک	رب تمہارا	اللہ ہے

اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا (۵۳) کچھ شک نہیں کہ تمہارا

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى
جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	بیچ	چھ	دن کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر

پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔

الْعَرْشِ ۖ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

الْعَرْشِ	يُغْشِي	اللَّيْلَ	النَّهَارَ	يَطْلُبُهُ	حَثِيثًا	وَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
عرش پر	اڑھاتا ہے	رات کو	دن پر	ڈھونڈتا ہے اس کو	تیزی سے	اور	سورج کو	اور چاند کو

وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے

وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ

وَالنُّجُومَ	مُسَخَّرَاتٍ	بِأَمْرِهِ	أَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَ	الْأَمْرُ	تَبَارَكَ	اللَّهُ
اور ستاروں کو	مسخر کیے ہوئے	ساتھ اپنے حکم کے	خبردار ہو	واسطے اسی کے ہے	پیدا کرنا	اور	حکم کرنا	بہت برکت والا ہے	اللہ

حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)۔ یہ اللہ رب العالمین

رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

رَبُّ	الْعَالَمِينَ	ادْعُوا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَ	خُفْيَةً	إِنَّهُ	لَا	يُحِبُّ
پروردگار	جہانوں کا	پکارو	پروردگار اپنے کو	عاجزی سے	اور	چھپ کر	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا

بڑی برکت والا ہے (۵۴) (لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو۔ وہ حد سے بڑھنے

الْمُعْتَدِينَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا

الْمُعْتَدِينَ	وَ	لَا	تُفْسِدُوا	فِي	الْأَرْضِ	بَعْدَ	إِصْلَاحِهَا
حد سے نکل جانے والوں کو	اور	مت	فساد کرو	بیچ	زمین کے	پیچھے	اس کی درستی کے

والوں کو دوست نہیں رکھتا (۵۵) اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ

وَادْعُوهُ	خَوْفًا	وَ	طَمَعًا	إِنَّ	رَحْمَتَ	اللَّهِ	قَرِيبٌ	مِنَ
اور پکارو اس کو	ڈر	اور	طمع سے	بیشک	رحمت	اللہ کی	نزدیک ہے	سے

اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں

الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ

الْمُحْسِنِينَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	يُرْسِلُ	الرِّيَاحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ
نیکی کرنے والوں	اور	وہ ہے	جو	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والی	آگے

سے قریب ہے (۵۶) اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔

رَحْمَتِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

رَحْمَتِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَقَلَّتْ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنٰهُ	لِبَلَدٍ	مَّيِّتٍ
رحمت کے	یہاں تک کہ	جب	اٹھا لاتی ہیں	بادل	بھاری کو	ہانک لے جاتے ہیں ہم اس کو	طرف شہر	مردہ کی

یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہیں تو ہم ان کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر

فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۚ كَذٰلِكَ

فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	كَذٰلِكَ
پس اتارتے ہیں ہم	ساتھ اس کے	پانی	پس نکالتے ہیں ہم	اس سے	سے	ہر طرح کے	میووں کو	اسی طرح

بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے

نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ

نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	الْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ
نکالیں گے ہم	مردوں کو	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	اور	شہر	پاکیزہ	نکلتی ہے	کھیتی اس کی

باہر نکالیں گے (یہ آیات اس لیے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ (۵۷) (جو) زمین پاکیزہ (ہے) اس میں سے سبزہ بھی

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ

بِاِذْنِ	رَبِّهٖ	وَ	الَّذِيْ	خَبُثَ	لَا	يَخْرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ
ساتھ حکم	رب اپنے کے	اور	جو	خبیث ہے	نہیں	نکلتی	مگر	تھوڑی	اسی طرح	بیان کرتے ہیں ہم

پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿٥٨﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَقَالَ
نشانیاں	واسطے اس قوم کے	شکر کرتے ہیں	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اس کی کے	پس کہا

شکر گزار لوگوں کے لیے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں (۵۸) ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان سے) کہا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنِّىْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	تحقیق میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے

اے میری برادری کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ

عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِهٖۤ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ
عذاب	دن	بڑے کے	کہا	سرداروں نے	سے	اس کی قوم میں	بیشک ہم	البتہ دیکھتے ہیں تجھ کو	بیچ	گمراہی

عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے (۵۹) تو جو ان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح گمراہی میں (مبتلا)

مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

مُّبِيْنٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَّ	لٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ
ظاہر کے	کہا	اے قوم میری	نہیں	مجھ کو	گمراہی	اور	لیکن میں	بھیجا ہوا ہوں	سے	پروردگار

دیکھتے ہیں (۶۰) انہوں نے کہا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

الْعٰلَمِيْنَ	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَاَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ
عالموں کی طرف	پہنچاتا ہوں تم کو	پیغام	میرے رب کا	اور	خیر خواہی کرتا ہوں	واسطے تمہارے	اور جانتا ہوں	طرف سے	اللہ کی

پیغمبر ہوں (۶۱) تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰى
وہ جو کہ	نہیں	جانتے تم	کیا	تعجب کرتے ہو تم	یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	سے	تمہارے رب کی طرف	اوپر

جن سے تم بے خبر ہو (۶۲) کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے

رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ

رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	لِتَتَّقُوْا	وَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
ایک مرد کے	تم میں سے	تاکہ ڈرائے تم کو	اور	تاکہ بچو تم	اور	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	پس جھٹلایا اس کو

پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے (۶۳) مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي	الْفُلْكِ	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
پس نجات دی ہم نے اس کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ اس کے تھے	بیچ	کشتی کے	اور	غرق کر دیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	جھٹلاتے تھے	آیتوں ہماری کو

تو ہم نے نوح کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَمِيْنَ	وَ	اِلٰى	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ
بے شک وہ	تھے	قوم	اندھے	اور	طرف	عاد کے	ان کے بھائی	ہود کو	کہا	اے قوم میری

کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے (۶۴) اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	کیا پھر تم نہیں	ڈرتے	کہا	سرداروں نے

بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو! خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں (۶۵) تو ان کی قوم

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖۤ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ	سَفَاهَةٍ	وَّ	اِنَّا لَنَظُنُّكَ	مِنَ
جو	کافر تھے	سے	اس کی قوم میں	بیشک ہم	البتہ دیکھتے ہیں تجھ کو	بیچ	بے وقوفی کے	اور	ہم البتہ گمان کرتے ہیں تجھ کو	سے

کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾

الْكٰذِبِيْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	سَفَاهَةٌ	وَّ	لٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ
جھوٹوں	کہا	اے میری قوم	نہیں	مجھ کو	بے وقوفی	اور	لیکن میں	رسول ہوں	رب العالمین کی طرف سے

خیال کرتے ہیں (۶۶) انہوں نے کہا کہ اے میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں (۶۷)

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَعَجِبْتُمْ

اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ	اَمِيْنٌ	اَوَ	عَجِبْتُمْ
پہنچاتا ہوں میں تم کو	پیغام	اپنے رب کے	اور	میں	واسطے تمہارے	خیر خواہ ہوں	امانت دار	کیا	تعجب کیا تم نے

میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں (۶۸) کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے

اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ

اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنْكُمْ
یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	طرف سے	رب تمہارے کی	اوپر	ایک مرد کے	تم میں سے

کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی

لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ

لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ	قَوْمِ
تاکہ ڈرائے تم کو	اور	یاد کرو	جس وقت	کیا تم کو	جانشین	پیچھے	قوم

تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد سردار

نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ

نُوْحٍ	وَّ	زَادَكُمْ	فِي	الْخَلْقِ	بَصْۜطَةً	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ
نوح کی	اور	زیادہ کیا تم کو	بیچ	پیدائش کے	پھیلاؤ	پس یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی

بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَحْدَهٗ
تاکہ تم	فلاح پاؤ	کہا انہوں نے	کیا آیا ہے تو ہمارے پاس	تاکہ عبادت کریں ہم	اللہ	اکیلے کی

تاکہ نجات حاصل کرو(۶۹) وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

وَ	نَذَرَ	مَا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ
اور	چھوڑ دیں ہم	جو کچھ کہ	تھے	عبادت کرتے	باپ ہمارے	پس لے آ ہمارے پاس	اس چیز کو کہ	وعدہ دیتا ہے تو	اگر	ہے تو	سے

اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ

الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	قَدْ	وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	رِجْسٌ
سچوں میں	کہا	تحقیق	واقع ہوا	اوپر تمہارے	سے	رب تمہارے	عذاب

اسے لے آؤ(۷۰) انہوں (ہود) نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا)

وَّ غَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ

وَّ	غَضَبٌ	اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	فِيْٓ	اَسْمَآءٍ	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ
اور	غضب	کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے	بیچ	ناموں کے کہ	رکھ لیے ہیں وہ نام	تم نے

مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے

وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّیْ

وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	فَانْتَظِرُوْۤا	اِنِّیْ
اور	تمہارے باپوں نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	واسطے ان کے	کچھ	دلیل	پس منتظر رہو	بیشک میں بھی

اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لیے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗ

مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُنْتَظِرِیْنَ	فَاَنْجَیْنٰهُ	وَ	الَّذِیْنَ	مَعَهٗ
ہوں ساتھ تمہارے	سے	منتظر رہنے والوں میں	پس نجات دی ہم نے اس کو	اور	ان لوگوں کو۔	ساتھ اسکے تھے

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۷۱﴾ پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ مَا كَانُوْا

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	قَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِیْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا	وَ	مَا	كَانُوْا
ساتھ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور	کاٹ ڈالی ہم نے	جڑ	ان لوگوں کی کہ	جھٹلایا تھا	نشانیوں ہماری کو	اور	نہیں	تھے وہ

ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اُن کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے

مُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۲﴾ ع وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ

مُؤْمِنِیْنَ	وَ	اِلٰی	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	یٰقَوْمِ
ایمان والوں سے	اور	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	کہا	اے قوم میری

تھے ہی نہیں ﴿۷۲﴾ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ (تو) صالح نے کہا کہ اے قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَیْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَیِّنَةٌ
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	تحقیق	آئی تمہارے پاس	دلیل

اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ

مِّنْ	رَّبِّكُمْ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰیَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ
سے	رب تمہارے	یہ ہے	اونٹنی	اللہ کی	واسطے تمہارے	نشانی	پس چھوڑ دو اس کو	کھائے

ایک معجزہ آ چکا ہے۔ (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو

فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ

فِيْٓ	اَرْضِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ
میں	زمین	اللہ کے	اور	مت	ہاتھ لگاؤ اس کو	ساتھ برائی کے	پس پکڑے گا تم کو	عذاب

کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ

اَلِيْمٌ	وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ	عَادٍ
درد دینے والا	اور	یاد کرو	جس وقت	کیا تم کو	جانشین	پیچھے	عاد کے

الیم تمہیں پکڑ لے گا (۷۳) اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا

وَ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا

وَ	بَوَّاَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ	سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا
اور	جگہ دی تم کو	میں	زمین کے	بنالیتے ہو	سے	نرم زمین اس کی	محل

اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین سے (مٹی لے لے کر) محل تعمیر کرتے ہو

وَ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي

وَ	تَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ	بُيُوْتًا	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي
اور	تراش لیتے ہو	پہاڑوں کو	گھر	پس یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی	اور	مت	پھرو	میں

اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں

الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ

الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ
زمین کے	فساد کرتے ہوئے	کہا	سرداروں نے	جو	تکبر کرتے تھے	سے

فساد نہ کرتے پھرو (۷۴) تو ان کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے

قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ

قَوْمِهٖ	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	اَتَعْلَمُوْنَ
قوم اس کی	واسطے ان لوگوں کے کہ	ناتواں کئے جاتے تھے	واسطے ان کے جو	ایمان لائے تھے	ان میں سے	کیا تمہیں یقین ہے

غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ

اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ

اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قَالُوْۤا	اِنَّا	بِمَاۤ	اُرْسِلَ	بِهٖ
یہ کہ	صالح	بھیجا ہوا ہے	رب اپنے کی طرف سے	کہا انہوں نے	بیشک ہم	ساتھ اس چیز کے	بھیجا گیا ہے	ساتھ اس کے

صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز دے کر وہ بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ

مُؤْمِنُوْنَ ۝٧٥ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِيْۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

مُؤْمِنُوْنَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْۤا	اِنَّا	بِالَّذِيْۤ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ
ایمان لانیوالے ہیں	کہا	ان لوگوں نے کہ	تکبر کیا تھا	بے شک ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	تم ایمان لائے ہو	ساتھ اسکے

ایمان رکھتے ہیں ۝٧٥ تو (سرداران) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اس کو

كٰفِرُوْنَ ۝٧٦ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا

كٰفِرُوْنَ	فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ	وَ	عَتَوْا	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهِمْ	وَقَالُوْا
کفر کرتے ہیں	پس پاؤں کاٹے	اونٹنی کے	اور	سرکشی کی	سے	حکم	اپنے رب کے	اور کہا انہوں نے

نہیں مانتے ۝٧٦ آخر انہوں نے اونٹنی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ

يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٧٧

يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَاۤ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
اے صالح	لے آ ہمارے پاس	جو	وعدہ دیتا ہے تو ہم کو	اگر	ہے تو	سے	پیغمبروں میں

صالح جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم (اللہ کے) پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ ۝٧٧

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝٧٨

فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ
پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس ہو گئے	بیچ	گھروں اپنے کے	زانو پر گرے ہوئے

تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ۝٧٨

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ

فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّيْ
پس منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے قوم میری	البتہ تحقیق	پہنچا دیا تھا میں نے تم کو	پیغام	اپنے رب کا

پھر صالح ان سے (ناامید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری

وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝ وَ لُوْطًا

وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	تُحِبُّوْنَ	النّٰصِحِيْنَ	وَ	لُوْطًا
اور	خیر خواہی کی میں نے	واسطے تمہارے	اور	لیکن	نہیں	دوست رکھتے تم	خیر خواہی کرنے والوں کو	اور	لوط

خیر خواہی کی مگر تم (ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے ۝ اور (اسی طرح جب ہم نے) لوط (کو پیغمبر بنا کر بھیجا تو)

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا

اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا
جب	کہا اس نے	واسطے قوم اپنی کے	کیا کرتے ہو تم	بے حیائی	نہیں	کیا پہلے تم سے	ساتھ اس کے

اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے

مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

مِنْ	اَحَدٍ	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ
کسی	ایک نے	سے	جہانوں میں	بے شک تم	البتہ آتے ہو	مردوں کے پاس

کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا ۝ یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لیے

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝

شَهْوَةً	مِّنْ دُوْنِ	النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ
شہوت سے	سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	قوم ہو	حد سے نکل جانے والے

عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو ۝

وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ

وَ	مَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ
اور	نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ	کہنے لگے	نکال دو ان کو	سے

تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں (یعنی لوط اور اس کے گھر والوں) کو

قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اِلَّا

قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗٓ	اِلَّا
بستی اپنی	بے شک یہ	ایسے لوگ ہیں	پاک رہتے ہیں بہت اپنے	پس نجات دی ہم نے اس کو	اور	گھر والوں اس کے کو	مگر

اپنے گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں ۝ تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا مگر

امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ	وَ اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ
عورت اس کی کہ	تھی	سے	پیچھے رہ جانے والوں میں	اور برسایا ہم نے	اوپر ان کے

ان کی بی بی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی (۸۳) اور ہم نے ان پر

مَّطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اِلٰى

مَّطَرًا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	اِلٰى
مینہ پتھروں کا	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا	انجام	گنہگاروں کا	اور	طرف

(پتھروں کا) مینہ برسایا سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا (۸۴) اور مدین کی

مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
مدین کے	بھائی ان کے	شعیب کو	کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے

طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا (تو) انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا

مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَوْفُوا
کوئی	معبود	سوائے اس کے	تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	دلیل	سے	رب تمہارے	پس پورا کرو

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے

الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا

الْكَيْلَ	وَ	الْمِيْزَانَ	وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا
ماپ	اور	تول	اور	مت	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	مت

تو تم ماپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۗ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
فساد کرو	بیچ	زمین کے	بعد	اس کی اصلاح کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ﴿۸۵﴾ وَلَا تَقۡعُدُوۡا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوۡعِدُوۡنَ

اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ	وَ	لَا	تَقۡعُدُوۡا	بِكُلِّ	صِرَاطٍ	تُوۡعِدُوۡنَ
اگر	ہو تم	ایمان والے	اور	مت	بیٹھا کرو	ہر	راہوں کے	ڈراتے ہو

تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۸۵﴾ اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے

وَتَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبۡغُوۡنَهَا

وَ	تَصُدُّوۡنَ	عَنۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	مَنۡ	اٰمَنَ	بِهٖ	وَ	تَبۡغُوۡنَهَا
اور	بند کرتے ہو	سے	راہ	اللہ کی	جو	ایمان لایا ہے	ساتھ اس کے	اور	چاہتے ہو واسطے اس کے

اسے تم ڈراتے اور راہ اللہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے

عِوَجًا ۚ وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ كُنۡتُمۡ قَلِيۡلًا فَكَثَّرَكُمۡ ۪ وَانۡظُرُوۡا

عِوَجًا	وَ	اذۡكُرُوۡۤا	اِذۡ	كُنۡتُمۡ	قَلِيۡلًا	فَكَثَّرَكُمۡ	وَ	انۡظُرُوۡا
کجی	اور	یاد کرو	جس وقت	تھے تم	تھوڑے	پس بہت کیا تم کو	اور	دیکھو

ہو اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور دیکھ لو

كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنۡ كَانَ طَآئِفَةٌ

كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الۡمُفۡسِدِيۡنَ	وَ	اِنۡ	كَانَ	طَآئِفَةٌ
کیسا کچھ	ہوا	آخر کام	فساد کرنے والوں کا	اور	اگر	ہے	ایک جماعت

کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا ﴿۸۶﴾ اور اگر تم میں سے ایک جماعت

مِّنۡكُمۡ اٰمَنُوۡا بِالَّذِىۡۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا

مِّنۡكُمۡ	اٰمَنُوۡا	بِالَّذِىۡۤ	اُرۡسِلۡتُ	بِهٖ	وَ	طَآئِفَةٌ	لَّمۡ	يُؤۡمِنُوۡا
تم میں سے	ایمان لائی	ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجا گیا ہوں	ساتھ اس کے	اور	ایک جماعت	نہیں	ایمان لائی

میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی

فَاصۡبِرُوۡا حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ بَيۡنَنَا ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸۷﴾

فَاصۡبِرُوۡا	حَتّٰى	يَحۡكُمَ	اللّٰهُ	بَيۡنَنَا	وَ	هُوَ	خَيۡرُ	الۡحٰكِمِيۡنَ
پس صبر کرو	یہاں تک کہ	حکم کرے	اللہ	درمیان ہمارے	اور	وہ	بہتر	حکم کرنے والوں کا ہے

تو صبر کیے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ

قَالَ	الْمَلَأُ	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	مِنْ	قَوْمِهِ	لَنُخْرِجَنَّكَ	يَا شُعَيْبُ
کہا	سرداروں نے	جو	تکبر کرتے تھے	سے	قوم اس کی	البتہ نکال دیں گے ہم تجھ کو	اے شعیب

(تو) اُن کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ کہنے لگے کہ شعیب (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ قَالَ أَوَلَوْ

وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَكَ	مِنْ	قَرْيَتِنَا	أَوْ	لَتَعُودُنَّ	فِي	مِلَّتِنَا	قَالَ	أَوَلَوْ
اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	تیرے ساتھ	سے	بستی اپنی	یا	پھر آؤ گے تم	بیچ	دین ہمارے کے	کہا	اگرچہ

لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے)

كُنَّا كَارِهِينَ (۸۸) قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ

كُنَّا	كَارِهِينَ	قَدِ	افْتَرَيْنَا	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	إِنْ	عُدْنَا	فِي	مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ
ہوں ہم	ناخوش رہنے والے	تحقیق	باندھ لیا ہم نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اگر	پھر آئیں ہم	بیچ	دین تمہارے کے	پیچھے اس کے

بیزار ہی ہوں (تو بھی)؟ (۸۸) اگر ہم اس کے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو

إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

إِذْ	نَجَّانَا	اللَّهُ	مِنْهَا	وَمَا يَكُونُ	لَنَا	أَنْ	نَعُودَ	فِيهَا	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ
کہ	نجات دی ہم کو	اللہ نے	اس سے	اور نہیں لائق	ہم کو	یہ کہ	پھر آئیں ہم	بیچ اس کے	مگر	جو	چاہے

بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ (افتراء) باندھا۔ اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ

اللَّهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا

اللَّهُ	رَبُّنَا	وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	عَلَى	اللَّهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا
اللہ	پروردگار ہمارا	سمایا ہے	رب ہمارے نے	ہر	چیز کو	علم میں	اوپر	اللہ کے	توکل کیا ہم نے	اے پروردگار ہمارے

چاہے تو (ہم مجبور ہیں)۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسا ہے۔ اے پروردگار ہم

افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ (۸۹) وَقَالَ

افْتَحْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَ	أَنْتَ	خَيْرُ	الْفَاتِحِينَ	وَ	قَالَ
فیصلہ کر	درمیان ہمارے	اور	درمیان	قوم ہماری کے	ساتھ حق کے	اور	تو	بہتر	فیصلہ کرنے والا ہے	اور	کہا

میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (۸۹) اور ان کی

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا

الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	لَئِنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	اِنَّكُمْ	اِذًا
سرداروں نے	جو	کافر ہوئے تھے	سے	قوم اس کی	اگر	پیروی کروگے تم	شعیب کی	بیشک تم	اس وقت

قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ (بھائیو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے

لَخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

لَخٰسِرُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ
البتہ ٹوٹا پانے والوں سے ہو	پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس ہو رہے	بیچ	گھروں اپنے کے

میں پڑ گئے ﴿٩٠﴾ تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جٰثِمِيْنَ ﴿٩١﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ

جٰثِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَّذِيْنَ
زانوں پر گرے ہوئے	جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	گویا کہ	نہ	بستے تھے	بیچ اس کے	جنہوں نے

پڑے رہ گئے ﴿٩١﴾ (یہ لوگ) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے۔ (غرض) جنہوں نے

كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ

كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَانُوْا	هُمُ	الْخٰسِرِيْنَ	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ
جھٹلایا	شعیب کو	ہوئے	وہی	ٹوٹا پانے والے	پس منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے قوم میری

شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے ﴿٩٢﴾ تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى

لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى
تحقیق	پہنچائے میں نے تم کو	پیغام	رب میرے کے	اور	خیر خواہی کی	واسطے تمہارے	پس کیوں کر	غم کھاؤں میں	اوپر

بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے

قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ

قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّبِيٍّ	اِلَّآ	اَخَذْنَآ
قوم	کافروں کے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	بیچ	کسی بستی کے	کوئی	نبی	مگر	پکڑا ہم نے

سے) رنج و غم کیوں کروں ﴿٩٣﴾ اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو

اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ

اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَضَّرَّعُوْنَ	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ
لوگوں اس کے کو	ساتھ سختی کے	اور	مرض کے	تاکہ وہ	عاجزی کریں	پھر	بدل ڈالی ہم نے	جگہ

(جو ایمان نہ لائے) لوگوں کو سختیوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں ﴿۹۴﴾ پھر ہم نے تکلیف

السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ

السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتّٰى	عَفَوْا	وَ	قَالُوْا	قَدْ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ
برائی کے	بھلائی	یہاں تک کہ	زیادہ ہوئے	اور	کہنے لگے	تحقیق	لگی تھی	ہمارے باپوں کو	سختی

کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کا رنج و راحت ہمارے بڑوں کو

وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ

وَالسَّرَّآءُ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	لَوْ اَنَّ	اَهْلَ
اور راحت	پس پکڑا ہم نے ان کو	ناگہاں	اور	وہ	نہیں	جانتے تھے	اور	اگر	لوگ

بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے ﴿۹۵﴾ اگر ان بستیوں

الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ

الْقُرٰٓى	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكٰتٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ
ان بستیوں کے	ایمان لاتے	اور	پرہیزگاری کرتے	البتہ کھولتے ہم	اوپر ان کے	برکتیں	سے	آسمانوں

کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول

وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	لٰكِنْ	كَذَّبُوْا	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	اَفَاَمِنَ
اور	زمین سے	اور	لیکن	جھٹلایا انہوں نے	پس پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ اس چیز کے	تھے وہ	کماتے	کیا پس نڈر ہوگئے ہیں

دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی سو ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا ﴿۹۶﴾ کیا بستیوں

اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ

اَهْلُ	الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	وَ	هُمْ	نَآئِمُوْنَ	اَوَ	اَمِنَ
بسنے والے	بستیوں کے	یہ کہ	آئے ان کے پاس	عذاب ہمارا	رات کو	اور	وہ	سوتے ہوں	کیا	نڈر ہوگئے ہیں

کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں ﴿۹۷﴾ اور کیا اہل شہر

أَهْلُ الْقُرٰٓى أَنْ يَّأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ أَفَأَمِنُوْا

أَهْلُ	الْقُرٰٓى	أَنْ	يَّأْتِيَهُمْ	بَأْسُنَا	ضُحًى	وَّ	هُمْ	يَلْعَبُوْنَ	أَفَأَمِنُوْا
رہنے والے	بستیوں کے	یہ کہ	آ جائے ان کے پاس	عذاب ہمارا	دن چڑھے	اور	وہ	کھیلتے ہوں	کیا پس نڈر ہو گئے ہیں

اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ نازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں (۹۸) کیا یہ لوگ اللہ کے

مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ ع أَوَلَمْ يَهْدِ

ع

مَكْرَ	اللّٰهِ	فَلَا	يَأْمَنُ	مَكْرَ	اللّٰهِ	إِلَّا	الْقَوْمُ	الْخٰسِرُوْنَ	أَوَ	لَمْ	يَهْدِ
مکر	اللہ کے سے	پس نہیں	نڈر ہوتے	مکر	اللہ کے سے	مگر	قوم	ٹوٹا پانے والی	کیا	نہیں	راہ دکھائی

داؤں کا ڈر نہیں رکھتے (سن لو کہ) اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں (۹۹) کیا ان لوگوں کو

لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْأَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ أَهْلِهَآ أَنْ لَّوْ نَشَآءُ أَصَبْنٰهُمْ

لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْأَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ	أَهْلِهَآ	أَنْ	لَّوْ	نَشَآءُ	أَصَبْنٰهُمْ
واسطے ان لوگوں کے	وارث ہوتے	زمین کے	پیچھے	اسکے رہنے والوں کے	یہ کہ	اگر	چاہیں ہم	پکڑیں ہم ان کو

جو اہل زمین کے (مرنے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	نَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	تِلْكَ
ساتھ انکے گناہوں کے	اور	مہر کریں	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ	نہیں	سنتے	یہ

کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں (۱۰۰) یہ

الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	أَنْۢبَآئِهَا	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
بستیاں	بیان کرتے ہیں ہم	اوپر تیرے	کچھ	خبریں ان کی	اور	البتہ	آئے تھے ان کے پاس	پیغمبر ان کے

بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	مِنْ	قَبْلُ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ
ساتھ دلیلوں کے	پس نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے کہ	جھٹلایا	سے	پہلے اس	اسی طرح	مہر رکھتا ہے

آئے۔ مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اسے مان لیں۔ اسی طرح اللہ

اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَکْثَرِھِمْ مِّنْ عَہْدٍ ۚ

اللّٰہُ	عَلٰی	قُلُوْبِ	الْکٰفِرِیْنَ	وَ	مَا	وَجَدْنَا	لِاَکْثَرِھِمْ	مِّنْ	عَہْدٍ
اللہ	اوپر	دلوں	کافروں کے	اور	نہیں	پایا ہم نے	واسطے اکثروں کے ان	سے	قائم رہنا اور پورا کرنے

کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے (۱۰۱) اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں عہد (کا نباہ) نہیں دیکھا

وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَکْثَرَھُمْ لَفٰسِقِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِھِمْ

وَ	اِنْ	وَّجَدْنَآ	اَکْثَرَھُمْ	لَفٰسِقِیْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ	بَعْدِھِمْ
اور	تحقیق	پایا ہم نے	اکثروں ان کے کو	البتہ فاسق	پھر	بھیجا ہم نے	سے	پیچھے ان کے

اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا (۱۰۲) پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم

مُّوْسٰی بِاٰیٰتِنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِہٖ فَظَلَمُوْا بِہَا ۚ فَانْظُرْ کَیْفَ

مُوْسٰی	بِاٰیٰتِنَآ	اِلٰی	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِہٖ	فَظَلَمُوْا	بِہَا	فَانْظُرْ	کَیْفَ
موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	طرف	فرعون کی	اور	اس کے سرداروں کی	پس ظلم کیا	ساتھ اس کے	پس دیکھ	کیوں کر

نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے اعیانِ سلطنت کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا۔ سو دیکھ لو کہ

کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰی یٰفِرْعَوْنُ اِنِّیْ رَسُوْلٌ

کَانَ	عَاقِبَۃُ	الْمُفْسِدِیْنَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰی	یٰفِرْعَوْنُ	اِنِّیْ	رَسُوْلٌ
ہوا	آخر کام	مفسدوں کا	اور	کہا	موسیٰ نے	اے فرعون	بیشک میں	بھیجا ہوا ہوں

خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا (۱۰۳) اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِیْقٌ عَلٰٓی اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَی اللّٰہِ

مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	حَقِیْقٌ	عَلٰٓی	اَنْ	لَّآ	اَقُوْلَ	عَلَی	اللّٰہِ
طرف سے	پروردگار	عالموں کی	ثابت رہنے والا	اوپر	اس بات کے کہ	نہیں	کہتا میں	اوپر	اللہ کے

رب العالمین کا پیغمبر ہوں (۱۰۴) مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں

اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُکُمْ بِبَیِّنَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ فَاَرْسِلْ مَعِیَ

اِلَّا	الْحَقَّ	قَدْ	جِئْتُکُمْ	بِبَیِّنَۃٍ	مِّنْ	رَّبِّکُمْ	فَاَرْسِلْ	مَعِیَ
مگر	حق	تحقیق	آیا ہوں میں تمہارے پاس	ساتھ دلیل کے	سے	رب تمہارے	پس بھیج	ساتھ میرے

ہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنۡ کُنۡتَ جِئۡتَ بِاٰیَۃٍ فَاۡتِ بِہَاۤ اِنۡ کُنۡتَ

کُنۡتَ	اِنۡ	بِہَاۤ	فَاۡتِ	بِاٰیَۃٍ	جِئۡتَ	کُنۡتَ	اِنۡ	قَالَ	اِسۡرَآءِیۡلَ	بَنِیۡۤ
تو ہے	اگر	اس کو	پس لے آ	ساتھ نشانی کے	آیا	ہے تو	اگر	کہا	اسرائیل کو	بنی

کو رخصت دے دیجئے ﴿۱۰۵﴾ فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو

مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلۡقٰی عَصَاہُ فَاِذَا ہِیَ ثُعۡبَانٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۰۷﴾

مُّبِیۡنٌ	ثُعۡبَانٌ	ہِیَ	فَاِذَا	عَصَاہُ	فَاَلۡقٰی	الصّٰدِقِیۡنَ	مِنَ
ظاہر	اژدہا تھا	وہ	پس ناگہاں	عصا اپنا	پس ڈال دیا	سچوں میں	سے

تو لاؤ (دکھاؤ) ﴿۱۰۶﴾ موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی تو وہ اسی وقت صریح اژدہا (ہو گیا) ﴿۱۰۷﴾

وَّنَزَعَ یَدَہٗ فَاِذَا ہِیَ بَیۡضَآءُ لِلنّٰظِرِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ

قَوۡمِ	مِنۡ	الۡمَلَاُ	قَالَ	لِلنّٰظِرِیۡنَ	بَیۡضَآءُ	ہِیَ	فَاِذَا	یَدَہٗ	نَزَعَ	وَ
قوم	سے	سرداروں نے	کہا	واسطے دیکھنے والوں کے	سفید تھی	وہ	پس ناگہاں	ہاتھ اپنا	نکال لیا	اور

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق (تھا) ﴿۱۰۸﴾ تو قوم فرعون میں جو سردار تھے

فِرۡعَوۡنَ اِنَّ ہٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۰۹﴾ یُّرِیۡدُ اَنۡ یُّخۡرِجَکُمۡ مِّنۡ

مِّنۡ	یُّخۡرِجَکُمۡ	اَنۡ	یُّرِیۡدُ	عَلِیۡمٌ	لَسٰحِرٌ	ہٰذَا	اِنَّ	فِرۡعَوۡنَ
سے	نکال دے تم کو	یہ کہ	چاہتا ہے	دانا	البتہ جادوگر ہے	یہ	بیشک	فرعون کی

وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ جادوگر ہے ﴿۱۰۹﴾ اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک

اَرۡضِکُمۡ ۚ فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوۡۤا اَرۡجِہۡ وَ اَخَاہُ وَ اَرۡسِلۡ فِی

فِی	اَرۡسِلۡ	وَ	اَخَاہُ	وَ	اَرۡجِہۡ	قَالُوۡۤا	تَاۡمُرُوۡنَ	فَمَاذَا	اَرۡضِکُمۡ
بیچ	بھیج	اور	اس کے بھائی کو	اور	ڈھیل دے اس کو	کہا انہوں نے	حکم کرتے ہو تم	پس کیا	تمہاری زمین

سے نکال دے بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟ ﴿۱۱۰﴾ انہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھئے اور شہروں

الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِیۡنَ ﴿۱۱۱﴾ یَاۡتُوۡکَ بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیۡمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَ جَآءَ

جَآءَ	وَ	عَلِیۡمٍ	سٰحِرٍ	بِکُلِّ	یَاۡتُوۡکَ	حٰشِرِیۡنَ	الۡمَدَآئِنِ
آئے	اور	دانا	جادوگر	ہر	تاکہ لے آئیں تیرے پاس	اکٹھا کرنے والے	شہروں کے

میں نقیب روانہ کر دیجئے ﴿۱۱۱﴾ کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں ﴿۱۱۲﴾ (چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) اور جادوگر

السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ
جادوگر	فرعون کے پاس	کہا انہوں نے	بے شک	واسطے ہمارے	بڑا بدلہ ہے	اگر	ہوں	ہم غالب

فرعون کے پاس آ پہنچے (اور) کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے ﴿۱۱۳﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ

قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	لَمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ تُلْقِيَ
کہا	ہاں	اور	بیشک تم	البتہ سے	مقربوں ہو گے	کہا انہوں نے	اے موسیٰ	یا	تو ڈال دے

(فرعون نے) کہا ہاں (ضرور) اور (اس کے علاوہ) تم مقربوں میں داخل کر لیے جاؤ گے ﴿۱۱۴﴾ (جب فریقین روز مقرر پر جمع ہوئے تو) جادوگروں

وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا

وَ	اِمَّآ	اَنْ نَّكُوْنَ	نَحْنُ	الْمُلْقِيْنَ	قَالَ	اَلْقُوْا	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا
اور	یا	ہم ہوں گے	ہم	ڈالنے والے	کہا	تم ہی ڈالو	پس جب	ڈالا انہوں نے	جادو کر دیا

نے کہا کہ موسیٰ یا تو تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں ﴿۱۱۵﴾ (موسیٰ نے) کہا تم ہی ڈالو۔ جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو

اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾

اَعْيُنَ	النَّاسِ	وَ	اسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَجَآءُوْ	بِسِحْرٍ	عَظِيْمٍ
آنکھوں پر	لوگوں کی	اور	ڈرایا ان کو	اور لائے	جادو	بڑا

لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی نظر بندی کر دی) اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) انہیں ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا ﴿۱۱۶﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	ڈال دے	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	نگل جاتا ہے	جو کچھ

اور (اس وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو۔ وہ فوراً (سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو

يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا

يَاْفِكُوْنَ	فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ	بَطَلَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَغُلِبُوْا
باندھتے تھے	پس ثابت ہوا	حق	اور	باطل ہوا	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	پس مغلوب ہو گئے وہ

(ایک ایک کر کے) نگل جائے گی ﴿۱۱۷﴾ (پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے باطل ہو گیا ﴿۱۱۸﴾ اور وہ مغلوب ہو گئے

هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

هُنَالِكَ	وَانْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ	وَ	اُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ
اس جگہ	اور ہو گئے	ذلیل	اور	ڈالے گئے	جادوگر	سجدے میں

اور ذلیل ہو کر رہ گئے (۱۱۹) اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے (۱۲۰)

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	قَالَ
کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	عالموں کے	ساتھ پروردگار	موسیٰ کے	اور	ہارون کے	کہا

(اور) کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے (۱۲۱) (یعنی) موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر (۱۲۲) فرعون

فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي

فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ	فِي
فرعون نے	ایمان لے آئے تم	ساتھ اس کے	پہلے	اس سے کہ	اجازت دوں میں	تم کو	تحقیق	یہ	البتہ فریب ہے	فریب کیا تم نے	بیچ

نے کہا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بے شک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں

الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ

الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَا	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ
شہر کے	تاکہ نکال دو	اس سے	لوگوں اس کے کو	پس البتہ	جان لو گے تم	البتہ کاٹوں گا میں

کیا ہے تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے (۱۲۳) میں (پہلے تو) تمہارے

اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ
ہاتھ تمہارے	اور پاؤں تمہارے	طرف سے	مخالف	پھر	سولی دوں گا تم کو	سب کو

ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا (۱۲۴)

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَ مَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا

قَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ	وَ	مَا	تَنْقِمُ	مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا
کہا انہوں نے	بے شک ہم	طرف	پروردگار اپنے کے	پھر جانے والے ہیں	اور	نہیں	عیب پکڑتا تو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ایمان لائے ہم

وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (۱۲۵) اور اس کے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار

اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى

اُوْذِيْنَا	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَ	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	جِئْتَنَا	قَالَ	عَسٰى
ہم ایذا دیے گئے	سے	پہلے اس	کہ	آئے تو ہمارے پاس	اور	سے	پیچھے اس	کہ	آیا تو ہمارے پاس	کہا	قریب ہے

کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد بھی۔ موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ

رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ

رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرَ
رب تمہارا	یہ کہ	ہلاک کر دے	دشمن تمہارے کو	اور	خلیفہ کرے تم کو	بیچ	زمین کے	پس دیکھے

تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے

كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ

كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَخَذْنَآ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ	وَ	نَقْصٍ
کیوں کر	عمل کرتے ہو تم	اور	البتہ تحقیق	پکڑا ہم نے	قوم	فرعون کی کو	ساتھ قحطوں کے	اور	کمی

کہ تم کیسے عمل کرتے ہو (۱۲۹) اور ہم نے فرعونیوں کو قحطوں اور میووں کے

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا

مِّنَ	الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ	الْحَسَنَةُ	قَالُوْا	لَنَا
سے	میووں کی	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں	پس جب	آئی ان کو	نیکی	کہتے	واسطے ہمارے ہے

نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل کریں (۱۳۰) تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اس کے

هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ

هٰذِهٖ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	اَلَآ
یہ	اور اگر	پہنچتی ان کو	برائی	شگون بد لیتے	ساتھ موسیٰ کے	اور	جو	ساتھ اس کے تھے	خبردار ہو

مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰ اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو

اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا

اِنَّمَا	طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	قَالُوْا
سوائے اس کے نہیں	شگون ان کا	نزدیک	اللہ کے ہے	اور	لیکن	بہت ان کے	نہیں	جانتے	اور	کہا انہوں نے

ان کی بدشگونی اللہ کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے (۱۳۱) اور کہنے لگے

ربع

مَهْمَا تَأْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ

مَهْمَا	تَأْتِنَا	بِهٖ	مِنْ	اٰيَةٍ	لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ
جو کچھ	لائے گا تو ہمارے پاس	اس کو	سے	نشانی	تاکہ جادو کرے ہم کو	ساتھ اس کے	پس نہیں	ہم	واسطے تیرے

کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو مگر ہم تم پر ایمان لانے والے

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ

بِمُؤْمِنِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَ	الْقُمَّلَ
ماننے والے	پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	طوفان مینہ کا	اور ٹڈیاں	اور	چچڑیاں

نہیں ہیں (۱۳۲) تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں

وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

وَ	الضَّفَادِعَ	وَ	الدَّمَ	اٰيٰتٍ	مُّفَصَّلٰتٍ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا
اور	مینڈک	اور	لہو	نشانیاں	جدا جدا	پس تکبر کیا انہوں نے	اور	تھے	وہ قوم

اور مینڈک اور خون کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا

مُّجْرِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ	لَنَا
گنہگار	اور	جب	پڑا	اوپر ان کے	عذاب	کہنے لگے	اے موسیٰ	دعا کر	واسطے ہمارے

ہی گنہگار (۱۳۳) اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کرو

رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ
رب اپنے سے	ساتھ اس چیز کے کہ	اقرار کیا ہے	نزدیک تیرے	اگر	کھول دے گا تو	ہم سے	عذاب	البتہ ایمان لاویں گے	واسطے تیرے

جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے۔ اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ

وَلَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ
اور البتہ بھیج دیں گے ہم	ساتھ تیرے	بنی	اسرائیل کو	پس جب	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب

کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے (۱۳۴) پھر جب ہم ایک مدت کے لیے جس تک ان کو پہنچنا تھا

اِلٰٓی اَجَلٍ ھُمْ بٰلِغُوْہُ اِذَا ھُمْ یَنْکُثُوْنَ (۱۳۵) فَانْتَقَمْنَا مِنْھُمْ

اِلٰٓی	اَجَلٍ	ھُمْ	بٰلِغُوْہُ	اِذَا ھُمْ	یَنْکُثُوْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْھُمْ
تک	ایک مدت کے	وہ	پہنچنے والے تھے اس کو	ناگہاں وہ	عہد توڑ ڈالتے تھے	پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے

ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے (۱۳۵) تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا

فَاَغْرَقْنٰھُمْ فِی الْیَمِّ بِاَنَّھُمْ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَکَانُوْا عَنْھَا غٰفِلِیْنَ (۱۳۶)

فَاَغْرَقْنٰھُمْ	فِی	الْیَمِّ	بِاَنَّھُمْ	کَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا	وَ	کَانُوْا	عَنْھَا	غٰفِلِیْنَ
پس ڈبو دیا ہم نے ان کو	بیچ	دریا کے	بسبب اس کے کہ	وہ جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	اور	تھے وہ	ان سے	غافل

کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے (۱۳۶)

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ کَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ

وَ	اَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ	الَّذِیْنَ	کَانُوْا	یُسْتَضْعَفُوْنَ	مَشَارِقَ	الْاَرْضِ
اور	وارث کیا ہم نے	اس قوم کو کہ	وہ	تھے	ناتواں گنے جاتے	مشرقوں	زمین کے

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے

وَمَغَارِبَھَا الَّتِیْ بٰرَکْنَا فِیْھَا ؕ وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ الْحُسْنٰی عَلٰی

وَ	مَغَارِبَھَا	الَّتِیْ	بٰرَکْنَا	فِیْھَا	وَ	تَمَّتْ	کَلِمَتُ	رَبِّکَ	الْحُسْنٰی	عَلٰی
اور	مغربوں اس کے کو	وہ جو	برکت رکھی ہے ہم نے	بیچ اس کے	اور	پوری ہوئی	بات	تیرے رب کی	اچھی	اوپر

برکت دی تھی وارث کر دیا۔ اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا کَانَ یَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

بَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	دَمَّرْنَا	مَا	کَانَ	یَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ
بنی	اسرائیل کے	بسبب اس کے کہ	صبر کیا انہوں نے	اور	خراب کیا ہم نے	جو کچھ کہ	تھے	بناتے	فرعون

کا وعدۂ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر

وَقَوْمُہٗ وَمَا کَانُوْا یَعْرِشُوْنَ (۱۳۷) وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ

وَ	قَوْمُہٗ	وَ	مَا	کَانُوْا	یَعْرِشُوْنَ	وَ	جٰوَزْنَا	بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	الْبَحْرَ
اور	قوم اس کی	اور	جو کچھ کہ	تھے	چڑھاتے	اور	پار اتارا ہم نے	بنی اسرائیل کو	دریا سے

چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا (۱۳۷) اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتارا۔

ربع

فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ

فَاَتَوْا	عَلٰى	قَوْمٍ	يَّعْكُفُوْنَ	عَلٰۤى	اَصْنَامٍ	لَّهُمْ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اجْعَلْ
پس آئے	پر	ایک قوم کے	بیٹھے رہتے تھے	اوپر	بتوں	اپنے کے	کہنے لگے	اے موسیٰ	بنا دے

تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لیے بیٹھے رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں

لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ

لَّنَاۤ	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ	اِنَّ	هٰۤؤُلَآءِ
واسطے ہمارے	معبود	جیسا	واسطے ان کے ہے	معبود	کہا	بیشک تم	قوم ہو	جاہل	بیشک	یہ لوگ

کے معبود ہیں ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دو۔ موسیٰ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔ یہ لوگ جس (شغل)

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ

مُتَبَّرٌ	مَا هُمْ فِيْهِ	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	قَالَ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ
برباد ہونے والا	جس میں وہ ہیں	اور	باطل ہیں	جو کچھ	تھے	کرتے	کہا	کیا سوائے	اللہ کے

میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں۔ (اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں خدا کے سوا

اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ

اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا	وَ	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ	مِّنْ
چاہوں میں واسطے تمہارے	معبود	اور	اس نے	بزرگی دی تم کو	اوپر جہانوں کے	اور	جب	نجات دی ہم نے تم کو	سے

تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے۔ اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو) جب ہم نے

اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُقَتِّلُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ
لوگوں	فرعون کے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	مار ڈالتے تھے	بیٹوں تمہارے کو

تم کو فرعونیوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾

وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَفِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ
اور	جیتی چھوڑتے تھے	بیٹیاں تمہاری کو	اور بیچ	اس کے تھی	آزمائش	طرف سے	رب تمہارے کی	بڑی

اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی۔

ع

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ

وَ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰى	ثَلٰثِيْنَ	لَيْلَةً	وَّ	اَتْمَمْنٰهَا	بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِيْقٰتُ	رَبِّهٖٓ
اور	وعدہ کیا ہم نے	موسیٰ کو	تیس	رات کا	اور	پورا کیا اس کو	ساتھ دس کے	پس پورا ہوا	وعدہ	پروردگار اپنے کا

اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس

اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ

اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ	هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِيْ	فِيْ	قَوْمِيْ
چالیس	رات	اور	کہا	موسیٰ نے	واسطے اپنے بھائی	ہارون کے	خلیفہ ہو میرا	بیچ	قوم میری کے

رات کی میعاد پوری ہو گئی۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے (کوہِ طور پر جانے کے) بعد تم میری قوم میں

وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى

وَ	اَصْلِحْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَلَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى
اور	سنوار نیک کام کو	اور	مت	پیروی کرنا	راہ	مفسدوں کی	اور جب	آیا	موسیٰ

میرے جانشین ہو۔ (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے نہ چلنا (۱۴۲) اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت

لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ

لِمِيْقٰتِنَا	وَ	كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ	قَالَ	رَبِّ	اَرِنِيْٓ	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ	قَالَ	لَنْ تَرٰىنِيْ
واسطے وعدے ہمارے کے	اور	کلام کیا اس سے	رب اس کے نے	کہا موسیٰ نے	اے رب میرے	دکھلا مجھ کو	دیکھوں میں	طرف تیری	کہا اللہ نے	ہرگز نہ دیکھ سکے گا تو مجھ کو

پر (کوہِ طور پر) پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) کروں۔ پروردگار نے

وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا

وَ	لٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَى	الْجَبَلِ	فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ	فَلَمَّا
اور	لیکن	نظر کر	طرف	پہاڑ کے	پس اگر	قائم رہے	جگہ اپنی پر	پس البتہ	دیکھ سکے تو مجھ کو	پس جب

کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔ جب

تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ

تَجَلّٰى	رَبُّهٗ	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا	وَّ	خَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا	فَلَمَّآ
تجلی کی	رب اس کے نے	طرف پہاڑ کی	کیا اس کو	ریزہ ریزہ	اور	گر پڑا	موسیٰ	بے ہوش	پس جب

ان کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلیِ انوارِ ربانی نے) اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے

أَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا۠ أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ

أَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ	إِلَيْكَ	وَ	أَنَا۠	أَوَّلُ	الْمُؤْمِنِينَ	قَالَ
جب ہوش میں آیا	کہا	پاک ہے تجھ کو	توبہ کی میں نے	طرف تیری	اور	میں	اول	ایمان لانے والا ہوں	کہا

کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں (۱۴۳) (اللہ نے) فرمایا

يٰمُوسٰىٓ إِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِى وَبِكَلٰمِى

يٰمُوسٰىٓ	إِنِّى	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى	النَّاسِ	بِرِسٰلٰتِى	وَبِكَلٰمِى
اے موسیٰ	بیشک میں نے	برگزیدہ کیا تجھ کو	پر	لوگوں کے	ساتھ اپنے پیغاموں کے	اور ساتھ اپنے کلام کے

موسیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے

فَخُذْ مَآ ءَاتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشّٰكِرِينَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهُۥ فِى الْأَلْوَاحِ

فَخُذْ	مَآ	ءَاتَيْتُكَ	وَكُن	مِّنَ	الشّٰكِرِينَ	وَ	كَتَبْنَا	لَهُۥ	فِى	الْأَلْوَاحِ
پس پکڑ	جو کچھ	دیا میں نے تجھ کو	اور ہو	سے	شکر کرنے والوں	اور	لکھ دیا ہم نے	واسطے اس کے	بیچ	تختیوں کے

تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجا لاؤ (۱۴۴) اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لیے

مِن كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ

مِن	كُلِّ	شَىْءٍ	مَّوْعِظَةً	وَ	تَفْصِيلًا	لِّكُلِّ	شَىْءٍ	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ
سے	ہر	چیز	نصیحت	اور	تفصیل	واسطے ہر	چیز کے	پس پکڑ اس کو	ساتھ قوت کے

ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔ پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو

وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفٰسِقِينَ ﴿۱۴۵﴾

وَأْمُرْ	قَوْمَكَ	يَأْخُذُوا	بِأَحْسَنِهَا	سَأُورِيكُمْ	دَارَ	الْفٰسِقِينَ
اور حکم کر	قوم اپنی کو	پکڑیں	ساتھ اس کے بہتر کے	عنقریب دکھلاؤں گا تم کو	گھر	فاسقوں کا

اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں عنقریب تم کو نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا (۱۴۵)

سَأَصْرِفُ عَنْ ءَايٰتِىَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِى الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

سَأَصْرِفُ	عَنْ	ءَايٰتِىَ	الَّذِينَ	يَتَكَبَّرُونَ	فِى	الْأَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ
عنقریب پھیروں گا میں	سے	نشانیوں اپنی	ان لوگوں کو	تکبر کرتے ہیں	بیچ	زمین کے	بغیر	حق کے

جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ

وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ	اٰيَةٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الرُّشْدِ
اور	اگر	دیکھیں	سب	نشانیاں	نہ	ایمان لائیں	ساتھ ان کے	اور	اگر	دیکھیں	راہ	بھلائی کی

اور اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو

لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ

لَا	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا
نہ	پکڑیں اس کو	راہ	اور	اگر	دیکھیں	راہ	گمراہی کی	پکڑیں اس کو	راہ

اسے (اپنا) رستہ نہ بنائیں اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنا لیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٤٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
یہ	بسبب اس کے کہ	جھٹلایا انہوں نے	نشانیوں ہماری کو	اور	تھے وہ	ان سے	غافل	اور	جنہوں نے	جھٹلایا

یہ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے (١٤٦) اور جن لوگوں نے

بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۗ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا
نشانیوں ہماری کو	اور	ملاقات	آخرت کی کو	ضائع ہو گئے	عمل ان کے	کیا	بدلہ دیے جائیں گے	مگر	جو کچھ

ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	اتَّخَذَ	قَوْمُ	مُوْسٰى	مِنْ بَعْدِهٖ	مِنْ	حُلِيِّهِمْ
تھے وہ	عمل کرتے	اور	پکڑا	قوم	موسیٰ کی نے	پیچھے اس کے	سے	گہنے اپنے

ان کو بدلہ ملے گا (١٤٧) اور قوم موسیٰ نے موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا ایک بچھڑا بنا لیا (وہ) ایک جسم

ع

عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۗ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ

عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	اَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّهٗ	لَا	يُكَلِّمُهُمْ
بچھڑا ایک کا	بدن تھا	واسطے اس کے	آواز بیل کی سی	کیا نہ	دیکھا تھا انہوں نے	کہ وہ	نہ	بولتا ہے ان سے

(تھا) جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے

وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظٰلِمِينَ ﴿١٤٨﴾ وَلَمَّا سُقِطَ

وَ	لَا	يَهْدِيهِمْ	سَبِيلًا	اتَّخَذُوهُ	وَ	كَانُوا	ظٰلِمِينَ	وَ	لَمَّا	سُقِطَ
اور	نہ	دکھاتا ہے ان کو	راہ	بنا لیا اس کو	اور	تھے وہ	ظالم	اور	جب	پشیمان ہوئے

اور نہ ان کو رستہ دکھا سکتا ہے۔ اس کو انہوں نے (معبود) بنا لیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا۔ اور جب وہ نادم ہوئے

فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا ۙ قَالُوا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا

فِي	أَيْدِيهِمْ	وَ رَأَوْا	أَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوا	قَالُوا	لَئِنْ	لَّمْ	يَرْحَمْنَا	رَبُّنَا
بیچ	ہاتھوں اپنے کے	اور دیکھا انہوں نے	یہ کہ وہ	تحقیق	گمراہ ہوئے	کہا انہوں نے	اگر	نہ	رحم کرے گا ہم پر	رب ہمارا

اور دیکھا کہ گمراہ ہوگئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا

وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿١٤٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسٰى إِلٰى

وَ	يَغْفِرْ لَنَا	لَنَكُونَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِينَ	وَ	لَمَّا	رَجَعَ	مُوسٰى	إِلٰى
اور	نہ بخشے گا ہم کو	البتہ ہو جاویں گے ہم	سے	ٹوٹا پانے والوں	اور	جب	پھر آیا	موسیٰ	طرف

اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے (١٤٩) اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے

قَوْمِهٖ غَضْبَانَ أَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۚ

قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	أَسِفًا	قَالَ	بِئْسَمَا	خَلَفْتُمُونِي	مِنْ	بَعْدِي
قوم اپنی کے	غصے سے	پچھتاتا ہوا	کہا	برا ہے جو	جانشینی کی تم نے	سے	بعد میرے

اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بداطواری کی۔

أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ

أَعَجِلْتُمْ	أَمْرَ	رَبِّكُمْ	وَ	أَلْقَى	الْأَلْوَاحَ	وَ	أَخَذَ	بِرَأْسِ	أَخِيهِ
کیا جلدی کی تم نے	حکم	رب اپنے سے	اور	ڈال دیں	تختیاں	اور	پکڑا	سر	بھائی اپنے کا

کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے

يَجُرُّهٗ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا

يَجُرُّهٗ	إِلَيْهِ	قَالَ	ابْنَ	أُمَّ	إِنَّ	الْقَوْمَ	اسْتَضْعَفُونِي	وَ	كَادُوا
کھینچتا تھا اس کو	طرف اپنی	کہا	اے بیٹے	ماں میری کے	تحقیق	اس قوم نے	کمزور سمجھا مجھ کو	اور	قریب تھے

(کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا

يَقْتُلُوْنَنِيْ ۫ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَ لَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ

يَقْتُلُوْنَنِيْ	فَلَا	تُشْمِتْ	بِيَ	الْاَعْدَآءَ	وَ	لَا	تَجْعَلْنِيْ	مَعَ	الْقَوْمِ
مار ڈالیں مجھ کو	پس مت	خوش کر	ساتھ میرے	دشمنوں میرے کو	اور	مت	کر مجھ کو	ساتھ	قوم

کہ قتل کردیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۫

الظّٰلِمِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْلِيْ	وَلِاَخِيْ	وَ	اَدْخِلْنَا	فِيْ	رَحْمَتِكَ
ظالموں کے	کہا	اے پروردگار میرے	بخش مجھ کو	اور میرے بھائی کو	اور	داخل کر ہم کو	بیچ	رحمت اپنی کے

میں مت ملایئے (۱۵۰) تب انہوں نے دعا کی اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کردے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر

وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

وَ	اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	الْعِجْلَ
اور	تو	بہت رحم کرنے والا ہے	سب رحم کرنے والوں سے	بے شک	جنہوں نے	پکڑا	بچھڑا

تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے (۱۵۱) (اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنا لیا تھا

سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَ كَذٰلِكَ

سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَ	ذِلَّةٌ	فِيْ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	كَذٰلِكَ
البتہ پہنچے گا ان کو	غصہ	سے	پروردگار ان کے	اور	ذلت	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور	اسی طرح

ان پر پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب ہوگی)۔ اور ہم افترا پردازوں کو

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ

نَجْزِيْ	الْمُفْتَرِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	عَمِلُوْا	السَّيِّاٰتِ	ثُمَّ	تَابُوْا مِنْۢ
جزا دیتے ہیں ہم	جھوٹ باندھنے والوں کو	اور	جنہوں نے	عمل کیے	برے	پھر	توبہ کرلی

ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (۱۵۲) اور جنہوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کر لی

بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَ لَمَّا

بَعْدِهَا	وَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ	بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	لَمَّا
بعد اس کے	اور	ایمان لائے	بیشک	رب تیرا	سے	پیچھے اس کے	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اور	جب

اور ایمان لے آئے تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے (۱۵۳) اور

سَكَتَ عَنْ مُّوسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚ وَفِيْ نُسْخَتِهَا

سَكَتَ	عَنْ	مُّوسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ	وَ	فِيْ	نُسْخَتِهَا
چپکا ہوا	سے	موسیٰ	غصہ	لیں	تختیاں	اور	بیچ	ان کے لکھے کے

جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اُٹھالیں۔ اور جو کچھ ان میں لکھا تھا

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى

هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ	وَ	اخْتَارَ	مُوْسٰى
ہدایت تھی	اور	رحمت تھی	واسطے ان لوگوں کے کہ	وہ	پروردگار اپنے سے	ڈرتے ہیں	اور	چن لیے	موسیٰ نے

وہ ان لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی ﴿۱۵۴﴾ اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی

قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ

قَوْمَهٗ	سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِّمِيْقَاتِنَا	فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ
قوم اپنی سے	ستر	آدمی	واسطے وعدے ہمارے کے	پس جب	پکڑا ان کو	زلزلے نے	کہا موسیٰ نے

اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کرکے کوہ طور پر حاضر) کیے۔ جب ان کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ

رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۗ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

رَبِّ	لَوْ	شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	وَ	اِيَّايَ	اَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ
اے رب میرے	اگر	چاہتا تو	ہلاک کرتا تو ان کو	سے	پہلے اس	اور	مجھ کو بھی	کیا ہلاک کرتا تو ہم کو	ساتھ اس کے	کیا

اے پروردگار اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۗ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ

السُّفَهَآءُ	مِنَّا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَآءُ
بے وقوفوں نے	ہم میں سے	نہیں	یہ	مگر	آزمائش تیری	گمراہ کرتا ہے	ساتھ اس کے	جس کو	چاہتا ہے

میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے۔ اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے

وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۗ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

وَتَهْدِيْ	مَنْ تَشَآءُ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ
اور راہ دکھاتا ہے	جس کو چاہتا ہے	تو ہے	دوست ہمارا	پس بخش ہم کو	اور	رحم کر ہم کو	اور تو	بہتر

اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب

الْغٰفِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا

اِنَّا	الْاٰخِرَةِ	فِی	وَّ	حَسَنَةً	الدُّنْیَا	هٰذِهِ	فِیْ	لَنَا	اكْتُبْ	وَ	الْغٰفِرِیْنَ
بیشک	آخرت کے	بیچ	اور	نیکی	دنیا کے	اس	بیچ	واسطے ہمارے	لکھ	اور	بخشنے والا ہے

سے بہتر بخشنے والا ہے(۱۵۵) اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔

هُدْنَآ اِلَیْكَ ۭ قَالَ عَذَابِیْٓ اُصِیْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ وَرَحْمَتِیْ

رَحْمَتِیْ	وَ	اَشَاۗءُ	مَنْ	بِهٖ	اُصِیْبُ	عَذَابِیْٓ	قَالَ	اِلَیْكَ	هُدْنَآ
میری رحمت نے	اور	چاہوں	جس کو	اس کو	پہنچاتا ہوں میں	عذاب میرا	کہا	طرف تیری	توبہ کی ہم نے

ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے

وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَیُؤْتُوْنَ

یُؤْتُوْنَ	وَ	یَتَّقُوْنَ	لِلَّذِیْنَ	فَسَاَكْتُبُهَا	شَیْءٍ	كُلَّ	وَسِعَتْ
دیتے ہیں	اور	پرہیزگاری کرتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے	پس لکھوں گا میں اس کو	چیز کو	ہر	سما لیا ہے

وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰة

الزَّكٰوةَ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ

الرَّسُوْلَ	یَتَّبِعُوْنَ	اَلَّذِیْنَ	یُؤْمِنُوْنَ	بِاٰیٰتِنَا	هُمْ	الَّذِیْنَ	وَ	الزَّكٰوةَ
رسول کی	پیروی کرتے ہیں	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	ساتھ نشانیوں ہماری کے	وہ	جو لوگ کہ	اور	زکوٰة

دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں(۱۵۶) وہ جو (محمد ﷺ) رسول (اللہ) کی

النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ

التَّوْرٰىةِ	فِی	عِنْدَهُمْ	مَكْتُوْبًا	یَجِدُوْنَهٗ	الَّذِیْ	الْاُمِّیَّ	النَّبِیَّ
توریت کے	بیچ	نزدیک ان کے	لکھا ہوا	پاتے ہیں اس کو	وہ جو	ان پڑھ	جو نبی ہے

جو نبی امی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات

وَالْاِنْجِیْلِ ۡ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُحِلُّ

یُحِلُّ	وَ	الْمُنْكَرِ	عَنِ	یَنْهٰىهُمْ	وَ	بِالْمَعْرُوْفِ	یَاْمُرُهُمْ	وَالْاِنْجِیْلِ
حلال کرتا ہے	اور	نامعقول چیز	سے	منع کرتا ہے ان کو	اور	ان کو ساتھ بھلائی کے	حکم کرتا ہے	اور انجیل کے

اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک

لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ

لَهُمُ	الطَّيِّبٰتِ	وَ	يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَيَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ
واسطے ان کے	پاکیزہ چیزیں	اور	حرام کرتا ہے	اوپر ان کے	ناپاک چیزیں	اور اتارتا ہے	ان سے	بوجھ ان کے

چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ

وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ

وَ	الْاَغْلٰلَ	الَّتِیْ	كَانَتْ	عَلَیْهِمْ	فَالَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَ	عَزَّرُوْهُ	وَ	نَصَرُوْهُ
اور	طوق	جو	تھے	اوپر ان کے	پس جو لوگ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	اور	قوت دی اس کو	اور	مدد کی اس کی

اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۟۠ قُلْ

وَ	اتَّبَعُوا	النُّوْرَ	الَّذِیْ	اُنْزِلَ	مَعَهٗ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	قُلْ
اور	پیروی کی	اس نور کی	جو	اتارا گیا ہے	ساتھ اس کے	یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	کہہ

اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں (۱۵۷) (اے محمدﷺ) کہہ

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعَا ِ۟الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ

یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	اِنِّیْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَیْكُمْ	جَمِیْعَا	الَّذِیْ	لَهٗ	مُلْكُ
اے	لوگو	بیشک میں	پیغمبر ہوں	اللہ کا	طرف تمہاری	سب کی	وہ جو	واسطے اسی کے ہے	بادشاہی

دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول ہوں) (وہ) جو آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	یُحْیٖ	وَیُمِیْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے

اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ

وَرَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ

وَ	رَسُوْلِهِ	النَّبِیِّ	الْاُمِّیِّ	الَّذِیْ	یُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	كَلِمٰتِهٖ	وَ	اتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ
اور	اس کے رسول کے	جو نبی ہے	ان پڑھ	وہ جو	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور	باتوں اس کی کے	اور	پیروی کرو اس کی	تاکہ تم

پر اور اس کے رسول پیغمبر امی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

تَهْتَدُوْنَ	وَ	مِنْ	قَوْمِ	مُوْسٰۤى	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ
رہ پاؤ	اور	سے	قوم	موسیٰ کی	ایک جماعت ہے جو	ہدایت کرتی ہے	ساتھ حق کے	اور	ساتھ اس کے

تاکہ ہدایت پاؤ۔ اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۚ وَاَوْحَيْنَاۤ

يَعْدِلُوْنَ	وَ	قَطَّعْنٰهُمُ	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ	اَسْبَاطًا	اُمَمًا	وَ	اَوْحَيْنَاۤ
عدل کرتے ہیں	اور	کاٹ دیا ہم نے ان کو	بارہ	قبیلے	بڑی بڑی جماعتیں	اور	وحی کی ہم نے

کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔

اِلٰى مُوْسٰۤى اِذِ اسْتَسْقٰهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

اِلٰى	مُوْسٰۤى	اِذِ	اسْتَسْقٰهُ	قَوْمُهٗۤ	اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ
طرف	موسیٰ کی	جب	پانی مانگا اس سے	قوم اس کی نے	یہ کہ	مار	ساتھ اپنے عصا کے	پتھر کو

اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

فَانْۢبَجَسَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ
پس پھوٹ نکلے	اس میں سے	بارہ	چشمے	تحقیق	جان لیا	ہر	شخص نے

تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا

مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ

مَّشْرَبَهُمْ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْغَمَامَ	وَ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ
گھاٹ اپنا	اور	سایہ کیا ہم نے	اوپر ان کے	بادل	اور	اتارا ہم نے	اوپر ان کے	من

گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من اور

وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ

وَ	السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا	وَ	لٰكِنْ
اور	سلویٰ	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	جو	دیں ہم نے تم کو	اور	نہ	ظلم کیا انہوں نے ہم پر	اور	لیکن

سلویٰ اتارتے رہے۔ (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ
تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	اور	جب	کہا گیا	واسطے ان کے	رہو تم	اس	بستی میں

نہیں کیا بلکہ (جو نقصان کیا) اپنا ہی کیا (۱۶۰) اور (یاد کرو) جب اُن سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کرو

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

وَ	كُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَقُوْلُوْا	حِطَّةٌ	وَ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا
اور	کھاؤ	اس میں سے	جہاں	چاہو تم	اور کہو	[illegible] گناہ ہمارے	اور	داخل ہو	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے

اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (ہاں شہر میں جانا تو) حطّۃ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

نَّغْفِرْ لَكُمْ	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ
بخش دیں گے ہم	خطائیں تمہاری	ابھی زیادہ دیں گے ہم	احسان کرنے والوں کو	پس بدل ڈالا	جنہوں نے

ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔ (اور) نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے (۱۶۱) مگر جو اُن میں

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا
ظلم کیا تھا	ان میں سے	بات کو	سوائے اس کے کہ	جو	کہی گئی تھی	واسطے ان کے	پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	عذاب

ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ

مِّنَ	السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	وَسْـَٔلْهُمْ	عَنِ	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ
سے	آسمان	بسبب اس چیز کے کہ	تھے وہ	ظلم کرتے	اور سوال کر ان کو	سے	بستی	جو کہ

آسمان سے عذاب بھیجا اس لیے کہ ظلم کرتے تھے (۱۶۲) اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ

كَانَتْ	حَاضِرَةَ	الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِي	السَّبْتِ	اِذْ	تَاْتِيْهِمْ
تھے	اوپر کنارے	دریا کے	جب	تعدی کرتے تھے	بیچ	ہفتے کے	جب	آتی تھیں ان کے پاس

جو لب دریا واقع تھا۔ جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ ان

حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ

حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ	سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَ	يَوْمَ	لَا	يَسْبِتُوْنَ	لَا	تَاْتِيْهِمْ
مچھلیاں ان کی	جس دن	ہفتہ کرتے تھے	ظاہر	اور	جس دن	نہ	ہفتہ کرتے تھے	نہ	آتی تھیں ان کے پاس

کے ہفتے کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔

كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ

كَذٰلِكَ	نَبْلُوْهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	وَ	اِذْ	قَالَتْ	اُمَّةٌ	مِّنْهُمْ
اسی طرح	آزمائش کرتے تھے ہم ان کی	اس سبب سے	تھے وہ	نافرمانی کرتے	اور	جب	کہا	ایک جماعت نے	ان میں سے

اسی طرح ہم ان لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ

لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ

لِمَ	تَعِظُوْنَ	قَوْمًا	اللّٰهُ	مُهْلِكُهُمْ	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
کیوں	نصیحت کرتے ہو	ان قوم کو	اللہ	ہلاک کرنے والا ہے ان کو	یا	عذاب کرنے والا ہے ان کو	عذاب	سخت

تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے۔

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

قَالُوْا	مَعْذِرَةً	اِلٰى	رَبِّكُمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا
کہا انہوں نے	واسطے معذرت کے	طرف	رب اپنے کے	اور	شاید وہ	پرہیز کریں	پس جب	بھول گئے	جو	نصیحت کیے گئے

تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔ جب انہوں نے ان باتوں کو

بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْۗءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

بِهٖٓ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	السُّوْۗءِ	وَ	اَخَذْنَا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
ساتھ اس کے	نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو	منع کرتے تھے	سے	برائی	اور	پکڑا ہم نے	ان کو	جو ظلم کرتے تھے

فراموش کر دیا جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے

بِعَذَابٍۢ بَىِٕيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا

بِعَذَابٍۢ	بَىِٕيْسٍۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ مَّا	نُهُوْا
ساتھ عذاب	برے کے	اس سبب سے	تھے وہ	نافرمانی کرتے	پس جب	سرکشی کی	اس چیز سے جس سے	منع کیے گئے تھے

ان کو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کیے جاتے تھے۔ غرض جن اعمال (بد) سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پر اصرار اور ہمارے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے

عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ

عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكَ
اس سے	کہا ہم نے	ان کو	ہو جاؤ	بندر	ذلیل	اور	جب	پکار دیا	پروردگار تیرے نے

سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ ﴿۱۶۶﴾ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا

لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ

لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ
البتہ بھیجے گا	اوپر ان کے	تا	روز	قیامت	وہ شخص کہ	پہنچاوے ان کو	برا	عذاب

کہ وہ اُن پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
بے شک	رب تیرا	البتہ جلد	عذاب کرنے والا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے

بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿۱۶۷﴾

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ

وَقَطَّعْنٰهُمْ	فِى	الْاَرْضِ	اُمَمًا	مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنْهُمْ	دُوْنَ
اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہم نے انکو	بیچ	زمین کے	جماعتیں بڑی	بعضے ان میں سے	نیکو کار ہیں	اور بعضے ان میں سے	سوائے

اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی

ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾

ذٰلِكَ	وَ	بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ	وَ	السَّيِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
اس کے	اور	آزمایا ہم نے ان کو	ساتھ بھلائیوں کے	اور	برائیوں کے	تاکہ وہ	پھر آئیں

بدکار) اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے ان کی آزمائش کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں ﴿۱۶۸﴾

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ

فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَّرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ
پھر جگہ پر بیٹھے	ان کے پیچھے	برے جانشین کہ	وارث ہوئے	کتاب کے	لے لیتے ہیں	اسباب

پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ (بےتامل) اس دنیائے دنی کا مال ومتاع

هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ

هٰذَا	الْاَدْنٰى	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ لَنَا	وَ	اِنْ	يَّاْتِهِمْ	عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ
اس	ادنیٰ زندگی کا	اور	کہتے ہیں	ابھی بخش دیا جائے گا ہمارے	اور	اگر	آئے ان کے پاس	اسباب	مانند اس کے

سے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیے جائیں گے اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر ان کے سامنے بھی ویسا ہی مال آ جاتا ہے

يَاْخُذُوْهُ ۭ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى

يَاْخُذُوْهُ	اَلَمْ	يُؤْخَذْ	عَلَيْهِمْ	مِّيْثَاقُ	الْكِتٰبِ	اَنْ	لَّا	يَقُوْلُوْا	عَلَى
لے لیں اسے	کیا نہیں	لیا گیا	اوپر ان کے	عہد	کتاب میں	یہ کہ	نہ	بولیں	اوپر

تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر حق کے سوا

اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۭ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	وَ	دَرَسُوْا	مَا	فِيْهِ	وَ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ
اللہ کے	مگر	حق	اور	پڑھ چکے انہوں نے	جو کچھ	بیچ اس کتاب کے	اور	گھر	آخرت کا	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے

اور کچھ نہیں کہیں گے اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں

يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا

يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يُمَسِّكُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	وَ	اَقَامُوا
پرہیزگاری کرتے ہیں	کیا پس نہیں	سمجھتے تم	اور جو لوگ	مضبوط پکڑتے ہیں	کتاب کو	اور	قائم رکھتے ہیں

کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ (۱۶۹) اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام

الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ

الصَّلٰوةَ	اِنَّا	لَا	نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ	وَ	اِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ
نماز کو	بیشک ہم	نہیں	ضائع کرتے	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور	جب	اٹھایا ہم نے	پہاڑ کو

رکھتے ہیں (ان کو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے (۱۷۰) اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ

فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ	وَّظَنُّوْٓا	اَنَّهٗ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ
اوپر ان کے	گویا کہ وہ	سائبان ہے	اور گمان کیا انہوں نے	یہ کہ	وہ گرنے والا ہے	ان پر	پکڑو تم	جو کچھ	دیا ہم نے تم کو	ساتھ قوت کے

اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو

وَاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ

وَاذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْ	بَنِيْ	اٰدَمَ
اور یاد کرو	جو کچھ	بیچ اسکے ہے	تاکہ تم	بچو	اور	جب	لیا	پروردگار تیرے نے	سے	بیٹوں	آدم کے

اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تاکہ بچ جاؤ ﴿١٧١﴾ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے

مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ

مِنْ	ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	اَشْهَدَهُمْ	عَلٰى	اَنْفُسِهِمْ	اَلَسْتُ
سے	پیٹھوں ان کی	اولاد ان کی کو	اور	گواہ کیا ان کو	اوپر	جانوں ان کی کے	کیا نہیں ہوں میں

یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا

بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا

بِرَبِّكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	شَهِدْنَا	اَنْ	تَقُوْلُوْا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّا	كُنَّا	عَنْ	هٰذَا
رب تمہارا	کہا انہوں نے	البتہ تو ہے	شاہد ہوئے ہم	ایسا نہ ہو کہ	کہو تم	دن	قیامت کے	بیشک	تھے ہم	سے	اس

پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)۔ (یہ اقرار اس لیے کرایا تھا) کہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ)

غٰفِلِيْنَ ﴿١٧٢﴾ ۙ اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً

غٰفِلِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلُوْا	اِنَّمَا	اَشْرَكَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	كُنَّا	ذُرِّيَّةً
غافل	یا	کہو	سوائے اسکے نہیں کہ	شریک کیا تھا	باپوں ہمارے نے	اس سے	پہلے	اور	تھے ہم	اولاد

کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی ﴿١٧٢﴾ یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کی اولاد تھے

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿١٧٣﴾ وَكَذٰلِكَ

مِّنْ	بَعْدِهِمْ	اَفَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	الْمُبْطِلُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ
سے	پیچھے ان کے	کیا پس ہلاک کرتا ہے ہم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا	جھوٹوں نے	اور	اسی طرح

(جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ ﴿١٧٣﴾ اور اسی طرح

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْۤ

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	الَّذِيْ
مفصل بیان کرتے ہیں ہم	اور	تاکہ وہ	لوٹ آئیں	اور	پڑھ	اوپر ان کے	قصہ	اس شخص کا کہ

ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں ﴿١٧٤﴾ اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو

اٰتَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانۡسَلَخَ مِنۡهَا فَاَتۡبَعَهُ الشَّيۡطٰنُ فَكَانَ مِنَ

اٰتَيۡنٰهُ	اٰيٰتِنَا	فَانۡسَلَخَ	مِنۡهَا	فَاَتۡبَعَهُ	الشَّيۡطٰنُ	فَكَانَ	مِنَ
دی تھیں ہم نے اس کو	نشانیاں اپنی	پھر نکل گیا	ان میں سے	پیچھے لگا دیا اس کو	شیطان نے	پس ہو گیا	سے

ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں (اور ہفت پارچہ علم شرائع سے مزین کیا) تو اس نے ان کو اتار دیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں

الۡغٰوِيۡنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوۡ شِئۡنَا لَرَفَعۡنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخۡلَدَ اِلَى الۡاَرۡضِ

الۡغٰوِيۡنَ	وَ	لَوۡ	شِئۡنَا	لَرَفَعۡنٰهُ	بِهَا	وَ	لٰكِنَّهٗ اَخۡلَدَ	اِلَى	الۡاَرۡضِ
گمراہوں	اور	اگر	چاہتے ہم	البتہ بلند کرتے ہم اس کو	ساتھ ان کے	اور	لیکن لگ گیا	طرف	زمین کی

میں ہو گیا (۱۷۵) اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیتوں) سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الۡكَلۡبِ ۚ اِنۡ تَحۡمِلۡ عَلَيۡهِ يَلۡهَثۡ

وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	الۡكَلۡبِ	اِنۡ	تَحۡمِلۡ	عَلَيۡهِ	يَلۡهَثۡ
اور پیروی کی	خواہش اپنی کی	پس مثال اس کی	مانند مثال	کتے کی ہے	اگر	تو بوجھ رکھے تو	اوپر اس کے	زبان نکالے

اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے

اَوۡ تَتۡرُكۡهُ يَلۡهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۚ

اَوۡ	تَتۡرُكۡهُ	يَلۡهَثْ	ذٰلِكَ	مَثَلُ	الۡقَوۡمِ	الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا
یا	چھوڑ دے اس کو	زبان نکالے	یہ ہے	مثال	اس قوم کی	کہ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری نشانیوں کو

اور یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاقۡصُصِ الۡقَصَصَ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلَاۨ الۡقَوۡمُ

فَاقۡصُصِ	الۡقَصَصَ	لَعَلَّهُمۡ	يَتَفَكَّرُوۡنَ	سَآءَ	مَثَلًا	الۡقَوۡمُ
پس بیان کر	قصے	تاکہ وہ	فکر کریں	بری ہے	مثال	اس قوم کی

تو (ان سے) یہ قصہ بیان کر دو تاکہ وہ فکر کریں (۱۷۶) جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی

الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَاَنۡفُسَهُمۡ كَانُوۡا يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ

الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	وَاَنۡفُسَهُمۡ	كَانُوۡا	يَظۡلِمُوۡنَ	مَنۡ	يَّهۡدِ	اللّٰهُ
جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری نشانیوں کو	اور جو نفسوں اپنی کو	تھے	وہ ظلم کرتے	جس کو	راہ دکھا دے	اللہ

تکذیب کی ان کی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا (۱۷۷) جس کو اللہ ہدایت

فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۖ وَمَنْ يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٧٨﴾ وَلَقَدْ

فَهُوَ	الْمُهْتَدِي	وَ	مَنْ	يُضْلِلْ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخَاسِرُونَ	وَلَقَدْ
پس وہی	راہ پانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	تو یہ لوگ	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	اور البتہ تحقیق

دے وہی راہ یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں (۱۷۸) اور ہم

ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ

ذَرَأْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيرًا	مِنَ	الْجِنِّ	وَ	الْإِنْسِ	لَهُمْ	قُلُوبٌ	لَا	يَفْقَهُونَ
پیدا کیے ہم نے	واسطے دوزخ کے	بہت	سے	جنوں	اور	آدمیوں	واسطے ان کے	دل ہیں	نہیں	سمجھتے

نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے

بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ

بِهَا	وَ	لَهُمْ	أَعْيُنٌ	لَا	يُبْصِرُونَ	بِهَا	وَ لَهُمْ	آذَانٌ	لَا	يَسْمَعُونَ بِهَا
ساتھ ان کے	اور	واسطے ان کے	آنکھیں ہیں	نہیں	دیکھتے	ساتھ ان کے	اور واسطے ان کے	کان ہیں	نہیں	سنتے ساتھ ان کے

نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔

أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٧٩﴾ وَلِلَّهِ

أُولَٰئِكَ	كَالْأَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	أَضَلُّ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْغَافِلُونَ	وَ	لِلَّهِ
یہ لوگ	مانند چارپایوں کے ہیں	بلکہ	وہ	زیادہ تر گمراہ ہیں	یہ لوگ	وہ ہی	غافل	اور	واسطے اللہ کے ہیں

یہ لوگ (بالکل) چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (۱۷۹) اور اللہ

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي

الْأَسْمَاءُ	الْحُسْنَىٰ	فَادْعُوهُ	بِهَا	وَ	ذَرُوا	الَّذِينَ	يُلْحِدُونَ	فِي
نام	اچھے	پس پکارو اس کو	ساتھ ان کے	اور	چھوڑ دو	ان کو جو	کج راہی کرتے ہیں	بیچ

کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو اس کے ناموں سے پکارا کرو۔ اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے

أَسْمَائِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨٠﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ

أَسْمَائِهِ	سَيُجْزَوْنَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	مِمَّنْ	خَلَقْنَا	أُمَّةٌ
اس کے ناموں کے	البتہ جزا دیے جاویں گے	جو کچھ	وہ تھے	کرتے	اور	ان لوگوں سے کہ	پیدا کیا ہم نے	ایک جماعت ہے

ہیں ان کو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے (۱۸۰) اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ

يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

يَهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ	يَعْدِلُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
راہ دکھاتے ہیں	ساتھ حق کے	اور	ساتھ اس کے	عدل کرتے ہیں	اور	جنہوں نے	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو

ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ۚ اِنَّ

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ اُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ
البتہ درجہ بدرجہ ہم کھینچیں گے ان کو	جس طرف سے	نہیں	جانتے	اور ڈھیل دوں گا میں	ان کو	بیشک

ان کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہوگا ﴿۱۸۲﴾ اور میں ان کو مہلت دیے جاتا ہوں۔

كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ

كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ	اَوَ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِهِمْ	مِّنْ	جِنَّةٍ
مکر میرا	مضبوط ہے	کیا	نہیں	فکر کرتے وہ	نہیں ہے	واسطے ان کے صاحب کے	کچھ	جنون سے

میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق (محمد ﷺ) کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَوَ	لَمْ	يَنْظُرُوْا	فِيْ	مَلَكُوْتِ	السَّمٰوٰتِ
نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والا	ظاہر	کیا	نہیں	نظر کرتے	بیچ	بادشاہی	آسمانوں کے

وہ تو ظاہر طور پر ڈر سنانے والے ہیں ﴿۱۸۴﴾ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں

وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّ اَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ	شَيْءٍ	وَّ	اَنْ	عَسٰى	اَنْ	يَّكُوْنَ
اور	زمین کے	اور	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	سے	کسی چیز	اور	یہ کہ	قریب ہے	یہ کہ	ہوئی

اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں ان (کی موت) کا وقت

قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ

قَدِ اقْتَرَبَ	اَجَلُهُمْ	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ	مَنْ
قریب	اجل ان کی	پس ساتھ کون سی	بات کے	پیچھے اس کے	ایمان لائیں گے	جس کو

نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿۱۸۵﴾ جس شخص کو اللہ

يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمۡ فِيۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۸۶﴾

يُّضۡلِلِ	اللّٰهُ	فَلَا	هَادِيَ	لَهٗ	وَ	يَذَرُهُمۡ	فِيۡ	طُغۡيَانِهِمۡ	يَعۡمَهُوۡنَ
گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	راہ دکھانے والا	واسطے اس کے	اور	چھوڑتا ہے ان کو	بیچ	سرکشی ان کی کے	سرگرداں

گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں ﴿۱۸۶﴾

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرۡسٰٮهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرۡسٰٮهَا	قُلۡ	اِنَّمَا	عِلۡمُهَا	عِنۡدَ
سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	قیامت	کیا ہے وقت	اس کے قائم ہونے کا	کہہ	نہیں سوائے اس کے کہ	علم اس کا	نزدیک

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے۔ کہہ دو اس کا علم تو میرے پروردگار

رَبِّيۡ ۚ لَا يُجَلِّيۡهَا لِوَقۡتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؔۘ ثَقُلَتۡ فِي السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

رَبِّيۡ	لَا	يُجَلِّيۡهَا	لِوَقۡتِهَاۤ	اِلَّا	هُوَ	ثَقُلَتۡ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ
سب میرے کے ہے	نہ	ظاہر کرے گا اس کو	وقت اس کے پر	مگر	وہی	بھاری ہے	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے

ہی کو ہے۔ وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی

لَا تَاۡتِيۡكُمۡ اِلَّا بَغۡتَةً ؕ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنۡهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَا

لَا	تَاۡتِيۡكُمۡ	اِلَّا	بَغۡتَةً	يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	كَاَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنۡهَا	قُلۡ	اِنَّمَا
نہیں	آئے گی تم پر	مگر	اچانک	سوال کرتے ہیں تجھ سے	گویا کہ تو	بحث کرنیوالا ہے	اس سے	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ

اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔

عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّاۤ اَمۡلِكُ

عِلۡمُهَا	عِنۡدَ	اللّٰهِ	وَ	لٰـكِنَّ	اَكۡثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ	قُلْ	لَّاۤ	اَمۡلِكُ
علم اس کا	نزدیک	اللہ کے ہے	اور	لیکن	بہت سے	لوگ	نہیں	جانتے	کہو	نہیں	اختیار رکھتا میں

کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے ﴿۱۸۷﴾ کہہ دو کہ میں

لِنَفۡسِيۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوۡ كُنۡتُ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ

لِنَفۡسِيۡ	نَفۡعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	لَوۡ	كُنۡتُ	اَعۡلَمُ	الۡغَيۡبَ
واسطے اپنی جان کے	نفع کا	اور	نہ	نقصان کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	اور	اگر	ہوتا میں	جانتا	غیب کو

اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ	الْخَيْرِ	وَ	مَا	مَسَّنِيَ	السُّوْٓءُ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ
تو بہت سے جمع کر لیتا میں	سے	بھلائی	اور	نہیں	پہنچتی مجھ کو	برائی	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا

جاتا اور تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر

وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

وَ	بَشِيْرٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ
اور	خوشخبری دینے والا	واسطے اس قوم کے	ایمان لاتے ہیں	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک

اور خوشخبری سنانے والا ہوں (۱۸۸) وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا

وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ

وَ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ	اِلَيْهَا	فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا	حَمَلَتْ
اور	بنایا	اس سے	جوڑا اس کا	تاکہ وہ سکون پکڑے	طرف اس کی	پس جب	ڈھانکا اس نے اس کو	اٹھایا اس نے

اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے۔ سو جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ

حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ

حَمْلًا	خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ	بِهٖ	فَلَمَّآ	اَثْقَلَتْ	دَّعَوَا	اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ
بوجھ	ہلکا	پس چلتی پھرتی رہی	ساتھ اس کے	پس جب	بوجھل ہوئی	پکارا دونوں نے	اللہ	پروردگار اپنے کو	اگر

چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار خدائے عزوجل سے التجا کرتے

اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا

اٰتَيْتَنَا	صَالِحًا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ	فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا
تو نے دیا ہم کو	تندرست	البتہ ہوں گے ہم	سے	شکر کرنے والوں میں	پس جب	دیا ان کو	تندرست

ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم (بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکرگزار ہوں گے (۱۸۹) جب وہ ان کو صحیح و سالم (بچہ) دیتا

جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾

جَعَلَا	لَهٗ	شُرَكَآءَ	فِيْمَآ	اٰتٰىهُمَا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
کیا ان دونوں نے	واسطے اس کے	شریک	بیچ اس چیز کے	جو دیا ان کو	پس بلند ہے	اللہ	اس چیز سے کہ	شریک ٹھہراتے ہیں

ہے تو اس (بچے) میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شرک کرتے ہیں (خدا کا رتبہ) اس سے بلند ہے (۱۹۰)

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اَيُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا	يَخْلُقُ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
کیا شریک بناتے ہیں	ان چیزوں کو	نہیں	پیدا کرتے	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں	کر سکتے

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں (۱۹۱) اور نہ ان کی مدد کی

لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

لَهُمْ	نَصْرًا	وَّ	لَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ	وَ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى
واسطے ان کے	مدد	اور	نہ	اپنی جانوں کو	وہ مدد کرتے ہیں	اور	اگر	بلاؤ تم ان کو	طرف	ہدایت کی

طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں (۱۹۲) اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ

لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

لَا	يَتَّبِعُوْكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ
نہ	پیروی کریں گے تمہاری	برابر ہے	اوپر تمہارے	کیا تم پکارو ان کو	یا	تم	چپ رہو

تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لیے برابر ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو (۱۹۳)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	عِبَادٌ	اَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوْهُمْ
بیشک	جن کو	پکارتے ہو تم	سوائے	اللہ کے	بندے ہیں	مثل تمہارے	پس پکارو تم ان کو

(مشرکو) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	اَلَهُمْ	اَرْجُلٌ	يَّمْشُوْنَ
پس چاہیے کہ جواب دیں	تم کو	اگر	ہو تم	سچے	کیا واسطے ان کے	پاؤں ہیں کہ	چلتے ہیں

اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں (۱۹۴) بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے

بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ

بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَيْدٍ	يَّبْطِشُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ	يُّبْصِرُوْنَ	بِهَآ
ساتھ ان کے	یا	واسطے ان کے	ہاتھ ہیں کہ	پکڑتے ہیں	ساتھ ان کے	یا	واسطے ان کے	آنکھیں ہیں کہ	دیکھتے ہیں	ساتھ ان کے

چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا

اَمْ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا	قُلِ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	كِيْدُوْنِ	فَلَا
یا	واسطے ان کے	کان ہیں کہ	سنتے ہیں	ساتھ ان کے	کہو	بلاؤ	اپنے شریکوں کو	پھر	مکر کرو مجھ سے	پس مت

یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہدو کہ اپنے شریکوں کو بلالو اور میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی ہو) کرلو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ) وہ

تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى

تُنْظِرُوْنِ	اِنَّ	وَلِیِّۦَ	اللّٰهُ	الَّذِیْ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	وَهُوَ	يَتَوَلَّى
ڈھیل دو مجھ کو	بیشک	دوست میرا	اللہ ہے	جس نے	اتاری ہے	کتاب	اور وہی	دوستی کرتا ہے

میرا کیا کر سکتے ہیں (۱۹۵) میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور نیک لوگوں کا

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

الصّٰلِحِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
صالحوں سے	اور	جن کو کہ	پکارتے ہو تم	سوائے اس کے	نہیں	کر سکتے

وہی دوستدار ہے (۱۹۶) اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت

نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

نَصْرَكُمْ	وَ	لَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ	وَ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى
مدد تمہاری	اور	نہ	جانوں اپنی کو	مدد دیتے ہیں	اور	اگر	بلاؤ تم ان کو	طرف	ہدایت کی

رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں (۱۹۷) اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔

لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ

لَا	يَسْمَعُوْا	وَ	تَرٰىهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ	لَا	يُبْصِرُوْنَ	خُذِ
نہ	سنیں گے	اور	دیکھتا ہے تو ان کو	تک رہے ہیں	تیری طرف	اور	وہ	نہیں	دیکھتے	پکڑ

اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے (۱۹۸) (اے محمد ﷺ) عفو

الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ

الْعَفْوَ	وَاْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ	الْجٰهِلِيْنَ	وَ	اِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ
درگزر کو	اور حکم کر	ساتھ بہتر کے	اور	منہ پھیر لے	سے	جاہلوں	اور	اگر	وسوسہ کرے تجھ کو

اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو (۱۹۹) اور اگر شیطان کی طرف سے

مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ

مِنَ	الشَّیْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ	اِنَّ
طرف سے	شیطان کی	وسوسہ ڈالنے والا	پس پناہ پکڑ	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بیشک

تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۰۰﴾ جو لوگ

الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ

الَّذِیْنَ	اتَّقَوْا	اِذَا	مَسَّهُمْ	طٰٓئِفٌ	مِّنَ	الشَّیْطٰنِ	تَذَكَّرُوْا	فَاِذَا	هُمْ
جو لوگ کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	جب	لگتا ہے ان کو	وسوسہ	سے	شیطان	یاد کر لیتے ہیں	پس ناگہاں	وہ

پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر)

مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَ اِخْوَانُهُمْ یَمُدُّوْنَهُمْ فِی الْغَیِّ ثُمَّ لَا یُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

مُّبْصِرُوْنَ	وَاِخْوَانُهُمْ	یَمُدُّوْنَهُمْ	فِی	الْغَیِّ	ثُمَّ	لَا	یُقْصِرُوْنَ
دیکھنے لگتے ہیں	اور بھائی ان کے	کھینچتے ہیں ان کو	بیچ	گمراہی کے	پھر	نہیں	تھکتے

دیکھنے لگتے ہیں ﴿۲۰۱﴾ اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے ﴿۲۰۲﴾

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰیَةٍ قَالُوْا لَوْ لَا اجْتَبَیْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ

وَاِذَا	لَمْ	تَاْتِهِمْ	بِاٰیَةٍ	قَالُوْا	لَوْ	لَا	اجْتَبَیْتَهَا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَتَّبِعُ
اور جب	نہیں	لاتا تو ان کے پاس	کوئی نشانی	کہتے ہیں	کیوں	نہ	کھینچ لایا تو اس کو	کہہ	سوائے اس کے نہیں کہ	میں پیروی کرتا ہوں

اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی۔ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی

مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ مِنْ رَّبِّیْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ

مَا	یُوْحٰٓی	اِلَیَّ	مِنْ	رَّبِّیْ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	وَهُدًی	وَّ	رَحْمَةٌ
اس چیز کی کہ	وحی کی جاتی ہے	طرف میرے	سے	رب میرے	یہ	دلیلیں ہیں	سے	رب تمہارے	اور ہدایت	اور	رحمت

پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں

لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا

لِّقَوْمٍ	یُّؤْمِنُوْنَ	وَ	اِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	وَ	اَنْصِتُوْا
واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	اور	جب	پڑھا جائے	قرآن	پس سنو تم	اس کو	اور	چپ رہو

کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۲۰۳﴾ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ	فِيْ	نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا
تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور	یاد کر	پروردگار اپنے کو	بیچ	جی اپنے کے	عاجزی سے

کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے﴿۲۰۴﴾ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی

وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ

وَّ	خِيْفَةً	وَّ	دُوْنَ	الْجَهْرِ	مِنَ	الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ
اور	ڈر سے	اور	کم	آواز سے	سے	بات	صبح کو	اور	شام کو

اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو

وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ

وَ	لَا	تَكُنْ	مِّنَ	الْغٰفِلِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور	مت	ہو	سے	غافلوں	بے شک	جو لوگ کہ	نزدیک ہیں	تیرے رب کے

اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا﴿۲۰۵﴾ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَ لَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾

لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَ	يُسَبِّحُوْنَهٗ	وَ	لَهٗ	يَسْجُدُوْنَ
نہیں	تکبر کرتے	سے	عبادت اس کی	اور	تسبیح کرتے ہیں اس کی	اور	واسطے اس کے	سجدہ کرتے ہیں

سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں﴿۲۰۶﴾

اٰیاتها ۷۵ — ۸ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۸۸ — رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	غنیمت	کہہ	غنیمت	واسطے اللہ کے ہے	اور	واسطے رسول کے	پس ڈرو	اللہ سے

(اے محمد ﷺ مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے)۔ کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اس کے

وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ

وَ	اَصْلِحُوْا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗٓ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور	درست کرو معاملے	آپس کے	اور	اطاعت کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اگر	ہو تم

رسول کا مال ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول

مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

مُّؤْمِنِيْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ
ایمان والے	سوائے اس کے نہیں کہ	ایمان والے	وہ لوگ ہیں کہ	جب	یاد کیا جائے	اللہ کو	ڈر جاتے ہیں

کے حکم پر چلو (۱) مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ

قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ
دل ان کے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں اس کی	زیادہ کرتی ہیں ان کو	ایمان	اور	اوپر	اپنے رب کے

ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

يَتَوَكَّلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
توکل کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	اس چیز سے کہ	دیا ہم نے ان کو

بھروسا رکھتے ہیں (۲) (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں)

يُنْفِقُوْنَ ۝۳ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۚ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ

يُنْفِقُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ
خرچ کرتے ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں	ایمان والے	سچے	واسطے ان کے	درجے ہیں	نزدیک

خرچ کرتے ہیں (۳) یہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے)

رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ

رَبِّهِمْ	وَمَغْفِرَةٌ	وَ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	كَمَآ	اَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْ
ان کے رب کے	اور بخشش ہے	اور	رزق ہے	کرامت والا	جس طرح	نکالا تجھ کو	رب تیرے نے	سے

درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے (۴) (ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا چاہیے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو

بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝۵ لا

بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	لَكٰرِهُوْنَ
گھر تیرے	ساتھ حق کے	اور	بیشک	ایک فرقہ	سے	مسلمانوں	البتہ ناخوش رکھتے تھے

تدبیر کے ساتھ گھر سے نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی (۵)

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ

يُجَادِلُوْنَكَ	فِي	الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا	تَبَيَّنَ	كَاَنَّمَا	يُسَاقُوْنَ	اِلَى	الْمَوْتِ
جھگڑا کرتے تھے تجھ سے	بیچ	حق کے	پیچھے	اس کے کہ	ظاہر ہوا	گویا کہ	ہانکے جاتے ہیں	طرف	موت کی

وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں

وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۶ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ

وَ	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ	وَ	اِذْ	يَعِدُكُمُ	اللّٰهُ	اِحْدَى	الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا	لَكُمْ
اور	وہ	دیکھتے ہیں	اور	جب	وعدہ کرتا تھا تم کو	اللہ	ایک کا	دو جماعتوں میں سے	کہ	واسطے تمہارے ہے

اور اسے دیکھ رہے ہیں (۶) اور (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ (ابوسفیان اور ابوجہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ

وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ

وَ تَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ	ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ	لَكُمْ	وَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّحِقَّ
اور تم دوست رکھتے تھے	یہ کہ	بن	شوکت والا	ہووے	واسطے تمہارے	اور	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	ثابت کرے

تمہارا (مسخر) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷ لا لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ

الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	يَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَيُبْطِلَ
حق کو	اپنی باتوں سے	اور	کاٹے	جڑ	کافروں کی	تاکہ سچا کرے	دین کو	اور جھوٹا کرے

اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک) دے (۷) تاکہ سچ کو سچ

الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۸ ج اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ

الْبَاطِلَ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ
باطل کو	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	گنہگار	جس وقت	فریاد کرتے تھے تم	رب اپنے سے

اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے گو مشرک ناخوش ہی ہوں (۸) جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّیْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِیْنَ ﴿۹﴾

فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	اَنِّیْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِیْنَ
پس قبول کیا	واسطے تمہارے	یہ کہ میں	مدد دوں گا تم کو	ساتھ ہزار کے	سے	فرشتوں	لگاتار آنے والے

دعا قبول کرلی۔ (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے ﴿۹﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰی وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ

وَ	مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰی	وَ	لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	مَا	النَّصْرُ
اور	نہیں	کیا اس کو	اللہ نے	مگر	خوش خبری	اور	تاکہ آرام پکڑیں	ساتھ اسکے	دل تمہارے	اور	نہیں	مدد

اور اس (مدد) کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور مدد تو

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اِذْ یُغَشِّیْكُمُ

اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ	اِذْ	یُغَشِّیْكُمُ
مگر	سے	نزدیک	اللہ کے	بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	جبکہ	ڈھانکتا تھا تم کو

اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾ جب اس نے

النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَیُنَزِّلُ عَلَیْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَكُمْ بِهٖ

النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ	وَ	یُنَزِّلُ	عَلَیْكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	لِّیُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ
اونگھ سے	امن	طرف اسکی سے	اور	اتارتا تھا	اوپر تمہارے	سے	آسمان	پانی کو	تاکہ پاک کرے تم کو	ساتھ اسکے

(تمہاری) تسکین کے لیے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس

وَیُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ وَیُثَبِّتَ

وَ	یُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّیْطٰنِ	وَلِیَرْبِطَ	عَلٰی	قُلُوْبِكُمْ	وَ	یُثَبِّتَ
اور	دور کرے	تم سے	نجاست	شیطان کی	اور تاکہ باندھ دے	اوپر	تمہارے دلوں کے	اور	ثابت رکھے

سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے

بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ اِذْ یُوْحِیْ رَبُّكَ اِلَی الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّیْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

بِهِ	الْاَقْدَامَ	اِذْ	یُوْحِیْ	رَبُّكَ	اِلَی	الْمَلٰٓئِكَةِ	اَنِّیْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا
ساتھ اسکے	قدم تمہارے	جس وقت	وحی بھیجتا تھا	رب تیرا	طرف	فرشتوں کے	یہ کہ میں	ساتھ تمہارے ہوں	ثابت رکھو

پاؤں جمائے رکھے ﴿۱۱﴾ جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَاُلْقِيْ	فِيْ	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الرُّعْبَ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ابھی ڈالوں گا میں	بیچ	دلوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	رعب

مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں

فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝ ذٰلِكَ

فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ	الْاَعْنَاقِ	وَ	اضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ	ذٰلِكَ
پس مارو	اوپر	گردنوں کے	اور	مارو	ان میں سے	ہر	پور پور	یہ

تو ان کے سر مار (کر) اڑا دو اور ان کا پور پور مار (کر توڑ) دو ⑫ یہ (سزا)

بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ

بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ	يُّشَاقِقِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اس واسطے ہے کہ	خلاف کیا انہوں نے	اللہ کا	اور	اس کے رسول کا	اور	جو کوئی	خلاف کرے	اللہ کا	اور اس کے رسول کا	پس تحقیق	اللہ

اس لیے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ	وَ	اَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ
سخت	عذاب کرنے والا ہے	یہ ہے	پس چکھو اس کو	اور	تحقیق	واسطے کافروں کے	عذاب ہے

بھی سخت عذاب دینے والا ہے ⑬ یہ (مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لیے (آخرت میں) دوزخ

النَّارِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا

النَّارِ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا
آگ کا	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت کہ	ملاقات کرو تم	ان لوگوں سے کہ	کافر ہوئے	لشکر ہو کر	پس نہ

کا عذاب (بھی تیار) ہے ⑭ اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو

تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا

تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ	وَ	مَنْ	يُّوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗٓ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا
پھیرو ان سے	پیٹھ	اور	جو کوئی	پھیرے گا ان سے	اس دن	پیٹھ اپنی	مگر	پھرتا ہو

تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا ⑮ اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے)

لِقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰی فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ

لِقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا	اِلٰی	فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَمَاْوٰىهُ
لڑائی کا	یا	جا ملتا ہو	طرف	جماعت کی	پس تحقیق	پھر آیا	ساتھ غصے کے	طرف سے	اللہ کی	اور جگہ اس کی

یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے

جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ

جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ
دوزخ ہے	اور	بری جگہ ہے	پھر جانے کی	پس نہیں	قتل کیا تم نے ان کو	اور	لیکن	اللہ نے	قتل کیا ان کو

اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے (۱۶) تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	مَا	رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى	وَلِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	نہ	پھینکا تھا تو نے	جس وقت	پھینکا تھا	اور	لیکن	اللہ نے	پھینکا تھا	اور تاکہ آزمائے	مومنوں کو

اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے

مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

مِنْهُ	بَلَآءً	حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	ذٰلِكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
اس سے	آزمائش	اچھی	بے شک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بات یہ ہے	اور	بیشک	اللہ

(احسانوں) سے اچھی طرح آزما لے۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے (۱۷) (بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ

مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ

مُوْهِنُ	كَيْدِ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا	فَقَدْ	جَآءَكُمُ	الْفَتْحُ
سست کرنے والا ہے	مکر	کافروں کا	اگر	فتح چاہتے ہو تم	پس تحقیق	آئی تمہارے پاس	فتح

کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے (۱۸) (کافرو) اگر تم (محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر) فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آ چکی۔

وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ

وَ	اِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَعُوْدُوْا	نَعُدْ	وَ	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْكُمْ
اور	اگر	باز رہتے ہو	پس وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور	اگر	پھر آؤ تم	پھر آئیں گے ہم	اور	ہرگز نہ	کفایت کرے گی	تم سے

(دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر (نافرمانی) کرو گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے

فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾

فِئَتُكُمْ	شَيْئًا	وَّ	لَوْ	كَثُرَتْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
جماعت تمہاری	کچھ	اور	اگرچہ	بہت ہو	اور	یہ کہ	اللہ	ساتھ	مسلمانوں کے ہے

اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ	لَا	تَوَلَّوْا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور	مت	پھرو

اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا

عَنْهُ	وَاَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا
اس سے	اور تم	سنتے ہو	اور	مت	ہو	مانند ان لوگوں کی کہ	کہتے ہیں

نہ کرو اور تم سنتے ہو۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں

سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ

سَمِعْنَا	وَ	هُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ
سنا ہم نے	اور	وہ	نہیں	سنتے	بیشک	بدتر	چلنے والوں سے	نزدیک	اللہ کے

کہ ہم نے (حکم اللہ) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر

الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ

الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ	لَوْ	عَلِمَ	اللّٰهُ	فِيْهِمْ
بہرے	گونگے ہیں	وہ جو	نہیں	سمجھتے	اور	اگر	جانتا	اللہ	بیچ ان کے

بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔ اور اگر اللہ ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا

خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

خَيْرًا	لَّاَسْمَعَهُمْ	وَلَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ
بھلائی	البتہ سنا دیتا ان کو	اور اگر	سنا دے ان کو	البتہ پھر جاویں	اور وہ اس سے

تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر

يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ

يَّتَخَطَّفَكُمُ	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَاَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ	وَ	رَزَقَكُمْ
اُچک لے جاویں تم کو	لوگ	پس جگہ دی تم کو	اور قوت دی تم کو	ساتھ مدد اپنی کے	اور	روزی دی تم کو

اُڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خانماں نہ کر دیں) تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
سے	پاکیزہ چیزوں	تاکہ تم	شکر کرو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اس کا) شکر کرو ﴿۲۶﴾ اے ایمان والو!

لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ

لَا	تَخُوْنُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	وَتَخُوْنُوْۤا	اَمٰنٰتِكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
مت	خیانت کرو	اللہ کی	اور رسول کی	اور مت خیانت کرو	اماںتوں اپنی کی	اور	ہو تم

نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو)

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

تَعْلَمُوْنَ	وَاعْلَمُوْۤا	اَنَّمَاۤ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ
جانتے	اور جانو	یہ کہ	مال تمہارے	اور	اولاد تمہاری	فتنہ ہے

جانتے ہو ﴿۲۷﴾ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے

وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗۤ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا
اور	یہ کہ	اللہ	نزدیک اس کے	ثواب ہے	بڑا	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے ﴿۲۸﴾ مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو

اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ

اِنْ	تَتَّقُوا	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	فُرْقَانًا	وَّ	يُكَفِّرْ	عَنْكُمْ
اگر	پرہیزگاری کرو گے	اللہ کی	کرے گا	واسطے تمہارے	امتیاز	اور	دور کرے گا	تم سے

وہ تمہارے لیے امر فارق پیدا کر دے گا (یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا

سَیِّاٰتِکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ؕ وَ اللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۹﴾ وَ اِذْ

سَیِّاٰتِکُمْ	وَیَغْفِرْ لَکُمْ	وَ	اللّٰہُ	ذُوالْفَضْلِ	الْعَظِیْمِ	وَ اِذْ
برائیاں تمہاری	اور بخشے گا واسطے تمہارے	اور	اللہ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	اور جس وقت

دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾ اور (اے محمد ﷺ اس وقت کو یاد کرو) جب

یَمْکُرُ بِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْکَ اَوْ یَقْتُلُوْکَ اَوْ

یَمْکُرُ بِکَ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	لِیُثْبِتُوْکَ	اَوْ	یَقْتُلُوْکَ	اَوْ
مکر کرتے تھے ساتھ تیرے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	تاکہ بند رکھیں تجھ کو	یا	مار ڈالیں تجھ کو	یا

کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار ڈالیں یا

یُخْرِجُوْکَ ؕ وَ یَمْکُرُوْنَ وَ یَمْکُرُ اللّٰہُ ؕ وَ اللّٰہُ خَیْرُ

یُخْرِجُوْکَ	وَ	یَمْکُرُوْنَ	وَ	یَمْکُرُ	اللّٰہُ	وَ	اللّٰہُ	خَیْرُ
نکال دیں تجھ کو	اور	مکر کرتے تھے وہ	اور	مکر کرتا تھا	اللہ	اور	اللہ	نیک

(وطن سے) نکال دیں۔ تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) اللہ چال چل رہا تھا۔ اور اللہ سب سے بہتر چال

الْمٰکِرِیْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا

الْمٰکِرِیْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰی	عَلَیْهِمْ	اٰیٰتُنَا	قَالُوْا	قَدْ	سَمِعْنَا
مکر کرنے والوں کا ہے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	کہتے ہیں	تحقیق	سنا ہم نے

چلنے والا ہے ﴿۳۰﴾ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے

لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ

لَوْ	نَشَآءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	هٰذَآ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِیْرُ
اگر	چاہیں ہم	البتہ کہہ لیں	مانند	اس کی	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں

اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی

الْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ

الْاَوَّلِیْنَ	وَ	اِذْ	قَالُوا	اللّٰهُمَّ	اِنْ	کَانَ	هٰذَا	هُوَالْحَقَّ	مِنْ
پہلوں کی	اور	جب	کہا انہوں نے	یا اللہ	اگر	ہے	یہ	یہی حق	سے

حکایتیں ہیں ﴿۳۱﴾ اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو

الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

الْبَيْتِ	اِلَّا	مُكَآءً	وَّتَصْدِيَةً	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
بیت اللہ کے	مگر	سیٹیاں بجانی	اور تالیاں	پس چکھو	عذاب کو	بسبب اس کے کہ

تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی، تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ

كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ
تھے تم	کفر کرتے	بیشک	جو لوگ	کافر ہوئے	خرچ کرتے ہیں

عذاب (کا مزہ) چکھو ﴿۳۵﴾ جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ

اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ

اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	ثُمَّ
مال اپنا	تاکہ بند کریں	سے	راہ	اللہ کی	پس ابھی خرچ کریں گے ان کو	پھر

کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکیں سو ابھی اور خرچ کریں گے مگر

تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلٰى

تَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِلٰى
ہوگا	اوپر ان کے	افسوس	پھر	مغلوب کیے جائیں گے	اور	وہ لوگ جو	کافر ہیں	طرف

آخر وہ (خرچ کرنا) ان کے لیے (موجب) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے اور کافر لوگ دوزخ کی طرف

جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ

جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ	لِيَمِيْزَ	اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ	مِنَ	الطَّيِّبِ
دوزخ کی	اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ جدا کر دے	اللہ	ناپاک کو	سے	پاک

ہانکے جائیں گے ﴿۳۶﴾ تاکہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے

وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا

وَيَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى	بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهٗ	جَمِيْعًا
اور کرے	ناپاک کو	بعض اس کا	اوپر	بعض کے	پس اس کو ڈھیر کر دے	اکٹھا

اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے

فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۳۷ قُلْ

فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ	جَهَنَّمَ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	قُلْ
پس کر دے اس کو	بیچ	دوزخ کے	یہ لوگ	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	کہہ

پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں (۳۷) (اے پیغمبر)

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ لَهُمْ	مَّا	قَدْ سَلَفَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے ہیں	اگر	باز آجائیں	بخشا جائے گا واسطے ان کے	جو چکا کہ	گزر گیا ہے

کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا

وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۸ وَقَاتِلُوْهُمْ

وَاِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ	مَضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَقَاتِلُوْهُمْ
اور اگر	پھر کریں	پس تحقیق	گزری ہے	عادت	پہلوں کی	اور لڑو ان سے

اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق جاری ہو چکا ہے (وہی ان کے حق میں برتا جائے گا) (۳۸) اور ان

حَتّٰي لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ

حَتّٰي	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّ	يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهٗ	لِلّٰهِ	فَاِنِ
یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ	اور	ہو	دین	تمام	واسطے اللہ کے	پس اگر

لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر

انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۳۹ وَاِنْ تَوَلَّوْا

انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا
باز آئیں	پس تحقیق	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	دیکھنے والا ہے	اور	اگر	پھر جائیں

باز آجائیں تو اللہ ان کے کاموں کو دیکھ رہا ہے (۳۹) اور اگر روگردانی کریں

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝۴۰

فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلٰىكُمْ	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ
پس جانو	بیشک	اللہ	دوست ہے تمہارا	اچھا	دوست ہے	اور	اچھا	مدد دینے والا ہے

تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے (۴۰)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَلِلرَّسُوْلِ
اور	جان لو تم	کہ جو کچھ	غنیمت لو تم	سے	کسی چیز	تو بے شک	واسطے اللہ کے ہے	پانچواں حصہ اس کا	اور واسطے رسول کے

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ خدا کا اور اس کے رسول کا

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ

وَلِذِي	الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور واسطے	قرابت والوں کے	اور	واسطے یتیموں کے	اور	واسطے مسکینوں کے	اور	مسافروں کے	اگر	ہو تم

اور اہل قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم

اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى

اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى	عَبْدِنَا	يَوْمَ	الْفُرْقَانِ	يَوْمَ	الْتَقَى
ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	اس چیز کے	اتارا ہم نے	اوپر	بندے اپنے کے	دن	فیصلے کے	جس دن	ملیں

اللہ پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں

الْجَمْعٰنِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

الْجَمْعٰنِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ
دو جماعتیں	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس وقت کہ	تم تھے	کنارے

مڈبھیڑ ہوگئی اپنے بندے (محمد ﷺ) پر نازل فرمائی۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے (۴۱) جس وقت تم (مدینے سے) قریب

الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۗ وَلَوْ

الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوٰى	وَ	الرَّكْبُ	اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَ	لَوْ
ورلے	اور	وہ تھے	کنارے	پرلے پر	اور	سوار	نیچے تھے	تم سے	اور	اگر

کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے

تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا

تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِي	الْمِيْعٰدِ	وَ	لٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا
وعدہ کرتے تم	البتہ اختلاف کرتے	بیچ	وعدے کے	اور	لیکن	تاکہ پورا کرے	اللہ	اس کام کو

لیے) آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن خدا کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر

كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ

كَانَ	مَفْعُوْلًا	لِّيَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ	عَنْ	بَيِّنَةٍ	وَّ	يَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ
تھا	کرنا	تاکہ ہلاک ہو جائے	وہ شخص کہ	ہلاک ہوا ہے	سے	دلیل	اور	جیتا ہے	وہ جو	جیتا ہے

رہنے والا تھا اسے کر ڈالے تاکہ جو مرے، بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی

عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ ۙ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ

عَنْ	بَيِّنَةٍ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ
سے	دلیل	اور	بیشک	اللہ	البتہ سننے والا	جاننے والا ہے	جس وقت	دکھاتا تھا ان کو	اللہ	بیچ

حق پہچان کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے (۴۲) اس وقت اللہ نے تمہیں

مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي

مَنَامِكَ	قَلِيْلًا	وَ	لَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ	فِي
تیرے خواب کے	تھوڑے	اور	اگر	دکھلاتا تجھ کو	بہت	البتہ سستی کرتے تم	اور	البتہ جھگڑتے تم	بیچ

خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا۔ اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اس) میں

الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذْ

الْاَمْرِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	اِذْ
کام کے	ولیکن	اللہ نے	سلامت رکھا	بیشک وہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	اور	جس وقت کہ

جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچا لیا۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے (۴۳) اور اس

يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ

يُرِيْكُمُوْهُمْ	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا	وَّيُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِهِمْ
دکھلاتا تھا تم کو ان کافروں کو	جب	ملے تم	بیچ	آنکھوں تمہاری کے	تھوڑے	اور تھوڑا دکھلاتا تھا تم کو	بیچ	ان کی آنکھوں کے

وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا

لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ ع

لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ
تاکہ حکم کرے	اللہ	ایک کام کہ	تھا	کرنا	اور	طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام

تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ کی طرف ہے (۴۴)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا

یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	لَقِیْتُمْ	فِئَةً	فَاثْبُتُوْا	وَاذْكُرُوْا	اللّٰهَ	كَثِیْرًا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جب	ملاقات کرو تم	ایک جماعت سے	پس ثابت رہو	اور یاد کرو	اللہ کو	بہت

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَاَطِیْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَلَا	تَنَازَعُوْا
تاکہ تم	چھٹکارا پاؤ	اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور مت	جھگڑو آپس میں

تاکہ مراد حاصل کرو (۴۵) اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا

فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِیْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

فَتَفْشَلُوْا	وَتَذْهَبَ	رِیْحُكُمْ	وَاصْبِرُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
پس سست ہو جاؤ گے	اور جاتی رہے گی	ہوا تمہاری	اور صبر کرو	بے شک	اللہ	ساتھ ہے

کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ صبر کرنے

الصّٰبِرِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ

الصّٰبِرِیْنَ	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِیْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ	دِیَارِهِمْ
صبر کرنے والوں کے	اور مت	ہو تم	مانند ان لوگوں کی کہ	نکلے وہ	سے	اپنے گھروں

والوں کا مددگار ہے (۴۶) اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لیے) اور لوگوں کو

بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

بَطَرًا	وَّ	رِئَآءَ	النَّاسِ	وَیَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بِمَا
اتراتے	اور	دکھانے کو	لوگوں کے	اور بند کرتے تھے	سے	راہ	اللہ کی	اور اللہ	اس چیز سے کہ

دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ

یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ﴿۴۷﴾ وَاِذْ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

یَعْمَلُوْنَ	مُحِیْطٌ	وَاِذْ	زَیَّنَ	لَهُمُ	الشَّیْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	وَقَالَ
کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے	اور جب	زینت دی	واسطے ان کے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	اور کہا

ان پر احاطہ کیے ہوئے ہے (۴۷) اور جب شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ ۖ فَلَمَّا تَرَاءَتِ

لَا	غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ	النَّاسِ	وَإِنِّي	جَارٌ لَّكُمْ	فَلَمَّا	تَرَاءَتِ
نہیں	غالب	تم پر	آج کے دن	کوئی	لوگوں میں سے	اور بیشک میں	ساتھی ہوں تمہارا	پس جب	آمنے سامنے ہوئیں

کہ آج کے دن لوگوں میں کوئی تم پر غالب نہ ہوگا اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک

الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكُمْ إِنِّي أَرَىٰ

الْفِئَتَانِ	نَكَصَ	عَلَىٰ	عَقِبَيْهِ	وَقَالَ	إِنِّي	بَرِيءٌ	مِّنكُمْ	إِنِّي	أَرَىٰ
دونوں فوجیں	پھر گیا	اوپر	اپنی دونوں ایڑیوں کے	اور کہا	بیشک میں	بیزار ہوں	تم سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں

دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں میں تو ایسی

مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۚ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ إِذْ

مَا	لَا	تَرَوْنَ	إِنِّي	أَخَافُ	اللَّهَ	وَاللَّهُ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	إِذْ
جو کچھ	نہیں	دیکھتے تم	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے	اور اللہ	سخت	عذاب کرنے والا ہے	جس وقت کہ

چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ۔ اس وقت

يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَٰؤُلَاءِ

يَقُولُ	الْمُنَافِقُونَ	وَالَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِم	مَّرَضٌ	غَرَّ	هَٰؤُلَاءِ
کہتے تھے	منافق	اور وہ لوگ کہ	بیچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	فریب دیا ہے	ان کو

منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر

دِينُهُمْ ۗ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۴۹﴾ وَلَوْ

دِينُهُمْ	وَمَن	يَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	فَإِنَّ	اللَّهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	وَلَوْ
ان کے دین نے	اور جو کوئی	توکل کرے	اوپر	اللہ کے	پس بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	اور کاش کہ

رکھا ہے ۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسا رکھتا ہے تو اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾ اور کاش تم

تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا ۙ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ

تَرَىٰ	إِذْ	يَتَوَفَّى	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الْمَلَائِكَةُ	يَضْرِبُونَ	وُجُوهَهُمْ
دیکھے تو	جس وقت کہ	قبض کرتے ہیں	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	فرشتے	مارتے ہیں	ان کے منہ

اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور

وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

وَ	اَدْبَارَهُمْ	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ
اور	ان کی پیٹھوں پر	اور	چکھو تم	عذاب	جلانے کا	یہ	بسبب اس کے جو آگے بھیجا	

پیٹھوں پر (کوڑے و ہتھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں اور کہتے ہیں) کہ (اب) عذاب آتش (کا مزہ) چکھو ﴿۵۰﴾ یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ كَدَاْبِ اٰلِ

اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ	كَدَاْبِ	اٰلِ
ہاتھوں تمہارے نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا	اپنے بندوں کے	مانند عادت	قوم

تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ﴿۵۱﴾ جیسا حال

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ

فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ
فرعون کی	اور	وہ لوگ کہ	سے	پہلے ان	کافر ہوئے	ساتھ آیتوں	اللہ کے	پس پکڑا ان کو

فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے ان کو

اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
اللہ نے	ساتھ گناہوں ان کے	بیشک	اللہ	زور آور ہے	سخت	عذاب کرنے والا	یہ	بسبب اس کے ہے

گناہوں کی سزا میں ان کو پکڑ لیا بیشک اللہ زبردست (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۵۲﴾ یہ اس لیے

اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

اللّٰهَ	لَمْ	يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً	اَنْعَمَهَا	عَلٰى	قَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا
اللہ	نہیں	تھا	بدلنے والا	نعمت کو	انعام کی تھی وہ	اوپر	کسی قوم کے	یہاں تک کہ	بدل ڈالیں وہ	اس کو جو

کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے

بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	كَدَاْبِ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ
ساتھ اپنے نفسوں کے ہے	اور	یہ کہ	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جیسے عادت	قوم	فرعون کی

نہیں بدلا کرتا اور اس لیے کہ اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۵۳﴾ جیسا حال فرعونیوں

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

وَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ
اور ان لوگوں کی کہ	سے	پہلے ان	جھٹلایا انہوں نے	نشانیوں کو	اپنے پروردگار کی	پس ہلاک کیا ہم نے ان کو

اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا)۔ انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	وَ	كُلٌّ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	اِنَّ	شَرَّ
ساتھ ان کے گناہوں کے	اور	ڈبو دیا ہم نے	قوم	فرعون کی کو	اور	سب	تھے وہ	ظالم	بیشک	بدتر

کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے(۵۴) جانداروں میں

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾

الدَّوَآبِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
چلنے والوں کے	نزدیک	اللہ کے	وہ لوگ ہیں جو	کافر ہوئے	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے

سے سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے(۵۵)

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ

اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ	فِيْ	كُلِّ	مَرَّةٍ
وہ لوگ کہ	عہد باندھا تو نے	ان سے	پھر	توڑ ڈالتے ہیں	عہد اپنا	بیچ	ہر	بار کے

جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں

وَهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ

وَ	هُمْ	لَا	يَتَّقُوْنَ	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِيْ	الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ بِهِمْ	مَّنْ
اور	وہ	نہیں	بچتے	پس اگر	پائے تو ان کو	بیچ	لڑائی کے	پس بھگا سبب ان کے	ان لوگوں کو

اور (خدا سے) نہیں ڈرتے(۵۶) اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ ان کو

خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	وَ	اِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ	قَوْمٍ	خِيَانَةً
پیچھے ان کے ہیں	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر	ڈرے تو	سے	کسی قوم کی	خیانت

دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ ان کو (اس سے) عبرت ہو(۵۷) اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو (ان کا

فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

فَانْۢبِذْ	اِلَيْهِمْ	عَلٰى	سَوَآءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْخَآئِنِيْنَ
تو پھینک دو ان کا عہد	طرف ان کی	اوپر	برابری کے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	خیانت کرنے والوں کو

(تو ان کا) عہد انہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا (۵۸)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾

وَ	لَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَبَقُوْا	اِنَّهُمْ	لَا	يُعْجِزُوْنَ
اور	نہ	گمان کریں	وہ جنہوں نے	کفر کرتے ہیں	آگے نکل گئے	بیشک وہ	نہیں	عاجز کرنے والے

اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں۔ وہ (اپنی چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے (۵۹)

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ

وَ	اَعِدُّوْا	لَهُمْ	مَّا	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ	قُوَّةٍ	وَّ	مِنْ	رِّبَاطِ	الْخَيْلِ
اور	تیاری کرو	ان کے لئے	جو	کر سکو تم	سے	قوت	اور	سے	باندھے	گھوڑوں کے

اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے)

تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ

تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ	اللّٰهِ	وَعَدُوَّكُمْ	وَ	اٰخَرِيْنَ	مِنْ	دُوْنِهِمْ
ڈراؤ تم	ساتھ اس کے	دشمن	اللہ کے کو	اور دشمنوں اپنے کو	اور	اوروں کو	سے	سوا ان کے

لیے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ

لَا	تَعْلَمُوْنَهُمْ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	شَيْءٍ	فِيْ	سَبِيْلِ
نہیں	جانتے تم ان کو	اللہ	جانتا ہے ان کو	اور	جو کچھ	خرچ کرو	کسی	چیز سے	بیچ	راہ

نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ راہ اللہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا

اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ

اللّٰهِ	يُوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تُظْلَمُوْنَ	وَ	اِنْ	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ
اللہ کے	پورا پورا دیا جائیگا	طرف تمہاری	اور	تم	نہ	ظلم کیے جاؤ گے	اور	اگر	جھکیں	واسطے صلح کے

پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا (۶۰) اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو

فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾

فَاجْنَحْ	لَهَا	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
پس جھک تو	واسطے اس کے	اور	توکل کر	اوپر	اللہ کے	بیشک وہ	وہی	سننے والا	جاننے والا ہے

تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿٦١﴾

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۚ هُوَ الَّذِيْٓ

وَ	اِنْ	يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ	حَسْبَكَ	اللّٰهُ	هُوَ	الَّذِيْٓ
اور	اگر	ارادہ کریں	یہ کہ	فریب دیں تجھ کو	پس بیشک	کفایت کرنیوالا تیرا	اللہ ہے	وہی ہے	جس نے

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے

اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ

اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ	وَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ
قوت دی تجھ کو	ساتھ اپنی مدد کے	اور	ساتھ مسلمانوں کے	اور الفت ڈالی	درمیان	ان کے دلوں کے

اور مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی ﴿٦٢﴾ اور ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ

لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مَّآ	اَلَّفْتَ	بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ	وَ	لٰكِنَّ
اگر	خرچ کرتا	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	سب	نہ	الفت ڈالتا	درمیان	ان کے دلوں کے	اور	لیکن

اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے مگر اللہ ہی نے ان میں

اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ

اللّٰهَ	اَلَّفَ	بَيْنَهُمْ	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ
اللہ نے	الفت ڈالی	درمیان ان کے	بیشک وہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	اے	نبی	کفایت ہے تجھ کو

الفت ڈال دی۔ بیشک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ﴿٦٣﴾ اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو

اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ

اللّٰهُ	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَرِّضِ
اللہ	اور	جس نے	پیروی کی تیری	سے	مسلمانوں میں	اے	نبی	رغبت دے

جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے ﴿٦٤﴾ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	الْقِتَالِ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ
مسلمانوں کو	اوپر	لڑائی کے	اگر	ہوں	تم میں سے	بیس	صبر کرنے والے

ترغیب دو۔ اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ

يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ
غالب آویں	دو سو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	سو	غالب آویں	ہزار پر	سے	ان لوگوں جو

تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو (ایسے) ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس لیے

كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝٦٥ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ	اَلْـٰٔنَ	خَفَّفَ	اللّٰهُ	عَنْكُمْ	وَ	عَلِمَ
کافر ہیں	بسبب اسکے کہ وہ	قوم ہیں کہ	نہیں	سمجھتے	اب	تخفیف کی	اللہ نے	تم سے	اور	جانا

کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے ۝٦٥ اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا

اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا	فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	صَابِرَةٌ	يَّغْلِبُوْا
یہ کہ	بیچ تمہارے	ناتوانی ہے	پس اگر	ہوں	تم میں سے	سو	صبر کرنے والے	غالب آویں

کر لیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ
دو سو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	ہزار	غالب آویں	دو ہزار پر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	اللہ

غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور اللہ ثابت قدم

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝٦٦ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى

مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗٓ	اَسْرٰى	حَتّٰى
ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	نہ	تھا لائق	واسطے نبی کے	یہ کہ	ہوں	واسطے اسکے	قیدی	یہاں تک کہ

رہنے والوں کا مددگار ہے ۝٦٦ پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کافروں کو

يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ

يُثْخِنَ	فِي	الْاَرْضِ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
خونریزی کرے	بیچ	زمین کے	ارادہ کرتے ہو تم	اسباب	دنیا کا	اور	اللہ	ارادہ کرتا ہے

قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت

الْاٰخِرَةَ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

الْاٰخِرَةَ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	لَوْ	لَا	كِتٰبٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	سَبَقَ
آخرت کا	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	اگر	نہ	ہوتا لکھا	طرف سے	اللہ کی	پہلے گزرا

(کی بھلائی) چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے (٦٧) اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ)

لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا

لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	فَكُلُوْا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا
البتہ لگتا تم کو	بیچ اس چیز کے کہ	لیا تھا تم نے	عذاب	بڑا	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	غنیمت لائے ہو	حلال

تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب (نازل) ہوتا (٦٨) تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لیے)

طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

طَيِّبًا	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ
پاکیزہ	اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	نبی	کہہ

حلال طیب (ہے) اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (٦٩) اے پیغمبر جو قیدی

لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا

لِّمَنْ	فِيْۤ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنَ الْاَسْرٰۤى	اِنْ	يَّعْلَمِ	اللّٰهُ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا
واسطے ان لوگوں کے کہ	بیچ	ہاتھوں تمہارے کے ہیں	قیدیوں سے	اگر	جانے گا	اللہ	بیچ	تمہارے دلوں کے	بھلائی

تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال)

يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ

يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّآ	اُخِذَ	مِنْكُمْ	وَ	يَغْفِرْ لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
دے گا تم کو	بھلائی	اس چیز سے کہ	لیا گیا ہے	تم سے	اور	بخشے گا تم کو	اور	اللہ	بخشنے والا

تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ

رَّحِيْمٌ	وَ	اِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا	اللّٰهَ	مِنْ	قَبْلُ
مہربان ہے	اور	اگر	ارادہ کریں	خیانت تیری کا	پس تحقیق	خیانت کی تھی	اللہ	سے	پہلے اس سے

مہربان ہے ﴿٧٠﴾ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے

فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فَاَمْكَنَ	مِنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پس قادر کیا	ان پر	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

ان کو (تمہارے) قبضے میں کر دیا اور اللہ دانا حکمت والا ہے ﴿٧١﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَهَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	بیچ	راہ	اللہ کے

اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے

وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	جن لوگوں نے کہ	جگہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	بعضے ان کے	دوست	بعض کے ہیں	اور	جو لوگ

والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور جو لوگ ایمان

اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

اٰمَنُوْا	وَلَمْ	يُهَاجِرُوْا	مَا لَكُمْ	مِّنْ	وَّلَايَتِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ
ایمان لائے	اور نہ	وطن چھوڑا	نہیں واسطے تمہارے	سے	کارسازی ان کی	کچھ

تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار

حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ

حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	وَاِنِ	اسْتَنْصَرُوْكُمْ	فِي	الدِّيْنِ	فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ
یہاں تک کہ	وطن چھوڑیں	اور اگر	مدد چاہیں تم سے	بیچ	دین کے	پس اوپر تمہارے ہے	مدد کرنا

نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے

إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَٰقٌ ۗ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٧٢﴾

إِلَّا	عَلَىٰ	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُم	مِّيثَٰقٌ	وَ	ٱللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ
مگر	اوپر	ان لوگوں کے	درمیان تمہارے	اور	درمیان ان کے	عہد ہے	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے

قوم کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے) اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے

وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُن فِتْنَةٌ

وَ	ٱلَّذِينَ	كَفَرُوا۟	بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	إِلَّا	تَفْعَلُوهُ	تَكُن	فِتْنَةٌ
اور	جو لوگ کہ	کفر کیا	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اگر نہ	تم کرو گے یہ	ہوگا	فتنہ

اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں

فِى ٱلْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿٧٣﴾ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَهَاجَرُوا۟ وَجَٰهَدُوا۟

فِى	ٱلْأَرْضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيرٌ	وَ	ٱلَّذِينَ	ءَامَنُوا۟	وَ	هَاجَرُوا۟	وَ	جَٰهَدُوا۟
میں	زمین کے	اور	فساد	بڑا	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا

فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ

فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلَّذِينَ ءَاوَوا۟ وَّنَصَرُوٓا۟ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُؤْمِنُونَ

فِى	سَبِيلِ	ٱللَّهِ	وَٱلَّذِينَ	ءَاوَوا۟	وَ	نَصَرُوٓا۟	أُو۟لَٰٓئِكَ	هُمُ	ٱلْمُؤْمِنُونَ
میں	راہ	اللہ کے	اور جن لوگوں نے	جگہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	وہی ہیں	ایمان والے

میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہی لوگ سچے مسلمان

حَقًّا ۚ لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٧٤﴾ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مِنۢ بَعْدُ

حَقًّا	لَّهُم	مَّغْفِرَةٌ	وَ	رِزْقٌ	كَرِيمٌ	وَ	ٱلَّذِينَ	ءَامَنُوا۟	مِنۢ بَعْدُ
سچے	واسطے ان کے	مغفرت ہے	اور	رزق ہے	عزت والا	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	پیچھے اس کے

ہیں۔ ان کے لیے (اللہ کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے

وَهَاجَرُوا۟ وَجَٰهَدُوا۟ مَعَكُمْ فَأُو۟لَٰٓئِكَ مِنكُمْ ۚ وَأُو۟لُوا۟ ٱلْأَرْحَامِ

وَهَاجَرُوا۟	وَ	جَٰهَدُوا۟	مَعَكُمْ	فَأُو۟لَٰٓئِكَ	مِنكُمْ	وَأُو۟لُوا۟ ٱلْأَرْحَامِ
اور وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا	ساتھ تمہارے	پس یہ لوگ	تم میں سے ہیں	اور قرابت والے

اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے

ع ۱۰

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾

بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
بعض ان کے	نزدیک تر ہیں	ساتھ بعض کے	بیچ	کتاب	اللہ کے	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۷۵)

اٰیاتہا ۱۲۹ — ۹ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳ — رکوعاتہا ۱۶

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ

بَرَآءَةٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖٓ	اِلَى	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ
بیزاری ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	طرف	ان لوگوں کی کہ	عہد و پیمان کیا تم نے	سے

(اے اہل اسلام اب) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری

الْمُشْرِكِيْنَ ؕ ﴿۱﴾ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا

الْمُشْرِكِيْنَ	فَسِيْحُوْا	فِي	الْاَرْضِ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّاعْلَمُوْٓا
مشرکوں	پس چلو پھرو	بیچ	زمین کے	چار	مہینے	اور جانو

(اور جنگ کی تیاری) ہے (۱) تو (مشرکو تم) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ

اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲﴾

اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي	اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مُخْزِي	الْكٰفِرِيْنَ
یہ کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ کو	اور	بیشک	اللہ	رسوا کرنے والا ہے	کافروں کو

تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے (۲)

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ

وَ	اَذَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖٓ	اِلَى	النَّاسِ	يَوْمَ	الْحَجِّ	الْاَكْبَرِ	اَنَّ	اللّٰهَ
اور	پکارنا ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	طرف	لوگوں کی	دن	حج	بڑے کے	بیشک	اللہ

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں

بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

بَرِيْٓءٌ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	رَسُوْلُهٗ	فَاِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
بیزار ہے	سے	مشرکوں	اور	رسول اس کا بھی	پس اگر	توبہ کرو تم	پس وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دست بردار ہے)۔ پس اگر تم توبہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے

وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ

وَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي	اللّٰهِ	وَبَشِّرِ	الَّذِيْنَ
اور اگر	پھر جاؤ	پس جانو	یہ کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ کو	اور خوش خبری دے	ان لوگوں کو کہ

اور اگر نہ مانو (اور اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور (اے پیغمبر) کافروں کو

كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿٣﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
کافر ہوئے	عذاب	درد دینے والے کے	مگر	وہ لوگ کہ	عہد باندھا تھا تم نے	سے	مشرکوں

دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو (٣) البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا

ثُمَّ	لَمْ	يَنْقُصُوْكُمْ	شَيْـًٔا	وَّلَمْ	يُظَاهِرُوْا	عَلَيْكُمْ	اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا
پھر	نہ	کم کیا انہوں نے تم سے	کچھ	اور نہ	مدد کی	اوپر تمہارے	کسی کو	پس پورا کرو

نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک

اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٤﴾

اِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ	اِلٰى	مُدَّتِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ
طرف ان کی	عہد ان کا	تک	مدت ان کی	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	پرہیزگاروں کو

ان کے ساتھ عہد کیا ہو اُسے پورا کرو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے (٤)

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ

فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَيْثُ
پس جب	تمام ہو جائیں	مہینے	ادب کے	پس مارو	مشرکوں کو	جہاں

جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو

وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	خُذُوْهُمْ	وَ	احْصُرُوْهُمْ	وَاقْعُدُوْا	لَهُمْ	كُلَّ
پاؤ تم ان کو	اور	پکڑو ان کو	اور	گھیرو ان کو	اور بیٹھو	واسطے ان کے	ہر

اور پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے

مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا

مَرْصَدٍ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَخَلُّوْا
گھات کی جگہ	پس اگر	توبہ کریں	اور	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوٰۃ کو	پس چھوڑ دو

رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ

سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ

سَبِيْلَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اِنْ	اَحَدٌ	مِّنَ
راہ ان کی	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اگر	کوئی	سے

چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۵ اور اگر کوئی مشرک تم سے

الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ

الْمُشْرِكِيْنَ	اسْتَجَارَكَ	فَاَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ
مشرکین میں	پناہ مانگے تجھ سے	پس پناہ دے اس کو	یہاں تک کہ	سنے	کلام	اللہ کا	پھر	پہنچا دے اس کو

پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے۔ پھر اس کو امن کی جگہ

مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۶ ع كَيْفَ يَكُوْنُ

مَاْمَنَهٗ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	يَكُوْنُ
جگہ امن اس کی میں	یہ	اس واسطے کہ وہ	ایک قوم ہے	نہیں	جانتے	کیونکر	ہو

واپس پہنچا دو۔ اس لیے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں۶ بھلا مشرکوں کے لیے

لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ

لِلْمُشْرِكِيْنَ	عَهْدٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ	رَسُوْلِهٖٓ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
واسطے مشرکوں کے	عہد	نزدیک	اللہ کے	اور	نزدیک	اس کے رسول کے	مگر	جن لوگوں سے

(جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں

ع ۱

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ

عٰهَدْتُّمْ	عِنْدَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	فَمَا	اسْتَقَامُوْا	لَكُمْ
عہد کیا تھا تم نے	نزدیک	مسجد	حرام کے	پس جب تک	سیدھے رہیں	واسطے تمہارے

کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۷ كَيْفَ وَاِنْ

فَاسْتَقِيْمُوْا	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ	كَيْفَ	وَ	اِنْ
پس سیدھے رہو تم	واسطے ان کے	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	پرہیزگاروں کو	کیوں کر رہے صلح	اور	اگر

بھی (اپنے قول وقرار پر) قائم رہو۔ بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۝۷ (بھلا ان سے عہد)

يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ

يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	لَا	يَرْقُبُوْا	فِيْكُمْ	اِلًّا	وَّ	لَا	ذِمَّةً	يُرْضُوْنَكُمْ
وہ قابو پائیں	تم پر	نہ	رعایت کریں	بیچ تمہارے	قرابت کا	اور	نہ	عہد کا	خوش کرتے ہیں تم کو

کیونکر (پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸ اِشْتَرَوْا

بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	تَاْبٰى	قُلُوْبُهُمْ	وَاَكْثَرُهُمْ	فٰسِقُوْنَ	اِشْتَرَوْا
ساتھ اپنے مونہوں کے	اور	انکار کرتے ہیں	دل ان کے	اور اکثر ان کے	فاسق ہیں	مول لیتے ہیں

خوش کر دیتے ہیں لیکن ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۝۸ یہ اللہ کی آیتوں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا
بدلے نشانیوں	اللہ کے	مول	تھوڑا	پس باز رکھتے ہیں	سے	اس کی راہ	بیشک وہ	برا ہے	جو کچھ کہ	تھے وہ

کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے

يَعْمَلُوْنَ ۝۹ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

يَعْمَلُوْنَ	لَا	يَرْقُبُوْنَ	فِيْ	مُؤْمِنٍ	اِلًّا	وَّ	لَا	ذِمَّةً	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
کرتے	نہیں	رعایت کرتے ہیں	بیچ	کسی مسلمان کے	قرابت کا	اور	نہ	عہد کو	اور یہ لوگ	وہی ہیں

بُرے ہیں۝۹ یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا۔ اور یہ حد سے

الْمُعْتَدُوْنَ (١٠) فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ

الْمُعْتَدُوْنَ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ
حد سے نکل جانے والے	پس اگر	توبہ کریں	اور	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوٰۃ کو

تجاوز کرنے والے ہیں (١٠) اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (١١)

فَاِخْوَانُكُمْ	فِي	الدِّيْنِ	وَنُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ
پس بھائی ہیں تمہارے	بیچ	دین کے	اور ہم مفصل بیان کرتے ہیں	نشانیاں	واسطے اس قوم کے	جانتے ہیں

تمہارے بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (١١)

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

وَ	اِنْ	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	مِّنْ بَعْدِ	عَهْدِهِمْ		طَعَنُوْا	فِيْ	دِيْنِكُمْ
اور	اگر	توڑ ڈالیں	قسمیں اپنی	پیچھے	عہد اپنے سے		طعن کریں	بیچ	دین تمہارے کے

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنے کرنے لگیں

فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ (١٢)

فَقَاتِلُوْٓا	اَىِٕمَّةَ	الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ	لَآ	اَيْمَانَ	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُوْنَ
پس لڑو تم	سرداروں	کفر کے سے	تحقیق وہ لوگ	نہیں	قسمیں	واسطے ان کے	تاکہ وہ	باز آویں

تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں۔ عجب نہیں کہ (اپنی حرکات سے) باز آ جائیں (١٢)

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ

اَلَا	تُقَاتِلُوْنَ	قَوْمًا	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	وَهَمُّوْا	بِاِخْرَاجِ	الرَّسُوْلِ
کیوں نہ	لڑو گے تم	اس قوم سے کہ	توڑا انہوں نے	قسموں اپنی کو	اور قصد کیا	نکال دینے	پیغمبر کا

بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر (خدا) کے جلاوطن کرنے کا

وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ

وَ	هُمْ	بَدَءُوْكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	اَتَخْشَوْنَهُمْ	فَاللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ
اور	وہ	شروع کیا انہوں نے	پہلی	بار	کیا ڈرتے ہو تم ان سے	پس اللہ	بہت حقدار ہے	کہ

عزم مصمم کر لیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو

تَخۡشَوۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۞ قَاتِلُوۡهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ

تَخۡشَوۡهُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ	قَاتِلُوۡهُمۡ	يُعَذِّبۡهُمُ	اللّٰهُ
ڈرو تم اس سے	اگر	ہو تم	ایمان والے	لڑو ان سے	عذاب دے گا ان کو	اللہ

حالانکہ ڈرنے کے لائق اللہ ہے بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو(۱۳) ان سے (خوب) لڑو، اللہ ان کو

بِاَيۡدِيۡكُمۡ وَيُخۡزِهِمۡ وَيَنۡصُرۡكُمۡ عَلَيۡهِمۡ وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ

بِاَيۡدِيۡكُمۡ	وَيُخۡزِهِمۡ	وَيَنۡصُرۡكُمۡ	عَلَيۡهِمۡ	وَ	يَشۡفِ	صُدُوۡرَ	قَوۡمٍ
ساتھ تمہارے ہاتھوں کے	اور رسوا کرے ان کو	اور مدد دے تم کو	اوپر ان کے	اور	شفا دے	سینے	قوم

تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو

مُّؤۡمِنِيۡنَ ۞ وَيُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَيَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنۡ

مُّؤۡمِنِيۡنَ	وَ	يُذۡهِبۡ	غَيۡظَ	قُلُوۡبِهِمۡ	وَ	يَتُوۡبُ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَنۡ
ایمان والے کے	اور	دور کرے	غصہ	ان کے دلوں کا	اور	پھر آتا ہے	اللہ	پر	جس کے

شفا بخشے گا(۱۴) اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا رحمت کرے گا

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۞ اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تُتۡرَكُوۡا وَلَمَّا يَعۡلَمِ

يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ	اَمۡ	حَسِبۡتُمۡ	اَنۡ	تُتۡرَكُوۡا	وَ	لَمَّا	يَعۡلَمِ
چاہتا ہے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	کیا	گمان کرتے ہو تم	یہ کہ	چھوڑ دیے جاؤ	اور	ابھی تک نہیں	جانا

اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے(۱۵) کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ

اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ وَلَمۡ يَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

اللّٰهُ	الَّذِيۡنَ	جٰهَدُوۡا	مِنۡكُمۡ	وَ	لَمۡ	يَتَّخِذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ
اللہ نے	ان لوگوں کو	جہاد کرتے ہیں	تم میں سے	اور	نہیں	پکڑتے	سوائے	اللہ کے

نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیے اور اللہ

وَلَا رَسُوۡلِهٖ وَلَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلِيۡجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ۞

وَ	لَا	رَسُوۡلِهٖ	وَ	لَا	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَلِيۡجَةً	وَ	اللّٰهُ	خَبِيۡرٌ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ
اور	نہ	اس کے رسول کے	اور	نہ	ایمان والوں کے	دلی دوست	اور	اللہ	خبر والا ہے	ساتھ اس کے جو	کرتے ہو تم

اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے(۱۶)

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى

مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى
نہیں	لائق	واسطے مشرکوں کے	یہ کہ	آباد کریں	مسجدیں	اللہ کی	گواہی دیتے ہیں	اوپر

مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی

اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِي النَّارِ هُمْ

اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	وَفِي	النَّارِ	هُمْ
جانوں اپنی کے	ساتھ کفر کے	یہ لوگ	ضائع ہوئے	عمل ان کے	اور بیچ	آگ کے	وہ

دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ

خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

خٰلِدُوْنَ	اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
ہمیشہ رہنے والے ہیں	سوائے اس کے نہیں	آباد کرتے ہیں	مسجدیں	اللہ کی	جو	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	دن

میں رہیں گے(۱۷) اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان

الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ

الْاٰخِرِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	لَمْ	يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ
آخرت کے	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ کو	اور	نہیں	ڈرتے	مگر	اللہ سے

لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے

فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

فَعَسٰٓى	اُولٰٓئِكَ	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُهْتَدِيْنَ	اَجَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ
پس نزدیک ہے	یہ لوگ	یہ کہ	ہوں	سے	راہ پانے والوں میں	کیا بنایا تم نے	پانی پلانا

یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں(۱۸) کیا تم نے حاجیوں کو

الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

الْحَآجِّ	وَ	عِمَارَةَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
حاجیوں کا	اور	خدمت کرنا	مسجد	حرام کا	مانند اس شخص کے	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور	دن

پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو اللہ اور روز آخرت

الْاٰخِرِ وَ جٰهَدَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ لَا یَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ

الْاٰخِرِ	وَ	جٰهَدَ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	لَا	یَسْتَوٗنَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ
آخرت کے	اور	جہاد کیا	بیچ	راہ	اللہ کے	نہیں	برابر ہوتے	نزدیک	اللہ کے	اور	اللہ

پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا

لَا	یَهْدِی	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِیْنَ	اَلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	اور	ہجرت کی

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (۱۹) جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے

وَ جٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً

وَ	جٰهَدُوْا	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً
اور	جہاد کیا	بیچ	راہ	اللہ کے	ساتھ مالوں کے اپنے	اور	جانوں اپنی کے	بڑے ہیں	درجے میں

اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ یُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ

عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	یُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ
نزدیک	اللہ کے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	مراد پانے والے	بشارت دیتا ہے ان کو	رب ان کا

ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں (۲۰) ان کا پروردگار ان کو اپنی

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمْ فِیْهَا نَعِیْمٌ مُّقِیْمٌ ﴿۲۱﴾

بِرَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَ	رِضْوَانٍ	وَّ	جَنّٰتٍ	لَّهُمْ	فِیْهَا	نَعِیْمٌ	مُّقِیْمٌ
ساتھ مہربانی کے	اپنی طرف سے	اور	رضامندی کے	اور	بہشتوں کے	واسطے ان کے	بیچ ان کے	نعمتیں ہیں	پائیدار

رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے نعمت ہائے جاودانی ہیں (۲۱)

خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۲۲﴾ یٰۤاَیُّهَا

خٰلِدِیْنَ	فِیْهَاۤ	اَبَدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗۤ	اَجْرٌ	عَظِیْمٌ	یٰۤاَیُّهَا
ہمیشہ رہیں گے	بیچ اس کے	ہمیشہ	بیشک	اللہ	نزدیک اس کے	ثواب ہے	بڑا	اے لوگو

(اور وہ) ان میں ابدالآباد رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے (۲۲) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰبَآءَكُمْ	وَ	اِخْوَانَكُمْ	اَوْلِيَآءَ	اِنِ
جو	ایمان لائے ہو	مت	بناؤ	اپنے باپوں کو	اور	اپنے بھائیوں کو	دوست	اگر

اے اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ	عَلَى	الْاِيْمَانِ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ
وہ دوست رکھیں	کفر کو	اوپر	ایمان کے	اور	جو کوئی	دوست رکھے ان کو	تم میں سے	پس یہی لوگ

کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو اور جو ان سے دوستی رکھیں گے

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ

هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	قُلْ	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	اَبْنَآؤُكُمْ	وَاِخْوَانُكُمْ
وہی ہیں	ظالم	کہہ دو	اگر	ہوں	باپ تمہارے	اور	بیٹے تمہارے	اور بھائی تمہارے

وہ ظالم ہیں (۲۳) کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی

وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ

وَ	اَزْوَاجُكُمْ	وَ	عَشِيْرَتُكُمْ	وَ	اَمْوَالُ	اقْتَرَفْتُمُوْهَا	وَ	تِجَارَةٌ
اور	بیویاں تمہاری	اور	کنبہ تمہارا	اور	مال	جو کمائے ہیں تم نے	اور	تجارت

اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا	وَ	مَسٰكِنُ	تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ	اِلَيْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ
ڈرتے ہو تم	اس کے مندا ہونے سے	اور	گھر	تم پسند کرتے ہو ان کو	بہت پیارے ہیں	طرف تمہارے	سے	اللہ

جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ

وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	جِهَادٍ	فِيْ	سَبِيْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ
اور	اس کے رسول سے	اور	جہاد سے	میں	راہ اس کی کے	پس انتظار کرو	یہاں تک کہ	لائے	اللہ	حکم اپنا

اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔

ع ۹

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	لَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	فِيْ
اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	فاسقوں کو	البتہ تحقیق	مدد دی تم کو	اللہ نے	بیچ

اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۲۴﴾ اللہ نے بہت سے موقعوں

مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ

مَوَاطِنَ	كَثِيْرَةٍ	وَّ	يَوْمَ	حُنَيْنٍ	اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ
جگہوں	بہت کے	اور	دن	حنین کے	جس وقت	اچھی لگی تم کو	بہتات تمہاری	پس نہ

پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ) حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرہ تھا

تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

تُغْنِ	عَنْكُمْ	شَيْئًا	وَّ	ضَاقَتْ	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	ثُمَّ
کفایت کیا	تم سے	کچھ	اور	تنگ ہوگئی	اوپر تمہارے	زمین	باوصف اسکے کہ	کشادہ تھی	پھر

تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم

وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى

وَلَّيْتُمْ	مُّدْبِرِيْنَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى
پھر گئے تم	پیٹھ پھیر کر	پھر	اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اوپر	رسول اپنے کے	اور	اوپر

پیٹھ پھیر کر پھر گئے ﴿۲۵﴾ پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَنْزَلَ	جُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	عَذَّبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
مسلمانوں کے	اور اتارے	لشکر	نہیں	دیکھا تم نے ان کو	اور	عذاب کیا	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا

وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى

وَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَلٰى
اور یہی ہے	سزا	کافروں کی	پھر	پھر آئے گا	اللہ	پیچھے	اس کے	اوپر

اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے ﴿۲۶﴾ پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ

الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ

الْجِزْيَةَ	عَنْ	يَّدٍ	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ابْنُ
جزیہ	سے	ہاتھ سے	اور	وہ	ذلیل ہوں	اور	کہا	یہودیوں نے	عزیر	بیٹا

کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں (۲۹) اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے

اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ

اللّٰهِ	وَ	قَالَتِ	النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	قَوْلُهُمْ
اللہ کا	اور	کہا	نصاریٰ نے	مسیح	بیٹا	اللہ کا	یہ	بات ان کی

ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں۔

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ

بِاَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهِئُوْنَ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَبْلُ	قٰتَلَهُمُ
ساتھ منہوں اپنے کے	مشابہ ہوتے ہیں	بات سے	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	سے	پہلے	ہلاک کرے ان کو

پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہیں کی ریس کرنے لگے ہیں۔ اللہ ان کو ہلاک کرے

اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا

اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	اِتَّخَذُوْٓا	اَحْبَارَهُمْ	وَرُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا
اللہ	کہاں سے	بہکائے جاتے ہیں	پکڑا انہوں نے	عالموں اپنوں کو	درویشوں اپنوں کو	پروردگار

یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں (۳۰) انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	الْمَسِيْحَ	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَ	مَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا
سوائے	اللہ کے	اور	مسیح	بیٹے	مریم کے کو	اور	نہیں	حکم دیے گئے	مگر یہ کہ بندگی کریں

اللہ کے سوا خدا بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾

اِلٰهًا	وَّاحِدًا	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
معبود	ایک کی	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	پاک ہے وہ	ان چیزوں سے کہ	شریک کرتے ہیں

نہ کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے (۳۱)

وَلَا يُنۡفِقُوۡنَهَا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوۡمَ

وَ	لَا	يُنۡفِقُوۡنَهَا	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	فَبَشِّرۡهُمۡ	بِعَذَابٍ	اَلِيۡمٍ	يَّوۡمَ
اور	نہیں	خرچ کرتے اس کو	بیچ	راہ	اللہ	پس خوشخبری دے انکو تو	عذاب	درد دینے والے کے	جس دن

اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو عذاب الیم کی خبر سنا دو ﴿۳۴﴾ جس دن

يُّحۡمٰى عَلَيۡهَا فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكۡوٰى بِهَا جِبَاهُهُمۡ وَجُنُوۡبُهُمۡ

يُّحۡمٰى	عَلَيۡهَا	فِىۡ	نَارِ	جَهَنَّمَ	فَتُكۡوٰى	بِهَا	جِبَاهُهُمۡ	وَ	جُنُوۡبُهُمۡ
گرم کیا جائیگا	اوپر اس کے	بیچ	آگ	دوزخ کی	پس داغی جائینگی	ساتھ اس کے	ماتھے ان کے	اور	کروٹیں ان کی

وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں

وَظُهُوۡرُهُمۡ ؕ هٰذَا مَا كَنَزۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ فَذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ

وَظُهُوۡرُهُمۡ	هٰذَا	مَا	كَنَزۡتُمۡ	لِاَنۡفُسِكُمۡ	فَذُوۡقُوۡا	مَا	كُنۡتُمۡ
اور پیٹھیں ان کی	یہ ہے	جو	جمع کیا تھا تم نے	واسطے اپنی جانوں کے	پس چکھو	جو کچھ	تھے تم

داغی جائیں گی۔ (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس

تَكۡنِزُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوۡرِ عِنۡدَ اللّٰهِ اثۡنَا عَشَرَ شَهۡرًا فِىۡ

تَكۡنِزُوۡنَ	اِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُوۡرِ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	اثۡنَا عَشَرَ	شَهۡرًا	فِىۡ
جمع کرتے	بیشک	گنتی	مہینوں کی	نزدیک	اللہ	بارہ	مہینے ہیں	بیچ

کا مزہ چکھو ﴿۳۵﴾ اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں (یعنی) اس روز (سے)

كِتٰبِ اللّٰهِ يَوۡمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ مِنۡهَاۤ اَرۡبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ

كِتٰبِ	اللّٰهِ	يَوۡمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضَ	مِنۡهَا	اَرۡبَعَةٌ	حُرُمٌ
کتاب	اللہ کی	جس دن	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	ان میں سے	چار مہینے	حرام ہیں

کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کتاب اللہ میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔

ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظۡلِمُوۡا فِيۡهِنَّ اَنۡفُسَكُمۡ وَقَاتِلُوا

ذٰلِكَ	الدِّيۡنُ	الۡقَيِّمُ	فَلَا	تَظۡلِمُوۡا	فِيۡهِنَّ	اَنۡفُسَكُمۡ	وَ	قَاتِلُوا
یہ ہے	دین	قائم	پس مت	ظلم کرو	بیچ ان کے	اپنی جانوں پر	اور	لڑو

یہی دین (کا) سیدھا (رستہ) ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا اور تم سب کے سب

الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
مشرکوں سے	اکٹھے	جیسا کہ	وہ لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے	اور	جانو	یہ کہ	اللہ	ساتھ ہے

مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیز گاروں

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ

الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	النَّسِيْٓءُ	زِيَادَةٌ	فِي	الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِيْنَ
پرہیزگاروں کے	سوائے اس کے نہیں کہ	آگے پیچھے کرلینا	زیادتی ہے	بیچ	کفر کے	گمراہ کیے جاتے ہیں	ساتھ اس کے	وہ لوگ جو

کے ساتھ ہے ﴿۳۶﴾ امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے۔ اس سے کافر گمراہی میں

كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا

كَفَرُوْا	يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَ	يُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا	لِّيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ	مَا
کافر ہوئے	حلال کرتے ہیں اس کو	ایک برس	اور	حرام کرتے ہیں اس کو	ایک برس	تاکہ موافقت کریں	گنتی کو	اس چیز کے کہ

پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کیے ہیں

حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ

حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	اَعْمَالِهِمْ
حرام کیا ہے	اللہ نے	پس حلال کریں	وہ چیز جو	حرام کیا ہے	اللہ نے	زینت دیے گئے ہیں	واسطے ان کے	برے	اعمال ان کے

گنتی پوری کریں اور جو اللہ نے منع کیا ہے اس کو جائز کر لیں۔ ان کے برے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَا
اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیا ہے

اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۳۷﴾ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا

لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ

لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ	اِلَى	الْاَرْضِ
واسطے تمہارے	جس وقت	کہا جاتا ہے	واسطے تمہارے	کہ نکلو	بیچ	راہ	اللہ کے	بوجھل ہو جاتے ہو	طرف	زمین کی

ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے)۔

أَرَضِيتُم بِالْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَوٰةِ

أَرَضِيتُم	بِالْحَيَوٰةِ	الدُّنْيَا	مِنَ	الْآخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ	الْحَيَوٰةِ
کیا راضی ہوئے ہو تم	ساتھ زندگانی	دنیا کے	سے	آخرت	پس نہیں	فائدہ	زندگی

کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

الدُّنْيَا	فِي	الْآخِرَةِ	إِلَّا	قَلِيلٌ	إِلَّا	تَنفِرُوا	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
دنیا کا	بیچ	آخرت کے	مگر	تھوڑا	اگر نہ	نکلو گے تم	عذاب کرے گا تم کو	عذاب

کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں (۳۸) اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا

أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ

أَلِيمًا	وَ	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَلَا	تَضُرُّوهُ	شَيْئًا	وَ	اللَّهُ	عَلَىٰ
درد دینے والا	اور	بدل لاوے گا	قوم	سوائے تمہارے	اور نہ	ضرر کرو گے	کچھ	اور	اللہ	اوپر

اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے۔ اور

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	إِلَّا	تَنصُرُوهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ	اللَّهُ	إِذْ	أَخْرَجَهُ
ہر	چیز کے	قادر ہے	اگر نہ	مدد دو گے تم اس کو	پس تحقیق	مدد کی ہے اس کو	اللہ نے	جس وقت	نکال دیا تھا اس کو

اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (۳۹) اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے۔ (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب ان کو کافروں نے

الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	ثَانِيَ	اثْنَيْنِ	إِذْ	هُمَا	فِي	الْغَارِ	إِذْ	يَقُولُ	لِصَاحِبِهِ
ان لوگوں نے	کافر ہوئے	دوسرا	دو میں کا	جس وقت	دونوں	بیچ	غار کے تھے	جس وقت	کہتا تھا	واسطے رفیق اپنے کے

گھر سے نکال دیا (اس وقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابوبکرؓ تھے) دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس

لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ

لَا	تَحْزَنْ	إِنَّ	اللَّهَ	مَعَنَا	فَأَنزَلَ	اللَّهُ	سَكِينَتَهُ	عَلَيْهِ	وَأَيَّدَهُ
مت	غم کھا	بیشک	اللہ	ساتھ ہمارے ہے	پس اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اوپر اس کے	اور قوت دی اس کو

وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی

بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ

بِجُنُوْدٍ	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	السُّفْلٰى	وَ	كَلِمَةُ
ساتھ لشکروں کے کہ	نہیں	دیکھا تم نے انکو	اور	کی	بات	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	نیچی	اور	بات

جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔

اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا

اللّٰهِ	هِيَ	الْعُلْيَا	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اِنْفِرُوْا	خِفَافًا	وَ	ثِقَالًا
اللہ کی	وہی ہے	بلند	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	نکلو	ہلکے	اور	بھاری

اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ۝ تم سبک بار ہو یا گراں بار (یعنی مال و

وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

وَ	جَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
اور	جہاد کرو	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	جانوں اپنی کے	بیچ	راہ	اللہ کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے) نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال اور جان سے لڑو یہی تمہارے حق میں

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيْبًا	وَّسَفَرًا	قَاصِدًا
اگر	ہو تم	جانتے	اگر	ہوتا	اسباب	نزدیک	اور سفر	میانہ

بہتر ہے بشرطیکہ سمجھو ۝ اگر مال غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے)

لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ

لَّاتَّبَعُوْكَ	وَ	لٰكِنْ	بَعُدَتْ	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ	وَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ
البتہ چلتے تیرے پیچھے	اور	لیکن	دور لگی	ان پر	راہ دراز	اور	البتہ قسمیں کھائیں گے	ساتھ اللہ کے	اگر

چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے

اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ	يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
سکتے ہم	البتہ نکلتے ہم	ساتھ تمہارے	ہلاک کرتے ہیں	جانوں اپنی کو	اور اللہ	جانتا ہے

کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا

ع ۱۲

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْكَ	لِمَ	اَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ
بے شک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	معاف کرے	اللہ	تجھ سے	کیوں	پروانگی دی تو نے	ان کو	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جاتے

بے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۴۲﴾ اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں

لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

لَكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ	تَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ	لَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ
واسطے تیرے	وہ لوگ کہ	سچ بولنے والے ہیں	اور	جان لیتا تو	جھوٹوں کو	نہیں	پروانگی مانگتے تجھ سے	وہ لوگ کہ

اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی؟ ﴿۴۳﴾ جو لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ
ایمان لائے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ کہ	جہاد کریں	ساتھ اپنے مالوں کے

ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ (پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے

وَاَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

وَ	اَنْفُسِهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ
اور	اپنی جانوں کے	اور اللہ	جانتا ہے	پرہیزگاروں کو	سوائے اس کے نہیں کہ	پروانگی مانگتے ہیں تجھ سے	وہ لوگ کہ

جہاد کریں۔ اور اللہ پرہیزگاروں سے واقف ہے ﴿۴۴﴾ اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور پچھلے

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	ارْتَابَتْ	قُلُوْبُهُمْ	فَهُمْ	فِيْ	رَيْبِهِمْ
نہیں	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	اور	شک میں ہیں	دل ان کے	پس وہ	بیچ	اپنے شک کے

دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ

يَتَرَدَّدُوْنَ	وَ	لَوْ	اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ	لَاَعَدُّوْا	لَهٗ	عُدَّةً	وَّ	لٰكِنْ	كَرِهَ
متردد ہیں	اور	اگر	ارادہ کرتے	نکلنے کا	البتہ تیار کرتے	واسطے اس کے	سامان	اور	لیکن	ناخوش رکھا

ہو رہے ہیں ﴿۴۵﴾ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند

اللّٰهُ انۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝ لَوْ

اللّٰهُ	انۢبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ	وَ	قِيْلَ	اقْعُدُوْا	مَعَ	الْقٰعِدِيْنَ	لَوْ
اللہ نے	اٹھنا ان کا	پس کاہلی سے بٹھا دیا ان کو	اور	کہا گیا	بیٹھے رہو	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	اگر

نے ان کا اٹھنا پسند نہ کیا تو ان کو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ جہاں (معذور) بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو ۝ اگر

خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا۠اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ

خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَّا	زَادُوْكُمْ	اِلَّا	خَبَالًا	وَّ	لَا۠اَوْضَعُوْا	خِلٰلَكُمْ
نکلتے	بیچ تمہارے	نہ	زیادہ کرتے تم کو	مگر	فساد	اور	دوڑے پھرتے	درمیان تمہارے

وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے

يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ	وَ	فِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ
چاہتے واسطے تمہارے	فتنہ	اور	بیچ تمہارے	بعض لوگ سننے والے ہیں	واسطے ان کے	اور	اللہ	جانتا ہے

کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں اور خدا ظالموں کو

بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ

بِالظّٰلِمِيْنَ	لَقَدِ	ابْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ	مِنْ	قَبْلُ	وَقَلَّبُوْا	لَكَ	الْاُمُوْرَ
ظالموں کو	البتہ تحقیق	چاہا تھا انہوں نے	فتنہ	سے	پہلے اس	اور الٹ پھیر کیا تھا	واسطے تیرے	کاموں کو

خوب جانتا ہے ۝ یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لیے الٹ پھیر کرتے

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ

حَتّٰى	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	ظَهَرَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	وَهُمْ	كٰرِهُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ
یہاں تک کہ	آیا	حق	اور	ظاہر ہوا	حکم	اللہ کا	اور وہ	ناخوش ہونے والے تھے	اور	بعض ان میں سے

رہے ہیں یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور خدا کا حکم غالب ہوا اور وہ برا مانتے ہی رہ گئے ۝ اور ان میں

مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ

مَّنْ	يَّقُوْلُ	ائْذَنْ	لِّيْ	وَ	لَا	تَفْتِنِّيْ	اَلَا	فِي	الْفِتْنَةِ	سَقَطُوْا	وَ	اِنَّ
وہ شخص ہے	کہتا ہے	اجازت دو	مجھ کو	اور	مت	فتنے میں ڈالو مجھ کو	خبردار	بیچ	فتنے کے	گر پڑے	اور	بیشک

کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجیے اور آفت میں نہ ڈالیے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں۔ اور

جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ

جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ	اِنْ	تُصِبْكَ	حَسَنَةٌ
دوزخ	احاطہ کیے رہی ہے	کافروں کو	اگر	پہنچے تجھ کو	بھلائی

دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے (۴۹) (اے پیغمبر) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے

تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا

تَسُؤْهُمْ	وَ	اِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ	يَّقُوْلُوْا	قَدْ	اَخَذْنَآ	اَمْرَنَا
ناخوش کرتی ہے ان کو	اور	اگر	پہنچے تجھ کو	مصیبت	کہتے ہیں	تحقیق	پکڑ لیا تھا ہم نے	کام اپنا

تو ان کو بری لگتی ہے۔ اور اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا

مِنْ	قَبْلُ	وَيَتَوَلَّوْا	وَّ	هُمْ	فَرِحُوْنَ	قُلْ	لَّنْ	يُّصِيْبَنَآ	اِلَّا	مَا
سے	پہلے	اور پھر جاتے ہیں	اور	وہ	خوش ہوتے ہیں	کہہ	ہرگز نہ	پہنچے گا ہم کو	مگر	جو کچھ

لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں (۵۰) کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ

كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلٰىنَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
لکھ دیا	اللہ نے	واسطے ہمارے	وہی ہے	کارساز ہمارا	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے

سکتی بجز اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہو وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیے (۵۱)

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ

قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُوْنَ	بِنَآ	اِلَّآ	اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ	وَ	نَحْنُ
کہہ	کیا	تم منتظر	واسطے ہمارے	مگر	ایک	دو اچھائیوں میں سے	اور	ہم

کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں

نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ

نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ	عِنْدِهٖٓ
منتظر ہیں	واسطے تمہارے	یہ کہ	پہنچاوے تم کو	اللہ	عذاب	سے	اپنے پاس

اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے

اَوْ بِاَیْدِیْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا

اَوْ	بِاَیْدِیْنَا	فَتَرَبَّصُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ	قُلْ	اَنْفِقُوْا	طَوْعًا
یا	ہمارے ہاتھوں سے	پس منتظر رہو	بیشک ہم بھی	ساتھ تمہارے	منتظر ہیں	کہہ	خرچ کرو	خوشی سے

(عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ﴿۵۲﴾ کہہ دو کہ تم (مال) خوشی

اَوْ كَرْهًا لَّنْ یُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَا

اَوْ	كَرْهًا	لَّنْ	یُّتَقَبَّلَ	مِنْكُمْ	اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	فٰسِقِیْنَ	وَ	مَا
یا	ناخوشی سے	ہرگز نہ	قبول کیا جائے گا	تم سے	بیشک تم	ہو تم	قوم	فاسق	اور	نہیں

سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو ﴿۵۳﴾ اور ان

مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ

مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ	مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّآ	اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ
منع کیا ان کو	اس بات سے کہ	قبول کیے جائیں	ان سے	خرچ ان کے	مگر	یہ کہ انہوں نے	کفر کیا	ساتھ اللہ کے

کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوئی سوا اس کے کہ انہوں نے اللہ سے

وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا یَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا یُنْفِقُوْنَ اِلَّا

وَ	بِرَسُوْلِهٖ	وَ	لَا	یَاْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	اِلَّا	وَ	هُمْ	كُسَالٰى	وَلَا	یُنْفِقُوْنَ	اِلَّا
اور	ساتھ اس کے رسول کے	اور	نہیں	آتے	نماز کو	مگر	اور	وہ	کاہل کرتے ہیں	اور نہیں	خرچ کرتے	مگر

اور اس کے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں

وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا

وَ	هُمْ	كٰرِهُوْنَ	فَلَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا
اور	وہ	ناخوش رکھتے ہیں	پس نہ	خوش لگے تجھ کو	مال ان کے	اور	نہ	اولاد ان کی	سوائے اس کے نہیں کہ

تو ناخوشی سے ﴿۵۴﴾ تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ چاہتا ہے

یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

یُرِیْدُ	اللّٰهُ	لِیُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِی	الْحَیٰوةِ	الدُّنْیَا	وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	تا کہ عذاب کرے انکو	ساتھ ان چیزوں کے کہ	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور	نکل جاویں	جانیں ان کی

کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی)

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ

وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	وَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ	وَ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ
اور	وہ	کافر ہوں	اور	قسم کھاتے ہیں	اللہ کی	بیشک وہ	البتہ تم میں سے ہیں	اور	نہیں	وہ	تم میں سے

وہ کافر ہی ہوں (۵۵) اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔

وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ

وَ	لٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ	يَّفْرَقُوْنَ	لَوْ	يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً	اَوْ	مَغٰرٰتٍ	اَوْ
اور	لیکن وہ	ایک قوم ہیں کہ	ڈرتے ہیں	اگر	پائیں وہ	جگہ پناہ کی	یا	کوئی غار	یا

اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں (۵۶) اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار و مغاک یا (زمین کے

مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ

مُدَّخَلًا	لَّوَلَّوْا	اِلَيْهِ	وَ	هُمْ	يَجْمَحُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّلْمِزُكَ
جگہ داخل ہونے کی	البتہ پھر جائیں	طرف اس کی	اور	وہ	سرکشی کرتے ہوں	اور	بعض ان کے وہ ہیں	جو	عیب لگاتے ہیں تجھ کو

اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں (۵۷) اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ

فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ

فِي	الصَّدَقٰتِ	فَاِنْ	اُعْطُوْا	مِنْهَا	رَضُوْا	وَ	اِنْ	لَّمْ	يُعْطَوْا	مِنْهَآ
بیچ	خیرات بانٹنے کے	پس اگر	دیئے جائیں	اس میں سے	خوش ہوں	اور	اگر	نہ	دیئے جائیں	اس میں سے

(تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے

اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

اِذَا	هُمْ	يَسْخَطُوْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ
ناگہاں	وہ	ناخوش ہو جاتے ہیں	اور	اگر	وہ	راضی ہو جاتے	اس چیز سے کہ	دی ہے ان کو	اللہ نے

تو جھٹ خفا ہو جائیں (۵۸) اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان

وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

وَرَسُوْلُهٗ	وَ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ
اور اس کے رسول نے	اور	کہتے	کافی ہے ہم کو	اللہ	بہت جلد دے گا ہم کو	اللہ	سے	فضل اپنے

کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے

وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ

وَ	رَسُوْلُهٗ	اِنَّآ	اِلَى	اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ	اِنَّمَا	الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ
اور	رسول اس کا	بیشک ہم	حرف	اللہ کی	رغبت رکھنے والے ہیں	سوائے اس کے نہیں کہ	خیرات و زکوۃ	واسطے فقیروں کے

اور اس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا)۔ (۶۰) صدقات

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْعٰمِلِيْنَ	عَلَيْهَا	وَالْمُؤَلَّفَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	فِي	الرِّقَابِ
اور	محتاجوں کے	اور	کارکنوں کے	اوپر اس کے	اور جن کو الفت دیے جاتے ہیں	دل ان کے	اور	بیچ	آزاد کرنے گردنوں کے

(یعنی زکوۃ و خیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ

وَ	الْغٰرِمِيْنَ	وَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	فَرِيْضَةً	مِّنَ
اور	قرض داروں کے	اور	بیچ	راہ	اللہ کے	اور مسافروں کے	فرض ہے	طرف سے

کرانے میں اور قرضداروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے یہ حقوق) اللہ کی

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ

اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَمِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ
اللہ کی	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور بعض ان میں سے	وہ جو کہ	ایذا دیتے ہیں	نبی کو

طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (۶۰) اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ

وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ	قُلْ	اُذُنُ	خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَيُؤْمِنُ
اور کہتے ہیں	وہ	کان ہے	کہہ	سننے والا	بھلائی کا ہے	واسطے تمہارے	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور باور رکھتا ہے

اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لیے وہ اللہ کا اور مومنوں

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ
واسطے مومنوں کے	اور	رحمت ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	ایمان لائے ہیں	تم میں سے	اور جو لوگ کہ	ایذا دیتے ہیں

(کی بات) کا یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں ان کے لیے رحمت ہے۔ اور جو لوگ رسول اللہ کو رنج

رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

رَسُوْلَ	اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ
رسول	اللہ کے کو	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	واسطے تمہارے

پہنچاتے ہیں ان کے لیے عذاب الیم (تیار) ہے ﴿۶۱﴾ (مومنو!) یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی

لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا

لِيُرْضُوْكُمْ	وَاللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّرْضُوْهُ	اِنْ	كَانُوْا
تاکہ راضی کریں تم کو	اور اللہ	اور	اس کا رسول	زیادہ حق دار ہیں	اس کے کہ	راضی کریں اس کو	اگر	ہیں وہ

قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اس کے پیغمبر خوش کرنے کے

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ

مُؤْمِنِيْنَ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّهٗ	مَنْ	يُّحَادِدِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ
ایمان والے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	یہ کہ	جو کوئی	خلاف کرے	اللہ کا	اور	اس کے رسول کا	تو بے شک	واسطے اس کے ہے

زیادہ مستحق ہیں ﴿۶۲﴾ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾ يَحْذَرُ

نَارَ	جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْخِزْيُ	الْعَظِيْمُ	يَحْذَرُ
آگ	دوزخ کی	ہمیشہ رہنے والا	بیچ اس کے	یہ ہے	رسوائی	بڑی	ڈرتے ہیں

لیے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے ﴿۶۳﴾ منافق ڈرتے

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ

الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ
منافق	یہ کہ	اتاری جاوے	اوپر ان کے	سورت کہ	خبر دے ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	بیچ	دلوں کے ہے

رہتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اتر آئے کہ ان کے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَئِنْ

قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مُخْرِجٌ	مَّا	تَحْذَرُوْنَ	وَ	لَئِنْ
کہہ دے	ٹھٹھا کرو	بے شک	اللہ	نکالنے والا ہے	اس چیز کا کہ	تم ڈرتے ہو کاہے سے	اور	البتہ اگر

کہہ دو کہ ہنسی کیے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اس کو ضرور ظاہر کر دے گا ﴿۶۴﴾ اور اگر تم

سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ

سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّمَا	كُنَّا	نَخُوْضُ	وَ	نَلْعَبُ	قُلْ	اَبِاللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ
پوچھو تم ان سے	البتہ کہیں گے	سوائے اس کے نہیں	ہم تھے	بحث کرتے	اور	کھیلتے	کہہ	کیا ساتھ اللہ کے	اور	اس کی نشانیوں کے

ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں

وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

وَ	رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ	لَا	تَعْتَذِرُوْا	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ
اور	اس کے رسول سے	ہو تم	ٹھٹھا کرتے	مت	عذر کرو	تحقیق	کافر ہوئے تم	پیچھے

اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے (۶۵) بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد

اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ

اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ	طَآئِفَةٍ	مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً	بِ اَنَّهُمْ
ایمان اپنے کے	اگر	معاف کر دیں ہم	سے	ایک جماعت	تم میں سے	عذاب کریں گے ہم	ایک جماعت کو	بسبب اس کے کہ وہ

کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ

كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ	بَعْضُهُمْ	مِّنْ
تھے	گنہگار	منافق مرد	اور منافق عورتیں	بعض ان کے	سے

کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں (۶۶) منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے

بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمَعْرُوْفِ
بعضوں کے ہیں	حکم کرتے ہیں	ساتھ ناشائستہ کے	اور منع کرتے ہیں	سے	معروف

ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے

وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ

وَ	يَقْبِضُوْنَ	اَيْدِيَهُمْ	نَسُوا	اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ
اور	بند کرتے ہیں	ہاتھوں اپنے کو	بھول گئے	اللہ کو	پس بھول گیا ان کو اللہ	بیشک	منافق	وہی ہیں

اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ بیشک منافق

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ

الْفٰسِقُوْنَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْكُفَّارَ	نَارَ
فاسق	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	منافق مردوں کو	اور	منافق عورتوں کو	اور	کافروں کو	آگ

نافرمان ہیں (۶۷) اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ

جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	هِيَ	حَسْبُهُمْ	وَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ
دوزخ کا	ہمیشہ رہنے والے ہوں گے	بیچ اس کے	وہی	کافی ہے ان کو	اور	لعنت کی ہے	اللہ نے	اور	واسطے ان کے

جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہی ان کے لائق ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لیے ہمیشہ

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً

عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ	كَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	كَانُوْا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ	قُوَّةً
عذاب ہے	دائم	مانند ان لوگوں کے	سے	پہلے تم	تھے	اشد	تم سے	قوت میں

کا عذاب (تیار) ہے (۶۸) (تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں

وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

وَّاَكْثَرَ	اَمْوَالًا	وَّ	اَوْلَادًا	فَاسْتَمْتَعُوْا	بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ
اور زیادہ	مال میں	اور	اولاد میں	فائدہ اٹھایا انہوں نے	ساتھ اپنے حصے کے	پس فائدہ اٹھایا تم نے بھی

وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے۔ تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ

بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	بِخَلَاقِهِمْ
ساتھ اپنے حصے کے	جیسا	فائدہ اٹھایا	ان لوگوں نے جو تھے	سے	پہلے تم	ساتھ اپنے حصے کے

سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا

وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي

وَ	خُضْتُمْ	كَالَّذِيْ	خَاضُوْا	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي
اور	بحث کی تم نے	جیسے	بحث کی انہوں نے	یہ لوگ	کھوئے گئے	عمل ان کے	بیچ

اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ

الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اَلَمْ	يَاْتِهِمْ	نَبَاُ
دنیا کے	اور آخرت کے	اور	یہ لوگ	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	کیا نہیں	آئی ان کو	خبر

اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۶۹﴾ کیا ان کو

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ

الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	قَوْمِ	اِبْرٰهِيْمَ
ان لوگوں کی کہ تھے	سے	پہلے ان	قوم	نوح کی	اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور	قوم	ابراہیم کی

ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم

وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

وَ	اَصْحٰبِ	مَدْيَنَ	وَالْمُؤْتَفِكٰتِ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	رہنے والوں	مدین کی	اور الٹ دی گئی بستیوں کی	آئے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے

اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ اُن کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾

فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
پس نہ	تھا	اللہ	کہ ظلم کرے ان لوگوں کو	اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے

اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۷۰﴾

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ
اور ایمان والے	اور ایمان والیاں	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	حکم کرتے ہیں

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اچھے کام کرنے کو

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
ساتھ بھلائی کے	اور	منع کرتے ہیں	سے	برائی	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	دیتے ہیں

کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ ۚ أُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۗ

الزَّكٰوةَ	وَ	يُطِيعُونَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُولَهٗ	أُولٰٓئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ
زکوٰۃ کو	اور	فرمانبرداری کرتے ہیں	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	یہ لوگ	بہت جلد رحم کرے گا ان کو	اللہ

دیتے اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔

إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

إِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	ایمان والوں کو	اور	ایمان والیوں کو

بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿٧١﴾ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا

جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا وَمَسٰكِنَ

جَنّٰتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ	خٰلِدِينَ	فِيهَا	وَ	مَسٰكِنَ
بہشتیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	اور	گھر

وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت

طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللّٰهِ أَكْبَرُ ۚ ذٰلِكَ هُوَ

طَيِّبَةً	فِي	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	وَ	رِضْوَانٌ	مِنَ	اللّٰهِ	أَكْبَرُ	ذٰلِكَ	هُوَ
پاکیزہ	بیچ	بہشتوں	عدن کے	اور	رضامندی	طرف سے	اللہ کی	بہت بڑی ہے	یہ ہے	وہ

ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے) اور اللہ کی رضا مندی تو سب سے بڑھ کر (نعمت) ہے۔ یہی بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٧٢﴾ يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ جٰهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِينَ

الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	يٰٓأَيُّهَا	النَّبِيُّ	جٰهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِينَ
مراد پانا	بڑا	اے	نبی	جہاد کر	کافروں سے	اور منافقوں سے

کامیابی ہے ﴿٧٢﴾ اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٣﴾

وَاغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَأْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ
اور سختی کر	اوپر ان کے	اور	ان کے رہنے کی جگہ	دوزخ ہے	اور بری ہے	جگہ پھر جانے کی

اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿٧٣﴾

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ

يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوْا	وَ	لَقَدْ	قَالُوْا	كَلِمَةَ	الْكُفْرِ	وَكَفَرُوْا	بَعْدَ
قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	کہ نہیں کہا انہوں نے		اور	البتہ تحقیق	کہا انہوں نے	کلمہ	کفر کا	اور کافر ہو گئے	پیچھے

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے

اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ

اِسْلَامِهِمْ	وَ	هَمُّوْا	بِمَا	لَمْ	يَنَالُوْا	وَمَا	نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ
اسلام لانے کے	اور	قصد کیا	اس چیز کا کہ	نہ	پہنچے اس کو	اور نہ	عیب کیا	مگر	یہ کہ	دولتمند کر دیا ان کو

کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے۔ اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کون سا دیکھا ہے سوا

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ

اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	مِنْ	فَضْلِهٖ	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا	يَكُ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اِنْ
اللہ نے	اور	رسول اس کے نے	سے	فضل اپنے	پس اگر	توبہ کر لیں	ہوگا	بہتر	واسطے ان کے	اور	اگر

اس کے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولت مند کر دیا ہے تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر

يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا

يَّتَوَلَّوْا	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	مَا
پھر جائیں	عذاب کرے گا ان کو	اللہ	عذاب	دردناک	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور	نہیں

ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔ اور زمین میں

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۷۴ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ

لَهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	عٰهَدَ	اللّٰهَ
واسطے ان کے	بیچ	زمین کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مددگار	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	عہد کیا	اللہ سے

ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا

لَىِٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۷۵

لَىِٕنْ	اٰتٰىنَا	مِنْ	فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ	وَ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ
اگر	دے گا ہم کو	سے	فضل اپنے	البتہ خیرات دیں گے ہم	اور	البتہ ہوں گے ہم	سے	صالحوں میں

کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے (مال) عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جایا کریں گے ۝۷۵

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّهُمْ

فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	بَخِلُوْا	بِهٖ	وَ	تَوَلَّوْا	وَّهُمْ
پس جب	دیا ان کو	سے	فضل اپنے	بخیلی کی	ساتھ اس کے	اور	پھر گئے	اور وہ

لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) روگردانی کر کے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ

مُّعْرِضُوْنَ	فَاَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى	يَوْمِ
منہ پھیرنے والے ہیں	پس اثر دیا ان کو	نفاق	بیچ	ان کے دلوں کے	تک	اس دن

پھر بیٹھے ﴿٧٦﴾ تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لیے جس میں وہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے

يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا

يَلْقَوْنَهٗ	بِمَآ	اَخْلَفُوا	اللّٰهَ	مَا	وَعَدُوْهُ	وَ	بِمَا	كَانُوْا
کہ ملاقات کریں گے اس سے	بسبب اس کے کہ	خلاف کیا تھا	اللہ سے	جو	وعدہ کیا تھا اس سے	اور	بسبب اس کے کہ	تھے وہ

ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لیے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لیے کہ وہ جھوٹ

يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ

يَكْذِبُوْنَ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ
جھوٹ بولتے	کیا نہیں	جانتے	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	بھید ان کا

بولتے تھے ﴿٧٧﴾ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں

وَنَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾ اَلَّذِيْنَ

وَنَجْوٰىهُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	اَلَّذِيْنَ
اور مصلحت ان کی	اور	یہ کہ	اللہ	جاننے والا ہے	پوشیدہ چیزوں کا	وہ لوگ کہ

اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے ﴿٧٨﴾ جو (ذی استطاعت)

يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ

يَلْمِزُوْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فِي	الصَّدَقٰتِ
عیب لگاتے ہیں	رغبت کرنے والوں کو	سے	مسلمانوں میں	بیچ	خیراتوں کے

مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں

وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ

وَالَّذِيْنَ	لَا	يَجِدُوْنَ	اِلَّا	جُهْدَهُمْ	فَيَسْخَرُوْنَ
اور ان لوگوں کو کہ	نہیں	پاتے	مگر	محنت اپنی	پس ٹھٹھا کرتے ہیں

جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں) اُن پر جو (منافق) طعن کرتے

مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾

مِنْهُمْ	سَخِرَ	اللّٰهُ	مِنْهُمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ان سے	ٹھٹھا کرتا ہے	اللہ	ان سے	اور واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

اور ہنستے ہیں اللہ اُن پر ہنستا ہے اور اُن کے لیے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے﴿۷۹﴾

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ	اَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ	اِنْ	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
بخشش مانگ واسطے ان کے	یا	نہ	بخشش مانگ واسطے ان کے	اگر	بخشش مانگے واسطے ان کے

تم ان کے لیے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے)، اگر ان کے لیے ستر دفعہ بھی بخشش

سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

سَبْعِيْنَ	مَرَّةً	فَلَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا
ستر	بار	پس ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ	واسطے ان کے	یہ	اس واسطے ہے کہ	کافر ہوئے

مانگو گے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾

بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ
ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	فاسق کو

اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا﴿۸۰﴾

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا

فَرِحَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	بِمَقْعَدِهِمْ	خِلٰفَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	وَكَرِهُوْٓا
خوش ہوئے	پیچھے چھوڑے گئے	ساتھ بیٹھے رہنے اپنے کے	پیچھے	رسول	اللہ کے	اور ناخوش رکھا

جو لوگ (غزوۂ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ پیغمبر اللہ (کی مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا

ع

أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

أَنْ	يُجَاهِدُوا	بِأَمْوَالِهِمْ	وَ	أَنْفُسِهِمْ	فِي	سَبِيلِ	اللّٰهِ
یہ کہ	جہاد کریں	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	بیچ	راہ	اللہ کے

کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں

وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا

وَ	قَالُوا	لَا	تَنْفِرُوا	فِي	الْحَرِّ	قُلْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	أَشَدُّ	حَرًّا
اور	کہا انہوں نے	مت	نکلو	بیچ	گرمی کے	کہہ	آگ	دوزخ کی	سخت ہے	گرمی میں

اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا۔ (ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے

لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿۸۱﴾ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَّلْيَبْكُوا كَثِيرًا

لَوْ	كَانُوا	يَفْقَهُونَ	فَلْيَضْحَكُوا	قَلِيلًا	وَّلْيَبْكُوا	كَثِيرًا
اگر	ہوتے	سمجھتے	پس چاہیے کہ ہنسیں	تھوڑا	اور روویں	زیادہ

کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے (۸۱) یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾ فَإِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ إِلٰى

جَزَآءً	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	فَإِنْ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	إِلٰى
بدلے	اس چیز کے کہ	تھے وہ	کماتے	پس اگر	پھیر لے جاوے تجھ کو	اللہ	طرف

بدلے جو کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہوگا (۸۲) پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے

طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَّنْ

طَآئِفَةٍ	مِّنْهُمْ	فَاسْتَأْذَنُوكَ	لِلْخُرُوجِ	فَقُلْ	لَّنْ
ایک جماعت کے	ان میں سے	پس اجازت مانگیں تجھ سے	واسطے نکلنے کے	پس کہہ	ہرگز نہ

اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے

تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ

تَخْرُجُوا	مَعِيَ	أَبَدًا	وَّلَنْ	تُقَاتِلُوا	مَعِيَ	عَدُوًّا	إِنَّكُمْ
نکلو گے تم	ساتھ میرے	کبھی	اور ہرگز نہ	لڑو گے	ساتھ میرے	کسی دشمن سے	تحقیق تم

اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ

رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾

رَضِيْتُمْ	بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَاقْعُدُوْا	مَعَ	الْخٰلِفِيْنَ
راضی ہوئے	ساتھ بیٹھ رہنے کے	پہلی	بار	پس بیٹھے رہو	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے

بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو (٨٣)

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى

وَ	لَا	تُصَلِّ	عَلٰٓى	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّلَا	تَقُمْ	عَلٰى
اور	مت	نماز پڑھ	اوپر	کسی کے	ان میں سے	کہ مرجائے	کبھی	اور مت	کھڑا ہو	اوپر

اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مرجائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی

قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ

قَبْرِهٖ	اِنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَمَاتُوْا	وَ	هُمْ
قبر اس کی کے	بیشک وہ	کافر ہوئے	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور مرگئے	اور	وہ

قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو

فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا

فٰسِقُوْنَ	وَ	لَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَاَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا
فاسق تھے	اور	نہ	خوش کریں تجھ کو	مال ان کے	اور اولاد ان کی	نہیں چاہتا سوائے اس کے کہ

نافرمان (ہی مرے) (٨٤) اور ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي	الدُّنْيَا	وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	عذاب کرے ان کو	ساتھ ان کے	بیچ	دنیا کے	اور	نکل جاویں	جانیں ان کی

سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی)

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ	وَ	اِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
اور وہ	کافر ہوں	اور	جس وقت	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	یہ کہ	ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے

یہ کافر ہی ہوں (٨٥) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ

وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ

وَجَاهِدُوْا	مَعَ	رَسُوْلِهِ	اسْتَاْذَنَكَ	اُولُوا	الطَّوْلِ
اور جہاد کرو	ساتھ ہو کر	اس کے رسول کے	پروانگی مانگتے ہیں تجھ سے	صاحب	دولت کے

اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں

مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ (۸۶) رَضُوْا بِاَنْ

مِنْهُمْ	وَقَالُوْا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَّعَ	الْقٰعِدِيْنَ	رَضُوْا	بِاَنْ
ان میں سے	اور کہتے ہیں	چھوڑ دو ہم کو	ہوں ہم	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	راضی ہوئے	ساتھ اس کے کہ

اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجیے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں (۸۶) یہ اس بات سے خوش

يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا

يَّكُوْنُوْا	مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَطُبِعَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا
ہو دیں	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے	اور مہر رکھی گئی	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ	نہیں

ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ

يَفْقَهُوْنَ (۸۷) لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

يَفْقَهُوْنَ	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
سمجھتے	لیکن	رسول	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے

سمجھتے ہی نہیں (۸۷) لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ

جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	وَاُولٰۗىِٕكَ	لَهُمُ
جہاد کیا انہوں نے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور اپنی جانوں کے	اور یہ لوگ	واسطے ان کے ہیں

سب اپنے مال اور جان سے لڑے اور انہی لوگوں کے لیے

الْخَيْرٰتُ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۸۸) اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

الْخَيْرٰتُ	وَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ
بھلائیاں	اور یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	تیار کیں ہیں	اللہ نے	واسطے ان کے

بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں (۸۸) اللہ نے ان کے لیے

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ

جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	ذٰلِكَ
بہشتیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ ان کے	یہ ہے

باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ

الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۸۹﴾ وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

الْفَوْزُ	الْعَظِیْمُ	وَ	جَآءَ	الْمُعَذِّرُوْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ
مراد پانا	بڑا	اور	آئے	عذر کرنے والے	سے	گنواروں

بڑی کامیابی ہے ﴿۸۹﴾ اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے کہ

لِیُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِیْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ

لِیُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَ	قَعَدَ	الَّذِیْنَ	كَذَبُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
تا کہ اجازت دی جائے	واسطے ان کے	اور	بیٹھ رہے	وہ لوگ کہ	جھوٹ بولے	اللہ سے	اور اس کے رسول سے

ان کو بھی اجازت دی جائے اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے۔

سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۹۰﴾ لَیْسَ

سَیُصِیْبُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ	لَیْسَ
جلد پہنچے گا	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب	درد دینے والا	نہیں

سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ﴿۹۰﴾ نہ تو

عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَى الْمَرْضٰی وَلَا عَلَى الَّذِیْنَ لَا

عَلَى	الضُّعَفَآءِ	وَ	لَا	عَلَى	الْمَرْضٰی	وَلَا	عَلَى	الَّذِیْنَ	لَا
اوپر	ناتوانوں کے	اور	نہ	اوپر	بیماروں کے	اور نہ	اوپر	ان لوگوں کے کہ	نہیں

ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ

یَجِدُوْنَ مَا یُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ

یَجِدُوْنَ	مَا	یُنْفِقُوْنَ	حَرَجٌ	اِذَا	نَصَحُوْا	لِلّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
پاتے	وہ چیز کہ	خرچ کریں	تنگی	جب	خیر خواہی کریں	واسطے اللہ کے	اور اس کے رسول کے

موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں یعنی) جبکہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر اندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں۔

مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾

رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهُ	وَ	سَبِيْلٍ	مِنْ	الْمُحْسِنِيْنَ	عَلَى	مَا
مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ تعالیٰ	اور	راہ الزام کی	کچھ	احسان کرنے والوں کے	اوپر	نہیں

نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٩١﴾

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ إِذَا مَآ أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ أَجِدُ

أَجِدُ	لَآ	قُلْتَ	لِتَحْمِلَهُمْ	أَتَوْكَ	مَآ	إِذَا	الَّذِيْنَ	عَلَى	لَا	وَ
پاتا میں	نہیں	کہا تو نے	تاکہ تو سواری دے انکو	آتے ہیں تیرے پاس	کہ	جس وقت	ان لوگوں کے کہ	اوپر	نہیں	اور

اور نہ ان (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس

مَآ أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّأَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ

مِنَ	تَفِيْضُ	أَعْيُنُهُمْ	وَ	تَوَلَّوْا	عَلَيْهِ	أَحْمِلُكُمْ	مَآ
سے	بہتی تھیں	آنکھیں ان کی	اور	پھر گئے	اوپر اس کے	سوار کروں میں تم کو	وہ چیز کہ

کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس

الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ إِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى

عَلَى	السَّبِيْلُ	إِنَّمَا	يُنْفِقُوْنَ	مَا	يَجِدُوْا	أَلَّا	حَزَنًا	الدَّمْعِ
اوپر	راہ عتاب کی	سوائے اسکے نہیں کہ	خرچ کریں	وہ چیز کہ	پاتے	کہ نہیں	بسبب غم کے	آنسوؤں

خرچ موجود نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے ﴿٩٢﴾ الزام تو اُن لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں

الَّذِيْنَ يَسْتَأْذِنُوْنَكَ وَهُمْ أَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِأَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ

مَعَ	يَّكُوْنُوْا	بِأَنْ	رَضُوْا	أَغْنِيَآءُ	وَهُمْ	يَسْتَأْذِنُوْنَكَ	الَّذِيْنَ
ساتھ	ہو ویں	ساتھ اس بات کے کہ	راضی ہوئے	دولت مند ہیں	اور وہ	اجازت مانگتے ہیں تجھ سے	ان لوگوں کے ہے کہ

اور (پھر) تم سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں

الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

يَعْلَمُوْنَ	لَا	فَهُمْ	قُلُوْبِهِمْ	عَلَى	اللّٰهُ	وَطَبَعَ	الْخَوَالِفِ
جانتے	نہیں	پس وہ	ان کے دلوں کے	اوپر	اللہ نے	اور مہر لگائی	پیچھے رہنے والیوں کی

(گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ اور اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں ﴿٩٣﴾

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۭ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	قُلْ	لَا	تَعْتَذِرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
عذر لائیں گے	طرف تمہاری	جب	پھر آؤ گے تم	طرف ان کی	کہہ	مت	عذر لاؤ	ہرگز نہ	مانیں گے ہم

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے۔ تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں

لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ

لَكُمْ	قَدْ	نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنْ	اَخْبَارِكُمْ	وَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ
واسطے تمہارے	تحقیق	بتلا دی ہم کو	اللہ نے	بعض	خبریں تمہاری	اور اب دیکھے گا	اللہ	عمل تمہارے	اور	رسول اس کا

گے اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پھر	پھیرے جاؤ گے	طرف	جاننے والے	پوشیدہ	اور	ظاہر کے	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے	تھے تم

پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا

تَعْمَلُوْنَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	اِذَا	انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا
کرتے	اب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے سامنے	جب	پھر کر جاؤ گے تم	ان کی طرف	تا کہ تم درگزر کرو

تمہیں بتائے گا ﴿۹۴﴾ جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں

عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۡ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

عَنْهُمْ	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ	اِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَّمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ
ان سے	پس منہ پھیر لو	ان سے	بیشک وہ	پلید ہیں	اور جگہ ان کے رہنے کی	دوزخ ہے

گے تا کہ تم ان سے درگزر کرو۔ سو ان کی طرف التفات نہ کرنا۔ یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں

جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ

جَزَاۗءً	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ
بدلہ	اس چیز کا کہ	تھے	کماتے	قسمیں کھائیں گے	تمہارے روبرو	تا کہ تم راضی ہو	ان سے	پس اگر

ان کے بدلے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے ﴿۹۵﴾ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تا کہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر

الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ

الرَّسُوْلِ	اَلَآ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	اِنَّ
پیغمبر کی	خبردار رہو	بیشک وہ	نزدیکی ہے	واسطے ان کے	البتہ جلد داخل کرے گا ان کو	اللہ	بیچ	اپنی رحمت کے	بیشک

پیغمبر کی۔ دیکھو وہ بے شبہ ان کے لیے (موجب) قربت ہے۔ اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	السّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ	مِنَ	الْمُهٰجِرِيْنَ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	آگے بڑھ جانے والے	پہلے	سے	ہجرت کرنے والوں

اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٩٩﴾ جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی

وَالْاَنْصَارِ وَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

وَالْاَنْصَارِ	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ
اور مدد دینے والوں سے	اور	وہ لوگ کہ	پیروی کرتے ہیں ان کی	ساتھ نیکی کے	راضی ہوا	اللہ	ان سے

اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے

وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ
اور	راضی ہوئے وہ	اس سے	اور	تیار کی ہیں	واسطے ان کے	بہشتیں	چلتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	بیچ ان کے

اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لیے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ہمیشہ ان میں

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ

اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَمِمَّنْ	حَوْلَكُمْ	مِّنَ	الْاَعْرَابِ
ہمیشہ	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	اور ان لوگوں سے کہ	گرد تمہارے ہیں	سے	گنواروں

رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ﴿١٠٠﴾ اور تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی

مُنٰفِقُوْنَ ؕ وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ؔ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫

مُنٰفِقُوْنَ	وَ	مِنْ	اَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ	مَرَدُوْا	عَلَى	النِّفَاقِ
منافق ہیں	اور	بعض لوگ	اہل	مدینہ بھی	پختگی کرتے ہیں	اوپر	نفاق کے

منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔

الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

الصَّدَقٰتِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَ	قُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى
صدقات	اور	بیشک	اللہ	وہی ہے	توبہ قبول کرنے والا	مہربان	اور	کہہ دو	عمل کرو	پس عنقریب دیکھے گا

لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (۱۰۴) اور ان سے کہہ دو کہ عمل کیے جاؤ

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	سَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ
اللہ	عمل تمہارے	اور	رسول اس کا	اور	ایمان والے	اور	اور تم پھیرے جاؤ گے	طرف	جاننے والے	غیب کے

اللہ اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے (خدائے واحد) کی

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ

وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَاٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ
اور	حاضر کے	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے	تھے تم	کرتے	اور کچھ لوگ ہیں	ڈھیل دیے گئے ہیں

طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا (۱۰۵) اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے

لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

لِاَمْرِ	اللّٰهِ	اِمَّا	يُعَذِّبُهُمْ	وَ	اِمَّا	يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
واسطے حکم	اللہ کے	یا	عذاب کرے گا ان کو	اور	یا	رجوع کرے گا	اوپر ان کے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

حکم پر موقوف ہے چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (۱۰۶)

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَ	كُفْرًا	وَ	تَفْرِيْقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	جن لوگوں نے	پکڑی	مسجد	ضرر پہنچانے کو	اور	کفر کرنے کو	اور	جدائی ڈالنے کو	درمیان	ایمان والوں کے

اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں

وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ

وَاِرْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	مِنْ	قَبْلُ	وَلَيَحْلِفُنَّ	اِنْ
اور گھات کی جگہ بنانے کو	واسطے اس شخص کے	جو لڑائی کر چکا	اللہ سے	اور	اس کے رسول سے	سے	پہلے	اور البتہ قسمیں کھائیں گے	نہیں

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لیے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں

اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ

اَرَدْنَآ	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	لَا	تَقُمْ	فِيْهِ
ارادہ کیا تھا ہم نے	مگر	بھلائی کا	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	یہ کہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں	مت	کھڑا ہو	بیچ اس کے

کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں﴿۱۰۷﴾ تم اس (مسجد)

اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ

اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى	التَّقْوٰى	مِنْ	اَوَّلِ	يَوْمٍ	اَحَقُّ	اَنْ	تَقُوْمَ
کبھی	البتہ وہ مسجد کہ	بنیاد رکھی گئی ہے	اوپر	پرہیزگاری کے	سے	پہلے	دن	بہت لائق ہے	یہ کہ	تو کھڑا ہو

میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس

فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

فِيْهِ	فِيْهِ	رِجَالٌ	يُّحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّتَطَهَّرُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ
بیچ اس کے	بیچ اس کے	مرد ہیں کہ	دوست رکھتے ہیں	یہ کہ	پاکی کریں	اور	اللہ	دوست رکھتا ہے

میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں ہی

الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ

الْمُطَّهِّرِيْنَ	اَفَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	تَقْوٰى	مِنَ	اللّٰهِ
پاکی کرنے والوں کو	کیا پس جو شخص کہ	بنیاد رکھے	عمارت اپنی کی	اوپر	تقویٰ کے	سے	اللہ

کو پسند کرتا ہے﴿۱۰۸﴾ بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ سے خوف اور اس کی رضامندی

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ

وَ	رِضْوَانٍ	خَيْرٌ	اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ
اور	رضامندی کے	بہتر ہے	یا	جو شخص کہ	بنیاد رکھے	عمارت اپنی کی	اوپر	کنارے	کھائی	گرنے والی کے

پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی

فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

فَانْهَارَ	بِهٖ	فِيْ	نَارِ	جَهَنَّمَ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ
پس لے گرے	اس کو	بیچ	آگ	دوزخ کے	اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو

کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا﴿۱۰۹﴾

الْحٰمِدُوْنَ السّٰٓىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ

الْحٰمِدُوْنَ	السّٰٓىِٕحُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ	السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ
تعریف کرنے والے ہیں	اللہ کی راہ میں پھرنے والے ہیں	رکوع کرنے والے ہیں	سجدہ کرنے والے ہیں	حکم کرنے والے ہیں

حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	النَّاهُوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	الْحٰفِظُوْنَ	لِحُدُوْدِ	اللّٰهِ
بھلائی کا	اور	منع کرنے والے ہیں	سے	نامعقول	اور	نگاہ رکھنے والے ہیں	حدوں کو	اللہ کی

امر کرنے والے، بری باتوں سے منع کرنے والے، اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں)۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَا	كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا
اور	بشارت دے	ایمان والوں کو	نہیں	تھا لائق	واسطے نبی کے	اور	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	یہ کہ	بخشش مانگیں

اور اے پیغمبر مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو (۱۱۲) پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ

لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَ	لَوْ	كَانُوْٓا	اُولِيْ	قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُمْ
واسطے مشرکوں کے	اور	اگرچہ	ہوں	صاحب	قرابت کے	پیچھے	اس کے کہ	ظاہر ہوا	واسطے ان کے	یہ کہ وہ

ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لیے بخشش مانگیں گو وہ ان کے

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ

اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ	وَ	مَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ
رہنے والے	دوزخ کے ہیں	اور	نہیں	تھا	بخشش مانگنا	ابراہیم کا	واسطے باپ اپنے کے	مگر	بسبب

قرابت دار ہی ہوں (۱۱۳) اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا

مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ

مَّوْعِدَةٍ	وَّعَدَهَآ	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗٓ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ	تَبَرَّاَ	مِنْهُ	اِنَّ
وعدے کے کہ	وعدہ کیا تھا	اس سے یہ	پس جب	ظاہر ہوا	واسطے اس کے	یہ کہ وہ	دشمن ہے	اللہ کا	بیزار ہوا	اس سے	بیشک

جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ

اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ

اِبْرٰهِيْمَ	لَاَوَّاهٌ	حَلِيْمٌ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ	اِذْ
ابراہیم	البتہ دردمند تھا	تحمل والا	اور	نہیں	تھی شان	اللہ کی	یہ کہ گمراہ ٹھہرادے	قوم کو	پیچھے	اسکے کہ

ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے ﴿۱۱۴﴾ اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد

هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ	مَّ	يَتَّقُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
ہدایت کیا ہے ان کو	یہاں تک کہ	بیان کرے	واسطے ان کے کہ	کس چیز سے	بچیں	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

گمراہ کردے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتادے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَ	مَا	لَكُمْ
بیشک	اللہ	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور	نہیں	واسطے تمہارے

اللہ ہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	لَقَدْ	تَّابَ	اللّٰهُ	عَلَى	النَّبِيِّ
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مددگار	تحقیق	پھر آیا	اللہ	اوپر	نبی کے

اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے ﴿۱۱۶﴾ بیشک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی

وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ

وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ	الْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	فِيْ	سَاعَةِ	الْعُسْرَةِ
اور	وطن چھوڑنے والوں پر	اور	مدد دینے والوں پر	جنہوں نے	پیروی کی اس کی	بیچ	وقت	سختی کے

اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی

مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ

مِنْ بَعْدِ	مَا	كَادَ	يَزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ
پیچھے اس کے	کہ	قریب تھا کہ	کج ہوجائیں	دل	ایک جماعت کے	ان میں سے	پھر	پھر آیا	اوپر انکے	بیشک وہ	ساتھ انکے

گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ ان پر

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا

رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَّ	عَلَى الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا	حَتّٰٓى	اِذَا
شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	اوپر تین شخصوں کے	جو کہ	پیچھے چھوڑے گئے تھے	یہاں تک کہ	جب

نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے (١١٧) اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ

ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	وَ	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ
تنگ ہوگئی	اوپران کے	زمین	ساتھ اس کے کہ	کشادہ تھی	اور	تنگ ہوگئیں	اوپران کے	جانیں ان کی

زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہوگئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دوبھر ہوگئیں

وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ

وَ	ظَنُّوْٓا	اَنْ	لَّا	مَلْجَاَ	مِنَ	اللّٰهِ	اِلَّآ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	لِيَتُوْبُوْا
اور	جانا انہوں نے	یہ کہ	نہیں	پناہ	سے	اللہ	مگر	طرف اس کی	پھر	پھر آیا	اوپران کے	تاکہ پھر آئیں وہ

اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ (کے ہاتھ) سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ
بیشک	اللہ	وہی ہے	پھر آنے والا	مہربان	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے

بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (١١٨) اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو

وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ

وَ	كُوْنُوْا	مَعَ	الصّٰدِقِيْنَ	مَا	كَانَ	لِاَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُمْ
اور	ہو جاؤ	ساتھ	سچوں کے	نہیں	تھا لائق	واسطے رہنے والوں	مدینے کے	اور	جو کہ	گرد ان کے ہیں

اور راستبازوں کے ساتھ رہو (١١٩) اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی

مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ

مِّنَ	الْاَعْرَابِ	اَنْ	يَّتَخَلَّفُوْا	عَنْ	رَّسُوْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	يَرْغَبُوْا	بِاَنْفُسِهِمْ
سے	گنواروں میں	یہ کہ	پیچھے رہ جائیں	سے	رسول	اللہ کے	اور	نہ یہ کہ	رغبت کریں	ساتھ آرام جان اپنی کے

رہتے ہیں ان کو شایاں نہ تھا کہ پیغمبر اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ

عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ

عَنْ نَّفْسِهٖ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	لَا	يُصِيْبُهُمْ	ظَمَاٌ	وَّ	لَا	نَصَبٌ
چھوڑ کر جان اس کی کو	یہ	اس واسطے ہے کہ وہ	نہیں	پہنچتی ان کو	پیاس	اور	نہ	محنت

عزیز رکھیں۔ یہ اس لیے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی

وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ

وَّ	لَا	مَخْمَصَةٌ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	يَطَـُٔوْنَ	مَوْطِئًا	يَّغِيْظُ	الْكُفَّارَ
اور	نہ	بھوک	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	نہیں	چلتے	ایسی جگہ چلنے کی	کہ غصہ میں لاوے	کافروں کو

یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے

وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	لَا	يَنَالُوْنَ	مِنْ	عَدُوٍّ	نَّيْلًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	بِهٖ	عَمَلٌ	صَالِحٌ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	نہیں	لیتے	سے	دشمن	کچھ لینا	مگر	لکھا جاتا ہے	واسطے انکے	بسبب اسکے	عمل	نیک	بیشک	اللہ

یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لیے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً

لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ	نَفَقَةً	صَغِيْرَةً
نہیں	ضائع کرتا	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور	نہیں	خرچ کرتے	خرچ کرنا	چھوٹا

اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۱۲۰﴾ اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا

وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ

وَّلَا	كَبِيْرَةً	وَّ	لَا	يَقْطَعُوْنَ	وَادِيًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ
اور نہ	بڑا	اور	نہیں	کاٹتے	کسی جنگل کو	مگر	لکھا جاتا ہے	واسطے انکے	تاکہ جزا دے ان کو	اللہ	بہتر

یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لیے (اعمال صالح میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً	فَلَوْ	لَا	نَفَرَ
اس چیز کی جو	تھے وہ	کرتے	اور	نہ	تھے	مسلمان	کہ نکل جائیں	سارے	پس کیوں	نہ	نکلے

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے ﴿۱۲۱﴾ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں۔ تو یوں کیوں نہ کیا کہ

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا

مِنْ	كُلِّ	فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوْا	فِي	الدِّيْنِ	وَ	لِيُنْذِرُوْا
سے	ہر	فرقے	ان میں سے	ایک جماعت	تاکہ سمجھیں	بیچ	دین کے	اور	تاکہ ڈرائیں

ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے

قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

قَوْمَهُمْ	اِذَا	رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
قوم اپنی کو	جب	پھر جائیں	طرف ان کی	شاید کہ وہ	بچیں	اے لوگو	جو

اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے تاکہ وہ حذر کرتے (۱۲۲) اے اہل ایمان! اپنے

اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً

اٰمَنُوْا	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ	يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ	الْكُفَّارِ	وَ	لْيَجِدُوْا	فِيْكُمْ	غِلْظَةً
ایمان لائے ہو	لڑو	ان لوگوں سے جو	پاس تمہارے ہیں	سے	کافروں	اور	چاہیے کہ پائیں	بیچ تمہارے	سختی

نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو اور چاہیئے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت وقوت جنگ) معلوم کریں۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِذَا	مَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ
اور	جانو	بےشک	اللہ	ساتھ	پرہیزگاروں کے ہے	اور	جب	کہ	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	پس بعض ان میں سے	جو

اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے (۱۲۳) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور)

يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا

يَّقُوْلُ	اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ	هٰذِهٖٓ	اِيْمَانًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا
کہتے ہیں	کس کو تم میں سے	زیادہ کیا	اس نے	ایمان	پس	جو لوگ کہ	ایمان لائے	پس زیادہ کیا ان کو	ایمان

پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا

وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

وَّ	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ
اور	وہ	خوش وقت ہوتے ہیں	اور	لیکن	جو لوگ کہ	بیچ	ان کے دلوں کے	مرض ہے	پس زیادہ کی ان کو

اور وہ خوش ہوتے ہیں (۱۲۴) اور جن کے دلوں میں مرض ہے ان کے حق میں خبث پر خبث

رِجۡسًا اِلٰى رِجۡسِهِمۡ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَلَا يَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ

رِجۡسًا	اِلٰى	رِجۡسِهِمۡ	وَ	مَاتُوۡا	وَ	هُمۡ	كٰفِرُوۡنَ	اَوَ	لَا	يَرَوۡنَ	اَنَّهُمۡ
نجاست	ساتھ	ان کی نجاست کے	اور	مر گئے	اور	وہ	کافر ہیں	کیا	نہیں	دیکھتے	یہ کہ وہ

زیادہ کیا اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر ﴿١٢٥﴾ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ

يُفۡتَنُوۡنَ فِىۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَيۡنِ ثُمَّ لَا يَتُوۡبُوۡنَ وَلَا هُمۡ

يُفۡتَنُوۡنَ	فِىۡ	كُلِّ	عَامٍ	مَّرَّةً	اَوۡ	مَرَّتَيۡنِ	ثُمَّ	لَا	يَتُوۡبُوۡنَ	وَ	لَا	هُمۡ
بلا میں پھنسا دیے جاتے ہیں	بیچ	ہر	برس کے	ایک بار	یا	دو بار	پھر	نہیں	توبہ کرتے	اور	نہ	وہ

یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ

يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿١٢٦﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى

يَذَّكَّرُوۡنَ	وَاِذَا	مَاۤ اُنۡزِلَتۡ	سُوۡرَةٌ	نَّظَرَ	بَعۡضُهُمۡ	اِلٰى
نصیحت پکڑتے ہیں	اور جس وقت	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	نظر کرتے ہیں	بعض ان کے	طرف

نصیحت پکڑتے ہیں ﴿١٢٦﴾ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں

بَعۡضٍ ؕ هَلۡ يَرٰٮكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ انۡصَرَفُوۡا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ

بَعۡضٍ	هَلۡ	يَرٰٮكُمۡ	مِّنۡ اَحَدٍ	ثُمَّ	انۡصَرَفُوۡا	صَرَفَ	اللّٰهُ
بعض کی	کیا	دیکھتا ہے تم کو	کوئی	پھر	پھر جاتے ہیں	پھیر دیا	اللہ نے

(اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے

قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ

قُلُوۡبَهُمۡ	بِاَنَّهُمۡ	قَوۡمٌ	لَّا	يَفۡقَهُوۡنَ	لَقَدۡ	جَآءَكُمۡ	رَسُوۡلٌ
ان کے دلوں کو	بسبب اس کے کہ وہ	ایک قوم ہیں کہ	نہیں	سمجھتے	البتہ تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	پیغمبر

کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے ﴿١٢٧﴾ (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر

مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ

مِّنۡ	اَنۡفُسِكُمۡ	عَزِيۡزٌ	عَلَيۡهِ	مَا	عَنِتُّمۡ	حَرِيۡصٌ	عَلَيۡكُمۡ
سے	نفس تمہارے	شاق ہے	اوپر اس کے	یہ کہ	ایذا میں پڑو تم	حرص کرنے والا ہے	اوپر بھلائی تمہاری کے

آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ
ساتھ مسلمانوں کے	شفقت کرنے والا	مہربان ہے	پس اگر	پھر جائیں	تو کہہ	کافی ہے مجھ کو	اللہ

مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں۔ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کافی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور	وہ	پروردگار	تخت	بڑے کا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

آیاتها ۱۰۹ — ۱۰ سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ ۵۱ — رکوعاتها ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ	اَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ
الر	یہ ہیں	نشانیاں	کتاب	حکمت والی کی	کیا ہوا	واسطے لوگوں کے	تعجب	یہ کہ

الٓر۔ یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
وحی بھیجی ہم نے	طرف	ایک مرد کے	ان میں سے	یہ کہ	ڈرا	لوگوں کو	اور	خوشخبری دے	ان لوگوں کو	جو ایمان لائے

نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے

اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا

اَنَّ	لَهُمْ	قَدَمَ	صِدْقٍ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا
یہ کہ	واسطے ان کے ہے	قدم	سچائی	نزدیک	رب ان کے کے	کہا	کافروں نے	بیشک	یہ

پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے۔ (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ

لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لَسٰحِرٌ	مُّبِيْنٌ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
البتہ جادوگر ہے	ظاہر	بیشک	پروردگار تمہارا	اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو

یہ تو صریح جادوگر ہے ﴿۲﴾ تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ

فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مَا	مِنْ
میں	چھ	دنوں کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	نہیں	کوئی

چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (اس کے پاس) اس

شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا

شَفِيْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اِذْنِهٖ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	اَفَلَا
سفارش کرنے والا	مگر	بعد	اس کے حکم کے	یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پس بندگی کرو اس کی	کیا پس نہیں

کا اذن حاصل کیے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا

تَذَكَّرُوْنَ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ	يَبْدَؤُا
نصیحت پکڑتے تم	طرف اسی کی ہے	پھر جانا تمہارا	سب کو	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	سچا	بیشک وہی	پہلی بار کرتا ہے

کیوں نہیں کرتے ﴿۳﴾ اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	تاکہ جزا دے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ

بِالْقِسْطِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ	حَمِيْمٍ	وَّ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ساتھ انصاف کے	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	واسطے ان کے ہے	پینا	سے	آب گرم	اور	عذاب	درد دینے والا

بدلہ دے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے پینے کو نہایت گرم پانی اور درد دینے والا عذاب ہوگا

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا

بِمَا	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	الشَّمْسَ	ضِيَاءً	وَ	الْقَمَرَ	نُورًا
بسبب اس کے	تھے	کفر کرتے	وہی ہے	جس نے	بنایا	سورج کو	چمکتا	اور	چاند کو	اجالا

کیونکہ (اللہ سے) انکار کرتے تھے(۴) وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور

وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ

وَ	قَدَّرَهُ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوا	عَدَدَ	السِّنِينَ	وَ	الْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ
اور	مقرر کیں واسطے اس کے	منزلیں	تاکہ جانو تم	گنتی	برسوں کی	اور	حساب	نہیں	پیدا کیا

چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو۔ یہ (سب کچھ) اللہ نے

اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ فِي

اللَّهُ	ذَٰلِكَ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	إِنَّ	فِي
اللہ نے	یہ	مگر	ساتھ حق کے	مفصل بیان کرتا ہے	نشانیوں کو	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	بیشک	بیچ

تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لیے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے(۵) رات اور

اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اخْتِلَافِ	اللَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللَّهُ	فِي	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
آنے جانے	رات کے	اور	دن کے	اور	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے

دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں)

لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا

لَآيَاتٍ	لِقَوْمٍ	يَتَّقُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا	يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	وَ	رَضُوا
البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے	ڈرتے ہیں	بیشک	جو لوگ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	اور	راضی ہوئے

ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں(۶) جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ﴿٧﴾

بِالْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	اطْمَأَنُّوا	بِهَا	وَ	الَّذِينَ	هُمْ	عَنْ	آيَاتِنَا	غَافِلُونَ
ساتھ زندگانی	دنیا کے	اور	آرام پکڑا	ساتھ اس کے	اور	جو لوگ کہ	وہ	سے	نشانیوں ہماری	غافل ہیں

سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں(۷)

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہ لوگ	ٹھکانہ ان کا	آگ ہے	بسبب اسکے	تھے	کماتے	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے

ان کا ٹھکانا ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے ۝ (اور) جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ
اور	عمل کیے	اچھے	راہ دکھاوے گا ان کو	رب ان کا	بسبب ان کے ایمان کے	چلتی ہیں	سے

اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار ان کے ایمانوں کی وجہ سے (ایسے محلوں کی) راہ دکھائے گا (کہ)

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ

تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	فِيْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ
نیچے ان کے	نہریں	بیچ	بہشتوں	نعمت کے	پکارنا ان کا ہے	بیچ اس کے	پاکی ہے تجھ کو

ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہہ رہی ہوں گی ۝ (جب وہ) ان میں (ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بیساختہ) کہیں گے

اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اللّٰهُمَّ	وَ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَ	اٰخِرُ	دَعْوٰىهُمْ	اَنِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ
اے اللہ	اور	دعا آپس کی ملاقات کی	بیچ اسکے	سلام ہے	اور	آخر	پکارنا ان کا	یہ ہے کہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے	پروردگار

سبحان اللہ۔ اور آپس میں ان کی دعا سلام علیکم ہوگی۔ اور ان کا آخری قول یہ (ہوگا) کہ اللہ رب العالمین کی حمد

الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ

الْعٰلَمِيْنَ	وَ	لَوْ	يُعَجِّلُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ
عالموں کا	اور	اگر	جلدی دے	اللہ	لوگوں کو	برائی	جیسا جلدی مانگتے ہیں	بھلائی کو

(اور اس کا شکر) ہے ۝ اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان

لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ

لَقُضِيَ	اِلَيْهِمْ	اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	فِيْ
البتہ پوری کی جاتی	طرف ان کی	اجل ان کی	پس چھوڑ دیتے ہیں ہم	ان لوگوں کو کہ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	بیچ

کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ

ع ۲

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ

طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ	وَ	إِذَا	مَسَّ	الْإِنسَانَ	الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنبِهِ
سرکشی اپنی کے	سرگرداں ہوتے ہیں	اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	برائی	پکارتا ہے ہم کو	اوپر کروٹ اپنی کے

اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں (۱۱) اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا

أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ

أَوْ	قَاعِدًا	أَوْ	قَائِمًا	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهُ	مَرَّ	كَأَن	لَّمْ	يَدْعُنَا	إِلَىٰ
یا	بیٹھے بیٹھے	یا	کھڑے	پس جب	کھول دیتے ہیں ہم	اس سے	ایذا اس کی	چلا جاتا ہے	جیسے کہ	نہیں	پکارا تھا ہم کو	طرف

ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں

ضُرٍّ مَّسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ

ضُرٍّ	مَّسَّهُ	كَذَٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِينَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	لَقَدْ
ایذا کی	کہ لگی تھی اس کو	اسی طرح	زینت دیا گیا ہے	واسطے حد سے نکل جانے والوں کے	جو کچھ کہ	تھے	کرتے	اور	البتہ تحقیق

کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں (۱۲) اور تم

أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم

أَهْلَكْنَا	الْقُرُونَ	مِن	قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوا	وَ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُم
ہلاک کیا ہم نے	قرنوں کو	سے	پہلے تم	جب	ظلم کیا انہوں نے	اور	آئے تھے ان کے پاس	پیغمبر ان کے

سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں اور ان کے پاس ان کے

بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

بِالْبَيِّنَاتِ	وَ	مَا	كَانُوا	لِيُؤْمِنُوا	كَذَٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ
ساتھ دلیلوں کے	اور	نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	قوم

پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گنہگاروں کو اسی طرح بدلہ

الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِن بَعْدِهِمْ

الْمُجْرِمِينَ	ثُمَّ	جَعَلْنَاكُمْ	خَلَائِفَ	فِي	الْأَرْضِ	مِن بَعْدِهِمْ
مجرموں کو	پھر	کیا ہم نے تم کو	جانشین	بیچ	زمین کے	پیچھے ان کے

دیا کرتے ہیں (۱۳) پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا

لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ

لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ
تاکہ دیکھیں ہم	کیسے	کرتے ہو	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	آیتیں ہماری	کھلی	کہتے ہیں

تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو (۱۴) اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا

الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ	غَيْرِ	هٰذَآ	اَوْ	بَدِّلْهُ	قُلْ	مَا
وہ لوگ جو	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	لے آ	قرآن	سوائے	اس کے	یا	بدل ڈال اس کو	کہہ	نہیں

ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ

يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

يَكُوْنُ	لِيْ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ	تِلْقَآئِ	نَفْسِيْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰى
ممکن ہے	واسطے میرے	یہ کہ	بدل ڈالوں اس کو	سے	طرف خود	اپنے جی	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	اس چیز کی کہ	وحی کی جاتی ہے

مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف

اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ

اِلَيَّ	اِنِّيْ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قُلْ
طرف میری	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں میں	پروردگار اپنے کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	کہہ

آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے (۱۵) (یہ بھی) کہہ دو کہ

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ

لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَآ	اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ	فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيْكُمْ
اگر	چاہتا	اللہ	نہ	پڑھتا میں اس کو	اوپر تمہارے	اور	نہ	جتاتا تم کو	ساتھ اس کے	پس تحقیق	رہ چکا ہوں میں	بیچ تمہارے

اگر اللہ چاہتا تو (نہ تو) میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ میں اس سے پہلے تم میں

عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

عُمُرًا	مِّنْ	قَبْلِهٖ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى
ایک عمر	سے	پہلے اس	کیا پس نہیں	سمجھتے	پس کون شخص	بہت ظالم ہے	اس شخص سے کہ	باندھ لیوے	اوپر

ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ بھی اس طرح کا نہیں کہا) بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟ (۱۶) تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

ایٰةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَیْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ

ایٰةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	فَقُلْ	اِنَّمَا	الْغَیْبُ	لِلّٰهِ	فَانْتَظِرُوْا	اِنِّیْ	مَعَكُمْ	مِّنَ
نشانی	سے	پروردگار اپنے	پس کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	علم غیب	واسطے اللہ کے ہے	پس انتظار کرو	بیشک میں بھی	تمہارے ساتھ ہوں	سے

طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے

الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ

الْمُنْتَظِرِیْنَ	وَ	اِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	مِّنْۢ بَعْدِ	ضَرَّآءَ
انتظار کرنے والوں	اور	جس وقت	چکھاتے ہیں ہم	لوگوں کو	رحمت	پیچھے	سختی کے کہ

ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۲۰﴾ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش) کا مزہ چکھاتے

مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِیْۤ اٰیَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا

مَسَّتْهُمْ	اِذَا	لَهُمْ	مَّكْرٌ	فِیْ	اٰیَاتِنَا	قُلِ	اللّٰهُ	اَسْرَعُ	مَكْرًا	اِنَّ	رُسُلَنَا
لگی ہوا ان کو	ناگہاں	ان کو	مکر ہوتا ہے	بیچ	نشانیوں ہماری کے	کہہ	اللہ	بہت جلد کرنے والا ہے	مکر	بیشک	بھیجے ہوئے ہمارے

ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو

یَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِیْ یُسَیِّرُكُمْ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ

یَكْتُبُوْنَ	مَا	تَمْكُرُوْنَ	هُوَ	الَّذِیْ	یُسَیِّرُكُمْ	فِی	الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ
لکھتے ہیں	جو کچھ کہ	مکر کرتے ہو تم	وہی ہے	جو	چلاتا ہے تم کو	بیچ	جنگل کے	اور	دریا کے

ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں ﴿۲۱﴾ وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔

حَتّٰۤی اِذَا كُنْتُمْ فِی الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَیْنَ بِهِمْ بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا

حَتّٰۤی	اِذَا	كُنْتُمْ	فِی	الْفُلْكِ	وَ	جَرَیْنَ	بِهِمْ	بِرِیْحٍ	طَیِّبَةٍ	وَّ	فَرِحُوْا
یہاں تک کہ	جب	ہوتے ہو تم	بیچ	کشتیوں کے	اور	جاتی ہوتی ہیں کشتیاں	ساتھ انکے	ساتھ ہوا	اچھی کے	اور	خوش ہوتے ہیں

یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے خوش

بِهَا جَآءَتْهَا رِیْحٌ عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

بِهَا	جَآءَتْهَا	رِیْحٌ	عَاصِفٌ	وَّ	جَآءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ	كُلِّ	مَكَانٍ
ساتھ اسکے	آجاتی ہے ان کو	ہوا	تند	اور	آتی ہے ان کو	موج	سے	ہر	مکان

ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ

وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اُحِيْطَ	بِهِمْ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	لَئِنْ
اور	جانتے ہیں	یہ کہ وہ	گھیرا گیا اس نے	ان کو	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کرکر	واسطے اس کے	عبادت	اگر

اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کرکے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو

اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا

اَنْجَيْتَنَا	مِنْ	هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ	فَلَمَّآ	اَنْجٰىهُمْ	اِذَا
نجات دیگا تو ہم کو	سے	اس	البتہ ہوں گے ہم	سے	شکر کرنے والوں	پس جب	نجات دی ہم نے انکو	ناگہاں

ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گزار ہوں ﴿۲۲﴾ لیکن جب وہ ان کو نجات

هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ

هُمْ	يَبْغُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَا	بَغْيُكُمْ
وہ	سرکشی کرتے ہیں	بیچ	زمین کے	ناحق	اے	لوگو	سوائے اس کے نہیں کہ	سرکشی تمہاری

دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

عَلٰٓى	اَنْفُسِكُمْ	مَّتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ	فَنُنَبِّئُكُمْ
اوپر	تمہاری جانوں کے ہے	بے لوفائدہ	زندگانی	دنیا کا	پھر	طرف ہماری	پھر آنا ہے تمہارا	پس خبر دیں گے ہم تم کو

جانوں پر ہوگا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھالو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے تو اس وقت ہم تم کو بتائیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	مَثَلُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	سوائے اسکے نہیں کہ	مثل	زندگانی	دنیا کی	مانند پانی کی ہے	اتارا ہم نے اس کو	سے

گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ﴿۲۳﴾ دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے

السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ

السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	مِمَّا	يَاْكُلُ	النَّاسُ	وَالْاَنْعَامُ
آسمان	پس مل گئی	ساتھ اس کے	روئیدگی	زمین کی	اس چیز سے کہ	کھاتے ہیں	لوگ	اور مویشی

برسایا، پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں مل کر نکلا

حَتّٰٓی اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ

حَتّٰٓی	اِذَآ	اَخَذَتِ	الْاَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَازَّيَّنَتْ	وَ	ظَنَّ	اَهْلُهَآ	اَنَّهُمْ
یہاں تک کہ	جب	پکڑ لی ہے	زمین	بناؤ اپنا	اور زینت پکڑ لی ہے	اور	جانتے ہیں	لوگ اس کے	یہ کہ وہ

یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر

قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا

قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَآ	اَتٰىهَآ	اَمْرُنَا	لَيْلًا	اَوْ نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا	حَصِيْدًا
قادر ہیں	اوپر اس کے	آتا ہے اس پر	حکم ہمارا	رات کو	یا دن کو	پس کر دیتے ہیں ہم اس کو	کٹی ہوئی

پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کر ایسا کر) ڈالا کہ

كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

كَاَنْ	لَّمْ	تَغْنَ	بِالْاَمْسِ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ
گویا کہ	نہ	بستے تھے	کل کو	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیوں کو	واسطے اس قوم کے

گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لیے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ

يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلٰى	دَارِ	السَّلٰمِ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
فکر کرتے ہیں	اور	اللہ	بلاتا ہے	طرف	گھر	سلامتی کے	اور	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہے

بیان کرتے ہیں (۲۴) اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ

اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا	الْحُسْنٰى	وَ	زِيَادَةٌ
طرف	راہ	سیدھی کے	واسطے ان لوگوں کے کہ	نیکی کرتے ہیں	نیکی ہے	اور	زیادتی ہے

رستہ دکھاتا ہے (۲۵) جن لوگوں نے نیکوکاری کی ان کے لیے بھلائی ہے اور (مزید برآں) اور بھی۔

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

وَ	لَا	يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَ	لَا	ذِلَّةٌ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ
اور	نہ	ڈھانکے گی	ان کے مونہوں کو	سیاہی	اور	نہ	ذلت	یہ لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ

اور ان کے مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں

فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ

فِيهَا	خٰلِدُونَ	وَ	الَّذِينَ	كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ	جَزَآءُ	سَيِّئَةٍ
بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	جن لوگوں نے کہ	کمائیں	برائیاں	بدلہ	برائی کا

ہمیشہ رہیں گے(۲۶) اور جنہوں نے برے کام کیے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی

بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَا لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَنَّمَا

بِمِثْلِهَا	وَ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا	لَهُمْ	مِنَ	اللّٰهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	كَأَنَّمَا
مانند اس کی ہے	اور	ڈھانکے گی ان کو	ذلت	نہیں	واسطے ان کے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	گویا کہ

ہوگا اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ ان کے

أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ

أُغْشِيَتْ	وُجُوهُهُمْ	قِطَعًا	مِنَ	الَّيْلِ	مُظْلِمًا	أُولٰٓئِكَ	أَصْحٰبُ
اڑھائے گئے ہیں	منہ ان کے	ٹکڑے	بیچ	رات	اندھیری کے	یہ لوگ ہیں	رہنے والے

مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھا دیے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں

النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۲۷﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ

النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خٰلِدُونَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيعًا	ثُمَّ	نَقُولُ
آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	جس دن	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	سب کو	پھر	کہیں گے ہم

کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے(۲۷) اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں

لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ

لِلَّذِينَ	أَشْرَكُوا	مَكَانَكُمْ	أَنْتُمْ	وَ	شُرَكَآؤُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ	قَالَ
واسطے ان لوگوں کے	شریک لاتے تھے	ٹھہرے رہو اپنے مکان پر	تم	اور	شریک تمہارے	پس جدائی ڈالیں گے ہم	بیچ میں ان کو	اور	کہا

سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے اور ان کے

شُرَكَآؤُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا

شُرَكَآؤُهُمْ	مَا	كُنْتُمْ	إِيَّانَا	تَعْبُدُونَ	فَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيدًا	بَيْنَنَا
ان کے شریکوں نے	نہیں	تھے تم	ہم کو	عبادت کرتے	بس کافی ہے	اللہ	شاہد	درمیان ہمارے

شریک (ان سے) کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے(۲۸) ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی

وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ

وَ	بَيْنَكُمْ	إِنْ	كُنَّا	عَنْ	عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِيْنَ	هُنَالِكَ	تَبْلُوْا	كُلُّ	نَفْسٍ
اور	درمیان تمہارے	بیشک	تھے ہم	سے	تمہاری عبادت	البتہ غافل	اس جگہ	آزمائے گا	ہر	ایک جی

گواہ کافی ہے، ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے (۲۹) وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے

مَّآ أَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا إِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

مَآ	أَسْلَفَتْ	وَ	رُدُّوْٓا	إِلَى	اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا
جو	پہلے بھیجا	اور	پھیرے جائیں گے	طرف	اللہ کی	مالک اپنے	حق کی	اور	کھویا جائے گا	ان سے	جو تھے

آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَالْأَرْضِ	أَمَّنْ
تھے وہ	جھوٹ بناتے	کہہ	کون	رزق دیتا ہے تم کو	سے	آسمان	اور زمین سے	یا کون

تھے سب ان سے جاتا رہے گا (۳۰) (ان سے) پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے)

يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

يَمْلِكُ	السَّمْعَ	وَ	الْأَبْصَارَ	وَ	مَنْ	يُّخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ
مالک ہے	سننے کا	اور	دیکھنے کا	اور	کون	نکالتا ہے	زندہ	سے	مردہ	اور	نکالتا ہے

کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْأَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا

الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ	وَ	مَنْ	يُّدَبِّرُ	الْأَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ	فَقُلْ	أَفَلَا
مردے	سے	زندے	اور	کون	تدبیر کرتا ہے	کام کی	پس ابھی کہیں گے	اللہ	پس کہہ	کیا پس نہیں

پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے

تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا

تَتَّقُوْنَ	فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ	الْحَقِّ	إِلَّا
ڈرتے تم	پس یہی ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	حق ہے	پس کیا ہے	پیچھے	حق کے	مگر

کیوں نہیں (۳۱) یہی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے

ع ۱۱

الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

الضَّلٰلُ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى
گمراہی	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو تم	اسی طرح	ثابت ہوئی	بات	پروردگار تیرے کی	اوپر

ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ ﴿۳۲﴾ اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں

الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ

الَّذِيْنَ	فَسَقُوْٓا	اَنَّهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ
ان لوگوں کے کہ	فاسق ہوئے	یہ کہ وہ	نہیں	ایمان لائیں گے	کہہ	کیا ہے	سے	شریکوں تمہارے میں	وہ کہ

ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۳۳﴾ (ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے

يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى

يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	قُلِ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى
پہلی بار کرے	پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	کہہ	اللہ	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	دوبارہ کریگا اسکو	پس کہاں سے

کہ مخلوقات کو ابتداءً پیدا کرے (اور) پھر اس کو دوبارہ بنائے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا

تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ

تُؤْفَكُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى	الْحَقِّ	قُلِ
چلائے جاتے ہو	کہہ	کیا ہے	سے	شریکوں تمہارے	وہ جو کہ	راہ دکھاتا ہے	طرف	حق کے	کہہ

تو تم کہاں اُلٹے جا رہے ہو ﴿۳۴﴾ پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے۔ کہہ دو کہ اللہ

اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ

اللّٰهُ	يَهْدِيْ	لِلْحَقِّ	اَفَمَنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى	الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّتَّبَعَ
اللہ	راہ دکھاتا ہے	طرف حق کی	کیا پس وہ جو کہ	راہ دکھاتا ہے	طرف	حق کی	بہت لائق ہے	کہ	پیروی کی جائے

ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾

اَمَّنْ	لَّا	يَهِدِّيْٓ	اِلَّآ	اَنْ	يُّهْدٰى	فَمَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ
یا وہ جو کہ	نہیں	خود راہ پاتا	مگر	یہ کہ	راہ بتایا جائے	پس کیا ہے تم کو	کیوں کر	حکم کرتے ہو

یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟ ﴿۳۵﴾

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ

وَ	مَا	يَتَّبِعُ	اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا	ظَنًّا	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِيْ	مِنَ	الْحَقِّ	شَيْـًٔا
اور	نہیں	پیروی کرتے	اکثر ان کے	مگر	گمان کی	بیشک	گمان	نہیں	کفایت کرتا	سے	حق	کچھ

اور ان میں کے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کار آمد نہیں ہو سکتا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	اَنْ	يُّفْتَرٰى
بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	وہ کرتے ہیں	اور	نہیں	ہے	یہ	قرآن	یہ کہ	بنا لیا جائے

بیشک اللہ تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے (۳۶) اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	تَفْصِيْلَ
سوائے	اللہ کے سے	اور	لیکن	سچا کرنے والا ہے	اس چیز کا کہ	آگے اس کے ہے	اور	تفصیل کرنے والا ہے

ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل

الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ

الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ
کتاب کی	نہیں	شک	بیچ اس کے	کی طرف سے	پروردگار	عالموں	کیا	یہ کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو	کہہ

ہے اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے (۳۷) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ	وَ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ
پس لے آؤ	ایک سورت	مانند اس کی	اور	پکارو	جس کو	سکو تم	سوائے	اللہ کے	اگر

بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ	يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ	وَ	لَمَّا	يَاْتِهِمْ
ہو تم	سچے	بلکہ	جھٹلایا	اس چیز کو کہ	نہیں	گھیرا	علم اس کے کو	اور	نہیں	آئی ان کے پاس

سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو (۳۸) حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پا سکے اس کو (نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اس کی

تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

تَأْوِيلُهُ	كَذَٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
حقیقت اس کی	اسی طرح	جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے کہ	سے تھے	پہلے ان	پس دیکھ	کیسا	ہوا

حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ

عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ

عَاقِبَةُ	الظَّالِمِينَ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	يُؤْمِنُ	بِهِ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	لَا	يُؤْمِنُ
آخر کار	ظالموں کا	اور	کچھ ان میں سے وہ ہیں	جو	ایمان لائیں گے	ساتھ اس کے	اور	کچھ ان میں سے وہ ہیں	جو	نہیں	ایمان لائیں گے

ظالموں کا کیسا انجام ہوا (۳۹) اور ان میں سے بعض تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور بعض ایسے ہیں کہ ایمان

بِهِ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلِي

ع

بِهِ	وَ	رَبُّكَ	أَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِينَ	وَ	إِنْ	كَذَّبُوكَ	فَقُلْ	لِي	عَمَلِي
ساتھ اس کے	اور	رب تیرا	خوب جانتا ہے	فساد والوں کو	اور	اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس کہہ	واسطے میرے	عمل میرا ہے

نہیں لاتے۔ اور تمہارا پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے (۴۰) اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے

وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنْتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا

وَ	لَكُمْ	عَمَلُكُمْ	أَنْتُمْ	بَرِيئُونَ	مِمَّا	أَعْمَلُ	وَ	أَنَا	بَرِيءٌ	مِمَّا
اور	واسطے تمہارے	عمل تمہارا ہے	تم	بے تعلق ہو	اس چیز سے	کرتا ہوں میں	اور	میں	بے تعلق ہوں	اس چیز سے

اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ تم میرے عملوں کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جوابدہ

تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

تَعْمَلُونَ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	يَسْتَمِعُونَ	إِلَيْكَ	أَفَأَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ
کرتے ہو تم	اور کچھ ان میں سے	وہ ہیں کہ	کان لگاتے ہیں	طرف تیری	کیا پس تو	سناتا ہے	بہروں کو

نہیں ہوں (۴۱) اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں۔ تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے

وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ تَهْدِي

وَ	لَوْ	كَانُوا	لَا	يَعْقِلُونَ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	يَنْظُرُ	إِلَيْكَ	أَفَأَنْتَ	تَهْدِي
اور	اگرچہ	ہوں	نہ	سمجھتے	اور	کچھ ان میں سے	وہ ہیں کہ	دیکھتے ہیں	طرف تیری	کیا پس تو	راہ دکھاتا ہے

گو کچھ بھی (بات) سمجھتے نہ ہوں (۴۲) اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں۔ تو کیا تم اندھوں کو

الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا

الْعُمْيَ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	لَا	يُبْصِرُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْئًا
اندھوں کو	اور	اگرچہ	ہوں	نہ	دیکھتے	بیشک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	لوگوں کو	کچھ

رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں ﴿۴۳﴾ اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا

وَلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ

وَ	لٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَّمْ
اور	لیکن	لوگ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے ہیں	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	گویا کہ	نہ

لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾ اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا

يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ

يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ	النَّهَارِ	يَتَعَارَفُوْنَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ	خَسِرَ
رہے تھے	مگر	ایک ساعت	سے	دن	پہچانیں گے	آپس میں	تحقیق	زیاں پایا

(وہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَاۗءِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	وَ	اِمَّا	نُرِيَنَّكَ
ان لوگوں نے کہ	جھٹلایا	ملاقات	اللہ کی کو	اور	نہ	تھے	راہ پانے والے	اور	اگر	دکھلائیں ہم تجھ کو

اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے ﴿۴۵﴾ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ

بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللّٰهُ
بعضے	وہ چیز کہ	وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو	یا	قبض کریں تجھ کو	پس طرف ہماری	پھر آنا ان کا	پھر	اللہ

ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت جب) تمہاری مدت حیات پوری کردیں تو ان کو ہمارے

شَهِيْدٌ عَلٰي مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ

شَهِيْدٌ	عَلٰي	مَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	رَّسُوْلٌ	فَاِذَا	جَاۗءَ
شاہد ہے	اوپر	اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	اور	واسطے ہر	ایک امت کے	پیغمبر ہے	پس جب	آتا ہے

ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کررہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۶﴾ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا۔ جب

رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

رَسُوْلُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
وہ پیغمبر ان کا	فیصلہ کیا جاتا ہے	درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جاتے	اور	کہتے ہیں

ان کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا (۴۷) اور یہ کہتے ہیں کہ

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَآ	اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ
کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	نہیں	اختیار رکھتا میں	واسطے اپنی جان کے

اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب؟ (۴۸) کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ

ضَرًّا	وَ	لَا	نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	اَجَلٌ	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ
ضرر کا	اور	نہ	فائدے کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	واسطے ہر	امت کے	وقت مقرر ہے	جب	آتا ہے	وقت ان کا

بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آ جاتا ہے

فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

فَلَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
پس نہیں	پیچھے رہتے	ایک ساعت	اور	نہ	آگے بڑھتے ہیں	کہہ	بھلا دیکھو تو	اگر

تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں (۴۹) کہہ دو کہ بھلا دیکھو

اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوْ	نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ
آئے تم پر	عذاب اس کا	رات کو	یا	دن کو	کس چیز کی	جلدی کرتے ہیں	اس میں سے	گنہگار

تو اگر اس کا عذاب تم پر (ناگہاں) آ جائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے؟ (۵۰)

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

اَثُمَّ	اِذَا	مَا وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	آٰلْـٰٔنَ	وَ	قَدْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ
کیا پھر	جس وقت	واقع ہو چکا	ایمان لاؤ گے تم	ساتھ اس کے	کیا اب ایمان لائے	اور	تحقیق	تھے تم	ساتھ اس کے	جلدی کرتے

کیا جب وہ آ واقع ہو گا تب اس پر ایمان لاؤ گے (اس وقت کہا جائے گا کہ) اور اب (ایمان لائے) اس کے لیے تم جلدی مچایا کرتے تھے (۵۱)

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا

ثُمَّ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا
پھر	کہا جائے گا	واسطے ان لوگوں کے	ظلم کرتے تھے	چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	نہیں	تم بدلہ دیئے جاؤ گے	مگر

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو (اب) تم انہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ۭ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ	وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ	اَحَقٌّ	هُوَ	قُلْ	اِيْ	وَرَبِّيْ
ساتھ اس کے جو	تھے تم	کماتے	اور خبر پوچھتے ہیں تجھ سے	کیا حق ہے	وہ	کہہ	ہاں	قسم ہے رب میرے کی

جو (دنیا میں) کرتے رہے (۵۲) اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے۔ کہہ دو ہاں میرے رب کی

اِنَّهٗ لَحَقٌّ ڲ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ	نَفْسٍ	ظَلَمَتْ
بے شک وہ	البتہ حق ہے	اور	نہیں	تم	عاجز کرنے والے	اور	اگر	یہ کہ	ہو واسطے ہر	جی کے	جس نے ظلم کیا ہے

قسم سچ ہے اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے (۵۳) اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں

مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

مَا	فِي	الْاَرْضِ	لَافْتَدَتْ	بِهٖ	وَ	اَسَرُّوْا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ
جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	البتہ بدلہ دیوے	ساتھ اس کے	اور	چھپا دیں گے	پشیمانی	جب	دیکھیں گے	عذاب

ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو پچھتائیں گے اور ندامت کو چھپائیں گے

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي

وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي
اور	فیصلہ کیا جاوے گا	درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جاویں گے	خبردار ہو	تحقیق	اللہ کے لیے ہے	جو کچھ	بیچ

اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور (کسی طرح کا) ان پر ظلم نہیں ہوگا (۵۴) سن رکھو کہ جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَھُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَھُمْ
آسمانوں کے ہے	اور	زمین کے ہے	خبردار ہو	تحقیق	وعدہ	اللہ کا	حق ہے	اور	لیکن	بہت ان کے

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ
نہیں	جانتے	وہی	جلاتا ہے	اور	مارتا ہے	اور	طرف اس کی	پھیرے جاؤ گے	اے	لوگو

لوگ نہیں جانتے ﴿٥٥﴾ وہی جان بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿٥٦﴾ لوگو تمہارے پاس

قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ

قَدْ	جَآءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	شِفَآءٌ	لِّمَا	فِي	الصُّدُوْرِ
تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	نصیحت	کی طرف سے	رب تمہارے	اور	تندرستی	واسطے اس چیز کے	بیچ	سینوں کے ہے

تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ

وَ	هُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ	بِفَضْلِ	اللّٰهِ	وَ	بِرَحْمَتِهٖ
اور	ہدایت	اور رحمت	واسطے مسلمانوں کے	کہہ	ساتھ فضل	اللہ کے	اور	ساتھ رحمت اس کی کے

اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے ﴿٥٧﴾ کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے

فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ

فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّآ
پس ساتھ اس کے	پس چاہیے کہ خوش ہوں	وہ	بہتر ہے	اس چیز سے کہ	اکٹھا کرتے ہیں	کہہ	کیا دیکھا تم نے	جو کچھ

(نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں۔ یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ﴿٥٨﴾ کہو کہ بھلا دیکھو تو

اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ	رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا	وَّ	حَلٰلًا	قُلْ	آٰللّٰهُ
اتارا	اللہ نے	واسطے تمہارے	سے	رزق	پس کیا تم نے	اس میں سے	حرام	اور	حلال	کہہ	کیا اللہ نے

اللہ نے تمہارے لیے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھہرایا اور (بعض کو) حلال۔ (ان سے) پوچھو کیا اللہ نے

اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى	اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ	وَ	مَا	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى
علم دیا ہے	واسطے تمہارے	یا	اوپر	اللہ کے	باندھ لیتے ہو	اور	کیا	گمان ہے	ان لوگوں کا کہ	باندھ لیتے ہیں	اوپر

اس کا تمہیں حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افتراء کرتے ہو؟ ﴿٥٩﴾ اور جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت

اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
اللہ پر	جھوٹ	دن	قیامت کے	بیشک	اللہ	البتہ صاحب	فضل کا ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن

کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بے شک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝۶۰ ع وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ	مَا	تَكُوْنُ	فِيْ	شَاْنٍ	وَ	مَا	تَتْلُوْا	مِنْهُ	مِنْ
بہت ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	نہیں	ہوتا تو	بیچ	کسی حال کے	اور	نہیں	تلاوت کرتا تو	اللہ کی طرف سے	کچھ

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ۝۶۰ اور تم جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو

قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ

قُرْاٰنٍ	وَ	لَا	تَعْمَلُوْنَ	مِنْ	عَمَلٍ	اِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُوْدًا	اِذْ
قرآن	اور	نہیں	کرتے تم سب لوگ	کچھ	کام	مگر	ہوتے ہیں ہم	اوپر تمہارے	شاہد	جب

یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو، جب اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي

تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ	وَ	مَا	يَعْزُبُ	عَنْ	رَّبِّكَ	مِنْ	مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ	فِي
تم مصروف ہوتے ہو	بیچ اس کے	اور	نہیں	چھپتی	سے	پروردگار تیرے	کچھ	ذرہ بھر	بیچ

ہوتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ

الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي	السَّمَاۗءِ	وَ	لَآ	اَصْغَرَ	مِنْ	ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْبَرَ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ
زمین کے	اور	نہ	بیچ	آسمان کے	اور	نہ	کوئی چھوٹی چیز	سے	اس	اور	نہ	بڑی	مگر	بیچ	کتاب

زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن میں

مُّبِيْنٍ ۝۶۱ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۶۲

مُّبِيْنٍ	اَلَآ	اِنَّ	اَوْلِيَاۗءَ	اللّٰهِ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
بیان کرنے والی کے ہے	خبردار	بیشک	دوست	اللہ کے	نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

(لکھی ہوئی) ہے ۝۶۱ سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۝۶۲

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	فِي
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	تھے	پرہیزگاری کرتے	واسطے ان کے	خوش خبری	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور	بیچ

(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ﴿۶۳﴾ ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت

الْاٰخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾

الْاٰخِرَةِ	لَا	تَبْدِيْلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ
آخرت کے	نہیں	بدلنا	کلام	اللہ کے	یہی ہے	وہ	مراد پانا	بڑا

میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿۶۴﴾

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾

وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
اور	نہ	غمگین کرے تجھ کو	بات ان کی	بیشک	عزت	واسطے اللہ کے ہے	ساری	وہی	سننے والا	جاننے والا ہے

اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا۔ (کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے۔ وہ (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۶۵﴾

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ

اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَتَّبِعُ	الَّذِيْنَ
خبردار ہو	بیشک	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	نہیں	پیروی کرتے	وہ لوگ جو کہ

سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ ہی کے (بندے اور اس کے مملوک) ہیں۔ اور یہ جو لوگ

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	شُرَكَاۗءَ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	هُمْ
پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	شریکوں کو	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	نہیں	وہ

کے سوا (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ
مگر	اٹکل کرتے	وہی ہے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے	رات کو	تاکہ آرام پکڑو	بیچ اس کے

محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں ﴿۶۶﴾ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ	بَعْدِهٖ	رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ
ہوئی	عاقبت	ڈرائے گیوں کی	پھر	بھیجے ہم نے	سے	پیچھے اس	پیغمبر	طرف	ان کی قوم کے

کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا؟ ﴿۷۳﴾ پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ

فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا بِهٖ	مِنْ	قَبْلُ
پس آئے انکے پاس	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس نہ	تھے	کہ ایمان لاویں	ساتھ اس چیز کے	جھٹلایا تھا	سے	پہلے اس

تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔

كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

كَذٰلِكَ	نَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْمُعْتَدِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ
اسی طرح	مہر رکھتے ہیں ہم	اوپر	دلوں	حد سے نکل جانے والوں کے	پھر	بھیجا ہم نے	سے	پیچھے ان

اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں ﴿۷۴﴾ پھر ان کے بعد ہم نے

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا

مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۠ئِهٖ	بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا
موسیٰ	اور ہارون کو	طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی	ساتھ نشانیوں اپنی کے	تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ

موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ

قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ
قوم	گنہگار	پس جب	آیا ان کے پاس	حق	سے	نزدیک ہمارے	کہا انہوں نے	بیشک

گنہگار لوگ تھے ﴿۷۵﴾ تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ

هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ

هٰذَا	لَسِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	قَالَ	مُوْسٰٓى	اَتَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمْ
یہ	البتہ جادو ہے	ظاہر	کہا	موسیٰ نے	کیا کہتے ہو تم	واسطے حق کے	جب	آیا تمہارے پاس

یہ تو صریح جادو ہے ﴿۷۶﴾ موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ

أَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝۷۷ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا

أَسِحْرٌ	هٰذَا	وَ	لَا	يُفْلِحُ	السّٰحِرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا	عَمَّا
کیا جادو ہے	یہ	اور	نہیں	فلاح پاتے	جادوگر	کہا انہوں نے	کیا آیا ہے تو ہمارے پاس	تاکہ پھیرے ہم کو	اس چیز سے کہ

یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پانے کے ۝۷۷ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو

وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا

وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	وَ	تَكُوْنَ	لَكُمَا	الْكِبْرِيَآءُ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا
پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپوں کو	اور	ہووے	واسطے تمہارے	بڑائی	بیچ	زمین کے	اور	نہیں

کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور

نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۷۸ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ

نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	ائْتُوْنِيْ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ
ہم	واسطے تمہارے	ایمان لانیوالے	اور	کہا	فرعون نے	لے آؤ میرے پاس	ہر	جادوگر

ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ۝۷۸ اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس

عَلِيْمٍ ۝۷۹ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ

عَلِيْمٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ
دانا کو	پس جب	آئے	جادوگر	کہا	واسطے ان کے	موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ	ہو تم

لے آؤ ۝۷۹ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو

مُّلْقُوْنَ ۝۸۰ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ

مُّلْقُوْنَ	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	قَالَ	مُوْسٰى	مَا	جِئْتُمْ	بِهِ	السِّحْرُ	اِنَّ
ڈالنے والے	پس جب	ڈالا انہوں نے	کہا	موسیٰ نے	جو	لائے ہو تم	ساتھ اس کے	جادو ہے	بیشک

ڈالو ۝۸۰ جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے۔

اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۸۱ وَيُحِقُّ اللّٰهُ

اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	يُحِقُّ	اللّٰهُ
اللہ	جلد باطل کرتا ہے اسکو	تحقیق	اللہ	نہیں	سنوارتا	کام	مفسدوں کا	اور	ثابت کرے گا	اللہ

اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کر دے گا۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا ۝۸۱ اور اللہ اپنے حکم

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ

الحق	بکلمتہ	و	لو کرہ	المجرمون	فما	امن	لموسی	الا	ذریۃ
حق کو	ساتھ اپنی باتوں کے	اور	اگرچہ ناخوش ہوں	گنہگار	پس نہ	ایمان لائے	واسطے موسیٰ کے	مگر	اولاد

سے حق کو حق کر دے گا اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں (۸۲) تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم میں

مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ

من قومہ	علی	خوف	من	فرعون	و ملائہم	ان	یفتنہم
اس کی قوم میں	اوپر	ڈر کے	سے	فرعون	اور ان کے سرداروں کے	یہ کہ	عذاب دے ان کو

سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے

وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ

و	ان	فرعون	لعال	فی	الارض	و	انہ	لمن المسرفین	وقال
اور	بیشک	فرعون	البتہ اونچا چڑھا ہوا ہے	بیچ	زمین کے	اور	بیشک وہ	البتہ حد سے بڑھنے والوں میں سے ہے	اور کہا

اور فرعون ملک میں متکبر و متغلب (اور کبر و کفر میں) حد سے بڑھا ہوا تھا (۸۳) اور موسیٰ نے کہا

مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

موسی	یقوم	ان	کنتم	امنتم	باللہ	فعلیہ	توکلوا	ان	کنتم
موسیٰ نے	اے قوم میری	اگر	ہو تم	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	پس اوپر اسی کے	توکل کرو	اگر	ہو تم

کہ بھائیو! اگر تم خدا پر ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اسی پر

مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

مسلمین	فقالوا	علی	اللہ	توکلنا	ربنا	لا	تجعلنا	فتنۃ	للقوم
فرمانبردار	پس کہا انہوں نے	اوپر	اللہ کے	توکل کیا ہم نے	اے رب ہمارے	مت	کر ہم کو	فتنہ	واسطے قوم

بھروسا رکھو (۸۴) تو وہ بولے کہ ہم خدا ہی پر بھروسا رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

الظلمین	و	نجنا	برحمتک	من	القوم	الکفرین
ظالموں کے	اور	نجات دے ہم کو	ساتھ رحمت اپنی کے	سے	قوم	کافروں

نہ ڈال (۸۵) اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش (۸۶)

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا

وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰى	وَ	اَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّاٰ	لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُيُوْتًا
اور	وحی بھیجی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	اور	اسکے بھائی کے	یہ کہ	مقرر کرو	واسطے قوم اپنی کے	بیچ مصر کے	گھر

اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لیے مصر میں گھر بناؤ

وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾

وَ	اجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً	وَّاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	کرو	گھروں اپنوں کو	رو بقبلہ	اور قائم رکھو	نماز کو	اور	بشارت دے	ایمان والوں کو

اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھیراؤ اور نماز پڑھو۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو ﴿۸۷﴾

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	اٰتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَاَهٗ	زِيْنَةً	وَّ	اَمْوَالًا	فِى
اور	کہا	موسیٰ نے	اے رب ہمارے	بیشک تو نے	دیا ہے	فرعون کو	اور	اسکے سرداروں کو	آرائش	اور	مال	بیچ

اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) سازو برگ اور مال وزر

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى

الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا	اطْمِسْ	عَلٰٓى
زندگانی	دنیا کے	اے رب ہمارے	تاکہ گمراہ کریں	سے	راہ تیری	اے رب ہمارے	مٹا ڈال	اوپر

دے رکھا ہے اے پروردگار ان کا مآل یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کردیں۔ اے پروردگار! ان کے مال کو برباد

اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

اَمْوَالِهِمْ	وَ	اشْدُدْ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ
ان کے مالوں کے	اور	سختی ڈال	اوپر	ان کے دلوں کے	کہ نہ	ایمان لاویں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب

کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم

الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ

الْاَلِيْمَ	قَالَ	قَدْ	اُجِيْبَتْ	دَّعْوَتُكُمَا	فَاسْتَقِيْمَا	وَ	لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	سَبِيْلَ
درد دینے والا	کہا	تحقیق	قبول کی گئی	دعا تمہاری	پس مستقیم رہو	اور	مت پیروی کیجیو	راہ

نہ دیکھ لیں ﴿۸۸﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ

الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَجٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ
ان لوگوں کی کہ	نہیں	جانتے	اور پار لے گئے ہم	بنی	اسرائیل کو	دریا سے	پس پیچھا کیا ان کا

کے رستے نہ چلنا ﴿۸۹﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ

فِرْعَوْنُ	وَجُنُوْدُهٗ	بَغْيًا	وَّ	عَدْوًا	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ	قَالَ
فرعون نے	اور اسکے لشکروں نے	سرکشی	اور	تعدی سے	یہاں تک کہ	جب	پالیا اس کو	غرق نے	کہا کہ

لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا

اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ

اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	الَّذِيْٓ	اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	اَنَا	مِنَ
ایمان لایا میں	بیشک	نہیں	کوئی معبود	مگر وہ	جو	ایمان لائے	ساتھ اسکے	بنی	اسرائیل	اور	میں ہوں	سے

میں ایمان لایا کہ جس (اللہ) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ

الْمُسْلِمِيْنَ	آٰلْـٰٔنَ	وَ	قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَ	كُنْتَ	مِنَ
فرمانبرداروں میں	کیا اب	اور	تحقیق	نافرمانی کرچکا تو	پہلے اس سے	اور	تھا تو	سے

فرمانبرداروں میں ہوں ﴿۹۰﴾ (جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ

الْمُفْسِدِيْنَ	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيْكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ
مفسدوں	پس آج	نجات دیں گے ہم تجھ کو	ساتھ بدن تیرے کے	تاکہ ہو تو	واسطے ان لوگوں کے کہ	پیچھے تیرے ہیں

مفسد بنا رہا ﴿۹۱﴾ تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لیے

اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ

اٰيَةً	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ	النَّاسِ	عَنْ	اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	بَوَّاْنَا	بَنِيْٓ
نشانی	اور	بیشک	بہت	سے	لوگوں میں	سے	نشانیوں ہماری	البتہ غافل ہیں	اور	البتہ تحقیق	جگہ دی ہم نے	بنی

عبرت ہو۔ اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں ﴿۹۲﴾ اور ہم نے بنی

ع ۹

اِسۡرَآءِیۡلَ مُبَوَّاَ صِدۡقٍ وَّ رَزَقۡنٰھُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ۚ فَمَا

اِسۡرَآءِیۡلَ	مُبَوَّاَ	صِدۡقٍ	وَّ	رَزَقۡنٰھُمۡ	مِّنَ	الطَّیِّبٰتِ	فَمَا
اسرائیل کو	ٹھکانا	سچائی کا	اور	رزق دیا ہم نے ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں	پس نہ

اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں لیکن وہ

اخۡتَلَفُوۡا حَتّٰی جَآءَھُمُ الۡعِلۡمُ ؕ اِنَّ رَبَّکَ یَقۡضِیۡ

اخۡتَلَفُوۡا	حَتّٰی	جَآءَھُمُ	الۡعِلۡمُ	اِنَّ	رَبَّکَ	یَقۡضِیۡ
اختلاف کیا انہوں نے	یہاں تک کہ آیا	ان کے پاس	علم	بیشک	پروردگار تیرا	فیصلہ کرے گا

باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں

بَیۡنَھُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡہِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنۡ

بَیۡنَھُمۡ	یَوۡمَ	الۡقِیٰمَۃِ	فِیۡمَا	کَانُوۡا	فِیۡہِ	یَخۡتَلِفُوۡنَ	فَاِنۡ
درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بیچ اس چیز کے	تھے وہ	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	پس اگر

تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا

کُنۡتَ فِیۡ شَکٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ فَسۡـَٔلِ الَّذِیۡنَ

کُنۡتَ	فِیۡ	شَکٍّ	مِّمَّاۤ	اَنۡزَلۡنَاۤ	اِلَیۡکَ	فَسۡـَٔلِ	الَّذِیۡنَ
ہو تو	بیچ	شک کے	اس چیز سے کہ	نازل کی ہم نے	طرف تیری	پس پوچھ	ان لوگوں سے

تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے

یَقۡرَءُوۡنَ الۡکِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ لَقَدۡ جَآءَکَ الۡحَقُّ مِنۡ

یَقۡرَءُوۡنَ	الۡکِتٰبَ	مِنۡ	قَبۡلِکَ	لَقَدۡ	جَآءَکَ	الۡحَقُّ	مِنۡ
پڑھتے ہیں	کتاب	سے	پہلے تجھ	البتہ تحقیق	آیا ہے تیرے پاس	حق	سے

پہلے کی (اتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق

رَّبِّکَ فَلَا تَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِیۡنَ ﴿ۙ۹۴﴾ وَ لَا تَکُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِیۡنَ

رَّبِّکَ	فَلَا	تَکُوۡنَنَّ	مِنَ	الۡمُمۡتَرِیۡنَ	وَ لَا	تَکُوۡنَنَّ	مِنَ	الَّذِیۡنَ
پروردگار تیرے سے	پس نہ ہو	تو	سے	شک لانے والوں	اور نہ ہو	تو	سے	ان لوگوں

آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا اور نہ ان لوگوں میں ہونا

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَتَكُوْنَ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
جھٹلاتے ہیں	نشانیوں	اللہ کی	پس ہو جائے گا	سے	نقصان پانے والوں	بیشک	وہ لوگ

جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھانے والوں میں ہو گے (۹۵) جن لوگوں کے

حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ

حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَوْ
ثابت ہوئی	اوپر ان کے	بات	پروردگار تیرے کی	نہیں	ایمان لائیں گے	اور	اگر

بارے میں خدا کا حکم (عذاب) قرار پا چکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے (۹۶) جب تک

جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا

جَآءَتْهُمْ	كُلُّ	اٰيَةٍ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ	فَلَوْ	لَا
آئیں ان کے پاس	سب	نشانیاں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب	درد دینے والا	پس کیوں	نہیں

عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آ جائے (۹۷) تو کوئی

كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۗ لَمَّآ

كَانَتْ	قَرْيَةٌ	اٰمَنَتْ	فَنَفَعَهَآ	اِيْمَانُهَآ	اِلَّا	قَوْمَ	يُوْنُسَ	لَمَّآ
ہوئی	کوئی بستی	ایمان لائی وہ	پس نفع دیا اس کو	ایمان اس کے نے	مگر	قوم	یونس کی	جب

بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب

اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اٰمَنُوْا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
ایمان لائے	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب	رسوائی کا	بیچ	زندگانی	دنیا کے

ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا

وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي

وَ	مَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى	حِيْنٍ	وَ	لَوْشَآءَ	رَبُّكَ	لَاٰمَنَ	مَنْ	فِي
اور	فائدہ دیا ہم نے ان کو	تک	ایک مدت	اور	اگر چاہتا	رب تیرا	البتہ ایمان لاتے	جو کوئی	بیچ

اور ایک مدت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا (۹۸) اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ

الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا

الْاَرْضِ	كُلُّهُمْ	جَمِيْعًا	اَفَاَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ	حَتّٰى	يَكُوْنُوْا
زمین میں ہیں	سب کے سب	سارے	کیا پھر تم	زبردستی کرتے ہو	لوگوں کو	یہاں تک کہ	وہ ہو جائیں

زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

مُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تُؤْمِنَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
مومن	اور	نہیں	ہے	کسی جان کو	یہ کہ	ایمان لائے	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے

وہ مومن ہو جائیں (۹۹) حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ خدا کے حکم کے بغیر ایمان لائے

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ قُلِ انْظُرُوْا

وَ	يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	قُلِ	انْظُرُوْا
اور	کرتا ہے	پلیدی	پر	ان لوگوں کے	نہیں	سمجھتے	کہہ	دیکھو

اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے (۱۰۰) (ان کفار سے) کہو کہ دیکھو

مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِى الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ

مَاذَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	تُغْنِى	الْاٰيٰتُ	وَ	النُّذُرُ
کیا ہے	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	نہیں	کفایت کرتیں	نشانیاں	اور	ڈرانے والے

تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے نشانیاں اور ڈراوے

عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ

عَنْ	قَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ	فَهَلْ	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا	مِثْلَ	اَيَّامِ
سے	اس قوم کو	نہیں	ایمان لاتے	پس نہیں	انتظار کرتے	مگر	مانند	دنوں

ان کے کچھ کام نہیں آتے (۱۰۱) سو جیسے (برے) دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّىْ مَعَكُمْ

الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْۤا	اِنِّىْ	مَعَكُمْ
ان لوگوں کے	گزر گئے ہیں	سے	پہلے ان	کہہ	پس منتظر رہو	بیشک میں بھی	ساتھ تمہارے

اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ	ثُمَّ	نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ
انتظار کرنے والوں سے ہوں	پھر	نجات دیتے ہیں ہم	اپنے پیغمبروں کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اسی طرح

انتظار کرتا ہوں (۱۰۲) اور ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں۔

حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ

حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ
ثابت ہوا	اوپر ہمارے	نجات دیں	مسلمانوں کو	کہہ	اے	لوگو	اگر	ہو تم

اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں (۱۰۳) (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح

فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

فِيْ	شَكٍّ	مِّنْ	دِيْنِيْ	فَلَاۤ اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
بیچ	شک کے	سے	دین میرے	پس نہیں عبادت کرتا میں	ان کی کہ	عبادت کرتے ہو تم	سوائے

کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت

اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَ اُمِرْتُ اَنْ

اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	اَعْبُدُ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ
اللہ کے	اور	لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی	وہ جو	قبض کرتا ہے تم کو	اور	حکم دیا گیا ہوں میں	یہ کہ

نہیں کرتا بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے

اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ

اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ
ہوں میں	سے	ایمان والوں	اور	یہ کہ	سیدھا کر	منہ اپنے کو	واسطے دین

کہ ایمان لانے والوں میں ہوں (۱۰۴) اور یہ کہ (اے محمد ﷺ سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی

حَنِيْفًا ۚ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَ لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ

حَنِيْفًا	وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	لَا	تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ
حنیف ہے	اور	مت	ہو	سے	مشرکوں	اور	مت	پکار	سوائے

کئے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا (۱۰۵) اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو

عَلَيۡهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى

عَلَيۡهَا	وَ	مَا	اَنَا	عَلَيۡكُمۡ	بِوَكِيۡلٍ	وَ	اتَّبِعۡ	مَا	يُوۡحٰى
اوپر اس کے	اور	نہیں	میں	اوپر تمہارے	داروغہ	اور	پیروی کر	اس چیز کی	وحی کی جاتی ہے

اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تم پر وکیل نہیں ہوں﴿۱۰۸﴾ اور (اے پیغمبر) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے

اِلَيۡكَ وَاصۡبِرۡ حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۱۰۹﴾

اِلَيۡكَ	وَ	اصۡبِرۡ	حَتّٰى	يَحۡكُمَ	اللّٰهُ	وَ	هُوَ	خَيۡرُ	الۡحٰكِمِيۡنَ
طرف تیری	اور	صبر کر	یہاں تک کہ	حکم کرے	اللہ	اور	وہ	بہتر ہے	سب حکم کرنے والوں کا

اس کی پیروی کیے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو یہاں تک کہ خدا فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے﴿۱۰۹﴾

ایاتہا ۱۲۳ — ۱۱ سُوۡرَةُ هُوۡدٍ مَّكِّيَّةٌ ۵۲ — رکوعاتہا ۱۰

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحۡكِمَتۡ	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتۡ	مِنۡ لَّدُنۡ	حَكِيۡمٍ
الر	ایک کتاب ہے	ثابت کی گئیں	آیتیں اس کی	پھر	کھولی گئیں	نزدیک	حکمت والے

الٓر یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور اللہ حکیم و خبیر کی طرف سے بہ تفصیل

خَبِيۡرٍ ۙ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِىۡ لَـكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ

خَبِيۡرٍ	اَلَّا	تَعۡبُدُوۡۤا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنَّنِىۡ	لَـكُمۡ	مِّنۡهُ	نَذِيۡرٌ
خبردار کے	یہ کہ مت	عبادت کرو	مگر	اللہ کی	بیشک میں	تمہارے واسطے	اس کی طرف سے	ڈرانے والا

بیان کر دی گئی ہیں﴿۱﴾ (وہ یہ) کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں اس کی طرف سے تم کو ڈرانے والا

وَّبَشِيۡرٌ ۙ﴿۲﴾ وَّاَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ

وَّ	بَشِيۡرٌ	وَّ	اَنِ	اسۡتَغۡفِرُوۡا	رَبَّكُمۡ	ثُمَّ	تُوۡبُوۡۤا	اِلَيۡهِ
اور	خوشخبری دینے والا ہوں	اور	یہ کہ	بخشش مانگو	پروردگار اپنے سے	پھر	توبہ کرو	طرف اس کی

اور خوشخبری دینے والا ہوں﴿۲﴾ اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو

يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤْتِ كُلَّ ذِىْ

يُمَتِّعْكُمْ	مَتَاعًا	حَسَنًا	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّ	يُؤْتِ	كُلَّ	ذِىْ
فائدہ دے گا تم کو	فائدہ	اچھا	تک	ایک وقت	مقرر	اور	دے گا	ہر	صاحب

وہ تم کو ایک وقت مقرر تک متاعِ نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگی کو اس کی

فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

فَضْلٍ	فَضْلَهٗ	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنِّیْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
بڑائی کو	بڑائی اس کی	اور	اگر	پھر جاؤ تم	پس بے شک	میں ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے

بزرگی (کی داد) دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں (قیامت کے)

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَ هُوَ عَلٰى

عَذَابَ	يَوْمٍ	كَبِيْرٍ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	وَ	هُوَ	عَلٰى
عذاب	دن	بڑے کے	طرف	اللہ کی ہے	پھر جانا تمہارا	اور	وہ	اوپر

بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۝ تم (سب) کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ

كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ

كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِيْرٌ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	يَثْنُوْنَ	صُدُوْرَهُمْ
ہر	چیز کے	قادر ہے	تحقیق	وہ	دوہرا کرتے ہیں	سینے اپنے

ہر چیز پر قادر ہے۝ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ

لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ

لِيَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ	اَلَا	حِيْنَ	يَسْتَغْشُوْنَ	ثِيَابَهُمْ	يَعْلَمُ
تاکہ چھپ جائیں	اس سے	خبردار ہو	جس وقت	اوڑھتے ہیں	اپنے کپڑے	جانتا ہے

سے پردہ کریں۔ سن رکھو جس وقت یہ کپڑوں میں لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی)

مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

مَا	يُسِرُّوْنَ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	اور جو کچھ	ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو

اور ان کی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں تک کی باتوں سے آگاہ ہے۝

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

وَ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِي	الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَ	يَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا
اور	نہیں	کوئی	چلنے والا	بیچ	زمین کے	مگر	اوپر	اللہ کے ہے	رزق اس کا	اور	جانتا ہے	جائے قرار اس کی

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے

وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَ	مُسْتَوْدَعَهَا	كُلٌّ	فِي	كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور	اس کے سونپے جانے کی جگہ	ہر ایک	بیچ	کتاب	بیان کرنے والی کے ہے	اور	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے (۶) اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

وَ	الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	وَ	كَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى	الْمَآءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ
اور	زمین کو	بیچ	چھ	دن کے	اور	تھا	عرش اس کا	اوپر	پانی کے	تاکہ آزمائے تم کو	کون تم میں سے

اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ

اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	لَئِنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْ بَعْدِ	الْمَوْتِ
بہتر ہے	عمل میں	اور	اگر	کہے تو	بے شک تم	اٹھائے جاؤ گے	پیچھے	موت کے

تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے

لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا

لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	لَئِنْ	اَخَّرْنَا
البتہ کہیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور	اگر	ڈھیل دیں ہم

تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے (۷) اور اگر ایک

عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ

عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰٓى	اُمَّةٍ	مَّعْدُوْدَةٍ	لَّيَقُوْلُنَّ	مَا	يَحْبِسُهٗ	اَلَا	يَوْمَ
ان سے	عذاب کو	تک	ایک مدت	گنی ہوئی	البتہ کہیں گے	کس چیز نے	روک رکھا ہے اس کو	خبردار ہو	جس دن

مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کون سی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو

يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

يَأْتِيهِمْ لَيْسَ	مَصْرُوفًا عَنْهُمْ	وَ	حَاقَ بِهِمْ	مَا	كَانُوا	بِهِ
ان کے پاس آئے گا نہ	پھیرا جائے گا ان سے	اور	گھیر لے گا ان کو	وہ جو	تھے	ساتھ اس کے

جس روز وہ ان پر واقع ہوگا (پھر) ٹلے گا نہیں۔ اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزاء کیا کرتے ہیں وہ ان کو

يَسْتَهْزِءُونَ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ

يَسْتَهْزِءُونَ	وَ	لَئِنْ	أَذَقْنَا	الْإِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	ثُمَّ	نَزَعْنَاهَا	مِنْهُ
ٹھٹھا کرتے	اور	اگر	چکھا دیں ہم	آدمی کو	اپنی طرف سے	رحمت	پھر	چھین لیں ہم اس کو	اس سے

گھیر لے گی (۸) اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں

إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ

إِنَّهُ	لَيَئُوسٌ	كَفُورٌ	وَ	لَئِنْ	أَذَقْنَاهُ	نَعْمَاءَ	بَعْدَ	ضَرَّاءَ	مَسَّتْهُ
بےشک وہ	ناامید	ناشکرا ہے	اور	اگر	چکھائیں ہم اس کو	نعمت	پیچھے	تکلیف کے	جو پہنچی اس کو

تو ناامید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے (۹) اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں

لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۝ إِلَّا الَّذِينَ

لَيَقُولَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّئَاتُ	عَنِّي	إِنَّهُ	لَفَرِحٌ	فَخُورٌ	إِلَّا	الَّذِينَ
البتہ کہے گا	گئیں	برائیاں	مجھ سے	بےشک وہ	خوشیاں منانے والا	شیخی خورا ہے	مگر	جن لوگوں نے

تو (خوش ہو کر) کہتا ہے کہ (آہا) سب سختیاں مجھ سے دور ہوگئیں۔ بےشک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے (۱۰) ہاں جنہوں

صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

صَبَرُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ	أَجْرٌ	كَبِيرٌ
صبر کیا	اور	عمل کیے	اچھے	یہ لوگ	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا

نے صبر کیا اور عمل نیک کئے۔ یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے (۱۱)

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ

فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌ	بَعْضَ	مَا	يُوحَىٰ	إِلَيْكَ	وَ	ضَائِقٌ	بِهِ	صَدْرُكَ	أَنْ
پس شاید کہ تو	چھوڑنے والا ہے	کچھ	وہ چیز	اتاری جاتی ہے	طرف تیری	اور	تنگ ہونے والا ہے	ساتھ اس کے	سینہ تیرا	اس بات سے کہ

شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ

يَقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ

يَقُوْلُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ جَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	نَذِيْرٌ
کہیں وہ	کیوں	نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	خزانہ	یا کیوں نہ آیا	ساتھ اس کے	فرشتہ	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	ڈرانے والا ہے

(کافر) یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا (اے محمد ﷺ) تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝۱۲ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ
اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	یا	کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو	کہہ	لے آؤ	دس

اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے ۝۱۲ یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے (قرآن) از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو

سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

سُوَرٍ	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَّ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ
سورتیں	مانند اس کی	باندھی ہوئی	اور	پکارو	جس کو	پکار سکو تم	سوائے	اللہ کے	اگر

تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۳ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاِلَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ	بِعِلْمِ	اللّٰهِ
ہو تم	سچے	پس اگر نہ	قبول کریں	واسطے تمہارے	پس جانو	یہ کہ	وہ اتارا گیا ہے	ساتھ علم	اللہ کے

بلا بھی لو ۝۱۳ اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اترا ہے

وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۴ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ

وَ	اَنْ	لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْحَيٰوةَ
اور	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	پس کیا	ہو تم	فرمانبرداری کرنے والے	جو کوئی	ہے	ارادہ کرتا	زندگانی

اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہیے ۝۱۴ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی

الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا

الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَ	هُمْ	فِيْهَا
دنیا کا	اور	آرائش اسکی کا	پورا دیں گے ہم	طرف ان کی	عمل ان کے	بیچ اس کے	اور	وہ	بیچ اس کے

زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اس میں

لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ

لَا	يُبْخَسُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِي	الْآخِرَةِ	إِلَّا	النَّارُ
نہ	کمی کیے جاتے ہیں	یہی ہیں	وہ لوگ کہ	نہیں	واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	مگر	آگ

ان میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آتش (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ

وَ	حَبِطَ	مَا	صَنَعُوا	فِيهَا	وَ	بَاطِلٌ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	أَفَمَن	كَانَ	عَلَىٰ
اور	ضائع ہوا	جو کچھ	کیا تھا انہوں نے	بیچ اس کے	اور	نکما ہے	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	کیا پس جو شخص	ہو	اوپر

اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کیے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہوا۔ بھلا جو لوگ

بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا

بَيِّنَةٍ	مِّن	رَّبِّهِ	وَ	يَتْلُوهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِن	قَبْلِهِ	كِتَابُ	مُوسَىٰ	إِمَامًا
دلیل کے	سے	پروردگار اپنے	اور	پیچھے چلتا ہے اس کے	ایک گواہ	اس کی طرف سے	اور	سے	پہلے اس	کتاب ہے	موسیٰ کی	پیشوا

اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب

وَرَحْمَةً ۚ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَمَن يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ

وَ	رَحْمَةً	أُولَٰئِكَ	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَ	مَن	يَكْفُرْ	بِهِ	مِنَ	الْأَحْزَابِ
اور	رحمت	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس کے	اور	جو کوئی	کفر کرے	ساتھ اس کے	سے	گروہوں میں

ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے) یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو

فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ

فَالنَّارُ	مَوْعِدُهُ	فَلَا تَكُ	فِي	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	إِنَّهُ	الْحَقُّ	مِن	رَّبِّكَ
پس آگ ہے	وعدہ گاہ اس کی	پس نہ ہو تو	بیچ	شبہ کے	اس سے	تحقیق وہ	حق ہے	سے	پروردگار تیرے

تو اس کا ٹھکانا آگ ہے۔ تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى

وَلَٰكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَ	مَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَى
ولیکن	بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون شخص ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھے	اوپر

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر

اللّٰهِ كَذِبًا ۚ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ

اللّٰهِ	كَذِبًا	اُولٰٓئِكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ	وَيَقُوْلُ	الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَآءِ
اللہ کے	جھوٹ	یہ لوگ	روبرو لائے جائیں گے	اوپر	رب اپنے کے	اور کہیں گے	گواہ	یہ لوگ

جھوٹ افترا کرے؟ یہ لوگ اللہ کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى	رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	الَّذِيْنَ
وہ ہیں کہ	جھوٹ بولے تھے	اوپر	پروردگار اپنے کے	خبردار ہو	لعنت ہے	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	وہ جو

جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے (۱۸) جو اللہ

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
روکتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور چاہتے ہیں اس کے	کجی	اور	وہ	ساتھ آخرت کے	وہی ہیں

کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بھی انکار

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ

كٰفِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ	يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِى	الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ
کافر	یہ لوگ	نہ	تھے	عاجز کرنے والے	بیچ	زمین کے	اور	نہ	تھا	واسطے ان کے

کرتے ہیں (۱۹) یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوْا

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	يُضٰعَفُ	لَهُمُ	الْعَذَابُ	مَا	كَانُوْا
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	دونا کیا جائے گا	واسطے ان کے	عذاب	نہ	تھے

حمایتی ہے۔ (اے پیغمبر) ان کو دگنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ (شدت کفر سے تمہاری بات)

يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ	وَ	مَا	كَانُوْا	يُبْصِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
کر سکتے	سننا	اور	نہ	تھے	دیکھتے	یہ لوگ ہیں	جنہوں نے

نہیں سن سکتے تھے اور نہ (تم کو) دیکھ سکتے تھے (۲۰) یہ وہی ہیں جنہوں نے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	لَا	جَرَمَ	اَنَّهُمْ
نقصان میں ڈالا	جانوں اپنی کو	اور	گم ہو گیا	ان سے	جو کچھ	تھے	باندھتے	نہیں	شک	بے شک وہ

اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا ۝ بلاشبہ یہ لوگ آخرت

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

فِي	الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
میں	آخرت	وہی ہیں	نقصان پانے والے	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	کام کیے

میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں ۝ جو لوگ ایمان لائے اور عمل

الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

الصّٰلِحٰتِ	وَاَخْبَتُوْٓا	اِلٰى	رَبِّهِمْ	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ
اچھے	اور عاجزی کی	طرف	اپنے پروردگار کی	یہ لوگ	صاحب	جنت کے ہیں	وہ

نیک کیے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی ۔ یہی صاحب جنت ہیں ۔ ہمیشہ اس

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَ	الْاَصَمِّ	وَالْبَصِيْرِ
اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	مثال	دونوں فریقوں کی	جیسے ایک اندھا ہو	اور	بہرا ہو	اور ایک دیکھنے والا

میں رہیں گے ۝ دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو

وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

وَ	السَّمِيْعِ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
اور	سننے والا ہو	کیا	برابر ہوتے ہیں	مثال میں	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے

اور ایک دیکھتا سنتا ۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں ۝ اور ہم نے نوح کو ان کی

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ

نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖٓ	اِنِّىْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَنْ	لَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ
نوح کو	طرف	قوم اس کی کے	بے شک میں	واسطے تمہارے	ڈرانے والا ہوں	کھلا	یہ کہ	نہ عبادت کرو	مگر	اللہ کی

قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے ان سے کہا کہ) میں تم کو کھول کھول کر ڈر سنانے (اور یہ پیغام پہنچانے) آیا ہوں ۝ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝٢٦ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اِنِّیْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	اَلِيْمٍ	فَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب	دن	درد دینے والے کے	پس کہا	سرداروں نے	جو لوگ کہ	کافر ہوئے تھے

مجھے تمہاری نسبت عذاب الیم کا خوف ہے (۲۶) تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے

مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ

مِنْ	قَوْمِهٖ	مَا	نَرٰىكَ	اِلَّا	بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَ	مَا	نَرٰىكَ	اتَّبَعَكَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
سے	قوم اس کی	نہیں	دیکھتے ہم تجھ کو	مگر	آدمی	مانند اپنی	اور	نہیں	دیکھتے ہم تجھ کو کہ	پیروی کی ہو تیری	مگر	ان لوگوں نے کہ

ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے

هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ

هُمْ	اَرَاذِلُنَا	بَادِيَ	الرَّاْيِ	وَ	مَا	نَرٰى	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ	فَضْلٍ	بَلْ
وہ	نیچ ہمارے ہیں	ظاہر	سمجھ	اور	نہیں	دیکھتے ہم	واسطے تمہارے	اوپر اپنے	کچھ	بڑائی سے	بلکہ

ہیں اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور و تعمق سے) اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا

نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝٢٧ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِيْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰي	بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّيْ
گمان کرتے ہیں تم کو	جھوٹے	کہا	اے قوم میری	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	اوپر	دلیل کے	سے	پروردگار اپنے

خیال کرتے ہیں (۲۷) انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور

وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا

وَ	اٰتٰىنِيْ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِهٖ	فَعُمِّيَتْ	عَلَيْكُمْ	اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	وَ	اَنْتُمْ	لَهَا
اور	دی اس نے مجھ کو	رحمت	سے	نزدیک اپنے	پس چھپائی گئی	اوپر تمہارے	کیا لازم کر دیں ہم تم کو وہ رحمت	اور	تم	اس کو

اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے تو کیا ہم اس کے لیے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں اور تم ہو کہ اس سے

كٰرِهُوْنَ ۝٢٨ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ

كٰرِهُوْنَ	وَ	يٰقَوْمِ	لَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ
ناخوش رکھنے والے ہو	اور	اے قوم میری	نہیں	مانگتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ مال	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	اللہ کے

ناخوش ہو رہے ہو (۲۸) اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و زر کا خواہاں نہیں ہوں میرا صلہ تو خدا کے ذمے ہے

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ	لٰكِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا
اور	نہیں	میں	ہانک دینے والا	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	بیشک وہ	ملنے والے ہیں	رب اپنے سے	اور	لیکن	میں دیکھتا ہوں تم کو	ایک قوم کہ

اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا

تَجْهَلُوْنَ	وَ	يٰقَوْمِ	مَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	اِنْ	طَرَدْتُّهُمْ	اَفَلَا
جہالت کرتے ہو	اور	اے قوم میری	کون شخص	مدد دے گا مجھ کو	سے	اللہ	اگر	ہانک دوں میں انکو	کیا پس نہیں

نادانی کر رہے ہو ﴿۲۹﴾ اور برادران ملت اگر میں ان کو نکال دوں تو (عذاب) اللہ سے (بچانے کے لیے) کون میری مدد کر سکتا ہے۔

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَ	لَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ
نصیحت پکڑتے	اور	نہیں	کہتا میں	تم سے کہ	نزدیک میرے	خزانے	اللہ کے ہیں	اور	نہیں	جانتا میں	غیب کو

بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۳۰﴾ میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں

وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ

وَ	لَآ	اَقُوْلُ	اِنِّيْ	مَلَكٌ	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	تَزْدَرِيْٓ	اَعْيُنُكُمْ	لَنْ	يُّؤْتِيَهُمُ
اور	نہیں	کہتا میں کہ	بیشک میں	فرشتہ ہوں	اور	نہیں	کہتا میں	واسطے ان لوگوں کے کہ	حقیر سمجھتی ہیں انکو	آنکھیں تمہاری	ہرگز	نہیں دیگا ان کو

اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی

اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

اللّٰهُ	خَيْرًا	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	اِنِّيْٓ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ
اللہ	بھلائی	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	انکے جیوں کے ہے	بیشک میں	اس وقت	البتہ ہو جاؤں ظالموں سے

اعمال کی جزائے نیک) نہیں دیگا۔ جو ان کے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بےانصافوں میں ہوں ﴿۳۱﴾

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ

قَالُوْا	يٰنُوْحُ	قَدْ	جٰدَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ	جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ
کہنے لگے	اے نوح	تحقیق	جھگڑا کیا تو نے ہم سے	پس بہت کیا تو نے	جھگڑا ہم سے	پس لے آ ہمارے پاس	جو کچھ	وعدہ دیتا ہے تو ہم کو	اگر	ہے تو

انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ

مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	يَاْتِيْكُمْ بِهٖ	اللّٰهُ	اِنْ	شَآءَ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ
سے	سچوں	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	لے آئیگا اسکو تمہارے پاس	اللہ	اگر	چاہے گا	اور	نہیں	تم

وہ ہم پر لا نازل کرو (۳۲) نوح نے کہا کہ اس کو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا اور تم (اس کو کسی طرح)

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ

بِمُعْجِزِيْنَ	وَلَا	يَنْفَعُكُمْ	نُصْحِيْٓ	اِنْ	اَرَدْتُّ	اَنْ	اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ
عاجز کرنے والے	اور نہیں	فائدہ دیگی تم کو	نصیحت میری	اگر	ارادہ کروں میں	یہ کہ	نصیحت کروں میں	تم کو	اگر

ہرا نہیں سکتے (۳۳) اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری

كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ

كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُّغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	اَمْ
ہو	اللہ	ارادہ کرتا	یہ کہ	گمراہ کرے تم کو	وہ	پروردگار تمہارا ہے	اور	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	کیا

خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے۔ اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۳۴) کیا یہ

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَعَلَيَّ	اِجْرَامِيْ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
کہتے ہیں کہ	بنا لیا ہے	کہہ	اگر	بنا لیا ہے میں نے	تو اوپر میرے ہے	گناہ میرا	اور	میں	بے تعلق ہوں	اس چیز سے کہ

کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے قرآن اپنے دل سے بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنا لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم

تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ

تُجْرِمُوْنَ	وَ	اُوْحِيَ	اِلٰى	نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ	يُّؤْمِنَ	مِنْ	قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ
گناہ کرتے ہو تم	اور	وحی کی گئی	طرف	نوح کی	یہ کہ وہ	ہرگز نہ	ایمان لائیں گے	سے	قوم تیری	مگر	جو

کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں (۳۵) اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے (لا چکے) ان

قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

قَدْ	اٰمَنَ	فَلَا	تَبْتَىِٕسْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	وَ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا
تحقیق	ایمان لاچکے	پس مت	غم کھا	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	اور	بنا	کشتی	روبرو ہمارے

کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ (۳۶) اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے

وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ﴿۳۷﴾

وَوَحْيِنَا	وَ	لَا	تُخَاطِبْنِي	فِي	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	إِنَّهُمْ	مُغْرَقُونَ
اور ہمارے حکم سے	اور	مت	گفتگو کرنا مجھ سے	بیچ	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	بیشک وہ	ڈبائے جائیں گے

روبرو بناؤ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیے جائیں گے (۳۷)

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۖ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ

وَ	يَصْنَعُ	الْفُلْكَ	وَ	كُلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَأٌ	مِنْ	قَوْمِهِ	سَخِرُوا	مِنْهُ
اور	بناتا تھا نوح	کشتی کو	اور	جب	گزرتے	اوپر اس کے	سردار	سے	اس کی قوم	ٹھٹھا کرتے	اس سے

تو نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب ان کی قوم کے سردار ان کے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔

قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿۳۸﴾

قَالَ	إِنْ	تَسْخَرُوا	مِنَّا	فَإِنَّا	نَسْخَرُ	مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُونَ
کہا	اگر	تم ٹھٹھا کرتے ہو	ہم سے	پس ہم بھی	ٹھٹھا کریں گے	تم سے	جیسے کہ	تم ٹھٹھا کرتے ہو

وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے (۳۸)

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۙ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	مَنْ	يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ
پس البتہ	جانو گے تم	کون شخص ہے کہ	آئیگا اس کے پاس	عذاب	کہ رسوا کریگا اس کو	اور	اتر آویگا	اوپر اس کے	عذاب

اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل

مُقِيمٌ ﴿۳۹﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ

مُقِيمٌ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَ	أَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّورُ	قُلْنَا	احْمِلْ	فِيهَا	مِنْ
ہمیشہ رہنے کا	یہاں تک کہ	جب	آیا	حکم ہمارا	اور جوش مارا	تنور نے	کہا ہم نے	چڑھا لے	بیچ اس کے	سے

ہوتا ہے (۳۹) یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوح کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے

كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ

كُلٍّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	أَهْلَكَ	إِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	وَ	مَنْ
ہر قسم	جوڑا	دو عدد	اور	اہل اپنے کو	مگر	جس پر	چل چکی ہے	اوپر اس کے	بات	اور	جو کوئی

جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور، ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر

اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ

اٰمَنَ	وَ	مَآ	اٰمَنَ	مَعَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلٌ وَ	قَالَ	ارْكَبُوْا	فِيْهَا	بِسْمِ	اللّٰهِ
ایمان لایا	اور	نہ	ایمان لائے تھے	ساتھ اس کے	مگر	تھوڑے اور	کہا نوح نے	سوار ہو	بیچ اس کے	ساتھ نام	اللہ کے

والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو بھی کشتی میں سوار کرلو اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے (۴۰) (نوح نے) کہا کہ

مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ

مَجْرٖىهَا	وَ	مُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	هِيَ	تَجْرِيْ	بِهِمْ
چلنا اس کا	اور	ٹھہرنا اس کا	بےشک	رب میرا	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اور	وہ	چلتی تھی	ساتھ ان کے

خدا کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اس کا چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اس میں سوار ہو جاؤ بےشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے (۴۱) اور وہ ان کو لے کر

فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰى نُوْحُ ۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ

فِيْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ	وَنَادٰى	نُوْحُ	ابْنَهٗ	وَ	كَانَ	فِيْ	مَعْزِلٍ	يّٰبُنَيَّ	ارْكَبْ
بیچ موجوں کے	مانند پہاڑوں کے	اور پکارا	نوح نے	بیٹے اپنے کو	اور	تھا وہ	بیچ	کنارے کے	اے بیٹے میرے	سوار ہو جا

(طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے) اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا

مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ

مَّعَنَا	وَ لَا	تَكُنْ	مَّعَ	الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ	سَاٰوِيْٓ	اِلٰى	جَبَلٍ	يَّعْصِمُنِيْ
ساتھ ہمارے	اور مت	ہو	ساتھ	کافروں کے	کہا	جلد جگہ پکڑتا ہوں میں	طرف	پہاڑ کی	جو بچالے گا مجھ کو

پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو (۴۲) اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی

مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ

مِنَ	الْمَآءِ	قَالَ	لَا	عَاصِمَ	الْيَوْمَ	مِنْ	اَمْرِ	اللّٰهِ	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	وَ	حَالَ
سے	پانی	کہا	نہیں	بچانے والا	آج کے دن	سے	حکم	اللہ کے	مگر	جس پر	رحم کرے اللہ	اور	حائل ہوئی

سے بچا لے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج خدا کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر جس پر خدا رحم کرے۔

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ

بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ	مِنَ	الْمُغْرَقِيْنَ	وَ	قِيْلَ	يٰٓاَرْضُ	ابْلَعِيْ	مَآءَكِ
درمیان ان دونوں کے	موج	پس ہو گیا	سے	ڈوبنے والوں	اور	کہا گیا	اے زمین	نگل جا	پانی اپنا

اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آ حائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا (۴۳) اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا

وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى

وَ	يٰسَمَآءُ	اَقْلِعِيْ	وَ	غِيْضَ	الْمَآءُ	وَ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَ	اسْتَوَتْ	عَلَى
اور	اے آسمان	تھم جا	اور	خشک کر دیا گیا	پانی	اور	تمام کر دیا گیا	کام	اور	ٹھہر گئی وہ (کشتی)	اوپر

اور اے آسمان تھم جا تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر

الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ

الْجُوْدِيِّ	وَ	قِيْلَ	بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	نَادٰى	نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ
جودی پہاڑ کے	اور	کہا گیا	لعنت ہو	واسطے قوم	ظالموں کے	اور	پکارا	نوح نے	رب اپنے کو	پس کہا	اے پروردگار میرے

جا ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت ﴿۴۴﴾ اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار

اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾

اِنَّ	ابْنِيْ	مِنْ	اَهْلِيْ	وَ	اِنَّ	وَعْدَكَ الْحَقُّ	وَ	اَنْتَ	اَحْكَمُ	الْحٰكِمِيْنَ
بیشک	بیٹا میرا	سے	اہل میرے	اور	بیشک	وعدہ تیرا حق ہے	اور	تو	بہت حکم کرنے والا ہے	سب حکم کرنے والوں

میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے) تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے ﴿۴۵﴾

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا

قَالَ	يٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	مِنْ	اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ	غَيْرُ صَالِحٍ	فَلَا
کہا	اے نوح	بیشک وہ	نہیں ہے	سے	اہل تیرے	بیشک وہ	عمل ہے	ناشائستہ	پس نہ

اللہ نے فرمایا کہ نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے وہ تو ناشائستہ افعال ہے تو جس چیز کی تم

تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ

تَسْـَٔلْنِ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنِّيْٓ	اَعِظُكَ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ
سوال کر مجھ سے	اس چیز کا کہ	نہیں	واسطے تیرے	ساتھ اس کے	علم	بیشک میں	نصیحت کرتا ہوں تجھ کو	یہ کہ	ہو تو	سے

کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ

الْجٰهِلِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ بِكَ	اَنْ	اَسْـَٔلَكَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ
جاہلوں	کہا	اے پروردگار میرے	بیشک میں	پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے	یہ کہ	سوال کروں میں تجھ سے	اس چیز کا	نہیں	مجھ کو	ساتھ اس کے

نادان نہ بنو ﴿۴۶﴾ نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت

عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ

عِلْمٌ	وَ	اِلَّا	تَغْفِرْ لِيْ	وَ	تَرْحَمْنِيْ	اَكُنْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	قِيْلَ	يٰنُوْحُ
علم	اور	اگر نہ	بخشے گا تو مجھ کو	اور	نہ رحم کرے گا تو مجھ پر	ہو جاؤں گا میں	نقصان پانے والوں سے	کہا گیا	اے نوح

مجھے معلوم نہیں ہے۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا (۴۷) حکم ہوا کہ نوح ہماری

اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ

اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَ	بَرَكٰتٍ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰۤى	اُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَّعَكَ	وَ	اُمَمٌ
اتر	ساتھ سلامتی کے	ہماری طرف سے	اور	برکتوں کے	اوپر تیرے	اور	اوپر	امتوں کے	ان لوگوں میں سے	ساتھ تیرے ہیں	اور	امتیں ہیں

طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں

سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ	يَمَسُّهُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تِلْكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ
اب فائدہ دیں گے ہم ان کو	پھر	لگے گا ان کو	ہماری طرف سے	عذاب	درد دینے والا	یہ	سے ہے	خبروں	غیب کی

ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) محظوظ کریں گے پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا (۴۸) یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں

نُوْحِيْهَاۤ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ

نُوْحِيْهَاۤ	اِلَيْكَ	مَا	كُنْتَ	تَعْلَمُهَاۤ	اَنْتَ	وَ	لَا	قَوْمُكَ	مِنْ	قَبْلِ	هٰذَا
وحی کرتے ہیں ہم ان کو	طرف تیری	نہ	تھا تو	جانتا ان کو	تو	اور	نہ	قوم تیری	سے	پہلے	اس

جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی)۔

فَاصْبِرْ ۛؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ

فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِلٰى	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ
پس صبر کر	بیشک	آخر کار	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	اور	طرف	عاد کی	بھائی ان کے	ہود کو	کہا

تو صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے (۴۹) اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ
اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	نہیں	ہو تم	مگر	جھوٹ باندھنے والے

کہ میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم (شرک کر کے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو (۵۰)

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ

يٰقَوْمِ	لَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ
اے قوم میری	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	مزدوری کا	نہیں	مزدوری میری	مگر	اوپر	اسکے جس نے	پیدا کیا مجھ کو

میری قوم! میں اس (وعظ ونصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَ	يٰقَوْمِ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُرْسِلِ
کیا پس نہیں	سمجھتے تم	اور	اے قوم میری	بخشش مانگو	رب اپنے سے	پھر	توبہ کرو	طرف اس کی	بھیج دے گا

بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟ ﴿۵۱﴾ اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو۔

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَ	يَزِدْكُمْ	قُوَّةً	اِلٰى	قُوَّتِكُمْ	وَ	لَا	تَتَوَلَّوْا
آسمان کو	اوپر تمہارے	برسنے والا	اور	زیادہ دے گا تم کو	زور	طرف	زور تمہارے کی	اور	مت	پھر جاؤ

وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو) گنہگار بن کر

مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ

مُجْرِمِيْنَ	قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا	جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ
گنہگار ہو کر	کہا انہوں نے	اے ہود	نہیں	لایا تو ہمارے پاس	کچھ دلیل	اور	نہیں	ہم	چھوڑنے والے

روگردانی نہ کرو ﴿۵۲﴾ وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے اور ہم (صرف) تمہارے

اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا

اٰلِهَتِنَا	عَنْ	قَوْلِكَ	وَ	مَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	نَّقُوْلُ	اِلَّا
اپنے معبودوں کو	سے	تیرے کہنے	اور	نہیں	ہم	واسطے تیرے	ایمان لانے والے	نہیں	کہتے ہم	مگر یہ کہ

کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں ﴿۵۳﴾ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی

اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ

اعْتَرٰىكَ	بَعْضُ	اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اُشْهِدُ	اللّٰهَ	وَ	اشْهَدُوْٓا	اَنِّيْ
آسیب پہنچایا ہے تجھ کو	بعضے	معبودوں ہمارے نے	ساتھ برائی کے	کہا	کہ میں	شاہد کرتا ہوں	اللہ کو	اور	تم بھی شاہد رہو	بیشک میں بھی

معبود نے تمہیں آسیب پہنچا (کر دیوانہ کر) دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (اللہ

بَرِیٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ

بَرِیٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖ	فَكِيْدُوْنِيْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
بیزار ہوں	اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہو تم	سے	سوائے اس کے	پس تدبیر کرو مجھ سے	سب	پھر

ہوں جن کو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو (یعنی بتوں سے) تو تم سب مل کر میرے بارے میں جو تدبیر کرنی چاہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو

لَا تُنْظِرُوْنِ ۝ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ

لَا	تُنْظِرُوْنِ	اِنِّيْ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى	اللّٰهِ	رَبِّيْ	وَ	رَبِّكُمْ	مَا	مِنْ	دَاۗبَّةٍ
مت	مہلت دو مجھ کو	بیشک میں نے	توکل کیا	پر	اللہ کے	رب میرے کے	اور	رب تمہارے کے	نہیں	کوئی	چلنے والا

میں خدا پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں۔ (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے

اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ فَاِنْ

اِلَّا	هُوَ	اٰخِذٌۢ	بِنَاصِيَتِهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	عَلٰي	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	فَاِنْ
مگر	وہ اللہ	پکڑ رہا ہے	پیشانی اس کی	بیشک	پروردگار میرا	اوپر	راہ	سیدھی کے ہے	پس اگر

وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے۔ بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے۔ اگر تم

تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ

تَوَلَّوْا	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	مَّآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖٓ	اِلَيْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفُ	رَبِّيْ
پھر جاؤ تم	پس تحقیق	پہنچا دیا میں نے تم کو	وہ چیز	بھیجا گیا ہوں میں	ساتھ اس کے	طرف تمہاری	اور	جانشین بنا لے گا	رب میرا

روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے۔ اور میرا پروردگار تمہاری جگہ

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَ	لَا	تَضُرُّوْنَهٗ	شَيْـــًٔا	اِنَّ	رَبِّيْ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ
کسی قوم کو	سوائے تمہارے	اور	نہ	ضرر کرو گے اس کو	کچھ	بیشک	رب میرا	اوپر	ہر	چیز کے

اور لوگوں کو لا بسائے گا اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر

حَفِيْظٌ ۝ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

حَفِيْظٌ	وَ	لَمَّا	جَاۗءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	هُوْدًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
نگہبان ہے	اور	جب	آیا	حکم ہمارا	نجات دی ہم نے	ہود کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ساتھ اس کے

نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۖ

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	نَجَّيْنٰهُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ	غَلِيظٍ	وَ	تِلْكَ	عَادٌ
ساتھ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور	نجات دی ہم نے ان کو	سے	عذاب	گاڑھے	اور	یہ تھے	عاد

تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی (۵۸) یہ (وہی) عاد ہیں

جَحَدُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَ	عَصَوْا	رُسُلَهٗ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ	كُلِّ	جَبَّارٍ
کہ انکار کیا انہوں نے	ساتھ نشانیوں	پروردگار اپنے کے	اور	نافرمانی کی	اس کے پیغمبروں کی	اور پیروی کی	حکم	ہر	سرکش

جنہوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر

عَنِيدٍ ﴿٥٩﴾ وَاُتْبِعُوا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اَلَآ اِنَّ عَادًا

عَنِيْدٍ	وَ	اُتْبِعُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَلَآ	اِنَّ	عَادًا
عناد کرنے والے کی	اور	پیچھے لگائی گئی ان کے	بیچ	اس	دنیا کے	لعنت	اور	دن	قیامت کے	خبردار ہو	بیشک	عاد نے

کا کہا مانا (۵۹) تو اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی)۔ دیکھو عاد

كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۗ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿٦٠﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ

كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّعَادٍ	قَوْمِ	هُوْدٍ	وَ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ
کفر کیا	رب اپنے کا	خبردار ہو	لعنت ہے	واسطے عاد کے	قوم	ہود کے	اور	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے

نے اپنے پروردگار سے کفر کیا اور سن رکھو ہود کی قوم عاد پر پھٹکار ہے (۶۰) اور ثمود کی طرف ان کے بھائی

صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۖ هُوَ

صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوْا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	هُوَ
صالح کو	کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	اس نے

صالح کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تم

اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوٓا

اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	وَ	اسْتَعْمَرَكُمْ	فِيْهَا	فَاسْتَغْفِرُوْهُ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا
پیدا کیا تم کو	سے	زمین	اور	آباد کیا تم کو	بیچ اس کے	پس بخشش مانگو اس سے	پھر	پھر آؤ

کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ

اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا

اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	قَرِيْبٌ	مُّجِيْبٌ	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	قَدْ	كُنْتَ	فِيْنَا
طرف اس کی	بیشک	رب میرا	نزدیک ہے	دعا قبول کرنے والا ہے	کہا انھوں نے	اے صالح	تحقیق	تھا تو	بیچ ہمارے

کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے والا (بھی) ہے (٦١) انہوں نے کہا۔ صالح اس سے پہلے ہم تم سے

مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ

مَرْجُوًّا	قَبْلَ	هٰذَآ	اَتَنْهٰىنَآ	اَنْ	نَّعْبُدَ	مَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	وَ	اِنَّنَا	لَفِيْ
امید رکھا گیا	پہلے	اس سے	کیا منع کرتا ہے تو ہمکو	اس سے کہ	عبادت کریں ہم	اس چیز کی	عبادت کرتے تھے	باپ ہمارے	اور	بیشک ہم	البتہ بیچ

(کئی طرح کی) امیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہو گئیں) کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں

شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٦٢﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى

شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى
شک کے ہیں	اس چیز سے کہ	پکارتا ہے تو ہمکو	طرف اس کی	تردد میں ڈالنے والی	کہا	اے قوم	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	اوپر

اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے (٦٢) (صالح نے) کہا قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّيْ	وَ	اٰتٰىنِيْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	اِنْ
دلیل کے	سے	پروردگار اپنے	اور	دی اس نے مجھکو	اپنی طرف سے	رحمت	پس کون	مدد دے گا مجھکو	سے	اللہ	اگر

کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو

عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ

عَصَيْتُهٗ	فَمَا	تَزِيْدُوْنَنِيْ	غَيْرَ	تَخْسِيْرٍ	وَ	يٰقَوْمِ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ
نافرمانی کروں اسکی	پس نہ	زیادہ کرو گے تم مجھکو	سوائے	نقصان دینے کے	اور	اے قوم میری	یہ ہے	اونٹنی	اللہ کی

اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو (٦٣) اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی

لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ	اَرْضِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ
واسطے تمہارے	نشانی ہے	پس چھوڑ دو اس کو	کھاتی پھرے	بیچ	زمین	اللہ کے	اور	مت	ہاتھ لگاؤ اس کو	برائی کیساتھ

تمہارے لیے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں (جہاں چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ

اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	فَمَا	لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ	بِعِجْلٍ
ابراہیم کے پاس	ساتھ خوشخبری کے	کہا انہوں نے	سلام بھیجتے ہیں ہم	کہا	سلام ہے	پس نہ	دیر کی	یہ کہ	لے آیا	گائے کا بچہ

لے کر آئے (تو) سلام کہا۔ انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیم) ایک بھنا ہوا بچھڑا

حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ

حَنِيْذٍ	فَلَمَّا	رَاٰۤ	اَيْدِيَهُمْ	لَا	تَصِلُ	اِلَيْهِ	نَكِرَهُمْ	وَ	اَوْجَسَ	مِنْهُمْ
تلا ہوا	پس جب	دیکھے	ہاتھ ان کے	نہیں	پہنچتے	طرف اس کی	انجان ہوا ان سے	اور	جی میں چھپایا	ان سے

لے آئے ﴿۶۹﴾ جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو ان کو اجنبی سمجھ کر دل

خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ وَامْرَاَتُهٗ

خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	اِنَّاۤ	اُرْسِلْنَاۤ	اِلٰى	قَوْمِ	لُوْطٍ	وَامْرَاَتُهٗ
ڈر	کہا انہوں نے	مت	ڈر	بیشک	بھیجے گئے ہیں ہم	طرف	قوم	لوط کی	اور بی بی ابراہیم کی

میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجیے ہم قوم لوط کی طرف (ان کے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں ﴿۷۰﴾ اور ابراہیم کی بیوی

قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ

قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ	وَّرَآءِ	اِسْحٰقَ
کھڑی تھی	پس ہنسی	پس بشارت دی ہم نے اسکو	ساتھ اسحاق کے	اور	سے	پیچھے	اسحاق کے

(جو پاس) کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحٰق کی اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی

يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ اِنَّ

يَعْقُوْبَ	قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰۤى	ءَاَلِدُ	وَ	اَنَا	عَجُوْزٌ	وَّ	هٰذَا	بَعْلِيْ	شَيْخًا	اِنَّ
یعقوب کی	کہا	اے وائے مجھ کو	کیا جنوں گی میں	اور	میں	بڑھیا ہوں	اور	یہ	خاوند میرا	بوڑھا ہے	بیشک

خوشخبری دی ﴿۷۱﴾ اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہوگا میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں۔

هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ

هٰذَا	لَشَيْءٌ	عَجِيْبٌ	قَالُوْۤا	اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ	اَمْرِ	اللّٰهِ	رَحْمَتُ
یہ	بات ہے البتہ	تعجب کی	کہا انہوں نے	کیا تعجب کرتی ہو	سے	حکم	اللہ کے	رحمت ہے

یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿۷۲﴾ انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت

اللّٰہِ وَبَرَکٰتُہٗ عَلَیۡکُمۡ اَہۡلَ الۡبَیۡتِ ؕ اِنَّہٗ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا

اللّٰہِ	وَ	بَرَکٰتُہٗ	عَلَیۡکُمۡ	اَہۡلَ الۡبَیۡتِ	اِنَّہٗ	حَمِیۡدٌ	مَّجِیۡدٌ	فَلَمَّا
اللہ کی	اور	برکتیں اس کی	اوپر تمہارے	اے اس گھر والو	بیشک وہ	تعریف کیا گیا	بزرگ ہے	پس جب

تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔ وہ سزاوار تعریف اور بزرگوار ہے (۷۳) جب

ذَہَبَ عَنۡ اِبۡرٰہِیۡمَ الرَّوۡعُ وَجَآءَتۡہُ الۡبُشۡرٰی یُجَادِلُنَا فِیۡ قَوۡمِ

ذَہَبَ	عَنۡ	اِبۡرٰہِیۡمَ	الرَّوۡعُ	وَ	جَآءَتۡہُ	الۡبُشۡرٰی	یُجَادِلُنَا	فِیۡ	قَوۡمِ
گیا	سے	ابراہیم	ڈر	اور	آئی اس کو	خوشخبری	جھگڑنے لگا ہم سے	بیچ	قوم

ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے

لُوۡطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبۡرٰہِیۡمَ لَحَلِیۡمٌ اَوَّاہٌ مُّنِیۡبٌ ﴿۷۵﴾ یٰۤاِبۡرٰہِیۡمُ اَعۡرِضۡ عَنۡ

لُوۡطٍ	اِنَّ	اِبۡرٰہِیۡمَ	لَحَلِیۡمٌ	اَوَّاہٌ	مُّنِیۡبٌ	یٰۤاِبۡرٰہِیۡمُ	اَعۡرِضۡ	عَنۡ
لوط کے	بیشک	ابراہیم	البتہ تحمل والا	درد مند	رجوع کرنے والا ہے	اے ابراہیم	منہ پھیر لے	سے

بحث کرنے (۷۴) بے شک ابراہیم بڑے تحمل والے نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے (۷۵) اے ابراہیم اس بات

ہٰذَا ۚ اِنَّہٗ قَدۡ جَآءَ اَمۡرُ رَبِّکَ ۚ وَاِنَّہُمۡ اٰتِیۡہِمۡ عَذَابٌ غَیۡرُ

ہٰذَا	اِنَّہٗ	قَدۡ	جَآءَ	اَمۡرُ	رَبِّکَ	وَ	اِنَّہُمۡ اٰتِیۡہِمۡ	عَذَابٌ	غَیۡرُ
اس بات	بیشک وہ	تحقیق	آیا	حکم	پروردگار تیرے کا	اور	بیشک وہ لوگ آنے والا ہے ان کو	عذاب	نہ

کو جانے دو تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا ہے اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی

مَرۡدُوۡدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِہِمۡ وَضَاقَ بِہِمۡ ذَرۡعًا

مَرۡدُوۡدٍ	وَ	لَمَّا	جَآءَتۡ	رُسُلُنَا	لُوۡطًا	سِیۡٓءَ	بِہِمۡ	وَ	ضَاقَ	بِہِمۡ	ذَرۡعًا
پھیرا جانے کا	اور	جب	آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	لوط کے پاس	ناخوش ہوا	ساتھ ان کے	اور	تنگ ہوا	ساتھ ان کے	دل میں

نہیں ٹلنے کا (۷۶) اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان (کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے

وَقَالَ ہٰذَا یَوۡمٌ عَصِیۡبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَہٗ قَوۡمُہٗ یُہۡرَعُوۡنَ اِلَیۡہِ ؕ وَمِنۡ

وَ	قَالَ	ہٰذَا	یَوۡمٌ	عَصِیۡبٌ	وَ	جَآءَہٗ	قَوۡمُہٗ	یُہۡرَعُوۡنَ	اِلَیۡہِ	وَ	مِنۡ
اور	کہا	یہ	دن ہے	سخت	اور	آئی اس کے پاس	قوم اس کی	دوڑتی ہوئی	طرف اس کی	اور	سے

اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے (۷۷) اور لوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے اور

قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَاۗءِ بَنَاتِيْ هُنَّ

قَبْلُ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	قَالَ	يٰقَوْمِ	هٰٓؤُلَاۗءِ	بَنَاتِيْ	هُنَّ
پہلے	تھے	کرتے	برائیاں	کہا لوط نے	اے میری قوم	یہ ہیں	بیٹیاں میری	وہ

اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع کیا کرتے تھے۔ (لوط نے) کہا کہ اے قوم یہ (جو) میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں

اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ مِنْكُمْ

اَطْهَرُ لَكُمْ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا	تُخْزُوْنِ	فِيْ	ضَيْفِيْ	اَلَيْسَ	مِنْكُمْ
بہت پاکیزہ ہیں تمہارے لیے	پس ڈرو	اللہ سے	اور	نہ	رسوا کرو مجھ کو	بیچ	میرے مہمانوں کے	کیا نہیں	تم میں سے

یہ تمہارے لیے (جائز اور) پاک ہیں تو خدا سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے بارے) میں میری آبرو نہ کھوؤ۔ کیا تم میں کوئی

رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۝ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ

رَجُلٌ	رَّشِيْدٌ	قَالُوْا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	لَنَا	فِيْ	بَنٰتِكَ	مِنْ	حَقٍّ
کوئی مرد	نیک	کہا انہوں نے	البتہ تحقیق	جانتا ہے تو	نہیں	واسطے ہمارے	بیچ	بیٹیوں تمہاری کے	کچھ	حق

بھی شائستہ آدمی نہیں؟ (۷۸) وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں

وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۝ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ

وَ اِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا	نُرِيْدُ	قَالَ	لَوْ	اَنَّ	لِيْ	بِكُمْ	قُوَّةً	اَوْ	اٰوِيْٓ	اِلٰى	رُكْنٍ
اور بیشک تو	البتہ تو جانتا ہے	جو کچھ	ارادہ رکھتے ہیں ہم	کہا	کاش	یہ کہ	ہوتی میرے لیے	ساتھ تمہارے	زور	یا	جگہ پکڑتا میں	طرف	قلعہ

اور جو ہماری غرض ہے اسے تم (خوب) جانتے ہو (۷۹) (لوط نے) کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا کسی مضبوط

شَدِيْدٍ ۝ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ

شَدِيْدٍ	قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنْ	يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ	فَاَسْرِ
مضبوط	کہا فرشتوں نے	اے لوط	بیشک ہم	بھیجے ہوئے ہیں	رب تیرے کے	ہرگز نہ	پہنچیں گے	طرف تیری	پس لے چل

قلعے میں پناہ پکڑ سکتا (۸۰) فرشتوں نے کہا کہ لوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں۔ یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات

بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ

بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ	الَّيْلِ	وَ	لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	اِلَّا	امْرَاَتَكَ
اپنے گھر والوں کو	ایک حصہ	سے	رات کے	اور	نہ	مڑ کر پیچھے دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک	مگر	بیوی تمہاری

رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے مگر تمہاری بیوی کہ

اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ

اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا	مَآ	اَصَابَهُمْ	اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ	اَلَيْسَ
بیشک وہ	پہنچنے والا ہے اس کو	جو کچھ	پہنچا ان کو	بیشک	ان کے وعدے کا وقت	صبح ہے	کیا نہیں

جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔ ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے۔ کیا

الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا
صبح	نزدیک	پس جب	آیا	حکم ہمارا	کیا ہم نے	اوپر اس کا	نیچا اس کا

صبح کچھ دور ہے؟ (۸۱) تو جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس (بستی) کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ

وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِّنْ	سِجِّيْلٍ	مَّنْضُوْدٍ	مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ
اور	برسائے ہم نے	اوپر اس کے	پتھر	سے	کنکر	تہ بہ تہ	نشان کئے ہوئے	نزدیک

اور ان پر پتھر کی تہ بہ تہ (یعنی پے درپے) کنکریاں برسائیں (۸۲) جن پر تمہارے

رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ

رَبِّكَ	وَ	مَا	هِيَ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	بِبَعِيْدٍ	وَ	اِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ
پروردگار تیرے کے	اور	نہیں	وہ	سے	ظالموں	دور	اور	طرف	مدین کے	بھائی ان کے

پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے۔ اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں (۸۳) اور مدین کی طرف ان کے بھائی

شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا

شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	وَ	لَا	تَنْقُصُوا
شعیب کو	کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	اور	مت	کمی کرو

شعیب کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ اور

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	اِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	بِخَيْرٍ	وَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
پیمانہ	اور ترازو	بیشک میں	دیکھتا ہوں تم کو	ساتھ بھلائی کے	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب

تول میں کمی نہ کیا کرو۔ میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے

يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

بِالْقِسْطِ	وَالْمِيْزَانَ	الْمِكْيَالَ	اَوْفُوا	يٰقَوْمِ	وَ	مُّحِيْطٍ	يَوْمٍ
ساتھ انصاف کے	اور ترازو	پیمانہ	پورا کرو	اے قوم میری	اور	گھیرنے والے کے	دن

عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا ﴿۸۴﴾ اور قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾

مُفْسِدِيْنَ	الْاَرْضِ	فِي	تَعْثَوْا	لَا	وَ	اَشْيَآءَهُمْ	النَّاسَ	تَبْخَسُوا	لَا	وَ
فساد کرتے	زمین کے	بیچ	پھرو	نہ	اور	چیزیں ان کی	لوگوں کو	کم دو	نہ	اور

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو ﴿۸۵﴾

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ

عَلَيْكُمْ	اَنَا	مَآ	وَ	مُّؤْمِنِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	لَّكُمْ	خَيْرٌ	اللّٰهِ	بَقِيَّتُ
اوپر تمہارے	میں	نہیں	اور	ایمان والے	ہو تم	اگر	واسطے تمہارے	بہتر ہے	اللہ کا	بچا ہوا

اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان

بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا

مَا	نَّتْرُكَ	اَنْ	تَاْمُرُكَ	اَصَلٰوتُكَ	يٰشُعَيْبُ	قَالُوْا	بِحَفِيْظٍ
ان چیزوں کو	چھوڑ دیں ہم	یہ کہ	حکم کرتی ہے تجھ کو	کیا نماز تیری	اے شعیب	کہا انہوں نے	نگہبان

نہیں ہوں ﴿۸۶﴾ انہوں نے کہا شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا

يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ

الْحَلِيْمُ	لَاَنْتَ	اِنَّكَ	نَشٰٓؤُا	مَا	اَمْوَالِنَا	فِيْٓ	نَفْعَلَ	اَنْ	اَوْ	اٰبَآؤُنَآ	يَعْبُدُ
حلم والا	البتہ تو	بیشک تو	چاہیں	جو کچھ	اپنے مالوں کے	بیچ	کریں ہم	یہ کہ	یا	باپ دادا ہمارے	عبادت کرتے تھے

پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں۔ تم تو بڑے نرم دل اور

الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

رَّبِّيْ	مِّنْ	بَيِّنَةٍ	عَلٰي	كُنْتُ	اِنْ	اَرَءَيْتُمْ	يٰقَوْمِ	قَالَ	الرَّشِيْدُ
پروردگار اپنے	سے	دلیل ظاہر کے	اوپر	ہوں میں	اگر	کیا دیکھا تم نے	اے قوم میری	کہا	ہدایت والا ہے

راست باز ہو ﴿۸۷﴾ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے اپنے

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ

وَ	رَزَقَنِيْ	مِنْهُ	رِزْقًا حَسَنًا	وَ	مَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰى	مَآ	اَنْهٰىكُمْ
اور	دیا ہو مجھ کو	اپنی طرف سے	رزق نیک	اور	نہیں	ارادہ کرتا میں	یہ کہ	مخالفت کروں میں تمہاری	طرف	اس کی جو	منع کرتا ہوں میں تمہیں

ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں ان کے خلاف کروں گا؟) اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود اس کو

عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا

عَنْهُ	اِنْ	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا	اسْتَطَعْتُ	وَ	مَا	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا
اس سے	نہیں	ارادہ کرتا میں	مگر	کا سنوارنا	جب تک	کر سکوں میں	اور	نہیں	توفیق میری	مگر

کرنے لگوں۔ میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں اور (اس بارے میں) مجھے توفیق کا ملنا خدا

بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ

بِاللّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	اُنِيْبُ	وَ	يٰقَوْمِ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْٓ
ساتھ اللہ کے	اوپر اسی کے	توکل کیا میں نے	اور طرف اسی کے	رجوع کرتا ہوں	اور	اے قوم میری	نہ	باعث ہو تم کو	مخالفت میری

ہی (کے فضل) سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں (۸۸) اور اے قوم! میری مخالفت تم سے

اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ

اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ	مِّثْلُ	مَآ	اَصَابَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ	هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ
یہ کہ	پہنچے تم کو	مانند	اس چیز کے	پہنچی تھی	قوم	نوح کو	یا	قوم	ہود کو	یا	قوم

کوئی ایسا کام نہ کرا دے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت

صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا

صٰلِحٍ	وَ	مَا	قَوْمُ	لُوْطٍ	مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ	وَ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا
صالح کو	اور	نہیں	قوم	لوط کی	تم سے	دور	اور	بخشش مانگو	رب اپنے سے	پھر	توبہ کرو

تم پر واقع ہو۔ اور لوط کی قوم (کا زمانہ) تو تم سے کچھ دور نہیں (۸۹) اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ

اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا

اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ	وَّدُوْدٌ	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا	نَفْقَهُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا
طرف اس کی	بیشک	رب میرا	مہربان ہے	محبت والا	کہا انہوں نے	اے شعیب	نہیں	سمجھتے ہم	بہت	اس سے جو

کرو۔ بے شک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے (۹۰) انہوں نے کہا کہ شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری

تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ

تَقُوْلُ	وَ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْنَا	ضَعِيْفًا	وَ	لَوْ	لَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَ	مَآ
کہتے ہے تو	اور	بیشک ہم	البتہ دیکھتے ہیں تجھ کو	درمیان اپنے	کمزور	اور	اگر	نہ ہوتی	برادری تیری	البتہ سنگسار کر ڈالتے تجھ کو	اور	نہیں

میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم

اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ

اَنْتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَهْطِيْٓ	اَعَزُّ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ
تو	اوپر ہمارے	غالب	کہا	اے قوم میری	کیا برادری میری	بہت عزیز ہے	اوپر تمہارے	سے	اللہ

پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو (۹۱) انہوں نے کہا کہ قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ	وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا	اِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ
اور پکڑا تم نے اس کو	پیچھے پیٹھ اپنی کے ڈالا ہوا	بیشک	پروردگار میرا	ساتھ اس چیز کے	کرتے ہو تم	گھیرنے والا ہے

اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر احاطہ کیے ہوئے ہے (۹۲)

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

وَ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ
اور	اے قوم میری	عمل کرو	اوپر	جگہ اپنی کے	بیشک میں بھی	عمل کرنے والا ہوں	البتہ	جانو گے تم	کون ہے جس کو

اور برادران ملت! تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) کام کیے جاتا ہوں۔ تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ

يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	مَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَ	ارْتَقِبُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
آئے گا اس کو	عذاب	کہ رسوا کرے اس کو	اور	کون ہے کہ	وہ	جھوٹا ہے	اور	منتظر رہو	بیشک میں بھی	ساتھ تمہارے

کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے؟ اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار

رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

رَقِيْبٌ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
منتظر ہوں	اور	جب	آیا	حکم ہمارا	نجات دی ہم نے	شعیب کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے

کرتا ہوں (۹۳) اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي

فِي	فَأَصْبَحُوا	الصَّيْحَةُ	ظَلَمُوا	الَّذِينَ	وَأَخَذَتِ	مِّنَّا	بِرَحْمَةٍ
میں	تو وہ ہو گئے	چنگھاڑ نے	ظلم کیا	ان لوگوں کو	اور پکڑ لیا	اپنی طرف سے	اپنی رحمت سے

اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے ان کو چنگھاڑ نے آ دبوچا تو وہ اپنے گھروں میں

دِيَارِهِمْ جٰثِمِينَ ﴿٩٤﴾ كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا

دِيَارِهِمْ	جٰثِمِينَ	كَأَن	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيهَا	أَلَا	بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	كَمَا
اپنے گھروں کے	اوندھے پڑے ہوئے	گویا کہ	نہ	بسے تھے	ان میں	خبردار ہو	دوری ہے	مدین کو	جیسے کہ

اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٩٤﴾ گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے

بَعِدَتْ ثَمُودُ ﴿٩٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٩٦﴾

بَعِدَتْ	ثَمُودُ	وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	وَ	سُلْطَانٍ	مُّبِينٍ
دوری ہوئی	ثمود کو	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	ساتھ اپنی نشانیوں کے	اور	دلیل کے	کھلی

جیسی ثمود پر پھٹکار تھی ﴿٩٥﴾ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا ﴿٩٦﴾

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ

إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَئِهِ	فَاتَّبَعُوا	أَمْرَ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَا	أَمْرُ	فِرْعَوْنَ
طرف	فرعون کی	اور	اس کے سرداروں کی	پس پیروی کی انہوں نے	حکم	فرعون کی	اور	نہیں	حکم	فرعون کا

(یعنی) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے اور فرعون کا حکم درست

بِرَشِيدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ

بِرَشِيدٍ	يَقْدُمُ	قَوْمَهُ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	فَأَوْرَدَهُمُ	النَّارَ	وَ	بِئْسَ	الْوِرْدُ
درست	آگے چلے گا	قوم اپنی کے	دن	قیامت کے	پس پہنچائے گا ان کو	آگ پر	اور	برا ہے	گھاٹ

نہیں تھا ﴿٩٧﴾ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور ان کو دوزخ میں

الْمَوْرُودُ ﴿٩٨﴾ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ

الْمَوْرُودُ	وَ	أُتْبِعُوا	فِي	هَٰذِهِ	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	بِئْسَ	الرِّفْدُ
جس پر اترا جائے	اور	پیچھے لگائے گئے	بیچ	اس دنیا کے	لعنت	اور	دن	قیامت کے	برا ہے	[illegible]

جا اتارے گا اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ برا ہے ﴿٩٨﴾ اور اس جہان میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی

الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ

الْمَرْفُوْدُ	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ
بخشش (جو) دی گئی	یہ ہیں	بعض	خبریں	بستیوں کی	بیان کرتے ہیں ہم اس کو	اوپر تیرے	ان میں سے	قائم

تھی (پچھلی سے بُری) یہ (پرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان

وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ

وَّ	حَصِيْدٌ	وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَ	لٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ	اَغْنَتْ
اور	بعض جڑ سے کٹ گئے	اور	نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور	لیکن	ظلم کیا انہوں نے	جانوں اپنی پر	پس نہ	کام آئے

میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہو گیا۔ اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا۔ غرض جب

عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ

عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	لَمَّا	جَآءَ
ان سے	ان کے معبودوں نے	جو	پکارتے تھے ان کو	سوائے	اللہ کے	کچھ	جب	آیا

تمہارے پروردگار کا حکم آ پہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام

اَمْرُ رَبِّكَ ۭ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ

اَمْرُ رَبِّكَ	وَ	مَا	زَادُوْهُمْ غَيْرَ	تَتْبِيْبٍ	وَ	كَذٰلِكَ	اَخْذُ	رَبِّكَ
حکم پروردگار تیرے کا	اور	نہ	زیادہ کیا انہوں نے ان کو سوائے	ہلاک کرنے کے	اور	اسی طرح	پکڑنا ہے	پروردگار تیرے کا

نہ آئے۔ اور تباہ کرنے کے سوا ان کے حق میں اور کچھ نہ کر سکے۔ اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں

اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۭ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ

اِذَآ	اَخَذَ	الْقُرٰى	وَهِيَ	ظَالِمَةٌ	اِنَّ	اَخْذَهٗٓ	اَلِيْمٌ	شَدِيْدٌ	اِنَّ
جب	پکڑے	بستیوں کو	درآں حالیکہ وہ	ظالم ہوتی ہیں	بے شک	پکڑنا اس کا	درد دینے والا ہے	سخت ہے	بے شک

کو پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بے شک اس کی پکڑ دکھ دینے والی (اور) سخت ہے۔ ان

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ

فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّمَنْ	خَافَ	عَذَابَ	الْاٰخِرَةِ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ	لَّهُ
بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس شخص کے	ڈرتا ہے	عذاب	آخرت کے سے	یہ	ایسا دن ہے	جمع کیے جائیں گے	واسطے اس کے

(قصوں) میں اس شخص کے لیے جو عذاب آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے اور وہ

النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾

النَّاسُ	وَ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ	وَ	مَا	نُؤَخِّرُهٗۤ	اِلَّا	لِاَجَلٍ	مَّعْدُوْدٍ
لوگ	اور	یہ	دن ہے	حاضر کیا گیا	اور	نہیں	ہٹاتے ہم اسے	مگر	واسطے ایک وقت	گنے ہوئے

اور وہی وہ دن ہے جس میں سب (خدا کے روبرو) حاضر کئے جائیں گے اور ہم اس کے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا

يَوْمَ	يَاْتِ	لَا	تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَ	سَعِيْدٌ	فَاَمَّا
جس دن	آئے گا	نہ	بولے گا	کوئی جی	مگر	اسکی اجازت سے	پس بعض ان میں سے	بدبخت ہیں	اور	بعض نیک بخت	پس

جس روز وہ آ جائے گا تو کوئی متنفس خدا کے حکم کے بغیر بول نہیں سکے گا پھر ان میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت تو

الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِي	النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَ	شَهِيْقٌ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
جو لوگ کہ	بدبخت ہوئے	پس بیچ	آگ کے ہیں	واسطے ان کے	بیچ اس کے	چلانا اور دھاڑنا ہے	اور	آہ و زاری ہے	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے

جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیئے جائیں گے) اس میں ان کا چلانا اور دھاڑنا ہوگا (اور) جب تک

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۗ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ
جب تک رہیں	آسمان	اور زمین	مگر	جو چاہے	رب تیرا	بیشک	پروردگار تیرا	کرنے والا ہے

آسمان اور زمین ہیں اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا

لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

لِّمَا	يُرِيْدُ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا	فَفِي	الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
جو	ارادہ کرتا ہے	اور	جو	لوگ کہ	نیک بخت ہیں	پس بیچ	بہشت کے ہیں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے

ہے کر دیتا ہے اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں (داخل کئے جائیں گے اور) جب تک

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۗ عَطَآءً غَيْرَ

مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ	عَطَآءً	غَيْرَ
جب تک رہیں	آسمان	اور	زمین	مگر	جو چاہے	رب تیرا	بخشش ہے	نہ

آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ یہ (خدا کی) بخشش ہے جو ختم

مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾ فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۭ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا

مَجْذُوْذٍ	فَلَا تَكُ	فِىْ	مِرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هٰٓؤُلَآءِ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا
کاٹی گئی	پس مت ہو تو	بیچ	شک کے	اس چیز سے کہ	عبادت کرتے ہیں	یہ	نہیں	عبادت کرتے	مگر

منقطع نہیں ہوگی (١٠٨) تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں اس سے تم خلجان میں نہ پڑنا۔ یہ (اسی طرح) پرستش

كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ

كَمَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُهُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	وَ	اِنَّا	لَمُوَفُّوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	غَيْرَ
جیسا کہ	عبادت کرتے تھے	باپ ان کے	سے	پہلے	اور	بیشک ہم	البتہ پورا دینے والے ہیں ان کو	حصہ ان کا	نہ

کرتے ہیں جس طرح پہلے سے ان کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم و کاست

مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْ

مَنْقُوْصٍ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَ	لَوْ
کم کیا ہوا	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پس اختلاف کیا گیا	بیچ اس کے	اور	اگر

دینے والے ہیں (١٠٩) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر

لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ
نہ	ہوتی ایک بات کہ	پہلے گزر چکی	سے	پروردگار تیرے	البتہ فیصلہ کیا جاتا	درمیان ان کے	اور	بیشک وہ	البتہ بیچ	شک کے ہیں	اس سے

تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس سے قوی شبے میں (پڑے

مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۭ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

مُرِيْبٍ	وَاِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
قلق میں	اور بیشک	ہر ایک کو	جب وقت آیا	پورا دے گا ان کو	رب تیرا	عمل ان کے	بیشک وہ	ساتھ اس چیز کے	کرتے ہیں

ہوئے) ہیں (١١٠) اور تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے دن) ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ

خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ

خَبِيْرٌ	فَاسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَ	مَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَ	لَا	تَطْغَوْا	اِنَّهٗ
خبردار ہے	پس سیدھا رہ	جس طرح سے	حکم کیا گیا ہے تو	اور	جس نے	توبہ کی	ساتھ تیرے	اور	مت	سرکشی کرو	بیشک وہ

اس سے واقف ہے (١١١) سو (اے پیغمبر) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر) تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔

ع ٩

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِیْرٌ	وَ	لَا	تَرْكَنُوْٓا	اِلَى	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ
ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	مت	جھکو	طرف	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	پس لگے گی تم کو

بے شک وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۲﴾ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں (دوزخ کی)

النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِیَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِیَآءَ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُوْنَ
آگ	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	پھر	نہیں	مدد دیے جاؤ گے

آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں (اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے) تو پھر تم کو (کہیں سے) مدد نہ مل سکے گی ﴿۱۱۳﴾

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ

وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَیِ	النَّهَارِ	وَ	زُلَفًا	مِّنَ	الَّیْلِ	اِنَّ	الْحَسَنٰتِ	یُذْهِبْنَ
اور	قائم کر	نماز	دونوں طرف	دن کے	اور	کئی ساعتیں	سے	رات	بیشک	نیکیاں	لے جاتی ہیں

اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں

السَّیِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ

السَّیِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِیْنَ	وَ	اصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یُضِیْعُ	اَجْرَ
برائیوں کو	یہ	نصیحت ہے	واسطے ذکر کرنے والوں کے	اور	صبر کر	پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	ثواب

گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ ان کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں ﴿۱۱۴﴾ اور صبر کیے رہو کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع

الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِیَّةٍ

الْمُحْسِنِیْنَ	فَلَوْ	لَا	كَانَ	مِنَ	الْقُرُوْنِ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	اُولُوْا	بَقِیَّةٍ
نیکی کرنے والوں کا	پس کیوں	نہ	ہوئے	سے	قرنوں	سے	پہلے تم	صاحب	شعور کے

نہیں کرتا ﴿۱۱۵﴾ تو جو امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے

یَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِی الْاَرْضِ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّنْ اَنْجَیْنَا مِنْهُمْ ۚ

یَّنْهَوْنَ	عَنِ	الْفَسَادِ	فِی	الْاَرْضِ	اِلَّا	قَلِیْلًا	مِّمَّنْ	اَنْجَیْنَا	مِنْهُمْ
منع کرتے	سے	فساد	بیچ	زمین کے	مگر	تھوڑے	ان لوگوں میں سے کہ	نجات دی ہم نے	ان میں سے

جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں (ایسے) تھوڑے سے (تھے) جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی۔

وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ

وَ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَا	اُتْرِفُوْا	فِيْهِ	وَ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	وَ	مَا	كَانَ
اور	پیروی کی	ان لوگوں نے کہ	ظالم تھے	اس چیز کی کہ	دولت دئیے گئے تھے	بیچ اس کے	اور	تھے	گنہگار	اور	نہ	تھا

اور جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے (۱۱۶) اور تمہارا

رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ	وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ
رب تیرا	کہ ہلاک کرے	بستیوں کو	ساتھ ظلم کے	اور	اس کے لوگ	نیکوکار ہوں	اور	اگر	چاہتا	رب تیرا

پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں ازراہ ظلم تباہ کر دے (۱۱۷) اور اگر تمہارا پروردگار

لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ

لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّ	لَا يَزَالُوْنَ	مُخْتَلِفِيْنَ	اِلَّا	مَنْ
البتہ کرتا	لوگوں کو	امت	ایک	اور	ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرنے والے	مگر	جس کو

چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک جماعت کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے (۱۱۸) مگر جن پر

رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ

رَّحِمَ	رَبُّكَ	وَ	لِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَةُ	رَبِّكَ	لَاَمْلَئَنَّ
رحم کیا	پروردگار تیرے نے	اور	واسطے اس کے	پیدا کیا ہے ان کو	اور	پوری ہوئی	بات	رب تیرے کی	البتہ بھروں گا میں

تمہارا پروردگار رحم کرے۔ اور اسی لیے اس نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	وَ	كُلًّا	نَّقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ
دوزخ کو	سے	جنوں	اور	لوگوں	سب سے	اور	ہر چیز کو	بیان کرتے ہیں ہم	اوپر تیرے	سے

دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا (۱۱۹) (اے محمد ﷺ) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات

اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ

اَنْۢبَآءِ	الرُّسُلِ	مَا	نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَجَآءَكَ	فِيْ	هٰذِهِ	الْحَقُّ
خبروں	پیغمبروں کی	وہ چیز کہ	ثابت کرتے ہیں	ساتھ اس کے	دل تیرے کو	اور آیا ہے تیرے پاس	بیچ	اس کے	حق

جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں اور ان (قصص) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا

تَعْقِلُوْنَ ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ

تَعْقِلُوْنَ	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَآ	اَوْحَيْنَآ
سمجھو	ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	بہت اچھی طرح	بیان کرنا	اس طرح سے کہ	وحی کی ہم نے

تاکہ تم سمجھ سکو (۲) (اے پیغمبر) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے

اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ

اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	وَ	اِنْ	كُنْتَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ	اِذْ	قَالَ
طرف تیری	یہ	قرآن	اور	بیشک	تھا تو	سے	پہلے اس	البتہ غافلوں سے	جس وقت	کہا

تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے (۳) جب یوسف

يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ

يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ	يٰٓاَبَتِ	اِنِّيْ	رَاَيْتُ	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَ	الشَّمْسَ
یوسف نے	واسطے باپ اپنے کے	اے باپ میرے	بیشک	دیکھے میں نے خواب میں	گیارہ	ستارے	اور	سورج

نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے

وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ

وَ	الْقَمَرَ	رَاَيْتُهُمْ	لِيْ	سٰجِدِيْنَ	قَالَ	يٰبُنَيَّ	لَا	تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ
اور	چاند	دیکھا میں نے ان کو	واسطے اپنے	سجدہ کرنے والے	کہا	اے چھوٹے بیٹے	مت	بیان کر	خواب اپنے کو

دیکھا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں (۴) انہوں نے کہا کہ بیٹا اپنے خواب کا ذکر

عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۖ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ

عَلٰٓى	اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا	لَكَ	كَيْدًا	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ
اوپر	اپنے بھائیوں کے	پس مکر کریں گے	واسطے تیرے	مکر	بیشک	شیطان	واسطے آدمی کے

اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ

عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	وَ	كَذٰلِكَ	يَجْتَبِيْكَ	رَبُّكَ	وَيُعَلِّمُكَ	مِنْ تَاْوِيْلِ
دشمن ہے	ظاہر	اور	اسی طرح	برگزیدہ کرے گا تجھ کو	رب تیرا	اور سکھاوے گا تجھ کو	تعبیر بتانی

کھلا دشمن ہے (۵) اور اسی طرح خدا تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی

الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا

الْاَحَادِيْثِ	وَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَعَلٰٓى	اٰلِ	يَعْقُوْبَ	كَمَآ	اَتَمَّهَا
باتوں کی	اور	پوری کرے گا	نعمت اپنی	اوپر تیرے	اور اوپر	اولاد	یعقوب کے	جیسا کہ	پورا کیا تھا اس کو

تعبیر کا علم سکھائے گا اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی

عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ

عَلٰٓى	اَبَوَيْكَ	مِنْ	قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ
اوپر	تیرے دو باپ دادوں کے	سے	پہلے اس	ابراہیم	اور	اسحاق پر	بےشک	رب تیرا	جاننے والا

اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا بےشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور)

حَكِيْمٌ ۝۶ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝۷ اِذْ قَالُوْا

حَكِيْمٌ	لَقَدْ	كَانَ	فِيْ	يُوْسُفَ	وَ	اِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ	لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ	اِذْ	قَالُوْا
حکمت والا ہے	البتہ تحقیق	تھیں	بیچ	یوسف کے	اور	اس کے بھائیوں کے نشانیاں ہیں	واسطے پوچھنے والوں کے	جس وقت	انہوں نے کہا

حکمت والا ہے (۶) ہاں یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں (۷) جب انہوں

لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ اَبَانَا

لَيُوْسُفُ	وَ	اَخُوْهُ	اَحَبُّ	اِلٰٓى	اَبِيْنَا	مِنَّا	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّ	اَبَانَا
البتہ یوسف	اور	بھائی اس کا	بہت پیارے ہیں	طرف	باپ ہمارے کی	ہم سے	اور	ہم	جماعت ہیں زبردست	بےشک	باپ ہمارا

نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۨ ۝۸ ۚ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ

لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنِ	اقْتُلُوْا	يُوْسُفَ	اَوِ	اطْرَحُوْهُ	اَرْضًا	يَّخْلُ	لَكُمْ
البتہ بیچ	غلطی	ظاہر کے ہے	مار ڈالو	یوسف کو	یا	ڈال دو اس کو	کسی زمین میں	اکیلی ہو جاوے	واسطے تمہارے

نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں (۸) تو یوسف کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ

وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝۹ قَالَ قَاۗىِٕلٌ

وَجْهُ	اَبِيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	قَوْمًا	صٰلِحِيْنَ	قَالَ	قَاۗىِٕلٌ
توجہ	باپ تمہارے کی	اور	ہو جاؤ تم	پیچھے اس کے	قوم	صلاحیت والی	کہا	ایک کہنے والے نے

پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے (۹) ان میں سے ایک کہنے والے

ع ۱

وَاَجْمَعُوْۤا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ

لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	اِلَیْهِ	اَوْحَیْنَاۤ	وَ	الْجُبِّ	غَیٰبَتِ	فِیْ	یَّجْعَلُوْهُ	اَنْ	اَجْمَعُوْۤا	وَ
البتہ خبر دو گے ان کو	طرف اس کی	وحی بھیجی ہم نے	اور	کنویں کی	تہہ	میں	ڈال دیں اس کو	یہ کہ	متفق ہو گئے	اور

اور ان سب نے اتفاق کر لیا کہ اس کو گہرے کنویں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم

بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً

عِشَآءً	اَبَاهُمْ	جَآءُوْۤ	وَ	یَشْعُرُوْنَ	لَا	هُمْ	وَ	هٰذَا	بِاَمْرِهِمْ
عشا کے وقت	باپ کے پاس اپنے	آئے وہ	اور	سمجھتے ہوں گے	نہ	وہ	اور	یہ	ان کے کام کی

ان کے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور ان کو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہو گی (یہ حرکت کر کے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس

یَبْکُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا یُوْسُفَ عِنْدَ

یَبْکُوْنَ	قَالُوْا	یٰۤاَبَانَاۤ	اِنَّا	ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَ	تَرَكْنَا	یُوْسُفَ	عِنْدَ
روتے ہوئے	کہنے لگے	اے باپ ہمارے	بےشک ہم	چلے گئے ہم	دوڑنے لگے	اور	چھوڑ گئے	یوسف کو	نزدیک

روتے ہوئے آئے (اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو

مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِیْنَ ﴿۱۷﴾

مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَ	مَاۤ	اَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَ	لَوْ كُنَّا	صٰدِقِیْنَ
اسباب کے پاس اپنے	پس کھا گیا اس کو	بھیڑیا	اور	نہیں	تو	باور کرنے والا	ہماری بات	اور	اگرچہ ہوں ہم	سچے

اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں باور نہیں کریں گے

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

وَ	جَآءُوْ	عَلٰى	قَمِیْصِهٖ	بِدَمٍ	كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ
اور	لائے	اوپر	اس کے کرتے کے	لہو	جھوٹا	کہا	بلکہ	بنا لی ہے	تمہارے لئے	تمہارے جی نے

اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے۔ یعقوب نے کہا کہ (حقیقت حال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے

اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِیْلٌ	وَ	اللّٰهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ
ایک بات	پس صبر	اچھا ہے	اور	اللہ سے	مدد مانگی جاتی ہے	اوپر	اس کے جو	بیان کرتے ہو تم

بات بنا لائے ہو اچھا صبر (کہ وہی) خوب (ہے) اور جو تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا

وَجَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ	قَالَ	يٰبُشْرٰى	هٰذَا
اور آیا	قافلہ	پس بھیجا انہوں نے	آگے چلنے والے اپنے کو	پس لٹکایا اس نے	ڈول اپنا	کہا	اے خوشی	یہ

(اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک قافلہ وارد ہوا اور انہوں نے (پانی کے لیے) اپنا سقا بھیجا اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا

غُلٰمٌ ۭ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ

غُلٰمٌ	وَ	اَسَرُّوْهُ	بِضَاعَةً	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	شَرَوْهُ
لڑکا ہے	اور	چھپا رکھا ہے اس کو	پونجی کر کر	اور	اللہ	جانتا تھا	جو کچھ	وہ کرتے تھے	اور	بیچا اس کو

(تو یوسف اس سے لٹک گئے) وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے اور اس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو سب معلوم تھا ﴿۱۹﴾ اور

بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾

بِثَمَنٍ	بَخْسٍ	دَرَاهِمَ	مَعْدُوْدَةٍ	وَ	كَانُوْا	فِيْهِ	مِنَ الزّٰهِدِيْنَ
ساتھ قیمت	ناقص کے	درہم تھے	گنے ہوئے	اور	تھے	بیچ اس کے	بے رغبت

اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا ﴿۲۰﴾

وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ

وَ	قَالَ	الَّذِى	اشْتَرٰىهُ	مِنْ	مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖ	اَكْرِمِىْ	مَثْوٰىهُ	عَسٰى	اَنْ
اور	کہا اس نے	جس نے	مول لیا تھا اس کو	سے	مصر	واسطے بی بی اپنی کے	با حرمت	رکھنا اس کو	شاید	یہ کہ

اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو عجب نہیں کہ

يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۡ

يَّنْفَعَنَآ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِى	الْاَرْضِ
نفع دے ہم کو	یا	پکڑیں ہم اس کو	فرزند	اور	اسی طرح	قدرت دی ہم نے	واسطے یوسف کے	بیچ	زمین کے

یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ

وَ	لِنُعَلِّمَهٗ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَ	اللّٰهُ	غَالِبٌ	عَلٰى	اَمْرِهٖ	وَ	لٰكِنَّ
اور	تاکہ سکھاویں ہم اس کو	تاویل	باتوں کی	اور	اللہ	غالب ہے	اوپر	کام اپنے کے	اور	لیکن

اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن

ع ۲ / ۱۲

وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۭ قَالَتْ مَا

وَ	قَدَّتْ	قَمِيْصَهٗ	مِنْ	دُبُرٍ	وَّ	اَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا	الْبَابِ	قَالَتْ	مَا
اور	پھاڑ ڈالا اس نے	کرتا اس کا	سے	پیچھے	اور	پایا ان دونوں نے	اس کے خاوند کو	نزدیک	دروازے کے	بولی وہ عورت	کیا

(آگے یوسف پیچھے زلیخا) اور عورت نے ان کا کرتا پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو

جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۲۵

جَزَآءُ	مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا	اِلَّآ	اَنْ	يُّسْجَنَ	اَوْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
سزا ہے	اس کی جو	ارادہ کرے	ساتھ تیری بیوی کے	برائی کا	مگر	یہ کہ	قید کیا جائے	یا	عذاب ہے	درد دینے والا

عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے (۲۵)

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ

قَالَ	هِيَ	رَاوَدَتْنِيْ	عَنْ	نَّفْسِيْ	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ	اَهْلِهَا	اِنْ	كَانَ
کہا یوسف نے	اس نے	پھسلایا مجھ کو	سے	جان میری	اور	گواہی دی	گواہ نے	سے	اہل اس کے	اگر	ہو

(یوسف نے کہا) اس نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ

قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۲۶ وَاِنْ كَانَ

قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ	قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	وَ	اِنْ	كَانَ
کرتا اس کا	پھٹا ہو	سے	آگے	پس سچی ہوئی یہ عورت	اور	وہ ہے	سے	جھوٹوں	اور	اگر	ہے

اگر اس کا کرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے (۲۶) اور اگر کرتا

قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۲۷ فَلَمَّا

قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ	دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	فَلَمَّا
کرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	پیچھے	پس جھوٹی ہے یہ عورت	اور	وہ ہے	سے	سچوں	پس جب

پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے (۲۷) جب

رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ اِنَّ كَيْدَكُنَّ

رَاٰ	قَمِيْصَهٗ	قُدَّ	مِنْ	دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ	كَيْدِكُنَّ	اِنَّ	كَيْدَكُنَّ
دیکھا	کرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	پیچھے	کہا	بیشک یہ	سے ہے	مکر تمہارے سے	بیشک	مکر تمہارا

اس کا کرتا دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے زلیخا سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰیٰتِ

السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ	ثُمَّ	بَدَا لَهُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	مَا	رَاَوُا	الْاٰیٰتِ
سننے والا	جاننے والا	پھر	ظاہر ہوا	واسطے ان کے	پیچھے	اس کے کہ	دیکھا انہوں نے	نشانیوں کو

سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۳۴﴾ پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے ان کی رائے یہی ٹھہری

ع

لَیَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰی حِیْنٍ ﴿۳۵﴾ وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَیٰنِ

لَیَسْجُنُنَّهٗ	حَتّٰی	حِیْنٍ	وَ	دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَیٰنِ
البتہ قید کریں اس کو	تک	ایک مدت	اور	داخل ہوئے	ساتھ اس کے	قید میں	دو جوان

کہ کچھ عرصے کے لیے ان کو قید ہی کر دیں ﴿۳۵﴾ اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زندان ہوئے۔

قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ قَالَ الْاٰخَرُ

قَالَ	اَحَدُهُمَآ	اِنِّیْٓ	اَرٰىنِیْٓ	اَعْصِرُ	خَمْرًا	وَ	قَالَ	الْاٰخَرُ
کہا	ایک نے ان میں سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	نچوڑتا ہوں	شراب	اور	کہا	دوسرے نے

ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ شراب (کے لیے انگور) نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ

اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْهُ ؕ

اِنِّیْٓ	اَرٰىنِیْٓ	اَحْمِلُ	فَوْقَ	رَاْسِیْ	خُبْزًا	تَاْكُلُ	الطَّیْرُ	مِنْهُ
بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے تئیں	اٹھا رہا ہوں	اوپر	سر اپنے کے	روٹی	کھاتے ہیں	جانور	اس میں سے

(میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور ان میں سے کھا رہے ہیں۔

نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا

نَبِّئْنَا	بِتَاْوِیْلِهٖ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِیْنَ	قَالَ	لَا
خبر دے ہم کو	ساتھ اس کی تعبیر کے	بے شک ہم	دیکھتے ہیں تجھ کو	سے	احسان کرنے والوں	کہا	نہیں

(تو) ہمیں ان کی تعبیر بتا دیجیے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں ﴿۳۶﴾ یوسف نے کہا کہ

یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِیْلِهٖ قَبْلَ اَنْ

یَاْتِیْكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖٓ	اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِیْلِهٖ	قَبْلَ	اَنْ
آئے گا تمہارے پاس	کھانا	کہ دیے جاتے ہو تم دونوں	مگر	خبر دوں گا میں تم کو	ساتھ اس کی تعبیر کے	پہلے اس سے	کہ

جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی

يَأْتِيَكُمَا ۚ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِىْ رَبِّىْ ۚ اِنِّىْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

يَأْتِيَكُمَا	ذٰلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِىْ	رَبِّىْ	اِنِّىْ	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ
آئے تمہارے پاس	یہ	اس چیز سے کہ	سکھلایا ہے مجھے	رب میرے نے	بیشک میں نے	چھوڑ دیا ہے	دین	اس قوم کا کہ

تعبیر بتادوں گا۔ یہ اُن (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔ جو لوگ اللہ پر

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۳۷

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ
نہیں	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	وہ	ساتھ آخرت کے	وہی ہیں	کافر

ایمان نہیں لاتے اور روزِ آخرت سے انکار کرتے ہیں میں اُن کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں ۝۳۷

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِىْ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۚ مَا

وَ	اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	اٰبَآءِىْ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	مَا
اور	پیروی کی میں نے	دین	اپنے باپوں کی	ابراہیم	اور	اسحاق	اور یعقوب کی	نہیں

اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں

كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ ۚ ذٰلِكَ مِنْ

كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نُّشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ	شَىْءٍ	ذٰلِكَ	مِنْ
ہے	ہمارا کام	یہ کہ	ہم شریک کریں	اللہ کا	کسی	چیز کو	یہ ہے	سے

شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ اللہ کا

فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

فَضْلِ	اللّٰهِ	عَلَيْنَا	وَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
فضل	اللہ کے	اوپر ہمارے	اور	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	بہت	لوگ

فضل ہے ہم پر بھی ہے اور لوگوں پر بھی ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ۝۳۸ يٰصَاحِبَىِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ

لَا	يَشْكُرُوْنَ	يٰصَاحِبَىِ	السِّجْنِ	ءَاَرْبَابٌ	مُّتَفَرِّقُوْنَ
نہیں	شکر کرتے	اے دو رفیقو	قیدخانے کے	کیا کئی معبود	جدا جدا

شکر نہیں کرتے ۝۳۸ میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا

خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ

خَيْرٌ	اَمِ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖۤ
بہتر ہیں	یا	اللہ	اکیلا	غالب بہتر ہے	نہیں	عبادت کرتے تم	سوائے اس کے

اچھے یا (ایک) اللہ یکتا و غالب؟ ﴿۳۹﴾ جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو

اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اِلَّاۤ	اَسْمَآءً	سَمَّيْتُمُوْهَاۤ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّاۤ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
مگر	ناموں کو	رکھ لیا ہے تم نے ان کو	تم نے	اور	تمہارے بڑوں نے	نہیں	اتاری	اللہ نے

وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ نے ان کی کوئی

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا

بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْۤا
واسطے ان کے	کوئی	دلیل	نہیں	حکم	مگر	واسطے اللہ کے	حکم دیا ہے	یہ کہ نہ	عبادت کرو تم

سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ

اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

اِلَّاۤ	اِيَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
مگر	اس کی	یہی ہے	دین	سیدھا	اور	لیکن	بہت	لوگ

اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	يٰصَاحِبَيِ	السِّجْنِ	اَمَّاۤ	اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ
نہیں	جانتے	اے دو رفیقو	قید خانے کے	جو ہے	ایک تم دونوں میں سے	پس پلائے گا

نہیں جانتے ﴿۴۰﴾ میرے جیل خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک (جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ)

رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ

رَبَّهٗ	خَمْرًا	وَ	اَمَّا	الْاٰخَرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ
خداوند اپنے کو	شراب	اور	جو ہے	دوسرا	پس سولی دیا جائے گا	پس کھائیں گے	جانور	سے

تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور جانور اس کا سر کھا جائیں گے۔

رَأْسِهٖ ؕ قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِ ۝ وَ قَالَ

رَأْسِهٖ	قُضِیَ	الْاَمْرُ	الَّذِیْ	فِیْهِ	تَسْتَفْتِیٰنِ	وَ	قَالَ
سر میں سے	مقرر کیا گیا	کام	جو	بیچ اس کے	سوال کرتے تھے	اور	کہا

جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے (۴۱) اور دونوں

لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ ؗ

لِلَّذِیْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِیْ	عِنْدَ	رَبِّكَ
واسطے اس کے جو	گمان رکھتا	یہ کہ وہ	نجات پانے گا	ان دونوں میں سے	یاد کیجیو مجھے	نزدیک	خاوند اپنے کے

شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسف نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا

فَاَنْسٰىهُ الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ

فَاَنْسٰىهُ	الشَّیْطٰنُ	ذِكْرَ	رَبِّهٖ	فَلَبِثَ	فِی	السِّجْنِ	بِضْعَ
پس بھلا دیا اس کو	شیطان نے	یاد کرنا	خاوند اپنے کے تئیں	پس رہا	بیچ	قید خانے کے	کئی

لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور (یوسف) کئی برس جیل خانے میں

سِنِیْنَ ۝ وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

سِنِیْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	اِنِّیْۤ	اَرٰى	سَبْعَ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ
برس	اور	کہا	بادشاہ نے	تحقیق میں	دیکھتا ہوں	سات	گائیں	موٹی

میں رہے (۴۲) اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب) دیکھا ہے دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں

یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ

یَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعَ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّ	اُخَرَ
کھاتی ہیں ان کو	سات	دبلی	اور	سات	بالیں	ہری	اور	دوسری

جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات)

یٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ

یٰبِسٰتٍ	یٰۤاَیُّهَا	الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِیْ	فِیْ	رُءْیَایَ	اِنْ	كُنْتُمْ
سوکھی	اے	سردارو	جواب دو مجھ کو	بیچ	خواب میرے کے	اگر	ہو تم

خشک۔ اے سردارو اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے

لِلرُّءۡیَا تَعۡبُرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍ ۚ وَ مَا نَحۡنُ

لِلرُّءۡیَا	تَعۡبُرُوۡنَ	قَالُوۡۤا	اَضۡغَاثُ	اَحۡلَامٍ	وَ	مَا	نَحۡنُ
واسطے خواب کے	تعبیر کرتے	کہا انہوں نے	بے تکے پریشان	خواب	اور	نہیں	ہم

خواب کی تعبیر بتاؤ(۴۳) انہوں نے کہا یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے

بِتَاۡوِیۡلِ الۡاَحۡلَامِ بِعٰلِمِیۡنَ ﴿۴۴﴾ وَ قَالَ الَّذِیۡ نَجَا مِنۡہُمَا

بِتَاۡوِیۡلِ	الۡاَحۡلَامِ	بِعٰلِمِیۡنَ	وَقَالَ	الَّذِیۡ	نَجَا مِنۡہُمَا
ساتھ تعبیر	پریشان خوابوں کے	جاننے والے	اور کہا	جو کہ	نجات پا گیا ان دونوں میں سے

خوابوں کی تعبیر نہیں آتی(۴۴) اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے

وَ ادَّکَرَ بَعۡدَ اُمَّۃٍ اَنَا اُنَبِّئُکُمۡ بِتَاۡوِیۡلِہٖ فَاَرۡسِلُوۡنِ ﴿۴۵﴾

وَ	ادَّکَرَ	بَعۡدَ	اُمَّۃٍ	اَنَا	اُنَبِّئُکُمۡ	بِتَاۡوِیۡلِہٖ	فَاَرۡسِلُوۡنِ
اور	یاد کیا	بعد	مدت کے	میں	خبر دوں گا تم کو	ساتھ اس کی تعبیر کے	پس بھیجو مجھ کو

مدت کے بعد وہ بات یاد آ گئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر (لا) بتاتا ہوں مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دیجئے(۴۵)

یُوۡسُفُ اَیُّہَا الصِّدِّیۡقُ اَفۡتِنَا فِیۡ سَبۡعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

یُوۡسُفُ	اَیُّہَا	الصِّدِّیۡقُ	اَفۡتِنَا	فِیۡ	سَبۡعِ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ
اے یوسف	اے	بڑے سچے	حکم بتا ہم کو	بیچ	سات	گائیں	موٹی

(غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسف اے بڑے سچے (انسان) ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتائیے کہ سات موٹی گائیوں

یَّاۡکُلُہُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ وَّ سَبۡعِ سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ وَّ اُخَرَ

یَّاۡکُلُہُنَّ	سَبۡعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبۡعِ	سُنۡۢبُلٰتٍ	خُضۡرٍ	وَّاُخَرَ
کھاتی ہیں ان کو	سات	دبلی	اور	سات	بالیں	سبز	اور دوسری

کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات

یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیۡۤ اَرۡجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّہُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ

یٰبِسٰتٍ	لَّعَلِّیۡۤ	اَرۡجِعُ	اِلَی	النَّاسِ	لَعَلَّہُمۡ	یَعۡلَمُوۡنَ	قَالَ
خشک	تاکہ میں	پھر جاؤں	طرف	لوگوں کی	تاکہ وہ	جان لیں	کہا

سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر (تعبیر بتاؤں) عجب نہیں کہ وہ (تمہاری قدر) جانیں(۴۶) انہوں نے کہا

تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ

تَزْرَعُوْنَ	سَبْعَ	سِنِيْنَ	دَاَبًا	فَمَا	حَصَدْتُّمْ	فَذَرُوْهُ	فِيْ
کھیتی کرو گے تم	سات	برس	محنت سے	پس جو کچھ	کاٹو تم	پس چھوڑ دو اس کو	بیچ

کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں

سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

سُنْۢبُلِهٖٓ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا	تَاْكُلُوْنَ	ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ
اس کے بالوں کے	مگر	تھوڑا	اس میں سے جو	کھاؤ تم	پھر	آویں گے	پیچھے	اس کے

آئے اُسے خوشوں میں ہی رہنے دینا ﴿۴۷﴾ پھر اس کے بعد (خشک سالی کے)

سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا

سَبْعٌ	شِدَادٌ	يَّاْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا
سات برس	سخت	کھا جاویں گے	جو	پہلے رکھا تم نے	واسطے ان کے	مگر	تھوڑا	جو کچھ

سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہوگا وہ اس سب کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم

تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ

تُحْصِنُوْنَ	ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَامٌ	فِيْهِ	يُغَاثُ
بچا رکھو تم	پھر	آوے گا	پیچھے	اس کے	برس	بیچ اس کے	مینہ برسائے جاویں گے

احتیاط سے رکھ چھوڑو گے ﴿۴۸﴾ پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا

النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ

النَّاسُ	وَ	فِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖ
لوگ	اور	بیچ اس کے	نچوڑیں گے	اور	کہا	بادشاہ نے	لے آؤ میرے پاس	اس کو

اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾ (یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔

ع ۱۲

فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا

فَلَمَّا	جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ	قَالَ	ارْجِعْ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَسْئَلْهُ	مَا
پس جب	آیا اس کے پاس	قاصد	کہا	پھر جا	طرف	خاوند اپنے کے	پس پوچھ اس سے	کیا

جب قاصد ان کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور

بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّیْ بِكَیْدِهِنَّ

بَالُ	النِّسْوَةِ	الّٰتِیْ	قَطَّعْنَ	اَیْدِیَهُنَّ	اِنَّ	رَبِّیْ	بِكَیْدِهِنَّ
حال ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹے تھے	ہاتھ اپنے	بیشک	رب میرا	ان کے مکر کو

ان سے پوچھو کہ اُن عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔ بیشک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب

عَلِیْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ یُوْسُفَ عَنْ

عَلِیْمٌ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُنَّ	اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	یُوْسُفَ	عَنْ
جانتا ہے	کہا	کیا	حال تھا تمہارا	جس وقت	پھسلایا تھا تم نے	یوسف کو	سے

واقف ہے (۵۰) (بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اُس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل

نَفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَیْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ

نَفْسِهٖ	قُلْنَ	حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَیْهِ	مِنْ	سُوْٓءٍ
جان اس کی	کہا ان عورتوں نے	پاکی ہے	واسطے اللہ کے	نہیں	جانی ہم نے	اوپر اس کے	کچھ	برائی

کرنا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاشاللہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ؗ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ

قَالَتِ	امْرَاَتُ	الْعَزِیْزِ	الْـٰٔنَ	حَصْحَصَ	الْحَقُّ	اَنَا	رَاوَدْتُّهٗ
کہا	عورت	عزیز کی نے	اب	ظاہر ہو گیا	حق	میں نے	پھسلایا تھا اس کو

عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) میں نے اس کو

عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِیَعْلَمَ اَنِّیْ لَمْ

عَنْ	نَّفْسِهٖ	وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ	ذٰلِكَ	لِیَعْلَمَ	اَنِّیْ	لَمْ
سے	جان اس کی	اور	بیشک وہ	البتہ سچوں سے ہے	یہ اس لیے ہے	تاکہ جانے وہ	یہ کہ میں	نہیں

اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے (۵۱) (یوسف نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لیے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین

اَخُنْهُ بِالْغَیْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ كَیْدَ الْخَآئِنِیْنَ ﴿۵۲﴾

اَخُنْهُ	بِالْغَیْبِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	یَهْدِیْ	كَیْدَ	الْخَآئِنِیْنَ
خیانت کی میں نے اس کی	غائبانہ	اور	بیشک	اللہ	نہیں	چلاتا	فریب	دغابازوں کا

ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو رو براہ نہیں کرتا (۵۲)

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ

وَ	مَآ	اُبَرِّئُ	نَفۡسِیۡ	اِنَّ	النَّفۡسَ	لَاَمَّارَۃٌۢ	بِالسُّوۡٓءِ	اِلَّا	مَا	رَحِمَ	رَبِّیۡ
اور	نہیں	پاک کرتا میں	جان اپنی کو	بیشک	جی	البتہ حکم کرنے والا ہے	ساتھ برائی کے	مگر	جو	رحم کرے	رب میرا

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس (امارہ انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔

اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡہُ

اِنَّ	رَبِّیۡ	غَفُوۡرٌ	رَّحِیۡمٌ	وَ	قَالَ	الۡمَلِکُ	ائۡتُوۡنِیۡ	بِہٖۤ	اَسۡتَخۡلِصۡہُ
بیشک	رب میرا	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	کہا	بادشاہ نے	لے آؤ میرے پاس	اس کو	چھانٹ لوں میں اس کو

بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۳﴾ بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص

لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا کَلَّمَہٗ قَالَ اِنَّکَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَکِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ

لِنَفۡسِیۡ	فَلَمَّا	کَلَّمَہٗ	قَالَ	اِنَّکَ	الۡیَوۡمَ	لَدَیۡنَا	مَکِیۡنٌ	اَمِیۡنٌ	قَالَ
واسطے جان اپنی کے	پس جب	باتیں کیں اس سے	کہا	بیشک تو	آج	نزدیک ہمارے	مرتبے والا	امانت والا ہے	کہا

بناؤں گا۔ پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت (اور) صاحب اعتبار ہو ﴿۵۴﴾ (یوسف نے) کہا

اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾ وَکَذٰلِکَ

اجۡعَلۡنِیۡ	عَلٰی	خَزَآئِنِ	الۡاَرۡضِ	اِنِّیۡ	حَفِیۡظٌ	عَلِیۡمٌ	وَ	کَذٰلِکَ
مقرر کر مجھ کو	اوپر	خزانوں	زمین کے	بیشک میں	نگہبانی کرنے والا	خوب جاننے والا ہوں	اور	اسی طرح

مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام سے) واقف ہوں ﴿۵۵﴾ اسی طرح

مَکَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنۡہَا حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ

مَکَّنَّا	لِیُوۡسُفَ	فِیۡ	الۡاَرۡضِ	یَتَبَوَّاُ	مِنۡہَا	حَیۡثُ	یَشَآءُ	نُصِیۡبُ
جگہ دی ہم نے	یوسف کو	بیچ	زمین کے	کہ جگہ پکڑتا تھا	اس میں سے	جہاں	چاہتا تھا	پہنچا دیتے ہیں ہم

ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی

بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجۡرُ

بِرَحۡمَتِنَا	مَنۡ	نَّشَآءُ	وَ	لَا	نُضِیۡعُ	اَجۡرَ	الۡمُحۡسِنِیۡنَ	وَلَاَجۡرُ
رحمت اپنی	جس کو	ہم چاہیں	اور	نہیں	ضائع کرتے ہم	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور البتہ ثواب

رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے ﴿۵۶﴾ اور جو لوگ

ع

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَجَآءَ اِخْوَةُ

الاخرۃ	خیر	للذین	امنوا	و	کانوا	یتقون	وجآء	اخوۃ
آخرت کا	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے	ایمان لائے	اور	تھے	پرہیزگاری کرتے	اور آئے	بھائی

ہاں جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے (۵۷) اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لئے) آئے تو

يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

یوسف	فدخلوا	علیہ	فعرفھم	و	ھم	لہ	منکرون	و	لما
یوسف کے	پس داخل ہوئے	اوپر اس کے	پس پہچانا ان کو	اور	وہ	اس کو	نہ پہچاننے والے	اور	جب

یوسف کے پاس گئے تو (یوسف نے) ان کو پہچان لیا اور وہ ان کو نہ پہچان سکے (۵۸) اور جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ

جھزھم	بجھازھم	قال	ائتونی	باخ لکم	من ابیکم	الا	ترون
تیار کیا واسطے ان کے	سامان ان کا	کہا	لے آؤ میرے پاس	بھائی اپنا	جو باپ تمہارے سے ہے	کیا نہیں	دیکھتے تم

یوسف نے ان کے لئے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا کیا تم نہیں دیکھتے

اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ

انی	اوفی	الکیل	و	انا	خیر	المنزلین	فان	لم	تاتونی	بہ	فلا	کیل
تحقیق میں	پورا دیتا ہوں	پیمانہ	اور	میں	بہتر	مہمانی کرنے والوں	پس اگر	نہ	لائے تم	اس کو	پس نہیں	ناپ

(تمہیں) کہ میں ناپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں (۵۹) اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے

لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا

لکم	عندی	و	لا	تقربون	قالوا	سنراود	عنہ	اباہ	و انا
واسطے تمہارے	میرے نزدیک	اور	نہ	پاس آنا میرے	کہا انہوں نے	جلد پھسلائیں گے	اس سے	باپ اس کے	اور ہم

غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آ سکو گے (۶۰) انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے والد سے تذکرہ کریں گے اور ہم

لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

لفعلون	و	قال	لفتینہ	اجعلوا	بضاعتھم	فی	رحالھم	لعلھم
البتہ کرنے والے ہیں	اور	کہا	واسطے اپنے جوانوں کے	رکھ دو	پونجی ان کی	بیچ	ان کے اسباب	شاید وہ

(یہ کام) کر کے رہیں گے (۶۱) اور (یوسف نے) اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلیتوں میں رکھ دو عجب نہیں

يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا

يَعْرِفُوْنَهَآ	اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى	اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا
پہچان لیں اس کو	جب	لوٹ کر جائیں	طرف	اپنے گھر والوں کی	شاید وہ	پھر آئیں	پس جب	لوٹے وہ

کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں گے تو اسے پہچان لیں گے (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں (۶۲) جب وہ اپنے باپ کے پاس

اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا

اِلٰٓى	اَبِيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ	اَخَانَا
طرف	باپ اپنے کی	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	منع کیا گیا ہے	ہم سے	پیمانہ	پس بھیج	ساتھ ہمارے	بھائی ہمارا

واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لیے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجیے

نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ

نَكْتَلْ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	قَالَ	هَلْ	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ
پیمانہ لاویں ہم	اور	تحقیق ہم	واسطے اس کے	البتہ نگہبان ہیں	کہا	نہیں	اعتبار کرتا میں تمہارا	اوپر اس کے	مگر	جیسے	اعتبار کیا تھا میں نے تمہارا

تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں (۶۳) (یعقوب نے) کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا

عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ

عَلٰٓى	اَخِيْهِ	مِنْ	قَبْلُ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ	حٰفِظًا	وَّ	هُوَ	اَرْحَمُ
اوپر	اس کے بھائی کے	سے	پہلے اس	پس اللہ	بہتر	نگہبان ہے	اور	وہ سب سے	زیادہ رحم کرنے والا

پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

الرّٰحِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ
سب رحم کرنے والوں سے	اور	جب	کھولا انہوں نے	اسباب اپنا	پائی انہوں نے	پونجی اپنی	پھیر دی گئی ہے

رحم کرنے والا ہے (۶۴) اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں

اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ

اِلَيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا	نَبْغِيْ	هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	اِلَيْنَا	وَ	نَمِيْرُ
طرف ان کی	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	کیا	چاہتے ہیں ہم	یہ ہے	پونجی ہماری	پھیر دی گئی ہے	طرف ہماری	اور	غلہ لائیں گے ہم

(اور) کیا چاہیے (دیکھیے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے اب ہم پھر اپنے اہل و عیال کے لیے غلہ لائیں گے

اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ

اَهْلَنَا	وَ	نَحْفَظُ	اَخَانَا	وَ	نَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيْرٍ	ذٰلِكَ	كَيْلٌ	يَسِيْرٌ	قَالَ
واسطے اپنے لوگوں کے	اور	حفاظت کریں گے ہم	بھائی اپنے کی	اور	زیادہ لائیں گے ہم	پیمانہ	ایک اونٹ کا	یہ	پیمانہ	آسان	کہا

لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے (۶۵) یعقوب نے کہا

لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ

لَنْ	اُرْسِلَهٗ	مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ	مَوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	لَتَاْتُنَّنِيْ	بِهٖ	اِلَّآ
ہرگز نہیں	بھیجوں گا اس کو	ساتھ تمہارے	یہاں تک کہ	دو تم مجھ کو	قول	اللہ کا	البتہ لے آؤ گے میرے پاس	اس کو	مگر

کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح سالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا مگر

اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ

اَنْ	يُّحَاطَ	بِكُمْ	فَلَمَّا	اٰتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوْلُ
یہ کہ	گھیر لیا جائے	تم کو	پس جب	دیا انہوں نے اس کو	پیمان اپنا	کہا	اللہ	اوپر	اس کے جو	کہتے ہیں ہم

یہ کہ تم گھیر لیے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے) جب انہوں نے ان سے عہد کیا تو (یعقوب نے) کہا کہ جو قول و قرار ہم کرتے ہیں

وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ

وَكِيْلٌ	وَقَالَ	يٰبَنِيَّ	لَا	تَدْخُلُوْا	مِنْ	بَابٍ	وَّاحِدٍ	وَّادْخُلُوْا	مِنْ
کارساز ہے	اور کہا	اے میرے بیٹو	مت	داخل ہونا	سے	دروازے	ایک	اور داخل ہونا	سے

اس کا اللہ ضامن ہے (۶۶) اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں

اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ

اَبْوَابٍ	مُّتَفَرِّقَةٍ	وَ	مَآ	اُغْنِيْ	عَنْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِنِ
دروازوں	متفرق	اور	نہیں	کفایت کرتا میں	تم کو	طرف سے	اللہ کی	کچھ بھی	نہیں

سے داخل ہونا اور میں اللہ کی تقدیر کو تم سے نہیں روک سکتا (بیشک)

الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾

الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ
حکم	مگر	واسطے اللہ کے	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور اوپر اس کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	توکل کرنے والے

حکم اسی کا ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے (۶۷)

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِىْ عَنْهُمْ مِّنَ

وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ	حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِىْ	عَنْهُمْ	مِّنَ
اور	جب	داخل ہوئے وہ	سے	جہاں	حکم دیا ان کو	ان کے باپ نے	نہ	تھا وہ	کفایت کرے	ان کو	سے

اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کے لیے) باپ نے ان سے کہا تھا

اللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِىْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ

اللّٰهِ	مِنْ شَىْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِىْ	نَفْسِ	يَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا	وَ	اِنَّهٗ
خدا	کچھ	مگر	ایک خواہش	تھی	دل	یعقوب کے	پوری کی اس نے	اور	بے شک وہ

تو وہ تدبیر خدا کے حکم کو ذرا بھی نہیں ٹال سکتی تھی ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور بے شک وہ

لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۟ ۧ وَلَمَّا دَخَلُوْا

لَذُوْ	عِلْمٍ	لِّمَا	عَلَّمْنٰهُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَمَّا دَخَلُوْا
بے شک وہ صاحب	علم تھا	واسطے اس چیز کے	سکھایا ہم نے اس کو	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	جب داخل ہوئے

صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے اور جب وہ لوگ یوسف

عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا

عَلٰى	يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّىْٓ	اَنَا	اَخُوْكَ	فَلَا	تَبْتَئِسْ	بِمَا
اوپر	یوسف کے	جگہ دی	طرف اپنی	بھائی اپنے کو	کہا	تحقیق میں	میں ہوں	بھائی تیرا	پس نہ	غمگین ہو	ساتھ اس کے جو

کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۟ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِىْ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِىْ
تھے وہ	کرتے	پس جب	تیار کیا ان کو	ساتھ سامان ان کے	رکھ دیا	ایک پیالہ پانی کا	بیچ

رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا (جب وہ

رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۟ قَالُوْا

رَحْلِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَيَّتُهَا	الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ	قَالُوْا
اسباب	اپنے بھائی کے	پھر	پکارا	ایک پکارنے والے نے	اے	قافلے والو	تحقیق تم	البتہ چور ہو	کہا انہوں نے

آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو تم تو چور ہو وہ ان

ربع

وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ

وَ	اَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ	قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ
اور	منہ پھیر کر کھڑے ہوئے	اوپر ان کے	کیا چیز	گم ہوگئی ہے تمہاری	کہا انہوں نے	کھو گیا ہے	پیالہ	بادشاہ کا

کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے؟(۷۱) وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھو گیا ہے

وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

وَ	لِمَنْ	جَآءَ بِهٖ	حِمْلُ	بَعِيْرٍ	وَ	اَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ
اور	واسطے اس کے	جو لے آئے اس کو	بوجھ	اونٹ کا	اور	میں	ساتھ اس کے	ضامن ہوں	کہا انہوں نے	قسم اللہ کی	البتہ تحقیق	جانتے ہو تم

اور جو شخص اس کو لے آئے اس کے لیے ایک بار شتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں (۷۲) وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے

مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا

مَا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	كُنَّا	سٰرِقِيْنَ	قَالُوْا	فَمَا
نہیں	آئے ہم	تاکہ فساد کریں	بیچ	زمین کے	اور	نہیں	تھے ہم	چور	کہا انہوں نے	پس کیا

ہم (اس) ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں (۷۳) بولے کہ اگر تم جھوٹے

جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ

جَزَآؤُهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ	فِيْ	رَحْلِهٖ
سزا ہے اس کی	اگر	ہو تم	جھوٹے	کہا انہوں نے	سزا اس کی	جو کہ	پایا گیا	بیچ	اس کے سامان کے

نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا؟ (۷۴) انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب

فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ

فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ	فَبَدَاَ	بِاَوْعِيَتِهِمْ	قَبْلَ
پس وہی ہے	بدلہ اس کا	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	پس شروع کیا	ان کے سامان میں	پہلے

ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں (۷۵) پھر اس (یوسف) نے اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے

وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ۭ كَذٰلِكَ كِدْنَا

وِعَآءِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ	وِّعَآءِ	اَخِيْهِ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا
سامان	اپنے بھائی کے سے	پھر	نکال لیا اس کو	سے	سامان	اپنے بھائی کے	اسی طرح	مکر کیا ہم نے

ان کے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا، پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف

لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

لِيُوْسُفَ	مَا	كَانَ	لِيَاْخُذَ	اَخَاهُ	فِيْ	دِيْنِ	الْمَلِكِ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ
واسطے یوسف کے	نہیں	تھا	کہ لے سکے	بھائی اپنے کو	بیچ	قانون	بادشاہ کے	مگر	یہ کہ	چاہے

کے لیے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت اللہ کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے

اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا

اللّٰهُ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ	وَ	فَوْقَ	كُلِّ	ذِيْ	عِلْمٍ	عَلِيْمٌ	قَالُوْٓا
اللہ	بلند کرتے ہیں ہم	درجوں میں	جس کو	چاہیں	اور	اوپر	ہر	صاحب	علم کے	جاننے والا ہے	کہا انہوں نے

تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کردیتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے ﴿۷۶﴾ (برادرانِ یوسف نے) کہا

اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ

اِنْ	يَّسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ	اَخٌ	لَّهٗ	مِنْ	قَبْلُ	فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِيْ
اگر	چرائے یہ	پس تحقیق	چرایا تھا	ایک بھائی	اسکے نے	سے	پہلے اس	پس چھپایا اس کو	یوسف نے	بیچ

کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں

نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

نَفْسِهٖ	وَلَمْ	يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
جی اپنے کے	اور نہ	ظاہر کیا اس کو	واسطے ان کے	کہا	تم	برے ہو	جگہ میں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ

مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا۔ (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو

تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ

تَصِفُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	اِنَّ	لَهٗٓ	اَبًا	شَيْخًا	كَبِيْرًا	فَخُذْ
تم بیان کرتے ہو	کہا انہوں نے	اے	سردار	بیشک	واسطے اس کے ہے	باپ	بوڑھا	بزرگ	پس لے لے

اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿۷۷﴾ وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں) تو (اس کو چھوڑ دیجیے اور)

اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ

اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ	مَعَاذَ	اللّٰهِ	اَنْ
ایک کو ہم میں سے	جگہ اس کی	بیشک	ہم دیکھتے ہیں تجھ کو	سے	احسان کرنے والوں	کہا	پناہ ہے	اللہ کی	یہ کہ

اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجیے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں ﴿۷۸﴾ (یوسف نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص

نَأْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا

نَّأْخُذَ	اِلَّا	مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗۤ	اِنَّاۤ	اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ	فَلَمَّا
لے لیں ہم	سوائے	اس کے جو	پائی ہم نے	چیز اپنی	نزدیک اس کے	بیشک ہم	اس وقت	البتہ ظالموں سے ہوں	پس جب

کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں، ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں (۷۹) جب

اسْتَیْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِیًّا ؕ قَالَ كَبِیْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ

اسْتَیْـَٔسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا	نَجِیًّا	قَالَ	كَبِیْرُهُمْ	اَلَمْ	تَعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اَبَاكُمْ
ناامید ہوئے وہ	اس سے	اکیلے بیٹھے	مصلحت کرتے ہوئے	کہا	ان کے بڑے نے	کیا نہیں	جانتے تم	یہ کہ	باپ تمہارے نے

وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے

قَدْ اَخَذَ عَلَیْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِیْ

قَدْ	اَخَذَ	عَلَیْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مِنْ	قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِیْ
تحقیق	لیا تھا	اوپر تمہارے	عہد	اللہ کا	اور	سے	پہلے اس	کیا	قصور کیا تھا تم نے	بیچ

تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو۔

یُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى یَاْذَنَ لِیْۤ اَبِیْۤ اَوْ یَحْكُمَ اللّٰهُ

یُوْسُفَ	فَلَنْ	اَبْرَحَ	الْاَرْضَ	حَتّٰى	یَاْذَنَ	لِیْۤ	اَبِیْۤ	اَوْ	یَحْكُمَ	اللّٰهُ
یوسف کے	پس ہرگز نہ	ٹلوں گا میں	اس زمین سے	یہاں تک کہ	پروانگی دے	مجھ کو	باپ میرا	یا	حکم کرے	اللہ

تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہٹنے کا نہیں یا اللہ میرے لیے کوئی تدبیر کرے۔ اور وہ سب

لِیْ ۚ وَ هُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِیْكُمْ فَقُوْلُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ

لِیْ	وَهُوَ	خَیْرُ	الْحٰكِمِیْنَ	اِرْجِعُوْۤا	اِلٰۤى	اَبِیْكُمْ	فَقُوْلُوْا	یٰۤاَبَانَاۤ	اِنَّ
واسطے میرے	اور وہی ہے	بہتر	حکم کرنے والا	لوٹ جاؤ	طرف	باپ اپنے کی	پس کہو	اے باپ ہمارے	بیشک

سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (۸۰) تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے

ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَ مَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَیْبِ

ابْنَكَ	سَرَقَ	وَ	مَا	شَهِدْنَاۤ	اِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِلْغَیْبِ
تیرے بیٹے نے	چوری کی ہے	اور	نہ	گواہی دی تھی ہم نے	مگر	جو کچھ کہ	ہم جانتے تھے	اور	نہ	تھے ہم	واسطے غیب کے

(وہاں جا کر) چوری کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے

حٰفِظِیْنَ ۝۸۱ وَسْئَلِ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا وَالْعِیْرَ الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا

حفظین	وسئل	القریة	التی	كنا	فیها	و	العیر	التی	اقبلنا
نگہبان	اور پوچھ لو	اس بستی سے	جو کہ	تھے ہم	بیچ اس کے	اور	قافلے سے	جو کہ	آئے ہم

(جاننے اور) یاد رکھنے والے تو نہیں تھے ۝ اور جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں

فِیْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۸۲ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ

فیها	و	انا	لصدقون	قال	بل	سولت	لكم	انفسكم	امرا
بیچ اس کے	اور	بیشک ہم	البتہ سچے ہیں	کہا	بلکہ	بنا لی ہے	واسطے تمہارے	جی تمہارے نے	ایک بات

اس سے دریافت کر لیجیے ۝ اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں (جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آ کر کہی تو)

فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ

فصبر	جمیل	عسی	الله	ان	یاتینی	بهم	جمیعا	انه	هو	العلیم
پس صبر	بہتر ہے	جلدی ہی	اللہ تعالیٰ	یہ کہ	لے آوے میرے پاس	ان سب کو	اکٹھا	بیشک وہ	وہی ہے	جاننے والا

انہوں نے کہا (کہ حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنا لی ہے۔ تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے

الْحَكِیْمُ ۝۸۳ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ یٰۤاَسَفٰى عَلٰى یُوْسُفَ وَابْیَضَّتْ

الحكیم	و	تولی	عنهم	و	قال	یاسفی	علی	یوسف	و	ابیضت
حکمت والا	اور	منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے افسوس	اوپر	یوسف کے	اور	سفید ہو گئیں

پاس لے آئے ۝ بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس یوسف (ہائے

عَیْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِیْمٌ ۝۸۴ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ یُوْسُفَ

عینه	من	الحزن	فهو	كظیم	قالوا	تالله	تفتؤا	تذكر	یوسف
آنکھیں اس کی	سے	غم	پس وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	کہا انہوں نے	قسم اللہ کی	ہمیشہ رہے گا تو	یاد کرتا	یوسف کو

افسوس) اور رنج والم میں ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا ۝ بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسف

حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِیْنَ ۝۸۵ قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا

حتی	تكون	حرضا	او	تكون	من	الهلكین	قال	انما	اشكوا
یہاں تک کہ	ہو جاوے تو	مضمحل	یا	ہو جاوے تو	سے	ہلاک ہونے والوں میں	کہا	سوائے اس کے نہیں	شکایت کرتا ہوں میں

کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے ۝ انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم

بَثِّیْ وَحُزْنِیْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ یٰبَنِیَّ

بَثِّیْ	وَحُزْنِیْۤ	اِلَى	اللّٰهِ	وَاَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	یٰبَنِیَّ
بےقراری اپنی کی	اور غم اپنے کی	طرف	اللہ کے	اور جانتا ہوں میں	طرف سے	اللہ کی	جو کچھ	نہیں	جانتے تم	اے بیٹو میرے

واندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (۸۶) بیٹا (یوں

اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ یُّوْسُفَ وَاَخِیْهِ وَلَا تَایْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ

اذْهَبُوْا	فَتَحَسَّسُوْا	مِنْ	یُّوْسُفَ	وَ	اَخِیْهِ	وَ	لَا	تَایْـَٔسُوْا	مِنْ	رَّوْحِ
جاؤ	پس خبر لو	سے	یوسف	اور	اس کے بھائی سے	اور	مت	ناامید ہو	سے	رحمت

کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے

اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا یَایْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا

اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا	یَایْـَٔسُ	مِنْ	رَّوْحِ	اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْكٰفِرُوْنَ	فَلَمَّا
اللہ کی	بیشک وہ	نہیں	ناامید ہوتے	سے	رحمت	اللہ کی	مگر	قوم	کافر	پس جب

ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں (۸۷) جب وہ

دَخَلُوْا عَلَیْهِ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا

دَخَلُوْا	عَلَیْهِ	قَالُوْا	یٰۤاَیُّهَا	الْعَزِیْزُ	مَسَّنَا	وَ	اَهْلَنَا	الضُّرُّ	وَ	جِئْنَا
داخل ہوئے وہ	اوپر اس کے	کہا	اے	سردار	پہنچی ہم کو	اور	اہل ہمارے کو	تنگی	اور	لائے ہم

یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل وعیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم

بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَیْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَیْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

بِبِضَاعَةٍ	مُّزْجٰىةٍ	فَاَوْفِ	لَنَا	الْكَیْلَ	وَتَصَدَّقْ	عَلَیْنَا	اِنَّ	اللّٰهَ
پونجی	تھوڑی سی	پس پورا دے	ہم کو	پیمانہ	اور خیرات کر	اوپر ہمارے	بیشک	اللہ

تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں۔ آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجیے اور خیرات کیجیے کہ اللہ خیرات

یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ ﴿۸۸﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِیُوْسُفَ

یَجْزِی	الْمُتَصَدِّقِیْنَ	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	فَعَلْتُمْ	بِیُوْسُفَ
ثواب دیتا ہے	صدقہ دینے والوں کو	کہا	کیا	جانتے ہو تم	کیا	کیا تھا تم نے	ساتھ یوسف کے

کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے (۸۸) (یوسف نے) کہا تمہیں معلوم ہے جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم

وَاَخِیۡهِ اِذۡ اَنۡتُمۡ جٰهِلُوۡنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوۡۤا ءَاِنَّكَ لَاَنۡتَ یُوۡسُفُ ؕ قَالَ اَنَا

وَ	اَخِیۡهِ	اِذۡ	اَنۡتُمۡ	جٰهِلُوۡنَ	قَالُوۡۤا	ءَاِنَّكَ	لَاَنۡتَ	یُوۡسُفُ	قَالَ	اَنَا
اور	اسکے بھائی کے	جب	تم تھے	جاہل	کہا انہوں نے	کیا بیشک تو ہے یوسف	البتہ تو ہی	یوسف ہے	کہا	میں

نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟ (۸۹) وہ بولے کیا تمہی یوسف ہو؟ انہوں نے کہا ہاں میں ہی

یُوۡسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِیۡ ۫ قَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَیۡنَا ؕ اِنَّهٗ مَنۡ یَّتَّقِ وَیَصۡبِرۡ

یُوۡسُفُ	وَ	هٰذَاۤ	اَخِیۡ	قَدۡ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَیۡنَا	اِنَّهٗ	مَنۡ	یَّتَّقِ	وَ	یَصۡبِرۡ
یوسف ہوں	اور	یہ	بھائی ہے میرا	تحقیق	احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	بیشک وہ	جو کوئی	پرہیزگاری کرے	اور	صبر کرے

یوسف ہوں اور (بنیامین کی طرف اشارہ کرکے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوۡا تَاللّٰهِ لَقَدۡ اٰثَرَكَ اللّٰهُ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یُضِیۡعُ	اَجۡرَ	الۡمُحۡسِنِیۡنَ	قَالُوۡا	تَاللّٰهِ	لَقَدۡ	اٰثَرَكَ	اللّٰهُ
پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	احسان کرنے والوں کا	کہا انہوں نے	قسم ہے اللہ کی	البتہ تحقیق	پسند کیا تجھ کو	اللہ نے

تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (۹۰) وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر

عَلَیۡنَا وَاِنۡ كُنَّا لَخٰطِـِٕیۡنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثۡرِیۡبَ عَلَیۡكُمُ الۡیَوۡمَ ؕ یَغۡفِرُ

عَلَیۡنَا	وَ	اِنۡ	كُنَّا	لَخٰطِـِٕیۡنَ	قَالَ	لَا	تَثۡرِیۡبَ	عَلَیۡكُمُ	الۡیَوۡمَ	یَغۡفِرُ
اوپر ہمارے	اور	بیشک	تھے ہم	البتہ خطاوار	کہا	نہیں	سرزنش	اوپر تمہارے	آج	بخش دے گا

فضیلت بخشی ہے اور بے شک ہم خطاکار تھے (۹۱) (یوسف نے) کہا کہ آج کے دن (سے) تم پر کچھ عتاب (وملامت) نہیں ہے۔ اللہ تم

اللّٰهُ لَكُمۡ ۫ وَهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۹۲﴾ اِذۡهَبُوۡا بِقَمِیۡصِیۡ هٰذَا فَاَلۡقُوۡهُ

اللّٰهُ	لَكُمۡ	وَ	هُوَ	اَرۡحَمُ	الرّٰحِمِیۡنَ	اِذۡهَبُوۡا	بِقَمِیۡصِیۡ	هٰذَا	فَاَلۡقُوۡهُ
اللہ	واسطے تمہارے	اور	وہ	بہتر رحم کرنے والا ہے	سب رحم کرنے والوں سے	لے جاؤ	کرتہ میرا	یہ	پس ڈال دو اسکو

کو معاف کرے۔ اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے (۹۲) یہ میرا کرتہ لے جاؤ اور اسے والد صاحب

عَلٰی وَجۡهِ اَبِیۡ یَاۡتِ بَصِیۡرًا ۚ وَاۡتُوۡنِیۡ بِاَهۡلِكُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا

عَلٰی	وَجۡهِ	اَبِیۡ	یَاۡتِ	بَصِیۡرًا	وَاۡتُوۡنِیۡ	بِاَهۡلِكُمۡ	اَجۡمَعِیۡنَ	وَ	لَمَّا
اوپر	چہرے	باپ میرے کے	آئے گا	بینا ہوکر	اور لے آؤ میرے پاس	اہل اپنے کو	سب کو	اور	جب

کے منہ پر ڈال دو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ (۹۳) اور جب

ع

ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝۹۹ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ

ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	وَرَفَعَ	اَبَوَيْهِ	عَلَى	الْعَرْشِ
داخل ہو جاؤ	مصر میں	اگر	چاہے	اللہ نے	امن سے	اور چڑھایا	ماں باپ اپنے کو	اوپر	تخت کے

مصر میں داخل ہو جایئے اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہیے گا (۹۹) اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا

وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۡ

وَ	خَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا	وَ	قَالَ	يٰٓاَبَتِ	هٰذَا	تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ	قَبْلُ
اور	گر پڑے	واسطے اس کے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	کہا	اے باپ میرے	یہ ہے	تعبیر	میرے خواب کی	سے	پہلے کی

اور سب یوسف کے آگے سجدے میں گر پڑے اور (اس وقت یوسف نے) کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ

قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا	وَ	قَدْ	اَحْسَنَ	بِيْٓ	اِذْ	اَخْرَجَنِيْ	مِنَ
تحقیق	کر دیا اس کو	رب میرے نے	سچ	اور	تحقیق	احسان کیا	ساتھ میرے	جس وقت	نکالا مجھ کو	سے

(بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کیے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے

السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ

السِّجْنِ	وَجَآءَ بِكُمْ	مِّنَ	الْبَدْوِ	مِنْ	بَعْدِ	اَنْ	نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ	بَيْنِيْ
قید خانے	اور لے آیا تم کو	سے	جنگل	سے	پیچھے اس	کہ	جھگڑا ڈال دیا تھا	شیطان نے	درمیان میرے

سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو

وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

وَبَيْنَ	اِخْوَتِيْ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَطِيْفٌ	لِّمَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ
اور درمیان	میرے بھائیوں کے	بیشک	پروردگار میرا	لطف کرنے والا ہے	جس کو	چاہے	بیشک وہ	وہی ہے	جاننے والا

گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور)

الْحَكِيْمُ ۝۱۰۰ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ

الْحَكِيْمُ	رَبِّ	قَدْ	اٰتَيْتَنِيْ	مِنَ	الْمُلْكِ	وَ	عَلَّمْتَنِيْ	مِنْ	تَاْوِيْلِ
حکمت والا	اے رب میرے	تحقیق	دی تو نے مجھ کو	کچھ	بادشاہی	اور	سکھائی تو نے مجھ کو	سے	تعبیر

حکمت والا ہے (۱۰۰) (جب یہ سب باتیں ہو لیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ) اے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ

الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا

الْاَحَادِيْثِ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَنْتَ	وَلِيّٖ	فِي	الدُّنْيَا
باتوں کی	اے پیدا کرنے والے	آسمانوں کے	اور	زمین کے	تو ہی ہے	کارساز میرا	بیچ	دنیا کے

دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ

وَ	الْاٰخِرَةِ	تَوَفَّنِيْ	مُسْلِمًا	وَ	اَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ
اور	آخرت کے	قبض کر مجھ کو	مطیع اپنا	اور	ملا دے مجھ کو	ساتھ صالحوں کے	یہ ہے	سے

کارساز ہے تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو ﴿۱۰۱﴾ (اے پیغمبر) یہ

اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا

اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْٓا
خبروں	غیب کی	وحی کرتے ہیں ہم	طرف تیری	اور نہیں	تھا تو	نزدیک ان کے	جس وقت کہ	مقرر کی انہوں نے

اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

اَمْرَهُمْ	وَ	هُمْ	يَمْكُرُوْنَ	وَ	مَآ	اَكْثَرُ	النَّاسِ	وَ	لَوْ	حَرَصْتَ
کام اپنا	اور	وہ	مکر کرتے تھے	اور	نہیں	بہت	لوگ	اور	اگرچہ	حرص کرے تو

اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے ﴿۱۰۲﴾ اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

بِمُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَا	تَسْـَٔلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ
ایمان لانے والے	اور	نہیں	مانگتا تو ان سے	اوپر اس کے	کچھ	بدلہ	نہیں	یہ	مگر	نصیحت

لانے والے نہیں ہیں ﴿۱۰۳﴾ اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے۔ یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا

لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ اٰيَةٍ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا
واسطے سارے جہان کے	اور کتنی	نشانیاں ہیں	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے کہ	گزرتے ہیں	اوپر ان کے

عالم کے لیے نصیحت ہے ﴿۱۰۴﴾ اور آسمانوں اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں

ع

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ

وَهُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَمَا	يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا	وَ	هُمْ
اور وہ	ان سے	منہ پھیر لیتے ہیں	اور نہیں	ایمان لاتے	اکثر ان کے	ساتھ اللہ کے	مگر	اور	وہ

اور ان سے اعراض کرتے ہیں (۱۰۵) اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر (اس کے ساتھ)

مُّشْرِكُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ

مُّشْرِكُوْنَ	اَفَاَمِنُوْۤا	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ	اللّٰهِ
شریک بناتے ہیں	کیا پس بےخوف ہو گئے	یہ کہ	آئے ان کے پاس	ڈھانپ لینے والا	سے	عذاب	اللہ کے

شرک کرتے ہیں (۱۰۶) کیا یہ اس (بات) سے بےخوف ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے

اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْۤ

اَوْ تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِيْۤ
یا آئے ان کے پاس	قیامت	ناگہاں	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	کہہ دیجئے	یہ ہے	راہ میری

یا ان پر ناگہاں قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو (۱۰۷) کہہ دو کہ میرا رستہ تو یہ ہے میں اللہ کی

اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ۚ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۚ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

اَدْعُوْۤا	اِلَى	اللّٰهِ	عَلٰى	بَصِيْرَةٍ	اَنَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِيْ وَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ
پکارتا ہوں	طرف	اللہ کی	اوپر	بینائی کے	میں	اور	جس نے	پیروی کی میری اور پاکیزگی بیان کرتا ہوں	اللہ کی

طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے

وَمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا

وَ	مَاۤ	اَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	مَاۤ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا
اور	نہیں	میں	سے	شریک بنانے والوں	اور	نہیں	بھیجے ہم نے	سے	پہلے تجھ	مگر	مرد

اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں (۱۰۸) اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد

نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۗ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

نُّوْحِيْۤ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ	اَهْلِ	الْقُرٰى	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
وحی بھیجتے تھے	طرف ان کی	سے	رہنے والے	بستیوں کے	کیا پس نہیں	سیر کی	بیچ	زمین کے

ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (و سیاحت) نہیں کی

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَلَدَارُ	الْاٰخِرَةِ
پس دیکھتے	کیوں کر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے	پہلے ان	اور البتہ گھر	آخرت کا

کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لیے

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْئَسَ

خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	اسْتَيْئَسَ
بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ڈرتے ہیں	کیا پس نہیں	سمجھتے	یہاں تک کہ	جب	نا امید ہوئے

آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ (۱۰۹) یہاں تک کہ جب پیغمبر نا امید

الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ

الرُّسُلُ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	قَدْ	كُذِبُوْا	جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّيَ
پیغمبر	اور	گمان کیا	یہ کہ ان سے	تحقیق	جھوٹ بولا گیا تھا	آئی ان کے پاس	مدد ہماری	پس نجات دیا گیا

ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی

مَنْ نَّشَآءُ ۗ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ

مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	لَا يُرَدُّ	بَاْسُنَا	عَنِ	الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِيْنَ	لَقَدْ
جس کو	چاہتے تھے ہم	اور	نہیں پھیرا جاتا	عذاب ہمارا	سے	قوم	گنہگار	البتہ تحقیق

پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا۔ اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا (۱۱۰) ان کے

كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ

كَانَ	فِيْ	قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِّاُولِي	الْاَلْبَابِ	مَا	كَانَ
ہے	بیچ	ان کے قصوں کے	نصیحت	واسطے صاحبوں	عقل کے	نہیں	ہے

قصے میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل

حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى	وَ	لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ
بات کہ	باندھی جاوے	اور	لیکن	سچ کرنے والی	اس چیز کو کہ	آگے اس کے ہے

سے) بنا لی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے

ع ۱۶

وَ تَفۡصِيۡلَ كُلِّ شَيۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

وَ	تَفۡصِيۡلَ	كُلِّ	شَيۡءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحۡمَةً	لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ
اور	تفصیل	ہر	چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں

اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۱۱۱﴾

اٰيَاتُهَا ۴۳ ۱۳ سُوۡرَةُ الرَّعۡدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ رُكُوۡعَاتُهَا ۶

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَقُّ

الٓمّٓرٰ	تِلۡكَ	اٰيٰتُ	الۡكِتٰبِ	وَ	الَّذِيۡۤ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡكَ	مِنۡ	رَّبِّكَ	الۡحَقُّ
المٓر	یہ ہیں	آیتیں	کتاب کی	اور	وہ چیز کہ	اتاری گئی	طرف تیری	سے	تیرے رب کی	حق ہے

المٓر (اے محمد ﷺ) یہ کتاب (الٰہی) کی آیتیں ہیں۔ اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ

وَ	لٰكِنَّ	اَكۡثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيۡ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيۡرِ
اور	لیکن	بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اللہ	وہی جس نے	بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿۱﴾ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم

عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ

عَمَدٍ	تَرَوۡنَهَا	ثُمَّ	اسۡتَوٰى	عَلَى	الۡعَرۡشِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمۡسَ	وَ	الۡقَمَرَ
ستونوں کے	دیکھتے ہو تم	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	اور	مسخر کیا	سورج کو	اور	چاند کو

دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔

كُلٌّ يَّجۡرِيۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ يُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ

كُلٌّ	يَّجۡرِيۡ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الۡاَمۡرَ	يُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمۡ
ہر ایک	چلتا ہے	واسطے وعدے	مقرر کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	تفصیل سے بیان کرتا ہے	نشانیاں	تاکہ تم

ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے۔ (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا

بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۲ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا

بِلِقَآءِ	رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا
ساتھ ملاقات	اپنے رب کے	یقین کرو	اور	وہی ہے	جس نے	کھینچا	زمین کو	اور	کیے	بیچ اس کے

ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو(۲) اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ

رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

رَوَاسِيَ	وَ	اَنْهٰرًا	وَ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ
پہاڑ	اور	ندیاں	اور	سے	ہر	میوے	کیے	بیچ اس کے	جوڑے	دو قسم کے

اور دریا پیدا کیے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳ وَفِي

يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ	فِي
ڈھانکتا ہے	رات کو	دن سے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	اور	بیچ

کا لباس پہناتا ہے غور کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں(۳) اور

الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ

الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ	وَ	جَنّٰتٌ	مِّنْ	اَعْنَابٍ	وَ	زَرْعٌ	وَ	نَخِيْلٌ
زمین کے	قطعے ہیں	پاس پاس	اور	باغات ہیں	سے	انگوروں کے	اور	کھیتیاں ہیں	اور	کھجوریں ہیں

زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت،

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا

صِنْوَانٌ	وَ	غَيْرُ	صِنْوَانٍ	يُّسْقٰى	بِمَآءٍ	وَّاحِدٍ	وَ	نُفَضِّلُ	بَعْضَهَا
ایک کی جڑ دوسری سے ملی ہوئی	اور	سوا	ایک کی جڑ دوسری سے ملی ہوئی	پانی دیا جاتا ہے	پانی	ایک سے	اور	بزرگی دیتے ہیں ہم	ان کے بعض کو

بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجود یکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں

عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۴ وَاِنْ

عَلٰى	بَعْضٍ	فِي	الْاُكُلِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَ	اِنْ
اوپر	بعض کے	بیچ	میوے کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	[illegible]	اور	[illegible]

کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں۔ اس میں سمجھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں(۴) اگر تم

تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۬ؕ

تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	ءَاِنَّا	لَفِیْ	خَلْقٍ	جَدِیْدٍ
تعجب کرے تو	تو بڑا عجیب ہے	بات ان کی	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	مٹی	کیا ہم	البتہ	پیدائش	جدید کے ہوں گے

عجیب بات سنی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم (مر کر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے؟

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	الْاَغْلٰلُ	فِیْ	اَعْنَاقِهِمْ
یہ لوگ	وہ لوگ ہیں کہ	کافر ہوئے	ساتھ اپنے پروردگار کے	اور	یہ لوگ	طوق ہیں	بیچ	ان کی گردنوں کے

یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۵ وَیَسْتَعْجِلُوْنَكَ

وَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِیْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	یَسْتَعْجِلُوْنَكَ
اور	یہ لوگ	رہنے والے	آگ کے ہیں	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	جلدی کرتے ہیں تجھ سے

اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۞ اور یہ لوگ بھلائی سے

بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ وَاِنَّ

بِالسَّیِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	وَقَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِمُ	الْمَثُلٰتُ	وَ	اِنَّ
ساتھ برائی کے	پہلے	بھلائی کے	اور تحقیق	گزر چکی ہیں	سے	پہلے ان کے	عقوبتیں	اور	بیشک

پہلے تم سے برائی کے جلد خواستگار (یعنی طالب عذاب) ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِیْدُ

رَبَّكَ	لَذُوْ	مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ	عَلٰی	ظُلْمِهِمْ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِیْدُ
پروردگار تیرا	البتہ صاحب	بخشش کا ہے	واسطے لوگوں کے	اوپر	ان کے ظلم کے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ سخت

پروردگار لوگوں کو باوجود ان کی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے اور بیشک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے

الْعِقَابِ ۝۶ وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ

الْعِقَابِ	وَ	یَقُوْلُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَیْهِ	اٰیَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ
عذاب کرنے والا ہے	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	کیوں	نہ	اتاری گئی	اوپر اس کے	نشانی	سے	رب اس کے

والا ہے (۶) اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔

ع

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى

اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُنْذِرٌ	وَ	لِكُلِّ	قَوْمٍ	هَادٍ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَحْمِلُ	كُلُّ	اُنْثٰى
سوائے اس کے نہیں	تو	ڈرانے والا ہے	اور	واسطے ہر	قوم کے	ہدایت کرنے والا ہے	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	اٹھاتی ہے	ہر	عورت

سو (اے محمدﷺ) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لیے رہنما ہوا کرتا ہے۔ اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت

وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ

وَ	مَا	تَغِيْضُ	الْاَرْحَامُ	وَ	مَا	تَزْدَادُ	وَ	كُلُّ	شَيْءٍ	عِنْدَهٗ
اور	جو کچھ	کم کرتے ہیں	رحم	اور	جو کچھ	بڑھاتے ہیں	اور	ہر	چیز	نزدیک اس کے

کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے)۔ اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ

بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ

بِمِقْدَارٍ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْكَبِيْرُ	الْمُتَعَالِ	سَوَآءٌ	مِّنْكُمْ
اندازے کے ساتھ ہے	جاننے والا ہے	پوشیدہ کا	اور ظاہر کا	بڑا	بلند	برابر ہے	تم میں سے

مقرر ہے (۸) وہ دانائے نہاں و آشکار ہے سب سے بزرگ (اور) عالی رتبہ ہے (۹) کوئی تم میں سے چپکے سے

مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ

مَنْ	اَسَرَّ	الْقَوْلَ	وَ	مَنْ	جَهَرَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِالَّيْلِ
جس نے	چھپایا	بات کو	اور	جو کوئی	پکار کر کہے	اس کو	اور	جو کوئی	وہ	چھپنے والا	ساتھ رات کے

بات کہے یا پکار کر یا رات کو کہیں چھپ جائے

وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ

وَسَارِبٌ	بِالنَّهَارِ	لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ	مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖ
اور چلنے والا	دن میں	واسطے اس کے	چوکیدار ہیں	آگے سے اس کے	اور	پیچھے سے اس کے

یا دن (کی روشنی) میں کھلم کھلا چلے پھرے (اس کے نزدیک) برابر ہے۔ اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں

يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا

يَحْفَظُوْنَهٗ	مِنْ	اَمْرِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا
حفاظت کرتے ہیں اس کی	سے	حکم	اللہ کے	بیشک	اللہ	نہیں	بدلتا	جو	قوم کو ہے	یہاں تک کہ	بدل دیں وہ

جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ

خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ

خَلَقُوا	كَخَلْقِهِ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ	اللَّهُ	خَالِقُ	كُلِّ
پیدا کی انہوں نے	اس کی پیدائش کی مانند	پس مل گئی	پیدائش	اوپر ان کے	کہہ	اللہ ہی ہے	پیدا کرنے والا	ہر

کیا انہوں نے اللہ کی مخلوقات پیدا کی ہیں جس کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا

شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ

شَيْءٍ	وَ	هُوَ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	أَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	فَسَالَتْ
چیز کا	اور	وہی ہے	اکیلا	غالب	اتارا اس نے	سے	آسمان	پانی	پس بہے

پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے ﴿١٦﴾ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے

أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ

أَوْدِيَةٌ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَابِيًا	وَ	مِمَّا	يُوقِدُونَ
نالے	ساتھ اندازے اپنے کے	پس اٹھا لیا	رو نے	جھاگ	پھولا ہوا	اور	اس چیز سے کہ	دہکاتے ہیں

اندازے کے مطابق نالے بہہ نکلے پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آ گیا۔ اور جس چیز کو زیور

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ

عَلَيْهِ	فِي	النَّارِ	ابْتِغَاءَ	حِلْيَةٍ	أَوْ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِثْلُهُ	كَذَٰلِكَ	يَضْرِبُ
اوپر اس کے	بیچ	آگ کے	واسطے چاہنے	گہنے کے	یا	اسباب کے	جھاگ ہے	مانند اس کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے

یا کوئی اور سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق اور باطل

اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ

اللَّهُ	الْحَقَّ	وَ	الْبَاطِلَ	فَأَمَّا	الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ	جُفَاءً	وَ	أَمَّا	مَا	يَنْفَعُ
اللہ	حق	اور	باطل	پس لیکن	جھاگ ہے پس جاتا رہتا ہے	ناکارہ	اور	لیکن	وہ چیز کہ	نفع دیتی ہے

کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾

النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي	الْأَرْضِ	كَذَٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللَّهُ	الْأَمْثَالَ
لوگوں کو	پس رہتی ہے	بیچ	زمین کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ تعالیٰ	مثالیں

وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ اس طرح اللہ (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو) ﴿١٧﴾

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ

لِلَّذِينَ	اسْتَجَابُوا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنَىٰ	وَ	الَّذِينَ	لَمْ	يَسْتَجِيبُوا	لَهُ	لَوْ
واسطے ان لوگوں کے	قبول کیا	واسطے اپنے پروردگار	بھلی ہے	اور	جن لوگوں نے	نہیں	قبول کیا	واسطے اس کے	اگر

جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت بہتر ہوگی۔ اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر

أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ

أَنَّ	لَهُم	مَا	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَ	مِثْلَهُ	مَعَهُ	لَافْتَدَوْا	بِهِ	أُولَٰئِكَ
بیشک	واسطے ان کے	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	سارا	اور	مانند اس کے	ساتھ اس کے	البتہ بدلہ دیں گے	ساتھ اس کے	یہ لوگ

روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف کر ڈالیں

لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ أَفَمَن

لَهُمْ	سُوءُ	الْحِسَابِ	وَ	مَأْوَاهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ	أَفَمَن
واسطے ان کے ہے	برا	حساب	اور	ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	اور برا	بچھونا	کیا پس جو شخص

(مگر نجات کہاں) ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا اور ان کا ٹھکانا بھی دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے (۱۸) بھلا جو

يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ إِنَّمَا

يَعْلَمُ	أَنَّمَا	أُنزِلَ	إِلَيْكَ	مِن	رَّبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	أَعْمَىٰ	إِنَّمَا
جانتا ہے	یہ کہ جو	اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	رب تیرے	حق ہے	مانند اس شخص کے	وہ	اندھا ہے	سوائے اس کے نہیں

شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟

يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنقُضُونَ

يَتَذَكَّرُ	أُولُو	الْأَلْبَابِ	الَّذِينَ	يُوفُونَ	بِعَهْدِ	اللَّهِ	وَ	لَا	يَنقُضُونَ
نصیحت پکڑتے ہیں	صاحب	عقل کے	وہ لوگ کہ	پورا کرتے ہیں	عہد	اللہ کے	اور	نہیں	توڑتے

اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں (۱۹) جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں

الْمِيثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ

الْمِيثَاقَ	وَالَّذِينَ	يَصِلُونَ	مَا	أَمَرَ	اللَّهُ	بِهِ	أَن	يُوصَلَ
عہد کو	اور وہ لوگ کہ	ملاتے ہیں	اس چیز کو	حکم کیا ہے	اللہ نے	ساتھ اس کے	یہ کہ	ملائی جائے

توڑتے (۲۰) اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا

وَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	وَيَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ	الْحِسَابِ	وَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوا
اور	ڈرتے ہیں	اپنے پروردگار سے	اور ڈرتے ہیں	برائی	حساب کی سے	اور	وہ لوگ ہیں کہ	صبر کرتے ہیں

اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں (۲۱) اور جو پروردگار کی خوشنودی

ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

ابْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهِمْ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا
واسطے چاہنے	رضامندی	رب اپنے کی	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	خرچ کرتے ہیں	اس چیز کے	دیا ہے ہم نے ان کو	پوشیدہ

حاصل کرنے کے لیے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ

وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى

وَّعَلَانِيَةً	وَ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَى
اور ظاہر	اور	دفع کرتے ہیں	ساتھ نیکی کے	برائی کو	یہ لوگ	واسطے ان کے ہے	پچھاڑی

اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لیے عاقبت

الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

الدَّارِ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ	اٰبَآئِهِمْ
گھر کی	بہشتیں ہیں	ہمیشہ رہنے کی	داخل ہوں گے ان میں	اور	جو کوئی	نیک ہیں	سے	ان کے باپوں

کا گھر ہے (۲۲) (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ

وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَدْخُلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	كُلِّ
اور	بی بیوں ان کی سے	اور	اولاد ان کی سے	اور	فرشتے	داخل ہوں گے	اوپر ان کے	سے	ہر

میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے سے ان کے پاس

بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ

بَابٍ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقْبَى	الدَّارِ	وَ	الَّذِيْنَ
دروازے	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	بسبب اس کے کہ	صبر کیا تم نے	پس اچھی ہے	پچھاڑی	گھر کی	اور	جو لوگ

آئیں گے (۲۳) (اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے (۲۴) اور جو

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ

يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ	اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ	وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ
توڑتے ہیں	عہد	اللہ کا	پیچھے	مضبوطی اس کی کے	اور	کاٹتے ہیں	اس چیز کو	حکم دیا ہے	اللہ نے	ساتھ جوڑنے

لوگ اللہ سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے

اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

اَنْ	يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ
یہ کہ	ملائی جائے	اور فساد کرتے ہیں	بیچ	زمین کے	یہ لوگ	واسطے ان کے	لعنت ہے	اور واسطے ان کے

ان کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لیے گھر

سُوْۗءُ الدَّارِ ۝ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا

سُوْۗءُ	الدَّارِ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ	وَيَقْدِرُ	وَ	فَرِحُوْا
برائی	گھر کی	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے	اور	خوش ہو گئے وہ

بھی برا ہے (۲۵) اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝ۧ وَيَقُوْلُ

بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ	وَ	يَقُوْلُ
ساتھ زندگانی	دنیا کے	اور	نہیں ہے	زندگانی	دنیا کی	بیچ	آخرت کے	مگر	اسباب تھوڑا	اور	کہتے ہیں

خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے (۲۶) اور کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ
وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	کیوں	نہ	اتاری گئی	اوپر اس کے	نشانی	سے	رب اس کے	کہہ	تحقیق	اللہ	گمراہ کرتا ہے

کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ

مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝ښ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ

مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَطْمَىِٕنُّ
جس کو	چاہتا ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	طرف اپنی اس کو	جو	رجوع کرتا ہے	جو لوگ	ایمان لائے	اور	آرام پکڑتے ہیں

کرتا ہے اور جو (اس کی طرف) رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے (۲۷) (یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۗ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ	اللّٰهِ	اَلَا	بِذِكْرِ	اللّٰهِ	تَطْمَىِٕنُّ	الْقُلُوْبُ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
دل ان کے	ساتھ یاد	اللہ کے	آگاہ رہو	ساتھ یاد	اللہ کے	آرام پاتے ہیں	دل	جو لوگ کہ	ایمان لائے

کے دل یادِ اللہ سے آرام پاتے ہیں۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل آرام پاتے ہیں (۲۸) جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿٢٩﴾ كَذٰلِكَ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى	لَهُمْ	وَ	حُسْنُ	مَاٰبٍ	كَذٰلِكَ
اور کام کیے	اچھے	خوش حالی ہے	واسطے ان کے	اور	اچھی ہے	جگہ پھر جانے کی	اسی طرح

اور عمل نیک کیے ان کے لیے خوش حالی اور عمدہ ٹھکانا ہے (۲۹) (جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح

اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ

اَرْسَلْنٰكَ	فِيْٓ	اُمَّةٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهَآ	اُمَمٌ	لِّتَتْلُوَا	عَلَيْهِمْ
بھیجا ہم نے تجھ کو	بیچ	امت کے	تحقیق گزر گئی ہیں	سے	پہلے اس	بہت امتیں	تاکہ پڑھے تو	اوپر ان کے

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ تم ان کو وہ (کتاب) جو

الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۗ قُلْ هُوَ رَبِّيْ

الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ	قُلْ	هُوَ	رَبِّيْ
وہ چیز جو کہ	وحی کی ہم نے	طرف تیری	اور	وہ	کفر کرتے ہیں	ساتھ رحمان کے	کہہ	وہی ہے	پروردگار میرا

ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی تو میرا پروردگار ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿٣٠﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	مَتَابِ	وَ	لَوْ	اَنَّ	قُرْاٰنًا	سُيِّرَتْ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اوپر اسی کے	توکل کیا میں نے	اور طرف اسی کی ہے	توبہ کرنا میرا	اور	اگر	یہ کہ ہوتا	کوئی قرآن کہ	چلائے جاتے

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں (۳۰) اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے

بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۗ بَلْ لِّلّٰهِ

بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ	بِهِ	الْاَرْضُ	اَوْ	كُلِّمَ	بِهِ	الْمَوْتٰى	بَلْ	لِّلّٰهِ
ساتھ اس کے	پہاڑ	یا	کاٹی جاتی	ساتھ اس کے	زمین	یا	بولے جاتے	ساتھ اس کے	مردے	بلکہ	واسطے اللہ کے ہے

پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مُردوں سے کلام کر سکتے (تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ ہے

الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى

الْاَمْرُ	جَمِيْعًا	اَفَلَمْ	يَايْـَٔسِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَهَدَى
کام	سارا	کیا پس نہیں	جان کر نا امید نہ ہوئے	وہ لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	یہ کہ	اگر	چاہتا	اللہ ہدایت	دیتا

کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا

النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	تُصِيْبُهُمْ	بِمَا	صَنَعُوْا
لوگوں کو	سب کو	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے ہیں	پہنچائی جائیگی انکو	بسبب اسکے کہ جو	کرتے ہیں

کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا۔ اور کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے

قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

قَارِعَةٌ	اَوْ	تَحُلُّ	قَرِيْبًا	مِّنْ	دَارِهِمْ	حَتّٰى	يَاْتِيَ	وَعْدُ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
مصیبت	یا	اترے گی	نزدیک	سے	گھر ان کے	یہاں تک کہ	آئے	وعدہ	اللہ کا	بیشک	اللہ

بلا آتی رہے گی یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ بیشک اللہ

لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۳۱ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ

لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ
نہیں	خلاف کرتا	وعدہ	اور	البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا گیا	ساتھ پیغمبروں کے	سے	پہلے تجھ	پس ڈھیل دی میں نے

وعدہ خلاف نہیں کرتا۝۳۱ اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں تو ہم نے

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۳۲ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ	اَفَمَنْ	هُوَ	قَآئِمٌ
واسطے ان لوگوں کے جو	کافر ہوئے تھے	پھر	پکڑا ان کو	پس کیوں کر	تھا	عذاب میرا	پس جو شخص کہ	وہ	کھڑا ہے

کافروں کو مہلت دی پھر پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو کہ) ہمارا عذاب کیسا تھا۝۳۲ تو کیا جو (اللہ) ہر متنفس کے اعمال کا نگران (ونگہبان) ہے

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ

عَلٰى	كُلِّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ
اوپر	ہر	جان کے	ساتھ اس چیز کے کہ	کماتے ہیں	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	شریک	کہہ	نام رکھو ان کے

(وہ بتوں کی طرح بے علم و بے خبر ہو سکتا ہے) اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تو لو۔

الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ

الکتب	یفرحون	بما	انزل	الیک	و	من	الاحزاب	من	ینکر
کتاب	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس کے جو	اتارا گیا ہے	طرف تیری	اور	بعض	گروہوں میں سے	وہ ہے جو	انکار کرتے

کتاب دی ہے وہ اس (کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں

بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ

بعضہ	قل	انما	امرت	ان	اعبد	اللہ	و	لا	اشرک	بہ	الیہ
بعض اس کے کا	کہہ	سوائے اس کے نہیں	حکم دیا گیا ہوں میں	یہ کہ	عبادت کروں	اللہ کی	اور	نہ	شریک کروں	ساتھ اس کے	طرف اسی کے

مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ بناؤں۔ میں اسی کی

اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ

ادعوا	و	الیہ	ماب	و	کذلک	انزلنہ	حکما	عربیا	و	لئن
بلاتا ہوں	اور	طرف اسی کے	لوٹنا ہے	اور	اسی طرح	اتارا ہم نے اس کو	قرآن حکم	عربی	اور	اگر

طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے اور اگر

اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَمَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ

اتبعت	اھواءھم	بعد	ما	جاءک	من	العلم	مالک	من	اللہ
پیروی کی تو نے	ان کی خواہشوں کی	پیچھے	اس کے جو	آگیا تیرے پاس	سے	علم	نہیں ہے واسطے تیرے	سے	اللہ

تم علم (ودانش) آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا

ع

من	ولی	و	لا	واق	و	لقد	ارسلنا	رسلا	من	قبلک	و	جعلنا
کوئی	دوست	اور	نہ	بچانے والا	اور	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے	پیغمبر	سے	پہلے تجھ	اور	کیں ہم نے

اور نہ کوئی بچانے والا۔ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور ان کو بیبیاں اور اولاد

لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

لھم	ازواجا	و	ذریۃ	و	ما	کان	لرسول	ان	یاتی	بایۃ	الا	باذن
واسطے ان کے	بیبیاں	اور	اولاد	اور	نہ	تھا	واسطے کسی رسول کے	یہ کہ	لے آئے	کوئی نشانی	مگر	ساتھ حکم

بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی

اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۖۚ وَعِنْدَهٗۤ

اللّٰهِ	لِكُلِّ	اَجَلٍ	كِتٰبٌ	يَمْحُوا	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	يُثْبِتُ	وَعِنْدَهٗۤ
اللہ کے	واسطے ہر	وعدے کے	ایک لکھت ہے	مٹا ڈالتا ہے	اللہ	جو کچھ	چاہتا ہے	اور	ثابت کرتا ہے	اور نزدیک اسکے ہے

نشانی لائے۔ ہر (حکم) قضاء (کتاب میں) مرقوم ہے (۳۸) اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے اور اسی کے

اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

اُمُّ	الْكِتٰبِ	وَ	اِنْ مَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِىْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ
اصل	کتاب	اور	اگر	دکھا دیں ہم تجھ کو	بعض	وہ چیز جو کہ	وعدہ دیتے ہیں ہم انکو	یا	قبض کر لیں ہم تجھ کو

پاس اصل کتاب ہے (۳۹) اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل کریں) یا تمہاری

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ

فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ	عَلَيْنَا	الْحِسَابُ	اَ	وَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّا نَاْتِى	الْاَرْضَ
پس سوائے اسکے نہیں کہ	اوپر تیرے ہے	پیغام پہنچانا ہے	اور	اوپر ہمارے	حساب چکانا	کیا	نہیں	دیکھا انہوں نے کہ	ہم چلے آتے ہیں	زمین

مدت حیات پوری کر دیں (یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں) تو تمہارا کام (ہمارے احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے (۴۰) کیا انہوں نے

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ

نَنْقُصُهَا	مِنْ	اَطْرَافِهَا	وَ	اللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا	مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ
گھٹاتے ہوئے	سے	کناروں اس کے	اور	اللہ	حکم کرتا ہے	نہیں	پیچھا کرنے والا	اسکے حکم کے واسطے	اور	وہ

نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ (جیسا چاہتا ہے) حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کا رد کرنے والا نہیں۔

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ

سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	وَقَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ	الْمَكْرُ
جلدی لینے والا ہے	حساب کا	اور تحقیق	مکر کیا	ان لوگوں نے جو	سے	تھے پہلے ان	پس واسطے اللہ کے ہے	مکر

اور وہ جلد حساب لینے والا ہے (۴۱) جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی (بہتیری) چالیں چلتے رہے ہیں۔

جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ

جَمِيْعًا	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ	الْكُفّٰرُ	لِمَنْ
تمام	جانتا ہے	جو	کماتا ہے	ہر	جی	اور جلد جان لیں گے	کفار	واسطے کس کے ہے

سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے۔ ہر متنفس جو کچھ کر رہا ہے وہ اسے جانتا ہے۔ اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ عاقبت کا گھر

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفٰى

عُقْبَى	الدَّارِ	وَيَقُولُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفٰى
پچھلا	گھر	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	نہیں تو	بھیجا ہوا	کہہ	کافی ہے

(یعنی انجام محمود) کس کے لئے ہے (۴۲) اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم (خدا کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ

بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع

بِاللّٰهِ	شَهِيدًا	بَيْنِي	وَ	بَيْنَكُمْ	وَمَنْ	عِنْدَهُ	عِلْمُ	الْكِتٰبِ
اللہ	گواہی دینے والا	درمیان میرے	اور	درمیان تمہارے	اور وہ کہ	پاس اس کے ہے	علم	کتاب کا

میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی ہے (۴۳)

آیاتہا ۵۲ — ۱۴ سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۷۲ — رکوعاتہا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ	مِنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
الٓرٰ	یہ کتاب ہے	اتارا ہم نے اس کو	طرف تیری	تاکہ نکالے تو	لوگوں کو	سے	اندھیروں	طرف	اجالے کی

الٓرٰ (یہ ایک پرنور) کتاب (ہے) اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	اِلٰى	صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ	اللّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي
ساتھ حکم	ان کے رب کے	طرف	راہ	عزت والے	تعریف کیے گئے	اللہ کی	وہ کہ	واسطے اس کے	جو کچھ	بیچ

(یعنی) ان کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابل تعریف (خدا) کے رستے کی طرف (۱) وہ اللہ کہ جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	وَيْلٌ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	مِنْ	عَذَابٍ
آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	خرابی ہے	واسطے کافروں کے	سے	عذاب

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور کافروں کے لئے عذاب سخت (کی وجہ) سے

شَدِيْدٍ ۝۲ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ

شَدِيْدٍ	الَّذِيْنَ	يَسْتَحِبُّوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى	الْاٰخِرَةِ
سخت	وہ لوگ جو	دوست رکھتے ہیں	زندگانی	دنیا کو	اوپر	آخرت کے

خرابی ہے ۝۲ جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ

وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	اُولٰٓئِكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ
اور	بند کرتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور چاہتے ہیں واسطے اسکے	کجی	یہ لوگ	بیچ	گمراہی

اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ یہ لوگ پرلے سرے کی گمراہی

بَعِيْدٍ ۝۳ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ

بَعِيْدٍ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	بِلِسَانِ	قَوْمِهٖ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمْ
دور کے ہیں	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	کوئی	پیغمبر	مگر	ساتھ زبان	اسکی قوم کے	تا کہ بیان کرے	واسطے انکے

میں ہیں ۝۳ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (احکام اللہ) کھول کھول کر بتا دے۔

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

فَيُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
پس گمراہ کرتا ہے	اللہ	جس کو	چاہتا ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	وہ ہے	غالب

پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ غالب (اور)

الْحَكِيْمُ ۝۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ

الْحَكِيْمُ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ
حکمت والا	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	یہ کہ	نکال	قوم اپنی کو	سے

حکمت والا ہے ۝۴ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ

الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	وَ	ذَكِّرْهُمْ	بِاَيّٰىمِ	اللّٰهِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ
اندھیروں	طرف	اجالے کی	اور	نصیحت دے ان کو	ساتھ دنوں	اللہ کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے ہر

میں لے جاؤ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس میں ان لوگوں کے لیے جو صابر و شاکر ہیں (قدرت اللہ کی)

صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٥﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

عَلَيْكُمْ	اللّٰهِ	نِعْمَةَ	اذْكُرُوا	لِقَوْمِهٖ	مُوسٰى	قَالَ	اِذْ	وَ	شَكُورٍ	صَبَّارٍ
اوپر تمہارے	اللہ کی	نعمت	یاد کرو	واسطے اپنی قوم کے	موسیٰ نے	کہا	جب	اور	شکر کرنے والے	صبر کرنے والے

نشانیاں ہیں ۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں ان کو یاد کرو

إِذْ أَنجَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ

يُذَبِّحُونَ	وَ	الْعَذَابِ	سُوْٓءَ	يَسُومُونَكُمْ	فِرْعَوْنَ	اٰلِ	مِنْ	اَنْجٰكُمْ	اِذْ
ذبح کر ڈالتے تھے	اور	عذاب	برا	پہنچاتے تھے تم کو	فرعون کی	لوگوں	سے	نجات دی تم کو	جب

فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلصی دی ۔ وہ لوگ تمہیں برے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت

أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ

رَبِّكُمْ	مِنْ	بَلَآءٌ	ذٰلِكُمْ	فِيْ	وَ	نِسَآءَكُمْ	يَسْتَحْيُوْنَ	وَ	اَبْنَآءَكُمْ
تمہارے رب کی	طرف سے	آزمائش تھی	اس کے	بیچ	اور	عورتوں تمہاری کو	زندہ رکھتے تھے	اور	بیٹوں تمہارے کو

ذات (یعنی) تمہاری (لڑکیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے ۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت)

عَظِيمٌ ﴿٦﴾ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ۖ وَلَئِن كَفَرْتُمْ

كَفَرْتُمْ	لَئِنْ	وَ	لَاَزِيْدَنَّكُمْ	شَكَرْتُمْ	لَئِنْ	رَبُّكُمْ	تَاَذَّنَ	اِذْ	وَ	عَظِيْمٌ
کفر کرو گے	اگر	اور	ضرور زیادہ دوں گا میں تم کو	شکر کرو گے	اگر	رب تمہارے نے	آگاہ کیا	جب	اور	بڑی

آزمائش تھی (۶) اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو کہ)

ع

إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿٧﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ إِن تَكْفُرُوا أَنتُمْ وَمَن فِي

فِيْ	مَنْ	وَ	اَنْتُمْ	تَكْفُرُوْٓا	اِنْ	مُوسٰى	قَالَ	وَ	لَشَدِيْدٌ	عَذَابِيْ	اِنَّ
بیچ	جو کوئی	اور	تم	تم ناشکری کرو	اگر	موسیٰ نے	کہا	اور	البتہ سخت ہے	میرا عذاب	بے شک

میرا عذاب (بھی) سخت ہے ۔ (۷) اور موسیٰ نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں

الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٨﴾ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ

الَّذِيْنَ	نَبَؤُا	يَاْتِكُمْ	اَلَمْ	حَمِيْدٌ	لَغَنِيٌّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	جَمِيْعًا	الْاَرْضِ
ان لوگوں کی	خبر	پہنچی تم کو	کیا نہیں	تعریف کیا گیا	البتہ بے پروا ہے	اللہ	پس بے شک	سب	زمین کے ہیں

ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو خدا بھی بے نیاز (اور) قابل تعریف ہے ۔ (۸) بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی

مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۬ وَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ

مِنْ	قَبْلِكُمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ
سے	پہلے تم	قوم	نوح کی	اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور	ان لوگوں کی	سے	پیچھے ان کے

تو تمہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد تھے۔

لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۛ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ

لَا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	اللّٰهُ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرَدُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فِيْٓ
نہیں	جانتا ان کو	مگر	اللہ	آئے تھے ان کے پاس	پیغمبر ان کے	ساتھ دلیلوں روشن کے	پس پھیر دیئے	ہاتھ اپنے	بیچ

جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (جب) ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے

اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ

اَفْوَاهِهِمْ	وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كَفَرْنَا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	وَ	اِنَّا	لَفِيْ	شَكٍّ
اپنے مونہوں کے	اور	کہا انہوں نے	تحقیق ہم	انکار کیا ہے ہم نے	اس چیز کا	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اس کے	اور	تحقیق ہم	البتہ بیچ	شک کے ہیں

(کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو

مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ

مِّمَّا	تَدْعُوْنَنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	اَفِي	اللّٰهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ
اس چیز سے	کہ بلاتے ہو تم ہم کو	طرف اس کی	قلق ڈالنے والے	کہا	ان کے پیغمبروں نے	کیا بیچ	اللہ کے	شک ہے	پیدا کرنے والا ہے

ہم اس سے قوی شک میں ہیں۔ ان کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ (کے بارے) میں شک ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يَدْعُوْكُمْ	لِيَغْفِرَ لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	بلاتا ہے تم کو	تاکہ بخش دے واسطے تمہارے	کچھ	گناہ تمہارے

جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے

وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ

وَ	يُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	قَالُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا
اور	ڈھیل دے تم کو	تک	ایک وقت	مقرر	کہا انہوں نے	نہیں	تم	مگر	آدمی	مانند ہمارے

کے لیے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ

تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ
ارادہ کرتے ہو تم	یہ کہ	بند کرو ہم کو	اس چیز سے کہ	تھے	عبادت کرتے	باپ ہمارے	پس لے آؤ تم ہمارے پاس	دلیل

تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ

مُّبِيْنٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

مُّبِيْنٍ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
ظاہر	کہا	واسطے ان کے	ان کے پیغمبروں نے	نہیں	ہم	مگر	آدمی	مانند تمہارے	اور	لیکن	اللہ

(یعنی معجزہ دکھاؤ)۝ ان کے پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے

يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

يَمُنُّ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَمَا	كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نَّاْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ
احسان کرتا ہے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور نہیں	ہے	واسطے ہمارے	یہ کہ	لے آئیں ہم تمہارے پاس	کوئی دلیل

بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱ وَمَا لَنَآ

اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَا	لَنَآ
مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور	کیا ہے	واسطے ہمارے

بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں۔ اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے۝ اور ہم کیونکر

اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ

اَلَّا	نَتَوَكَّلَ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	قَدْ	هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَ	لَنَصْبِرَنَّ	عَلٰى	مَآ
یہ کہ نہ	توکل کریں	اوپر	اللہ کے	اور	تحقیق	دکھلائیں اس نے ہم کو	راہیں ہماری	اور	البتہ صبر کریں گے ہم	اوپر	جو کہ

اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں۔ اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو

اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۱۲ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اٰذَيْتُمُوْنَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ایذا دیتے ہو تم ہم کو	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	توکل کرنے والے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے تھے

اس پر صبر کریں گے۔ اور اہل توکل کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۝ اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤی

لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِّنْ	اَرْضِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِیْ	مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰۤی
واسطے پیغمبروں اپنے کے	البتہ نکال دیں گے ہم تم کو	سے	زمین اپنی	یا	البتہ پھر آؤ گے تم	بیچ	دین ہمارے کے	پس وحی بھیجی

پیغمبروں سے کہا کہ (یا تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے

اِلَیْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِیْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ

اِلَیْهِمْ	رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِیْنَ	وَ	لَنُسْكِنَنَّكُمُ	الْاَرْضَ	مِنْ
طرف ان کی	ان کے رب نے	البتہ ہلاک کریں گے ہم	ظالموں کو	اور	البتہ بسا دیں گے ہم تم کو	زمین میں	سے

ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے ﴿۱۳﴾ اور ان کے بعد تم کو اس زمین میں آباد

بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِیْ وَخَافَ وَعِیْدِ ﴿۱۴﴾

بَعْدِهِمْ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامِیْ	وَ	خَافَ	وَعِیْدِ
پیچھے ان کے	یہ	واسطے اس کے ہے جو	ڈرتا ہے	کھڑے ہونے سے	اور	ڈرتا ہے	ڈرانے میرے سے

کریں گے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو (قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے ﴿۱۴﴾

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۙ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَّرَآىِٕهٖ جَهَنَّمُ

وَ	اسْتَفْتَحُوْا	وَخَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِیْدٍ	مِّنْ وَّرَآىِٕهٖ	جَهَنَّمُ
اور	فتح مانگی انہوں نے	اور نامراد ہوا	ہر ایک	سرکش	عناد رکھنے والا	پیچھے اس کے ہے	جہنم

اور پیغمبروں نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش ضدی نامراد ہو گیا ﴿۱۵﴾ اس کے پیچھے دوزخ ہے

وَیُسْقٰی مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ ۙ﴿۱۶﴾ یَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا یَكَادُ یُسِیْغُهٗ

وَ	یُسْقٰی	مِنْ	مَّآءٍ	صَدِیْدٍ	یَّتَجَرَّعُهٗ	وَ	لَا	یَكَادُ	یُسِیْغُهٗ
اور	پلایا جائے گا	سے	پانی	پیپ کے	گھونٹ گھونٹ پئے گا	اور	نہ	نزدیک ہوگا	کہ گلے سے اتار سکے اسکو

اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا ﴿۱۶﴾ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا

وَیَاْتِیْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَیِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآىِٕهٖ عَذَابٌ

وَ	یَاْتِیْهِ	الْمَوْتُ	مِنْ	كُلِّ	مَكَانٍ	وَّ	مَا	هُوَ	بِمَیِّتٍ	وَ	مِنْ وَّرَآىِٕهٖ	عَذَابٌ
اور	آئے گی اسکو	موت	سے	ہر	جگہ	اور	نہیں	وہ	مرنے والا	اور	پیچھے اس کے ہے	عذاب

اور ہر طرف سے اسے موت آ رہی ہوگی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اس کے پیچھے سخت عذاب

غَلِيظٌ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ

غَلِيظٌ	مَثَلُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	أَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادٍ	اشْتَدَّتْ
گاڑھا	مثال	ان لوگوں کی	کافر ہوئے	جو اپنے پروردگار سے	عمل ان کے	مانند راکھ کی ہیں	سخت چلے

ہو گا۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے عملوں کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے

بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ

بِهِ	الرِّيحُ	فِي	يَوْمٍ	عَاصِفٍ	لَا	يَقْدِرُونَ	مِمَّا	كَسَبُوا	عَلَىٰ	شَيْءٍ
ساتھ اس کے	زور کی ہوا	بیچ	دن	آندھی والے کے	نہیں	قدرت پائیں گے	اس میں سے کہ	کمایا	اوپر	کسی چیز کے

دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور) اسے اڑا لے جائے۔ (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے ان پر ان کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔

ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

ذَٰلِكَ	هُوَ	الضَّلَالُ	الْبَعِيدُ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهَ	خَلَقَ	السَّمَاوَاتِ
یہ	وہی ہے	گمراہی	دور کی	کیا نہ	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَمَا

وَ	الْأَرْضَ	بِالْحَقِّ	إِنْ	يَشَأْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَأْتِ	بِخَلْقٍ	جَدِيدٍ	وَ	مَا
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اگر	چاہے	لے جائے تم کو	اور	لے آئے	خلقت	نئی	اور	نہیں

کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے۔ اور یہ

ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ

ذَٰلِكَ	عَلَى	اللَّهِ	بِعَزِيزٍ	وَ	بَرَزُوا	لِلَّهِ	جَمِيعًا	فَقَالَ	الضُّعَفَاءُ
یہ	اوپر	اللہ کے	دشوار	اور	روبرو ہوں گے	واسطے اللہ کے	سب	پس کہیں گے	ناتوان

اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں۔ اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف (العقل متبع اپنے رؤسائے)

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ

لِلَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	إِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُغْنُونَ	عَنَّا	مِنْ
واسطے ان لوگوں کے	تکبر کرتے تھے	بیشک	تھے ہم	واسطے تمہارے	تابع	پس کیا	تم	کفایت کرنے والے	ہم سے	سے

متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر

عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَآءٌ

عَذَابِ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَآءٌ
عذاب	اللہ کے	کچھ	کہیں گے	اگر	ہدایت کرتا ہم کو	اللہ	البتہ ہدایت کرتے ہم تم کو	برابر ہے

سخت ہو وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب

عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ وَقَالَ

عَلَيْنَآ	اَجَزِعْنَآ	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا	لَنَا	مِنْ	مَّحِيْصٍ	وَ	قَالَ
اوپر ہمارے	اضطراب کریں ہم	یا	صبر کریں ہم	نہیں	واسطے ہمارے	کوئی	جگہ چھٹکارے کی	اور	کہے گا

ہم جزع کریں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لیے نہیں ہے (اور جب حساب کتاب کا

الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ

الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ	الْاَمْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ	وَعْدَ	الْحَقِّ
شیطان	جب	فیصلہ کیا جائے	کام	بیشک	اللہ نے	وعدہ دیا تم کو	وعدہ	سچا

فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا کہ جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا)

وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

وَ	وَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَ	مَا	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ
اور	وعدہ دیا میں نے تم کو	پس خلاف کیا میں نے تم سے	اور	نہیں	تھا	واسطے میرے	اوپر تمہارے	کچھ	غلبہ

اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔

اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا

اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِيْ	فَلَا	تَلُوْمُوْنِيْ	وَلُوْمُوْٓا
مگر	یہ کہ	پکارا میں نے تم کو	پس قبول کیا تم نے	واسطے میرے	پس نہ	ملامت کرو مجھ کو	اور ملامت کرو

ہاں میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے (جلدی سے اور بے دلیل) میرا کہنا مان لیا تو (آج) مجھے

اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّيْ كَفَرْتُ

اَنْفُسَكُمْ	مَآ	اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِيَّ	اِنِّيْ	كَفَرْتُ
اپنے آپ کو	نہیں	میں	فریاد رسی کرنے والا تمہارا	اور	نہ	تم	فریاد رسی کرنے والے میرے	بیشک میں	انکار کرتا ہوں

ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کرسکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کرسکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں

بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

بِمَآ	اَشْرَكْتُمُوْنِ	مِنْ	قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
اس چیز سے کہ	شریک بناتے تھے تم مجھ کو	سے	پہلے	بےشک	ظالم	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے بےشک جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے (۲۲)

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

وَ	اُدْخِلَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
اور	داخل کیے جائیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ بہشتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	اَلَمْ
نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	بیچ اس کے	ساتھ حکم	رب اپنے کے	ان کی ملاقات کی دعا	بیچ اس کے	سلام ہے	کیا نہ

اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے وہاں ان کی صاحب سلامت سلام ہوگا (۲۳) کیا تم

تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا

تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	كَلِمَةً	طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	اَصْلُهَا
دیکھا تو نے	کیسی	بیان کی	اللہ نے	مثال	بات	پاکیزہ کی	مانند درخت	پاکیزہ کی	جڑ اس کی

نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط

ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ

ثَابِتٌ	وَّ	فَرْعُهَا	فِي	السَّمَآءِ	تُؤْتِيْٓ	اُكُلَهَا	كُلَّ	حِيْنٍ	بِاِذْنِ	رَبِّهَا
مضبوط ہے	اور	شاخیں اس کی	بیچ	آسمان کے	دیتا ہے	میوہ اپنا	ہر	وقت	ساتھ حکم	اپنے رب کے

(یعنی زمین کو پکڑے ہوئے) ہو اور شاخیں آسمان میں (۲۴) اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا (اور میوے دیتا) ہو

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ

وَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	مَثَلُ	كَلِمَةٍ
اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	واسطے لوگوں کے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	مثال	بات

اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (۲۵) اور ناپاک بات کی

خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ

خَبِيْثَةٍ	كَشَجَرَةٍ	خَبِيْثَةِ	اجْتُثَّتْ	مِنْ	فَوْقِ	الْاَرْضِ	مَا لَهَا	مِنْ
ناپاک کی	مانند درخت	ناپاک کے ہے	جسم پکڑ گیا ہے	سے	اوپر	زمین کے	نہیں واسطے اسکے	کوئی

مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جڑ مستحکم نہ شاخیں بلند) زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے۔ اس کو ذرا بھی

قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

قَرَارٍ	يُثَبِّتُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْقَوْلِ	الثَّابِتِ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
قرار	ثابت رکھتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	ساتھ بات	محکم کے	بیچ	زندگانی	دنیا کے

قرار (وثبات) نہیں ﴿۲۶﴾ اللہ مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے

ع ۴ / ۱۶

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمْ

وَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	وَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	اَلَمْ
اور	بیچ	آخرت کے	اور	گمراہ کرتا ہے	اللہ	ظالموں کو	اور	کرتا ہے	اللہ	جو	چاہتا ہے	کیا نہ

اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۲۷﴾ کیا

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ

تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	بَدَّلُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	كُفْرًا	وَّاَحَلُّوْا	قَوْمَهُمْ	دَارَ
دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کی کہ	بدل ڈالا انہوں نے	نعمت	اللہ کی کو	کفر سے	اور اتارا	قوم اپنی کو	گھر

تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر

الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

الْبَوَارِ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَبِئْسَ	الْقَرَارُ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ
ہلاک کے میں کہ	دوزخ ہے	داخل ہوں گے اس میں	اور بری ہے	جگہ قرار کی	اور	مقرر کیے	واسطے اللہ کے

میں اتارا ﴿۲۸﴾ (وہ گھر) دوزخ (ہے۔ سب ناشکرے) اس میں داخل ہوں گے اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾ اور ان لوگوں نے اللہ

اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى

اَنْدَادًا	لِّيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ	اِلَى
شریک	تا کہ بہکائیں	سے	راہ اس کی	کہہ	فائدہ اٹھاؤ	پس بیشک	پھر جانا تمہارا	طرف

کے شریک مقرر کیے کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ (چند روز) فائدے اٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف

النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ

النَّارِ	قُلْ	لِّعِبَادِیَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	یُقِیْمُوا	الصَّلٰوۃَ
آگ کی ہے	کہہ دو	واسطے میرے بندوں کے	جو	ایمان لائے	قائم رکھیں	نماز کو

لوٹ کر جانا ہے(۳۰) (اے پیغمبر) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں

وَ یُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَۃً مِّنْ قَبْلِ اَنْ

وَ	یُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰھُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِیَۃً	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ
اور	خرچ کریں	اس چیز سے کہ	دیا ہم نے ان کو	پوشیدہ	اور	ظاہر	سے	پہلے اس	کے

اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے

یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْہِ وَ لَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ

یَّاْتِیَ	یَوْمٌ	لَّا	بَیْعٌ	فِیْہِ	وَ	لَا	خِلٰلٌ	اَللّٰہُ	الَّذِیْ	خَلَقَ
آئے	وہ دن	نہیں	بیچنا ہے	بیچ اس کے	اور	نہ	دوستی	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا

دیے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں(۳۱) اللہ ہی تو ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِہٖ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِہٖ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور اتارا	سے	آسمان	پانی	پس نکالا	ساتھ اس کے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے تمہارے

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ وَ سَخَّرَ لَکُمُ الْفُلْکَ لِتَجْرِیَ

مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّکُمْ	وَ	سَخَّرَ	لَکُمُ	الْفُلْکَ	لِتَجْرِیَ
سے	میووں	رزق	واسطے تمہارے	اور	مسخر کیں	واسطے تمہارے	کشتیاں	تاکہ چلیں

کھانے کے لیے پھل پیدا کیے اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ

فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِہٖ وَ سَخَّرَ لَکُمُ الْاَنْھٰرَ ﴿۳۲﴾ وَ سَخَّرَ لَکُمُ

فِی	الْبَحْرِ	بِاَمْرِہٖ	وَسَخَّرَ لَکُمُ	الْاَنْھٰرَ	وَ	سَخَّرَ	لَکُمُ
بیچ	دریا کے	ساتھ اس کے حکم کے	اور مسخر کیں واسطے تمہارے	نہریں	اور	مسخر کیا	واسطے تمہارے

دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا(۳۲) اور سورج اور چاند کو

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ﴿۳۳﴾

الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	دَآئِبَيْنِ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
سورج کو	اور چاند کو	ہمیشہ پھرنے والے	اور	مسخر کیا	واسطے تمہارے	رات	اور	دن کو

تمہارے لیے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا (۳۳)

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۚ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

وَاٰتٰىكُمْ	مِّنْ	كُلِّ	مَا	سَاَلْتُمُوْهُ	وَ	اِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اور دیا تم کو	بعضے سے	ہر	وہ چیز جو کہ	مانگا تم نے اس کو	اور	اگر	گنو	نعمتیں	اللہ کی

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔ اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو

لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ وَاِذْ قَالَ

لَا	تُحْصُوْهَا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ	كَفَّارٌ	وَاِذْ	قَالَ
نہ	گن سکو ان کو	بیشک	انسان	البتہ ظالم ہے	کفر کرنے والا ہے	اور جب	کہا

شمار نہ کر سکو (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے) کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بےانصاف (اور) ناشکرا ہے (۳۴) اور جب

اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ

اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا	الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّاجْنُبْنِيْ	وَ	بَنِيَّ
ابراہیم نے	اے رب میرے	کر	اس	شہر کو	امن والا	اور ایک طرف رکھ مجھ کو	اور	میرے بیٹوں کو

ابراہیم نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں کے لیے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے

اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ

اَنْ	نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ	رَبِّ	اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ	كَثِيْرًا	مِّنَ
اس سے کہ	عبادت کریں	بتوں کی	اے رب میرے	بیشک انہوں نے	گمراہ کیا ہے	بہتوں کو	سے

کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ (۳۵) اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ

النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ

النَّاسِ	فَمَنْ	تَبِعَنِيْ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ	وَ	مَنْ	عَصَانِيْ	فَاِنَّكَ
لوگوں	پس جو کوئی	پیروی کرے میری	پس بیشک	وہ مجھ سے ہے	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے میری	پس بیشک تو

کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو

ع ۲

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۳۶) رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	رَبَّنَآ	اِنِّيْٓ	اَسْكَنْتُ	مِنْ	ذُرِّيَّتِيْ	بِوَادٍ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے رب	بیشک میں	بسائی ہے میں نے	بعض	اولاد اپنی	بیچ میدان

تو بخشنے والا مہربان ہے (۳۶) اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں

غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا

غَيْرِ	ذِيْ زَرْعٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ	الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيْمُوا
بن	کھیتی والے کے	نزدیک	گھر تیرے	باحرمت کے	اے رب ہمارے	تاکہ قائم رکھیں

جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔ اے پروردگار تاکہ یہ

الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ

الصَّلٰوةَ	فَاجْعَلْ	اَفْـِٕدَةً	مِّنَ	النَّاسِ	تَهْوِيْٓ	اِلَيْهِمْ
نماز کو	پس کر	دل	بعض	لوگوں کے	جھکیں	طرف ان کی

نماز پڑھیں تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ (۳۷) رَبَّنَآ اِنَّكَ

وَارْزُقْهُمْ	مِّنَ	الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُوْنَ	رَبَّنَآ	اِنَّكَ
اور رزق دے ان کو	سے	میووں	تاکہ وہ	شکر کریں	اے رب ہمارے	بیشک تو

اور ان کو میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں (۳۷) اے پروردگار تو

تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ

تَعْلَمُ	مَا	نُخْفِيْ	وَ	مَا	نُعْلِنُ	وَ	مَا	يَخْفٰى	عَلَى	اللّٰهِ	مِنْ
جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں ہم	اور	جو	ظاہر کرتے ہیں ہم	اور	نہیں	پوشیدہ	اوپر	اللہ کے	کوئی

جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے۔ اور اللہ سے کوئی

شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ (۳۸) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

شَيْءٍ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي	السَّمَآءِ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ
چیز	بیچ	زمین کے	اور	نہ	بیچ	آسمان کے	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے

چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں (۳۸) اللہ کا شکر ہے

وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ

وَهَبَ	لِيْ	عَلَى	الْكِبَرِ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبِّيْ
بخشا	مجھ کو	اوپر	بڑھاپے کے	اسمٰعیل	اور	اسحاق	بیشک	رب میرا

جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیل اور اسحاق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار

لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ

لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ	رَبِّ	اجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَ	مِنْ
البتہ سننے والا ہے	دعا کا	اے رب میرے	کر مجھ کو	قائم رکھنے والا	نماز کا	اور	سے

دعا سننے والا ہے (۳۹) اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری

ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ

ذُرِّيَّتِيْ	رَبَّنَا	وَ	تَقَبَّلْ	دُعَآءِ	رَبَّنَا	اغْفِرْلِيْ	وَلِوَالِدَيَّ
اولاد میری	اے رب ہمارے	اور	قبول کر	دعا میری	اے رب ہمارے	بخش مجھ کو	اور میرے ماں باپ کو

اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما (۴۰) اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں

ع

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَ لَا تَحْسَبَنَّ

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْحِسَابُ	وَ	لَا	تَحْسَبَنَّ
اور تمام ایمان والوں کو	جس دن	قائم ہو	حساب	اور	ہرگز مت	خیال کرنا

باپ کو اور مومنوں کی مغفرت کیجیو (۴۱) اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ

اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

اللّٰهَ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ
اللہ کو	کہ بے خبر ہے	اس چیز سے کہ	کرتے ہیں	ظالم	سوائے اس کے نہیں کہ	ڈھیل دیتا ہے ان کو

یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔ وہ ان کو اس دن تک

لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ

لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيْهِ	الْاَبْصَارُ	مُهْطِعِيْنَ	مُقْنِعِيْ
واسطے اس دن کے کہ	چڑھ جائیں گی	بیچ اس کے	نظریں	دوڑتے ہوئے	اونچا کیے ہوئے

مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی (۴۲) (اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے (میدان

لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَ قَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ

لَكُمُ	الْاَمْثَالَ	وَ	قَدْ	مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ	وَعِنْدَ	اللّٰهِ
واسطے تمہارے	مثالیں	اور	تحقیق	مکر کیا تھا انہوں نے	مکر اپنا	اور نزدیک	اللہ کے ہے

مثالیں بیان کردی تھیں ﴿۴۵﴾ اور انہوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں۔ اور ان کی (سب) تدبیریں اللہ کے ہاں

مَكْرُهُمْ ؕ وَ اِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾

مَكْرُهُمْ	وَ	اِنْ	كَانَ	مَكْرُهُمْ	لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ
مکر ان کا	اور	نہ	تھا	مکر ان کا	کہ ٹل جائے	اس سے	پہاڑ

(لکھی ہوئی) ہیں گو وہ تدبیریں (ایسی غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں ﴿۴۶﴾

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

فَلَا	تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	مُخْلِفَ	وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ
پس مت	خیال کر	اللہ کو	کہ خلاف کرنے والا ہے	وعدے اپنے کو	اپنے پیغمبروں سے	بیشک	اللہ

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ

عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ

عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ	يَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ	غَيْرَ	الْاَرْضِ
غالب ہے	بدلہ لینے والا	اس دن	کہ بدلی جائے گی	زمین	سوائے	اس زمین کے

زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے ﴿۴۷﴾ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی

وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى

وَ	السَّمٰوٰتُ	وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	وَتَرَى
اور	بدلے جائیں گے آسمان	اور	روبرو ہوں گے	واسطے اللہ	اکیلے	غالب کے	اور دیکھے گا تو

اور آسمان بھی (بدل دیے جائیں گے) اور سب لوگ اللہ یگانہ و زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے ﴿۴۸﴾ اور اس دن

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾

الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	مُّقَرَّنِيْنَ	فِي	الْاَصْفَادِ
گنہگاروں کو	اس دن	جکڑے ہوئے	بیچ	زنجیروں کے

تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں ﴿۴۹﴾

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۙ﴿۵۰﴾

سَرَابِيْلُهُمْ	مِّنْ	قَطِرَانٍ	وَّتَغْشٰى	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ
کرتے ان کے	سے	گندھک	اور ڈھانک لے گی	ان کے منہ کو	آگ

ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں کو آگ لپٹ رہی ہو گی(۵۰)

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ
تاکہ جزا دے	اللہ	ہر	جی کو	جو کچھ کہ	کمایا اس نے	بیشک	اللہ	جلد لینے والا ہے

یہ اس لیے کہ اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد

الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ

الْحِسَابِ	هٰذَا	بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ	وَلِيُنْذَرُوْا	بِهٖ
حساب کا	یہ	پہنچا دینا ہے	واسطے لوگوں کے	اور تاکہ ڈرائے جاویں	ساتھ اس کے

حساب لینے والا ہے(۵۱) یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا) پیغام ہے تاکہ اُن کو اس سے ڈرایا جائے

وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

وَ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَّلِيَذَّكَّرَ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ
اور	تاکہ جان لیں کہ	نہیں سوائے اسکے کہ	وہی ہے	معبود	اکیلا	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	صاحبان	عقل کے

اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں(۵۲)

ع ۹

ایاتها ۹۹ — ۱۵ سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ ۵۴ — رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	قُرْاٰنٍ	مُّبِيْنٍ
الرٰ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور	قرآن	بیان کرنے والے کی

الرٰ یہ (اللہ کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں(۱)

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ

نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	فِيْ
اتارا ہم نے	ذکر	اور	ہم ہیں	واسطے اس کے	البتہ نگہبان	اور	البتہ تحقیق	بھیجے تھے ہم نے	سے	پہلے تجھ	بیچ

نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں (۹) اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی

شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

شِيَعِ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا بِهٖ
امتوں	پہلے کے	اور	نہیں	آتا تھا ان کے پاس	کوئی	پیغمبر	مگر	تھے وہ ساتھ اسکے

پیغمبر بھیجے تھے (۱۰) اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾

يَسْتَهْزِءُوْنَ	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ	فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ
ٹھٹھا کرتے	اسی طرح	ہم چلا دیتے ہیں اس کو	بیچ	دلوں	گنہگاروں کے

استہزا کرتے تھے (۱۱) اسی طرح ہم اس (تکذیب وضلال) کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں (۱۲)

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	قَدْ	خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	لَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا
نہیں	ایمان لاتے	ساتھ اسکے	اور	تحقیق	گزر چکی ہے	عادت	پہلوں کی	اور	اگر	کھول دیں ہم	اوپر ان کے	دروازہ

سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی یہی رہی ہے (۱۳) اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ

مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ

مِّنَ	السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا	فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ	لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا	سُكِّرَتْ
سے	آسمان	پس ہو جائیں گے	بیچ اس کے	چڑھتے ہوئے	البتہ کہیں گے	سوائے اس کے نہیں کہ	مست ہو گئی ہیں

ان پر کھول دیں اور وہ اس پر چڑھنے بھی لگیں (۱۴) تو بھی یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ

اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي	السَّمَآءِ
آنکھیں ہماری	بلکہ	ہم	ایک قوم ہیں	جادو کیے ہوئے	اور	البتہ تحقیق	کیے ہم نے	بیچ	آسمان کے

مخمور ہو گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے (۱۵) اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے

بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۙ﴿۱۶﴾ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

بُرُوْجًا	وَّ	زَيَّنّٰهَا	لِلنّٰظِرِيْنَ	وَ	حَفِظْنٰهَا	مِنْ	كُلِّ	شَيْطٰنٍ
برج	اور	رونق دی ہم نے اس کو	واسطے دیکھنے والوں کے	اور	محفوظ رکھا ہم نے اس کو	سے	ہر ایک	شیطان

اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو سجا دیا (۱۶) اور ہر شیطان راندۂ درگاہ سے اسے محفوظ

رَّجِيْمٍ ۙ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

رَّجِيْمٍ	اِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ	السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	مُّبِيْنٌ
راندے گئے	مگر	جس نے	چرایا	سننا	پس پیچھے لگتا ہے	شعلہ	ظاہر

کر دیا (۱۷) ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لپکتا ہے (۱۸)

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ

وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَ	اَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ
اور	زمین	پھیلایا ہم نے اس کو	اور	ڈالے ہم نے	بیچ اس کے	پہاڑ	اور	اگائی ہم نے	بیچ اس کے	سے	ہر

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیے اور اس میں ہر ایک

شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ

شَيْءٍ	مَّوْزُوْنٍ	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	وَ	مَنْ	لَّسْتُمْ	لَهٗ
چیز	وزن والی	اور کیے ہم نے	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	روزی کے اسباب	اور	ان کو	نہیں تم	واسطے اس کے

سنجیدہ چیز اگائی (۱۹) اور ہم ہی نے تمہارے لیے اور ان لوگوں کے لیے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش

بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ

بِرٰزِقِيْنَ	وَ	اِنْ	مِّنْ	شَيْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهٗ	وَ	مَا	نُنَزِّلُهٗ
رزق دینے والے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	نزدیک ہمارے ہیں	خزانے اس کے	اور	نہیں	اتارتے ہم

کے سامان پیدا کیے (۲۰) اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم ان کو بمقدار مناسب

اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

اِلَّا	بِقَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَ	اَرْسَلْنَا	الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ	السَّمَآءِ
مگر	ساتھ اندازے	معلوم کے	اور	بھیجا ہم نے	ہواؤں کو	بوجھل کرنے والیاں	پس اتارا ہم نے	سے	آسمان

اُتارتے رہتے ہیں (۲۱) اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم

مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيۡتُهٗ وَنَفَخۡتُ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِىۡ فَقَعُوۡا لَهٗ

مَّسۡنُوۡنٍ	فَاِذَا	سَوَّيۡتُهٗ	وَنَفَخۡتُ	فِيۡهِ	مِنۡ	رُّوۡحِىۡ	فَقَعُوۡا	لَهٗ
سڑی ہوئی	پس جب	درست کر لوں میں اس کو	اور پھونک دوں میں	بیچ اس کے	سے	روح اپنی	تو تم گر پڑو	واسطے اس کے

ہوں (۲۸) جب اس کو (صورت انسانیہ میں) درست کر لوں اور اس میں اپنی (بے بہا چیز یعنی) روح پھونک دوں تو

سٰجِدِيۡنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ كُلُّهُمۡ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّاۤ

سٰجِدِيۡنَ	فَسَجَدَ	الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ	كُلُّهُمۡ	اَجۡمَعُوۡنَ	اِلَّاۤ
سجدہ کرتے والے	پس سجدہ کیا	فرشتوں نے	سب	سبھوں نے	مگر

اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا (۲۹) تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے (۳۰) مگر

اِبۡلِيۡسَؕ اَبٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ مَعَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰۤاِبۡلِيۡسُ مَا لَكَ

اِبۡلِيۡسَ	اَبٰٓى	اَنۡ	يَّكُوۡنَ	مَعَ	السّٰجِدِيۡنَ	قَالَ	يٰۤاِبۡلِيۡسُ	مَا	لَكَ
ابلیس نے	انکار کیا	یہ کہ	ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	کہا	اے ابلیس	کیا سبب	واسطے تیرے

شیطان اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کر دیا (۳۱) (خدا نے) فرمایا کہ ابلیس تجھے کیا

اَلَّا تَكُوۡنَ مَعَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمۡ اَكُنۡ لِّاَسۡجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقۡتَهٗ

اَلَّا	تَكُوۡنَ	مَعَ	السّٰجِدِيۡنَ	قَالَ	لَمۡ	اَكُنۡ	لِّاَسۡجُدَ	لِبَشَرٍ	خَلَقۡتَهٗ
کہ نہ	ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	کہا	نہیں	ہوں میں	کہ سجدہ کروں	واسطے آدمی کے	پیدا کیا تو نے اس کو

ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا (۳۲) (اس نے) کہا کہ میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے

مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخۡرُجۡ مِنۡهَا فَاِنَّكَ

مِنۡ	صَلۡصَالٍ	مِّنۡ	حَمَاٍ	مَّسۡنُوۡنٍ	قَالَ	فَاخۡرُجۡ	مِنۡهَا	فَاِنَّكَ
سے	مٹی بجنے والی	سے	کیچڑ	سڑی ہوئی	کہا	پس نکل	اس سے	پس بیشک تو

کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں (۳۳) (خدا نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تو

رَجِيۡمٌۙ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيۡكَ اللَّعۡنَةَ اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ

رَجِيۡمٌ	وَّ	اِنَّ	عَلَيۡكَ	اللَّعۡنَةَ	اِلٰى	يَوۡمِ	الدِّيۡنِ	قَالَ	رَبِّ
راندہ ہوا ہے	اور	بیشک	اوپر تیرے	لعنت ہے	تک	دن	قیامت	کہا	اے رب میرے

مردود ہے (۳۴) اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی) (۳۵) (اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس

فَأَنْظِرْنِيْٓ إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ إِلٰى

فَأَنْظِرْنِيْٓ	إِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	فَإِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِيْنَ	إِلٰى
پس ڈھیل دے مجھ کو	تک	اس دن کہ	زندہ کیے جائیں گے	کہا	پس بیشک تو	سے	ڈھیل دیئے گیوں	تک

دن تک مہلت دے جب لوگ (مرنے کے بعد) زندہ کیے جائیں گے ﴿۳۶﴾ فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے ﴿۳۷﴾ وقت

يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ أَغْوَيْتَنِيْ لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي

يَوْمِ	الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ	أَغْوَيْتَنِيْ	لَأُزَيِّنَنَّ	لَهُمْ	فِي
دن	وقت	معلوم	کہا	اے پروردگار میرے	بسبب اسکے کہ	گمراہ کیا تو نے مجھ کو	البتہ زینت دونگا میں	واسطے انکے	بیچ

مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک ﴿۳۸﴾ (اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی

الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

الْأَرْضِ	وَ	لَأُغْوِيَنَّهُمْ	أَجْمَعِيْنَ	إِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ
زمین کے	اور	البتہ گمراہ کروں گا میں ان کو	سب کو	مگر	بندے تیرے	جو ان میں سے

زمین میں لوگوں کے لیے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا ﴿۳۹﴾ ہاں ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ إِنَّ

الْمُخْلَصِيْنَ	قَالَ	هٰذَا	صِرَاطٌ	عَلَيَّ	مُسْتَقِيْمٌ	إِنَّ
خالص کیے گئے ہیں	کہا	یہ	راہ	اوپر میرے	سیدھی ہے	بیشک

(ان پر قابو چلنا مشکل ہے) ﴿۴۰﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۴۱﴾ جو

عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	إِلَّا	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ
بندے میرے	نہیں	واسطے تیرے	اوپر ان کے	غلبہ	مگر	جس نے	پیروی کی تیری	سے

میرے (مخلص) بندے ہیں اُن پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے

الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ

الْغٰوِيْنَ	وَ	إِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمَوْعِدُهُمْ	أَجْمَعِيْنَ	لَهَا	سَبْعَةُ
گمراہوں	اور	بیشک	دوزخ	جگہ انکے وعدے کی ہے	سب کی	واسطے اس کے	سات

پیچھے چل پڑے ﴿۴۲﴾ اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے ﴿۴۳﴾ اس کے سات

اَبْوَابٌ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

اَبْوَابٌ	لِكُلِّ	بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُوْمٌ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ
دروازے ہیں	واسطے ہر	دروازے کے	ان میں سے	ایک حصہ ہے	قسمت کیا ہوا	بیشک	پرہیزگار	بیچ

دروازے ہیں ہر ایک دروازے کے لیے ان میں سے جماعتیں تقسیم کردی گئی ہیں ﴿۴۴﴾ جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ

جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ
بہشتوں کے	اور چشموں کے ہیں	داخل ہو جاؤ اس میں	ساتھ سلامتی کے	امن سے	اور	نکال ڈالا ہم نے	جو کچھ	بیچ

میں ہوں گے ﴿۴۵﴾ (ان سے کہا جائے گا کہ) ان میں سلامتی (اور خاطر جمع) سے داخل ہو جاؤ ﴿۴۶﴾ اور ان کے دلوں میں جو

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ

صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ	غِلٍّ	اِخْوَانًا	عَلٰى	سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ	لَا	يَمَسُّهُمْ
ان کے سینوں کے تھا	سے	ناخوشی	بھائی ہو جائیں گے	اوپر	تختوں کے	آمنے سامنے	نہیں	لگے گی ان کو

کدورت ہوگی ان کو ہم نکال (کر صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں ﴿۴۷﴾ نہ ان

فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا

فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّ	مَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ	نَبِّئْ	عِبَادِيْٓ	اَنِّيْٓ	اَنَا
بیچ اس کے	محنت	اور	نہ	وہ	اس سے	نکالے گئے ہوں گے	خبر کر دے	میرے بندوں کو	بیشک میں	میں ہی ہوں

کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿۴۸﴾ (اے پیغمبر) میرے بندوں کو بتا دو کہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَ	اَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ	الْعَذَابُ	الْاَلِيْمُ	وَ	نَبِّئْهُمْ
بخشنے والا	مہربان	اور	یہ کہ	میرا عذاب	وہ ہے	عذاب	درد دینے والا	اور	خبر کر دے ان کو

میں بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہوں ﴿۴۹﴾ اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے ﴿۵۰﴾ اور ان کو

عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا

عَنْ	ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	اِنَّا
سے	مہمان	ابراہیم کے	جب	داخل ہوئے وہ	اوپر اس کے	پس کہا انہوں نے	سلام	کہا	بیشک ہم

ابراہیم کے مہمانوں کا احوال سنا دو ﴿۵۱﴾ جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔ (انہوں نے) کہا کہ ہمیں

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ	لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ
البتہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے	پس جب	آئے پاس	گھر	لوط	بھیجے ہوئے	کہا	بے شک تم	لوگ ہو

وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔ پھر جب فرشتے لوط کے گھر آئے (تو لوط نے) کہا تم

مُنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ

مُنْكَرُوْنَ	قَالُوْا	بَلْ	جِئْنٰكَ بِمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ	وَ	اَتَيْنٰكَ
ناآشنا	انہوں نے کہا	بلکہ	لائے ہیں ہم تیرے پاس ساتھ اس چیز کے	تھے	جس میں	شک کرتے	اور	لائے ہیں ہم تیرے پاس

تو ناآشنا سے لوگ ہو۔ وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے۔ اور ہم

بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ

بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ	الَّيْلِ	وَ	اتَّبِعْ
ساتھ حق کے	اور	بے شک ہم	البتہ سچے ہیں	پس لے چل	اپنے گھر والوں کو	ایک حصہ	سے	رات	اور	پیچھے چل

آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔ تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکلیں

اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

اَدْبَارَهُمْ	وَ	لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	وَّ	امْضُوْا	حَيْثُ	تُؤْمَرُوْنَ
ان کے پیچھے پیچھے	اور	نہ	مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک	اور	چلے جاؤ	جہاں	حکم دیے جاتے ہو

اور خود ان کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جائیے۔

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ

وَقَضَيْنَآ	اِلَيْهِ	ذٰلِكَ	الْاَمْرَ	اَنَّ	دَابِرَ	هٰٓؤُلَآءِ	مَقْطُوْعٌ
اور فیصلہ کر دیا ہم نے	طرف اس کی	اس	بات کا	کہ بے شک	جڑ	ان کی	کاٹی جانے والی

اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ

مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ

مُّصْبِحِيْنَ	وَجَآءَ	اَهْلُ	الْمَدِيْنَةِ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	قَالَ	اِنَّ
صبح کرتے	اور آئے	رہنے والے	شہر کے	خوشیاں کرتے	کہا	بے شک

دی جائے گی۔ اور اہل شہر (لوط کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے۔ (لوط نے) کہا

هٰٓؤُلَآءِ ضَيۡفِيۡ فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ ﴿۶۹﴾

هٰٓؤُلَآءِ	ضَيۡفِيۡ	فَلَا	تَفۡضَحُوۡنِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلَا	تُخۡزُوۡنِ
یہ لوگ	مہمان ہیں میرے	پس مت	فضیحت کرو مجھ کو	اور	ڈرو	اللہ سے	اور مت	رسوا کرو مجھ کو

کہ یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا ﴿۶۸﴾ اور اللہ سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کیجیو ﴿۶۹﴾

قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ نَنۡهَكَ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيۡۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ

قَالُوۡۤا	اَوَلَمۡ	نَنۡهَكَ	عَنِ	الۡعٰلَمِيۡنَ	قَالَ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنٰتِيۡۤ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
کہا انہوں نے	کیا نہیں	منع کیا ہم نے تجھ کو	سے	سارے جہان	کہا	یہ ہیں	بیٹیاں میری	اگر	ہو تم

وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت وطرفداری) سے منع نہیں کیا ﴿۷۰﴾ (انہوں نے) کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری

فٰعِلِيۡنَ ﴿۷۱﴾ لَعَمۡرُكَ اِنَّهُمۡ لَفِيۡ سَكۡرَتِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتۡهُمُ

فٰعِلِيۡنَ	لَعَمۡرُكَ	اِنَّهُمۡ	لَفِيۡ	سَكۡرَتِهِمۡ	يَعۡمَهُوۡنَ	فَاَخَذَتۡهُمُ
کرنے والے	قسم ہے زندگی تیری کی	بیشک وہ	البتہ بیچ	مستی اپنی کے	سرگرداں تھے	پس پکڑا ان کو

(قوم کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کرلو) ﴿۷۱﴾ (اے محمد ﷺ) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے ﴿۷۲﴾ سو ان کو

الصَّيۡحَةُ مُشۡرِقِيۡنَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمۡطَرۡنَا

الصَّيۡحَةُ	مُشۡرِقِيۡنَ	فَجَعَلۡنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَ	اَمۡطَرۡنَا
آواز تند نے	سورج نکلتے وقت	پس کر دیا ہم نے	اوپر اس کا	نیچے اس کے	اور	برسایا ہم نے

سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آ پکڑا ﴿۷۳﴾ اور ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا اور ان

عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

عَلَيۡهِمۡ	حِجَارَةً	مِّنۡ	سِجِّيۡلٍ	اِنَّ	فِيۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
اوپر ان کے	پتھروں کو	سے	کھنگر کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں

پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں ﴿۷۴﴾ بیشک اس (قصے) میں اہل فراست

لِّلۡمُتَوَسِّمِيۡنَ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيۡلٍ مُّقِيۡمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

لِّلۡمُتَوَسِّمِيۡنَ	وَ	اِنَّهَا	لَبِسَبِيۡلٍ	مُّقِيۡمٍ	اِنَّ	فِيۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
چہرہ پہچاننے والوں کے	اور	بیشک وہ بستی	البتہ بیچ راہ	سیدھی کے ہے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے

کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۷۵﴾ اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے ﴿۷۶﴾ بیشک اس میں ایمان لانے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَاِنْ	كَانَ	اَصْحٰبُ	الْاَيْكَةِ	لَظٰلِمِيْنَ
واسطے ایمان والوں کے	اور بیشک	تھے	رہنے والے	بن کے	البتہ ظالم

والوں کے لیے نشانی ہے ﴿۷۷﴾ اور بن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی گنہگار تھے ﴿۷۸﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	وَ	اِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ
پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے	اور	بیشک وہ دونوں	البتہ ع رستے	ظاہر کے ہیں	اور	البتہ تحقیق	جھٹلایا

تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا۔ اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں ﴿۷۹﴾ اور (وادی) حجر کے

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا

اَصْحٰبُ	الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ	وَاٰتَيْنٰهُمْ	اٰيٰتِنَا	فَكَانُوْا	عَنْهَا
رہنے والوں	حجر کے نے	پیغمبروں کو	اور دیں ہم نے ان کو	نشانیاں اپنی	پس ہوئے	ان سے

رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی ﴿۸۰﴾ ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

مُعْرِضِيْنَ	وَ	كَانُوْا	يَنْحِتُوْنَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	اٰمِنِيْنَ
منہ پھیرنے والے	اور	تھے وہ	تراشتے	سے	پہاڑوں	گھر	امن چاہنے والے

منہ پھیرتے رہے ﴿۸۱﴾ اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ) امن (واطمینان) سے رہیں گے ﴿۸۲﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُصْبِحِيْنَ	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
پس پکڑا ان کو	آواز تند نے	صبح ہوتے ہوتے	پس نہ	کفایت کیا	ان سے	اس چیز نے کہ	تھے

تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا ﴿۸۳﴾ اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی

يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ

يَكْسِبُوْنَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ
کماتے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	اس چیز کو جو	درمیان ان کے ہے

کام نہ آئے ﴿۸۴﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے اس کو تدبیر کے ساتھ

إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿۸۵﴾

إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	إِنَّ	السَّاعَةَ	لَآتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيلَ
مگر	ساتھ حق کے	اور	بیشک	قیامت	البتہ آنے والی ہے	پس درگزر کر	درگزر کرنا	نیک

پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آ کر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو ﴿۸۵﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ

إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلَّاقُ	الْعَلِيمُ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَاكَ	سَبْعًا	مِّنَ
بیشک	رب تیرا	وہی ہے	پیدا کرنے والا	جاننے والا	اور	البتہ تحقیق	دیں ہم نے تجھ کو	سات چیزیں کہ	جو کہ

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۸۶﴾ اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں)

الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا

الْمَثَانِي	وَ	الْقُرْآنَ	الْعَظِيمَ	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	إِلَىٰ	مَا
دوہرائی جاتی ہیں	اور	قرآن	بڑا	مت	لمبی کر	دونوں آنکھیں	طرف	اس چیز کی کہ

دہرا کر پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۂ الحمد) اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے ﴿۸۷﴾ اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیاوی سے)

مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ

مَتَّعْنَا بِهِ	أَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَاخْفِضْ
فائدہ دیا ہم نے ساتھ اس کے	کئی قسموں کو	ان میں سے	اور	مت	غم کھا	اوپر ان کے	اور نیچے کر

متمتع کیا ہے تم ان کی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تأسف کرنا اور مومنوں

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿۸۹﴾

جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِينَ	وَقُلْ	إِنِّي	أَنَا	النَّذِيرُ	الْمُبِينُ
بازو اپنے	واسطے مومنوں کے	اور کہہ	بیشک میں	میں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر

سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا ﴿۸۸﴾ اور کہہ دو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں ﴿۸۹﴾

كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿۹۰﴾ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ

كَمَا	أَنزَلْنَا	عَلَى	الْمُقْتَسِمِينَ	الَّذِينَ	جَعَلُوا	الْقُرْآنَ
جس طرح	اتارا ہم نے	اوپر	بانٹنے والوں کے	جنہوں نے	کیا	قرآن کو

(اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا ﴿۹۰﴾ جنہوں نے قرآن کو

عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا

عِضِيْنَ	فَوَرَبِّكَ	لَنَسْئَلَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	عَمَّا	كَانُوْا
ٹکڑے ٹکڑے	پس قسم ہے رب تیرے کی	ہم ضرور سوال کریں گے ان سے	سب سے	اس چیز سے کہ	تھے وہ

(یعنی) کتاب (خدا) کو (کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (۹۱) تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پرسش کریں گے (۹۲) ان کاموں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾

يَعْمَلُوْنَ	فَاصْدَعْ	بِمَا	تُؤْمَرُ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِيْنَ
عمل کرتے	پس کھول کر سنا	اس چیز کو	حکم کیا جاتا ہے تو	اور	منہ پھیر لے	سے	مشرکوں

کی جو وہ کرتے رہے (۹۳) پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو) سنا دو اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو (۹۴)

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

اِنَّا	كَفَيْنٰكَ	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا
بیشک	کافی ہیں ہم تیرے لیے	ٹھٹھا کرنے والوں سے	وہ جو	مقرر کرتے ہیں	ساتھ	اللہ کے	معبود

ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لیے جو تم سے استہزا کرتے ہیں کافی ہیں جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں

اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ

اٰخَرَ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ
دوسرے	پس عنقریب	جان لیں گے	اور	البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں	یہ کہ تو	تنگ ہوتا ہے

سو عنقریب ان کو (ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائے گا (۹۶) اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا

صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ

صَدْرُكَ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَ	كُنْ	مِّنَ
سینہ تیرا	ساتھ اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	پس پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	رب تیرے کی	اور	ہو جا	سے

دل تنگ ہوتا ہے (۹۷) تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ

السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾

السّٰجِدِيْنَ	وَاعْبُدْ	رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ
سجدہ کرنے والوں	اور عبادت کر	رب اپنے کی	یہاں تک کہ	آئے تجھ کو	موت

کرنے والوں میں داخل رہو (۹۸) اور اپنے پروردگار کی عبادت کیے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت (کا وقت) آ جائے (۹۹)

آیاتها ۱۲۸ — ۱۶ سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ۷۰ — رکوعاتها ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ①

اَتٰٓى	اَمْرُ	اللّٰهِ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْهُ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
آیا	حکم	اللہ کا	پس مت	جلدی کرو اس کو	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہیں

اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آہی پہنچا تو (کافرو) اس کے لیے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے ①

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ

يُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوْحِ	مِنْ	اَمْرِهٖ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖٓ	اَنْ
اتارتا ہے	فرشتوں کو	ساتھ روح کے	سے	حکم اپنے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	یہ کہ

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے

اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ② خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اَنْذِرُوْٓا	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاتَّقُوْنِ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
ڈراؤ	ساتھ اس بات کے کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	پس ڈرو مجھ سے	پیدا کیا ہے	آسمانوں کو	اور	زمین کو

بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتادو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو ② اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا

بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ③ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا

بِالْحَقِّ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	فَاِذَا
ساتھ حق کے	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک بناتے ہیں	پیدا کیا	انسان کو	سے	نطفے	پس ناگہاں

کیا۔ اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے ③ اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ اس (خالق)

هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ④ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ

هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	الْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمْ	فِيْهَا	دِفْءٌ
وہ	جھگڑنے والا ہے	ظاہر	اور	چارپایوں کو	پیدا کیا اس کو	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	اسباب گرمی کا

کے بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا ④ اور چارپایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لیے جڑاول اور بہت

وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝٥ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ

وَ	مَنَافِعُ	وَ مِنْهَا	تَأْكُلُونَ وَ	لَكُمْ	فِيهَا	جَمَالٌ	حِينَ تُرِيحُونَ
اور	فائدے ہیں	اور ان میں سے	کھاتے ہیں اور	واسطے تمہارے	بیچ ان کے	رونق ہے	جس وقت شام کو لاتے ہو

سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو

وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝٦ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا

وَ	حِينَ	تَسْرَحُونَ	وَ تَحْمِلُ	أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ	بَلَدٍ لَمْ	تَكُونُوا
اور	جس وقت	چرانے کو لے جاتے ہو	اور اٹھا لے جاتے ہیں	بوجھ تمہارے طرف	کسی شہر کی نہ	تھے تم

(جنگل) چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان ہے اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں

بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝٧ وَالْخَيْلَ

بَالِغِيهِ	إِلَّا	بِشِقِّ	الْأَنْفُسِ إِنَّ رَبَّكُمْ	لَرَءُوفٌ	رَحِيمٌ	وَ	الْخَيْلَ
پہنچنے والے	مگر	ساتھ محنت کی	جانوں کے بیشک رب تمہارا	البتہ شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	پیدا کیے گھوڑے

سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا اور مہربان ہے اور اسی نے گھوڑے

وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝٨

وَ	الْبِغَالَ	وَ	الْحَمِيرَ	لِتَرْكَبُوهَا	وَ زِينَةً	وَ	يَخْلُقُ	مَا لَا	تَعْلَمُونَ
اور	خچر	اور	گدھے	تاکہ سوار ہو ان پر	اور رونق کے لیے	اور	پیدا کرتا ہے	جو کچھ نہیں	جانتے تم

اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لیے) رونق و زینت (بھی ہیں) اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ

وَ	عَلَى	اللَّهِ	قَصْدُ	السَّبِيلِ	وَ	مِنْهَا	جَائِرٌ	وَ	لَوْ	شَاءَ	لَهَدَاكُمْ
اور	اوپر	اللہ کے	پہنچتا ہے	سیدھی راہ	اور	بعض ان میں سے	ٹیڑھی ہیں	اور	اگر	چاہتا	البتہ ہدایت کرتا تم کو

اور سیدھا رستہ تو خدا تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے) اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر

أَجْمَعِينَ ۝٩ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ

أَجْمَعِينَ	هُوَ	الَّذِي	أَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	لَكُمْ	مِنْهُ	شَرَابٌ
سب کو	وہی ہے	جس نے	اتارا	سے	آسمان	پانی	واسطے تمہارے	اس میں سے	پینا ہے

چلا دیتا (۹) وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا کہ تم پیتے ہو

وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝١٠ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ

وَ	مِنْهُ	شَجَرٌ	فِيْهِ	تُسِيْمُوْنَ	يُنْۢبِتُ	لَكُمْ	بِهِ	الزَّرْعَ	وَ	الزَّيْتُوْنَ
اور	اس میں سے	درخت ہیں	جن میں	چراتے ہو تم	اگاتا ہے	واسطے تمہارے	ساتھ اس کے	کھیتی	اور	زیتون

اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم اپنے چوپایوں کو چراتے ہو۔ اسی پانی سے وہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور

وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

وَ	النَّخِيْلَ	وَ	الْاَعْنَابَ	وَ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
اور	کھجور	اور	انگور	اور	سے	ہر ایک	میووں	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے

(اور اور بیشمار درخت) اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لیے اس میں (قدرت اللہ کی بڑی)

يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝١١ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ

يَتَفَكَّرُوْنَ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	وَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ
فکر کرتے ہیں	اور مسخر کیا	واسطے تمہارے	رات	اور	دن	اور	سورج	اور	چاند

نشانی ہے (۱۱) اور اسی نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا۔

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

وَالنُّجُوْمُ	مُسَخَّرٰتٌ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
اور تارے	مسخر ہیں	ساتھ اس کے حکم کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے

اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لیے اس میں (قدرت اللہ کی بہت سی)

يَّعْقِلُوْنَ ۝١٢ۙ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ

يَعْقِلُوْنَ	وَ	مَا	ذَرَاَ	لَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	اِنَّ	فِيْ
سمجھتے ہیں	اور	جو کچھ	پھیلا دیا ہے	واسطے تمہارے	بیچ	زمین کے	مختلف ہیں	رنگ اس کے	بیشک	بیچ

نشانیاں ہیں (۱۲) اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کر دیں)

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝١٣ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا

ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا
اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے	نصیحت پکڑتے ہیں	اور	وہ ہے	جس نے	مسخر کیا	دریا کو	تا کہ کھاؤ

نصیحت پکڑنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے (۱۳) اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ

مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى

وَتَرَى	وَ	تَلْبَسُوْنَهَا	مِنْهُ حِلْيَةً	تَسْتَخْرِجُوْا	وَ	لَحْمًا طَرِيًّا	مِنْهُ
دیکھتے ہو	اور	کہ پہنتے ہو اس کو	اس میں سے زیور	نکالو	اور	گوشت تازہ	اس میں سے

اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی

الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾

تَشْكُرُوْنَ	وَ لَعَلَّكُمْ	مِنْ فَضْلِهٖ	تَبْتَغُوْا	فِيْهِ وَ	مَوَاخِرَ	الْفُلْكَ
شکر کرو	اور تاکہ تم	سے اس کے فضل	تاکہ تلاش کرو	بیچ اس کے اور	چیرنے والی	کشتیوں کو

چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم خدا کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ اس کا شکر کرو

وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

لَعَلَّكُمْ	سُبُلًا	وَ	اَنْهٰرًا	وَ	اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ	رَوَاسِىَ	فِى الْاَرْضِ	اَلْقٰى	وَ
تاکہ تم	رستے	اور	نہریں	اور	کہ نہ جھک پڑے تم کو لے کر	پہاڑ	بیچ زمین کے	ڈالے	اور

اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَعَلٰمٰتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ

اَفَمَنْ	يَهْتَدُوْنَ	هُمْ	بِالنَّجْمِ	وَ	عَلٰمٰتٍ	تَهْتَدُوْنَ
کیا جو شخص	راہ پاتے ہیں	وہ	ساتھ ستاروں کے	اور	اور نشانیاں بنائیں	راہ پاؤ

مقام تک) آسانی سے جا سکو اور (راستوں میں) علامات بنا دیں اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں تو جو (اتنی)

يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۗ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	نِعْمَةَ	تَعُدُّوْا	اِنْ	وَ	تَذَكَّرُوْنَ	اَفَلَا	يَخْلُقُ	لَّا	كَمَنْ	يَخْلُقُ
اللہ کی	نعمتیں	گنو تم	اگر	اور	نصیحت پکڑتے تم	کیا پس نہیں	پیدا کرتا	نہیں	مانند اس کے ہے	پیدا کرتا ہے

مخلوقات) پیدا کرے کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو

لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

تُسِرُّوْنَ	مَا	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	وَ	رَّحِيْمٌ	لَغَفُوْرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	تُحْصُوْهَا	لَا
تم چھپاتے ہو	جو کچھ	جانتا ہے	اللہ	اور	مہربان ہے	البتہ بخشنے والا	اللہ	بیشک	گن سکو گے	نہ

تو گن نہ سکو بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ

وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	لَا	يَخْلُقُوْنَ
اور	جو	ظاہر کرتے ہو	اور	جن کو	پکارتے ہیں	سوا	اللہ کے	نہیں	پیدا کرتے

جو سب سے خدا واقف ہے(۱۹) اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا

شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ

شَيْئًا	وَ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	اَمْوَاتٌ	غَيْرُ	اَحْيَآءٍ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ
کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	مردے ہیں	نہیں	زندہ	اور	نہیں	جانتے

سکتے بلکہ خود ان کو اور بناتے ہیں(۲۰) (وہ) لاشیں ہیں بے جان۔ ان کو یہ بھی تو معلوم نہیں

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَالَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
کب	اٹھائے جائیں گے	معبود تمہارا	معبود	اکیلا ہے	پس جو لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے

کہ اٹھائے کب جائیں گے(۲۱) تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہے تو جو آخرت پر ایمان نہیں

بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ

بِالْاٰخِرَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مُّنْكِرَةٌ	وَ	هُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	لَا	جَرَمَ	اَنَّ	اللّٰهَ
ساتھ آخرت کے	دل ان کے	انکار کرتے ہیں	اور	وہ	تکبر کرنے والے ہیں	نہیں	شک	یہ کہ	اللہ

رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں(۲۲) یہ جو کچھ چھپاتے ہیں

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۗ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِيْنَ
جانتا ہے	جو	چھپاتے ہو	اور	جو کچھ	ظاہر کرتے ہو	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا	تکبر کرنے والوں کو

اور جو ظاہر کرتے ہیں ضرور خدا اس کو جانتا ہے۔ وہ (ہرگز) سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا(۲۳)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ ۙ

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے ان کے	کیا	اتارا ہے	رب تمہارے نے	کہتے ہیں	کہانیاں ہیں	پہلوں کی

اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں(۲۴)

لِيَحْمِلُوٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ

لِيَحْمِلُوٓا	اَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ	مِنْ	اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ
تاکہ اٹھائیں	بوجھ اپنے	پورے	دن	قیامت کے	اور	کچھ	بوجھوں	ان لوگوں کے

(اے پیغمبر ان کو کہنے دو) یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو یہ بےتحقیق گمراہ

يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ

يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ
گمراہ کرتے ہیں	بغیر	علم کے	خبردار رہو	برا ہے	جو کچھ	بوجھ اٹھاتے ہیں	تحقیق	مکر کیا تھا	ان لوگوں نے جو

کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی (اٹھائیں گے) سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں برے ہیں (۲۵) ان سے پہلے لوگوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَاَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِّنَ	الْقَوَاعِدِ	فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ
سے	تھے پہلے ان	پس آیا حکم	اللہ کا	ان کی عمارت پر	سے	بنیادوں	پس گر پڑی	اوپر ان کے	چھت

بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو اللہ (کا حکم) ان کی عمارت کے ستونوں پر آ پہنچا اور چھت ان پر ان کے اوپر

مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ

مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَ	اَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	ثُمَّ	يَوْمَ
سے	اوپر ان کے	اور	آیا ان کے پاس	عذاب	سے	اس جگہ	نہیں	جانتے تھے	پھر	دن

سے گر پڑی اور (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آ واقع ہوا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا (۲۶) پھر وہ

الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ

الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تُشَآقُّوْنَ
قیامت کے	رسوا کرے گا ان کو	اور	کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے	وہ جو	تھے تم	جھگڑتے

ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں

فِيْهِمْ ۗ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى

فِيْهِمْ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ	وَالسُّوْٓءَ	عَلَى
بیچ ان کے	کہیں گے	وہ لوگ جو	دیئے گئے تھے	علم	بیشک	رسوائی	آج کے دن	اور برائی	اوپر

تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪

الْكٰفِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
کافروں پر ہے	جو	قبض کرتے ہیں ان کو	فرشتے	ظلم کرنے والے تھے وہ	جان اپنی پر

پر ہے (ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں)

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ

فَاَلْقَوُا	السَّلَمَ	مَا	كُنَّا	نَعْمَلُ	مِنْ	سُوْٓءٍ	بَلٰٓى	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	كُنْتُمْ
پس ڈالی انہوں نے	صلح	نہ	تھے ہم	کرتے ہم	کوئی	برائی	کیوں نہیں	بے شک	اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ اس کے جو	تھے تم

تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی برا کام نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ

تَعْمَلُوْنَ	فَادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَلَبِئْسَ
کرتے	پس داخل ہو	دروازوں	دوزخ کے	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	پس البتہ بری ہے

تھے خدا اسے خوب جانتا ہے۔ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے اب تکبر کرنے

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ

مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	مَاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ
جگہ	تکبر کرنے والوں کی	اور	کہا گیا	واسطے ان لوگوں کے جو	پرہیزگاری کرتے ہیں	کیا	اتارا	تمہارے رب نے

والوں کا برا ٹھکانا ہے۔ اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے

قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ

قَالُوْا	خَيْرًا	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَلَدَارُ
کہا انہوں نے	بھلائی	واسطے ان لوگوں کے	احسان کرتے ہیں	بیچ	اس	دنیا کے	بھلائی ہے	اور البتہ گھر

تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام)۔ جو لوگ نیکوکار ہیں ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	وَ	لَنِعْمَ	دَارُ	الْمُتَّقِيْنَ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا
آخرت کا	بہتر ہے	اور	البتہ اچھا ہے	گھر	پرہیزگاروں کا	بہشتیں	ہمیشہ رہنے کی	داخل ہوں گے اس میں

تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے ﴿۳۰﴾ (وہ) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ

تَجْرِیْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهُمْ	فِیْهَا	مَا	یَشَآءُوْنَ	كَذٰلِكَ
چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	واسطے ان کے	بیچ ان کے	جو	چاہیں	اسی طرح

ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان کے لیے میسر ہوگا۔ اللہ پرہیزگاروں

یَجْزِی اللّٰهُ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَیِّبِیْنَ

یَجْزِیْ	اللّٰهُ	الْمُتَّقِیْنَ	الَّذِیْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	طَیِّبِیْنَ
جزا دیتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں کو	جن لوگوں کو کہ	قبض کرتے ہیں ان کو	فرشتے	پاکیزہ ہیں

کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے (۳۱) (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی جانیں نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر وشرک سے) پاک ہوتے ہیں

یَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَیْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ

یَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَیْكُمُ	ادْخُلُوا	الْجَنَّةَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	هَلْ
کہتے ہیں فرشتے	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	داخل ہو	بہشت میں	بسبب اس کے کہ	تھے تم	عمل کرتے	نہیں

تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ (۳۲) کیا

یَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ یَاْتِیَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ

یَنْظُرُوْنَ	اِلَّاۤ	اَنْ	تَاْتِیَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	یَاْتِیَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	كَذٰلِكَ
انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	آئے	حکم	تیرے رب کا	اسی طرح

یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب) آپہنچے۔ اسی طرح

فَعَلَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

فَعَلَ	الَّذِیْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	مَا	ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ
کیا تھا	ان لوگوں نے	سے	پہلے ان	اور	نہیں	ظلم کیا ان کو	اللہ نے	اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو

ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم

یَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

یَظْلِمُوْنَ	فَاَصَابَهُمْ	سَیِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوْا
ظلم کرتے	پس پہنچیں ان کو	برائیاں	اس چیز کی کہ	کیا تھا انہوں نے	اور گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ	تھے

کرتے تھے (۳۳) تو ان کو ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا
ساتھ کے	ٹھٹھا کرتے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	شریک بناتے ہیں	اگر	چاہتا	اللہ	نہ	عبادت کرتے ہم

ان کو (ہر طرف سے) آ گھیرا۔ اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ

مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ	شَيْءٍ	نَحْنُ	وَ	لَا	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ
سوائے اس کے	کی	چیز کی	ہم	اور	نہ	باپ دادا ہمارے	اور	نہ	حرام ٹھہراتے ہم	سوائے اس کے

پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام

مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى

مِنْ	شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَهَلْ	عَلَى
کوئی	چیز	اسی طرح	کیا تھا	ان لوگوں نے	سے	پہلے ان	تو نہیں ہے	پر

ٹھہراتے۔ (اے پیغمبر) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا تو پیغمبروں کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر

الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ

الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	وَ	لَقَدْ	بَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	رَسُوْلًا	اَنِ
پیغمبروں کے	مگر	پہنچانا	ظاہر	اور	تحقیق	بھیجا ہم نے	بیچ	ہر	ایک امت کے	پیغمبر	یہ کہ

سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔ اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	اجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ	فَمِنْهُمْ	مَنْ	هَدَى	اللّٰهُ
عبادت کرو	اللہ کی	اور	اجتناب کرو	بتوں سے	پس بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ہدایت دی ان کو	اللہ نے

اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

وَمِنْهُمْ	مَنْ	حَقَّتْ	عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ	فَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
اور بعض ان میں سے وہ ہیں	کہ جن پر	ثابت ہوئی	اوپر اس کے	گمراہی	پس چلو پھرو	بیچ	زمین کے

اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی۔ سو زمین میں چل پھر کر

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى
پس دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	اگر	تم حرص کرو	اوپر

پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا (۳۶) اگر تم ان (کفار) کی ہدایت

هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	مَنْ	يُّضِلُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ
ان کی ہدایت کے	پس بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	اس شخص کو جو	گمراہ کرتا ہے	اور نہیں	واسطے ان کے	کوئی	مددگار

کے لیے للچاؤ تو جس کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا (۳۷)

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى

وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَا	يَبْعَثُ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّمُوْتُ	بَلٰى
اور	قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسمیں اپنی	نہیں	اٹھائے گا	اللہ	جو	مر جائے گا	کیوں نہیں

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اٹھائے گا۔ ہرگز نہیں یہ

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ

وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ
وعدہ کیا ہے	اوپر اپنے	ثابت	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	تاکہ بیان کرے	واسطے ان کے

(اللہ کا) وعدہ سچا ہے (اور اس کو پورا کرنا اسے ضرور ہے) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۳۸) تاکہ جن باتوں

الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا

الَّذِيْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	وَ	لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہیں	بیچ اس کے	اور	تاکہ جانیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	بیشک وہ	تھے

میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دے اور اس لیے کہ کافر جان لیں کہ وہ

كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ

كٰذِبِيْنَ	اِنَّمَا	قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	اِذَآ	اَرَدْنٰهُ	اَنْ	نَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ
جھوٹے	سوائے اس کے نہیں	ہمارا کہنا	واسطے کسی چیز کے	جب	ارادہ کرتے ہیں ہم اس کا	یہ کہ	کہتے ہیں ہم	واسطے اس کے	ہو جا

جھوٹے تھے (۳۹) جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو

فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

فَيَكُوْنُ	وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِي	اللّٰهِ	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	ظُلِمُوْا
پس ہو جاتی ہے	اور	جن لوگوں نے	وطن چھوڑا	بیچ	راہ اللہ کے	سے	پیچھے اس کے	کہ	ظلم کیے گئے

جاتی ہے ﴿۴۰﴾ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لیے وطن چھوڑا

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	لَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا
البتہ جگہ دیں گے ہم ان کو	بیچ	دنیا کے	اچھی	اور	البتہ ثواب	آخرت کا	بہت بڑا ہے	کاش کہ	ہوتے

ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے۔ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اسے)

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمَآ

يَعْلَمُوْنَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَلٰي	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	مَآ
جانتے	جن لوگوں نے	صبر کیا	اور	اوپر	اپنے رب کے	توکل کرتے ہیں	اور	نہیں

جانتے ﴿۴۱﴾ (یعنی) وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾ اور ہم

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ

اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْئَلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ
بھیجے ہم نے	سے	پہلے تجھ	مگر	مرد	وحی بھیجتے تھے ہم	طرف ان کی	پس سوال کرو	یاد والوں کو

نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے

اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ

اِنْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	الزُّبُرِ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الذِّكْرَ
اگر	ہو تم	نہیں	جانتے	ساتھ دلیلوں کے	اور	کتابوں کے	اور	اتارا ہم نے	طرف تیری	ذکر کو

تو اہل کتاب سے پوچھ لو ﴿۴۳﴾ (اور ان پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا تھا) اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ اَفَاَمِنَ

لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا	نُزِّلَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ	اَفَاَمِنَ
تاکہ بیان کرے تو	واسطے لوگوں کے	وہ چیز جو کہ	اتاری گئی ہے	طرف ان کے	اور	تاکہ وہ	فکر کریں	کیا پس نڈر ہوئے

تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو اور تاکہ وہ غور کریں ﴿۴۴﴾ کیا جو

دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ

دَآبَّةٍ	وَّ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ	مِّنْ
چلنے والے	اور	فرشتے	اور	وہ	نہیں	تکبر کرتے	ڈرتے ہیں	پروردگار اپنے سے	سے

کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے (۴۹) اور اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے

فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ

فَوْقِهِمْ	وَ	يَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ	وَ	قَالَ	اللّٰهُ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اِلٰهَيْنِ
اوپر اپنے	اور	کرتے ہیں	جو کچھ	حکم دیے جاتے ہیں	اور	کہا	اللہ نے	مت	پکڑو	معبود

ڈرتے ہیں اور جو ان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں (۵۰) اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ

اثْنَيْنِ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِي

اثْنَيْنِ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ	وَ	لَهٗ	مَا	فِي
دو	سوائے اس کے نہیں کہ	وہ اللہ	معبود ہے	ایک	پس مجھی سے	پس ڈرو	اور	واسطے اسی کے ہے	جو کچھ	بیچ

بناؤ۔ معبود وہی ایک ہے تو مجھی سے ڈرتے رہو (۵۱) اور جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۚ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	لَهُ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ
آسمانوں کے	اور زمین کے ہے	اور	واسطے اسی کے ہے	عبادت	لازم	کیا پس غیر	اللہ کے سے	ڈرتے ہو

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟ (۵۲)

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ

وَ	مَا	بِكُمْ	مِّنْ	نِّعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ
اور	جو کچھ	تمہارے پاس ہے	سے	نعمت	پس اللہ کی طرف سے ہے	پھر	جب	پہنچتی ہے تم کو	سختی	پس طرف اسی کی

اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے

تَجْئَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تَجْئَرُوْنَ	ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ
فریاد کرتے ہو	پھر	جب	کھول دیتا ہے	سختی کو	تم سے	ناگہاں	ایک فریق	تم میں سے	ساتھ پروردگار اپنے کے

چلاتے ہو (۵۳) پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ

يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ
شریک لاتے ہیں	تاکہ کفر کریں	ساتھ اس چیز کے کہ	دیا ہے ہم نے ان کو	پس اٹھا لو فائدہ	پس البتہ

لگتے ہیں ﴿٥٤﴾ تاکہ جو (نعمتیں) ہم نے ان کو عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں۔ تو (مشرکو) دنیا میں فائدے اٹھا لو عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ

تَعْلَمُوْنَ	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِمَا	لَا	يَعْلَمُوْنَ	نَصِيْبًا	مِّمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	تَاللّٰهِ
جان لو گے	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اس چیز کے کہ	نہیں	جانتے	ایک حصہ	اس چیز سے کہ	روزی دی ہم نے انکو	قسم ہے اللہ کی

تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿٥٥﴾ اور ہمارے دیے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں۔ (کافرو) اللہ کی قسم

لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ

لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا كُنْتُمْ	تَفْتَرُوْنَ	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ	سُبْحٰنَهٗ
البتہ سوال کیے جاؤ گے تم	اس چیز سے کہ تھے تم	باندھ لیتے	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	بیٹیاں	پاکی ہے اس کو

کہ جو تم افترا کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرسش ہوگی ﴿٥٦﴾ اور یہ لوگ اللہ کے لیے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں (اور) وہ ان سے پاک ہے

وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ

وَلَهُمْ	مَّا	يَشْتَهُوْنَ	وَ	اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰى	ظَلَّ	وَجْهُهٗ
اور واسطے انکے ہے	جو کچھ کہ	چاہتے ہیں	اور	جب	خبر دیا جاتا ہے	ایک ان کا	ساتھ بیٹی کے	ہو جاتا ہے	منہ اس کا

اور اپنے لیے (بیٹے) جو مرغوب (و دل پسند) ہیں ﴿٥٧﴾ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب)

مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ

مُسْوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِيْمٌ	يَتَوَارٰى	مِنَ	الْقَوْمِ	مِنْ	سُوْۗءِ	مَا	بُشِّرَ	بِهٖ
سیاہ	اور	وہ	غم سے بھر ہوتا ہے	چھپتا پھرتا ہے	سے	قوم	سے	برائی	اس چیز کی کہ	بشارت دیا گیا ہے	ساتھ اسکے

کالا پڑ جاتا ہے اور (اس کے دل کو دیکھو تو) وہ اندوہناک ہو جاتا ہے ﴿٥٨﴾ اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا

اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا

اَيُمْسِكُهٗ	عَلٰي	هُوْنٍ	اَمْ	يَدُسُّهٗ	فِي	التُّرَابِ	اَلَا	سَاۗءَ	مَا
کیا نگاہ رکھے اس کو	اوپر	ذلت کے	یا	گاڑے اس کو	بیچ	مٹی کے	خبردار ہو	برا ہے	جو کچھ کہ

ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے۔ (اور) سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے۔ دیکھو یہ جو

وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ

وَ	اَنَّهُمْ	مُّفْرَطُوْنَ	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى	اُمَمٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ
اور	یہ کہ وہ	آگے چلائے گئے ہیں	قسم ہے اللہ کی	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے پیغمبر	طرف	امتوں کے	سے	پہلے تجھ	پس زینت دی

اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے (۶۲) خدا کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے تو شیطان نے ان

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
واسطے ان کے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	پس وہی ہے	دوست ان کا	آج کے دن	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

کے کردار (ناشائستہ) ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لیے عذاب الیم ہے (۶۳)

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ

وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	اِلَّا لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِى	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
اور	نہیں	اتاری ہم نے	اوپر تیرے	کتاب	مگر تاکہ بیان کرے تو	واسطے ان کے	وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہیں	بیچ اس کے

اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس کے لیے کہ جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَاللّٰهُ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	اور اللہ نے	اتارا ہے	سے	آسمان	پانی

اور (یہ) مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے (۶۴) اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِىْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
پس زندہ کیا	ساتھ اس کے	زمین کو بعد	اس کی موت کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ

پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا۔ بے شک اس میں سننے والوں کے لیے

يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ

يَّسْمَعُوْنَ	وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِى	الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا	فِىْ	بُطُوْنِهٖ
سنتے ہیں	اور	بیشک	واسطے تمہارے	بیچ	چارپایوں کے	البتہ عبرت ہے	پلاتے ہیں ہم تم کو	اس چیز سے کہ	بیچ	انکے پیٹوں سے

نشانی ہے (۶۵) اور تمہارے لیے چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں

مِنۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنۡ

مِنۢ	بَيۡنِ	فَرۡثٍ	وَّدَمٍ	لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا	لِّلشّٰرِبِيۡنَ	وَ	مِنۡ
سے	درمیان	گوبر کے	اور خون کے	دودھ	خالص	خوشگوار	واسطے پینے والوں کے	اور	سے

جو گوبر اور لہو سے (نکالتے ہیں) ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے ﴿۶۶﴾ اور کھجور

ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا وَّرِزۡقًا

ثَمَرٰتِ	النَّخِيۡلِ	وَ	الۡاَعۡنَابِ	تَتَّخِذُوۡنَ	مِنۡهُ	سَكَرًا	وَّ	رِزۡقًا
میووں	کھجور کے	اور	انگوروں سے	لیتے ہو تم	اس سے	مست کرنے والی چیزیں	اور	رزق

اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق

حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى

حَسَنًا	اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوۡمٍ	يَّعۡقِلُوۡنَ	وَ	اَوۡحٰى	رَبُّكَ	اِلَى
اچھا	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور	وحی بھیجی	پروردگار تیرے نے	طرف

(کھاتے ہو) ۔ جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لیے ان (چیزوں) میں (قدرت اللہ کی) نشانی ہے ﴿۶۷﴾ اور تمہارے پروردگار نے

النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا

النَّحۡلِ	اَنِ	اتَّخِذِىۡ	مِنَ	الۡجِبَالِ	بُيُوۡتًا	وَّ	مِنَ	الشَّجَرِ	وَ	مِمَّا
مکھی شہد کے	یہ کہ	پکڑ	سے	پہاڑوں	گھر	اور	سے	درختوں	اور	اس چیز سے کہ

شہد کی مکھی کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اونچی اونچی) چھتریوں میں جو لوگ بناتے

يَعۡرِشُوۡنَ ۙ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِىۡ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ رَبِّكِ

يَعۡرِشُوۡنَ	ثُمَّ	كُلِىۡ	مِنۡ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	فَاسۡلُكِىۡ	سُبُلَ	رَبِّكِ
باندھتے ہیں	پھر	کھا	سے	ہر	میوے	پس چل	راہوں	رب اپنے کی

ہیں گھر بنا ﴿۶۸﴾ اور ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی

ذُلُلًا ؕ يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ

ذُلُلًا	يَخۡرُجُ	مِنۡۢ	بُطُوۡنِهَا	شَرَابٌ	مُّخۡتَلِفٌ	اَلۡوَانُهٗ	فِيۡهِ	شِفَآءٌ
مسخر کی ہوئی	نکلتی ہیں	سے	پیٹوں ان کے	پینے کی چیز	مختلف ہیں	رنگ اس کے	بیچ اس کے	شفا ہے

جا ۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض)

لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ وَ اللّٰہُ خَلَقَکُمۡ ثُمَّ

لِلنَّاسِ	اِنَّ	فِیۡ	ذٰلِکَ	لَاٰیَۃً	لِّقَوۡمٍ	یَّتَفَکَّرُوۡنَ	وَ	اللّٰہُ	خَلَقَکُمۡ	ثُمَّ
واسطے لوگوں کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے	فکر کرتے ہیں	اور	اللہ نے	پیدا کیا تم کو	پھر

کی شفا ہے۔ بیشک سوچنے والوں کے لیے اس میں بھی نشانی ہے(۶۹) اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر

یَتَوَفّٰىکُمۡ ۟ۙ وَ مِنۡکُمۡ مَّنۡ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِکَیۡ لَا یَعۡلَمَ بَعۡدَ

یَتَوَفّٰىکُمۡ	وَ	مِنۡکُمۡ	مَّنۡ	یُّرَدُّ	اِلٰۤی	اَرۡذَلِ	الۡعُمُرِ	لِکَیۡ	لَا	یَعۡلَمَ	بَعۡدَ
قبض کرے گا تم کو	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے جو کہ	پھیر جاتا ہے	طرف	ناکارہ	عمر کی	تاکہ	نہ	جانے	پیچھے

وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز

عِلۡمٍ شَیۡـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌ قَدِیۡرٌ ﴿۷۰﴾ وَ اللّٰہُ فَضَّلَ بَعۡضَکُمۡ عَلٰی

عِلۡمٍ	شَیۡـًٔا	اِنَّ	اللّٰہَ	عَلِیۡمٌ	قَدِیۡرٌ	وَ	اللّٰہُ	فَضَّلَ	بَعۡضَکُمۡ	عَلٰی
جاننے کے	کچھ	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	قدرت والا	اور	اللہ نے	بزرگی دی	بعضے تمہارے کو	اوپر

سے بے علم ہو جاتے ہیں۔ بیشک اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے(۷۰) اور اللہ نے رزق (و دولت) میں

بَعۡضٍ فِی الرِّزۡقِ ۚ فَمَا الَّذِیۡنَ فُضِّلُوۡا بِرَآدِّیۡ رِزۡقِہِمۡ عَلٰی مَا

بَعۡضٍ	فِی	الرِّزۡقِ	فَمَا	الَّذِیۡنَ	فُضِّلُوۡا	بِرَآدِّیۡ	رِزۡقِہِمۡ	عَلٰی	مَا
بعض کے	بیچ	رزق کے	پس نہیں	وہ لوگ کہ	بزرگی دیے گئے ہیں	پھیر دینے والے	رزق اپنے کو	اوپر	ان کے جو

بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے

مَلَکَتۡ اَیۡمَانُہُمۡ فَہُمۡ فِیۡہِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعۡمَۃِ اللّٰہِ یَجۡحَدُوۡنَ ﴿۷۱﴾

مَلَکَتۡ	اَیۡمَانُہُمۡ	فَہُمۡ	فِیۡہِ	سَوَآءٌ	اَفَبِنِعۡمَۃِ	اللّٰہِ	یَجۡحَدُوۡنَ
مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	پس وہ	بیچ اس کے	برابر ہوں	کیا پس ساتھ نعمت	اللہ کے	انکار کرتے ہیں

ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا یہ لوگ نعمت الٰہی کے منکر ہیں؟(۷۱)

وَ اللّٰہُ جَعَلَ لَکُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ اَزۡوَاجًا وَّ جَعَلَ لَکُمۡ مِّنۡ

وَ	اللّٰہُ	جَعَلَ	لَکُمۡ	مِّنۡ	اَنۡفُسِکُمۡ	اَزۡوَاجًا	وَّ	جَعَلَ	لَکُمۡ	مِّنۡ
اور	اللہ نے	پیدا کیں	واسطے تمہارے	سے	جنس تمہاری	جوروئیں	اور	پیدا کیے	واسطے تمہارے	سے

اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لیے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے

اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ

اَزْوَاجِكُمْ	بَنِيْنَ	وَحَفَدَةً	وَ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	اَفَبِالْبَاطِلِ
بیبیوں تمہاری	بیٹے	اور پوتے	اور	رزق دیا تم کو	سے	پاکیزہ چیزوں	کیا پس ساتھ باطل کے

بیٹے اور پوتے پیدا کیے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں۔ تو کیا یہ بے اصل چیزوں پر اعتقاد

يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

يُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَتِ	اللّٰهِ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
ایمان لاتے ہیں	اور	ساتھ نعمت	اللہ کے	وہ	کفر کرتے ہیں	اور عبادت کرتے ہیں	سوائے

رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟(۷۲) اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں

اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا

اللّٰهِ	مَا	لَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	رِزْقًا	مِّنَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ شَيْئًا
اللہ کے	اس چیز کو۔	نہیں	اختیار رکھتے	واسطے ان کے	رزق کا	سے	آسمانوں	اور زمین کچھ

جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ (کسی اور طرح کا)

وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

وَ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	فَلَا	تَضْرِبُوْا	لِلّٰهِ	الْاَمْثَالَ اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ
اور	نہیں	طاقت رکھتے	پس مت	بیان کرو	واسطے اللہ کے	مثالیں بیشک	اللہ	جانتا ہے	اور	تم

مقدور رکھتے ہیں(۷۳) تو (لوگو) اللہ کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ (صحیح مثالوں کا طریقہ) اللہ ہی جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى

لَا	تَعْلَمُوْنَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	عَبْدًا	مَّمْلُوْكًا	لَّا	يَقْدِرُ	عَلٰى
نہیں	جانتے	بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک غلام کی	پرائے بس میں	نہیں	قدرت پاتا	اوپر

نہیں جانتے(۷۴) اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر

شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ

شَيْءٍ	وَ	مَنْ	رَّزَقْنٰهُ	مِنَّا	رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ	سِرًّا	وَ
کسی چیز کے	اور	وہ جو کہ	دیا ہم نے اس کو	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	پس وہ	خرچ کرتا ہے	اس میں سے	چھپے	اور

قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے (رات دن)

جَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

جَهْرًا	هَلْ	يَسْتَوٗنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
ظاہر	کیا	برابر ہوتے ہیں	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے

پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے۔ تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے ﴿۷۵﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى

وَضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَآ	اَبْكَمُ	لَا	يَقْدِرُ	عَلٰى
اور بیان کی	اللہ نے	مثال	دو مردوں کی	ایک ان دونوں کا	گونگا ہے	نہیں	قدرت رکھتا	اوپر

اور اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی ملک) ہے (بے اختیار و ناتواں)

شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ

شَيْءٍ	وَ	هُوَ	كَلٌّ	عَلٰى	مَوْلٰىهُ	اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُّ	لَا	يَاْتِ	بِخَيْرٍ	هَلْ
کسی چیز کے	اور	وہ	بوجھ ہے	اوپر	صاحب اپنے کے	جدھر	بھیجے اس کو	نہیں	لاتا	بھلائی	کیا

کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا

يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ

يَسْتَوِيْ	هُوَ	وَ	مَنْ	يَّاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	هُوَ	عَلٰى	صِرَاطٍ
برابر ہوتا ہے	وہ	اور	وہ جو کہ	حکم کرتا ہے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ ہے	اوپر	راہ

(گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ ع وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ

مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَآ	اَمْرُ
سیدھی کے	اور	واسطے اللہ کے ہے	بھید	آسمانوں کے	اور زمین کے	اور	نہیں	حال

برابر ہیں؟ ﴿۷۶﴾ اور آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے اور (اللہ کے نزدیک)

السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلَمْحِ	الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
قیامت کا	مگر	مانند جھپکنے	پلک کے	یا	وہ	زیادہ نزدیک ہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْــًٔا ۙ

قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ	مِّنْ	بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	شَيْــًٔا
قادر ہے	اور	اللہ نے	نکالا تم کو	سے	پیٹوں	ماؤں تمہاری کے	نہیں	جانتے تھے تم	کچھ

قادر ہے ﴿٧٧﴾ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے

وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾

وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور دیا	واسطے تمہارے	کان	اور آنکھیں	اور	دل	تاکہ تم	شکر کرو

اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور ان کے علاوہ اور اعضا) بخشے تاکہ تم شکر کرو ﴿٧٨﴾

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

اَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى	الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ	فِيْ	جَوِّ	السَّمَآءِ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا
کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	پرند جانوروں کی کہ	مسخر کیے گئے	بیچ	ادھر	آسمان کے	نہیں	تھام رکھتا ان کو	مگر

کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو اللہ ہی تھامے

اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ

اللّٰهُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ
اللہ	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ نے	کی	واسطے تمہارے	سے

رکھتا ہے۔ ایمان والوں کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿٧٩﴾ اور اللہ ہی نے تمہارے لیے گھروں

بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا

بُيُوْتِكُمْ	سَكَنًا	وَجَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	جُلُوْدِ	الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا
گھروں تمہارے	ایک جگہ رہنے کی	اور کیا	واسطے تمہارے	سے	چمڑے	جانوروں کے	گھر	کہ ہلکا جانتے ہو تم ان کو

کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے ڈیرے بنائے جن کو تم سبک دیکھ

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا

يَوْمَ	ظَعْنِكُمْ	وَ	يَوْمَ	اِقَامَتِكُمْ	وَ	مِنْ	اَصْوَافِهَا	وَاَوْبَارِهَا
دن	سفر کے	اور	دن	مقام اپنے کے	اور	سے	اون بھیڑوں کے	اور بالوں اونٹوں کے

کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور ان کی اون اور ریشم اور بالوں سے تم اسباب

وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا

وَ	اَشْعَارِهَآ	اَثَاثًا	وَ	مَتَاعًا	اِلٰى	حِيْنٍ	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّمَّا
اور	بالوں بکریوں کے	اسباب	اور	فائدہ ہے	تک	ایک مدت	اور اللہ نے	کیے	واسطے تمہارے	اس چیز سے

اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں) ﴿۸۰﴾ اور اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے)

خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

خَلَقَ	ظِلٰلًا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الْجِبَالِ	اَكْنَانًا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ
پیدا کیا ہے	سائے	اور	کیے	واسطے تمہارے	سے	پہاڑوں	چھپنے کی جگہیں	اور	کیے	واسطے تمہارے

لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں اور کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے

سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۚ كَذٰلِكَ يُتِمُّ

سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ	الْحَرَّ	وَسَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ	بَاْسَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ
کرتے	بچاتے ہیں تم کو	گرمی سے	اور کرتے	بچاتے ہیں تم کو	لڑائی تمہاری سے	اسی طرح	پورا کرتا ہے

بچائیں اور (ایسے) کرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح اللہ اپنا احسان

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ

نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ
نعمت اپنی کو	اوپر تمہارے	تاکہ تم	مطیع ہو جاؤ	پس اگر	پھر جائیں	پس سوائے اسکے نہیں	اوپر تیرے	پہنچا دینا ہے

تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو ﴿۸۱﴾ اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبر) تمہارا کام

الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ

الْمُبِيْنُ	يَعْرِفُوْنَ	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنْكِرُوْنَهَا	وَاَكْثَرُهُمُ
ظاہر	پہچانتے ہیں	نعمت	اللہ کی کو	پھر بھی	انکار کرتے ہیں اس کا	اور اکثر ان کے

فقط کھول کر سنا دینا ہے ﴿۸۲﴾ یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں مگر (واقف ہو کر) ان سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	ثُمَّ	لَا	يُؤْذَنُ
کافر ہیں	اور	جس دن	کھڑا کریں گے ہم	سے	ہر	امت	گواہ	پھر	نہ	اذن دیا جائے گا

ناشکرے ہیں ﴿۸۳﴾ اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (یعنی پیغمبر) کھڑا کریں گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی)

ع

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
واسطے ان لوگوں کے	کافر ہوئے	اور	نہ	وہ	عذر قبول کیے جائیں گے	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ	ظالم ہیں

اجازت ملے گی اور نہ ان کے عذر قبول کیے جائیں گے (۸۴) اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

الْعَذَابَ	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ
عذاب کو	پس نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور	نہ	وہ	ڈھیل دیے جائیں گے	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جو

تو پھر نہ تو ان سے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی (۸۵) اور جب مشرک اپنے

اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا

اَشْرَكُوْا	شُرَكَآءَهُمْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	شُرَكَآؤُنَا	الَّذِيْنَ	كُنَّا
شریک لاتے ہیں	اپنے شریکوں کو	کہیں گے اے پروردگار ہمارے		یہ ہیں	شریک ہمارے	وہ	تھے

(بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے

تَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾

تَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ	فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ
ہم پکارتے	سوائے تیرے	پس ڈالیں گے	طرف ان کی	بات	بیشک تم	البتہ جھوٹے ہو

سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ (ان کے کلام کو مسترد کر دیں گے اور) ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو (۸۶)

وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾

وَ	اَلْقَوْا	اِلَى	اللّٰهِ	يَوْمَئِذِ	السَّلَمَ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
اور	ڈالیں گے	طرف	اللہ کی	اس دن	صلح	اور	کھویا گیا	ان سے	جو کچھ	تھے	وہ گھڑتے

اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا (۸۷)

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	زیادہ دیں گے ہم ان کو	عذاب	اوپر

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يُفْسِدُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	فِيْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا
عذاب کے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	فساد کرتے	اور	جس دن کہ	کھڑا کریں گے ہم	بیچ	ہر	امت کے	گواہ

اس لیے کہ شرارت کیا کرتے تھے (۸۸) اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۗ وَنَزَّلْنَا

عَلَيْهِمْ	مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	جِئْنَا	بِكَ	شَهِيْدًا	عَلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	نَزَّلْنَا
اوپر ان کے	سے	جانوں ان کی	اور	لائیں گے ہم	تجھ کو	گواہ	اوپر	ان کے	اور	اتاری ہم نے

سے خود ان پر گواہ کھڑا کریں گے اور (اے پیغمبر) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی)

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	وَ	هُدًى	وَ	رَحْمَةً	وَ	بُشْرٰى
اوپر تیرے	کتاب	بیان کرنے والی	ہر	چیز کی	اور	ہدایت	اور	رحمت	اور	خوشخبری

کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي

ع

لِلْمُسْلِمِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	الْاِحْسَانِ	وَ	اِيْتَآئِ	ذِي
واسطے مسلمانوں کے	بیشک	اللہ	حکم کرتا ہے	ساتھ عدل کے	اور	احسان کے	اور	دینے	والوں

بشارت ہے (۸۹) اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

الْقُرْبٰى	وَ	يَنْهٰى	عَنِ	الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	الْبَغْيِ	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ
قرابت کے	اور	منع کرتا ہے	سے	بے حیائی	اور	نامعقول سے	اور	سرکشی سے	نصیحت کرتا ہے تم کو	تاکہ تم

حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اَوْفُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ	وَ	لَا	تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ
نصیحت پکڑو	اور	پورا کرو	عہد	اللہ کا	جب	عہد باندھو تم	اور	مت	توڑو	قسموں کو

یاد رکھو (۹۰) اور جب اللہ سے عہد (واثق) کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ

بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

بَعْدَ	تَوْكِيْدِهَا	وَ	قَدْ	جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ	عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا
پیچھے	مضبوطی ان کی کے	اور	تحقیق	کیا ہے تم نے	اللہ کو	اوپر اپنے	ضامن	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ

تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو

تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

تَفْعَلُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ	غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ
کرتے ہو تم	اور	مت	ہو	مانند اس عورت کی کہ	توڑ ڈالا	کاتے ہوئے کو	پیچھے	قوت کے

جانتا ہے(۹۱) اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کاتا پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے

اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ

اَنْكَاثًا	تَتَّخِذُوْنَ	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	اُمَّةٌ	هِيَ
ریزہ ریزہ	پکڑتے ہو تم	قسموں اپنی کو	دخل دینے والی	درمیان اپنے	اس واسطے کہ	ہووے	کوئی امت	وہ

کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ

اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اَرْبٰى	مِنْ	اُمَّةٍ	اِنَّمَا	يَبْلُوْكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ	وَلَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
بڑھی ہوئی	سے	امت	سوائے اس کے نہیں	آزمائش کرتا ہے تمہاری	اللہ	ساتھ اس کے	اور البتہ بیان کریگا	واسطے تمہارے	دن	قیامت کے

غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو

مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

مَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً
جو کچھ کہ	تم تھے	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	اور اگر	چاہتا	اللہ	البتہ کر دیتا تم کو	امت	ایک

اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا(۹۲) اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا

وَلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا

وَ	لٰكِنْ	يُّضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا
اور	لیکن	گمراہ کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	البتہ پوچھے جاؤ گے تم	اس چیز سے

لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اس دن) ان کے بارے میں

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَتَّخِذُوٓا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوٓا	أَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌ
تھے تم	عمل کرتے	اور	مت	پکڑو	قسموں اپنی کو	دخل دینے والیں	درمیان اپنے	پس پھسل جائے گا	قدم

تم سے ضرور پوچھا جائے گا (۹۳) اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے

بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوٓءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ

بَعْدَ	ثُبُوتِهَا	وَ	تَذُوقُوا	السُّوٓءَ	بِمَا	صَدَدْتُمْ	عَنْ	سَبِيلِ	اللّٰهِ	وَ	لَكُمْ
پیچھے	اسکے ثابت ہونے	اور	چکھو گے تم	برائی	بسبب اسکے کہ	بند کیا تم نے	سے	راہ	اللہ کی	اور	واسطے تمہارے

کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے اور بڑا

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِنْدَ

عَذَابٌ	عَظِيمٌ	وَلَا	تَشْتَرُوا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيلًا	إِنَّمَا	عِنْدَ
عذاب ہے	بڑا	اور مت	مول لو	بدلے عہد	اللہ کے	مول	تھوڑا سا	وہ چیز کہ	نزدیک

سخت عذاب ملے (۹۴) اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے (اس کو مت بیچو اور) اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ)

اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَ	مَا
اللہ کے ہے	وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	جو کچھ	نزدیک تمہارے ہے	ختم ہو جاتا ہے	اور	جو کچھ

اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لیے بہتر ہے (۹۵) جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوٓا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ

عِنْدَ	اللّٰهِ	بَاقٍ	وَ	لَنَجْزِيَنَّ	الَّذِينَ	صَبَرُوٓا	أَجْرَهُمْ	بِأَحْسَنِ
نزدیک	اللہ کے ہے	باقی رہنے والا ہے	اور	البتہ جزا دیں گے ہم	ان لوگوں کو کہ	صبر کرتے ہیں	ثواب ان کا	ساتھ بہتر

ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے (کہ کبھی ختم نہیں ہوگا)۔ اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ

مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِنْ	ذَكَرٍ	أَوْ	أُنْثَىٰ	وَ	هُوَ
اس چیز کہ	تھے وہ	کرتے	جو کوئی	کام کرے	اچھا	سے	مردوں	یا	عورتوں سے	اور	وہ ہو

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے (۹۶) جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ

مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَجْرَهُمْ
ایمان والا	پس البتہ زندہ کریں گے ہم اس کو	زندگی	پاکیزہ	اور البتہ بدلہ دیں گے ہم ان کو	ثواب ان کا

مومن بھی ہو گا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال

بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ

بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَاِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ
بہتر	اس چیز سے کہ	تھے	عمل کرتے	پس جب	پڑھے تو	قرآن	پس پناہ مانگ	ساتھ اللہ کے

کا نہایت اچھا صلہ دیں گے ﴿۹۷﴾ اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ

مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ	عَلَى	الَّذِيْنَ
سے	شیطان	راندے ہوئے	بیشک وہ	نہیں ہے	واسطے اس کے	غلبہ	اوپر	ان لوگوں کے کہ

کی پناہ مانگ لیا کرو ﴿۹۸﴾ کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	وَعَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	اِنَّمَا	سُلْطٰنُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ
ایمان لائے	اور اوپر	رب اپنے کے	توکل کرتے ہیں	سوائے اس کے نہیں کہ	غلبہ اس کا	اوپر	ان لوگوں کے ہے کہ

ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا ﴿۹۹﴾ اس کا زور ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں

يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَاِذَا بَدَّلْنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ

يَتَوَلَّوْنَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ	وَ	اِذَا	بَدَّلْنَاۤ	اٰيَةً	مَّكَانَ	اٰيَةٍ
دوستی کرتے ہیں اس کی	اور	وہ لوگ کہ	وہ	ساتھ اللہ کے	شریک کرتے ہیں	اور	جب	بدل ڈالتے ہیں ہم	ایک آیت کو	جگہ	ایک آیت کی

اور اس کے (وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں ﴿۱۰۰﴾ اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں

وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْۤا	اِنَّمَاۤ	اَنْتَ	مُفْتَرٍ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	اتارتا ہے	کہتے ہیں	سوائے اس کے نہیں کہ	تو	باندھنے والا ہے	بلکہ	اکثر ان کے

اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنا لاتے ہو حقیقت یہ ہے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ	الْقُدُسِ	مِنْ	رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ
نہیں	جانتے	کہہ کہ	اتارا ہے اس کو	جان	پاک نے	طرف سے	تیرے رب کی	ساتھ حق کے	تا کہ ثابت رکھے

کہ ان میں اکثر نادان ہیں ﴿۱۰۱﴾ کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ
ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	ہدایت ہے	اور خوشخبری	واسطے مسلمانوں کے	اور	البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	یہ کہ وہ

یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لیے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے ﴿۱۰۲﴾ اور ہمیں معلوم ہے

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ

يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِيْ	يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ
کہتے ہیں	سوائے اس کے نہیں کہ	سکھاتے ہیں اس کو	آدمی	زبان	اس شخص کی کہ	کج راہی کرتے ہیں	طرف اس کی

کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی

اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اَعْجَمِيٌّ	وَّهٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ	مُّبِيْنٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
عجمی ہے	اور یہ	زبان	عربی ہے	ظاہر	بے شک	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے

زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے ﴿۱۰۳﴾ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِي

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَا	يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	اِنَّمَا	يَفْتَرِي
ساتھ نشانیوں	اللہ کی کے	نہ	ہدایت کرے گا ان کو	اللہ	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	نہیں سوائے اس کے کہ	باندھ لیتے ہیں

نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیے عذاب الیم ہے ﴿۱۰۴﴾ جھوٹ افترا

الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
جھوٹ کو	وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور یہ لوگ	وہی ہیں

تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی

الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ

الْكٰذِبُوْنَ	مَنْ	كَفَرَ	بِاللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	اِيْمَانِهٖٓ	اِلَّا	مَنْ
جھوٹے	جو کوئی	کفر کرے	ساتھ اللہ کے	پیچھے	ایمان اپنے کے	مگر	جو کوئی

جھوٹے ہیں (۱۰۵) جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی)

اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ

اُكْرِهَ	وَ	قَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّۢ	بِالْاِيْمَانِ	وَ	لٰكِنْ	مَّنْ	شَرَحَ
زبردستی کیا گیا	اور	دل اس کا	آرام میں ہے	ساتھ ایمان کے	اور	لیکن	جو شخص کہ	کھول دیا

مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
ساتھ کفر کے	سینہ اس کا	پس اوپر ان کے ہے	غضب	طرف سے	اللہ کی	اور واسطے ان کے	عذاب ہے

کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت

عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى

عَظِيْمٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى
بڑا	یہ	اس واسطے کہ انہوں نے	دوست رکھی	زندگانی	دنیا کی	اوپر

عذاب ہوگا (۱۰۶) یہ اس لیے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں

الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ
آخرت کے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو

عزیز رکھا اور اس لیے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (۱۰۷)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَسَمْعِهِمْ
یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مہر کی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	اور ان کے کانوں کے

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے

وَاَبۡصَارِهِمۡ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ

وَاَبۡصَارِهِمۡ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡغٰفِلُوۡنَ	لَا	جَرَمَ	اَنَّهُمۡ
اور ان کی آنکھوں کے	اور	یہ لوگ	وہی ہے	بے خبر	نہیں	شک	بیشک وہ

مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (۱۰۸) کچھ شک نہیں کہ یہ

فِي الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ

فِي	الۡاٰخِرَةِ	هُمُ	الۡخٰسِرُوۡنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيۡنَ
بیچ	آخرت کے	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	پھر	بیشک	پروردگار تیرا	واسطے ان لوگوں کے کہ

آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے (۱۰۹) پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد

هَاجَرُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا فُتِنُوۡا ثُمَّ جٰهَدُوۡا وَصَبَرُوۡٓا ۙ اِنَّ

هَاجَرُوۡا	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا	فُتِنُوۡا	ثُمَّ	جٰهَدُوۡا	وَصَبَرُوۡٓا	اِنَّ
وطن چھوڑا	پیچھے اس کے	کہ	ایذا دیے گئے	پھر	جہاد کیا انہوں نے	اور صبر کیا انہوں نے	بیشک

ترک وطن کیا پھر جہاد کیے اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار ان کو بیشک

رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوۡمَ تَاۡتِيۡ كُلُّ

رَبَّكَ	مِنۡۢ بَعۡدِهَا	لَغَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	يَوۡمَ	تَاۡتِيۡ	كُلُّ
رب تیرا	پیچھے اس کے	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اس دن کہ	آئے گا	ہر

ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے (۱۱۰) جس دن ہر متنفس اپنی طرف سے

نَفۡسٍ تُجَادِلُ عَنۡ نَّفۡسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ

نَفۡسٍ	تُجَادِلُ	عَنۡ	نَّفۡسِهَا	وَ	تُوَفّٰى	كُلُّ نَفۡسٍ	مَّا	عَمِلَتۡ
جی	جھگڑتا	سے	جان اپنی	اور	پورا دیا جائے گا	ہر جی کو	جو کچھ کہ	کیا ہے

جھگڑا کرنے آئے گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا

وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرۡيَةً كَانَتۡ

وَ	هُمۡ	لَا	يُظۡلَمُوۡنَ	وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	قَرۡيَةً	كَانَتۡ
اور	وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے	اور	بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک بستی کی کہ	تھی وہ

اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا (۱۱۱) اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح)

اٰمِنَةً مُّطْمَىِٕنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ

اٰمِنَةً	مُّطْمَىِٕنَّةً	يَّاْتِيْهَا	رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنْ	كُلِّ	مَكَانٍ
امن والی	چین والی	آتا تھا اس کو	رزق اس کا	بافراغت	سے	ہر	جگہ

امن چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا

فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ

فَكَفَرَتْ	بِاَنْعُمِ	اللّٰهِ	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوْعِ
پس کفر کیا	ساتھ نعمتوں	اللہ کی کے	پس چکھا دیا	اللہ نے	پہناوا	بھوک کا

مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک

وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ

وَالْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ
اور خوف کا	بسبب اس کے کہ	تھے وہ	کرتے	اور	البتہ تحقیق	آیا تھا ان کے پاس

اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا ﴿۱۱۲﴾ اور ان کے پاس انہی میں سے

رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ

رَسُوْلٌ	مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	هُمْ
ایک پیغمبر	ان میں سے	پس جھٹلا دیا اس کو	پس پکڑا ان کو	عذاب نے	اور	وہ

ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا سو ان کو عذاب نے آ پکڑا اور وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا

ظٰلِمُوْنَ	فَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّاشْكُرُوْا
ظالم تھے	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	دیا ہے تم کو	اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور شکر کرو

ظالم تھے ﴿۱۱۳﴾ پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی

نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ

نِعْمَتَ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ
نعمت	اللہ کی کا	اگر	ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	سوائے اس کے نہیں کہ	حرام کیا

نعمتوں کا شکر کرو اگر اسی کی عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۴﴾ اس نے تم پر

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَ مَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ

عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَالدَّمَ	وَلَحْمَ	الْخِنْزِيرِ	وَ	مَآ	أُهِلَّ	لِغَيْرِ
اوپر تمہارے	مردار	اور خون	اور گوشت	سور کا	اور	وہ چیز جو	آواز بلند کی جائے	واسطے غیر

مردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام

اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اللہ کے	ساتھ اس کے	پس جو کوئی	بے بس ہو جائے	نہ	حد سے نکل جانے والا	اور	نہ	زیادتی کرنے والا	پس بے شک	اللہ	بخشنے والا

پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان

رَّحِيْمٌ ۝ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ

رَّحِيْمٌ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَا	تَصِفُ	اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ
مہربان ہے	اور	مت	کہو	واسطے اس چیز کے	بیان کرتی ہیں	زبانیں تمہاری	جھوٹ

ہے (۱۱۵) اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آ جائے مت کہہ دیا کرو

هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ

هٰذَا	حَلٰلٌ	وَّ	هٰذَا	حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ
یہ	حلال ہے	اور	یہ	حرام ہے	تاکہ باندھو	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو

اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا	يُفْلِحُوْنَ
بے شک	جو لوگ کہ	باندھتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	نہیں	فلاح پاتے

جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہو گا (۱۱۶)

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَعَلَى الَّذِيْنَ

مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ
فائدہ ہے	تھوڑا سا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور اوپر	ان لوگوں کے

(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے) ان کو عذاب الیم (بہت) ہو گا (۱۱۷) اور جو چیزیں

هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ مَا

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	مَا
یہودی ہوئے	حرام کیں ہم نے	وہ چیزیں جو	بیان کیں ہم نے	آپ پر	سے	پہلے اس	اور	نہ

ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے

ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ

ظَلَمْنٰهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ
ظلم کیا ہم نے ان پر	اور	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	پھر	بیشک	رب تیرا

ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے (۱۱۸) پھر جن لوگوں نے

لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ
واسطے ان لوگوں کے	کرتے ہیں	برائی	ساتھ نادانی کے	پھر	توبہ کرتے ہیں	پیچھے	اس کے

نادانی سے برا کام کیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (ان کو) توبہ کرنے

وَ اَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾

وَ	اَصْلَحُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور	نیکی کرتے ہیں	بیشک	رب تیرا	پیچھے اس کے	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے

اور نیکوکار ہو جانے کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے (۱۱۹)

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۗ وَ لَمْ يَكُ مِنَ

اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا	وَ	لَمْ	يَكُ	مِنَ
بیشک	ابراہیم	تھا	پیشوا	فرمانبردار	واسطے اللہ کے	ایک طرف کا ہو رہنے والا	اور	نہیں	تھا	سے

بیشک ابراہیم (لوگوں کے) امام (اور) اللہ کے فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى

الْمُشْرِكِيْنَ	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهٖ	اِجْتَبٰىهُ	وَهَدٰىهُ	اِلٰى
مشرکوں میں	شکر کرنے والا	واسطے اس کی نعمتوں کے	برگزیدہ کیا تھا اس کو	اور راہ دکھائی تھی اس کو	طرف

مشرکوں میں سے نہ تھے (۱۲۰) اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا تھا اور (اپنی)

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ اِنَّهٗ

صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَاٰتَيْنٰهُ	فِي	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	اِنَّهٗ
راہ	سیدھی کے	اور دی ہم نے اس کو	بیچ	دنیا کے	نیکی	اور	بیشک وہ

سیدھی راہ پر چلایا تھا (۱۲۱) اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی۔ اور آخرت

فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ

فِي	الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	ثُمَّ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	اَنِ
بیچ	آخرت کے	البتہ ہے	صالحوں سے	پھر	وحی بھیجی ہم نے	طرف تیری	یہ کہ

میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے (۱۲۲) پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ

اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

اتَّبِعْ	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
پیروی کر	دین	ابراہیم	حنیف کی	اور	نہیں	تھا وہ	سے	شریک لانے والوں

دین ابراہیم کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے (۱۲۳)

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ اِنَّ

اِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَ	اِنَّ
نہیں سوائے اس کے	کیا گیا تھا	دن ہفتے کا	اوپر	ان لوگوں کے کہ	اختلاف کرتے تھے	بیچ اس کے	اور	بیشک

ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا

رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

رَبَّكَ	لَيَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ
رب تیرا	البتہ حکم کرے گا	درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بیچ اس کے

پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

يَخْتَلِفُوْنَ	اُدْعُ	اِلٰى	سَبِيْلِ	رَبِّكَ	بِالْحِكْمَةِ	وَالْمَوْعِظَةِ
اختلاف کرتے	بلا	طرف	راہ	پروردگار اپنے کے	ساتھ حکمت کے	اور نصیحت

اختلاف کرتے تھے (۱۲۴) (اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی

الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

الْحَسَنَةِ	وَجَادِلْهُمْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
نیک کے	اور جھگڑا کران سے	ساتھ اس چیز کے کہ	وہ	بہت بہتر ہے	بیشک	رب تیرا	وہی

طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔ جو اس کے رستے سے بھٹک گیا

اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ
خوب جانتا ہے	ساتھ اس شخص کے کہ	گمراہ ہوگیا	سے	راہ اس کی	اور وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو

تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے ﴿۱۲۵﴾

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ

وَ	اِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوْا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهٖ	وَ	لَئِنْ	صَبَرْتُمْ
اور	اگر	بدلہ لو تم	پس بدلہ لو	برابر	اس چیز کے کہ	ایذا دیے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	اور	البتہ اگر	صبر کرو تم

اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی۔ اور اگر صبر کرو تو وہ

لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ

لَهُوَ	خَيْرٌ	لِّلصّٰبِرِيْنَ	وَ	اصْبِرْ	وَ	مَا	صَبْرُكَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ
البتہ وہ	بہتر ہے	واسطے صبر کرنے والوں کے	اور	صبر کرو	اور	نہیں	صبر تیرا	مگر	ساتھ اللہ کے

صبر کرنے والوں کے لیے بہت اچھا ہے ﴿۱۲۶﴾ اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُ	فِيْ	ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ
اور	مت	غم کھا	اوپر ان کے	اور	مت	ہو	بیچ	تنگی کے	اس سے کہ	وہ مکر کرتے ہیں

اور ان کے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہو ﴿۱۲۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّالَّذِيْنَ	هُمْ	مُّحْسِنُوْنَ
بیشک	اللہ	ساتھ	ان لوگوں کے ہے جو	پرہیزگاری کرتے ہیں	اور ساتھ ان کے جو	وہ	احسان کرنے والے ہیں

کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار ہیں اللہ ان کا مددگار ہے ﴿۱۲۸﴾

آیاتہا ۱۱۱ — ۱۷ سُورَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّۃٌ ۵۰ — رکوعاتہا ۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی

سُبۡحٰنَ	الَّذِیۡۤ	اَسۡرٰی	بِعَبۡدِہٖ	لَیۡلًا	مِّنَ	الۡمَسۡجِدِ	الۡحَرَامِ	اِلَی
پاک ہے	وہ ذات جو	لے گئی	اپنے بندے کو	رات کو	سے	مسجد	حرام	طرف

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانۂ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک

الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ

الۡمَسۡجِدِ	الۡاَقۡصَا	الَّذِیۡ	بٰرَکۡنَا	حَوۡلَہٗ	لِنُرِیَہٗ	مِنۡ	اٰیٰتِنَا	اِنَّہٗ	ہُوَ
مسجد	اقصیٰ کی	وہ جو	برکت دی ہم نے	اس کے گرد کو	تاکہ دکھائیں ہم اس کو	سے	نشانیاں اپنی	بیشک وہ	وہی ہے

جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ

السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ۝ وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَ جَعَلۡنٰہُ ہُدًی لِّبَنِیۡۤ

السَّمِیۡعُ	الۡبَصِیۡرُ	وَ	اٰتَیۡنَا	مُوۡسَی	الۡکِتٰبَ	وَ	جَعَلۡنٰہُ	ہُدًی	لِّبَنِیۡۤ
سننے والا	دیکھنے والا	اور	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	بنایا ہم نے اس کو	ہدایت	واسطے بنی

سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ۝ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لیے

اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ؕ ذُرِّیَّۃَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ

اِسۡرَآءِیۡلَ	اَلَّا	تَتَّخِذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِیۡ	وَکِیۡلًا	ذُرِّیَّۃَ	مَنۡ	حَمَلۡنَا	مَعَ
اسرائیل کے	یہ کہ نہ	پکڑو	سوائے میرے	کارساز	اے اولاد	ان لوگوں کی جن کو	ہم نے سوار کیا تھا	ساتھ

رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا ۝ اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ

نُوۡحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَبۡدًا شَکُوۡرًا ۝ وَ قَضَیۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ فِی

نُوۡحٍ	اِنَّہٗ	کَانَ	عَبۡدًا	شَکُوۡرًا	وَ	قَضَیۡنَاۤ	اِلٰی	بَنِیۡۤ	اِسۡرَآءِیۡلَ	فِی
نوح کے	بیشک وہ	تھا	بندہ	شکرگزار	اور	حکم بھیجا ہم نے	طرف	بنی	اسرائیل کی	میں

(کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بیشک نوح (ہمارے) شکرگزار بندے تھے ۝ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے

الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿۴﴾ فَإِذَا

الْكِتٰبِ	لَتُفْسِدُنَّ	فِي	الْأَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	وَ	لَتَعْلُنَّ	عُلُوًّا	كَبِيرًا	فَإِذَا
کتاب کے	البتہ فساد کرو گے تم	بیچ	زمین کے	دو بار	اور	البتہ تم بلندی پکڑو گے	بلندی	بڑی	پس جب

کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے ﴿۴﴾ پس جب

جَآءَ وَعْدُ أُولٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ

جَآءَ	وَعْدُ	أُولٰىهُمَا	بَعَثْنَا	عَلَيْكُمْ	عِبَادًا	لَّنَا	أُولِي	بَأْسٍ	شَدِيدٍ
آیا	وعدہ	پہلا ان دونوں میں کا	بھیجے ہم نے	اوپر تمہارے	بندے	واسطے ہمارے	صاحب	لڑائی کے	سخت

پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیے

فَجَاسُوا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ﴿۵﴾ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ

فَجَاسُوا	خِلٰلَ	الدِّيَارِ	وَكَانَ	وَعْدًا	مَّفْعُولًا	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمُ	الْكَرَّةَ
پس پیٹھ گئے	بیچ	گھروں کے	اور تھا	وعدہ	پورا کیا گیا	پھر	پھیر دیا ہم نے	واسطے تمہارے	غلبہ

اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا ﴿۵﴾ پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان

عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنٰكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِينَ وَجَعَلْنٰكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ﴿۶﴾ إِنْ

عَلَيْهِمْ	وَ	أَمْدَدْنٰكُمْ	بِأَمْوَالٍ	وَّ	بَنِينَ	وَجَعَلْنٰكُمْ	أَكْثَرَ	نَفِيرًا	إِنْ
اوپر ان کے	اور	مدد دی ہم نے تم کو	ساتھ مالوں کے	اور	بیٹوں کے	اور کیا ہم نے تم کو	زیادہ	لشکر میں	اگر

پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا ﴿۶﴾ اگر تم

أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ

أَحْسَنْتُمْ	أَحْسَنْتُمْ	لِأَنْفُسِكُمْ	وَ	إِنْ	أَسَأْتُمْ	فَلَهَا	فَإِذَا	جَآءَ	وَعْدُ
بھلائی کرو گے تم	بھلائی کرو گے	واسطے جانوں اپنی کے	اور	اگر	برائی کرو گے تم	پس واسطے اسی کے ہے	پس جب	آیا	وعدہ

نیکوکاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لیے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو (ان کا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا۔ پھر جب دوسرے

الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ

الْآخِرَةِ	لِيَسُوءُوا	وُجُوهَكُمْ	وَ	لِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا	دَخَلُوهُ	أَوَّلَ
دوسرا	تا کہ بگاڑ دیں	چہرے تمہارے	اور	تا کہ گھس جائیں	مسجد میں	جیسے کہ	گھس گئے تھے	پہلی

(وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل

مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ﴿۷﴾ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ

مَرَّةٍ	وَ	لِيُتَبِّرُوْا	مَا	عَلَوْا	تَتْبِيْرًا	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يَّرْحَمَكُمْ	وَ	اِنْ
بار	اور	تاکہ برباد کر ڈالیں	جس پر	غلبہ پائیں	ویران کرنا	قریب ہے	رب تمہارا	یہ کہ	رحم کرے تم پر	اور	اگر

ہوئے تھے اسی طرح پھر اس میں گھس جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں (۷) امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے اور اگر

عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّ هٰذَا

عُدْتُّمْ	عُدْنَا	وَ	جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا	اِنَّ	هٰذَا
پھر آؤ گے تم	پھر آویں گے ہم	اور	کیا ہم نے	دوزخ کو	واسطے کافروں کے	قید خانہ	تحقیق	یہ

تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنا رکھا ہے (۸) یہ

الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

الْقُرْاٰنَ	يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ	وَ	يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ
قرآن	راہ دکھاتا ہے	طرف اس کی کہ	وہ	بہت سیدھی ہے	اور	بشارت دیتا ہے	مومنوں کو	وہ جو	عمل کرتے ہیں

قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿۹﴾ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَبِيْرًا	وَّاَنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
نیک	یہ کہ	واسطے ان کے	اجر ہے	بڑا	اور یہ کہ	وہ لوگ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے

کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیے اجر عظیم ہے (۹) اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۰﴾ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ

اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَ	يَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ	بِالْخَيْرِ
تیار کیا ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	درد دینے والا	اور	دعا مانگتا ہے	آدمی	ساتھ برائی کے	مانند دعا مانگنے کی	ساتھ خیر کے

ان کے لیے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (۱۰) اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ

وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا	وَ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ	فَمَحَوْنَآ	اٰيَةَ
اور ہے	آدمی	جلد باز	اور	کیا ہم نے	رات کو	اور	دن کو	دو نشانیاں	پھر مٹا دیا ہم نے	نشان

اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے (۱۱) اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو

الَّیْلِ وَ جَعَلْنَآ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

الَّیْلِ	وَ	جَعَلْنَآ	اٰیَةَ	النَّهَارِ	مُبْصِرَةً	لِّتَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
رات کا	اور	بنایا	نشانی	دن کا	دیکھنے کو	تاکہ چاہو تم	فضل	سے	پروردگار اپنے

تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو

وَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ وَ كُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰهُ

وَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِیْنَ	وَ الْحِسَابَ	وَ	كُلَّ	شَیْءٍ	فَصَّلْنٰهُ
اور	تاکہ جانو تم	گنتی	برسوں کی	اور حساب	اور	ہر	چیز	مفصل بیان کیا ہم نے اس کو

اور برسوں کا شمار اور حساب جانو اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل

تَفْصِیْلًا ۝۱۲ وَ كُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓىِٕرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ؕ وَ نُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ

تَفْصِیْلًا	وَ	كُلَّ	اِنْسَانٍ	اَلْزَمْنٰهُ	طٰٓىِٕرَهٗ	فِیْ	عُنُقِهٖ	وَ	نُخْرِجُ	لَهٗ	یَوْمَ
مفصل بیان کرنا	اور	ہر	آدمی	لگا دیا ہم نے اس کو	عمل نامہ	بیچ	گردن اس کی کے	اور	نکالیں گے ہم	واسطے اس کے	دن

کر دی ہے (۱۲) اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال

الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝۱۳ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْیَوْمَ

الْقِیٰمَةِ	كِتٰبًا	یَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا	اِقْرَاْ	كِتٰبَكَ	كَفٰى	بِنَفْسِكَ	الْیَوْمَ
قیامت کے	ایک کتاب	دیکھے گا اس کو	کھلی ہوئی	پڑھ	کتاب اپنی	کافی ہے	جان تیری	آج

دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا (۱۳) (کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ

عَلَیْكَ حَسِیْبًا ۝۱۴ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ

عَلَیْكَ	حَسِیْبًا	مَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	یَهْتَدِیْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ
اوپر تیرے	حساب لینے والی	جس نے	راہ پائی	پس سوائے اس کے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی

ہی محاسب کافی ہے (۱۴) جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لیے اختیار کرتا ہے اور جو

ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَ مَا كُنَّا

ضَلَّ	فَاِنَّمَا	یَضِلُّ	عَلَیْهَا	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	وَ	مَا	كُنَّا
گمراہ ہوا	پس سوائے اس کے نہیں کہ	گمراہ ہوتا ہے	اوپر اپنے	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور	نہیں	ہیں ہم

گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً

مُعَذِّبِيْنَ	حَتّٰى	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا	وَ	اِذَآ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نُّهْلِكَ	قَرْيَةً
عذاب دینے والے	یہاں تک کہ	بھیجیں	پیغمبر	اور	جب	ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	ہلاک کریں ہم	کسی بستی کو

ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے ﴿۱۵﴾ اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں

اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا

اَمَرْنَا	مُتْرَفِيْهَا	فَفَسَقُوْا	فِيْهَا	فَحَقَّ	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا
حکم کرتے ہیں ہم	دولت مندوں اسکے کو	پس نافرمانی کرتے ہیں وہ	بیچ اسکے	پس ثابت ہوئی	اوپر اس کے	بات	پس ہلاک کرتے ہیں ہم اسکو

کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے

تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

تَدْمِيْرًا	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنَ	الْقُرُوْنِ	مِنْۢ بَعْدِ	نُوْحٍ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ
ہلاک کرنا	اور	بہت	ہلاک کیے ہم نے	سے	قرنوں	پیچھے	نوح کے	اور	کافی ہے	پروردگار تیرا

اُسے ہلاک کر ڈالا ﴿۱۶﴾ اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ

بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا لَهٗ
ساتھ گناہوں	بندوں اپنے کے	خبردار	دیکھنے والا	جو کوئی	ہے	ارادہ کرتا	جلد	جلد دیتے ہیں ہم اسکو

گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے ﴿۱۷﴾ جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے

فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا

فِيْهَا	مَا	نَشَآءُ	لِمَنْ	نُّرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ	يَصْلٰىهَا	مَذْمُوْمًا
بیچ اس کے	جو	ہم چاہتے ہیں	واسطے جسکے	چاہیں ہم	پھر	کرتے ہیں ہم	واسطے اسکے	دوزخ	داخل ہوگا اس میں	برے حال سے

ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اس کے لیے جہنم کو (ٹھکانا) مقرر کر رکھا ہے۔ جس میں وہ نفرین سن کر اور (درگاہ خدا

مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مَّدْحُوْرًا	وَ	مَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَ	سَعٰى	لَهَا	سَعْيَهَا	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
راندہ ہوا	اور	جو	ارادہ کرتا ہے	آخرت کا	اور	کوشش کرتا ہے	واسطے اسکے	جو کوشش کی ہے	اور	وہ	مومن ہے

سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا ﴿۱۸﴾ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ

فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا	كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	هٰٓؤُلَآءِ	مِنْ
تو یہی لوگ	ہے	کوشش ان کی	قدر دانی کی گئی ہے	ہر ایک	امداد دیتے ہیں ہم	ان کو	اور	ان کو	سے

تو ایسے لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے (۱۹) ہم ان کو اور ان کو سب کو تمہارے پروردگار

عَطَآءِ رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

عَطَآءِ	رَبِّكَ	وَ	مَا	كَانَ	عَطَآءُ	رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ
بخشش	پروردگار تیرے کی	اور	نہیں	ہے	بخشش	رب تیرے کی	بند کی	دیکھو	کیسے

کی بخشش سے مدد دیتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں (۲۰) دیکھو ہم نے

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ

فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	وَ	لَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ	دَرَجٰتٍ	وَ	اَكْبَرُ
بڑائی دی ہم نے	بعض ان کو	اوپر	بعض کے	اور	البتہ آخرت	بڑی ہے	درجوں میں	اور	بڑی ہے

کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔ اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری

تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا

تَفْضِيْلًا	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُوْمًا
بڑائی دینے میں	مت	مقرر کر	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرا	پس بیٹھ رہے گا تو	مذمت پایا ہوا

میں کہیں بڑھ کر ہے (۲۱) خدا کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے

مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

ع ۲

مَّخْذُوْلًا	وَ	قَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
بے کس چھوڑا ہوا	اور	حکم کیا	پروردگار تیرے نے	یہ کہ نہ	عبادت کرو	مگر	اسی کی	اور ساتھ ماں باپ کے

رہ جاؤ گے (۲۲) اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ

اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ

اِحْسَانًا	اِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَآ	اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا	تَقُلْ
احسان کرنا	اگر	پہنچے	تیرے پاس	بڑھاپے کو	ایک ان دونوں میں کا	یا	دونوں	پس نہ	کہہ

کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک

لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا

لَّهُمَآ	اُفٍّ	وَّ	لَا	تَنْهَرْ	هُمَا	وَ	قُلْ	لَّهُمَا	قَوْلًا	كَرِيْمًا	وَ	اخْفِضْ	لَهُمَا
ان کو	اف	اور	مت	ڈانٹ	ان کو	اور	کہہ	واسطے انکے	بات	ادب کی	اور	بچھا	واسطے انکے

نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور اُن سے بات ادب کے ساتھ کرنا (۲۳) اور عجز و نیاز سے اُن کے آگے

جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ

جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ	الرَّحْمَةِ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ
بازو	عاجزی کا	سے	مہربانی	اور	کہہ	اے پروردگار میرے	رحم کر ان دونوں پر	جیسے کہ	پالا انہوں نے مجھ کو

جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی اُن

صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ

صَغِيْرًا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْ	نُفُوْسِكُمْ	اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ
چھوٹا سا	رب تمہارا	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	بیچ	جیوں تمہارے کے ہے	اگر	ہو گے تم	صالح	پس تحقیق وہ

(کے حال) پر رحمت فرما (۲۴) جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہو گے تو وہ

كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَ

كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا	وَاٰتِ	ذَا	الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ
ہے	واسطے رجوع کرنیوالوں کے	بخشنے والا	اور دے	صاحب	قرابت کو	حق اس کا	اور	مسکین کو	اور

رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے (۲۵) اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو اُن کا حق ادا

ابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ

ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ	لَا	تُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا	اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ	كَانُوْٓا	اِخْوَانَ
مسافر کو	اور	مت	بیجا خرچ کر	بیجا خرچ کرنا	بیشک	بے جا خرچ کرنے والے	تھے	بھائی

کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ (۲۶) کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں

الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ

الشَّيٰطِيْنِ	وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِرَبِّهٖ	كَفُوْرًا	وَ	اِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ
شیطانوں کے	اور	ہے	شیطان	واسطے اپنے رب کے	کفر کرنیوالا	اور	اگر	منہ پھیرے تو	ان سے

اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے (۲۷) اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی

ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾

ابْتِغَآءَ	رَحْمَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكَ	تَرْجُوْهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا	مَّيْسُوْرًا
واسطے چاہنے	رحمت	سے	پروردگار اپنے کے	امید رکھتا ہے تو اس کی	پس کہہ	واسطے ان کے	بات	آسانی کی

فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو ﴿۲۸﴾

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

وَ	لَا	تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُوْلَةً	اِلٰى	عُنُقِكَ	وَ	لَا	تَبْسُطْهَا	كُلَّ	الْبَسْطِ
اور	مت	کر	ہاتھ اپنا	بندھا ہوا	طرف	گردن اپنی کے	اور	مت	کھول دے اس کو	نہایت	کھول دینا

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کرلو (کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو

فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

فَتَقْعُدَ	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا	اِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
پس بیٹھ رہے گا تو	ملامت کیا ہوا	پچھتاتا ہوا	بیشک	رب تیرا	کھول دیتا ہے	رزق کو	واسطے جس کے	چاہتا ہے

اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ ﴿۲۹﴾ بیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی

وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ

وَيَقْدِرُ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًۢا	بَصِيْرًا	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ
اور تنگ کر لیتا ہے	بیشک وہ	ہے	ساتھ اپنے بندوں کے	خبردار	دیکھنے والا	اور	مت	مار ڈالو	اولاد اپنی کو

روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے ﴿۳۰﴾ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف

خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً

خَشْيَةَ	اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَاِيَّاكُمْ	اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ	خِطْاً
ڈر	افلاس کے سے	ہم	رزق دیتے ہیں ان کو	اور تم کو	بیشک	مار ڈالنا ان کا	ہے	خطا

سے قتل نہ کرنا۔ (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت

كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾

كَبِيْرًا	وَ	لَا	تَقْرَبُوا	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَ	سَآءَ	سَبِيْلًا
بڑی	اور	مت	نزدیک جاؤ	زنا کے	بیشک وہ	ہے	بے حیائی	اور	بری ہے	راہ

گناہ ہے ﴿۳۱﴾ اور زنا کے بھی پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے ﴿۳۲﴾

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا

وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِیْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا
اور	مت	مار ڈالو	اس جان کو	جو کہ	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	اور	جو کوئی	مارا جاوے	مظلوم

اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتوائے شریعت)۔ اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِیِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا یُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

فَقَدْ	جَعَلْنَا	لِوَلِیِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا	یُسْرِفْ	فِی	الْقَتْلِ	اِنَّهٗ	كَانَ
پس تحقیق	کیا ہم نے	واسطے اسکے والی کے	غلبہ	پس نہ	زیادتی کرے	بیچ	قتل کے	بیشک وہ	ہے

نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلا لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ

مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی

مَنْصُوْرًا	وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْیَتِیْمِ	اِلَّا	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	حَتّٰی
مدد دیا گیا	اور	مت	پاس جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	بیک	وہ	بہت اچھی ہے	یہاں تک کہ

منصور و فتحیاب ہے ﴿۳۳﴾ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک

یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا

یَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَاَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ	اِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ	مَسْـُٔوْلًا	وَ	اَوْفُوا
وہ پہنچ جاوے	جوانی اپنی کو	اور پورا کرو	عہد کو	بیشک	عہد	ہے	سوال کیا گیا	اور	پورا کرو

کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی ﴿۳۴﴾ اور جب

الْكَیْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ

الْكَیْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِیْمِ	ذٰلِكَ	خَیْرٌ
پیمانے کو	جب	پیمانہ کرو تم	اور تولو	ساتھ ترازو	سیدھی کے	یہ	بہتر ہے

(کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور

وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ

وَّاَحْسَنُ	تَاْوِیْلًا	وَ	لَا	تَقْفُ	مَا	لَیْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنَّ	السَّمْعَ
اور اچھا ہے	بازگشت میں	اور	مت	پیچھے پڑ	اس چیز کا کہ	نہیں ہے	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	علم	بیشک	کان

انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے ﴿۳۵﴾ اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ کہ کان

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٣٦﴾ وَلَا تَمْشِ فِي

وَ	الْبَصَرَ	وَ	الْفُؤَادَ	كُلُّ	أُولَٰئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْئُولًا	وَ	لَا	تَمْشِ	فِي
اور	آنکھ	اور	دل	ہر ایک	ان میں کا	ہے	اس سے	سوال کیا گیا	اور	مت	چل	بیچ

اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی (۳۶) اور زمین پر اکڑ کر

الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ

الْأَرْضِ	مَرَحًا	إِنَّكَ	لَن	تَخْرِقَ	الْأَرْضَ	وَ	لَن	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ
زمین کے	اکڑتا ہوا	بے شک تو	ہرگز نہیں	پھاڑ سکے گا	زمین کو	اور	ہرگز نہ	پہنچے گا	پہاڑوں کو

(اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ

طُولًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِندَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٣٨﴾ ذَٰلِكَ مِمَّا

طُولًا	كُلُّ	ذَٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهُ	عِندَ	رَبِّكَ	مَكْرُوهًا	ذَٰلِكَ	مِمَّا
لمبائی میں	سب	یہ باتیں	ہیں	بری	نزدیک	پروردگار تیرے کے	ناپسند	یہ	اس چیز سے کہ

جائے گا (۳۷) ان سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے (۳۸) (اے پیغمبر) یہ ان

أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ

أَوْحَىٰ	إِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ	الْحِكْمَةِ	وَ	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللَّهِ	إِلَٰهًا	آخَرَ
وحی کی ہے	طرف تیری	رب تیرے نے	سے	حکمت	اور	مت	مقرر کر	ساتھ	اللہ کے	معبود	اور

(ہدایتوں) میں سے ہیں جو خدا نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے

فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ﴿٣٩﴾ أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ

فَتُلْقَىٰ	فِي	جَهَنَّمَ	مَلُومًا	مَّدْحُورًا	أَفَأَصْفَاكُمْ	رَبُّكُم	بِالْبَنِينَ
پس ڈالا جائے گا	بیچ	دوزخ کے	ملامت کیا ہوا	راندہ ہوا	کیا پسند کیا ہے تم کو	رب تمہارے نے	ساتھ بیٹوں کے

سے) ملامت زدہ اور (درگاہ الٰہی سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیے جاؤ گے (۳۹) (مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو لڑکے دیے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۚ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ

ع ۴

وَ	اتَّخَذَ	مِنَ	الْمَلَائِكَةِ	إِنَاثًا	إِنَّكُمْ	لَتَقُولُونَ	قَوْلًا	عَظِيمًا	وَ	لَقَدْ
اور	اپنے لیے	کر لیا	فرشتوں کو	بیٹیاں	بیشک تم	البتہ تم کہتے ہو	بات	بڑی	اور	البتہ تحقیق

اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو (۴۰) اور ہم

صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ وَ مَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ

صَرَّفْنَا	فِیْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لِیَذَّكَّرُوْا	وَ	مَا	یَزِیْدُهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا	قُلْ	لَّوْ
طرح طرح سے بیان کیا ہے	بیچ	اس	قرآن کے	تا کہ نصیحت پکڑیں	اور	نہیں	زیادہ کرتا ان کو	مگر	نفرت	کہہ	اگر

ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تا کہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں ﴿۴۱﴾ کہہ دو

كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾

كَانَ	مَعَهٗ	اٰلِهَةٌ	كَمَا	یَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا	اِلٰى	ذِی	الْعَرْشِ	سَبِیْلًا
ہوتے	ساتھ اس کے	بہت معبود	جیسا کہ	وہ کہتے ہیں	اس وقت	البتہ ڈھونڈتے	طرف	صاحب	عرش کی	راہ

کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور (اللہ) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے کے لیے) رستہ نکالتے ﴿۴۲﴾

سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	یَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا	كَبِیْرًا	تُسَبِّحُ	لَهُ	السَّمٰوٰتُ
پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	وہ کہتے ہیں	بلندی	بڑی	تسبیح کرتے ہیں	واسطے اس کے	آسمان

وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے (اس کا رتبہ) بہت عالی ہے ﴿۴۳﴾ ساتوں آسمان

السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِیْهِنَّ ؕ وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ

السَّبْعُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِیْهِنَّ	وَ	اِنْ	مِّنْ	شَیْءٍ	اِلَّا	یُسَبِّحُ
ساتوں	اور	زمین	اور	جو کوئی	بیچ اس کے ہے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	تسبیح کرتی ہے

اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی

بِحَمْدِهٖ وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾

بِحَمْدِهٖ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِیْحَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِیْمًا	غَفُوْرًا
ساتھ اس کی تعریف کے	اور	لیکن	نہیں	سمجھتے تم	تسبیح ان کی	بیشک وہ	ہے	تحمل والا	بخشنے والا

تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ بردبار (اور) غفار ہے ﴿۴۴﴾

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

وَ	اِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا	بَیْنَكَ	وَ	بَیْنَ	الَّذِیْنَ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اور	جس وقت	پڑھتا ہے تو	قرآن کو	کر دیتے ہیں ہم	درمیان تیرے	اور	درمیان	ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے

اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ

حِجَابًا	مَّسْتُوْرًا	وَّ	جَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ
پردہ	چھپا ہوا	اور	کر دیتے ہیں ہم	اوپر	ان کے دلوں کے	پردے	اس بات سے کہ	سمجھیں اس کو	اور	بیچ

حجاب پر حجاب کر دیتے ہیں (۴۵) اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى

اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَاِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِي	الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا	عَلٰٓى
ان کے کانوں کے	بوجھ	اور جس وقت	یاد کرتا ہے تو	اپنے رب کو	بیچ	قرآن کے	اکیلا	پھر جاتے ہیں	اوپر

کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ

اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ

اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖٓ	اِذْ	يَسْتَمِعُوْنَ
پیٹھوں اپنی کے	بھاگتے ہوئے	ہم	خوب جانتے ہیں	اس چیز کو	سنتے ہیں	ساتھ اس کے	جس وقت کہ	کان رکھتے ہیں

پھیر کر چل دیتے ہیں (۴۶) یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب

اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا

اِلَيْكَ	وَ	اِذْ هُمْ	نَجْوٰٓى	اِذْ	يَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا
طرف تیری	اور	جس وقت وہ	مشورت کرتے ہیں	جس وقت کہ	کہتے ہیں	ظالم	نہیں	پیروی کرتے تم	مگر	مرد

جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر

مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا

مَّسْحُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا
جادو کیے گئے کی	دیکھ	کیونکر	بیان کی ہیں	واسطے تیرے	مثالیں	پس گمراہ ہوئے	پس نہیں

جادو کیا گیا ہے (۴۷) دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں

يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا	وَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّ	رُفَاتًا	ءَاِنَّا
پا سکتے	راہ	اور	کہتے ہیں	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	ہڈیاں	اور	چورا چورا	کیا ہم

اور رستہ نہیں پا سکتے (۴۸) اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہو

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ

لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا	قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً	اَوْ	حَدِيْدًا	اَوْ
البتہ اٹھائے جائیں گے	پیدائش	نئی میں	کہہ	ہو جاؤ تم	پتھر	یا	لوہا	یا

جائیں گے تو کیا از سرِ نو پیدا ہو کر اٹھیں گے؟﴿۴۹﴾ کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا ﴿۵۰﴾ یا

خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ

خَلْقًا	مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	مَنْ	يُّعِيْدُنَا	قُلِ	الَّذِيْ
اور پیدائش	اس قسم سے کہ	بڑی لگے	بیچ	تمہارے سینوں کے	پس البتہ کہیں گے	کون	پھیر لائے گا ہم کو	کہہ	وہی جس نے

کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو۔ جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں

فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ

فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	اِلَيْكَ	رُءُوْسَهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
پیدا کیا تم کو	پہلی	بار	پس ہلائیں گے وہ	طرف تیری	سر اپنے کو	اور	کہیں گے

دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے

مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ

مَتٰى	هُوَ	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا	يَوْمَ	يَدْعُوْكُمْ
کب ہوگا	یہ	کہہ	شاید	یہ کہ	ہو	قریب	جس دن	بلائے گا تم کو

اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا؟ کہہ دو کہ امید ہے کہ جلد ہوگا ﴿۵۱﴾ جس دن وہ تمہیں

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ وَقُلْ

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ	وَ	تَظُنُّوْنَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	قُلْ
پس جواب دو گے	ساتھ اس کی تعریف کے	اور	جانو گے	کہ نہیں	رہے تھے تم	مگر	تھوڑا	اور	کہہ

پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم (مدت) رہے ﴿۵۲﴾ اور میرے

لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ

لِّعِبَادِيْ	يَقُوْلُوا	الَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ	اِنَّ
واسطے بندوں میرے کے	کہیں	وہ بات کہ	وہ	بہت اچھی ہے	بیشک	شیطان	وسوسہ ڈالتا ہے	درمیان ان کے	بیشک

بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) ان میں

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

وَ	يَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	وَيَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ
اور	امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور ڈرتے ہیں	عذاب سے اس کے	بیشک	عذاب	تیرے رب کا	ہے

زیادہ مقرب (ہوتا) ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔ بیشک تمہارے

مَحْذُوْرًا ﴿٥٧﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ

مَحْذُوْرًا	وَ	اِنْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا	قَبْلَ	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	اَوْ
خوف کیا گیا	اور	نہیں	کوئی	بستی	مگر	ہم	ہلاک کرنے والے ہیں اسکو	پہلے	دن	قیامت کے	یا

پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے (۵۷) اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے

مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ۚ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿٥٨﴾ وَمَا

مُعَذِّبُوْهَا	عَذَابًا	شَدِيْدًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِي	الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا	وَ	مَا
عذاب دینے والے ہیں اسکو	عذاب	سخت	ہے	یہ	بیچ	کتاب کے	لکھا ہوا	اور	نہ

ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب سے معذب کریں گے۔ یہ کتاب (لوح تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے (۵۸) اور ہم

مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۚ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ

مَنَعَنَآ	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّآ	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْاَوَّلُوْنَ	وَ	اٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ
منع کیا ہم کو اپنے تئیں	یہ کہ	بھیج دیں ہم	نشانیاں	مگر	یہ کہ	جھٹلایا تھا	ساتھ ان کے	پہلوں نے	اور	دی ہم نے	ثمود کو

نے نشانیاں بھیجنی اس لیے موقوف کر دیں کہ اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمود کو اونٹنی (نبوت

النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿٥٩﴾ وَاِذْ

النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً	فَظَلَمُوْا	بِهَا	وَ	مَا	نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	تَخْوِيْفًا	وَ	اِذْ
اونٹنی	دلیل	پس ظلم کیا انہوں نے	ساتھ اس کے	اور	نہیں	بھیجتے ہم	نشانیاں	مگر	واسطے ڈرانے کے	اور	جس وقت

صاف کی کھلی) نشانی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو (۵۹) جب ہم

قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ

قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ	وَ	مَا	جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِيْٓ
کہا ہم نے	واسطے تیرے	بیشک	رب تیرا	گھیرے ہوئے ہے	لوگوں کو	اور	نہیں	کیا ہم نے	خواب	جو کہ

نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس

اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ

اَرَيْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِّلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ	الْمَلْعُوْنَةَ	فِي	الْقُرْاٰنِ
دکھایا تجھ کو	مگر	آزمائش	واسطے لوگوں کے	اور درخت کو	کہ لعنت کیا گیا ہے	بیچ	قرآن کے

کو لوگوں کے لیے آزمائش کیا اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝۶۰ۧ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

ع

وَ	نُخَوِّفُهُمْ	فَمَا	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيْرًا	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اور	ڈراتے ہیں ہم ان کو	پس نہیں	زیادہ کرتا ان کو	مگر	سرکشی	بڑی	اور	جس وقت	کہا ہم نے	واسطے فرشتوں کے

اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے (۶۰) اور جب ہم نے فرشتوں سے

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	قَالَ	ءَاَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ
سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے	کہا	کیا سجدہ کروں	واسطے اس کے کہ	پیدا کیا ہے تو نے

کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے

طِيْنًا ۝۶۱ۚ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۡ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ

طِيْنًا	قَالَ	اَرَءَيْتَكَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ	لَىِٕنْ	اَخَّرْتَنِ	اِلٰى	يَوْمِ
مٹی سے	کہا	کیا دیکھا تو نے	یہ	وہ شخص جس کو	بزرگ کیا تو نے	اوپر میرے	اگر	ڈھیل دے گا تو مجھ کو	تک	دن

پیدا کیا ہے (۶۱) (اور از راہ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی

الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۶۲ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ

الْقِيٰمَةِ	لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلًا	قَالَ	اذْهَبْ	فَمَنْ	تَبِعَكَ
قیامت کے	البتہ جڑ سے کاٹوں گا میں	اولاد اس کی کو	مگر	تھوڑے	کہا	جا	پس جو کوئی	پیروی کرے گا تیری

مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا (۶۲) خدا نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔

مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ۝۶۳ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ

مِنْهُمْ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمْ	جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا	وَ	اسْتَفْزِزْ	مَنِ
ان میں سے	پس تحقیق	دوزخ ہے	سزا تمہاری	سزا	پوری	اور	بہکا	جس کو

جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے) (۶۳) اور ان میں سے جس کو

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ	وَ	اَجْلِبْ	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَ	رَجِلِكَ
بہکا سکے	ان میں سے	ساتھ آواز اپنی کے	اور	کھینچ لا	اوپر ان کے	اپنے سواروں کو	اور	اپنے پیادوں کو

بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ

وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا

وَ	شَارِكْهُمْ	فِي	الْاَمْوَالِ	وَ	الْاَوْلَادِ	وَعِدْهُمْ	وَ	مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا
اور	شریک ہو ان کا	بیچ	مالوں ان کے	اور	اولادوں کے	اور وعدے دے ان کو	اور	نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر

اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے

غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

غُرُوْرًا	اِنَّ	عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ
فریب کا	بیشک	میرے بندے	نہیں	واسطے تیرے	اوپر ان کے	غلبہ	اور	کافی ہے	پروردگار تیرا

سب دھوکا ہے (۶۴) جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں اور (اے پیغمبر) تمہارا پروردگار کارساز

وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ

وَكِيْلًا	رَبُّكُمُ	الَّذِيْ	يُزْجِيْ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	فِي	الْبَحْرِ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ
کارساز	رب تمہارا	وہ ہے جو	چلاتا ہے	واسطے تمہارے	کشتیاں	بیچ	دریا کے	تاکہ ڈھونڈو	سے

کافی ہے (۶۵) تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے

فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ

فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا	وَاِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فِي	الْبَحْرِ	ضَلَّ
فضل اس کے	بیشک وہ	ہے	ساتھ تمہارے	مہربان	اور جب	پہنچتی ہے تم کو	سختی	بیچ	دریا کے	کھوئے جاتے ہیں

(روزی) تلاش کرو۔ بے شک وہ تم پر مہربان ہے (۶۶) اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے (یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو

مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ

مَنْ	تَدْعُوْنَ	اِلَّآ	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	نَجّٰىكُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	اَعْرَضْتُمْ	وَ	كَانَ
جن کو	تم پکارتے ہو	مگر	وہی	پس جب	نجات دیتا ہے تم کو	طرف	جنگل کی	منہ پھیرتے ہو	اور	ہے

جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ تم کو (ڈوب سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو

الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾ أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ

الْإِنْسَانُ	كَفُورًا	أَفَأَمِنْتُمْ	أَنْ	يَخْسِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ	الْبَرِّ	أَوْ	يُرْسِلَ
آدمی	ناشکرگزار	کیا پس نڈر ہو تم	یہ کہ	دھنسا دے	تم کو	طرف	جنگل کی	یا	بھیج دے

اور انسان ہے ہی ناشکرا (۶۷) کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوا	لَكُمْ	وَكِيلًا	أَمْ	أَمِنْتُمْ	أَنْ	يُعِيدَكُمْ
اوپر تمہارے	مینہ پتھروں کا	پھر	نہ	پاؤ تم	واسطے اپنے	کارساز	یا	نڈر ہو تم	یہ کہ	لے جائے تم کو

سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ (۶۸) یا (اس سے) بے خوف

فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا

فِيهِ	تَارَةً	أُخْرَىٰ	فَيُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِنَ	الرِّيحِ	فَيُغْرِقَكُمْ	بِمَا
بیچ اسکے	بار	دوسری	پس بھیجے	اوپر تمہارے	سخت جھونکا	سے	ہوا	پس ڈبا دے تم کو	بسبب اسکے

ہو کہ تم کو دوسری دفعہ دریا میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں

كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ

كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوا	لَكُمْ	عَلَيْنَا	بِهِ	تَبِيعًا	وَلَقَدْ	كَرَّمْنَا	بَنِي	آدَمَ
کفر کیا تم نے	پھر	نہ	پاؤ تم	واسطے اپنے	اوپر ہمارے	بدلے اسکے	پیچھا کرنے والے	اور تحقیق	عزت دی ہم نے	بنی	آدم کو

ڈبو دے پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لیے کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ (۶۹) اور ہم نے بنی آدم

وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ

وَ	حَمَلْنَاهُمْ	فِي	الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ	مِنَ	الطَّيِّبَاتِ	وَ	فَضَّلْنَاهُمْ	عَلَىٰ
اور	چڑھایا ہم نے انکو	بیچ	جنگل کے	اور	دریا کے اور رزق دیا ہم نے ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں	اور	بزرگی دی ہم نے ان کو	اوپر

کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی

كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ

كَثِيرٍ	مِمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِيلًا	يَوْمَ	نَدْعُوا	كُلَّ	أُنَاسٍ	بِإِمَامِهِمْ
بہتوں کے	ان لوگوں سے کہ	پیدا کیا ہم نے	بزرگی دینا	جس دن	بلائیں گے ہم	سب	لوگوں کو	ساتھ انکے پیشواؤں کے

بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی (۷۰) جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے

فَمَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ یَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَ لَا یُظْلَمُوْنَ

فَمَنْ	اُوْتِیَ	كِتٰبَهٗ	بِیَمِیْنِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	یَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَ	لَا	یُظْلَمُوْنَ
پس جو کوئی	دیا گیا	اعمال نامہ اس کا	اس کے داہنے ہاتھ میں	پس وہ لوگ	پڑھیں گے	اپنا اعمال نامہ	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے

تو جن (لوگوں) کی کتاب (اعمال) ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو ہو کر) پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر

فَتِیْلًا ﴿۷۱﴾ وَ مَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖۤ اَعْمٰی فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَ اَضَلُّ

فَتِیْلًا	وَ	مَنْ	كَانَ	فِیْ	هٰذِهٖۤ	اَعْمٰی	فَهُوَ	فِی	الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰی	وَ	اَضَلُّ
دھاگے برابر	اور	جو کوئی	ہے	میں	اس دنیا کے	اندھا	پس وہ	میں	آخرت کے	اندھا ہے	اور	وہ بہت گمراہ ہے

بھی ظلم نہ ہوگا (۷۱) اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات کے) رستے سے

سَبِیْلًا ﴿۷۲﴾ وَ اِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ

سَبِیْلًا	وَ	اِنْ	كَادُوْا	لَیَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ	الَّذِیْۤ	اَوْحَیْنَاۤ	اِلَیْكَ
راہ	اور	یقیناً	نزدیک تھے کہ	البتہ بہکا دیں تجھ کو	اس چیز سے	جو کہ	وحی کی ہم نے	طرف تیری

بہت دور (۷۲) اور اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچلا دیں

لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖۗ وَ اِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾ وَ لَوْ لَاۤ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ

لِتَفْتَرِیَ	عَلَیْنَا	غَیْرَهٗ وَ	اِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ	خَلِیْلًا	وَ	لَوْ	لَاۤ	اَنْ	ثَبَّتْنٰكَ
تاکہ تو جھوٹ گھڑے	اوپر ہمارے	سوائے اس کے اور	اس وقت	البتہ پکڑتے تجھ کو	دوست	اور	اگر	نہ	یہ کہ	ثابت رکھا ہم نے تجھ کو

تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنالو اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے (۷۳) اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ

لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْـًٔا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ

لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ	اِلَیْهِمْ	شَیْـًٔا	قَلِیْلًا	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ
البتہ تحقیق	نزدیک تھا تو	جھک جائے	طرف ان کی	کچھ	تھوڑا سا	اس وقت	البتہ چکھاتے ہم تجھ کو	دوگنا

رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے (۷۴) اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی

الْحَیٰوةِ وَ ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾ وَ اِنْ كَادُوْا

الْحَیٰوةِ	وَ	ضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ لَكَ	عَلَیْنَا	نَصِیْرًا	وَ	اِنْ	كَادُوْا
مزا زندگانی میں	اور	دوگنا	مرنے میں	پھر	نہ	پاتا تو	اوپر ہمارے	مددگار	اور	یقیناً	نزدیک تھے کہ

(عذاب کا) دوگنا اور مرنے پر بھی دوگنا مزہ چکھاتے پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے (۷۵) اور قریب تھا

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ

مُخْرَجَ	صِدْقٍ	وَّ	اجْعَلْ	لِّيْ	مِنْ	لَّدُنْكَ	سُلْطٰنًا	نَّصِيْرًا	وَ	قُلْ
نکالنا	سچ	اور	کر	واسطے میرے	سے	نزدیک اپنے	غلبہ	مدد دینے والا	اور	کہہ

اچھی طرح نکالیو اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو ﴿۸۰﴾ اور کہہ دو

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ

جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ	الْبَاطِلُ	اِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا	وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ
آیا	حق	اور	مٹ گیا	باطل	بیشک	باطل	تھا	مٹ جانے والا	اور	اتارتے ہیں ہم	سے

کہ حق آگیا اور باطل نابود ہوگیا۔ بےشک باطل نابود ہونے والا ہے ﴿۸۱﴾ اور ہم

الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ

الْقُرْاٰنِ	مَا	هُوَ	شِفَآءٌ	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ
قرآن میں	وہ چیز کہ	وہ	شفا ہے	اور	رحمت	واسطے ایمان والوں کے	اور	نہیں	زیادہ کرتا	ظالموں کو

قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے

اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا

اِلَّا	خَسَارًا	وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَ	نَاٰ	بِجَانِبِهٖ	وَ	اِذَا
مگر	ٹوٹا	اور	جب	نعمت بخشتے ہیں ہم	اوپر	آدمی کے	منہ پھیر جاتا ہے	اور	دور ہٹ جاتا	کروٹ اپنی	اور	جب

نقصان ہی بڑھتا ہے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب

مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ

مَسَّهُ	الشَّرُّ	كَانَ	يَـُٔوْسًا	قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ	عَلٰى	شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ
لگتی ہے اس کو	برائی	ہوتا ہے	ناامید	کہہ	ہر ایک	عمل کرتا ہے	اوپر	طریقہ اپنے کے	پس رب تمہارا

اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے ﴿۸۳﴾ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص

اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ

اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى	سَبِيْلًا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ
خوب جانتا ہے	اس شخص کو	وہ	بہت پانے والا ہے	راہ کو	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	جان	کہہ	جان

سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے ﴿۸۴﴾ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو

ع ۹

مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۸۵ وَلَئِنْ شِئْنَا

مِنْ	اَمْرِ	رَبِّيْ	وَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنَ	الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	لَئِنْ	شِئْنَا
سے	حکم	میرے رب کے	اور	نہیں	دیئے گئے تم	سے	علم	مگر	تھوڑا	اور	اگر	چاہیں ہم

کہ دو وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے (۸۵) اور اگر ہم چاہیں

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ۝۸۶ اِلَّا

لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيْ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	ثُمَّ لَا	تَجِدُ لَكَ	بِهٖ	عَلَيْنَا	وَكِيْلًا	اِلَّا
البتہ لے جائیں ہم	وہ چیز جو	وحی کی ہم نے	طرف تیری	پھر نہ	پائے تو واسطے اپنے	اس کے واسطے	ہم پر	کارساز	مگر

تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے (دلوں سے) محو کردیں۔ پھر تم اس کے لیے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ (۸۶) مگر

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۝۸۷ قُلْ لَّئِنِ

رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا	قُلْ	لَّئِنِ
مہربانی	سے	پروردگار تیرے کی	بے شک	فضل اس کا	ہے	اوپر تیرے	بڑا	کہہ	البتہ اگر

(اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے (۸۷) کہہ دو کہ

اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ

اجْتَمَعَتِ	الْاِنْسُ	وَ	الْجِنُّ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِمِثْلِ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لَا	يَاْتُوْنَ
اکٹھے ہو جائیں	آدمی	اور	جن	اوپر	اس بات کے	لائیں	مانند	اس	قرآن کی	نہ	لا سکیں گے

اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے

بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۝۸۸ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ

بِمِثْلِهٖ	وَ	لَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ
مانند اس کی	اور	اگرچہ	ہووے	بعض ان کے	واسطے بعض کے	مددگار	اور البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کی ہم نے	واسطے لوگوں کے	بیچ

اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں (۸۸) اور ہم نے قرآن میں سب باتیں

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝۸۹ وَقَالُوْا لَنْ

هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ	النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا	وَ	قَالُوْا	لَنْ
اس	قرآن کے	سے	ہر	مثال	پس انکار کیا	اکثر	لوگوں نے	مگر	انکار	اور	کہا انہوں نے	ہرگز نہ

طرح طرح سے بیان کردی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا (۸۹) اور کہنے لگے کہ ہم تم پر

نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝٩٠ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ

لَكَ	تَكُوْنَ	اَوْ	يَنْۢبُوْعًا	الْاَرْضِ	مِنَ	لَنَا	تَفْجُرَ	حَتّٰى	لَكَ	نُّؤْمِنَ
واسطے تیرے	ہو جائے	یا	چشمہ	زمین میں	سے	ہمارے لیے	پھوڑ دے	یہاں تک کہ	تجھ کو	مانیں گے ہم

ایمان نہیں لائیں گے جب تک تم (ہمارے لیے) زمین سے چشمہ جاری کر دو (۹۰) یا تمہارا

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۝٩١ اَوْ

اَوْ	تَفْجِيْرًا	خِلٰلَهَا	الْاَنْهٰرَ	فَتُفَجِّرَ	عِنَبٍ	وَّ	نَّخِيْلٍ	مِّنْ	جَنَّةٌ
یا	پھوڑ لانا	درمیان اس کے	نہریں	پس پھوڑ لائے تو	انگوروں کے	اور	کھجوروں کے	سے	باغ

کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیچ میں نہریں بہا نکالو (۹۱) یا

تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	بِاللّٰهِ	تَاْتِيَ	اَوْ	كِسَفًا	عَلَيْنَا	زَعَمْتَ	كَمَا	السَّمَآءَ	تُسْقِطَ
فرشتوں کو	اور	اللہ کو	لے آئے تو	یا	ٹکڑے ٹکڑے	اوپر ہمارے	کہا کرتا ہے تو	جیسا کہ	آسمان کو	گرا دے تو

جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا گراؤ یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے

قَبِيْلًا ۝٩٢ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ

وَلَنْ	السَّمَآءِ	فِي	تَرْقٰى	اَوْ	زُخْرُفٍ	مِّنْ	بَيْتٌ	لَكَ	يَكُوْنَ	اَوْ	قَبِيْلًا
اور ہرگز نہ	آسمان کے	بیچ	چڑھ جائے تو	یا	سونے کے	سے	ایک گھر	واسطے تیرے	ہو	یا	روبرو

لے آؤ (۹۲) یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے

نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ

رَبِّيْ	سُبْحَانَ	قُلْ	نَّقْرَؤُهٗ	كِتٰبًا	عَلَيْنَا	تُنَزِّلَ	حَتّٰى	لِرُقِيِّكَ	نُّؤْمِنَ
رب میرا	پاک ہے	کہہ دو	پڑھیں ہم اس کو	کتاب	اوپر ہمارے	اتارے تو	یہاں تک کہ	چڑھ جانے تیرے کو	مانیں گے ہم

جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک

هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝٩٣ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

جَآءَهُمُ	اِذْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اَنْ	النَّاسَ	مَنَعَ	مَا	وَ	رَّسُوْلًا	بَشَرًا	اِلَّا	كُنْتُ	هَلْ
آئی ان کے پاس	جس وقت	ایمان لائیں	یہ کہ	لوگوں کو	منع کیا	نہیں	اور	پیغام پہنچانے والا	آدمی	مگر	ہوں میں	نہیں

پیغام پہنچانے والا انسان ہوں (۹۳) اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے کس چیز نے منع کیا

ع ۱۰

الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي

الْهُدٰٓى	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَبَعَثَ	اللّٰهُ	بَشَرًا	رَّسُوْلًا	قُلْ	لَّوْ	كَانَ	فِي
ہدایت	مگر	یہ	کہا انہوں نے	کیا بھیجا	اللہ نے	آدمی کو	پیغام پہنچانے والا	کہہ	اگر	ہوتے	بیچ

کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے ﴿۹۴﴾ کہہ دو کہ اگر زمین

الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

الْاَرْضِ	مَلٰٓئِكَةٌ	يَّمْشُوْنَ	مُطْمَئِنِّيْنَ	لَنَزَّلْنَا	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	مَلَكًا
زمین کے	فرشتے	چلا کرتے	آرام سے	البتہ اتارتے ہم	اوپر ان کے	سے	آسمان	فرشتے کو

میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم ان کے پاس فرشتے کو

رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

رَّسُوْلًا	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ
پیغام پہنچانے والا	کہہ	کافی ہے	اللہ	گواہ	درمیان میرے	اور	درمیان تمہارے	بیشک وہ	ہے	ساتھ اپنے بندوں کے

پیغمبر بنا کر بھیجتے ﴿۹۵﴾ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ وہی اپنے بندوں سے

خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

خَبِيْرًا	بَصِيْرًا	وَمَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ
خبردار	دیکھنے والا	اور جس کو	ہدایت کرے	اللہ	پس وہ	راہ پانے والا ہے	اور	جس کو	گمراہ کرے	پس ہرگز نہ

خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے ﴿۹۶﴾ اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے اور جن کو گمراہ کرے تو تم اللہ

تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي

تَجِدَ	لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖ	وَ	نَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عَلٰي
پائے گا تو	واسطے ان کے	دوست	سوائے اس کے	اور	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	دن	قیامت کے	اوپر

کے سوا ان کے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم ان کو قیامت کے دن اوندھے منہ، اندھے، گونگے اور بہرے (بنا کر)

وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ

وُجُوْهِهِمْ	عُمْيًا	وَّ	بُكْمًا	وَّ	صُمًّا	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	كُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ
ان کے مونہوں کے	اندھے	اور	گونگے	اور	بہرے	ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	جب	بجھنے لگے گی	زیادہ کریں گے ہم واسطے ان کے

اٹھائیں گے۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو (عذاب دینے کے لیے) اور بھڑکا

سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

سَعِيْرًا	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا
آگ بھڑکا دیں	یہ	سزا ان کی	اس سبب سے کہ	کفر کیا انہوں نے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	اور	کہا	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	ہڈیاں

دیں گے ﴿۹۷﴾ یہ ان کی سزا ہے اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم

وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ

وَ	رُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ
اور	چورا چورا	کیا ہم	البتہ اٹھائے جائیں گے	پیدائش	نئی میں	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	جس نے

(مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کیے جائیں گے؟ ﴿۹۸﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَ	جَعَلَ	لَهُمْ
پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	قادر ہے	اوپر	اس کے کہ	پیدا کرے	مانند ان کی	اور	مقرر کیا	واسطے ان کے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے (لوگ) پیدا کر دے اور اس نے ان کے لیے ایک

اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۚ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ

اَجَلًا	لَّا	رَيْبَ	فِيْهِ	فَاَبَى	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا	كُفُوْرًا	قُلْ	لَّوْ	اَنْتُمْ
ایک وقت مقرر	کچھ نہیں	شک	بیچ اس کے	پس انکار کیا	ظالموں نے	مگر	انکار کو	کہہ	اگر	ہو تم

وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں نے انکار کرنے کے سوا (اسے) قبول نہ کیا ﴿۹۹﴾ کہہ دو کہ اگر

تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ

تَمْلِكُوْنَ	خَزَآئِنَ	رَحْمَةِ	رَبِّيْٓ	اِذًا	لَّاَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ	الْاِنْفَاقِ
مالک	خزانوں کے	رحمت	پروردگار میرے کی	اس وقت	البتہ بند کر رکھو تم	ڈر	خرچ ہو جانے کے

میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (ان کو) بند کر رکھتے۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ

وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	تِسْعَ	اٰيٰتٍۭ	بَيِّنٰتٍ	فَسْـَٔلْ
اور	ہے	آدمی	تنگی کرنے والا	اور	البتہ تحقیق	دیں ہم نے	موسیٰ کو	نو	نشانیاں	ظاہر	پس سوال کر

اور انسان دل کا بہت تنگ ہے ﴿۱۰۰﴾ اور ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ

بَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	اِذْ	جَآءَهُمْ	فَقَالَ	لَهٗ	فِرْعَوْنُ	اِنِّیْ	لَاَظُنُّكَ
بنی	اسرائیل سے	جب	آیا ان کے پاس	پس کہا	واسطے اس کے	فرعون نے	بیشک میں	البتہ گمان کرتا ہوں تجھ کو

کر لو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں

یٰمُوْسٰی مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ

یٰمُوْسٰی	مَسْحُوْرًا	قَالَ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَآ	اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	رَبُّ
اے موسیٰ	جادو کیا ہوا	کہا	البتہ تحقیق	جانا ہے تو نے	نہیں	اتارا	ان نشانیوں کو	مگر	پروردگار نے

کہ تم پر جادو کیا گیا ہے ﴿۱۰۱﴾ انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا اس

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	بَصَآئِرَ	وَ	اِنِّیْ	لَاَظُنُّكَ	یٰفِرْعَوْنُ	مَثْبُوْرًا
آسمانوں	اور	زمین کے	واسطے دکھانے کے	اور	بیشک میں	البتہ گمان کرتا ہوں تجھ کو	اے فرعون	ہلاک کیا گیا

کو کسی نے نازل نہیں کیا (اور وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے ﴿۱۰۲﴾

فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ﴿۱۰۳﴾ لا

فَاَرَادَ	اَنْ	یَّسْتَفِزَّهُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	فَاَغْرَقْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	جَمِیْعًا
پس ارادہ کیا	یہ کہ	ان کو بیچین کر دے	سے	زمین	پس غرق کیا ہم نے اسکو	اور	جو	ساتھ اسکے تھے	سب کو

تو اس نے چاہا کہ ان کو سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا ﴿۱۰۳﴾

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ

وَّ	قُلْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	لِبَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	اسْكُنُوا	الْاَرْضَ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ
اور	کہا ہم نے	پیچھے اس کے	واسطے بنی	اسرائیل کے	رہو تم	زمین میں	پس جب	آئے گا	وعدہ

اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا

الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ

الْاٰخِرَةِ	جِئْنَا بِكُمْ	لَفِیْفًا	وَ	بِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ	وَ	مَآ
آخرت کا	لے آئیں گے ہم تم کو	لپیٹ کر	اور	ساتھ حق کے	اتارا ہم نے اس کو	اور ساتھ حق کے	اترا ہے	اور	نہیں

تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے ﴿۱۰۴﴾ اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا اور

اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ

اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا	وَ	قُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ	عَلَى	النَّاسِ
نہیں ہم نے بھیجا تم کو	مگر	بشارت دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	قرآن کو	جدا جدا کیا ہم نے اس کو	تاکہ تو پڑھے اس کو	اوپر	لوگوں کے

(اے محمدﷺ) اور ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (۱۰۵) اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو

عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ

عَلٰى	مُكْثٍ	وَنَزَّلْنٰهُ	تَنْزِيْلًا	قُلْ	اٰمِنُوْا	بِهٖ	اَوْ	لَا تُؤْمِنُوْا	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اوپر	آہستگی کے	اور نازل کیا ہم نے اس کو	بتدریج آہستہ آہستہ	کہہ	ایمان لاؤ	ساتھ اس کے	یا	نہ ایمان لاؤ	بےشک	وہ لوگ کہ

ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے (۱۰۶) کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یہ فی نفسہ حق ہے)۔

اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾

اُوْتُوْا	الْعِلْمَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	يَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا
دیئے گئے ہیں	علم	سے	پہلے اس	جب	پڑھا جاتا ہے	اوپر ان کے	گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں پر	سجدہ کرتے ہوئے

جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں (۱۰۷)

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ

وَ	يَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّنَا	اِنْ	كَانَ	وَعْدُ	رَبِّنَا	لَمَفْعُوْلًا	وَ	يَخِرُّوْنَ
اور	کہتے ہیں	پاکی ہے	رب ہمارے کو	بےشک	ہے	وعدہ	رب ہمارے کا	البتہ پورا ہو کر	اور	گر پڑتے ہیں

اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بےشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا (۱۰۸) اور وہ ٹھوڑیوں کے

لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا

لِلْاَذْقَانِ	يَبْكُوْنَ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	خُشُوْعًا	قُلِ	ادْعُوا	اللّٰهَ	اَوِ	ادْعُوا
ٹھوڑیوں کے بل	روتے ہوئے	اور	زیادہ کرتا ہے ان کو	عاجزی میں	کہہ	پکارو	اللہ کو	یا	پکارو

بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے (۱۰۹) کہہ دو کہ تم (خدا کو)

الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

الرَّحْمٰنَ	اَيًّا مَّا	تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَاۗءُ	الْحُسْنٰى	وَ	لَا	تَجْهَرْ
رحمٰن کو	جس کو	پکارو گے	پس واسطے اس کے	نام ہیں	بہت اچھے	اور	مت	آواز بلند کر

اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمٰن (کے نام سے)۔ جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ

قُلِ	وَ	سَبِيلًا	ذٰلِكَ	بَيْنَ	ابْتَغِ	وَ	بِهَا	تُخَافِتْ	لَا	وَ	بِصَلَاتِكَ
کہہ	اور	راہ	اس کے	درمیان	ڈھونڈ	اور	اس کو	بہت آہستہ کر	نہ	اور	ساتھ نماز اپنی کے

اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو۔ (۱۱۰) اور کہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي

فِي	شَرِيْكٌ	لَّهٗ	يَكُنْ	لَمْ	وَ	وَلَدًا	يَتَّخِذْ	لَمْ	الَّذِيْ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ
بیچ	شریک	واسطے اس کے	ہے	نہیں	اور	اولاد	پکڑی	نہیں	جس نے	واسطے اللہ کے ہے	سب تعریف

کہ سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ اس

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾

تَكْبِيْرًا	كَبِّرْهُ	وَ	الذُّلِّ	مِّنَ	وَلِيٌّ	لَّهٗ	يَكُنْ	لَمْ	وَ	الْمُلْكِ
بڑائی کرنا	بڑائی کر اس کی	اور	ذلت سے وقت پر	سے	دوست	واسطے اس کے	ہے	نہیں	اور	بادشاہی کے

وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو (۱۱۱)

آیاتہا ۱۱۰ ۱۸ سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ۶۹ رکوعاتہا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

لَّهٗ	يَجْعَلْ	لَمْ	وَ	الْكِتٰبَ	عَبْدِهِ	عَلٰى	اَنْزَلَ	الَّذِيْ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ
واسطے اس کے	کی	نہ	اور	کتاب	بندے اپنے کے	اوپر	اتاری	جس نے	واسطے اللہ کے ہے	سب تعریف

سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی) نہ

عِوَجًا ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

عِوَجًا	قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ	بَاْسًا	شَدِيْدًا	مِّنْ	لَّدُنْهُ	وَيُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
کجی	ٹھیک سیدھی تاکہ ڈرائے		عذاب	سخت	سے	پاس اس کے	اور خوشخبری دے	ایمان والوں کو

رکھی (۱) (بلکہ) سیدھی (اور سلیس اتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝۲ مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ

الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	حَسَنًا	مّٰكِثِيْنَ	فِيْهِ
جو لوگ	عمل کرتے ہیں	اچھے	یہ کہ	واسطے ان کے	ثواب ہے	اچھا	رہنے والے	بیچ اس کے

مسلمانوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لیے (ان کے کاموں کا) نیک بدلا (یعنی بہشت) ہے (۲) جس میں وہ ابدالآباد

اَبَدًا ۝۳ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝۴ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ

اَبَدًا	وَ	يُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ	عِلْمٍ
ہمیشہ	اور	ڈرائے	ان لوگوں کو	کہتے ہیں	پکڑی ہے	اللہ نے	اولاد	نہیں	ان کو	ساتھ اس کے	کچھ	علم

رہیں گے (۳) اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (کسی کو) بیٹا بنا لیا ہے (۴) ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں

وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ

وَ	لَا	لِاٰبَآئِهِمْ	كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	اَفْوَاهِهِمْ	اِنْ	يَّقُوْلُوْنَ
اور	نہ	ان کے باپوں کو	بڑی	بات ہے	جو نکلتی ہے	سے	منہوں ان کے	نہیں	کہتے

اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھا (یہ) بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے (اور کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے

اِلَّا كَذِبًا ۝۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا

اِلَّا	كَذِبًا	فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمْ	اِنْ	لَّمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٰذَا
مگر	جھوٹ	پس شاید کہ تو	ہلاک کرنے	جان اپنی کو	اوپر	ان کی پیچھا دوڑی کے	جو	نہ	ایمان لائیں	ساتھ اس

ہیں محض جھوٹ ہے (۵) (اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں

الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝۶ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ

الْحَدِيْثِ	اَسَفًا	اِنَّا	جَعَلْنَا	مَا	عَلَى	الْاَرْضِ	زِيْنَةً	لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ
بات کے	واسطے غم کے	تحقیق	ہم نے کیا ہے	جو کچھ	اوپر	زمین کے ہے	زینت	واسطے اس کے	تاکہ آزمائیں ہم ان کو

ہلاک کر دو گے (۶) جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لیے آرائش بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش

اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝۸

اَيُّهُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	اِنَّا	لَجٰعِلُوْنَ	مَا	عَلَيْهَا	صَعِيْدًا	جُرُزًا
کون سا ان میں سے	بہتر ہے	عمل میں	اور	بیشک ہم	البتہ کرنے والے ہیں	اس چیز کو	اوپر اس کے ہے	زمین	[illegible]

کریں کہ ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے (۷) اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) بنجر میدان کر دیں گے (۸)

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا

رَبُّنَا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَنْ	نَّدْعُوَا۟	مِنْ دُوْنِهٖۤ	اِلٰهًا	لَّقَدْ	قُلْنَاۤ	اِذًا
پروردگار ہمارا	پروردگار ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	ہرگز نہ	پکاریں گے ہم	سوائے اس کے	کسی معبود کو	البتہ تحقیق	کہی ہم نے	اس وقت

کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید

شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ

شَطَطًا	هٰۤؤُلَآءِ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖۤ	اٰلِهَةً	لَوْ	لَا	يَاْتُوْنَ
بات زیادہ	اس	قوم ہماری نے	پکڑے ہیں	سوائے اس کے	معبود	کیوں	نہیں	لاتے

از عقل بات کہی ﴿۱۴﴾ ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان

عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ؕ

عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍۢ	بَيِّنٍ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
اوپر ان کے	دلیل	ظاہر	پس کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

(کے اللہ ہونے) پر کوئی صاف دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے ﴿۱۵﴾

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

وَ	اِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ	فَاْوٗۤا	اِلَى	الْكَهْفِ	يَنْشُرْ لَكُمْ
اور	جب	کنارہ کر لیا تم نے ان سے	اور	اس چیز سے	عبادت کرتے ہیں	سوائے	اللہ کے	پس جگہ پکڑو	طرف	غار کی کر	پھیلائے واسطے تمہارے

اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى

رَبُّكُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِهٖ	وَ	يُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ	اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا	وَ	تَرَى
رب تمہارا	سے	رحمت اپنی	اور	تیار کرے	واسطے تمہارے	سے	کام تمہارے	سبب آرام کا	اور	دیکھے تو

تمہارا پروردگار تمہارے لیے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا ﴿۱۶﴾ اور جب

الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَّزٰوَرُ	عَنْ	كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ	اِذَا	غَرَبَتْ
سورج کو	جب	طلوع ہوتا ہے	جھک جاتا ہے	سے	غار ان کے	داہنی طرف	اور	جب	غروب ہوتا ہے

سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ

تَّقْرِضُهُمْ	ذَاتَ	الشِّمَالِ	وَ	هُمْ	فِيْ	فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذٰلِكَ	مِنْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ
کترا جاتا ان سے	طرف	بائیں	اور	وہ	تھے	میدان کشادہ میں	اس سے	یہ	سے	نشانیاں ہیں	اللہ کی

تو ان سے بائیں طرف کترا جاتی اور وہ اس کے میدان میں تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا

مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا
جس کو	ہدایت دے	اللہ	پس وہی ہے	راہ پانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	پس ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے اس کے	دوست

جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لیے کوئی دوست راہ بتانے والا

مُّرْشِدًا ۝۱۷ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ڰ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

مُّرْشِدًا	وَ	تَحْسَبُهُمْ	اَيْقَاظًا	وَ	هُمْ	رُقُوْدٌ	وَ	نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ	الْيَمِيْنِ
راہ بتانے والا	اور	گمان کرے تو ان کو	جاگتے	اور	وہ	سوتے ہیں	اور	کروٹیں بدلاتے ہیں ہم ان کو	طرف	داہنی

نہ پاؤ گے (۱۷) اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم ان کو دائیں

وَذَاتَ الشِّمَالِ ڰ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ

وَ	ذَاتَ	الشِّمَالِ	وَكَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ	بِالْوَصِيْدِ	لَوِ اطَّلَعْتَ
اور	طرف	بائیں	اور کتا ان کا	پھیلائے	دونوں ہاتھ اپنے	چوکھٹ پر	اگر جھانکے تو

اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم ان کو

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝۱۸ وَكَذٰلِكَ

عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ	فِرَارًا	وَ	لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا	وَ	كَذٰلِكَ
اوپر ان کے	البتہ پیٹھ پھیر دے تو	ان سے	بھاگ کر	اور	البتہ بھر جائے تو	ان سے	رعب سے ڈر کر	اور	اسی طرح

جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ جاتے (۱۸) اور اسی طرح

بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا

بَعَثْنٰهُمْ	لِيَتَسَاۗءَلُوْا	بَيْنَهُمْ	قَالَ	قَاۗىِٕلٌ	مِّنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	قَالُوْا	لَبِثْنَا
اٹھایا ہم نے ان کو تاکہ پوچھیں ایک دوسرے سے		آپس میں	کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے	کتنی	رہے تم	کہا انہوں نے	رہے ہم

ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ

يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالُوْا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثْتُمْ	فَابْعَثُوْٓا	اَحَدَكُمْ
ایک دن	یا	کچھ حصہ	دن میں سے	کہا انہوں نے	پروردگار تمہارا	خوب جانتا ہے	جتنا	رہے تم	پس بھیجو	ایک اپنے کو

کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ

بِوَرِقِكُمْ	هٰذِهٖٓ	اِلَى	الْمَدِيْنَةِ	فَلْيَنْظُرْ	اَيُّهَآ	اَزْكٰى	طَعَامًا	فَلْيَاْتِكُمْ
ساتھ سکے اپنے کے	جو یہ ہے	طرف	شہر کی	پس چاہیے کہ دیکھے	کونسا ان میں سے	پاکیزہ ہے	کھانا	پس لے آئے تمہارے پاس

یہ سکہ دے کر شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے تو اس میں سے

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ۝ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا

بِرِزْقٍ	مِّنْهُ	وَلْيَتَلَطَّفْ	وَ	لَا	يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	اَحَدًا	اِنَّهُمْ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا
رزق	اس میں سے	اور چاہیے کہ نرمی کرے	اور	نہ	جتائے	ساتھ تمہارے	کسی کو	بیشک وہ	اگر	غالب آئیں گے

کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے (۱۹) اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝

عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوْكُمْ	اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ	فِيْ	مِلَّتِهِمْ	وَ	لَنْ	تُفْلِحُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا
اوپر تمہارے	سنگسار کریں گے تم کو	یا	پھیرلے جائیں گے تم کو	بیچ	دین اپنے کے	اور	ہرگز نہ	چھوٹو گے تم	اس وقت	کبھی

تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے (۲۰)

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ

وَ	كَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا	عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	اَنَّ	السَّاعَةَ
اور	اسی طرح	مطلع کیا ہم نے	اوپر ان کے	تاکہ جانیں	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور	یہ کہ	قیامت

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا

لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ

لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اَمْرَهُمْ	فَقَالُوْا	ابْنُوْا	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا
نہیں	شک	بیچ اس کے	جس وقت	جھگڑتے تھے وہ	آپس میں	بیچ کام اپنے کے	پس کہا انہوں نے	بناؤ	اوپر ان کے	عمارت

جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔

رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

رَبُّهُمْ	اَعْلَمُ	بِهِمْ	قَالَ	الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰٓي	اَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ	عَلَيْهِمْ
پروردگار ان کا	خوب جانتا ہے	ان کو	کہا	ان لوگوں نے کہ	غالب آئے تھے	اوپر	کام اپنے کے	البتہ بنادیں گے ہم	اوپر ان کے

ان کا پروردگار اُن (کے حال) سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر

مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ

مَّسْجِدًا	سَيَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ	رَّابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	خَمْسَةٌ
مسجد	البتہ کہیں گے	کہ وہ تین ہیں	چوتھا ان کا	کتا ان کا ہے	اور	کہیں گے	پانچ ہیں

مسجد بنائیں گے (۲۱) (بعض لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا ان کا کتّا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ

سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ	رَجْمًۢا	بِالْغَيْبِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ	وَّ	ثَامِنُهُمْ
چھٹا ان کا	کتا ان کا ہے	بات پھینکتے ہیں	ان دیکھے	اور	کہیں گے	سات ہیں	اور	آٹھواں ان کا

(اور) چھٹا ان کا کتّا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا

كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڛ فَلَا

كَلْبُهُمْ	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِعِدَّتِهِمْ	مَّا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	فَلَا
کتا ان کا ہے	کہہ	رب میرا	خوب جانتا ہے	گنتی ان کی	نہیں	جانتے ان کو	مگر	تھوڑے	پس مت

کتّا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے ان کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں)۔ تو تم ان (کے

تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾

تُمَارِ فِيْهِمْ	اِلَّا	مِرَاۗءً	ظَاهِرًا	وَّ	لَا	تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ	مِّنْهُمْ	اَحَدًا
جھگڑا کر بیچ ان کے	مگر	جھگڑا	ظاہر	اور	مت	سوال کر	بیچ ان کے	ان میں سے	کسی کو

معاملے) میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو اور نہ ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا (۲۲)

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ

وَلَا	تَقُوْلَنَّ	لِشَايْءٍ	اِنِّىْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ	غَدًا	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَاۗءَ	اللّٰهُ	وَ	اذْكُرْ
اور ہرگز مت	کہیو	کسی چیز کو	بابت میں	کرنے والا ہوں	یہ	کل کو	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور	یاد کر

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا (۲۳) مگر (ان شاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ چاہے تو (کر دوں گا)

رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا

رَّبَّكَ	اِذَا	نَسِيْتَ	وَ	قُلْ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّهْدِيَنِ	رَبِّيْ	لِاَقْرَبَ	مِنْ	هٰذَا
رب اپنے کو	جب	بھول جائے تو	اور	کہہ	جلد ہی	یہ کہ	ہدایت کرے مجھ کو	رب میرا	طرف نزدیک زیادہ کی	سے	اس

اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہہ دو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی

رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ

رَشَدًا	وَ	لَبِثُوْا	فِيْ	كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ	مِائَةٍ	سِنِيْنَ	وَ	ازْدَادُوْا	تِسْعًا	قُلِ
بھلائی میں	اور	رہے وہ	بیچ	غار اپنے کے	تین	سو	برس	اور	زیادہ	نو برس	کہہ

باتیں بتائے ﴿۲۴﴾ اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے ﴿۲۵﴾ کہہ دو کہ

اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ

اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثُوْا	لَهٗ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَبْصِرْ	بِهٖ
اللہ	خوب جانتا ہے	اس مدت کو کہ	رہے وہ	واسطے اسکے ہے	غیب	آسمانوں کا	اور	زمین کا	کیا خوب دیکھنے والا ہے	ساتھ اسکے

جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا

وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ

وَ	اَسْمِعْ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَ	لَا	يُشْرِكُ	فِيْ	حُكْمِهٖۤ
اور	کیا خوب سننے والا ہے	نہیں	واسطے ان کے	سوائے اس کے	کوئی	دوست	اور	نہیں	شریک کرتا	بیچ	حکم اپنے کے

اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

اَحَدًا	وَ	اتْلُ	مَاۤ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ	كِتَابِ	رَبِّكَ	لَا	مُبَدِّلَ
کسی کو	اور	پڑھ	جو کچھ کہ	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	سے	کتاب	پروردگار تیرے کے	نہیں	کوئی بدلنے والا

شریک کرتا ہے ﴿۲۶﴾ اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اس کی باتوں کو

لِكَلِمٰتِهٖ ڗ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	وَاصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ
باتوں اس کی کو	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو	سوائے اس کے	جگہ پناہ کی	اور روکے رکھ	جان اپنی کو	ساتھ

کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اس کے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے ﴿۲۷﴾ اور جو لوگ صبح و شام اپنے

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ	لَا	تَعْدُ
ان لوگوں کے	پکارتے ہیں	رب اپنے کو	صبح کو	اور	شام کو	چاہتے ہیں	رضامندی اس کی	اور	نہ	پھر جائے

پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں ان کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گزر کر اور

عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ

عَيْنٰكَ	عَنْهُمْ	تُرِيْدُ	زِيْنَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	لَا	تُطِعْ	مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ
دونوں آنکھیں تیری	ان سے	ارادہ کرے تو	بناؤ	زندگانی	دنیا کا	اور	مت	کہا مان	اس کا جو کہ	غافل کیا ہم نے	دل اس کے کو

طرف) نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ

عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۠

عَنْ	ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	وَكَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا	وَ	قُلِ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ
سے	یاد اپنی	اور	پیروی کی اس نے	خواہش اپنی کی	اور ہے	کام اس کا	حد سے نکلا ہوا	اور	کہہ	حق ہے	سے	رب تمہارے کی طرف

اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا نہ ماننا (٢٨) اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق

فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ

فَمَنْ	شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَ	مَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	نَارًا
پس جو کوئی	چاہے	پس ایمان لائے	اور	جو کوئی	چاہے	پس کفر کرے	بیشک	تیار کر رکھی ہے ہم نے	واسطے ظالموں کے	آگ

ہے۔ تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے۔ ہم نے ظالموں کے لیے (دوزخ کی) آگ تیار کر رکھی ہے

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي

اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَ	اِنْ	يَّسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ	كَالْمُهْلِ	يَشْوِي
گھیر رہا ہے	ان کو	اس کے پردوں نے	اور	اگر	فریاد کریں	فریاد رسی کیے جاویں	ساتھ پانی کے	مانند تانبے پگھلے ہوئے کی	کہ بھون ڈالے

جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی دادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے

الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْوُجُوْهَ	بِئْسَ	الشَّرَابُ	وَ	سَآءَتْ	مُرْتَفَقًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
مونہوں کو	برا ہے	پینا	اور	بری ہے	فائدہ اٹھانے میں	بیشک	وہ لوگ کہ	ایمان لائے

تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا۔ (ان کے پینے کا) پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری (٢٩) (اور) جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اِنَّا	لَا	نُضِيْعُ	اَجْرَ	مَنْ	اَحْسَنَ	عَمَلًا	اُولٰٓئِكَ
اور کام کیے	اچھے	بیشک ہم	نہیں	ہم ضائع کرتے	ثواب	اس کا جو کہ	اچھا کرتا ہے	عمل	یہ لوگ

اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۳۰﴾ ایسے لوگوں

لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ

لَهُمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ
واسطے ان کے	باغ ہیں	ہمیشہ رہنے والے	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	گہنا پہنائے جائیں گے	بیچ اس کے	سے

کے لیے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

اَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَّ	يَلْبَسُوْنَ	ثِيَابًا	خُضْرًا	مِّنْ	سُنْدُسٍ
کنگن	سے	سونے کے	اور	پوشاک پہنیں گے	کپڑے	سبز	سے	لاہی کے

ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔

وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ

وَّ	اِسْتَبْرَقٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	نِعْمَ	الثَّوَابُ	وَ	حَسُنَتْ
اور	تافتے کے	تکیہ کیے ہوئے	بیچ اس کے	اوپر	تختوں کے	اچھا ہے	ثواب	اور	اچھی ہے

(اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے۔ (کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب

مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا

مُرْتَفَقًا	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	رَّجُلَيْنِ	جَعَلْنَا	لِاَحَدِهِمَا
فائدہ اٹھانے میں	اور بیان کر	واسطے ان کے	مثال	دو مردوں کی کہ	کیے ہم نے	واسطے ایک کے ان میں سے

آرام گاہ ہے ﴿۳۱﴾ اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے

جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾

جَنَّتَيْنِ	مِنْ	اَعْنَابٍ	وَّ	حَفَفْنٰهُمَا	بِنَخْلٍ	وَّجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زَرْعًا
دو باغ	سے	انگوروں	اور	گھیرا ہم نے ان دونوں کو	ساتھ کھجوروں کے	اور کیا ہم نے	درمیان ان دونوں کے	کھیتی

انگور کے دو باغ (عنایت) کیے تھے اور ان کے گردا گرد کھجوروں کے درخت لگا دیے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی ﴿۳۲﴾

رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ

رَجُلًا	لٰكِنَّا	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّيْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا	وَ	لَوْ	لَآ	اِذْ
مرد	لیکن میں کہتا ہوں کہ	وہ ہے	اللہ	رب میرا	اور	نہیں	شریک لاتا میں	ساتھ رب اپنے کے	کسی کو	اور	کیوں	نہ	جس وقت

مرد بنایا(۳۷) مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا(۳۸) اور (بھلا)

دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا

دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ	تَرَنِ	اَنَا
داخل ہوا تو	باغ اپنے میں	کہا تو نے	جو	چاہا	اللہ نے	نہیں	قوت	مگر	ساتھ اللہ کے	اگر	دیکھتا ہے تو	مجھ کو

جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاءاللہ لاقوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد

اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ

اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا	فَعَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ	يُّؤْتِيَنِ	خَيْرًا	مِّنْ
کمتر	آپ سے	مال میں	اور	اولاد میں	پس جلدی	میرا رب	یہ کہ	دیوے مجھ کو	بہتر	سے

میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو(۳۹) تو عجب نہیں کہ پروردگار مجھے تمہارے باغ

جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا

جَنَّتِكَ	وَ	يُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيْدًا
باغ تیرے	اور	بھیجے	اوپر اس کے	عذاب	سے	آسمان	پس ہو جائے	زمین

سے بہتر عطا فرمائے اور اس تمہارے باغ پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان

زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ

زَلَقًا	اَوْ	يُصْبِحَ	مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ	تَسْتَطِيْعَ	لَهٗ	طَلَبًا	وَ	اُحِيْطَ
چکنی	یا	ہو جائے	پانی اس کا	خشک	پس ہرگز نہ	کر سکے تو	واسطے اس کے	طلب کرنا	اور	گھیرا گیا

ہو جائے(۴۰) یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لا سکو(۴۱) اور اس

بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى

بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	يُقَلِّبُ	كَفَّيْهِ	عَلٰى	مَآ	اَنْفَقَ	فِيْهَا	وَ	هِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى
میوہ اس کا	پس پھر اتھا	ملتا تھا	ہتھیلیاں اپنی	اوپر	اس چیز کے	خرچ کیا تھا	بیچ اس کے	اور	وہ	گرے ہوئے تھے	اوپر

کے میووں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا اس پر (حسرت سے)

عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَٰلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُن لَّهُ

عُرُوشِهَا	وَ	يَقُولُ	يَٰلَيْتَنِي	لَمْ	أُشْرِكْ	بِرَبِّي	أَحَدًا	وَ	لَمْ	تَكُن	لَّهُ
اپنی چھتوں کے	اور	کہتا تھا	اے کاش کہ میں	نہیں	میں شریک لاتا	ساتھ رب اپنے کے	کسی کو	اور	نہ	ہوئی	واسطے اس کے

ہاتھ ملنے لگا اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا ﴿۴۲﴾ اور (اس وقت) اللہ

فِئَةٌ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

فِئَةٌ	يَنصُرُونَهُ	مِن دُونِ	اللَّهِ	وَ	مَا	كَانَ	مُنتَصِرًا	هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ
کوئی جماعت	مدد دیوے اس کو	سوائے	اللہ کے	اور	نہ	ہوا	بدلہ لینے والا	اس جگہ	حکم چلانا

کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا ﴿۴۳﴾ یہاں (سے ثابت ہوا کہ)

ع

لِلَّهِ الْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ الْحَيَاةِ

لِلَّهِ	الْحَقِّ	هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَ	خَيْرٌ	عُقْبًا	وَ	اضْرِبْ	لَهُم	مَثَلَ	الْحَيَاةِ
واسطے اللہ کے ہے	ثابت	وہ	بہتر ہے	ثواب میں	اور	بہتر ہے	انجام میں	اور	بیان کر	واسطے ان کے	مثال	زندگانی

حکومت سب اللہ برحق ہی کی ہے اس کا صلہ بہتر اور (اس کا) بدلہ اچھا ہے ﴿۴۴﴾ اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی

الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

الدُّنْيَا	كَمَاءٍ	أَنزَلْنَاهُ	مِنَ	السَّمَاءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهِ	نَبَاتُ	الْأَرْضِ	فَأَصْبَحَ
دنیا کی	مانند پانی کے	کہ اتارا ہم نے اس کو	سے	آسمان	پس مل گئی	ساتھ اس کے	روئیدگی	زمین کی	پس ہو گیا

بیان کرو (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی

هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ الْمَالُ

هَشِيمًا	تَذْرُوهُ	الرِّيَاحُ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا	الْمَالُ
چورا چورا	اڑاتی ہیں اس کو	ہوائیں	اور	ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر	مال

پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۴۵﴾ مال

وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ

وَ	الْبَنُونَ	زِينَةُ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	الْبَاقِيَاتُ	الصَّالِحَاتُ	خَيْرٌ	عِندَ	رَبِّكَ
اور	بیٹے	آرائش ہیں	زندگانی	دنیا کی	اور	باقی رہنے والیاں	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	پروردگار تیرے کے

اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً

ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	اَمَلًا	وَ	يَوْمَ	نُسَيِّرُ	الْجِبَالَ	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	بَارِزَةً
ثواب میں	اور بہتر ہیں	آرزو رکھنے میں	اور	جس دن کہ	چلائیں گے ہم	پہاڑوں کو	اور	دیکھے گا تو	زمین کو	صاف نکلی ہوئی

اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں (۴۶) اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں)

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا

وَ	حَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ	نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا	وَعُرِضُوْا	عَلٰى	رَبِّكَ	صَفًّا
اور	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	پس نہ	چھوڑیں گے ہم	ان میں سے	کسی ایک کو	اور روبرو کیے جائیں گے	اوپر	رب تیرے کے	صف باندھ کر

کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے (۴۷) اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے۔

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ

لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ	نَّجْعَلَ	لَكُمْ
البتہ تحقیق	آئے تم ہمارے پاس	جیسا	پیدا کیا ہم نے تم کو	پہلی	بار	بلکہ	گمان کیا تم نے	یہ کہ ہرگز نہ	کریں گے ہم	واسطے تمہارے

(تو ہم ان سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم

مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ

مَّوْعِدًا	وَ	وُضِعَ	الْكِتٰبُ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	فِيْهِ
وعدہ گاہ	اور	رکھی جائے گی	کتاب	پس دیکھے گا تو	گنہگاروں کو	ڈرتے	اس چیز سے کہ	بیچ اس کے ہے

نے تمہارے لیے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا (۴۸) اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں

وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ

وَ	يَقُوْلُوْنَ	يٰوَيْلَتَنَا	مَالِ	هٰذَا	الْكِتٰبِ	لَا	يُغَادِرُ	صَغِيْرَةً	وَّ	لَا	كَبِيْرَةً	اِلَّآ
اور	کہیں گے	اے وائے ہم کو	کیا ہے واسطے	اس	کتاب کے کہ	نہیں	چھوڑتی	چھوٹی بات کو	اور	نہ	بڑی بات کو	مگر

(لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر

اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

اَحْصٰىهَا	وَ	وَجَدُوْا	مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا	وَ	لَا	يَظْلِمُ	رَبُّكَ
گن لیا اس کو	اور	پائیں گے	جو کچھ کہ	کیا تھا	حاضر	اور	نہیں	ظلم کرے گا	رب تیرا

اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو عمل کیے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔ اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں

ع

اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

اَحَدًا	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِکَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ
کسی کو	اور	جس وقت	ہم نے کہا	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر

کسی کو۔(۴۹) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر

اِبْلِیْسَ کَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ

اِبْلِیْسَ	کَانَ	مِنَ	الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهٖ
ابلیس نے	تھا وہ	سے	جنوں میں	پس نافرمانی کی	سے	حکم	رب اپنے کا

ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّیَّتَهٗٓ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ	وَ ذُرِّیَّتَهٗ	اَوْلِیَآءَ	مِنْ دُوْنِیْ	وَ	هُمْ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
کیا پس تم بناتے ہو اس کو	اور اولاد اس کی کو	دوست	سوائے میرے	اور	وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور (شیطان کی دوستی)

بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

بِئْسَ	لِلظّٰلِمِیْنَ	بَدَلًا	مَآ	اَشْهَدْتُّهُمْ	خَلْقَ	السَّمٰوٰتِ
برا ہے	واسطے ظالموں کے	بدلہ	نہیں	شاہد بنایا تھا میں نے ان کو	بوقت پیدائش	آسمانوں کے

ظالموں کے لیے (اللہ کی دوستی کا) برا بدل ہے۔(۵۰) میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا

وَالْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

وَالْاَرْضِ	وَ	لَا	خَلْقَ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا	كُنْتُ	مُتَّخِذَ
اور زمین کے	اور	نہ	وقت پیدا کرنے	ان کی جانوں کو	اور	نہیں	ہوں میں	پکڑنے والا

کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ

الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ یَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ

الْمُضِلِّیْنَ	عَضُدًا	وَ	یَوْمَ	یَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِیَ	الَّذِیْنَ
گمراہ کرنے والوں کو	مددگار	اور	جس دن	کہے گا	پکارو	شریکوں میرے کو	جو کہ

کرنے والوں کو مددگار بناتا۔(۵۱) اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ
دعویٰ کرتے تھے تم	پس پکاریں گے ان کو	پس نہ	جواب دیں گے	ان کو	اور کر دیں گے ہم	درمیان ان کے

تھے بلاؤ تو وہ ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور ہم ان کے بیچ میں ایک ہلاکت کی

مَّوْبِقًا ۝۵۲ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا

مَّوْبِقًا	وَ	رَاَ	الْمُجْرِمُوْنَ	النَّارَ	فَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوْهَا
ہلاکت کی جگہ	اور	دیکھیں گے	گنہگار	آگ کو	پس گمان کریں گے	بے شک وہ	گرنے والے ہیں اس میں

جگہ بنا دیں گے ۝۵۲ اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں

وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۵۳ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا

وَلَمْ	يَجِدُوْا	عَنْهَا	مَصْرِفًا	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِيْ	هٰذَا
اور نہ	پائیں گے وہ	اس سے	جگہ پھر جانے کی	اور	البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کیا ہے	بیچ	اس

اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے ۝۵۳ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لیے

الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ

الْقُرْاٰنِ	لِلنَّاسِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ	شَيْءٍ
قرآن کے	واسطے لوگوں کے	سے	ہر	مثال	اور ہے	انسان	زیادہ	سب چیزوں سے

طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر

جَدَلًا ۝۵۴ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

جَدَلًا	وَ	مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
جھگڑنے میں	اور	نہ	منع کیا	لوگوں کو	اس سے کہ	ایمان لائیں	جب	آئی ان کے پاس

جھگڑالو ہے ۝۵۴ اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آ گئی تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ

الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ

الْهُدٰى	وَ	يَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ
ہدایت	اور	بخشش مانگیں	رب اپنے سے	مگر	یہ کہ	آئے ان کے پاس	عادت	پہلوں کی

ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش

ع ۹/۶

فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ

فَلَنْ	يَّهْتَدُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا	وَ	رَبُّكَ	الْغَفُوْرُ	ذُوالرَّحْمَةِ	لَوْ
پس ہرگز نہ	راہ پائیں گے	اس وقت	کبھی	اور	رب تیرا	بخشنے والا	رحمت والا ہے	اگر

تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے (۵۷) اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ

يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ

يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ	بَلْ	لَّهُمْ
پکڑے ان کو	بسبب	ان کی کمائی کے	البتہ جلد لائے	واسطے ان کے	عذاب	بلکہ	واسطے ان کے

ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر ان کے لیے ایک وقت

مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿۵۸﴾ وَ تِلْكَ الْقُرٰٓى

مَّوْعِدٌ	لَّنْ	يَّجِدُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	مَوْىِٕلًا	وَ	تِلْكَ	الْقُرٰٓى
وعدے کا	ہرگز نہ	پائیں گے	سوائے اس کے	پناہ	اور	یہ	بستیاں

(مقرر کر رکھا) ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے (۵۸) اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں)

اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ وَ اِذْ قَالَ

اَهْلَكْنٰهُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَ	جَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ	مَّوْعِدًا	وَ	اِذْ	قَالَ
ہلاک کیا ہم نے ان کو	جب	ظلم کیا انہوں نے	اور	کیا ہم نے	واسطے ان کے ہلاک کے	وعدہ گاہ	اور	جب	کہا

جب انہوں نے (کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی تباہی کے لیے ایک وقت مقرر کر دیا تھا (۵۹) اور جب موسیٰ نے

مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ

مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ	لَآ	اَبْرَحُ	حَتّٰٓى	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ	الْبَحْرَيْنِ	اَوْ
موسیٰ نے	واسطے جوان اپنے کے	نہ	ٹلوں گا میں	یہاں تک کہ	پہنچوں میں	جگہ ملنے	دو دریا کی	یا

اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ

اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

اَمْضِيَ	حُقُبًا	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ	بَيْنِهِمَا	نَسِيَا	حُوْتَهُمَا
چلا جاؤں	برسوں	پس جب	پہنچے دونوں	جگہ ملنے کی	درمیان ان دونوں کے	بھول گئے دونوں	مچھلی اپنی

برسوں چلتا رہوں (۶۰) جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے

فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

وَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي	الْبَحْرِ	سَرَبًا	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ
اور پکڑی اس نے	راہ اپنی	بیچ	دریا کے	سرنگ	پھر جب	آگے بڑھے	کہا

تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا ﴿۶۱﴾ جب آگے چلے تو (موسیٰ نے) اپنے شاگرد سے کہا

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾

لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ	لَقِيْنَا	مِنْ	سَفَرِنَا	هٰذَا	نَصَبًا
اپنے جوان کو	لے آ ہم کو	کھانا ہمارا	البتہ تحقیق	پائی ہم نے	سے	سفر اپنے	اس	تکان

کہ ہمارے لیے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے ﴿۶۲﴾

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ

قَالَ	اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَآ	اِلَى	الصَّخْرَةِ	فَاِنِّيْ	نَسِيْتُ
کہا	کیا دیکھا تم نے	جب	ٹھکانہ پکڑا ہم نے	طرف	پتھر کی	پس تحقیق میں	بھول گیا میں

(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی

الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ

الْحُوْتَ	وَ	مَآ	اَنْسٰنِيْهُ	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ	وَاتَّخَذَ
مچھلی کو	اور	نہ	بھلایا مجھ کو	مگر	شیطان نے	یہ کہ	ذکر کروں اس کا	اور پکڑی اس نے

(وہیں) بھول گیا اور مجھے (آپ سے) اس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا اور اس نے

سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا

سَبِيْلَهٗ	فِي	الْبَحْرِ	عَجَبًا	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا	نَبْغِ	فَارْتَدَّا
اپنی راہ	بیچ	دریا کے	عجیب	کہا	یہی ہے	جو کچھ	تھے ہم	چاہتے	پس پھر گئے دونوں

عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ لیا ﴿۶۳﴾ (موسیٰ نے) کہا یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو

عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ

عَلٰٓى	اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا	فَوَجَدَا	عَبْدًا	مِّنْ	عِبَادِنَآ
اوپر	نشانوں پاؤں اپنے کے	تلاش کرتے	پس پایا دونوں نے	ایک بندہ	سے	بندوں ہمارے

وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے ﴿۶۴﴾ (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے

اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ

اٰتَیْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِنَا	وَ	عَلَّمْنٰهُ	مِنْ	لَّدُنَّا	عِلْمًا	قَالَ
دی تھی ہم نے اس کو	رحمت	سے	نزدیک اپنے	اور	سکھایا تھا	سے	اپنے پاس	علم	کہا

اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمت ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا (۶۵) موسیٰ نے ان سے (جن کا نام خضر تھا) کہا کہ

لَهٗ مُوْسٰی هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾

لَهٗ	مُوْسٰی	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰۤی	اَنْ	تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا
واسطے اس کے	موسیٰ نے	کیا	پیروی کروں میں تیری	اوپر	اس کے کہ	سکھلا دے تو مجھ کو	اس چیز سے کہ	سکھایا گیا ہے تو	بھلائی

جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں (۶۶)

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَ كَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰی

قَالَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِیْعَ	مَعِیَ	صَبْرًا	وَ	كَیْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰی
کہا	بیشک تو	ہرگز نہ	سکے گا	ساتھ میرے	صبر	اور	کیونکر	صبر کرے گا تو	اوپر

(خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے (۶۷) اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں

مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

مَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ	خُبْرًا	قَالَ	سَتَجِدُنِیْۤ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
اس چیز کے	نہیں	گھیرا تو نے	اس کو	سمجھ سے	کہا	البتہ پائے گا تو مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے

اس پر صبر کر بھی کیونکر سکتے ہو (۶۸) موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے

صَابِرًا وَّ لَاۤ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا

صَابِرًا	وَّ	لَاۤ	اَعْصِیْ	لَكَ	اَمْرًا	قَالَ	فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِیْ	فَلَا
صبر کرنے والا	اور	نہ	نافرمانی کروں گا میں	واسطے تیرے	کسی حکم کی	کہا	پس اگر	پیروی کرے تو میری	پس مت

صابر پائیے گا اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا (۶۹) (خضر نے) کہا کہ اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے)

تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰۤی اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾

تَسْـَٔلْنِیْ	عَنْ	شَیْءٍ	حَتّٰۤی	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا
سوال کریو مجھ	سے	کسی چیز کے	یہاں تک کہ	شروع کروں میں	واسطے تیرے	اس کا	ذکر

مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں (۷۰)

ع ۹

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِیَ	صَبْرًا	قَالَ	اِنْ
کہا	کیا نہ	کہا تھا میں نے	تجھ کو	بیشک تو	ہرگز نہ	کر سکے گا تو	ساتھ میرے	صبر	کہا	اگر

(خضر نے) کہا کیا میں نے تمہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا؟ (۷۵) انہوں نے کہا کہ اگر

سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّیْ

سَاَلْتُكَ	عَنْ	شَیْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا	تُصٰحِبْنِیْ	قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ	لَّدُنِّیْ
سوال کروں میں تجھ کو	سے	کسی چیز	پیچھے اس کے	پس مت	ساتھ رکھیو مجھ کو	تحقیق	پہنچا تو	سے	میرے پاس

میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں (یعنی اعتراض کروں) تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں

عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا

عُذْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتّٰۤی	اِذَاۤ	اَتَیَاۤ	اَهْلَ	قَرْيَةِ	اسْتَطْعَمَاۤ	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا
عذر کو	پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	آئے پاس	والوں کے	ایک گاؤں	کھانا مانگا	لوگوں اس کے سے	پس انکار کیا انہوں نے

غایت) کو پہنچ گئے (۷۶) پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے ان کی

اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ

اَنْ	يُّضَيِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا	فِيْهَا	جِدَارًا	يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ
یہ کہ	ضیافت کریں ان کی	پس پائی دونوں نے	بیچ اس کے	دیوار ایک	چاہتی تھی	یہ کہ	ٹوٹ جاوے	پس سیدھا کھڑا کر دیا اس کو	کہا

ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضر نے) اس کو سیدھا کر دیا۔ (موسیٰ نے) کہا

لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِیْ وَبَيْنِكَ ۚ

لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِیْ	وَ	بَيْنِكَ
اگر	چاہتا تو	البتہ لیتا تو	اوپر اس کے	مزدوری	کہا	یہ	جدائی ہے	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے

کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے (اس کا) معاوضہ لیتے (کہ کھانے کا کام چلتا) (۷۷) (خضر نے) کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔

سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ	مَا لَمْ	تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ
اب خبر دوں گا میں تجھ کو	حقیقت	اس چیز کی کہ نہ	کر سکا تو	اوپر اس کے	صبر	بہرحال	کشتی

(مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں ان کا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں (۷۸) (کہ وہ جو) کشتی (تھی)

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ

فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي	الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ	اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَ	كَانَ
پس تھی	واسطے غریبوں کے	محنت کرتے تھے	بیچ	دریا کے	پس ارادہ کیا میں نے	یہ کہ	عیب ڈال دوں اس کو	اور	تھا

غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے اور ان کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر

وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ

وَرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّاْخُذُ	كُلَّ	سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا	وَ	اَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ
پرے ان کے	ایک بادشاہ	لے لیتا تھا	ہر	کشتی کو	چھین کر	اور	لیکن	لڑکا	پس تھے	ماں باپ اس کے

ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں (تا کہ وہ اسے غصب نہ کر سکے) ﴿۷۹﴾ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ

مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَآ	اَنْ	يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَ	كُفْرًا	فَاَرَدْنَآ	اَنْ
ایمان والے	پس ڈرے ہم	یہ کہ	گرفتار کرے ان کو	سرکشی	اور	کفر میں	پس ارادہ کیا ہم نے	یہ کہ

باپ دونوں مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بدکردار ہوگا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے ﴿۸۰﴾ تو ہم نے چاہا کہ

يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ

يُّبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً	وَ	اَقْرَبَ	رُحْمًا	وَ	اَمَّا	الْجِدَارُ
بدلہ دے ان کو	رب ان کا	بہتر	اس سے	پاکیزگی میں	اور	نزدیک تر	مہربانی میں	اور	لیکن	دیوار

ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طینتی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو ﴿۸۱﴾ اور وہ جو دیوار تھی سو وہ

فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ

فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	وَ	كَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ لَّهُمَا	وَكَانَ
پس تھی	واسطے دو لڑکوں	یتیم کے	بیچ	شہر کے	اور	تھا	نیچے اس کے	خزانہ واسطے ان کے	اور تھا

یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (مدفون) تھا اور ان کا باپ

اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

اَبُوْهُمَا	صَالِحًا	فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَآ	اَشُدَّهُمَا	وَ	يَسْتَخْرِجَا
باپ ان دونوں کا	نیک بخت	پس ارادہ کیا	رب تیرے نے	یہ کہ	پہنچیں	جوانی کو	اور	نکالے وہ دونوں

ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ

كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	وَمَا	فَعَلْتُهٗ	عَنْ	اَمْرِيْ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ
ان کا خزانہ	رحمت	سے	پروردگار اپنے	اور نہیں	یہ میں نے اس کو	سے	حکم اپنے	یہ ہے	حقیقت

یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کیے۔ یہ ان باتوں

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۲ۭ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ

مَا	لَمْ	تَسْطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنْ	ذِي الْقَرْنَيْنِ	قُلْ
جو کچھ	نہ	سکا تو	اوپر اس کے	صبر	اور	سوال کرتے ہیں تجھ سے	سے	ذوالقرنین	کہہ

کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے۔ اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو

سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝۸۳ۭ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ

سَاَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا	اِنَّا	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي	الْاَرْضِ	وَاٰتَيْنٰهُ	مِنْ	كُلِّ
عنقریب پڑھوں گا میں	اوپر تمہارے	اس میں سے	کچھ ذکر	بے شک	قدرت دی ہم نے	اس کو	بیچ	زمین کے	اور دی ہم نے اس کو	سے	ہر

کہ میں اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔ ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان

شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۴ۙ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝۸۵ حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

شَيْءٍ	سَبَبًا	فَاَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰٓي	اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ
چیز	سامان	پس پیچھے چلا	ایک راہ کے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	غروب ہونے کی جگہ	سورج کی

عطا کیا تھا۔ تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا۔ یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِيْ	عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَّوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا	قُلْنَا
پایا اس کو	ڈوبتا	بیچ	چشمے	کیچڑ کے	اور پایا	نزدیک اس کے	ایک قوم کو	کہا ہم نے

اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۝۸۶ قَالَ اَمَّا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِمَّآ	اَنْ	تُعَذِّبَ	وَ	اِمَّآ	اَنْ	تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ	حُسْنًا	قَالَ	اَمَّا
اے ذوالقرنین	یا	یہ کہ	عذاب دے تو	اور	یا	یہ کہ	پکڑے تو	ان میں	بھلائی	کہا	لیکن

ذوالقرنین! تم ان کو خواہ تکلیف دو خواہ ان کے بارے میں بھلائی اختیار کرو۔ ذوالقرنین نے کہا کہ

مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾

مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	يُرَدُّ	اِلٰى	رَبِّهٖ	فَيُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	نُّكْرًا
جو شخص	ظلم کرے گا	پس البتہ	عذاب کریں گے ہم اس کو	پھر	پھیرا جائے گا	طرف	رب اپنے کی	پس عذاب کرے گا اسے	عذاب	برا

جو (کفر و بدکاری سے) ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا (۸۷)

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ

وَ	اَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ	الْحُسْنٰى	وَ	سَنَقُوْلُ	لَهٗ
اور	لیکن	جو شخص کہ	ایمان لایا	اور	عمل کیے	اچھے	پس واسطے اس کے ہے	بدلہ	اچھا	اور	البتہ کہیں گے ہم	اس کو

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لیے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس سے نرمی کے ساتھ) بات کہیں گے (۸۸)

مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

مِنْ	اَمْرِنَا	يُسْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰى	اِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ
سے	کام اپنے	آسانی	پھر	پیچھے چلا	اور راہ کے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	جگہ نکلنے	سورج کی

سے نرم بات کہیں گے (۸۸) پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا (۸۹) یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾

وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰى	قَوْمٍ	لَّمْ	نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ	دُوْنِهَا	سِتْرًا
پایا اس کو	کہ نکلتا ہے	اوپر	ایک قوم کے	کہ نہیں	کیا ہم نے	واسطے ان کے	سے	سوائے اس کے	پردہ

تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لیے ہم نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی (۹۰)

كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰٓى اِذَا

كَذٰلِكَ	وَ	قَدْ	اَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰى	اِذَا
اسی طرح تھا	اور	تحقیق	گھیر لیا تھا ہم نے	ساتھ اس چیز کے	جو نزدیک اس کے تھی	خبرداری میں	پھر	پیچھے چلا	اور راہ کے	یہاں تک کہ	جب

(حقیقت الحال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی (۹۱) پھر اس نے ایک اور سامان کیا (۹۲) یہاں تک کہ

بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ

بَلَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ	دُوْنِهِمَا	قَوْمًا	لَّا	يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ
پہنچا	درمیان	دو دیواروں کے	پایا	سے	ورے ان دونوں کے	ایک قوم کو	نہیں	نزدیک تھے کہ	سمجھیں

دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ

قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي

قَوْلًا	قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ	فِي
بات کو	کہا انہوں نے	اے ذوالقرنین	بیشک	یاجوج	اور	ماجوج	فساد کرنے والے ہیں	بیچ

نہیں سمجھتے (۹۳) اُن لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے

الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ

الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا	عَلٰٓى	اَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَهُمْ
زمین کے	پس کیا	کر دیں ہم	واسطے تیرے	کچھ مال	اوپر	اس بات کے کہ	بنا دے تو	درمیان ہمارے	اور	درمیان ان کے

رہتے ہیں۔ بھلا ہم آپ کے لئے خرچ (کا انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور اُن کے درمیان ایک دیوار

سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ

سَدًّا	قَالَ	مَا	مَكَّنِّيْ	فِيْهِ	رَبِّيْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِيْ	بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ
دیوار	کہا	جو کچھ	قدرت دی ہے مجھ کو	بیچ اس کے	رب میرے نے	بہتر ہے	پس مدد کرو میری	ساتھ قوت کے	کر دوں میں

کھینچ دیں (۹۴) (ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور خدا نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو۔ میں تمہارے اور ان

بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	رَدْمًا	اٰتُوْنِيْ	زُبَرَ	الْحَدِيْدِ	حَتّٰى	اِذَا	سَاوٰى	بَيْنَ
درمیان تمہارے	اور	درمیان ان کے	دیوار مضبوط	لاؤ میرے پاس	ٹکڑے	لوہے کے	یہاں تک کہ	جب	برابر کر دیا	درمیان

کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا (۹۵) تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ (چنانچہ کام جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ

الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوْا	حَتّٰى	اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوْنِيْ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ
دونوں پہاڑوں کے	کہا	پھونکو	یہاں تک کہ	جب	کر دیا اس کو	آگ	کہا	لاؤ میرے پاس	ڈالوں میں	اوپر اس کے

پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا (اور) کہا کہ (اب اسے) دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک دھونک کر) آگ کر دیا تو کہا

قِطْرًا ﴿۹۶﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ

قِطْرًا	فَمَا	اسْطَاعُوْا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَ	مَا	اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا	قَالَ
تانبا پگھلا ہوا	پس نہ	سکے	کہ	چڑھ جائیں اوپر اس کے	اور	نہ	کر سکے	واسطے اس کے	سوراخ	کہا

(اب) میرے پاس تانبا لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں (۹۶) پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں (۹۷)

هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ

هٰذَا	رَحْمَةٌ	مِّنْ	رَّبِّيْ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَ	كَانَ	وَعْدُ
یہ	مہربانی ہے	سے	میرے رب کی طرف	پس جب	آئے گا	وعدہ	رب میرے کا	کردیگا اسکو	ریزہ ریزہ	اور	ہے	وعدہ

کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کردے گا

رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي

رَبِّيْ	حَقًّا	وَ	تَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ	بَعْضٍ	وَّنُفِخَ	فِيْ
رب میرے کا	سچ	اور	چھوڑ دیا ہم نے	بعض ان کے کو	اس دن کہ	موج مارتے ہیں	بیچ	بعض کے	اور پھونکا جائیگا	بیچ

اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے ﴿۹۸﴾ (اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے

الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ

الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا	وَّ	عَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ
صور کے	پس اکٹھا کرینگے ہم ان کو	اکٹھا کرنا	اور	روبرو لاویں گے ہم	دوزخ کو	اس دن	واسطے کافروں کے

اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کرلیں گے ﴿۹۹﴾ اور ہم اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے

عَرْضَا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

عَرْضَا	الَّذِيْنَ	كَانَتْ	اَعْيُنُهُمْ	فِيْ	غِطَآءٍ	عَنْ	ذِكْرِيْ	وَ	كَانُوْا
روبرو لانا	وہ لوگ کہ	تھیں	آنکھیں ان کی	بیچ	پردے کے	سے	یاد میری	اور	تھے

لائیں گے ﴿۱۰۰﴾ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ ع اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا	اَفَحَسِبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا
نہیں	وہ سکتے	سننا	کیا پس گمان کیا ہے	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	یہ کہ	پکڑیں

نہیں رکھتے تھے ﴿۱۰۱﴾ کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا (اپنا)

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾

عِبَادِيْ	مِنْ دُوْنِيْٓ	اَوْلِيَآءَ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا
بندوں میرے کو	سوائے میرے سے	کارساز	بیشک ہم نے	تیار کیا ہے	دوزخ کو	واسطے کافروں کے	مہمانی

کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں گے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لیے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے ﴿۱۰۲﴾

حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ

حِوَلًا	قُلْ	لَّوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ	رَبِّيْ	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ
جگہ بدلنا	کہہ	اگر	ہووے	دریا	سیاہی	واسطے باتوں	رب میرے کے	البتہ ختم ہو جاوے	دریا	پہلے	اس سے کہ

جگہ بدلنا چاہیں گے (۱۰۸) کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لیے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار

تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ	رَبِّيْ	وَ	لَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهٖ	مَدَدًا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
تمام ہوں	باتیں	رب میرے کی	اور	اگرچہ	لاویں ہم	مانند اس کے	مدد	کہہ	سوائے اس کے نہیں	میں	آدمی ہوں	مانند تمہاری

کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم ویسا ہی اور (سمندر) اس کی مدد کو لائیں (۱۰۹) کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ

يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنْ	كَانَ	يَرْجُوْا	لِقَاۗءَ	رَبِّهٖ
وحی کی جاتی ہے	طرف میری	یہ	معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	پس جو کوئی	ہے	امید رکھتا	ملاقات	رب اپنے کی

(البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ	لَا	يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖٓ	اَحَدًا
پس چاہیے کہ عمل کرے	عمل	اچھے	اور	نہ	شریک لاوے	ساتھ عبادت	رب اپنے کے	کسی کو

چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے (۱۱۰)

آیاتہا ۹۸ ۱۹ سُوْرَۃُ مَرْیَمَ مَکِّیَّۃٌ ۴۴ رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَاۗءً

كٓهٰيٰعٓصٓ	ذِكْرُ	رَحْمَتِ	رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِيَّا	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	نِدَاۗءً
کھیعص	یاد کرنا ہے	رحمت	رب تیرے کا	بندے اپنے	زکریا کو	جس وقت	پکارا اس نے	رب اپنے کو	پکارنا

کھیعص (۱) (یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی) (۲) جب انہوں نے چپکے پکارا

خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ

خَفِيًّا	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّي	وَ	اشْتَعَلَ	الرَّأْسُ	شَيْبًا	وَ	لَمْ
آہستہ	کہا	اے پروردگار کے	بیشک میں	سست ہوگئیں	ہڈیاں	میری	اور	شعلہ مارا	سر نے	بڑھاپے کا	اور	نہ

کو دبی آواز سے پکارا (۳) (اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہوگئی ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے اور اے

أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ

أَكُنْ	بِدُعَائِكَ	رَبِّ	شَقِيًّا	وَ	إِنِّي	خِفْتُ	الْمَوَالِيَ	مِنْ	وَرَائِي	وَ	كَانَتِ
تھا میں	تجھ کو پکار کر تیرے	اے رب کے	بدنصیب	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اپنے وارثوں سے	سے	پیچھے میرے	اور	ہے

میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا (۴) اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری

امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ

امْرَأَتِي	عَاقِرًا	فَهَبْ	لِي	مِنْ	لَدُنْكَ	وَلِيًّا	يَرِثُنِي	وَيَرِثُ	مِنْ	آلِ
عورت میری	بانجھ	پس بخش تو	واسطے میرے	سے	اپنے	ولی	کہ وارث ہو میرا	اور وارث ہو	سے	اولاد

بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما (۵) جو میری اور اولادِ یعقوب کی میراث کا

يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾ يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ

يَعْقُوبَ	وَ	اجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِيًّا	يَا زَكَرِيَّا	إِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلَامٍ	اسْمُهُ
یعقوب کا	اور	کر اس کو	اے رب میرے	پسندیدہ	اے زکریا	تحقیق ہم	خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو	ایک لڑکے کی	نام اس کا

مالک ہو اور (اے) میرے پروردگار اس کو خوش اطوار بنائیو (۶) اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام

يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ

يَحْيَىٰ	لَمْ	نَجْعَلْ	لَهُ	مِنْ	قَبْلُ	سَمِيًّا	قَالَ	رَبِّ	أَنَّىٰ	يَكُونُ	لِي	غُلَامٌ
یحییٰ ہے	نہیں	کیا ہم نے	واسطے اس کے	سے	پہلے اس	ہمنام	کہا	اے رب کے	کیونکر	ہوگا	واسطے میرے	فرزند

یحییٰ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا (۷) انہوں نے کہا اے پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔

وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾ قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ

وَكَانَتِ	امْرَأَتِي	عَاقِرًا	وَ	قَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ	الْكِبَرِ	عِتِيًّا	قَالَ	كَذَٰلِكَ	قَالَ
اور ہے	عورت میری	بانجھ	اور	تحقیق	پہنچ گیا ہوں میں	سے	بڑھاپے	بے حد کو	کہا	اسی طرح	کہا

جس حال میں کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں (۸) حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا)۔

رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝ قَالَ

رَبُّكَ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَ	قَدْ	خَلَقْتُكَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَمْ	تَكُ	شَيْئًا	قَالَ
پروردگار تیرے نے	وہ	مجھ پر	آسان ہے	اور	تحقیق	پیدا کیا میں نے تجھ کو	سے	پہلے اس	اور	نہ	تھا تو	کچھ	کہا

تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے (۹) کہا

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ آيَةً ۚ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝

رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْ	آيَةً	قَالَ	آيَتُكَ	أَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا
اے پروردگار میرے	کر	واسطے میرے	نشانی	کہا	نشانی تیری	یہ کہ نہ	بات کرے تو	لوگوں سے	تین	رات	تندرست

پروردگار میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح سالم ہو کر تین رات (دن) لوگوں سے بات نہ کر سکو گے (۱۰)

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحٰى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً

فَخَرَجَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	مِنَ	الْمِحْرَابِ	فَأَوْحٰى	إِلَيْهِمْ	أَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً
پس نکلا	اوپر	قوم اپنی کے	سے	محراب	پس اشارہ کیا	طرف ان کی	یہ کہ	تسبیح کرو	صبح

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام (خدا کو) یاد

وَّعَشِيًّا ۝ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۚ وَآتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝

وَ	عَشِيًّا	يٰيَحْيٰى	خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ	وَآتَيْنٰهُ	الْحُكْمَ	صَبِيًّا
اور	شام کو	اے یحییٰ	پکڑ	کتاب کو	ساتھ قوت کے	اور دیا ہم نے اس کو	حکم	لڑکپن سے

کرتے رہو (۱۱) اے یحییٰ (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو۔ اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی (۱۲)

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۚ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

وَ	حَنَانًا	مِّنْ	لَّدُنَّا	وَ	زَكٰوةً	وَكَانَ	تَقِيًّا	وَ	بَرًّا	بِوَالِدَيْهِ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	جَبَّارًا
اور	مہربانی	سے	اپنی طرف	اور	پاکیزگی	اور تھا وہ	پرہیزگار	اور	نیکی کرنے والا	ساتھ والدین اپنے کے	اور	نہ	تھا وہ	سرکش

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی) اور وہ پرہیزگار تھے (۱۳) اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش (اور) نافرمان

عَصِيًّا ۝ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝

عَصِيًّا	وَ	سَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ	وَ	يَوْمَ	يَمُوْتُ	وَ	يَوْمَ	يُبْعَثُ	حَيًّا
نافرمان	اور	سلام ہے	اوپر اس کے	جس دن	پیدا ہوا	اور	جس دن	وفات پائے گا	اور	جس دن	اٹھایا جائے گا	زندہ کر کے

نہیں تھے (۱۴) اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ان پر سلام (اور رحمت) ہے (۱۵)

مَّقْضِيًّا ۝٢١ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝٢٢ فَاَجَآءَهَا

مَّقْضِيًّا	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ	بِهٖ	مَكَانًا	قَصِيًّا	فَاَجَآءَهَا
مقرر کیا ہوا	پس پیٹ میں لیا اس کو	پس جا پڑی	ساتھ اس کے	مکان	دور میں	پس لے آیا اس کو

یہ کام مقرر ہو چکا ہے (۲۱) تو وہ اس (بچے) کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں (۲۲) پھر درد

الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ

الْمَخَاضُ	اِلٰى	جِذْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يٰلَيْتَنِيْ	مِتُّ	قَبْلَ	هٰذَا	وَ	كُنْتُ
درد زہ	طرف	تنے	درخت خرما کے	کہا	اے کاش کہ	میں مرگئی ہوتی	پہلے	اس سے	اور	ہوتی میں

زہ ان کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مرچکتی اور بھولی بسری

نَسْيًا مَّنْسِيًّا ۝٢٣ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ

نَسْيًا	مَّنْسِيًّا	فَنَادٰىهَا	مِنْ	تَحْتِهَآ	اَلَّا	تَحْزَنِيْ	قَدْ	جَعَلَ	رَبُّكِ
بھولی	بھلائی	پس پکارا اس کو	سے	نیچے اس کے	یہ کہ مت	غم کھا	تحقیق	کر دیا ہے	رب تیرے نے

ہوگئی ہوتی (۲۳) اس وقت ان کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو تمہارے پروردگار نے

تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝٢٤ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا

تَحْتَكِ	سَرِيًّا	وَ	هُزِّيْٓ	اِلَيْكِ	بِجِذْعِ	النَّخْلَةِ	تُسٰقِطْ	عَلَيْكِ	رُطَبًا
نیچے تیرے	چشمہ	اور	ہلا	طرف اپنی	تنے	کھجور کے کو	گرائے گا	اوپر تیرے	کھجور

تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے (۲۴) اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں

جَنِيًّا ۝٢٥ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ

جَنِيًّا	فَكُلِيْ	وَ	اشْرَبِيْ	وَ	قَرِّيْ	عَيْنًا	فَاِمَّا	تَرَيِنَّ	مِنَ	الْبَشَرِ	اَحَدًا
تازہ	پس کھا	اور	پی	اور	ٹھنڈی رکھ	آنکھوں کو	پس اگر	دیکھے تو	سے	آدمیوں میں	کسی کو

گی (۲۵) تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے

فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۝٢٦ فَاَتَتْ

فَقُوْلِيْٓ	اِنِّيْ	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا	فَلَنْ	اُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	اِنْسِيًّا	فَاَتَتْ
پس کہہ	بیشک میں نے	نذر مانی ہے	واسطے رحمان کے	روزہ کی	پس ہرگز نہ	بولوں گی	آج کے دن	کسی آدمی سے	پس آئی

اللہ کے لیے روزے کی منت مانی ہے تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی (۲۶) پھر وہ

بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يٰۤاُخْتَ

بِهٖ	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهٗ	قَالُوْا	يٰمَرْيَمُ	لَقَدْ	جِئْتِ	شَيْـًٔا	فَرِيًّا	يٰۤاُخْتَ
ساتھ اسکے	قوم اپنی کے	گود میں اٹھائے ہوئے اسکو	کہنے لگے	اے مریم	بیشک تحقیق	لائی تو	ایک چیز	عجیب	اے بہن

اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے برا کام کیا (۲۷) اے ہارون

هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتْ

هٰرُوْنَ	مَا	كَانَ	اَبُوْكِ	امْرَاَ	سَوْءٍ	وَ	مَا	كَانَتْ	اُمُّكِ	بَغِيًّا	فَاَشَارَتْ
ہارون کی	نہ	تھا	باپ تیرا	آدمی	برا	اور	نہ	تھی	ماں تیری	بدکار	پس اشارہ کیا

کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بداطوار آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی (۲۸) تو مریم نے

اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ

اِلَيْهِ	قَالُوْا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ	كَانَ	فِى	الْمَهْدِ	صَبِيًّا	قَالَ	اِنِّىْ	عَبْدُ
طرف اسکی	کہا انہوں نے	کیونکر	کلام کریں ہم	اس سے جو کہ	ہے	بیچ	گود کے	لڑکا	کہا	تحقیق میں	بندہ

اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں (۲۹) (بچے نے) کہا کہ

اللّٰهِ ؕ اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪

اللّٰهِ	اٰتٰنِىَ	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلَنِىْ	نَبِيًّا	وَ	جَعَلَنِىْ	مُبٰرَكًا	اَيْنَ	مَا	كُنْتُ
اللہ کا ہوں	دی ہے مجھ کو	کتاب	اور	کیا ہے مجھ کو	نبی	اور	کیا ہے مجھ کو	برکت والا	جہاں	کہ	میں ہوں

میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے (۳۰) اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحب برکت کیا ہے

وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِىْ وَلَمْ

وَ	اَوْصٰنِىْ	بِالصَّلٰوةِ	وَ	الزَّكٰوةِ	مَا دُمْتُ	حَيًّا	وَ	بَرًّا بِوَالِدَتِىْ	وَ	لَمْ
اور	حکم کیا ہے مجھ کو	نماز کا	اور	زکوۃ کا	جب تک رہوں میں	زندہ	اور	خوش سلوک ساتھ اپنی ماں کے	اور	نہیں

اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوۃ کا ارشاد فرمایا ہے (۳۱) اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور

يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ

يَجْعَلْنِىْ	جَبَّارًا	شَقِيًّا	وَالسَّلٰمُ	عَلَىَّ	يَوْمَ	وُلِدْتُّ	وَ	يَوْمَ	اَمُوْتُ	وَ	يَوْمَ
کیا مجھ کو	سرکش	بدبخت	اور سلامتی ہو	اوپر میرے	جس دن	پیدا ہوا میں	اور	جس دن	مروں گا میں	اور	جس دن

سرکش و بدبخت نہیں بنایا (۳۲) اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا

أُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ

أُبْعَثُ	حَيًّا	ذٰلِكَ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	قَوْلَ	الْحَقِّ	الَّذِي	فِيهِ
اٹھوں گا	زندہ ہو کر	یہ ہے	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا	بات	حق کی	وہ جو	بیچ اس کے

جاؤں گا مجھ پر سلام (و رحمت) ہے ﴿۳۳﴾ یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ شک

يَمْتَرُونَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهُ ۚ إِذَا قَضٰى

يَمْتَرُونَ	مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	أَنْ	يَتَّخِذَ	مِنْ وَلَدٍ	سُبْحٰنَهُ	إِذَا	قَضٰى
شک کرتے ہیں	نہیں	لائق ہے	واسطے اللہ کے	یہ کہ	پکڑے	اولاد	پاکی ہے اس کو	جب	مقرر کرتا ہے

کرتے ہیں ﴿۳۴﴾ اللہ کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو

أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۳۵﴾ وَإِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ

أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُولُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ	وَ	إِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّي	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ
کچھ کام	پس سوائے اس کے نہیں	کہتا ہے	اس کو	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	اور	بیشک	اللہ	رب میرا ہے	اور	رب تمہارا	پس عبادت کرو اس کی

یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۳۵﴾ اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔

هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ

هٰذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ	فَاخْتَلَفَ	الْأَحْزَابُ	مِنْ	بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ
یہ ہے	راہ	سیدھی	پس اختلاف کیا	فرقوں نے	سے	درمیان اپنے	پس وائے ہے

یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۳۶﴾ پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۳۷﴾ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ ۙ يَوْمَ

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	مَشْهَدِ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	أَسْمِعْ بِهِمْ	وَ	أَبْصِرْ	يَوْمَ
واسطے ان لوگوں کے	کافر ہوئے	سے	حاضر ہونے	دن	بڑے کے	کیا خوب سنتے ہوں گے	اور	کیا خوب دیکھتے ہوں گے	جس دن

ہیں ان کو بڑے دن (یعنی قیامت کے روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے ﴿۳۷﴾ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے

يَأْتُونَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلٰلٍ مُبِينٍ ﴿۳۸﴾ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ

يَأْتُونَنَا	لٰكِنِ	الظّٰلِمُونَ	الْيَوْمَ	فِي	ضَلٰلٍ	مُبِينٍ	وَ	أَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ
آئیں گے ہمارے پاس	لیکن	ظالم	آج کے دن	بیچ	گمراہی	ظاہر کے ہیں	اور	ڈرا ان کو	دن

سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں ﴿۳۸﴾ اور ان کو حسرت (و افسوس)

الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا

الْحَسْرَةِ	اِذْ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَ	هُمْ	فِيْ	غَفْلَةٍ	وَّ	هُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِنَّا
پچھتانے سے	جس وقت	مقرر کیا جائیگا	کام	اور	وہ	بیچ	غفلت کے ہیں	اور	وہ	نہیں	ایمان لانے والے	بیشک

کے دن سے ڈراؤ جب بات فیصل کردی جائے گی اور (ہیہات) وہ غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ایمان نہیں لاتے ﴿۳۹﴾ ہم ہی

نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ

نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ	وَ	مَنْ	عَلَيْهَا	وَ	اِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ	وَ	اذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ
ہم	وارث ہونگے	زمین کے	اور	اس کے	جو اوپر اسکے ہے	اور	طرف ہماری	پھیرے جائینگے	اور	یاد کر	بیچ	کتاب کے

زمین کے اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے وارث ہیں اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا ﴿۴۰﴾ اور کتاب میں

اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا

اِبْرٰهِيْمَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	يٰٓاَبَتِ	لِمَ	تَعْبُدُ	مَا
ابراہیم کو	بیشک وہ	تھا	سچا	نبی	جس وقت	کہا اسنے	واسطے باپ اپنے کے	اے باپ میرے	کیوں	عبادت کرتا ہے	تو

ابراہیم کو یاد کرو بیشک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے ﴿۴۱﴾ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں

لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ

لَا	يَسْمَعُ	وَ	لَا	يُبْصِرُ	وَ	لَا	يُغْنِيْ	عَنْكَ	شَيْـًٔا	يٰٓاَبَتِ	اِنِّيْ	قَدْ جَآءَنِيْ	مِنَ
نہ	سنے	اور	نہ	دیکھے	اور	نہ	کفایت کرے	تجھ سے	کچھ	اے باپ میرے	بیشک میں	تحقیق آیا ہے میرے پاس	سے

جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آ سکیں ﴿۴۲﴾ ابا مجھے ایسا علم ملا

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ

الْعِلْمِ	مَا	لَمْ	يَاْتِكَ	فَاتَّبِعْنِيْٓ	اَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا	يٰٓاَبَتِ	لَا	تَعْبُدِ
علم	جو تجھ کو	نہیں	آیا تیرے پاس	پس پیروی کر میری	دکھاؤں گا تجھ کو	راہ	سیدھی	اے میرے باپ	مت	عبادت کر

ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جیئے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا ﴿۴۳﴾ ابا شیطان کی

الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ

الشَّيْطٰنَ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	عَصِيًّا	يٰٓاَبَتِ	اِنِّيْٓ
شیطان کی	بیشک	شیطان	ہے	واسطے اللہ کے	نافرمان	اے میرے باپ	بیشک میں

پوجا نہ کیجیے۔ بے شک شیطان اللہ کا نافرمان ہے ﴿۴۴﴾ ابا مجھے ڈر

أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ

أَخَافُ	أَنْ	يَمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ	لِلشَّيْطٰنِ
ڈرتا ہوں	یہ کہ	لگ جائے تجھ کو	عذاب	طرف سے	اللہ کی	پس ہو جائے تو	شیطان کا

ڈرتا ہوں کہ آپ کو اللہ کا عذاب آ پکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی

وَلِيًّا (۴۵) قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓإِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

وَلِيًّا	قَالَ	أَرَاغِبٌ	أَنْتَ	عَنْ	اٰلِهَتِيْ	يٰٓإِبْرٰهِيْمُ	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ
دوست	کہا	کیا اعراض کرتا ہے	تو	سے	معبودوں میرے	اے ابراہیم	البتہ اگر	نہ	باز آیا تو

ہو جائیں (۴۵) اس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار

لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا (۴۶) قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ

لَأَرْجُمَنَّكَ	وَ	اهْجُرْنِيْ	مَلِيًّا	قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ	سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ
البتہ سنگسار کروں گا میں تجھ کو	اور	چھوڑ جا مجھ کو	مدت تک	کہا	سلام ہے	اوپر تیرے	البتہ بخشش مانگوں گا میں تیرے لیے

کروں گا اور تو ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور ہو جا (۴۶) (ابراہیم نے) سلام علیکم کہا (اور کہا کہ) میں آپ کے لیے اپنے پروردگار

رَبِّيْ ۭ إِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا (۴۷) وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

رَبِّيْ	إِنَّهٗ	كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا	وَ	أَعْتَزِلُكُمْ	وَ	مَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
رب میرے سے	بیشک وہ	ہے	ساتھ میرے	مہربان	اور	چھوڑ دوں گا میں تم کو	اور	اس چیز کو کہ	پکارتے ہو تم	سوائے	اللہ کے

سے بخشش مانگوں گا۔ بےشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے (۴۷) اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارا کرتے ہیں ان

وَأَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى أَلَّآ أَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا (۴۸) فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ

وَ	أَدْعُوْا	رَبِّيْ	عَسٰٓى	أَلَّآ	أَكُوْنَ	بِدُعَآءِ	رَبِّيْ	شَقِيًّا	فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ
اور	پکاروں گا میں	رب میرے کو	شاید	یہ کہ نہ	ہوں میں	پکارنے سے	رب اپنے کے	بے نصیب	پس جب	چھوڑ دیا ان کو

سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا (۴۸) اور جب ابراہیم

وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا

وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَهَبْنَا	لَهٗ	إِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	كُلًّا
اور	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے تھے	سوائے	اللہ کے	دیا ہم نے	اس کو	اسحاق	اور	یعقوب	اور	ہر ایک کو

ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحاق اور (اسحاق کو) یعقوب بخشے۔

جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

جَعَلْنَا	نَبِيًّا	وَ	وَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِنَا	وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ
کیا ہم نے	نبی	اور	دی ہم نے	ان کو	سے	رحمت اپنی	اور	کی ہم نے	واسطے ان کے	زبان

اور سب کو پیغمبر بنایا(۴۹) اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔ اور ان کا ذکر جمیل

صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ

صِدْقٍ	عَلِيًّا	وَ	اذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ	مُوْسٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا	وَ	كَانَ
سچائی کی	بلند	اور	یاد کر	بیچ	کتاب کے	موسیٰ کو	بیشک وہ	تھا	خالص کیا گیا	اور	تھا

بلند کیا(۵۰) اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو بیشک وہ (ہمارے) برگزیدہ اور

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

رَسُوْلًا	نَّبِيًّا	وَ	نَادَيْنٰهُ	مِنْ	جَانِبِ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنِ	وَ	قَرَّبْنٰهُ	نَجِيًّا
پیغمبر	نبی	اور	پکارا ہم نے اس کو	سے	کنارے	طور کے	برکت والے	اور	نزدیک کیا ہم نے اس کو	باتیں کرتے ہوئے

پیغمبر مرسل تھے(۵۱) اور ہم نے ان کو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور باتیں کرنے کے لیے نزدیک بلایا(۵۲)

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ

وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	مِنْ	رَّحْمَتِنَآ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا	وَ	اذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ
اور	دیا ہم نے	اس کو	سے	اپنی مہربانی	بھائی اس کا	ہارون	نبی	اور	یاد کر	بیچ	کتاب کے

اور اپنی مہربانی سے ان کو ان کا بھائی ہارون پیغمبر عطا کیا(۵۳) اور کتاب میں

اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ وَكَانَ يَاْمُرُ

اِسْمٰعِيْلَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صَادِقَ	الْوَعْدِ	وَ	كَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا	وَ	كَانَ	يَاْمُرُ
اسماعیل کو	بیشک وہ	تھا	سچا	وعدے کا	اور	تھا	پیغمبر	نبی	اور	تھا	حکم کرتا

اسمٰعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے(۵۴) اور اپنے

اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي

اَهْلَهٗ	بِالصَّلٰوةِ	وَ	الزَّكٰوةِ	وَ	كَانَ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا	وَ	اذْكُرْ	فِي
اہل اپنے کو	ساتھ نماز کے	اور	زکوٰۃ کے	اور	تھا	نزدیک	اپنے رب کے	پسندیدہ	اور	یاد کر	بیچ

گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے(۵۵) اور کتاب میں

الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾

الْكِتٰبِ	اِدْرِيْسَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا	وَ	رَفَعْنٰهُ	مَكَانًا	عَلِيًّا
کتاب میں	ادریس کا	بیشک وہ	تھے	سچے	نبی	اور	اٹھا لیا ہم نے ان کو	مکان	بلند میں

اور کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کرو وہ بھی نہایت سچے نبی تھے ۔ اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھا لیا تھا

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	النَّبِيّٖنَ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ	اٰدَمَ	وَ	مِمَّنْ
یہ لوگ ہیں	وہ کہ	انعام کیا	اللہ نے	ان پر	سے	پیغمبروں	سے	اولاد	آدم کی	اور	ان لوگوں سے

یہ وہ لوگ ہیں جن پر خدا نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا (یعنی) اولاد آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے

حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا

حَمَلْنَا	مَعَ	نُوْحٍ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْرَآءِيْلَ	وَمِمَّنْ	هَدَيْنَا
جن کو ہم نے سوار کیا	ساتھ	نوح کے	اور	سے	اولاد	ابراہیم کی	اور	اسرائیل کی	اور ان لوگوں سے	ہدایت دی

نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی

وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿۵۸﴾

وَاجْتَبَيْنَا	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُ	الرَّحْمٰنِ	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّبُكِيًّا
اور چن لیا ہم نے	جب	پڑھی جاتی تھیں	ان پر	آیتیں	رحمان کی	گر پڑتے تھے	سجدہ کرتے	اور روتے ہوئے

اور برگزیدہ کیا ۔ جب ان کے سامنے (خدائے) رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے

سجدہ

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ

فَخَلَفَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	اَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اتَّبَعُوا	الشَّهَوٰتِ
پھر جانشین ہوئے	سے	پیچھے ان	ناخلف	ضائع کیا انہوں نے	نماز	اور	پیروی کی	خواہشوں کی

پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو (چھوڑ دیا گویا اسے) کھو دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ

فَسَوْفَ	يَلْقَوْنَ	غَيًّا	اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ
پس	آگے ملیں گے	گمراہی کو	مگر	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیے	اچھے	پس یہ لوگ

سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی ۔ ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیے تو ایسے لوگ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدَ

يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	جَنّٰتِ	عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدَ
داخل ہوں گے	بہشت میں	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کچھ	بہشتیں	ہمیشہ رہنے کی	وہ جو کہ	وعدہ کیا

بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ﴿۶۰﴾ (یعنی) بہشت جاودانی (میں) جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ

الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

الرَّحْمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالْغَيْبِ	اِنَّهٗ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَاْتِيًّا	لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا
رحمان نے	بندوں اپنے سے	ساتھ غیب کے	بیشک وہ	ہے	وعدہ اس کا	آیا ہوا	نہیں	سنیں گے	بیچ اس کے

کیا ہے (اور جو ان کی آنکھوں سے) پوشیدہ (ہے)۔ بیشک اس کا وعدہ (نیکوکاروں کے سامنے) آنے والا ہے ﴿۶۱﴾ وہ اس میں سلام

لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ

لَغْوًا	اِلَّا	سَلٰمًا	وَ	لَهُمْ	رِزْقُهُمْ	فِيْهَا	بُكْرَةً	وَّ	عَشِيًّا	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِيْ
بیہودہ	مگر	سلام	اور	واسطے ان کے ہے	رزق ان کا	بیچ اس کے	صبح	اور	شام	یہ وہ	بہشت ہے	جس کے

کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ سنیں گے۔ اور ان کے لیے صبح و شام کھانا تیار ہوگا ﴿۶۲﴾ یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے

نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا

نُوْرِثُ	مِنْ	عِبَادِنَا	مَنْ	كَانَ	تَقِيًّا	وَ	مَا	نَتَنَزَّلُ	اِلَّا	بِاَمْرِ	رَبِّكَ	لَهٗ	مَا
وارث کرتے ہیں ہم	سے	بندوں اپنے میں	اس کو کہ	ہے	پرہیزگار	اور	نہیں	اترتے ہم	مگر	ساتھ حکم	رب تیرے کے	واسطے اسی کے ہے	جو

بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا ﴿۶۳﴾ اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا

بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ رَبُّ

بَيْنَ اَيْدِيْنَا	وَ	مَا	خَلْفَنَا	وَ	مَا	بَيْنَ	ذٰلِكَ	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا	رَبُّ
آگے ہمارے ہے	اور	جو کچھ	پیچھے ہمارے ہے	اور	جو کچھ	درمیان	اس کے ہے	اور	نہیں	ہے	رب تیرا	بھولنے والا	پروردگار

اتر نہیں سکتے۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں ﴿۶۴﴾ (یعنی)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فَاعْبُدْهُ	وَ	اصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ	هَلْ
آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جو کچھ کہ	درمیان ان دونوں کے ہے	پس عبادت کر اسکی	اور	صبر کر	واسطے عبادت اسکی کے	کیا

آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اسی کی عبادت کرو اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہو بھلا

تَعۡلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ

تَعۡلَمُ	لَهٗ	سَمِيًّا	وَ	يَقُوۡلُ	الۡاِنۡسَانُ	ءَاِذَا	مَا مِتُّ	لَسَوۡفَ	اُخۡرَجُ
جانتا ہے تو	واسطے اسکے	ہم نام	اور	کہتا ہے	آدمی	کیا	جب مر جاؤں گا میں	البتہ	نکالا جاؤں گا میں

تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو ﴿٦٥﴾ اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا

حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذۡكُرُ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ يَكُ شَيۡـًٔا ﴿٦٧﴾

حَيًّا	اَوَلَا	يَذۡكُرُ	الۡاِنۡسَانُ	اَنَّا	خَلَقۡنٰهُ	مِنۡ	قَبۡلُ	وَ	لَمۡ	يَكُ	شَيۡـًٔا
زندہ	کیا نہیں	یاد کرتا	انسان	یہ کہ	ہم نے پیدا کیا اسکو	سے	پہلے اس	اور	نہ	تھا	کچھ

جاؤں گا؟ ﴿٦٦﴾ کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا ﴿٦٧﴾

فَوَرَبِّكَ لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَالشَّيٰطِيۡنَ ثُمَّ لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ حَوۡلَ جَهَنَّمَ

فَوَرَبِّكَ	لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ	وَالشَّيٰطِيۡنَ	ثُمَّ	لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ	حَوۡلَ	جَهَنَّمَ
پس قسم ہے تیرے رب کی	البتہ اکٹھا کریں گے ہم ان کو	ساتھ شیطانوں کے	پھر	البتہ حاضر کریں گے ہم ان کو	گرد	دوزخ کے

تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے

جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنۡزِعَنَّ مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ اَيُّهُمۡ اَشَدُّ عَلَى الرَّحۡمٰنِ

جِثِيًّا	ثُمَّ	لَنَنۡزِعَنَّ	مِنۡ	كُلِّ	شِيۡعَةٍ	اَيُّهُمۡ	اَشَدُّ	عَلَى	الرَّحۡمٰنِ
زانوں پر گرے ہوئے	پھر	البتہ کھینچ لیں گے ہم	سے	ہر	جماعت	جو نسا ان میں سے	سخت ہے	اوپر	رحمان کے

ہوئے (ہوں گے) ﴿٦٨﴾ پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو اللہ سے سخت سرکشی

عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا

عِتِيًّا	ثُمَّ	لَنَحۡنُ	اَعۡلَمُ	بِالَّذِيۡنَ	هُمۡ	اَوۡلٰى	بِهَا	صِلِيًّا	وَ	اِنۡ	مِّنۡكُمۡ	اِلَّا
سرکشی میں	پھر	البتہ ہم	خوب جانتے ہیں	ان لوگوں کو کہ	وہ	بہت لائق ہیں	ساتھ اسکے	داخل ہونے میں	اور	نہیں	تم میں سے کوئی	مگر

کرتے تھے ﴿٦٩﴾ اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو ان میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں ﴿٧٠﴾ اور تم میں کوئی (شخص)

وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيۡنَ اتَّقَوْا

وَارِدُهَا	كَانَ	عَلٰى	رَبِّكَ	حَتۡمًا	مَّقۡضِيًّا	ثُمَّ	نُنَجِّى	الَّذِيۡنَ	اتَّقَوْا
گزرنے والا اوپر اسکے	ہے	اوپر	رب تیرے کے	لازم	ادا کیا گیا	پھر	نجات دینگے ہم	ان کو جو	پرہیزگاری کرتے تھے

نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے ﴿٧١﴾ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے

وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

وَّ	نَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْهَا	جِثِيًّا	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ
اور	چھوڑ دیں گے ہم	ظالموں کو	بیچ اس کے	گرے ہوئے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں

اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے ﴿۷۲﴾ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	خَيْرٌ	مَّقَامًا	وَّ	اَحْسَنُ
وہ جو کہ	کافر ہوئے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	کونسا	دو فرقوں میں	بہتر ہے	جگہ میں	اور	بہتر ہے

پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی

نَدِيًّا ﴿۷۳﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾ قُلْ

نَدِيًّا	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ	قَرْنٍ	هُمْ	اَحْسَنُ	اَثَاثًا	وَّ	رِءْيًا	قُلْ
مجلس میں	اور	کتنے	ہلاک کیے ہم نے	پہلے ان سے	بہت سے	قرن	وہ	بہتر تھے	اسباب میں	اور	نمود میں	کہہ

بہتر ہیں ﴿۷۳﴾ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں اچھے تھے ﴿۷۴﴾ کہہ دو

مَنْ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا

مَنْ	كَانَ	فِى	الضَّلٰلَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	مَدًّا	حَتّٰى	اِذَا	رَاَوْا	مَا
جو کوئی	ہے	بیچ	گمراہی کے	پس چاہیے کہ کھینچ لیجائے	اس کو	رحمان	خوب کھینچنا	یہاں تک کہ	جب	دیکھیں	جو

کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ اللہ اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس

يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ

يُوْعَدُوْنَ	اِمَّا	الْعَذَابَ	وَ	اِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	شَرٌّ
وعدے دیے جاتے ہیں	یا	عذاب کا	اور	یا	قیامت کا	پس البتہ جانیں گے	کونسا	وہ	بدتر ہے

چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان

مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَ

مَّكَانًا	وَّ	اَضْعَفُ	جُنْدًا	وَ	يَزِيْدُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	هُدًى	وَ
مکان میں	اور	بودا ہے	لشکر میں	اور	زیادہ دیتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو کہ	راہ پائی ہے	راہ پانا	اور

کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے ﴿۷۵﴾ اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور

الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيْتَ

الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	مَّرَدًّا	اَفَرَءَيْتَ
باقی رہنے والیاں	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	رب تیرے کے	ثواب میں	اور بہتر ہیں	پھر آنے میں	کیا پس دیکھا تو نے

نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں (۷۶) بھلا تم نے اس شخص کو

الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ

الَّذِيْ	كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالَ	لَاُوْتَيَنَّ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا	اَطَّلَعَ	الْغَيْبَ	اَمِ	اتَّخَذَ
اس شخص کو کہ	کافر ہوا	ساتھ ہماری نشانیوں کے	اور	کہا	البتہ دیا جاؤں گا میں	مال	اور	اولاد	کیا جھانک آیا ہے	غیب کو	یا	لیا ہے

دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں از سر نو زندہ ہوا بھی تو یہی) مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے گا (۷۷) کیا اس نے

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ

عِنْدَ	الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا	يَقُوْلُ	وَ	نَمُدُّ	لَهٗ	مِنَ
نزدیک	اللہ کے سے	عہد	ہرگز نہیں یہ	ابھی لکھیں گے ہم	جو	کہتا ہے وہ	اور	لمبا کریں گے ہم	اس کو	سے

غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے یہاں (سے) عہد لے لیا ہے (۷۸) ہرگز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے ہیں اور آہستہ آہستہ

الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

الْعَذَابِ	مَدًّا	وَّ	نَرِثُهٗ	مَا	يَقُوْلُ	وَ	يَاْتِيْنَا	فَرْدًا	وَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ
عذاب	لمبا کرنا	اور	وارث ہوں گے ہم اس کے	اس چیز کے	کہتا ہے	اور	آئے گا ہمارے پاس	اکیلا	اور	پکڑتے ہیں	سوائے

عذاب بڑھاتے جاتے ہیں (۷۹) اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے اس کے ہم وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا (۸۰) اور ان لوگوں

اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ

اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لِّيَكُوْنُوْا	لَهُمْ	عِزًّا	كَلَّا	سَيَكْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَ	يَكُوْنُوْنَ
اللہ کے	معبود	تاکہ ہو	واسطے ان کے	عزت	ہرگز نہیں یہ	ابھی کفر کریں گے	ساتھ عبادت ان کی کے	اور	ہوں گے وہ

نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں تاکہ وہ ان کے لیے (موجب عزت و) مدد ہوں (۸۱) ہرگز نہیں۔ وہ (معبودان باطل) ان کی پرستش سے

عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

عَلَيْهِمْ	ضِدًّا	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّآ	اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ
اوپر ان کے	مخالف	کیا نہیں	دیکھا تو نے	بیشک	بھیجے ہم نے	شیطانوں کو	اوپر	کافروں کے

انکار کریں گے اور ان کے دشمن (ومخالف) ہوں گے (۸۲) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو

تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾ يَوْمَ

تَؤُزُّهُمْ	اَزًّا	فَلَا	تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا	يَوْمَ
بہکاتے ہیں ان کو	بہکا کر	پس مت	جلدی کر	اوپر ان کے	سوائے اسکے نہیں کہ	گنتے جاتے ہیں ہم	واسطے انکے	گنتے جانا	اس دن کہ

برانگیختہ کرتے رہتے ہیں ﴿۸۳﴾ تو تم ان پر (عذاب کے لیے) جلدی نہ کرو اور ہم تو ان کے لیے (دن) شمار کر رہے ہیں ﴿۸۴﴾ جس

نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى

نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ	اِلَى	الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا	وَّنَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِلٰى
جمع کریں گے ہم	پرہیزگاروں کو	طرف	رحمان کی	مہمان	اور ہانکیں گے ہم	گنہگاروں کو	طرف

روز ہم پرہیزگاروں کو اللہ کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے ﴿۸۵﴾ اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے

جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

جَهَنَّمَ	وِرْدًا	لَا	يَمْلِكُوْنَ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ
دوزخ کی	پیاسے	نہیں	اختیار پائیں گے	شفاعت کا	مگر	جس نے	لیا ہوگا	نزدیک

ہانک لے جائیں گے ﴿۸۶﴾ (تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے اللہ سے

الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ

الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا	لَقَدْ	جِئْتُمْ
اللہ کے	عہد	اور	کہا انہوں نے	پکڑی ہے	اللہ نے	اولاد	البتہ تحقیق	لائے تم

اقرار لیا ہو ﴿۸۷﴾ اور کہتے ہیں اللہ بیٹا رکھتا ہے ﴿۸۸﴾ (ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات

شَيْئًا اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ

شَيْئًا	اِدًّا	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَ	تَنْشَقُّ	الْاَرْضُ
ایک چیز	بھاری	نزدیک ہیں کہ	آسمان	پھٹ پڑیں	اس سے	اور	پھٹ جائے	زمین

(زبان پر) لاتے ہو ﴿۸۹﴾ قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

وَ	تَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا	اَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدًا	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ
اور	گر پڑیں	پہاڑ	کانپ کر	یہ کہ	دعویٰ کیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	اولاد کا	اور	نہیں	لائق

ہو کر گر پڑیں ﴿۹۰﴾ کہ انہوں نے اللہ کے لیے بیٹا تجویز کیا ﴿۹۱﴾ اور اللہ کو شایاں

لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	اِنْ	كُلُّ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
واسطے رحمٰن کے	یہ کہ	پکڑے	اولاد	نہیں	کوئی شخص	جو کہ	بیچ	آسمانوں	اور	زمین کے ہے

نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے ﴿۹۲﴾ تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ

اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾

اِلَّآ	اٰتِي	الرَّحْمٰنِ	عَبْدًا	لَقَدْ	اَحْصٰىهُمْ	وَعَدَّهُمْ	عَدًّا
مگر	آنے والا ہے پاس	اللہ کے	بندہ ہو کر	البتہ	گھیر لیا ہے ان کو	اور گن رکھا ہے ان کو	گن گن کر

کے روبرو بندے ہو کر آئیں گے ﴿۹۳﴾ اس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے ﴿۹۴﴾

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

وَ	كُلُّهُمْ	اٰتِيْهِ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَرْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اور	وہ سب	آنے والے ہیں	دن	قیامت کے	اکیلے ہو کر	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور	کام کیے

اور سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے ﴿۹۵﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

الصّٰلِحٰتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ	الرَّحْمٰنُ	وُدًّا	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ
اچھے	البتہ کرے گا	واسطے ان کے	رحمٰن	محبت	سوائے اس کے نہیں	آسان کیا ہم نے اس کو	ساتھ زبان تیری کے

اللہ ان کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا ﴿۹۶﴾ (اے پیغمبر) ہم نے یہ (قرآن)

لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

لِتُبَشِّرَ	بِهِ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	تُنْذِرَ	بِهٖ	قَوْمًا	لُّدًّا	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
تاکہ بشارت دے تو	ساتھ اس کے	پرہیزگاروں کو	اور	ڈرائے	ساتھ اس کے	قوم	جھگڑنے والوں کو	اور	بہت	ہلاک کیے ہم نے	پہلے ان

تمہاری زبان میں آسان (نازل) کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو ﴿۹۷﴾ اور ہم نے ان

مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿۹۸﴾

رکوع ۶

مِّنْ	قَرْنٍ	هَلْ	تُحِسُّ	مِنْهُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	اَوْ	تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا
سے	قرن	کیا	دیکھتا ہے تو	ان میں سے	کسی ایک کو	یا	سنتا ہے	واسطے ان کے	آہٹ

سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں) ان کی بھنک سنتے ہو ﴿۹۸﴾

آیاتہا ۱۳۵ — ۲۰ سُوْرَۃُ طٰہٰ مَکِّیَّۃٌ ۴۵ — رکوعاتہا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

طٰهٰ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لِتَشْقٰٓى	اِلَّا	تَذْكِرَةً	لِّمَنْ
طٰہٰ	نہیں	اتارا ہم نے	اوپر تیرے	قرآن	تاکہ رنج کھینچے	مگر	نصیحت	واسطے اس کے

طٰہٰ (۱) (اے محمدﷺ) ہم نے تم پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ (۲) بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لیے

يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝

يَّخْشٰى	تَنْزِيْلًا	مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	وَالسَّمٰوٰتِ	الْعُلٰى
ڈرتا ہے	اتارا گیا	اس کی طرف سے کہ	پیدا کیا	زمین کو	اور آسمان	بلند کو

(نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے (۳) یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے (۴)

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى	الْعَرْشِ	اسْتَوٰى	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي
وہ رحمن ہے	اوپر	عرش کے	قرار پکڑا ہے اس نے	واسطے اسی کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ

(یعنی اللہ) رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا (۵) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ

الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	مَا	تَحْتَ	الثَّرٰى	وَ	اِنْ	تَجْهَرْ	بِالْقَوْلِ	فَاِنَّهٗ
زمین کے ہے	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	اور	جو کچھ	نیچے	گیلی مٹی کے ہے	اور	اگر	پکار کر کہے تو	بات	پس تحقیق وہ

ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے (۶) اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے

يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝

يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَ	اَخْفٰى	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى
جانتا ہے	چھپے بھید کو	اور	بہت چھپے کو	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	واسطے اسی کے ہیں	نام	اچھے

بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے (۷) (وہ) معبود (برحق) ہے (کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کے (سب) نام اچھے ہیں (۸)

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝٩ إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي

وَ	هَلْ	أَتٰىكَ	حَدِيثُ	مُوسٰى	إِذْ	رَا	نَارًا	فَقَالَ	لِأَهْلِهِ	امْكُثُوا	إِنِّي
اور	کیا	آئی تجھ کو	بات موسیٰ کی	جس وقت	دیکھی	آگ	پس کہا	واسطے	اہل اپنے کے	رہو/ٹھہرو	بیشک میں نے

اور کیا تمہیں موسیٰ (کے حال) کی خبر ملی ہے (۹) جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھہرو میں

آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝١٠

آنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّي	آتِيكُمْ	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ	أَوْ	أَجِدُ	عَلَى	النَّارِ	هُدًى
دیکھی ہے	آگ	شاید کہ	لے آؤں میں تمہارے پاس	اس میں سے	انگارا	یا	پاؤں	اوپر	آگ کے	راہ بتانے والا

نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگاری لاؤں یا آگ (کے مقام) کا رستہ معلوم کرسکوں (۱۰)

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَا مُوسَىٰ ۝١١ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۖ إِنَّكَ

فَلَمَّا	أَتٰىهَا	نُودِيَ	يٰمُوسٰى	إِنِّي	أَنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	إِنَّكَ
پس جب	آیا اس کے پاس	پکارا گیا	اے موسیٰ	بیشک	میں ہوں	رب تیرا	پس اتار دے	جوتیاں اپنی	بیشک تو

جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ موسیٰ (۱۱) میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو تم (یہاں)

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ۝١٣

بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى	وَ	أَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا	يُوحٰى
بیچ میدان	پاک کے	طویٰ نامی	اور	میں نے	چن لیا تجھ کو	پس سن	جو کچھ	وحی کیا جاتا ہے

پاک میدان (یعنی) طویٰ میں ہو (۱۲) اور میں نے تم کو انتخاب کرلیا ہے تو جو حکم دیا جائے اسے سنو (۱۳)

إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ۝١٤ إِنَّ

إِنَّنِي	أَنَا	اللّٰهُ	لَا	إِلٰهَ	إِلَّا	أَنَا	فَاعْبُدْنِي وَ	أَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِي	إِنَّ
بیشک میں	میں	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	پس عبادت کر میری اور	قائم کر	نماز	واسطے یاد میری کے	بیشک

بےشک میں ہی خدا ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو (۱۴) قیامت یقیناً

السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ۝١٥ فَلَا

السَّاعَةَ	آتِيَةٌ	أَكَادُ	أُخْفِيهَا	لِتُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	تَسْعٰى	فَلَا
قیامت	آنے والی ہے	نزدیک ہے	چھپاؤں میں اس کو	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	شخص کو	ساتھ اس کے جو	کرتا ہے کوشش	پس نہ

آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلا پائے (۱۵) تو جو شخص اس پر ایمان

يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾ وَمَا تِلْكَ

يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَّا	يُؤْمِنُ	بِهَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى	وَ	مَا	تِلْكَ
بند کرے تجھ کو	نکل رکھے سے	وہ جو کہ	نہیں	ایمان لاتا	ساتھ اسکے	اور	پیروی کرتا ہے	خواہش اپنی کی	پس ہلاک ہوجائے	اور	کیا ہے	یہ

نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ ﴿١٦﴾ اور

بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا

بِيَمِيْنِكَ	يٰمُوْسٰى	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَ	اَهُشُّ	بِهَا
تیرے داہنے ہاتھ میں	اے موسیٰ	کہا	یہ ہے	عصا میرا	تکیہ کرتا ہوں میں	اوپر اسکے	اور	پتے جھاڑتا ہوں میں	ساتھ اسکے

موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ ﴿١٧﴾ انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے۔ اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی

عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾

عَلٰى	غَنَمِيْ	وَلِيَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى	قَالَ	اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى
اوپر	بکریوں اپنی کے	اور واسطے میرے	بیچ اس کے	فائدے ہیں	دوسرے	کہا	ڈال دے اس کو	اے موسیٰ

بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں ﴿١٨﴾ فرمایا کہ موسیٰ اسے ڈال دو ﴿١٩﴾

فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ٚ وقفة سَنُعِيْدُهَا

فَاَلْقٰىهَا	فَاِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ	تَسْعٰى	قَالَ	خُذْهَا	وَ	لَا	تَخَفْ	سَنُعِيْدُهَا
پس ڈال دیا اسکو	پس ناگہاں	وہ	سانپ تھا	دوڑتا ہوا	کہا	پکڑ لے اس کو	اور	مت	ڈر	ابھی پھیر دیں گے ہم

تو انہوں نے اس کو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا ﴿٢٠﴾ اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اس کو ابھی اس

سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ

سِيْرَتَهَا	الْاُوْلٰى	وَاضْمُمْ	يَدَكَ	اِلٰى	جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ
طرح اس کی	پہلی میں	اور ملا لے	ہاتھ اپنا	طرف	بازو اپنے کے	نکل آوے گا	سفید

کی پہلی حالت میں لوٹا دیں گے ﴿٢١﴾ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید (چمکتا دمکتا)

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ

مِنْ	غَيْرِ	سُوْٓءٍ	اٰيَةً	اُخْرٰى	لِنُرِيَكَ	مِنْ	اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى	اِذْهَبْ
کسی	بغیر	برائی کے	نشانی	اور	تاکہ ہم دکھلائیں تجھ کو	سے	نشانیوں	بڑی	جا

نکلے گا۔ (یہ) دوسری نشانی (ہے) ﴿٢٢﴾ تاکہ ہم تمہیں اپنی نشاناتِ عظیم دکھائیں ﴿٢٣﴾ تم فرعون

اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْ

اِلٰی	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰی	قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِیْ	صَدْرِیْ	وَ	یَسِّرْ لِیْ
طرف	فرعون کے	بیشک وہ	سرکش ہو رہا ہے	کہا	اے رب میرے	کھول دے	واسطے میرے	سینہ میرا	اور	آسان کر میرے لیے

کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے ﴿۲۴﴾ کہا میرے پروردگار (اس کام کے لیے) میرا سینہ کھول دے ﴿۲۵﴾ اور میرا کام

اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾ وَاجْعَلْ

اَمْرِیْ	وَ	احْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ	لِّسَانِیْ	یَفْقَهُوْا	قَوْلِیْ	وَ	اجْعَلْ
کام میرے	اور	کھول دے	گرہ	سے	زبان میری	تاکہ سمجھیں	بات میری	اور	کر

آسان کر دے ﴿۲۶﴾ اور میری زبان کی گرہ کھول دے ﴿۲۷﴾ تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں ﴿۲۸﴾ اور میرے

لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ اَخِی ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ﴿۳۱﴾

لِّیْ	وَزِیْرًا	مِّنْ	اَهْلِیْ	هٰرُوْنَ	اَخِی	اشْدُدْ	بِهٖۤ	اَزْرِیْ
واسطے میرے	وزیر	سے	اہل میرے	ہارون	بھائی میرا	مضبوط کر	ساتھ اس کے	قوت میری

گھر والوں میں سے (ایک کو) میرا وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرما ﴿۲۹﴾ (یعنی) میرے بھائی ہارون کو ﴿۳۰﴾ اس سے میری قوت کو مضبوط فرما ﴿۳۱﴾

وَاَشْرِكْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۳۲﴾ كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ

وَ	اَشْرِكْهُ	فِیْۤ	اَمْرِیْ	كَیْ	نُسَبِّحَكَ	كَثِیْرًا	وَّ	نَذْكُرَكَ	كَثِیْرًا	اِنَّكَ
اور	شریک کر اس کو	بیچ	کام میرے کے	تاکہ	پاکی بیان کریں ہم تیری	کثرت سے	اور	یاد کریں تجھ کو ہم	بہت	بیشک تو

اور اسے میرے کام میں شریک کر ﴿۳۲﴾ تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں ﴿۳۳﴾ اور تجھے کثرت سے یاد کریں ﴿۳۴﴾ تو ہم کو

كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰی ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا

كُنْتَ	بِنَا	بَصِیْرًا	قَالَ	قَدْ	اُوْتِیْتَ	سُؤْلَكَ	یٰمُوْسٰی	وَلَقَدْ	مَنَنَّا
ہے تو	ہم کو	دیکھنے والا	کہا	تحقیق	دیا گیا تو	سوال اپنا	اے موسیٰ	اور البتہ تحقیق	احسان کیا تھا ہم نے

(ہر حال میں) دیکھ رہا ہے ﴿۳۵﴾ فرمایا موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی ﴿۳۶﴾ اور ہم نے تم پر

عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤی ﴿۳۷﴾ اِذْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ مَا یُوْحٰۤی ﴿۳۸﴾ اَنِ اقْذِفِیْهِ

عَلَیْكَ	مَرَّةً	اُخْرٰۤی	اِذْ	اَوْحَیْنَاۤ	اِلٰۤی	اُمِّكَ	مَا	یُوْحٰۤی	اَنِ	اقْذِفِیْهِ
اوپر تیرے	ایک بار	اور	جس وقت	وحی ڈالی ہم نے	طرف	ماں تیری کی	وہ چیز کہ	وحی کی جاتی ہے	یہ کہ	ڈال دے اس کو

ایک بار اور بھی احسان کیا تھا ﴿۳۷﴾ جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے ﴿۳۸﴾ (وہ یہ تھا) کہ

فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ

فِي	التَّابُوتِ	فَاقْذِفِيهِ	فِي	الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَأْخُذْهُ	عَدُوٌّ
بیچ	تابوت کے	پس ڈال اس کو	بیچ	دریا کے	پس چاہیے کہ ڈالے اسکو	دریا	کنارے پر	لے لیوے اس کو	دشمن

اسے (یعنی موسیٰ کو) صندوق میں رکھو پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو تو دریا اس کو کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اس کا دشمن

لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ﴿٣٩﴾

لِّي	وَ	عَدُوٌّ	لَّهُ	وَ	أَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً	مِّنِّي	وَ	لِتُصْنَعَ	عَلَىٰ	عَيْنِي
میرا	اور	دشمن	واسطے اسکے	اور	ڈال دی میں نے	اوپر تیرے	محبت	اپنی طرف سے	اور	تاکہ پرورش کیا جائے تو	اوپر	آنکھوں میرے کے

اُسے اٹھا لے گا اور (موسیٰ) میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی (اس لیے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور اس لیے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ ﴿٣٩﴾

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ

إِذْ	تَمْشِي	أُخْتُكَ	فَتَقُولُ	هَلْ	أَدُلُّكُمْ	عَلَىٰ	مَن	يَكْفُلُهُ
جس وقت	چلتی تھی	بہن تیری	پس کہتی تھی	کیا	بتاؤں میں تم کو	اوپر	ایسے کے جو کہ	پالے اس کو

جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے۔

فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا

فَرَجَعْنَاكَ	إِلَىٰ	أُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَ	لَا	تَحْزَنَ	وَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا
پس پھیر لائے ہم تجھ کو	طرف	ماں تیری کے	تاکہ	ٹھنڈی ہوں	آنکھیں اسکی	اور	نہ	غم کھائے	اور	مارا تھا تو نے	ایک جی کو

تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا

فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ

فَنَجَّيْنَاكَ	مِنَ	الْغَمِّ	وَ	فَتَنَّاكَ	فُتُونًا	فَلَبِثْتَ	سِنِينَ	فِي	أَهْلِ
پس نجات دی ہم نے تجھ کو	سے	غم	اور	آزمایا ہم نے تجھ کو	آزمانا	پس رہا تو	کئی برس	بیچ	لوگوں

تو ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار) آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھیرے

مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ﴿٤١﴾

مَدْيَنَ	ثُمَّ	جِئْتَ	عَلَىٰ	قَدَرٍ	يَا مُوسَىٰ	وَ	اصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِي
مدین کے	پھر	آیا تو	اوپر	اندازے کے	اے موسیٰ	اور	پسند کر لیا میں نے تجھ کو	واسطے ذات اپنی کے

رہے۔ پھر اے موسیٰ تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آپہنچے ﴿٤٠﴾ اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لیے بنایا ہے ﴿٤١﴾

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿۴۲﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى

اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	اَخُوْكَ	بِاٰيٰتِيْ	وَ	لَا	تَنِيَا	فِيْ	ذِكْرِيْ	اِذْهَبَآ	اِلٰى
جا	تو	اور	تیرا بھائی	ساتھ نشانیوں میری کے	اور	مت	سستی کرو	بیچ	یاد میری کے	جاؤ تم دونوں	طرف

تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا (۴۲) دونوں فرعون کے

فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾

فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	فَقُوْلَا	لَهٗ	قَوْلًا	لَّيِّنًا	لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى
فرعون کے	بیشک وہ	اس نے سرکشی کی	پس کہو	اس کو	بات	نرم	شاید وہ	نصیحت پکڑے	یا	ڈر جائے

پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے (۴۳) اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے (۴۴)

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَا

قَالَا	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	نَخَافُ	اَنْ	يَّفْرُطَ	عَلَيْنَآ	اَوْ	اَنْ	يَّطْغٰى	قَالَ	لَا	تَخَافَا
کہا دونوں نے	اے رب ہمارے	بیشک ہم	ڈرتے ہیں	یہ کہ	جلدی کرے وہ	اوپر ہمارے	یا	یہ کہ	سرکشی کرے	کہا	مت	ڈرو

دونوں کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے (۴۵) (خدا نے) فرمایا کہ ڈرو

اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ

اِنَّنِيْ	مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ	وَاَرٰى	فَاْتِيٰهُ	فَقُوْلَآ	اِنَّا	رَسُوْلَا	رَبِّكَ	فَاَرْسِلْ
بیشک میں تھا	ساتھ تمہارے	سنتا ہوں	اور دیکھتا ہوں	پس جاؤ اس کے پاس	پس کہو	بیشک ہم دونوں	بھیجے ہوئے ہیں	رب تیرے کے	پس بھیج

مت میں تمہارے ساتھ ہوں (اور) سنتا اور دیکھتا ہوں (۴۶) (اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے

مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ

مَعَنَا	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	لَا	تُعَذِّبْهُمْ	قَدْ	جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكَ
ساتھ ہمارے	بنی	اسرائیل کو	اور	مت	عذاب کر ان کو	تحقیق	ہم لائے ہیں تیرے پاس	نشانی	سے	رب تیرے

ہیں تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجیئے اور انہیں عذاب نہ کیجیئے۔ ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے

وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى

وَ	السَّلٰمُ	عَلٰى	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى	اِنَّا قَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْنَآ	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى
اور	سلامتی ہے	پر	اس کے جو	پیروی کرے	ہدایت کی	تحقیق ہم	وحی کی گئی	طرف ہماری	بیشک	عذاب	پر

نشانی لے کر آئے ہیں اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو (۴۷) ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے

مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ

مَنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	قَالَ	فَمَنْ	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِيْٓ
اسکے ہے جو	جھٹلائے	اور	منہ پھیرے	کہا	پس کون ہے	رب تمہارا	اے موسیٰ	کہا	رب ہمارا	وہ جس نے

جس کیلئے عذاب (تیار) ہے ﴿٤٨﴾ (غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے؟ ﴿٤٩﴾ کہا کہ

اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾

اَعْطٰى	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلْقَهٗ	ثُمَّ	هَدٰى	قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُوْنِ	الْاُوْلٰى
دی	ہر	چیز کو	پیدائش	پھر	راہ دکھائی	کہا	پس کیا ہے	حال	قرنوں	پہلوں کا

ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل وصورت بخشی پھر راہ دکھائی ﴿٥٠﴾ کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟ ﴿٥١﴾

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِيْ

قَالَ	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّيْ	فِيْ	كِتٰبٍ	لَا	يَضِلُّ	رَبِّيْ	وَ	لَا	يَنْسَى	الَّذِيْ
کہا	علم ان کا	نزدیک	رب میرے کے ہے	بیچ	کتاب کے	نہیں	بھٹک جاتا ہے	رب میرا	اور	نہ	بھول جاتا ہے	جس نے

کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو) کتاب میں (لکھا ہوا ہے)۔ میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے ﴿٥٢﴾ وہ (وہی تو

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ

جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّسَلَكَ	لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ
کیا	واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور بنائیں	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	راہیں	اور	اتارا	سے

ہے) جس نے تم لوگوں کے لیے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لیے رستے جاری کیے اور آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا

السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْ	نَّبَاتٍ	شَتّٰى	كُلُوْا	وَارْعَوْا
آسمان	پانی	پس نکالے ہم نے	ساتھ اس کے	اقسام	سے	روئیدگی کے	مختلف	کھاؤ	اور چراؤ

پانی برسایا۔ پھر اس سے انواع واقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں ﴿٥٣﴾ (کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو

اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ ع مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا

اَنْعَامَكُمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي	النُّهٰى	مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ	وَ	فِيْهَا
چوپایوں اپنوں کو	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے صاحبوں	عقل کے	اسی سے	پیدا کیا ہم نے تم کو	اور	بیچ اس کے

بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿٥٤﴾ اسی (زمین) سے ہم نے تم کو

نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا

نُعِيْدُكُمْ	وَ	مِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً	اُخْرٰى	وَ	لَقَدْ	اَرَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا	كُلَّهَا
لوٹا لے جائینگے ہم تمکو	اور	اس میں سے	نکالیں گے ہم تم کو	ایک بار	اور	اور	البتہ تحقیق	دکھائیں ہم نے اسکو	نشانیاں اپنی	سب

پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے (۵۵) اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں

فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ

فَكَذَّبَ	وَاَبٰى	قَالَ	اَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ	اَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ
پس جھٹلایا	اور نہ مانا	کہا	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ نکال دے ہمکو	سے	زمین ہماری	ساتھ اپنے جادو کے

مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا (۵۶) کہنے لگا کہ موسیٰ کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں

يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

يٰمُوْسٰى	فَلَنَاْتِيَنَّكَ	بِسِحْرٍ	مِّثْلِهٖ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكَ	مَوْعِدًا
اے موسیٰ	پس البتہ لائینگے ہم تیرے پاس	جادو	مانند اس کی	پس مقرر کر	درمیان ہمارے	اور درمیان اپنے	وعدہ گاہ

ہمارے ملک سے نکال دو (۵۷) تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کرلو کہ نہ تو

لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ

لَّا	نُخْلِفُهٗ	نَحْنُ	وَ	لَآ	اَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ	الزِّيْنَةِ
کہ نہ	خلاف کریں اسکا ہم	ہم	اور	نہ	تو	مکان	ہموار	کہا	وعدہ گاہ تمہارا	دن	زینت کا ہے

ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا) (۵۸) (موسیٰ نے) کہا کہ آپ کے لیے یوم زینت کا وعدہ ہے

وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ

وَ	اَنْ	يُّحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى	فَتَوَلّٰى	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ
اور	یہ کہ	اکٹھے کیے جائینگے	لوگ	دن چڑھے	پس پھر گیا	فرعون	پس جمع کیا	مکر اپنا	پھر

اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت کے وقت اکٹھے ہو جائیں (۵۹) تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر

اَتٰى ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

اَتٰى	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ	لَا	تَفْتَرُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ
آیا	کہا	واسطے ان کے	موسیٰ نے	اے وائے	مت	باندھو	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	پس فنا کردے گا تم کو

آیا (۶۰) موسیٰ نے ان (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کمبختی اللہ پر جھوٹ افترا نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

بِعَذَابٍ	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنِ	افْتَرٰى	فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
ساتھ عذاب کے	اور	تحقیق	نامراد ہوا	جس نے	جھوٹ باندھا	پس جھگڑنے لگے	کام اپنے میں	درمیان اپنے

فنا کر دے گا۔ اور جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا (۶۱) تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے

وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ

وَ	اَسَرُّوا	النَّجْوٰى	قَالُوْٓا	اِنْ	هٰذٰنِ	لَسٰحِرٰنِ	يُرِيْدٰنِ	اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ
اور	چھپایا	مشورت کو	کہا انہوں نے	تحقیق	یہ دونوں	البتہ جادوگر ہیں	چاہتے ہیں	یہ کہ	کہ نکال دیں تم کو

اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے (۶۲) کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجْمِعُوْا

مِّنْ	اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا	وَ	يَذْهَبَا	بِطَرِيْقَتِكُمُ	الْمُثْلٰى	فَاَجْمِعُوْا
سے	زمین تمہاری	ساتھ جادو اپنے کے	اور	لے جائیں	راہ تمہاری	اچھی کو	پس جمع کرو

کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے شائستہ مذہب کو نابود کر دیں (۶۳) تو تم (جادو کا)

كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوْا

كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	ائْتُوْا	صَفًّا	وَ	قَدْ	اَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ	اسْتَعْلٰى	قَالُوْا
مکر اپنا	پھر	آؤ	صف باندھ کر	اور	تحقیق	فلاح پائی	آج کے دن	اس نے کہ	غالب آیا	کہا انہوں نے

سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا (۶۴) بولے کہ

يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ

يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ	تُلْقِيَ	وَ	اِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَلْقٰى	قَالَ	بَلْ
اے موسیٰ	یا	یہ کہ	تو ڈال دے	اور	یا	یہ کہ	ہم ہوں	پہلے	جو کہ	ڈالے	کہا	بلکہ

موسیٰ یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں (۶۵) موسیٰ نے کہا نہیں

اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا

اَلْقُوْا	فَاِذَا	حِبَالُهُمْ	وَ	عِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	اِلَيْهِ	مِنْ	سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا
تمہیں ڈالو	پس ناگہاں	رسیاں ان کی	اور	لاٹھیاں ان کی	خیال بندھا تھا	طرف اس کی	سے	جادو ان کے	یہ کہ وہ

تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ (میدان میں)

تَسْعٰی ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ

تَسْعٰی	فَاَوْجَسَ	فِیْ	نَفْسِهٖ	خِیْفَةً	مُّوْسٰی	قُلْنَا	لَا	تَخَفْ
وہ دوڑتے ہیں	پس چھپایا	بیچ	جی اپنے کے	ڈر	موسیٰ نے	کہا ہم نے	مت	ڈر

ادھر اُدھر) دوڑ رہی ہیں ﴿۶۶﴾ (اُس وقت) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا ﴿۶۷﴾ ہم نے کہا خوف نہ کرو

اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ﴿۶۸﴾ وَ اَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْاَعْلٰی	وَ	اَلْقِ	مَا	فِیْ	یَمِیْنِكَ	تَلْقَفْ	مَ	صَنَعُوْا	اِنَّمَا
بیشک تو ہے	تو ہی	غالب	اور	ڈال	جو	بیچ	داہنے ہاتھ تیرے کے	نگل جائیگا	اس چیز کو کہ	بنالیے انہوں نے	بیشک جو کچھ ہے

بلاشبہ تم ہی غالب ہو ﴿۶۸﴾ اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی۔

صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ﴿۶۹﴾ فَاُلْقِیَ

صَنَعُوْا	كَیْدُ	سٰحِرٍ	وَ	لَا	یُفْلِحُ	السّٰحِرُ	حَیْثُ	اَتٰی	فَاُلْقِیَ
بنایا ہوا ان کا	مکر	جادوگر کا ہے	اور	نہیں	فلاح پاتا	جادوگر	جہاں	آتا ہے	پس گر پڑے

جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں۔ اور جادوگر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا ﴿۶۹﴾ (القصہ یوں ہی ہوا)

السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰی ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ

السَّحَرَةُ	سُجَّدًا	قَالُوْۤا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰی	قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ
جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	کہنے لگے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	ہارون کے	اور	موسیٰ کے	کہا	ایمان لائے تم	واسطے اسکے

تو جادوگر سجدے میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لائے ﴿۷۰﴾ (فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے کہ

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ

قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِیْرُكُمُ	الَّذِیْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَاُقَطِّعَنَّ
پہلے اس سے	کہ	حکم دوں میں	تم کو	بیشک وہ	البتہ بڑا تمہارا ہے	جس نے	سکھایا تم کو	جادو	پس البتہ کاٹوں گا میں

میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ سو میں

اَیْدِیَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫

اَیْدِیَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	فِیْ	جُذُوْعِ	النَّخْلِ
ہاتھوں تمہارے کو	اور	پاؤں تمہارے کو	سے	خلاف	اور	البتہ سولی دوں گا میں تم کو	بیچ	تنوں	کھجوروں کے

تمہارے ہاتھ اور پاؤں (جانب) خلاف سے کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا

وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا

وَ	لَتَعْلَمُنَّ	اَيُّنَآ	اَشَدُّ	عَذَابًا	وَّ	اَبْقٰى	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْثِرَكَ	عَلٰى	مَا	جَآءَنَا
اور	ابھی جان جاؤ گے	کون سا ہم میں	سخت ہے	عذاب میں	اور	بہت باقی رہنے والا	انہوں نے کہا	ہرگز نہ	اختیار کریں گے تجھ کو	اوپر	اس چیز کے	آئی ہمارے پاس

(اس وقت) تم کو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے (۷۱) انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آ گئے

مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ

مِنَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ	الَّذِيْ	فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَآ	اَنْتَ	قَاضٍ	اِنَّمَا	تَقْضِيْ
سے	دلیلوں	اور	وہ جس نے	پیدا کیا ہم کو	پس حکم کر	جو کچھ	تو	حکم کرنے والا ہے	سوائے اس کے نہیں	حکم کرے گا تو

ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے اور آپ (جو) حکم دے سکتے ہیں

هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا

هٰذِهِ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	اِنَّآ	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا	لِيَغْفِرَ لَنَا	خَطٰيٰنَا	وَ	مَآ	اَكْرَهْتَنَا
اس	زندگی	دنیا کی	بیشک	ہم ایمان لائے	ساتھ رب اپنے کے	تاکہ بخش دے واسطے ہمارے	گناہ ہمارے	اور	وہ چیز	زبردستی کی تو نے ہم پر

وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں) (۷۲) ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی)

عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ

عَلَيْهِ	مِنَ	السِّحْرِ	وَاللّٰهُ	خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّاْتِ	رَبَّهٗ
اوپر اس کے	سے	جادو	اور اللہ	بہتر ہے	اور بہت باقی رہنے والا	بیشک شان یہ ہے	جو کوئی	آئے	رب اپنے کے پاس

جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے (۷۳) جو شخص اپنے پروردگار

مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ

مُجْرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ	جَهَنَّمَ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا	يَحْيٰى	وَ	مَنْ	يَّاْتِهٖ
گنہگار ہو کر	پس بیشک	واسطے اس کے ہے	دوزخ	نہ	مرے گا	بیچ اس کے	اور	نہ	جیئے گا	اور	جو کوئی	آئے اس کے پاس

کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جیئے گا (۷۴) اور جو اس کے روبرو

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾

مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ	فَاُولٰۗىِٕكَ	لَهُمُ	الدَّرَجٰتُ	الْعُلٰى
ایمان والا ہو کر	تحقیق	عمل کیے اس نے	اچھے	پس یہ لوگ	واسطے ان کے	ان کے درجے ہیں	بلند

ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لیے اونچے اونچے درجے ہیں (۷۵)

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ

جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِیْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	وَ ذٰلِكَ
بہشتیں	ہمیشہ رہنے کی	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	اور یہی ہے

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس

جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَکّٰی ﴿٧٦﴾ وَ لَقَدْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ

ع ۲۲ ۱۲

جَزٰٓؤُا	مَنْ	تَزَکّٰی	وَ	لَقَدْ	اَوْحَیْنَآ	اِلٰی	مُوْسٰٓی	اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِیْ
بدلہ	اس شخص کا کہ	پاک ہوا	اور	البتہ تحقیق	وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	رات کو لے چل	بندوں میرے کو

شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا ﴿٧٦﴾ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰی ﴿٧٧﴾

فَاضْرِبْ	لَهُمْ	طَرِیْقًا	فِی	الْبَحْرِ	یَبَسًا	لَّا	تَخٰفُ	دَرَكًا	وَّ	لَا	تَخْشٰی
پس مار	واسطے ان کے	راہ	بیچ	دریا کے	خشک	نہ	ڈرے گا تو	پا لینے سے	اور	نہ	خطرہ کرے گا

ان کے لیے دریا میں (لاٹھی مار کر) خشک رستہ بنا دو۔ پھر تم کو نہ تو (فرعون کے) آ پکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر ﴿٧٧﴾

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِیَهُمْ مِّنَ الْیَمِّ مَا غَشِیَهُمْ ﴿٧٨﴾

فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	بِجُنُوْدِهٖ	فَغَشِیَهُمْ	مِّنَ	الْیَمِّ	مَا	غَشِیَهُمْ
پس پیچھے لگا ان کے	فرعون	ساتھ لشکروں اپنے کے	پس ڈھانک لیا ان کو	سے	دریا میں	اس چیز نے	ڈھانک لیا ان کو

پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا تو دریا (کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (یعنی ڈبو دیا) ﴿٧٨﴾

وَ اَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَ مَا هَدٰی ﴿٧٩﴾ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ قَدْ اَنْجَیْنٰكُمْ

وَ	اَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهٗ	وَ	مَا	هَدٰی	یٰبَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	قَدْ	اَنْجَیْنٰكُمْ
اور	گمراہ کیا	فرعون نے	اپنی قوم کو	اور	نہ	راہ دکھائی	اے بنی	اسرائیل	تحقیق	نجات دی ہم نے تم کو

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا ﴿٧٩﴾ اے آل یعقوب ہم نے تم کو تمہارے

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَ وٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَیْمَنَ وَ نَزَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ

مِّنْ	عَدُوِّكُمْ	وَ وٰعَدْنٰكُمْ	جَانِبَ	الطُّوْرِ	الْاَیْمَنَ	وَ	نَزَّلْنَا	عَلَیْكُمُ	الْمَنَّ
سے	دشمن تمہارے	اور وعدہ کیا ہم نے تم کو	کنارے	طور	برکت والے کے	اور	اتارا ہم نے	اوپر تمہارے	من

دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لیے تم سے کوہ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ

وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ

وَالسَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	لَا	تَطْغَوْا	فِيْهِ	فَيَحِلَّ
اور سلویٰ	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزوں	جو کہ	دی ہے ہم نے تم کو	اور	مت	سرکشی کرو	بیچ اس کے	پس اترے گا

نازل کیا ﴿٨٠﴾ (اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا ورنہ

عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ

عَلَيْكُمْ	غَضَبِيْ	وَ	مَنْ	يَّحْلِلْ	عَلَيْهِ	غَضَبِيْ	فَقَدْ	هَوٰى	وَ	اِنِّيْ
اوپر تمہارے	غصہ میرا	اور	جو کوئی کہ	اترے	اوپر اس کے	غصہ میرا	پس تحقیق	گرا وہ	اور	بیشک میں

تم پر میرا غضب نازل ہوگا۔ اور جس پر میرا عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہوگیا ﴿٨١﴾ اور جو

لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ

لَغَفَّارٌ	لِّمَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰى	وَ	مَآ
البتہ بخشنے والا ہوں	واسطے اس کے	جو کہ توبہ کرے	اور ایمان لائے	اور کام کرے	اچھے	پھر	راہ پر رہے	اور	کیوں

توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے پر چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں ﴿٨٢﴾ اور

اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ

اَعْجَلَكَ	عَنْ	قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى	قَالَ	هُمْ	اُولَآءِ	عَلٰى	اَثَرِيْ
جلدی کی تو نے	سے	قوم تیری	اے موسیٰ	کہا	وہ	یہ ہیں	اوپر	نقش قدم میرے کے

اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟ ﴿٨٣﴾ کہا وہ میرے پیچھے (آ رہے) ہیں اور اے میرے

وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ

وَ	عَجِلْتُ	اِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضٰى	قَالَ	فَاِنَّا	قَدْ	فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْ بَعْدِكَ
اور	جلد آیا میں	طرف تیری	اے میرے رب	تاکہ تو راضی ہو	کہا	پس ہم نے	تحقیق	آزمائش کیا ہے	تیری قوم کی	تیرے پیچھے

پروردگار میں نے تیری طرف (آنے کی) جلدی اس لیے کی کہ تو خوش ہو ﴿٨٤﴾ فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش

وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ

وَ	اَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ	فَرَجَعَ	مُوْسٰى	اِلٰى	قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا
اور	بہکا دیا ان کو	سامری نے	پس پھر آیا	موسیٰ	طرف	اپنی قوم کے	غصے میں	غمگین

میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے ﴿٨٥﴾ اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور)

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ؕ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ

قَالَ	يٰقَوْمِ	اَلَمْ	يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا	حَسَنًا	اَفَطَالَ	عَلَيْكُمُ	الْعَهْدُ	اَمْ
کہا	اے قوم میری	کیا نہ	وعدہ دیا تھا تم کو	رب تمہارے نے	وعدہ	اچھا	کیا پس لمبا ہو	اوپر تمہارے	وقت	یا

کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا

اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾

اَرَدْتُّمْ	اَنْ	يَّحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَخْلَفْتُمْ	مَّوْعِدِيْ
ارادہ کیا تم نے	یہ کہ	اترے	اوپر تمہارے	غصہ	سے	پروردگار تمہارے کے	پس خلاف کیا تم نے	وعدے میرے کو

تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اس لیے تم نے مجھ سے جو وعدہ (کیا تھا اس کے) خلاف کیا (۸۶)

قَالُوْا مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ

قَالُوْا	مَاۤ	اَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَ	لٰكِنَّا	حُمِّلْنَاۤ	اَوْزَارًا	مِّنْ	زِيْنَةِ
کہا انہوں نے	نہیں	خلاف کیا ہم نے	وعدے تیرے کو	ساتھ اختیار اپنے کے	اور	لیکن	اٹھوائے گئے تھے ہم	بوجھوں	سے	زیور کے

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم

الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا

الْقَوْمِ	فَقَذَفْنٰهَا	فَكَذٰلِكَ	اَلْقَى	السَّامِرِيُّ	فَاَخْرَجَ	لَهُمْ	عِجْلًا
قوم فرعون کے	پس پھینک دیا ہم نے اس کو	پس اسی طرح	ڈالا	سامری نے	پس نکالا	واسطے ان کے	بچھڑا ایک

نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا (۸۷) تو اس نے ان کے لیے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾ اَفَلَا

جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَاۤ	اِلٰهُكُمْ	وَ	اِلٰهُ	مُوْسٰى	فَنَسِيَ	اَفَلَا
ایک بدن بے	واسطے اس کے	آواز بچھڑے کی سی	پس کہا انہوں نے	یہ ہے	معبود تمہارا	اور	معبود	موسیٰ کا	پس بھول گیا موسیٰ	کیا پس نہیں

اس کا) قالب جس کی آواز گائے کی سی تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰ کا معبود ہے مگر وہ بھول گئے ہیں (۸۸) کیا یہ

يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۬ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدْ

يَرَوْنَ	اَلَّا	يَرْجِعُ	اِلَيْهِمْ	قَوْلًا	وَ	لَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا	وَ	لَا	نَفْعًا	وَ	لَقَدْ
دیکھا انہوں نے	کہ نہیں	پھیرتا	طرف ان کی	جواب	اور	نہیں	اختیار رکھتا	واسطے ان کے	برے کا	اور	نہ	بھلے کا	اور	البتہ تحقیق

لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے (۸۹) اور ہارون

قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

قَالَ	لَهُمْ	هٰرُوْنُ	مِنْ	قَبْلُ	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهٖ	وَ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحْمٰنُ
کہا	واسطے ان کے	ہارون نے	سے	پہلے اس	اے قوم میری	سوائے اس کے نہیں کہ	آزمائے گئے ہو تم	ساتھ اس کے	اور	بیشک	رب تمہارا	رحمٰن ہے

نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو اللہ ہے

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى

فَاتَّبِعُوْنِيْ	وَاَطِيْعُوْٓا	اَمْرِيْ	قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ	عَلَيْهِ	عٰكِفِيْنَ	حَتّٰى
پس پیروی کرو میری	اور مانو	حکم میرا	کہا انہوں نے	ہمیشہ ہم رہیں گے	اوپر اس کے	معتکف	یہاں تک کہ

تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو ﴿٩٠﴾ وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو

يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾

يَرْجِعَ	اِلَيْنَا	مُوْسٰى	قَالَ	يٰهٰرُوْنُ	مَا	مَنَعَكَ	اِذْ	رَاَيْتَهُمْ	ضَلُّوْٓا
پھر آئے	طرف ہماری	موسیٰ	کہا	اے ہارون	کس چیز نے	منع کیا تجھ کو	جس وقت	دیکھا تو نے ان کو	گمراہ ہوئے

اس (کی پوجا) پر قائم رہیں گے ﴿٩١﴾ (پھر موسیٰ نے ہارون سے) کہا کہ ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا ﴿٩٢﴾

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ

اَلَّا	تَتَّبِعَنِ	اَفَعَصَيْتَ	اَمْرِيْ	قَالَ	يَبْنَؤُمَّ	لَا	تَاْخُذْ	بِلِحْيَتِيْ
اس سے کہ نہ	پیروی کرے میری	کیا نافرمانی کی تو نے	حکم میرے کی	کہا	اے بیٹے میری ماں کے	مت	پکڑ	ڈاڑھی میری

(یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ ﴿٩٣﴾ کہنے لگے کہ بھائی میری ڈاڑھی

وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ

وَ	لَا	بِرَاْسِيْ	اِنِّيْ	خَشِيْتُ	اَنْ	تَقُوْلَ	فَرَّقْتَ	بَيْنَ	بَنِيْٓ	اِسْرَاۗءِيْلَ	وَ	لَمْ
اور	نہ	سر میرا	بیشک میں	ڈرا	یہ کہ	کہے تو	جدائی ڈال دی	درمیان	بنی	اسرائیل کے	اور	نہ

اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا

تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ

تَرْقُبْ	قَوْلِيْ	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ	يٰسَامِرِيُّ	قَالَ	بَصُرْتُ	بِمَا	لَمْ
انتظار کیا	بات میری کا	کہا	پس کیا ہے	حال تیرا	اے سامری	کہا کہ	دیکھا میں نے	اس چیز کو کہ	نہ

اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا ﴿٩٤﴾ (پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا حال ہے؟ ﴿٩٥﴾ اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں

يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	وَ	فَنَبَذْتُهَا	الرَّسُوْلِ	اَثَرِ	مِّنْ	قَبْضَةً	فَقَبَضْتُ	بِهٖ	يَبْصُرُوْا
اسی طرح	اور	پس اس کو پھینک دیا	بھیجے ہوئے کے	قدم	سے	ایک مٹھی خاک	تو بھر لی میں نے	اس کو	دیکھا انہوں نے

سے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی۔ پھر اس کو (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور

سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ

تَقُوْلَ	اَنْ	الْحَيٰوةِ	فِي	لَكَ	فَاِنَّ	فَاذْهَبْ	قَالَ	نَفْسِيْ	لِيْ	سَوَّلَتْ
کہا کرے تو	یہ کہ	زندگی کے	بیچ	واسطے تیرے ہے	پس بیشک	پس جا	کہا	جی میرے نے	مجھ کو	اچھا کر دکھایا

مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا (۹۶) (موسیٰ نے) کہا جا تجھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے

لَا مِسَاسَ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ

الَّذِيْ	اِلٰهِكَ	اِلٰى	وَانْظُرْ	تُخْلَفَهٗ	لَّنْ	مَوْعِدًا	لَكَ	اِنَّ	وَ	مِسَاسَ	لَا
وہ جو	معبود اپنے کے	طرف	اور دیکھ	نہ خلاف کیا جائے گا اس کا	ہرگز	ایک وعدہ ہے	واسطے تیرے	بیشک	اور	ہاتھ لگانا	نہیں

کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لیے ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا اور جس معبود (کی پوجا) پر تو

ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَآ

اِنَّمَا	نَسْفًا	الْيَمِّ	فِي	لَنَنْسِفَنَّهٗ	ثُمَّ	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	عَاكِفًا	عَلَيْهِ	ظَلْتَ
سوائے اس کے نہیں	اڑا دینا	دریا کے	بیچ	البتہ اڑا دیں گے ہم اس کو	پھر	البتہ جلا دیں گے ہم اسے	معتکف	اوپر اس کے	ہوا تو تھا

(قائم و) معتکف تھا اس کو دیکھ ہم اسے جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے (۹۷) تمہارا

اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	عِلْمًا	شَيْءٍ	كُلَّ	وَسِعَ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	الَّذِيْ	اللّٰهُ	اِلٰهُكُمُ
اسی طرح	علم میں	چیز	ہر	سما لیا ہے	وہ	مگر	کوئی معبود	نہیں	وہ جو	اللہ ہے	معبود تمہارا

معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے (۹۸) اس طرح پر ہم

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾

ذِكْرًا	لَّدُنَّا	مِنْ	اٰتَيْنٰكَ	قَدْ	وَ	سَبَقَ	قَدْ	مَا	اَنْۢبَاۗءِ	مِنْ	عَلَيْكَ	نَقُصُّ
ذکر	اپنی طرف	سے	دیا ہے ہم نے تجھ کو	تحقیق	اور	پہلے گزری	تحقیق	اس چیز کی	خبروں	سے	اوپر تیرے	بیان کرتے ہیں ہم

تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے (۹۹)

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ

مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْهُ	فَاِنَّهٗ	يَحْمِلُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وِزْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ
جو کوئی	منہ پھیرے	اس سے	پس بیشک وہ	اٹھائے گا	دن	قیامت کے	بوجھ	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا (۱۰۰) (ایسے لوگ) ہمیشہ اس

وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ

وَ	سَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	حِمْلًا	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي	الصُّوْرِ	وَ	نَحْشُرُ
اور	برا ہے	واسطے ان کے	دن	قیامت کے	بوجھ	اس دن کہ	پھونکا جائے گا	بیچ	صور کے	اور	اکٹھا کریں گے ہم

(عذاب) میں (مبتلا) رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لیے برا ہوگا (۱۰۱) جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	زُرْقًا	يَّتَخَافَتُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا
گنہگاروں کو	اس دن	نیلی آنکھیں	آہستہ کہتے ہوں گے	درمیان اپنے	نہیں	رہے تم	مگر

کو اٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی (۱۰۲) (تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف

عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ

عَشْرًا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذْ	يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ	طَرِيْقَةً	اِنْ
دس دن	ہم	خوب جانتے ہیں	اس چیز کو	کہتے ہیں	جس وقت	کہے گا	بہتر ان کا	راہ میں	نہ

دس ہی دن رہے ہو (۱۰۳) جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی عاقل وہوشمند)

لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ

لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	يَوْمًا	وَ	يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ	الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّيْ
رہے تھے تم	مگر	ایک دن	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	پہاڑوں	پس کہہ	اڑا دے گا ان کو	رب میرا

کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو (۱۰۴) اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ ان کو

نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا

نَسْفًا	فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا	لَا	تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا
اڑا دینا	پس چھوڑ دے گا اس کو	میدان	صاف	نہیں	دیکھے گا تو	بیچ اس کے	کجی

اڑا کر بکھیر دے گا (۱۰۵) اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا (۱۰۶) جس میں نہ تم کجی (اور پستی)

وَّ لَآ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ

لَهٗ	عِوَجَ	لَا	الدَّاعِيَ	يَتَّبِعُوْنَ	يَوْمَئِذٍ	اَمْتًا	لَآ	وَ
اس کے لئے	کجی	نہیں	پکارنے والے	پیچھے چلیں گے	اس دن	اونچائی	نہ	اور

دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی) اس دن لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾

هَمْسًا	اِلَّا	تَسْمَعُ	فَلَا	لِلرَّحْمٰنِ	الْاَصْوَاتُ	وَخَشَعَتِ
آواز آہستہ	مگر	سنے گا	پس نہ	اللہ رحمٰن کے	آوازیں	اور دب جائیں گی

کی طرف نہ مڑیں گے اور اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

الرَّحْمٰنُ	لَهٗ	اَذِنَ	مَنْ	اِلَّا	الشَّفَاعَةُ	تَنْفَعُ	لَا	يَوْمَئِذٍ
رحمٰن نے	اللہ اس کو	اجازت دے	جس کو	مگر	شفاعت	فائدہ دے گی	نہ	اس دن

اس روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے

وَ رَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

خَلْفَهُمْ	وَمَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	مَا	يَعْلَمُ	قَوْلًا	لَهٗ	رَضِيَ	وَ
ان کے پیچھے ہے	اور جو کچھ	ان کے آگے ہے	جو کچھ	وہ جانتا ہے	بات	اس کے لئے	پسند کرے	اور

اور اس کی بات کو پسند فرمائے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

الْقَيُّوْمِ	لِلْحَيِّ	الْوُجُوْهُ	عَنَتِ	وَ	عِلْمًا	بِهٖ	يُحِيْطُوْنَ	لَا	وَ
ہمیشہ قائم رہنے والے	واسطے زندہ رہنے والے	منہ	ذلیل ہوں گے	اور	علم سے	اس کا	گھیر سکتے	نہیں	اور

اور وہ (اپنے) علم سے اللہ (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے اور اس زندہ و قائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے

وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ

مِنَ	يَعْمَلْ	مَنْ	وَ	ظُلْمًا	حَمَلَ	مَنْ	خَابَ	قَدْ	وَ
سے	عمل کرے گا	جو کوئی	اور	ظلم	اٹھایا	جس نے	نامراد ہوا	تحقیق	اور

اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا اور جو نیک کام کرے گا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	فَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ
سجدہ کرو	واسطے آدم کے	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے	انکار کیا	پس کہا ہم نے	اے آدم

آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا۔ ہم نے فرمایا کہ آدم

اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ

اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ	وَ	لِزَوْجِكَ	فَلَا	يُخْرِجَنَّكُمَا	مِنَ
تحقیق	یہ	دشمن ہے	واسطے تیرے	اور	واسطے بیوی تیری کے	پس نہ	نکال دے تم دونوں کو	سے

یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے

الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾

الْجَنَّةِ	فَتَشْقٰى	اِنَّ	لَكَ	اَلَّا	تَجُوْعَ	فِيْهَا	وَ	لَا	تَعْرٰى
بہشت	پس مشقت میں پڑ جاوے تو	تحقیق	واسطے تیرے ہے	یہ کہ نہ	بھوکا رہے تو	بیچ اس کے	اور	نہ	ننگا رہے تو

نکلوا نہ دے (پھر) تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔ یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے۔

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ

وَاَنَّكَ	لَا	تَظْمَؤُا	فِيْهَا	وَ	لَا	تَضْحٰى	فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ
اور یہ کہ تو	نہ	پیاسا رہے	بیچ اس کے	اور	نہ	دھوپ کھائے	پس وسوسہ ڈالا	طرف اس کی

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ۔ تو شیطان نے ان کے دل میں

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ

الشَّيْطٰنُ	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	هَلْ	اَدُلُّكَ	عَلٰى	شَجَرَةِ	الْخُلْدِ
شیطان نے	کہا	اے آدم	کیا	بتلاؤں تجھ کو	اوپر	درخت کے	ہمیشہ رہنے والے

وسوسہ ڈالا اور کہا کہ آدم بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ

وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا

وَمُلْكٍ	لَّا	يَبْلٰى	فَاَكَلَا	مِنْهَا	فَبَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا
اور بادشاہی	نہ	پرانی ہووے گی	پس کھایا دونوں نے	اس میں سے	پس ظاہر ہوگئی	ان پر	شرمگاہیں ان دونوں کی

کبھی زائل نہ ہو۔ تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں

وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ز وَ عَصٰٓى

وَ	طَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ	وَّرَقِ	الْجَنَّةِ	وَ	عَصٰٓى
اور	شروع کیا دونوں نے کہ	ٹانکتے تھے	اوپر اپنے	سے	پتے	بہشت کے	اور	نافرمانی کی

ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو (وہ

اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ

اٰدَمُ	رَبَّهٗ	فَغَوٰى	ثُمَّ	اجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَتَابَ	عَلَيْهِ
آدم نے	اپنے رب کی	پس راہ سے بہک گیا	پھر	برگزیدہ کیا اس کو	رب اس کے نے	پس پھر آیا	اوپر اس کے

اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے ﴿۱۲۱﴾ پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی

وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

وَهَدٰى	قَالَ	اهْبِطَا	مِنْهَا	جَمِيْعًا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ
اور راہ دکھائی	کہا	اترو تم	اس سے	اکٹھے	بعض تمہارے	واسطے بعض کے

اور سیدھی راہ بتائی ﴿۱۲۲﴾ فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے

عَدُوٌّ ج فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى لا فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا

عَدُوٌّ	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَايَ	فَلَا
دشمن ہیں	پس اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	پس جس نے	پیروی کی	ہدایت میری کی	پس نہ

دشمن (ہوں گے)۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہو گا

يَضِلُّ وَ لَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ

يَضِلُّ	وَ	لَا	يَشْقٰى	وَمَنْ	اَعْرَضَ	عَنْ	ذِكْرِيْ	فَاِنَّ	لَهٗ
گمراہ ہو گا	اور	نہ	تکلیف اٹھانے کا	اور جس نے	منہ پھیرا	سے	یاد میری	پس بیشک	واسطے اس کے

اور نہ تکلیف میں پڑے گا ﴿۱۲۳﴾ اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی

مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ

مَعِيْشَةً	ضَنْكًا	وَّنَحْشُرُهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَعْمٰى	قَالَ	رَبِّ
معیشت ہے	تنگ	اور اٹھائیں گے ہم اس کو	دن	قیامت کے	اندھا	کہے گا	اے رب میرے

تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے ﴿۱۲۴﴾ وہ کہے گا کہ میرے پروردگار

لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ

لِمَ	حَشَرْتَنِيْٓ	اَعْمٰى	وَ	قَدْ	كُنْتُ	بَصِيْرًا	قَالَ	كَذٰلِكَ
کیوں	اٹھایا تو نے مجھ کو	اندھا	اور	تحقیق	میں تھا	آنکھوں والا	کہے گا	اسی طرح

تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا ﴿۱۲۵﴾ اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیے تھا)

اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ

اَتَتْكَ	اٰيٰتُنَا	فَنَسِيْتَهَا	وَكَذٰلِكَ	الْيَوْمَ	تُنْسٰى	وَكَذٰلِكَ
آئی تھیں تیرے پاس	نشانیاں ہماری	پس بھول گیا تو ان کو	اور اسی طرح	آج	بھلا دیا جائے گا تو	اور اسی طرح

تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے ان کو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے ﴿۱۲۶﴾ اور جو شخص حد سے

نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ

نَجْزِيْ	مَنْ	اَسْرَفَ	وَ	لَمْ	يُؤْمِنْ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ
جزا دیتے ہیں ہم	اس کو جو کہ	حد سے نکل گیا	اور	نہ	ایمان لایا	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے

نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَاَبْقٰى	اَفَلَمْ	يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ
اور	البتہ عذاب	آخرت کا	سخت ہے	اور بہت باقی رہنے والا	کیا پس نہیں	راہ دکھائی	ان کو	کہ کتنے

اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے ﴿۱۲۷﴾ کیا یہ بات ان لوگوں کے لیے موجب ہدایت نہ ہوئی

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ

اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ	الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ	مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ
ہلاک کیے ہم نے	پہلے ان سے	سے	قرنوں	چلتے ہیں	بیچ	ان کے گھر کے	بیشک

کہ ہم ان سے پہلے بہت سے قرنوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾ ع وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي	النُّهٰى	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ
بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	صاحبوں	عقل کے	اور	اگر	نہ	ہوتی بات	کہ پہلے ہو چکی	سے

عقل والوں کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۱۲۸﴾ اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے

ع ۷

رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا

رَبِّكَ	لَكَانَ	لِزَامًا	وَ	اَجَلٌ	مُّسَمًّى	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا
تمہارے رب کی طرف	البتہ ہوتا	پہلے سے لازم	اور	اگر نہ ہوتا	وقت مقرر	پس صبر کرو	اوپر	اس چیز کے

پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لیے) ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا (۱۲۹) پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ

يَقُوْلُوْنَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوْعِ	الشَّمْسِ	وَقَبْلَ
کہتے ہیں	اور تسبیح کر	ساتھ تعریف	پروردگار اپنے کے	پہلے	نکلنے	سورج کے	اور پہلے

اس پر صبر کرو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو

غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

غُرُوْبِهَا	وَ	مِنْ	اٰنَآئِ	الَّيْلِ	فَسَبِّحْ	وَاَطْرَافَ	النَّهَارِ	لَعَلَّكَ
اس کے ڈوبنے کے	اور	—	گھڑیوں	رات کی	پس تسبیح کر	اور کناروں	دن کے	شاید کہ تو

اور رات کی ساعات (اولین) میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی)

تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا

تَرْضٰى	وَ	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا	مَتَّعْنَا	بِهٖ	اَزْوَاجًا
راضی ہو	اور	ہرگز مت	پھیلا	دونوں آنکھیں اپنی کو	طرف	اس چیز کے کہ	فائدہ دیا ہم نے	ساتھ اس کے	طرح طرح لوگوں کو

تاکہ تم خوش ہو جاؤ (۱۳۰) اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی (زندگی میں) آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے

مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ

مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَ	رِزْقُ
ان میں سے	آرائش	زندگانی	دنیا کی	تاکہ آزمائیں ہم ان کو	بیچ اس کے	اور	رزق

تاکہ ان کی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا۔ اور تمہارے پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر

رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ

رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	وَاْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ	وَ	اصْطَبِرْ
پروردگار تیرے کا	بہتر ہے	اور بہت باقی رہنے والا	اور حکم کر	گھر والوں اپنے کو	نماز کا	اور	صبر کر

اور باقی رہنے والی ہے (۱۳۱) اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو۔

عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾

عَلَيْهَا	لَا	نَسْأَلُكَ	رِزْقًا	نَحْنُ	نَرْزُقُكَ	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلتَّقْوَىٰ
اوپر اس کے	نہیں	سوال کرتے ہم تجھ سے	رزق کا	ہم ہی	رزق دیتے ہیں تجھ کو	اور	عاقبت	واسطے پرہیزگاروں کے ہے

ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں۔ اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے (١٣٢)

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي

وَ	قَالُوا	لَوْ	لَا	يَأْتِينَا	بِآيَةٍ	مِّن	رَّبِّهِ	أَوَلَمْ	تَأْتِهِم	بَيِّنَةُ	مَا	فِي
اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہیں	لے آتا ہمارے پاس	کوئی نشانی	سے	رب اپنے	کیا نہیں	آئی ان کے پاس	دلیل	اس چیز کی جو	بیچ

اور کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔ کیا ان کے پاس

الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ

الصُّحُفِ	الْأُولَىٰ	وَ	لَوْ	أَنَّا	أَهْلَكْنَاهُم	بِعَذَابٍ	مِّن	قَبْلِهِ
کتابوں	پہلی کے	اور	اگر	ہم	ہلاک کرتے ہم ان کو	ساتھ عذاب کے	سے	پہلے اس

پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی (١٣٣) اور اگر ہم ان کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے

لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن

لَقَالُوا	رَبَّنَا	لَوْ	لَا	أَرْسَلْتَ	إِلَيْنَا	رَسُولًا	فَنَتَّبِعَ	آيَاتِكَ	مِن
البتہ کہتے وہ	اے رب ہمارے	کیوں	نہیں	بھیجا تو نے	طرف ہماری	پیغمبر	پس پیروی کرتے ہم	نشانیوں تیری کی	سے

تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے

قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ

قَبْلِ	أَن	نَّذِلَّ	وَنَخْزَىٰ	قُلْ	كُلٌّ	مُّتَرَبِّصٌ	فَتَرَبَّصُوا
پہلے اس	یہ کہ	ذلیل ہوتے	اور رسوا ہوتے	کہہ	ہر ایک	انتظار کرنے والا ہے	پس انتظار کرو تم

سے پہلے تیرے کلام (واحکام) کی پیروی کرتے (١٣٤) کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تم کو معلوم

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿١٣٥﴾ ع

فَسَتَعْلَمُونَ	مَنْ	أَصْحَابُ	الصِّرَاطِ	السَّوِيِّ	وَ	مَنِ	اهْتَدَىٰ
پس البتہ جان لو گے تم	کون ہے	صاحب	راہ	سیدھی کے	اور	کس نے	راہ پائی

ہو جائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم) (١٣٥)

آیاتها ١١٢ | ٢١ سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاۤءِ مَكِّيَّةٌ ٧٣ | رکوعاتها ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝ مَا

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ	فِيْ	غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُوْنَ	مَا
نزدیک آیا ہے	واسطے لوگوں کے	حساب ان کا	اور	وہ	بیچ	غفلت کے	منہ پھیرتے ہیں	نہیں

لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آ پہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیر رہے ہیں (۱) ان

يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ

يَأْتِيْهِمْ	مِّنْ	ذِكْرٍ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْهُ	وَ	هُمْ
آتا ان کے پاس	کوئی	ذکر	سے	پروردگار ان کے	نیا	مگر	سنتے ہیں اس کو	اور	وہ

کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے

يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِيْنَ

يَلْعَبُوْنَ	لَاهِيَةً	قُلُوْبُهُمْ	وَاَسَرُّوا	النَّجْوَى	الَّذِيْنَ
کھیلتے ہیں	غفلت میں ہیں	دل ان کے	اور چھپایا انہوں نے	مصلحت کو	ان لوگوں نے کہ

سنتے ہیں (۲) ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں

ظَلَمُوْا هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ

ظَلَمُوْا	هَلْ	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	اَفَتَاْتُوْنَ	السِّحْرَ	وَ	اَنْتُمْ
ظلم کیا تھا	نہیں	یہ	مگر	آدمی	مانند تمہاری	کیا پس آتے ہو تم	جادو کے	اور	تم

کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے۔ تو تم آنکھوں دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں کیوں

تُبْصِرُوْنَ ۝ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

تُبْصِرُوْنَ	قٰلَ	رَبِّيْ	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ	فِيْ	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ
دیکھتے ہو	کہا پیغمبر نے	رب میرا	جانتا ہے	بات	بیچ	آسمان کے	اور زمین کے

آتے ہو (۳) (پیغمبر نے) کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤﴾ بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ

وَ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	بَلْ	قَالُوا	أَضْغَاثُ	أَحْلَامٍ	بَلِ	افْتَرَاهُ
اور	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بلکہ	کہا انہوں نے	پریشان	خیال ہیں	بلکہ	باندھ لیا ہے اس کو

اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے (٤) بلکہ (ظالم) کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان (باتیں ہیں جو) خواب (میں دیکھ لی) ہیں (نہیں) بلکہ اس نے

بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ﴿٥﴾ مَا آمَنَتْ

بَلْ	هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَأْتِنَا	بِآيَةٍ	كَمَا	أُرْسِلَ	الْأَوَّلُونَ	مَا	آمَنَتْ
بلکہ	وہ	شاعر ہے	تو چاہیے کہ آئے ہمارے پاس	کوئی نشانی	جیسے	بھیجے گئے تھے	پہلے پیغمبر	نہیں	ایمان لائی تھی

اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے (نہیں) بلکہ یہ (شعر ہے جو اس) شاعر (کا نتیجہ طبع) ہے تو جیسے پہلے (پیغمبر نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے (اسی طرح) یہ بھی

قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

قَبْلَهُمْ	مِنْ	قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	أَفَهُمْ	يُؤْمِنُونَ	وَ	مَا	أَرْسَلْنَا
پہلے ان سے	کوئی	بستی کہ	ہلاک کیا ہم نے اس کو	کیا پس وہ	ایمان لائیں گے	اور	نہیں	بھیجے ہم نے

ہمارے پاس کوئی نشانی لائے (٥) ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے (٦) اور ہم

قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

قَبْلَكَ	إِلَّا	رِجَالًا	نُوحِي	إِلَيْهِمْ	فَاسْأَلُوا	أَهْلَ	الذِّكْرِ	إِنْ	كُنْتُمْ
پہلے تجھ سے	مگر	مرد کہ	وحی بھیجتے تھے ہم	طرف ان کی	پس سوال کرو	صاحبان	ذکر سے	اگر	ہو تم

نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧﴾ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا

لَا	تَعْلَمُونَ	وَ	مَا	جَعَلْنَاهُمْ	جَسَدًا	لَا	يَأْكُلُونَ	الطَّعَامَ	وَ	مَا
نہیں	جانتے	اور	نہیں	کیا تھا ہم نے ان کو	بدن ایسے کہ	نہ	کھاتے	کھانا	اور	نہ

پوچھ لو (٧) اور ہم نے اُن کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں

كَانُوا خَالِدِينَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ

كَانُوا	خَالِدِينَ	ثُمَّ	صَدَقْنَاهُمُ	الْوَعْدَ	فَأَنْجَيْنَاهُمْ	وَ	مَنْ	نَشَاءُ
تھے وہ	ہمیشہ رہنے والے	پھر	سچا کیا ہم نے ان سے	وعدہ	پس نجات دی ہم نے انکو	اور	جس کو	چاہا ہم نے

اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے (٨) پھر ہم نے اُن کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کر دیا تو اُن کو اور جس کو چاہا نجات دی

وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ

وَاَهْلَكْنَا	الْمُسْرِفِيْنَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	كِتٰبًا	فِيْهِ	ذِكْرُكُمْ
اور ہلاک کیا ہم نے	حد سے نکل جانیوالوں کو	البتہ تحقیق	اتاری ہم نے	طرف تمہاری	کتاب	بیچ اس کے	مذکور ہے تمہارا

اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا ﴿٩﴾ ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ ع وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَ	كَمْ	قَصَمْنَا	مِنْ	قَرْيَةٍ	كَانَتْ	ظَالِمَةً	وَ	اَنْشَاْنَا
کیا پس نہیں	سمجھتے تم	اور	کتنی	ہلاک کی ہم نے	سے	بستیوں	کہ تھیں	ستم گار	اور پیدا کی	ہم نے

کیا تم نہیں سمجھتے؟ ﴿١٠﴾ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستم گار تھیں ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور

ع ١

بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا

بَعْدَهَا	قَوْمًا	اٰخَرِيْنَ	فَلَمَّآ	اَحَسُّوْا	بَاْسَنَآ	اِذَا	هُمْ	مِّنْهَا
ان کے بعد	قوم	اور	پس جب	دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	ناگہاں	وہ	اس میں سے

لوگ پیدا کر دیے ﴿١١﴾ جب انہوں نے ہمارے (عذاب کی آمد) عذاب کو دیکھا تو لگے اس

يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ

يَرْكُضُوْنَ	لَا	تَرْكُضُوْا	وَارْجِعُوْٓا	اِلٰى	مَآ	اُتْرِفْتُمْ	فِيْهِ
دوڑتے تھے	مت	دوڑو	اور پھر جاؤ	طرف	اس چیز کی کہ	آرام دیے گئے تھے	بیچ اس کے

سے بھاگنے ﴿١٢﴾ مت بھاگو اور جن (نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف

وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾

وَ	مَسٰكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْـَٔلُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ
اور	اپنے گھروں کی	تاکہ تم	سوال کیے جاؤ	کہا انہوں نے	اے وائے ہم کو	بیشک	ہم ہی تھے	ظالم

لوٹ جاؤ شاید تم سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے ﴿١٣﴾ کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے ﴿١٤﴾

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا

فَمَا زَالَتْ	تِّلْكَ	دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ	حَصِيْدًا
پس تحقیق ہمیشہ رہا	یہی	پکارنا ان کا	یہاں تک کہ	کر دیا ہم نے ان کو	جڑ سے کٹے ہوئے

تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا

خٰمِدِیْنَ ﴿۱۵﴾ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا

خٰمِدِیْنَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَیْنَهُمَا
بجھے ہوئے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے

کر ڈھیر کر دیا ﴿۱۵﴾ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو و لعب کے

لٰعِبِیْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ

لٰعِبِیْنَ	لَوْ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	لَهْوًا	لَّاتَّخَذْنٰهُ	مِنْ	لَّدُنَّآ	اِنْ
کھیلتے ہوئے	اگر	ارادہ کرتے ہم	یہ کہ	لیویں	مشغولہ	البتہ لیتے اس کو	سے	اپنے پاس	اگر

لیے پیدا نہیں کیا ﴿۱۶﴾ اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن و فرزند) بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے

كُنَّا فٰعِلِیْنَ ﴿۱۷﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَی الْبَاطِلِ فَیَدْمَغُهٗ فَاِذَا

كُنَّا	فٰعِلِیْنَ	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَی	الْبَاطِلِ	فَیَدْمَغُهٗ	فَاِذَا
ہوتے ہم	کرنے والے	بلکہ	پھینکتے ہیں ہم	حق کو	اوپر	باطل کے	پس توڑتا ہے سر اس کا	پس ناگہاں

پاس سے بنا لیتے ﴿۱۷﴾ (نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت

هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَ لَكُمُ الْوَیْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

هُوَ	زَاهِقٌ	وَ	لَكُمُ	الْوَیْلُ	مِمَّا	تَصِفُوْنَ	وَ	لَهٗ	مَنْ	فِی	السَّمٰوٰتِ
وہ	فنا ہو جاتا ہے	اور	واسطے تمہارے	وائے ہے	اس چیز سے کہ	بیان کرتے ہو تم	اور	واسطے اسی کے ہے	جو کوئی	بیچ	آسمانوں کے

نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے ﴿۱۸﴾ اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین

وَ الْاَرْضِ ۖ وَ مَنْ عِنْدَهٗ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَنْ	عِنْدَهٗ	لَا	یَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ
اور	زمین کے ہے	اور	وہ جو	نزدیک اس کے ہیں	نہیں	تکبر کرتے	سے	بندگی اس کی

میں ہیں سب اسی کے (مملوک اور اسی کا مال) ہیں۔ اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ کنیاتے ہیں

وَ لَا یَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ یُسَبِّحُوْنَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ لَا یَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ

وَ	لَا	یَسْتَحْسِرُوْنَ	یُسَبِّحُوْنَ	الَّیْلَ	وَ	النَّهَارَ	لَا	یَفْتُرُوْنَ	اَمِ
اور	نہ	تھکتے ہیں	پاکی بیان کرتے ہیں	رات	اور	دن	نہیں	تھکتے	کیا

اور نہ اکتاتے ہیں ﴿۱۹﴾ رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ (نہ تھکتے ہیں) نہ تھکتے ہیں ﴿۲۰﴾ بھلا

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ

اتَّخَذُوْٓا	اٰلِهَةً	مِّنَ	الْاَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُوْنَ	لَوْ	كَانَ	فِيْهِمَآ
مقرر کیے ہیں	انہوں نے معبود	سے	زمین میں	کہ وہ	اٹھا کھڑا کریں گے ان کو	اگر	ہوتے	بیچ ان دونوں کے

لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنا لیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے؟ ﴿۲۱﴾ اگر آسمان

اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

اٰلِهَةٌ	اِلَّا	اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا
معبود	سوائے	اللہ کے	البتہ بگڑ جاتے	پس پاکی ہے	اللہ	پروردگار	عرش کے کو	اس چیز سے کہ

اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین وآسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں اللہ مالک عرش

يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

يَصِفُوْنَ	لَا	يُسْـَٔلُ	عَمَّا	يَفْعَلُ	وَ	هُمْ	يُسْـَٔلُوْنَ	اَمِ	اتَّخَذُوْا
بیان کرتے ہیں	نہیں	سوال کیا جاتا	اس چیز سے کہ	کرتا ہے	اور	وہ	سوال کیے جاتے ہیں	؟	پکڑے ہیں انہوں نے

ان سے پاک ہے ﴿۲۲﴾ وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرسش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) ان سے پرسش ہوگی ﴿۲۳﴾ کیا لوگوں

مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ

مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا	ذِكْرُ	مَنْ	مَّعِيَ
سے	ورے اس	معبود	کہہ	لاؤ	دلیل اپنی	یہ ہے	ذکر	ان کا کہ	ساتھ میرے ہیں

نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لیے ہیں۔ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے

وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ

وَذِكْرُ	مَنْ	قَبْلِيْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْحَقَّ	فَهُمْ
اور ذکر	ان کا کہ	پہلے مجھ سے تھے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	حق کو	پس وہ

اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں ان کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لیے اس

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ

مُّعْرِضُوْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	مِنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْٓ
منہ پھیرتے ہیں	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	سے	پہلے تجھ	کوئی	پیغمبر	مگر	وحی کرتے تھے ہم

سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا

اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ

اِلَيْهِ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدُوْنِ	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ
طرف اس کی	بیشک	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	پس عبادت کرو مجھ کو	اور	کہا انہوں نے	پکڑی ہے	رحمن نے

کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو ﴿٢٥﴾ اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے (اس کے نہ بیٹا ہے نہ

وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ

وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	عِبَادٌ	مُّكْرَمُوْنَ	لَا	يَسْبِقُوْنَهٗ	بِالْقَوْلِ
اولاد	پاک ہے وہ	بلکہ	بندے ہیں	عزت دیئے گئے	نہیں	آگے چلتے اس سے	بات میں

بیٹی) بلکہ (جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے ہیں ﴿٢٦﴾ اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے

وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَ	هُمْ	بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ
اور	وہ	ساتھ حکم اس کے	عمل کرتے ہیں	جانتا ہے	جو کچھ کہ	آگے ان کے ہے	اور	جو کچھ کہ	پیچھے ان کے ہے

اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿٢٧﴾ جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہوگا وہ سب سے واقف ہے

وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾

وَ	لَا	يَشْفَعُوْنَ	اِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضٰى	وَ	هُمْ	مِّنْ	خَشْيَتِهٖ	مُشْفِقُوْنَ
اور	نہیں	شفاعت کرتے	مگر	واسطے اس کے	جو پسند کرے	اور	وہ	سے	ڈر اس کے	ڈرنے والے ہیں

اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کرسکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿٢٨﴾

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ

وَ	مَنْ	يَّقُلْ	مِنْهُمْ	اِنِّيْٓ	اِلٰهٌ	مِّنْ	دُوْنِهٖ	فَذٰلِكَ	نَجْزِيْهِ	جَهَنَّمَ
اور	جو کوئی	کہے	ان میں سے	بیشک میں	معبود ہوں	سے	ورے اس	پس وہ	جزا دیتے ہیں ہم اس کو	دوزخ

اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ ع اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ

كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ	اَوَلَمْ يَرَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّ
اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	کیا نہیں دیکھا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	یہ کہ

اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿٢٩﴾ کیا کافروں نے نہیں دیکھا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ

السموٰت	والارض	کانتا	رتقا	ففتقنٰھما	و	جعلنا	من	الماء
آسمان	اور زمین	تھے دونوں	ملے ہوئے	پس جدا جدا کیا ہم نے ان دونوں کو	اور	کیا ہم نے	سے	پانی

کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی

كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ

کل	شیء	حی	افلا	یؤمنون	و	جعلنا	فی	الارض
ہر	چیز کو	زندہ	کیوں نہیں	ایمان لاتے	اور	کیا ہم نے	بیچ	زمین کے

سے بنائیں۔ پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے؟ (۳۰) اور ہم نے زمین میں

رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۪ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ

رواسی	ان	تمید بھم	و	جعلنا	فیھا	فجاجا	سبلا	لعلھم
پہاڑ	ایسا نہ ہو کہ	ہل جائے ساتھ ان کے	اور	کیے ہم نے	بیچ اس کے	کشادہ	رستے	تاکہ وہ

پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ

يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ

یھتدون	و	جعلنا	السماء	سقفا	محفوظا	و	ھم	عن
راہ پائیں	اور	کیا ہم نے	آسمان کو	چھت	محفوظ	اور	وہ	سے

ان پر چلیں (۳۱) اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری

اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اٰیٰتھا	معرضون	و	ھو	الذی	خلق	الیل	و	النھار
نشانیوں اس کی	منہ پھیرنے والے ہیں	اور	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	رات کو	اور	دن کو

نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں (۳۲) اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا

و	الشمس	و	القمر	کل	فی	فلک	یسبحون	و	ما	جعلنا
اور	سورج کو	اور	چاند کو	ہر ایک	بیچ	آسمان کے	تیرتے ہیں	اور	نہیں	کیا ہم نے

اور سورج اور چاند کو بنایا۔ (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں (۳۳) اور (اے پیغمبر) ہم نے

لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾

الخلدون	فھم	مت	افائن	الخلد	قبلک	من	لبشر
ہمیشہ رہیں گے	پس وہ	مر جائے گا تو	کیا پس اگر	ہمیشہ رہنا	پہلے تجھ	سے	کسی آدمی کے

نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے (۳۴)

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ

فتنۃ	الخیر	و	بالشر	نبلوکم	و	الموت	ذائقۃ	نفس	کل
آزمانا	بھلائی کے	اور	ساتھ برائی کے	آزماتے ہیں ہم تم کو	اور	موت کا	چکھنے والا	جان	ہر ایک

ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں

وَإِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا إِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

یتخذونک	ان	کفروا	الذین	راک	اذا	و	ترجعون	والینا
پکڑتے ہیں تجھ کو	نہیں	کافر ہوئے	وہ لوگ	دیکھتے ہیں تجھ کو	جس وقت	اور	پھیرے جاؤ گے	اور طرف ہماری

اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے (۳۵) اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزا کرتے

إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

الرحمن	بذکر	وھم	الھتکم	یذکر	الذی	اھذا	ھزوا	الا
رحمن کے	ساتھ ذکر	اور وہ	تمہارے معبودوں کو	ذکر کرتا ہے	جو	کیا یہی ہے	ٹھٹھا	مگر

ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے۔ حالانکہ وہ خود رحمٰن کے

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ

ایتی	ساوریکم	من عجل	الانسان	خلق	کفرون	ھم
نشانیاں اپنی	عنقریب دکھاؤں گا میں تم کو	جلدی کا	آدمی	پیدا کیا گیا	کافر	وہ ہی

نام سے منکر ہیں (۳۶) انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

کنتم	ان	الوعد	ھذا	متی	ویقولون	تستعجلون	فلا
ہو تم	اگر	وعدہ	یہ	کب ہے	اور کہتے ہیں	جلدی مانگو مجھ سے	پس نہ

تو تم جلدی نہ کرو (۳۷) اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ) کب

صٰدِقِیْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ یَعْلَمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا حِیْنَ لَا یَكُفُّوْنَ عَنْ

صٰدِقِیْنَ	لَوْ	یَعْلَمُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	حِیْنَ	لَا	یَكُفُّوْنَ	عَنْ
سچے	کاش	جان لیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اس وقت	نہ	روک سکیں گے	سے

(آئے گا)(۳۸) اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے منہوں پر سے (دوزخ کی)

وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ

وُّجُوْهِهِمُ	النَّارَ	وَ	لَا	عَنْ	ظُهُوْرِهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	یُنْصَرُوْنَ	بَلْ
منہوں اپنے	آگ کو	اور	نہ	سے	پیٹھوں اپنی	اور	نہ	وہ	مدد دیئے جائیں گے	بلکہ

آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان کو کوئی مدد ملے گی (۳۹) بلکہ

تَاْتِیْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

تَاْتِیْهِمْ	بَغْتَةً	فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا	یَسْتَطِیْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَ	لَا	هُمْ
آجائے گی ان کے پاس	ناگہاں	پھر حواس باختہ کر دے گی ان کو	پس نہ	سکیں گے	پھیرنا اس کا	اور	نہ	وہ

قیامت ان پر ناگہاں آ واقع ہوگی اور ان کے ہوش کھو دے گی۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی

یُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

یُنْظَرُوْنَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَحَاقَ
ڈھیل دیئے جائیں گے	اور	البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا گیا	ساتھ پیغمبروں کے	سے	پہلے تیرے	پس گھیر لیا

جائے گی(۴۰) اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر

بِالَّذِیْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ

بِالَّذِیْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	یَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ	مَنْ
ان لوگوں کو	ٹھٹھا کرتے تھے	ان میں سے	اس چیز نے کہ	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	کہہ	کون

کیا کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے آ گھیرا (۴۱) کہو کہ

یَكْلَؤُكُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ

یَكْلَؤُكُمْ	بِالَّیْلِ	وَ	النَّهَارِ	مِنَ	الرَّحْمٰنِ	بَلْ	هُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّهِمْ
نگہبانی کرتا ہے تمہاری	رات	اور	دن	سے	رحمٰن	بلکہ	وہ	سے	یاد	پروردگار اپنے کی

رات اور دن میں اللہ سے تمہاری کون حفاظت کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ

مُّعْرِضُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	تَمْنَعُهُمْ	مِّنْ	دُوْنِنَا
منہ پھیرنے والے ہیں	کیا	واسطے ان کے	معبود ہیں	کہ منع کرتے ہیں ان کو	سے	ورے ہم

منہ پھیرے ہوئے ہیں (۴۲) کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب سے) بچا سکیں۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	مِّنَّا	يُصْحَبُوْنَ	بَلْ	مَتَّعْنَا
نہیں	کر سکتے	مدد	اپنی جانوں کی	اور	نہ	وہ	ہماری طرف سے	رفاقت کیے جاتے ہیں	بلکہ	فائدہ دیا ہم نے

وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکتے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیئے جائیں گے (۴۳) بلکہ ہم ان

هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي

هٰٓؤُلَآءِ	وَاٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	طَالَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	اَفَلَا	يَرَوْنَ	اَنَّا	نَاْتِي
ان کو	اور ان کے باپ دادوں کو	یہاں تک کہ	دراز ہوئی	اوپر ان کے	عمر	کیا پس نہیں	دیکھتے	یہ کہ ہم	چلے آتے ہیں

لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہو گئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے

الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَآ

الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ	اَطْرَافِهَا	اَفَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَآ
زمین کو	گھٹاتے	سے	اس کے کناروں کی	کیا پس وہ	غالب ہیں	کہہ	سوائے اس کے نہیں

کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟ (۴۴) کہہ دو کہ میں تم

اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾

اُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ	وَ	لَا	يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	مَا	يُنْذَرُوْنَ
ڈراتا ہوں میں تم کو	ساتھ وحی کے	اور	نہیں	سنتے	بہرے ہیں	پکارنا	جب	کہ	ڈرائے جاتے ہیں

کو حکم خدا کے مطابق نصیحت کرتا ہوں۔ اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں (۴۵)

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا

وَ	لَئِنْ	مَّسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ	رَبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا
اور	اگر	چھو جائے ان کو	ایک جھونکا	سے	عذاب کی	رب تیرے کے	البتہ کہیں گے	اے خرابی ہماری	بے شک ہم	تھے

اور اگر ان کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بے شک

ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ

ظٰلِمِيْنَ	وَ	نَضَعُ	الْمَوَازِيْنَ	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	فَلَا	تُظْلَمُ
ظالم	اور	رکھیں گے ہم	ترازوئیں	انصاف کی	دن	قیامت کے	پس نہ	ظلم کیا جائے گا

گنہگار تھے (۴۶) اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی

نَفْسٌ شَيْئًا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ

نَفْسٌ	شَيْئًا	وَ	اِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ	خَرْدَلٍ	اَتَيْنَا	بِهَا
کوئی جی	کچھ	اور	اگر	ہوگا	برابر	دانے	سے	رائی کے	لے آئیں گے ہم	اس کو

جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے۔

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ

وَ	كَفٰى	بِنَا	حٰسِبِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	الْفُرْقَانَ
اور	کافی ہیں	ہم	حساب لینے والے	اور	البتہ تحقیق	دیا ہم نے	موسیٰ کو	اور	ہارون کو	معجزہ

اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں (۴۷) اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی

وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

وَ	ضِيَآءً	وَ	ذِكْرًا	لِّلْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ
اور	روشنی	اور	نصیحت	واسطے پرہیزگاروں کے	وہ جو	ڈرتے ہیں	رب اپنے سے	بن دیکھے

اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیزگاروں کے لیے (۴۸) جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ

وَ	هُمْ	مِّنَ	السَّاعَةِ	مُشْفِقُوْنَ	وَ	هٰذَا	ذِكْرٌ	مُّبٰرَكٌ	اَنْزَلْنٰهُ
اور	وہ	سے	قیامت	ڈرتے ہیں	اور	یہ	ذکر ہے	برکت والا	اتارا ہے ہم نے اسکو

اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں (۴۹) اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے

اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ

اَفَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ	قَبْلُ
کیا پس تم	اس کے	منکر ہو	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	ابراہیم کو	ہدایت اس کی	سے	پہلے اس

تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟ (۵۰) اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم ان (کے حال)

وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝٥١ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ

وَ	كُنَّا	بِهٖ	عٰلِمِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ	مَا	هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْٓ
اور	تھے ہم	اس کو	جاننے والے	جب	کہا	اپنے باپ کو	اور قوم اپنی کو	کیا ہیں	یہ	مورتیں	کہ جو

سے واقف تھے (۵۱) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی

اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝٥٢ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝٥٣ قَالَ

اَنْتُمْ	لَهَا	عٰكِفُوْنَ	قَالُوْا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ	قَالَ
تم ہو	واسطے ان کے	اعتکاف کرنے والے	کہا انہوں نے	پایا ہم نے	اپنے باپوں کو	واسطے اس کے	عبادت کرنے والے	کہا

پرستش) پر تم معتکف (وقائم) ہو (۵۲) وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے (۵۳) (ابراہیم نے) کہا

لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٥٤ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

لَقَدْ	كُنْتُمْ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا
البتہ تحقیق	تھے تم	تم	اور	باپ تمہارے	بیچ	گمراہی	ظاہر کے	کہا انہوں نے	کیا لایا تو ہمارے پاس

کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے (۵۴) وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی)

بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝٥٥ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

بِالْحَقِّ	اَمْ	اَنْتَ	مِنَ	اللّٰعِبِيْنَ	قَالَ	بَلْ	رَّبُّكُمْ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ
حق	یا	تو ہے	سے	کھیلنے والوں میں	کہا	بلکہ	پروردگار تمہارا	رب ہے	آسمانوں کا

حق لائے ہو یا (ہم سے) کھیل (کی باتیں) کرتے ہو (۵۵) (ابراہیم نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٥٦

وَ	الْاَرْضِ	الَّذِيْ	فَطَرَهُنَّ	وَ	اَنَا	عَلٰى	ذٰلِكُمْ	مِّنَ	الشّٰهِدِيْنَ
اور	زمین کا	جس نے	ان کو پیدا کیا	اور	میں	اوپر	اس بات کے ہوں	سے	گواہوں میں

پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں (۵۶)

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝٥٧

وَ	تَاللّٰهِ	لَاَكِيْدَنَّ	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ	اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ
اور	قسم ہے اللہ کی	البتہ میں بدی کروں گا	بتوں تمہارے سے	پیچھے	اس کے کہ	پھر جاؤ تم	پیٹھ پھیر کر

اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا (۵۷)

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا

فَجَعَلَهُمْ	جُذٰذًا	اِلَّا	كَبِيْرًا	لَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ	اِلَيْهِ	يَرْجِعُوْنَ	قَالُوْا
پس کیا ان کو	ٹکڑے ٹکڑے	مگر	ایک بڑے	ان کے کو	تاکہ وہ	طرف اس کے	رجوع کریں	کہا انہوں نے

پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں (۵۸) کہنے لگے

مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى

مَنْ	فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَآ	اِنَّهٗ	لَمِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	فَتًى
کس نے	کیا	یہ	ساتھ ہمارے معبودوں کے	تحقیق وہ	البتہ سے	بے انصافوں میں سے	کہا انہوں نے	سنا ہے ہم نے	ایک جوان کو

کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے (۵۹) لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک

يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ

يَّذْكُرُهُمْ	يُقَالُ	لَهٗٓ	اِبْرٰهِيْمُ	قَالُوْا	فَاْتُوْا	بِهٖ	عَلٰٓى	اَعْيُنِ	النَّاسِ
ذکر کرتا تھا ان کا	کہتے ہیں	اس کو	ابراہیم	کہا انہوں نے	پس لے آؤ	اس کو	پر	آنکھوں	لوگوں کے

جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں (۶۰) وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُوْنَ	قَالُوْٓا	ءَاَنْتَ	فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا
تاکہ وہ	دیکھیں	کہا انہوں نے	کیا تو نے	کیا ہے	یہ	ساتھ ہمارے معبودوں کے

تاکہ وہ گواہ رہیں (۶۱) (جب ابراہیم آئے تو بت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	قَالَ	بَلْ	فَعَلَهٗ	كَبِيْرُهُمْ	هٰذَا	فَسْـَٔلُوْهُمْ	اِنْ	كَانُوْا
اے ابراہیم	کہا	بلکہ	کیا ہے اس کو	بڑے ان کے نے	اس نے	پس پوچھو ان سے	اگر	ہیں

تو نے کیا ہے؟ (۶۲) (ابراہیم نے) کہا بلکہ یہ ان کے اس بڑے (بت) نے کیا (ہوگا) اگر یہ بولتے ہوں

يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ

يَنْطِقُوْنَ	فَرَجَعُوْٓا	اِلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا	اِنَّكُمْ	اَنْتُمُ
بولتے	پس پھر آئے	طرف	جیوں اپنے کے	پس کہا انہوں نے	بیشک تم	تم ہی ہو

تو ان سے پوچھ لو (۶۳) انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا

الظّٰلِمُوْنَ	ثُمَّ	نُكِسُوْا	عَلٰى	رُءُوْسِهِمْ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا
بے انصاف	پھر	الٹے کیے گئے	اوپر	سروں اپنے کے	البتہ تحقیق	جانتا ہے تو	کہ نہیں

بے انصاف ہو (۶۴) پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا (اس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ) تم

هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ	قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا
یہ	بولتے	کہا	کیا پس عبادت کرتے ہو تم	سے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کی کہ

جانتے ہو یہ بولتے نہیں (۶۵) (ابراہیم نے) کہا پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ

لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

لَا	يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا	وَ	لَا	يَضُرُّكُمْ	اُفٍّ	لَّكُمْ	وَ	لِمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ
نہ	نفع دے تم کو	کچھ	اور	نہ	ضرر دے تم کو	تف ہے	تم کو	اور	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے ہو تم	سے	سوائے

تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں (۶۶) تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اللّٰهِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ	وَ	انْصُرُوْٓا	اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
اللہ کے	کیا پس نہیں	سمجھتے تم	کہا انہوں نے	جلا دو تم اس کو	اور	مدد دو	اپنے معبودوں کو	اگر	ہو تم

ان پر کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ (۶۷) (تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبودوں کا انتقام لینا ہے اور) کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا دو اور اپنے

فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَاَرَادُوْا

فٰعِلِيْنَ	قُلْنَا	يٰنَارُ	كُوْنِىْ	بَرْدًا	وَّ	سَلٰمًا	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاَرَادُوْا
کرنے والے	کہا ہم نے	اے آگ	ہو جا تو	ٹھنڈی	اور	سلامتی	اوپر	ابراہیم کے	اور ارادہ کیا

معبودوں کی مدد کرو (۶۸) ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر (موجب) سلامتی (بن جا) (۶۹) اور ان لوگوں

بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى

بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَخْسَرِيْنَ	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	لُوْطًا	اِلَى
ساتھ اس کے	مکر کا	پس کیا ہم نے ان کو	زیاں پانے والے	اور	نجات دی ہم نے اس کو	اور	لوط کو	طرف

نے برا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نقصان میں ڈال دیا (۷۰) اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف

الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا لِلْعٰلَمِیْنَ ۝۷۱ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ

الْاَرْضِ	الَّتِیْ	بٰرَكْنَا	فِیْهَا	لِلْعٰلَمِیْنَ	وَوَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ
زمین کی	وہ کہ جو	برکت کی تھی ہم نے	بیچ اس کے	واسطے جہانوں کے	اور دیا ہم نے	اس کو	اسحاق

بچا نکالا جس میں ہم نے اہلِ عالم کے لیے برکت رکھی تھی ۝۷۱ اور ہم نے ابراہیم کو اسحٰق عطا کیے۔

وَیَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ ۝۷۲ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً

وَ	یَعْقُوْبَ	نَافِلَةً	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِیْنَ	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَىِٕمَّةً
اور	یعقوب	زیادتی	اور	ہر ایک کو	کیے ہم نے	صالح	اور	کیا ہم نے ان کو	پیشوا

اور مستزاد برآں یعقوب۔ اور سب کو نیک کیا ۝۷۲ اور ان کو پیشوا بنایا کہ

یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَاِقَامَ

یَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	وَاَوْحَیْنَاۤ	اِلَیْهِمْ	فِعْلَ	الْخَیْرٰتِ	وَ	اِقَامَ
ہدایت کرتے تھے	ساتھ حکم ہمارے کے	اور وحی کی ہم نے	طرف ان کی	کرنا	بھلائیوں کا	اور	قائم کرنا

ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز

الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ۝۷۳ۙ وَلُوْطًا اٰتَیْنٰهُ

الصَّلٰوةِ	وَاِیْتَآءَ	الزَّكٰوةِ	وَ	كَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِیْنَ	وَ	لُوْطًا	اٰتَیْنٰهُ
نماز کا	اور دینا	زکوٰۃ کا	اور	تھے وہ	واسطے ہمارے	عبادت کرنے والے	اور	لوط کو	دیا ہم نے اس کو

پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے ۝۷۳ اور لوط (کا قصہ یاد کرو)

حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىِٕثَ ؕ

حُكْمًا	وَ	عِلْمًا	وَ	نَجَّیْنٰهُ	مِنَ	الْقَرْیَةِ	الَّتِیْ	كَانَتْ تَّعْمَلُ	الْخَبٰٓىِٕثَ
حکم	اور	علم	اور	نجات دی ہم نے اسکو	سے	اس بستی	جو کہ	کرتے تھے	گندے کام

جب ان) کو ہم نے حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِیْنَ ۝۷۴ۙ وَاَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فٰسِقِیْنَ	وَاَدْخَلْنٰهُ	فِیْ	رَحْمَتِنَا	اِنَّهٗ
بیشک وہ	تھی	قوم	بری	بدکار	اور داخل کیا ہم نے اس کو	بیچ	رحمت اپنی کے	بیشک وہ تھا

بیشک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے ۝۷۴ اور انہیں اپنی رحمت (کے محل) میں داخل کیا۔ کچھ شک

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	نُوْحًا	اِذْ	نَادٰى	مِنْ	قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ
سے	صالحوں میں	اور	نوح کو	جس وقت کہ	پکارا	سے	پہلے اس	پس قبول کیا ہم نے	واسطے اسکے

نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے ﴿٧٥﴾ اور نوح (کا قصہ بھی یاد کرو) جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ

فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ	الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ	وَ	نَصَرْنٰهُ	مِنَ	الْقَوْمِ
پس نجات دی ہم نے اسکو	اور	اس کے اہل کو	سے	سختی	بڑی	اور	مدد دی ہم نے اس کو	سے	اس قوم

ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی ﴿٧٦﴾ اور جو لوگ ہماری آیتوں

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ
کہ وہ لوگ	جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	بیشک وہ	تھے	قوم	بری	پس ڈبو دیا ہم نے ان کو

کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ

اَجْمَعِيْنَ	وَ	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	اِذْ	يَحْكُمٰنِ	فِي	الْحَرْثِ	اِذْ
سب کو	اور	داؤد	اور	سلیمان کو	جس وقت	حکم کرتے تھے دونوں	بیچ	کھیتی کے	جس وقت کہ

غرق کر دیا ﴿٧٧﴾ اور داؤد اور سلیمان (کا حال بھی سن لو کہ) جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصل کرنے لگے جس میں

نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا

نَفَشَتْ	فِيْهِ	غَنَمُ	الْقَوْمِ	وَ	كُنَّا	لِحُكْمِهِمْ	شٰهِدِيْنَ	فَفَهَّمْنٰهَا
چر گئی	بیچ اس کے	ریوڑ	ایک قوم کا	اور	تھے ہم	واسطے ان کے حکم کے	شاہد	پس سمجھا دیا ہم نے وہ

کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے ﴿٧٨﴾ تو ہم نے فیصلہ

سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ

سُلَيْمٰنَ	وَ	كُلًّا	اٰتَيْنَا	حُكْمًا	وَّعِلْمًا	وَ	سَخَّرْنَا	مَعَ	دَاوٗدَ	الْجِبَالَ
سلیمان کو	اور	ہر ایک کو	دیا ہم نے	حکم	اور علم	اور	مسخر کیا ہم نے	ساتھ	داؤد کے	پہاڑوں کو

(کرنے کا طریق) سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا

يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ

يُسَبِّحْنَ	وَالطَّيْرَ	وَ	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	وَ	عَلَّمْنٰهُ	صَنْعَةَ	لَبُوْسٍ	لَّكُمْ
تسبیح کرتے تھے	اور جانوروں کو	اور	تھے ہم	کرنے والے	اور	سکھائی ہم نے اسکو	کاریگری	ایک پہناوے	تمہارے کی

کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر کر دیا تھا) اور ہم ہی (ایسا) کرنے والے تھے (۷۹) اور ہم نے تمہارے لیے ان کو ایک (طرح)

لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ

لِتُحْصِنَكُمْ	مِّنْ	بَاْسِكُمْ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	شٰكِرُوْنَ	وَ	لِسُلَيْمٰنَ
تاکہ بچائے تم کو	سے	لڑائی تمہاری	پس کیا	تم	شکر کرنے والے	اور	واسطے سلیمان کے

کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے۔ پس تم کو شکرگزار ہونا چاہیے (۸۰) اور ہم نے

الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۚ

الرِّيْحَ	عَاصِفَةً	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖ	اِلَى	الْاَرْضِ	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا
ہوا کو	تیز رفتار	چلتی تھی	ساتھ حکم اس کے	طرف	زمین کے	وہ جو کہ	برکت دی تھی ہم نے	بیچ اس کے

تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کر دی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی (یعنی شام)۔

وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ

وَ	كُنَّا	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عٰلِمِيْنَ	وَ	مِنَ	الشَّيٰطِيْنِ	مَنْ	يَّغُوْصُوْنَ	لَهٗ
اور	تھے ہم	ہر	چیز کے	جاننے والے	اور	سے	شیطانوں میں	وہ جو کہ	غوطہ مارتے تھے	واسطے اس کے

اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں (۸۱) اور دیووں (کی جماعت) کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان میں سے بعض ان کے لیے غوطے مارتے تھے

وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَاَيُّوْبَ

وَيَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَ	كُنَّا	لَهُمْ	حٰفِظِيْنَ	وَ	اَيُّوْبَ
اور کرتے تھے	کام	سوائے	اس کے	اور	تھے ہم	واسطے ان کے	نگہبان	اور	ایوب کو

اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے (۸۲) اور ایوب (کو

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾

اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الضُّرُّ	وَ	اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ
جسوقت	پکارا اس نے	رب اپنے کو۔	بیشک میں	پہنچی ہے مجھ کو	ایذا	اور	تو	بہت مہربان ہے	سب مہربانی کرنیوالوں سے

یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے (۸۳)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ

فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَكَشَفْنَا	مَا	بِهٖ	مِنْ	ضُرٍّ	وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ	وَ	مِثْلَهُمْ
پس قبول کیا ہم نے	واسطے اس کے	پس کھول دی ہم نے	جو کچھ	ساتھ اس کے	سے	تکلیف	دی ہم نے اس کو اہل اس کی	اور	مانند ان کی

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے

مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ

مَّعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِنَا	وَذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ
ساتھ ان کے	مہربانی	سے	اپنی طرف	اور نصیحت	واسطے عبادت کرنے والوں کے	اور	اسمٰعیل کو

ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لیے (یہ) نصیحت ہے ﴿۸۴﴾ اور اسمٰعیل

وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ۚۖ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ

وَ	اِدْرِيْسَ وَ	ذَا الْكِفْلِ كُلٌّ	مِّنَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	اَدْخَلْنٰهُمْ	فِيْ
اور	ادریس کو اور	ذوالکفل کو ہر ایک تھا	سے	صبر کرنے والوں	اور	داخل کیا ہم نے ان کو	بیچ

اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو) یہ سب صبر کرنے والے تھے ﴿۸۵﴾ اور ہم نے ان کو

رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ

رَحْمَتِنَا	اِنَّهُمْ	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَذَا النُّوْنِ	اِذْ	ذَّهَبَ
رحمت اپنی کے	بیشک وہ تھے	سے	صالحوں میں	اور ذوالنون کو	جس وقت	گیا وہ

اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار تھے ﴿۸۶﴾ اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت

مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ

مُغَاضِبًا	فَظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	فَنَادٰى	فِي	الظُّلُمٰتِ	اَنْ	لَّآ
غصہ ہو کر	پس گمان کیا	یہ کہ	ہرگز نہ	تنگی کریں گے ہم	اوپر اس کے	پس پکارا	بیچ	اندھیروں کے	یہ کہ	نہیں

میں چل دیے اور خیال کیا کہ ہم ان پر تنگی نہیں کریں گے۔ آخر اندھیرے میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۤ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ۚۖ

اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ	اِنِّيْ	كُنْتُ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ
کوئی معبود	مگر	تو	پاکی ہے تجھ کو	بیشک میں	تھا میں	سے	قصور واروں

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں ﴿۸۷﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـْجِي

فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَنَجَّيْنٰهُ	مِنَ	الْغَمِّ	وَكَذٰلِكَ	نُـْجِي
پس قبول کیا ہم نے	واسطے اس کے	اور نجات دی ہم نے اس کو	سے	غم	اور اسی طرح	نجات دیتے ہیں ہم

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَزَكَرِيَّآ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	رَبِّ	لَا	تَذَرْنِيْ	فَرْدًا	وَّ	اَنْتَ
ایمان والوں کو	اور زکریا کو	جس وقت	پکارا اس نے	رب اپنے کو	اے پروردگار میرے	مت	چھوڑ مجھ کو	اکیلا	اور	تو

کرتے ہیں ﴿٨٨﴾ اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى

خَيْرُ	الْوٰرِثِيْنَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	يَحْيٰى
بہتر	وارثوں کا ہے	پس قبول کیا ہم نے	واسطے اس کے	اور	دیا ہم نے	اس کو	یحییٰ

اور تو سب سے بہتر وارث ہے ﴿٨٩﴾ تو ہم نے ان کی پکار سن لی اور ان کو یحییٰ بخشے

وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ

وَاَصْلَحْنَا	لَهٗ	زَوْجَهٗ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	يُسٰرِعُوْنَ	فِي	الْخَيْرٰتِ
اور درست کر دی ہم نے	واسطے اس کے	بی بی اس کی	بیشک وہ	تھے	جلدی کرتے	بیچ	بھلائیوں کے

اور ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے

وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِيْٓ

وَيَدْعُوْنَنَا	رَغَبًا	وَّ	رَهَبًا	وَ	كَانُوْا	لَنَا	خٰشِعِيْنَ	وَالَّتِيْٓ
اور پکارتے تھے ہم کو	رغبت سے	اور	ڈر سے	اور	تھے وہ	واسطے ہمارے	عاجزی کرتے	اور اس عورت کو کہ

اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے ﴿٩٠﴾ اور ان (مریم)

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ

اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهَا	مِنْ	رُّوْحِنَا	وَجَعَلْنٰهَا	وَ	ابْنَهَآ
محافظت کی	اپنی عصمت کی	پس پھونک دیا ہم نے	بیچ اس کے	سے	روح اپنی کو	اور کیا ہم نے اس کو	اور	بیٹے اس کے کو

کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کو اور ان کے بیٹے کو اہل

آيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ

ايَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ	اِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَ	اَنَا	رَبُّكُمْ
نشانی	واسطے عالموں کے	بیشک	یہ ہے	امت تمہاری	امت	ایک	اور	میں ہوں	رب تمہارا

عالم کے لیے نشانی بنا دیا ﴿۹۱﴾ یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں

فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۗ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

فَاعْبُدُوْنِ	وَتَقَطَّعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ
پس عبادت کرو میری	اور کاٹ لیا انہوں نے	کام اپنا	درمیان اپنے	ہر ایک	طرف ہماری	پھر آنے والے ہیں

تو میری ہی عبادت کیا کرو ﴿۹۲﴾ اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ (مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں ﴿۹۳﴾

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ

فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	كُفْرَانَ	لِسَعْيِهٖ
پس جو کوئی	کام کرے	سے	اچھے	اور	وہ	ایمان والا ہو	پس نہیں	ناقدر دانی	واسطے اس کی کوشش کے

جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائے گی

وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ

وَ	اِنَّا	لَهٗ	كٰتِبُوْنَ	وَ	حَرٰمٌ	عَلٰى	قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَآ	اَنَّهُمْ
اور	ہم	واسطے اس کے	لکھنے والے ہیں	اور	لازم ہے	اوپر	بستی کے کہ	ہلاک کیا ہم نے اس کو	یہ کہ وہ

اور ہم اس کے لیے (ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں ﴿۹۴﴾ اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ (رجوع کریں)

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ

لَا	يَرْجِعُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	فُتِحَتْ	يَاْجُوْجُ	وَ	مَاْجُوْجُ	وَهُمْ	مِّنْ
نہیں	پھرتے	یہاں تک کہ	جب	کھولے جائیں گے	یاجوج	اور	ماجوج	اور وہ	سے

وہ رجوع نہیں کریں گے ﴿۹۵﴾ یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں اور وہ

كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ

كُلِّ	حَدَبٍ	يَّنْسِلُوْنَ	وَ	اقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَاِذَا	هِيَ
ہر	اونچان	دوڑتے ہوں گے	اور	نزدیک آئے	وعدہ	سچا	پس ناگہاں	وہ

ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں ﴿۹۶﴾ اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آ جائے تو ناگاہ کافروں کی

شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ

شَاخِصَةٌ	اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يٰوَيْلَنَا	قَدْ	كُنَّا	فِيْ	غَفْلَةٍ	مِّنْ
چڑھ رہی ہیں	آنکھیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	اے وائے ہم کو	تحقیق	تھے ہم	بیچ	غفلت کے	سے

آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں۔ (اور کہنے لگیں کہ) ہائے شامت ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے

هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

هٰذَا	بَلْ	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	اِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ
اس	بلکہ	تھے ہم	ظالم	بیشک تم	اور جس چیز کو	عبادت کرتے ہو تم	سے	سوائے اللہ کے

بلکہ ہم (اپنے حق میں) ظالم تھے ﴿٩٧﴾ (کافرو اس روز) تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو

حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا

حَصَبُ	جَهَنَّمَ	اَنْتُمْ	لَهَا	وٰرِدُوْنَ	لَوْ	كَانَ	هٰٓؤُلَآءِ	اٰلِهَةً	مَّا
پتھر ہیں	دوزخ کے	تم	اس کے پاس	آنے والے ہو	اگر	ہوتے	یہ	معبود	نہ

دوزخ کا ایندھن ہوں گے (اور) تم (سب) اس میں داخل ہو کر رہو گے ﴿٩٨﴾ اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو

وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا

وَرَدُوْهَا	وَكُلٌّ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّ	هُمْ	فِيْهَا
آتے اسکے پاس	اور ہر ایک	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	واسطے انکے	بیچ اس کے	چلانا ہے	اور	وہ	بیچ اس کے

اس میں داخل نہ ہوتے۔ سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ﴿٩٩﴾ وہاں اُن کو چلانا ہوگا اور اس میں (کچھ)

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ

لَا	يَسْمَعُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِّنَّا	الْحُسْنٰٓى	اُولٰٓئِكَ
نہ	سنیں گے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	پہلے ہو چکا ہے	واسطے ان کے	ہماری طرف سے	اچھائی	یہ لوگ

نہ سن سکیں گے ﴿١٠٠﴾ جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ

عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا

عَنْهَا	مُبْعَدُوْنَ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	حَسِيْسَهَا	وَهُمْ	فِيْ	مَا
اس سے	دور کیے گئے ہیں	نہیں	سنیں گے	کھڑکا اس کا	اور وہ	بیچ	اس کے کہ

اس سے دور رکھے جائیں گے ﴿١٠١﴾ (یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا

اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝١٠٢ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ

اشْتَهَتْ	اَنْفُسُهُمْ	خٰلِدُوْنَ	لَا	يَحْزُنُهُمُ	الْفَزَعُ	الْاَكْبَرُ
چاہیں گے	ان کے جی	ہمیشہ رہنے والے ہیں	نہ	غمگین کرے گا ان کو	ڈر	بڑا

اس میں (یعنی ہر طرح کے عیش اور لطف میں) ہمیشہ رہیں گے (۱۰۲) ان کو (اس دن کا) بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا

وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝١٠٣

وَ	تَتَلَقّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	هٰذَا	يَوْمُكُمُ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ
اور	لینے آئیں گے ان کو	فرشتے	یہ ہے	دن تمہارا	جو کہ	تھے تم	وعدہ دیئے جاتے

اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے۔ (اور کہیں گے کہ) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (۱۰۳)

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاۗءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ

يَوْمَ	نَطْوِي	السَّمَاۗءَ	كَطَيِّ	السِّجِلِّ	لِلْكُتُبِ	كَمَا	بَدَاْنَآ
جس دن	لپیٹ لیں گے ہم	آسمان کو	جیسے لپیٹنا ہے	طومار	رقعوں کا	جیسا کہ	شروع کیا تھا ہم نے

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں۔ جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا

اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝١٠٤ وَلَقَدْ

اَوَّلَ	خَلْقٍ	نُّعِيْدُهٗ	وَعْدًا	عَلَيْنَا	اِنَّا	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	وَ	لَقَدْ
پہلی	پیدائش	دوبارہ کریں گے اس کو	وعدہ ہے	ہمارے ذمے	بیشک	ہم ہیں	کرنے والے	اور	البتہ تحقیق

اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے۔ (یہ) وعدہ (ہے جس کا پورا کرنا) لازم ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں (۱۰۴) اور

كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا

كَتَبْنَا	فِي	الزَّبُوْرِ	مِنْۢ بَعْدِ	الذِّكْرِ	اَنَّ	الْاَرْضَ	يَرِثُهَا
لکھ دیا ہم نے	بیچ	زبور کے	پیچھے	ذکر کے	یہ کہ	زمین کے	وارث ہوں گے اس کے

ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے

عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝١٠٥ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ

عِبَادِيَ	الصّٰلِحُوْنَ	اِنَّ	فِيْ	هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِّقَوْمٍ
میرے بندے	صالح	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ مطلب کو پہنچا دینا ہے	واسطے قوم

وارث ہوں گے (۱۰۵) عبادت کرنے والے لوگوں کے لیے اس میں (خدا کے

عٰبِدِیْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ

عٰبِدِیْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعٰلَمِیْنَ	قُلْ
عبادت کرنے والی کے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو	مگر	رحمت	واسطے عالموں کے	کہہ

حکموں کی) تبلیغ ہے ﴿۱۰۶﴾ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے ﴿۱۰۷﴾ کہہ دو کہ

اِنَّمَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

اِنَّمَا	یُوْحٰۤی	اِلَیَّ	اَنَّمَاۤ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَهَلْ	اَنْتُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ	وحی کی جاتی ہے	طرف میری	یہ کہ	معبود تمہارا	معبود	ایک ہے اکیلا	پس کیا	ہو تم

مجھ پر (اللہ کی طرف سے) یہ وحی آئی ہے کہ تم سب کا معبود اللہ واحد ہے۔ تو تم کو چاہیے کہ فرمانبردار

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰی سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ

مُّسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	اٰذَنْتُكُمْ	عَلٰی	سَوَآءٍ	وَاِنْ
اطاعت کرنے والے	پس اگر	پھر جائیں	پس کہہ	خبردار کر دیا میں نے تم کو	اوپر	برابری کے	اور نہیں

ہو جاؤ ﴿۱۰۸﴾ اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں (احکام الٰہی سے) آگاہ کر دیا ہے اور

اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ یَعْلَمُ

اَدْرِیْۤ	اَقَرِیْبٌ	اَمْ	بَعِیْدٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ	اِنَّهٗ	یَعْلَمُ
جانتا میں کہ	نزدیک ہے	یا	دور	جو کچھ کہ	وعدہ دیئے جاتے ہو	بیشک وہ	جانتا ہے

مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنے والی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے ﴿۱۰۹﴾ جو بات

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنْ اَدْرِیْ

الْجَهْرَ	مِنَ	الْقَوْلِ	وَیَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُوْنَ	وَ	اِنْ	اَدْرِیْ
پکارنے کو	سے	بات	اور جانتا ہے	جو کہ	چھپاتے ہو تم	اور	نہیں	جانتا میں

پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے ﴿۱۱۰﴾ اور میں نہیں جانتا

لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ

لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ	لَّكُمْ	وَمَتَاعٌ	اِلٰی	حِیْنٍ	قٰلَ	رَبِّ	احْكُمْ
شاید کہ وہ	آزمائش ہے	واسطے تمہارے	اور فائدہ ہے	تک	ایک مدت	کہا	اے رب میرے	حکم کر

شاید وہ تمہارے لیے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو) ﴿۱۱۱﴾ (پیغمبر نے) کہا کہ اے میرے

بِالْحَقِّ ؕ وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

تَصِفُوْنَ	مَا	عَلٰى	الْمُسْتَعَانُ	الرَّحْمٰنُ	رَبُّنَا	وَ	بِالْحَقِّ
بیان کرتے ہو	اس چیز کے	اوپر	مدد مانگا جاتا ہے	مہربان	پروردگار ہمارا	اور	ساتھ حق کے

پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے

ایاتها ۷۸ ۲۲ سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۳ ركوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾

عَظِيْمٌ	شَيْءٌ	السَّاعَةِ	زَلْزَلَةَ	اِنَّ	رَبَّكُمْ	اتَّقُوْا	النَّاسُ	يٰۤاَيُّهَا
بڑی	چیز ہے	قیامت کا	زلزلہ	بیشک	رب اپنے سے	ڈرو	لوگو	اے

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہوگا

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ

كُلُّ	تَضَعُ	وَ	اَرْضَعَتْ	عَمَّاۤ	مُرْضِعَةٍ	كُلُّ	تَذْهَلُ	تَرَوْنَهَا	يَوْمَ
ہر	ڈال دے گی	اور	جس کو دودھ پلاتی تھی	اس سے	دودھ پلانے والی	ہر	بھول جائے گی	دیکھو گے اس کو	دن

(اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا (اس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور

ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَ مَا هُمْ بِسُكٰرٰى

بِسُكٰرٰى	هُمْ	مَا	وَ	سُكٰرٰى	النَّاسَ	تَرَى	وَ	حَمْلَهَا	ذَاتِ حَمْلٍ
مست	وہ	نہیں	اور	مست	لوگوں کو	دیکھے گا تو	اور	حمل اپنا	حمل والی

ہر حمل والی کا حمل گر پڑے گا اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر) مدہوش ہو رہے ہوں گے

وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿۲﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ

اللّٰهِ	فِي	يُّجَادِلُ	مَنْ	النَّاسِ	مِنَ	وَ	شَدِيْدٌ	اللّٰهِ	عَذَابَ	لٰكِنَّ	وَ
اللہ کے	میں	جھگڑتے ہیں	جو	لوگوں	میں سے	اور	سخت ہے	اللہ کا	عذاب	لیکن	اور

بےشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا (کی شان) میں علم (ودانش) کے

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ

بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّ	يَتَّبِعُ	كُلَّ	شَيْطٰنٍ	مَّرِيْدٍ	كُتِبَ	عَلَيْهِ	اَنَّهٗ	مَنْ
بغیر	تحقیق کے	اور	پیروی کرتے ہیں	ہر	شیطان	سرکش کی	لکھ دیا گیا ہے	اس کے بارے میں	کہ وہ	جس نے

بغیر تحقیق کے — اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں — جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ

تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ يٰٓاَيُّهَا

تَوَلَّاهُ	فَاَنَّهٗ	يُضِلُّهٗ	وَ	يَهْدِيْهِ	اِلٰى	عَذَابِ	السَّعِيْرِ	يٰٓاَيُّهَا
دوست رکھے گا	تو وہ یقیناً اس کو	گمراہ کرے گا اس کو	اور	راستہ دکھائے گا اس کو	طرف	عذاب	دوزخ کی	اے

جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اس کو گمراہ کرے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا — لوگو

النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ	رَيْبٍ	مِّنَ	الْبَعْثِ	فَاِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ	تُرَابٍ
لوگو	اگر	ہو تم	میں	شک	سے	جی اٹھنے	تو ہم بے شک	ہم نے پیدا کیا تم کو	سے	مٹی

لوگو اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ

ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ	عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنْ	مُّضْغَةٍ	مُّخَلَّقَةٍ	وَّ	غَيْرِ
پھر	سے	نطفے	پھر	سے	لوتھڑے خون کے	پھر	سے	بوٹی	صورت بنی ہوئی	اور	بن

پھر اس سے نطفہ بنا کر پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی

مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ

مُخَلَّقَةٍ	لِّنُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَنُقِرُّ	فِي	الْاَرْحَامِ	مَا	نَشَاۗءُ	اِلٰٓى	اَجَلٍ
بنی ہوئی	تاکہ ہم بیان کریں	واسطے تمہارے	اور ٹھیرائے رکھتے ہیں	بیچ	پیٹوں کے	جس کو	ہم چاہیں	طرف	وقت

تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کردیں — اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھیرائے

مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ

مُّسَمًّى	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ
مقرر کے	پھر	نکالتے ہیں ہم تم کو	بچہ	پھر	تاکہ پہنچو تم	جوانی اپنی	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے جو

رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مرجاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی

يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ

يُّتَوَفّٰى	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى	اَرْذَلِ	الْعُمُرِ	لِكَيْلَا	يَعْلَمَ	مِنْۢ بَعْدِ
فوت ہو جاتے ہیں	اور	بعض تم میں سے	وہ جو کہ	پھیر دیے جاتے	طرف	نکمی	عمر کی	تاکہ	جانے	پیچھے

ہو جاتے اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے

عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ

عِلْمٍ	شَيْـًٔا	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	هَامِدَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَاۗءَ
جاننے کے	کچھ	اور	دیکھتا ہے تو	زمین کو	خشک	پس جس وقت	اتارتے ہیں ہم	اوپر اس کے	پانی

ہیں اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اهْتَزَّتْ	وَ	رَبَتْ	وَ	اَنْۢبَتَتْ	مِنْ	كُلِّ	زَوْجٍۢ	بَهِيْجٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
ہلتی ہے	اور	پھولتی ہے	اور	اگاتی ہے	سے	ہر	قسم	نفیس	یہ	بسبب اس کے ہے کہ

تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اگاتی ہے۔ ان قدرتوں سے ظاہر

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ	اَنَّهٗ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	اَنَّهٗ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اللہ	وہی ہے	حق	اور	یہ کہ وہ	جِلاتا ہے	مردوں کو	اور	یہ کہ وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

ہے کہ اللہ ہی (قادر مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي

وَّ	اَنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْعَثُ	مَنْ	فِي
اور	یہ کہ	قیامت	آنے والی ہے	نہیں ہے	شک	اس میں	اور	یہ کہ	اللہ	اٹھائے گا	جو کہ	بیچ

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا

الْقُبُوْرِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

الْقُبُوْرِ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
قبروں کے ہے	اور	بعض	لوگ ہیں	جو	جھگڑتے ہیں	بیچ	اللہ کے	بغیر	علم کے

اٹھائے گا۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (و دانش) کے

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۸﴾ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ

وَ	لَا	هُدًى	وَّ	لَا	كِتٰبٍ	مُّنِيْرٍ	ثَانِيَ	عِطْفِهٖ	لِيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيْلِ
اور	بغیر	ہدایت کے	اور	بغیر	کتاب	روشن کے	موڑنے والا	گردن اپنی کو	تاکہ گمراہ کرے	سے	راہ

اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے (۸) (اور تکبر سے) گردن موڑے ہوئے تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے

اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ

اللّٰهِ	لَهٗ	فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّنُذِيْقُهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عَذَابَ
اللہ کی	واسطے اس کے	بیچ	دنیا کے	رسوائی ہے	اور چکھائیں گے ہم اسکو	دن	قیامت کے	عذاب

رستے سے گمراہ کردے۔ اس کے لیے دنیا میں ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتش) سوزاں کا

الْحَرِيْقِ ﴿۹﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

الْحَرِيْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	يَدٰكَ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ
جلانے کا	یہ	بسبب اس کے جو	آگے بھیجا	دونوں ہاتھ تیرے نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا

مزا چکھائیں گے (۹) (اے سرکش) یہ اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر

لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ

لِّلْعَبِيْدِ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	حَرْفٍ	فَاِنْ
واسطے بندوں اپنے کے	اور بعض	لوگوں میں سے	وہ ہے جو کہ	بندگی کرتا ہے	اللہ کی	اوپر	کنارے کے	پس اگر

ظلم کرنے والا نہیں (۱۰) اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اس

اَصَابَهٗ خَيْرُ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ انْقَلَبَ عَلٰى

اَصَابَهٗ	خَيْرٌ	اطْمَاَنَّ	بِهٖ	وَ	اِنْ	اَصَابَتْهُ	فِتْنَةٌ	انْقَلَبَ	عَلٰى
پہنچے اس کو	بھلائی	آرام پکڑے	ساتھ اس کے	اور	اگر	پہنچے اس کو	فتنہ	پلٹ جائے	اوپر

کو کوئی (دنیوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل

وَجْهِهٖ ۣ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

وَجْهِهٖ	خَسِرَ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ
منہ اپنے کے	ٹوٹے میں پڑا	دنیا	اور آخرت کو	یہ ہے	وہ	ٹوٹا ہے

لوٹ جائے (یعنی پھر کافر ہو جائے) اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی۔ یہی تو

الْمُبِيْنُ ⑪ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ

الْمُبِيْنُ	يَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَضُرُّهٗ	وَمَا	لَا	يَنْفَعُهٗ
ظاہر	پکارتا ہے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	ضرر دے اس کو	اور جو کہ	نہ	نفع دے اس کو

نقصان صریح ہے۔(۱۱) یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اُسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے۔

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ⑫ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ

ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ	يَدْعُوْا	لَمَنْ	ضَرُّهٗٓ	اَقْرَبُ	مِنْ
یہ	وہ ہے	گمراہی	دور کی	پکارتا ہے	اس کو جو کہ	ضرر اس کا	نزدیک ہے	سے

یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے۔(۱۲) (بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدہ سے

نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ⑬ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

نَّفْعِهٖ	لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى	وَ	لَبِئْسَ	الْعَشِيْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ
اس کے نفع	بے شک برا	دوست ہے	اور	بے شک برا	رفیق ہے	بیشک	اللہ	داخل کرے گا

زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی برا اور ایسا ہم صحبت بھی برا (۱۳) جو لوگ ایمان لائے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے اس کے

اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل

الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ⑭ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ

الْاَنْهٰرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ	اَنْ	لَّنْ
نہریں	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	جو کوئی کہ	ہے	گمان کرتا	یہ کہ	ہرگز نہ

رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (۱۴) جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور

يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَاۗءِ ثُمَّ

يَّنْصُرَهُ	اللّٰهُ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	اِلَى	السَّمَاۗءِ	ثُمَّ
مدد دے گا اس کو	اللہ	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	پس چاہیے کہ کھینچ لے جائے	ایک رسی	طرف	آسمان کے	پھر

آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہیے کہ اوپر کی طرف (یعنی اپنے گھر کی چھت میں) ایک رسی باندھے پھر

لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝ وَ كَذٰلِكَ

لْيَقْطَعْ	فَلْيَنْظُرْ	هَلْ	يُذْهِبَنَّ	كَيْدُهٗ	مَا	يَغِيْظُ	وَ	كَذٰلِكَ
چاہیے کہ کاٹ ڈالے	پھر دیکھے	کیا	لے جاتا ہے	تدبیر اس کی	جو چیز	غصہ میں لاتی ہے	اور	اسی طرح

(رسی کو) کاٹ دے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے (۱۵) اور اسی طرح ہم

اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝ اِنَّ

اَنْزَلْنٰهُ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يُّرِيْدُ	اِنَّ
اتارا ہم نے اسے	نشانیاں	کھلی	اور یہ کہ	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہے	بیشک

نے اس قرآن کو اتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں اور یہ یاد رکھو) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے (۱۶)

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـِٕيْنَ وَ النَّصٰرٰى

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	وَ	النَّصٰرٰى
جو لوگ	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	یہودی ہوئے	اور	صابئین	اور	نصاریٰ

جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی

وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

وَ	الْمَجُوْسَ	وَالَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ
اور	مجوس	اور وہ لوگ جو	شرک کیا	بیشک	اللہ	فیصلہ کرے گا	درمیان ان کے	دن

اور مجوسی اور مشرک اللہ ان (سب) میں قیامت کے دن فیصلہ

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
قیامت کے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	گواہ ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	کہ	اللہ

کر دے گا بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے (۱۷) کیا تم نے نہیں دیکھا

يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَ الشَّمْسُ

يَسْجُدُ	لَهٗ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	الشَّمْسُ
سجدہ کرتے ہیں	واسطے اس کے	جو کوئی	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کوئی	بیچ	زمین کے ہیں	اور	سورج

کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ

وَ	الْقَمَرُ	وَالنُّجُوْمُ	وَ	الْجِبَالُ	وَ	الشَّجَرُ	وَ	الدَّوَآبُّ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنَ
اور	چاند	اور ستارے	اور	پہاڑ	اور	درخت	اور	چارپائے	اور	بہت	سے

اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے

النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

النَّاسِ	وَ	كَثِيْرٌ	حَقَّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ	وَ	مَنْ	يُّهِنِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ
آدمیوں میں	اور	بہت ہیں کہ	ثابت ہوا	اوپر ان کے	عذاب	اور	جس کو	ذلیل کرے	اللہ	پس نہیں واسطے اسکے

ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت

مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿۱۸﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ

مِنْ	مُّكْرِمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَ	يَشَآءُ	هٰذٰنِ	خَصْمٰنِ
کوئی	عزت دینے والا	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	یہ دو	جھگڑنے والے

دینے والا نہیں۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (۱۸) یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن ہیں

اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۫ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ

اخْتَصَمُوْا	فِيْ	رَبِّهِمْ	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قُطِّعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ
جھگڑے	بیچ	اپنے پروردگار کے	پس وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	قطع کیے جائیں گے	واسطے ان کے	کپڑے	سے

اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں ان کے لیے آگ کے کپڑے قطع

نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ

نَّارٍ	يُصَبُّ	مِنْ	فَوْقِ	رُءُوْسِهِمُ	الْحَمِيْمُ	يُصْهَرُ	بِهٖ	مَ	فِيْ
آگ	ڈالا جائے گا	سے	اوپر	ان کے سروں کے	گرم پانی	گلایا جائے گا	ساتھ اس کے	جو کچھ کہ	بیچ

کیے جائیں گے۔ (اور) ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا (۱۹) اس سے ان کے پیٹ کے

بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ

بُطُوْنِهِمْ	وَالْجُلُوْدُ	وَ	لَهُمْ	مَّقَامِعُ	مِنْ	حَدِيْدٍ	كُلَّمَآ
انکے پیٹوں کے ہے	اور کھالیں	اور	واسطے ان کے ہے	ہتھوڑے	سے	لوہے کے	جس وقت

اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی (۲۰) اور ان (کے مارنے ٹھوکنے) کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے (۲۱) جب وہ

السجدة ۹

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۚ وَذُوْقُوْا

اَرَادُوْٓا	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	مِنْ	غَمٍّ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَذُوْقُوْا
ارادہ کریں گے	یہ کہ	نکلیں	اس سے	سے	غم	پھیرے جائیں گے	بیچ اس کے	اور چکھو

چاہیں گے کہ اس رنج (و تکلیف کی وجہ) سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا کہ)

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

عَذَابَ	الْحَرِيْقِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
عذاب	جلنے کا	بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے

جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو (۲۲) جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ اُن کو بہشتوں

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ

الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ
اچھے	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	پہنائے جائیں گے	بیچ اس کے	سے

میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے

اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾ وَهُدُوْٓا

اَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ	وَ	هُدُوْٓا
کنگن	سے	سونے کے	اور	موتی	اور	لباس ان کا	بیچ اس کے	ریشمی ہے	اور	راہ دکھلائے گئے

جائیں گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا (۲۳) اور اُن کو

اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ

اِلَى	الطَّيِّبِ	مِنَ	الْقَوْلِ	وَ	هُدُوْٓا	اِلٰى	صِرَاطِ	الْحَمِيْدِ	اِنَّ
طرف	پاکیزگی کی	سے	بات	اور	راہ دکھلائے گئے	طرف	راہ	تعریف کیے گئے کے	بیشک

پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (اللہ) حمید کی راہ بتائی گئی (۲۴) جو لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	بند کرتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور	مسجد	حرام سے

کافر ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے اور مسجد محترم سے

الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِیْهِ وَ الْبَادِ ؕ وَ مَنْ یُّرِدْ

الَّذِیْ	جَعَلْنٰهُ	لِلنَّاسِ	سَوَآءَ	الْعَاكِفُ	فِیْهِ	وَ	الْبَادِ	وَ	مَنْ	یُّرِدْ
وہ جو کہ	مقرر کیا ہے ہم نے اسکو	واسطے لوگوں کے	برابر ہیں	رہنے والے	بیچ اس کے	اور	باہر سے آنیوالے	اور	جو کوئی	ارادہ کرے

جسے ہم نے لوگوں کے لیے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو

فِیْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۵﴾ ع وَ اِذْ بَوَّاْنَا

فِیْهِ	بِاِلْحَادٍ	بِظُلْمٍ	نُّذِقْهُ	مِنْ	عَذَابٍ	اَلِیْمٍ	وَ	اِذْ	بَوَّاْنَا
بیچ اس کے	گمراہی کا	ساتھ ظلم کے	چکھائینگے ہم اسکو	سے	عذاب	درد دینے والے	اور	جسوقت	جگہ مقرر کردی ہم نے

اس میں شرارت سے کجروی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿۲۵﴾ اور (ایک وقت تھا)

لِاِبْرٰهِیْمَ مَكَانَ الْبَیْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِیْ شَیْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَیْتِیَ

لِاِبْرٰهِیْمَ	مَكَانَ	الْبَیْتِ	اَنْ	لَّا	تُشْرِكْ	بِیْ	شَیْـًٔا	وَّ	طَهِّرْ	بَیْتِیَ
واسطے ابراہیم کے	مکان	کعبہ کا	یہ کہ	نہ	شریک لاؤ تم	ساتھ میرے	کسی چیز کو	اور	پاک رکھ	میرے گھر کو

جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں

لِلطَّآىِٕفِیْنَ وَ الْقَآىِٕمِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَ اَذِّنْ فِی النَّاسِ

لِلطَّآىِٕفِیْنَ	وَ	الْقَآىِٕمِیْنَ	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ	وَ	اَذِّنْ	فِی	النَّاسِ
واسطے طواف کرنیوالوں کے	اور	کھڑے رہنے والوں کے	اور	رکوع کرنیوالوں کے	سجدہ کرنیوالوں کے	اور	پکار دے	بیچ	لوگوں کے

اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو صاف رکھا کرو ﴿۲۶﴾ اور لوگوں میں حج

بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ

بِالْحَجِّ	یَاْتُوْكَ	رِجَالًا	وَّعَلٰی	كُلِّ	ضَامِرٍ	یَّاْتِیْنَ	مِنْ	كُلِّ	فَجٍّ
ساتھ حج کے	آپہنچیں تیرے پاس	پیادے	اور اوپر	ہر	اونٹ دبلے کے	آئیں گے	سے	ہر	راہ

کے لیے ندا کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہو کر)

عَمِیْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ یَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْۤ اَیَّامٍ

عَمِیْقٍ	لِّیَشْهَدُوْا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	وَ	یَذْكُرُوا	اسْمَ	اللّٰهِ	فِیْۤ	اَیَّامٍ
دور	تا کہ حاضر ہوں	فائدے	واسطے اپنے کے	اور	یاد کریں	نام	اللہ کا	بیچ	دنوں

چلے آئیں ﴿۲۷﴾ تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لیے حاضر ہوں۔ اور (قربانی کے) ایام معلوم میں

يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ

يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ	السَّمَآءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ	اَوْ	تَهْوِيْ
شریک کرے	ساتھ اللہ کے	پس گویا	گر پڑا	سے	آسمان	پھر اچک لیجاتے ہیں اسکو	جانور	یا	پھینک دیتی ہے

شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ

بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ	مَكَانٍ	سَحِيْقٍ	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ	شَعَآئِرَ	اللّٰهِ
اس کو	ہوا	بیچ	مکان	دور کے	یہ ہے	اور	جو کوئی	تعظیم کرے	نشانیوں	اللہ کی کو

کسی دور جگہ اڑا کر پھینک دے (٣١) یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے

فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ

فَاِنَّهَا	مِنْ	تَقْوَى	الْقُلُوْبِ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	اِلٰٓى	اَجَلٍ
پس بیشک وہ	سے	پرہیزگاری ہے	دلوں کی	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	فائدے ہیں	تک	ایک مدت

تو یہ (فعل) دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے (٣٢) ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لیے فائدے

مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ ع وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

مُّسَمًّى	ثُمَّ	مَحِلُّهَآ	اِلَى	الْبَيْتِ	الْعَتِيْقِ	وَ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	جَعَلْنَا
مقرر	پھر	جگہ انکے حلال ہونے کی	طرف	گھر	قدیم	اور	واسطے ہر	امت کے	مقرر کیا ہم نے

ہیں پھر ان کو خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچنا (اور ذبح ہونا) ہے (٣٣) اور ہم نے ہر ایک امت کے لیے

مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ

مَنْسَكًا	لِّيَذْكُرُوا	اسْمَ	اللّٰهِ	عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْ	بَهِيْمَةِ
طریقہ عبادت	تاکہ یاد کریں	نام	اللہ کا	اوپر	اس چیز کے کہ	دی ہے ہم نے	سے	پالے ہوئے

قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چارپائے اللہ نے ان کو دیے ہیں (ان کے ذبح کرنے کے وقت) ان

الْاَنْعَامِ ۗ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾

الْاَنْعَامِ	فَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَلَهٗٓ	اَسْلِمُوْا	وَ	بَشِّرِ	الْمُخْبِتِيْنَ
چوپایوں	پس معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	پس واسطے اسکے	فرمانبردار ہو جاؤ	اور	خوشخبری دے	عاجزی کرنیوالوں کو

پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو (٣٤)

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ	عَلٰى	مَآ
وہ لوگ کہ	جس وقت	یاد کیا جاتا ہے	اللہ کو	ڈر جاتے ہیں	دل ان کے	اور	صبر کرنے والے	اوپر	اس چیز کے کہ

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور (جب) ان پر مصیبت پڑتی ہے

اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

اَصَابَهُمْ	وَالْمُقِيْمِي	الصَّلٰوةِ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ
پہنچتی ہے ان کو	اور قائم رکھنے والے	نماز کو	اور	اس چیز سے کہ	دی ہے ہم نے ان کو	خرچ کرتے ہیں

تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ﴿۳۵﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا

وَالْبُدْنَ	جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ	مِّنْ	شَعَآئِرِ	اللّٰهِ	لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ	فَاذْكُرُوا
اور اونٹ قربانی کے	مقرر کیا ہم نے ان کو	واسطے تمہارے	سے	نشانیوں	اللہ کی	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	خوبی ہے	پس یاد کرو

اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لیے شعائر اللہ مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لیے فائدے ہیں تو (قربانی

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا

اسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَا	صَوَآفَّ	فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا	مِنْهَا
نام	اللہ کا	اوپر اس کے	قطار باندھے ہوئے	پس جس وقت	گر پڑیں	اپنی کروٹوں پر	پس کھاؤ	اس میں سے

کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ

وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

وَ	اَطْعِمُوا	الْقَانِعَ	وَ	الْمُعْتَرَّ	كَذٰلِكَ	سَخَّرْنٰهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ
اور	کھلاؤ	بے سوال فقیر کو	اور	سوال کرنے والے کو	اسی طرح	مسخر کیا ہم نے اس کو	واسطے تمہارے	تاکہ تم

اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ

تَشْكُرُوْنَ	لَنْ	يَّنَالَ	اللّٰهَ	لُحُوْمُهَا	وَ	لَا	دِمَآؤُهَا	وَ	لٰكِنْ	يَّنَالُهُ
شکر کرو	ہرگز نہ	پہنچے گا	اللہ کو	گوشت ان کا	اور	نہ	خون ان کا	اور	لیکن	پہنچتی ہے اس کو

شکر کرو ﴿۳۶﴾ اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری

التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۗ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا

التقوى	منكم	كذلك	سخرها	لكم	لتكبروا	الله	على	ما
پرہیزگاری	تمہاری	اسی طرح	مسخر کیا ان کو	واسطے تمہارے	تاکہ تم بڑائی بیان کرو	اللہ کی	اوپر	اس کے کہ

پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے ان کو تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے

هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ

هدىكم	و	بشر	المحسنين	ان	الله	يدفع	عن	الذين
ہدایت دی تم کو	اور	خوشخبری دے	نیکی کرنے والوں کو	بےشک	اللہ	دفع کرتا ہے	سے	ان لوگوں کو جو

بزرگی سے یاد کرو۔ اور (اے پیغمبر) نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو (٣٧) اللہ تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا

ع

اٰمَنُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ

امنوا	ان	الله	لا	يحب	كل	خوان	كفور	اذن	للذين
ایمان لائے	بےشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	ہر	خیانت کرنے والے	کفر کرنے والے	اجازت دی گئی	واسطے ان لوگوں کے

رہتا ہے۔ بےشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور کفران نعمت کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا (٣٨) جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی

يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿٣٩﴾

يقتلون	بانهم	ظلموا	و	ان	الله	على	نصرهم	لقدير
لڑائی کیے جاتے ہیں	بسبب اس کے کہ وہ	ظلم کیے جاتے ہیں	اور	بےشک	اللہ	اوپر	مدد ان کی کے	البتہ قادر ہے

جاتی ہے ان کو اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور اللہ (ان کی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے (٣٩)

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا

الذين	اخرجوا	من	ديارهم	بغير	حق	الا	ان يقولوا	ربنا
وہ لوگ کہ	نکالے گئے	سے	گھروں اپنے	بغیر	حق کے	مگر	یہ کہ کہا انہوں نے	پروردگار ہمارا

یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیے گئے (انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار

اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ

الله	و	لو	لا	دفع	الله	الناس	بعضهم	ببعض	لهدمت
اللہ ہے	اور	اگر	نہ	دفع کرنا	اللہ کا	لوگوں کو	بعض ان کے کو	بعض سے	البتہ ڈھائے جاتے

اللہ ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے)

صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ

صَوَامِعُ	وَ	بِيَعٌ	وَّصَلَوٰتٌ	وَّ	مَسٰجِدُ	يُذْكَرُ	فِيْهَا	اسْمُ	اللّٰهِ	كَثِيْرًا
خلوت خانے درویشوں کے	اور	عبادت خانے نصاریٰ کے	اور عبادت خانے یہود کے	اور	مسجدیں	کہ لیا جاتا ہے	بیچ اس کے	نام	اللہ کا	بہت

گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں اللہ کا بہت سا ذکر کیا جاتا ہے ویران ہو چکی ہوتیں۔

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾

وَلَيَنْصُرَنَّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ
اور البتہ مدد دے گا	اللہ	اس کو جو	مدد دیتا ہے اس کو	بیشک	اللہ	البتہ زور آور ہے	غالب ہے

اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا (اور) غالب ہے ﴿۴۰﴾

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ
وہ لوگ جو کہ	اگر	قدرت دیں ہم ان کو	بیچ	زمین کے	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوٰۃ کو

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں

وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

وَ	اَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	نَهَوْا	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	لِلّٰهِ	عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ
اور	حکم کریں	ساتھ بھلائی کے	اور	منع کریں	سے	نامعقول	اور	واسطے اللہ کے ہے	آخر	سب کاموں کا

اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے ﴿۴۱﴾

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ لا

وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّثَمُوْدُ
اور	اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس تحقیق	جھٹلایا تھا	پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور	قوم عاد نے	اور ثمود نے

اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں ﴿۴۲﴾

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ لا وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ

وَ	قَوْمُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	قَوْمُ	لُوْطٍ	وَّاَصْحٰبُ	مَدْيَنَ	وَ	كُذِّبَ
اور	قوم	ابراہیم کی نے	اور	قوم	لوطؑ نے	اور رہنے والے	مدین کے نے	اور	جھٹلایا گیا

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی ﴿۴۳﴾ اور مدین کے رہنے والے بھی اور موسیٰ بھی تو جھٹلائے

مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾

مُوْسٰى	فَاَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ
موسیٰ	پس ڈھیل دی گئی	واسطے کافروں کے	پھر	پکڑا میں نے ان کو	پس کیوں کر	تھا	عذاب میرا

جا چکے ہیں لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا ﴿٤٤﴾

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى

فَكَاَيِّنْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى
پس بہت سی	سے	بستیوں	ہلاک کیا ہم نے ان کو	اور	وہ	ظالم تھیں	پس وہ	گری ہوئی ہیں	اوپر

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی

عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

عُرُوْشِهَا	وَ	بِئْرٍ	مُّعَطَّلَةٍ	وَّ	قَصْرٍ	مَّشِيْدٍ	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي
اپنی چھتوں کے	اور	بہت کنوئیں	ناکارہ پڑے ہوئے	اور	محل	بلند کیے گئے	کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ

ہیں اور (بہت سے) کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل ویران (پڑے ہیں) ﴿٤٥﴾ کیا ان لوگوں نے ملک

الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ

الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	يَّعْقِلُوْنَ	بِهَآ	اَوْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ
زمین کے	پس ہوتے	واسطے ان کے	دل کہ	سمجھتے	ساتھ ان کے	یا	کان	کہ سنتے

میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن

بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي

بِهَا	فَاِنَّهَا	لَا	تَعْمَى	الْاَبْصَارُ	وَلٰكِنْ	تَعْمَى	الْقُلُوْبُ	الَّتِيْ	فِي
ساتھ ان کے	پس بیشک وہ	نہیں	اندھی ہو جاتی	آنکھیں	اور لیکن	اندھے ہو جاتے ہیں	دل	وہ جو	بیچ

سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے

الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ

الصُّدُوْرِ	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَ	لَنْ	يُّخْلِفَ	اللّٰهُ
سینوں کے ہیں	اور جلدی مانگتے ہیں تجھ سے	عذاب کو	اور	ہرگز نہ	خلاف کرے گا	اللہ

ہوتے ہیں ﴿٤٦﴾ اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں

وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾

وَعْدَهٗ	وَاِنَّ	يَوْمًا	عِنْدَ	رَبِّكَ	كَاَلْفِ	سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ
وعدہ اپنا	اور بیشک	ایک دن	نزدیک	پروردگار تیرے کے	مانند ہزار	برس کے	ان سے کہ	گنتے ہو تم

کرے گا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر ہے ﴿۴۷﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ

وَكَاَيِّنْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اَمْلَيْتُ	لَهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	اَخَذْتُهَا	وَ	اِلَيَّ
اور بہت سی	کچھ	بستیاں ہیں کہ	ڈھیل دی میں نے	ان کو	اور	وہ	ظلم کرنے والیاں تھیں	پھر	پکڑا میں نے ان کو	اور	طرف میری کیلے

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں اُن کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾

الْمَصِيْرُ	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَآ	اَنَا	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ
پھر آنا	کہہ	اے	لوگو	سوائے اس کے نہیں کہ	میں	واسطے تمہارے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر

لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۸﴾ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو! میں تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے والا ہوں ﴿۴۹﴾

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ
پس وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	رزق	حرمت کا

تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کیے ان کے لیے بخشش اور آبرو کی روزی ہے ﴿۵۰﴾

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْا	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
اور	جن لوگوں نے	کوشش کی	بیچ	نشانیوں ہماری کے	عاجز کرنے کو	یہ لوگ ہیں	رہنے والے

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کے لیے سعی کی وہ

الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ

الْجَحِيْمِ	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	مِنْ	رَّسُوْلٍ	وَّ	لَا	نَبِيٍّ	اِلَّآ
دوزخ کے	اور نہیں	بھیجا ہم نے	سے	پہلے تجھ	کوئی	رسول	اور	نہ	نبی	مگر

اہل دوزخ ہیں ﴿۵۱﴾ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا

ع ۱۲

إِذَا تَمَنّٰٓى أَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ أُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِى

إِذَا	تَمَنّٰٓى	أَلْقَى	الشَّيْطٰنُ	فِيْٓ	أُمْنِيَّتِهٖ	فَيَنْسَخُ	اللّٰهُ	مَا	يُلْقِى
جب وہ کوئی	آرزو کرتا تھا	ڈال دیتا تھا	شیطان	بیچ	آرزو اس کی کے	پھر موقوف کردیتا ہے	اللہ	جو کہ	ڈالتا ہے

تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر

الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾ لِّيَجْعَلَ مَا

الشَّيْطٰنُ	ثُمَّ	يُحْكِمُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	لِّيَجْعَلَ	مَا
شیطان	پھر	محکم کرتا ہے	اللہ	نشانیاں اپنی	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	تاکہ کردے	اس چیز کو جو

دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا (اور) حکمت والا ہے (۵۲) غرض (اس سے)

يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ

يُلْقِى	الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْقَاسِيَةِ
ڈالتا ہے	شیطان آزمائش	واسطے ان لوگوں کے کہ	بیچ ان کے دلوں کے	مرض ہے	اور	جو کہ سخت ہیں

یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت

قُلُوْبُهُمْ ۗ وَإِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

قُلُوْبُهُمْ	وَ	إِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَفِيْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ	وَّ	لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ
دل ان کے	اور	بیشک	ظالم	البتہ بیچ	خلاف	دور کے ہیں	اور	تاکہ جان لیں	وہ لوگ کہ

ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔ بیشک ظالم پرلے درجے کی مخالفت میں ہیں (۵۳) اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا

أُوْتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ

أُوْتُوا	الْعِلْمَ	أَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	فَيُؤْمِنُوْا	بِهٖ	فَتُخْبِتَ	لَهٗ
دیے گئے ہیں	علم	یہ کہ وہ	حق ہے	سے	تیرے رب کی طرف	پس ایمان لائیں	ساتھ اس کے	پس جھک جاویں	واسطے اس کے

ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے

قُلُوْبُهُمْ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِلٰى صِرَاطٍ

قُلُوْبُهُمْ	وَ	إِنَّ	اللّٰهَ	لَهَادِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	إِلٰى	صِرَاطٍ
دل ان کے	اور	بیشک	اللہ	البتہ راہ دکھانے والا ہے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	طرف	راہ

آگے عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ ان کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَ لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ

مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ
سیدھی کے	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	بیچ	شک کے	اس سے

کرتا ہے ﴿۵۴﴾ اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ

حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	اَوْ	يَاْتِيَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ
یہاں تک کہ	آئے ان کے پاس	قیامت	ناگہاں	یا	آئے ان کے پاس	عذاب	دن

یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آ جائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر

عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ

عَقِيْمٍ	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ
منحوس کا	بادشاہی	اس دن	واسطے اللہ کے ہے	حکم کرے گا	درمیان ان کے

آ واقع ہو ﴿۵۵﴾ اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہو گی۔ (اور) وہ ان میں فیصلہ کر دے گا۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ
پس وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	بیچ	بہشتوں	نعمت کے ہیں

تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے ﴿۵۶﴾

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اور	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	پس یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے

اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لیے ذلیل کرنے والا

مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ

مُّهِيْنٌ	وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا	اَوْ
ذلیل کرنے والا	اور	وہ لوگ جو کہ	ہجرت کر گئے وہ	بیچ	راہ	اللہ کے	پھر	مارے گئے	یا

عذاب ہو گا ﴿۵۷﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا

ع ۷ / ۱۲

مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ

مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ	اللّٰهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ
مرگئے	البتہ رزق دے گا ان کو	اللہ	رزق	اچھا	اور	بیشک	اللہ	البتہ وہ ہے

مر گئے اُن کو اللہ اچھی روزی دے گا اور بیشک اللہ سب سے بہتر

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (۵۸) لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ

خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	لَيُدْخِلَنَّهُمْ	مُّدْخَلًا	يَّرْضَوْنَهٗ
بہتر	رزق دینے والا	البتہ داخل کرے گا ان کو	ایک جگہ کہ	پسند کریں گے اس کو

رزق دینے والا ہے(۵۸) وہ اُن کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ (۵۹) ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	عَاقَبَ	بِمِثْلِ	مَا
اور	بیشک	اللہ	البتہ جاننے والا	تحمل والا ہے	یہ ہے	اور	جو کوئی	بدلہ لے	برابر	اسکے کہ

اور اللہ تو جاننے والا (اور) بردبار ہے(۵۹) یہ (بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے) اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی

عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

عُوْقِبَ	بِهٖ	ثُمَّ	بُغِيَ	عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ
زیادتی کی گئی	ساتھ اس کے	پھر	تعدی کی جائے	اوپر اس کے	البتہ مدد دے گا اس کو	اللہ	بیشک	اللہ

ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ (۶۰) ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي	النَّهَارِ
البتہ معاف کرنے والا	بخشنے والا ہے	=	یہ سبب اس کے ہے کہ	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	بیچ	دن کے

معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے(۶۰) یہ اس لیے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ (۶۱) ذٰلِكَ

وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	ذٰلِكَ
اور	داخل کرتا ہے	دن کو	بیچ	رات کے	اور یہ کہ	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	=

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا دیکھنے والا ہے(۶۱) یہ اس لیے کہ

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖ	هُوَ
بسبب اسکے کہ	اللہ	وہ ہے	حق	اور یہ کہ	جو	پکارتے ہیں	سے	سوائے اس کے	وہ

اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ

الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

الْبَاطِلُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
باطل ہے	اور	یہ کہ	اللہ	وہ ہے	بلند	بڑا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ نے

باطل ہے اور اس لیے کہ اللہ رفیع الشان اور بڑا ہے﴿۶۲﴾ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ

اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَتُصْبِحُ	الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً	اِنَّ
اتارا	سے	آسمان	پانی	پس ہو جاتی ہے	زمین	سرسبز	بیشک

آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بیشک

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي
اللہ	باریک دیکھنے والا	خبردار ہے	واسطے اسی کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ

اللہ مہربان اور خبردار ہے﴿۶۳﴾ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

الْاَرْضِ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ
زمین کے ہے	اور	بیشک	اللہ	البتہ وہ ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ

اسی کا ہے اور بیشک اللہ بے نیاز (اور) قابل ستائش ہے﴿۶۴﴾ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں

اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ

اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي	الْاَرْضِ	وَالْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي	الْبَحْرِ
اللہ نے	مسخر کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور کشتیاں	چلتی ہیں	بیچ	دریا کے

زمین میں ہیں (سب) اللہ نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں (بھی) جو اسی کے حکم سے دریا میں

بِاَمْرِهٖ ؕ وَ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

بِاَمْرِهٖ	وَ	يُمْسِكُ	السَّمَآءَ	اَنْ	تَقَعَ	عَلَى	الْاَرْضِ	اِلَّا
ساتھ اسکے حکم کے	اور	تھام رکھتا ہے	آسمان کو	اس سے کہ	گر پڑے	اوپر	زمین کے	مگر

چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اس کے

بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَ هُوَ

بِاِذْنِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	هُوَ
ساتھ اسکے حکم کے	بیشک	اللہ	ساتھ لوگوں کے	البتہ شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	وہی ہے

حکم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے﴿٦٥﴾ اور وہی تو ہے

الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ

الَّذِيْٓ	اَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	اِنَّ
جس نے	زندہ کیا تم کو	پھر	مارے گا تم کو	پھر	زندہ کرے گا تم کو	بیشک

جس نے تم کو حیات بخشی۔ پھر تم کو مارتا ہے پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا۔ بیشک

الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ

الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ
آدمی البتہ	ناشکرا ہے	واسطے ہر	امت کے	مقرر کیا ہے ہم نے	طریقہ عبادت	وہ

انسان تو (بڑا) ناشکرا ہے ﴿٦٦﴾ ہم نے ہر ایک امت کے لیے ایک شریعت مقرر کر دی ہے

نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ

نَاسِكُوْهُ	فَلَا	يُنَازِعُنَّكَ	فِي	الْاَمْرِ	وَادْعُ	اِلٰى	رَبِّكَ
اسی طرح عبادت کرتے ہیں	پس مت	جھگڑیں تجھ سے	بیچ	حکم کے	اور پکار	طرف	پروردگار اپنے کے

جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔

اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ وَ اِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ

اِنَّكَ	لَعَلٰى	هُدًى	مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	اِنْ	جٰدَلُوْكَ	فَقُلِ
بیشک تو	البتہ اوپر	راہ	سیدھی کے ہے	اور	اگر	جھگڑیں تجھ سے	پس کہہ کر

بیشک تم سیدھے رستے پر ہو﴿٦٧﴾ اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ

اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ

اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	اَللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ
اللہ	خوب جانتا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	اللہ	حکم کرے گا	درمیان تمہارے	دن

جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے ﴿۶۸﴾ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ
قیامت کے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے تم	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	کیا نہیں	جانتا تو	یہ کہ

قیامت کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا ﴿۶۹﴾ کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ

اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّ	ذٰلِكَ	فِيْ	كِتٰبٍ
اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	بیچ	آسمان کے	اور	زمین کے ہے	بیشک	یہ	بیچ	کتاب کے ہے

آسمان اور زمین میں ہے اللہ اس کو جانتا ہے۔ یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا
بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے	اور	عبادت کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کی کہ

بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے ﴿۷۰﴾ اور (یہ لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں

لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ مَا

لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَّ	مَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ	مَا
نہیں	اتاری	ساتھ اس کے	کوئی دلیل	اور	اس چیز کے کہ	نہیں	واسطے ان کے	ساتھ اسکے	علم	اور	نہیں

جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	نَّصِيْرٍ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ
واسطے ظالموں کے	کوئی	مدد دینے والا	اور	جس وقت	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	روشن

ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا ﴿۷۱﴾ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ

تَعْرِفُ	فِيْ	وُجُوْهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الْمُنْكَرَ	يَكَادُوْنَ
پہچانتا ہے	بیچ	مونہوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہیں	ناخوشی	نزدیک ہیں کہ

تو (ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں

يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ

يَسْطُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	قُلْ	اَفَاُنَبِّئُكُمْ
حملہ کریں	ساتھ ان لوگوں کے کہ	پڑھتے ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	کہہ	کیا پس خبر دوں میں تم کو

کہ جو لوگ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں۔ کہہ دو کہ میں تم کو

بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

بِشَرٍّ	مِّنْ	ذٰلِكُمْ	اَلنَّارُ	وَعَدَهَا	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ساتھ شر کے	سے	اس	آگ ہے	وعدہ کیا ہے اس کا	اللہ نے	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا

وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	ضُرِبَ	مَثَلٌ	فَاسْتَمِعُوْا
اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	اے	لوگو	بیان کی گئی ہے	مثال	پس سنو

اور وہ برا ٹھکانا ہے (۷۲) لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو

لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا

لَهٗ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	لَنْ	يَّخْلُقُوْا
اس کو	بیشک کہ	جن کو	پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	ہرگز نہ	پیدا کریں گے

کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے

ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا

ذُبَابًا	وَّ	لَوِ	اجْتَمَعُوْا	لَهٗ	وَ	اِنْ	يَّسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ	شَيْـًٔا
ایک مکھی	اور	اگرچہ	اکٹھے ہوں سب	واسطے اس کے	اور	اگر	چھین لے ان سے	کوئی مکھی	کچھ

اگرچہ اس کے لیے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے

لَا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ (۷۳)

لَا	يَسْتَنْقِذُوْهُ	مِنْهُ	ضَعُفَ	الطَّالِبُ	وَ	الْمَطْلُوْبُ
نہ	چھڑا سکیں اس کو	اس سے	کمزور ہے	طالب	اور	مطلوب

تو اسے ان سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں (۷۳)

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ (۷۴) اَللّٰهُ

مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ	اَللّٰهُ
نہ	قدر جانی	اللہ کی	حق	قدردانی کا	بیشک	اللہ	بہت قوی ہے	غالب ہے	اللہ

ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست (اور) غالب ہے (۷۴) اللہ

يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

يَصْطَفِيْ	مِنَ	الْمَلٰۗىِٕكَةِ	رُسُلًا	وَ	مِنَ	النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ
پسند کرتا ہے	سے	فرشتوں میں	پیغام پہنچانے والے	اور	سے	آدمیوں میں	بیشک	اللہ

فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بیشک اللہ

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ (۷۵) يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۭ

سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ
سننے والا	دیکھنے والا ہے	جانتا ہے	جو کچھ	آگے ان کے ہے	اور	جو کچھ	پیچھے ان کے ہے

سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (۷۵) جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے۔

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (۷۶) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا

وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ارْكَعُوْا
اور طرف	اللہ کی	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	رکوع کرو

اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (۷۶) مومنو! رکوع کرتے

وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ

وَاسْجُدُوْا	وَاعْبُدُوْا	رَبَّكُمْ	وَافْعَلُوا	الْخَيْرَ	لَعَلَّكُمْ
اور سجدہ کرو	اور عبادت کرو	اپنے پروردگار کی	اور کرو	بھلائی	تاکہ تم

اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ

تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ

تُفْلِحُوْنَ	وَ	جَاهِدُوْا	فِي	اللّٰهِ	حَقَّ	جِهَادِهٖ	هُوَ	اجْتَبٰىكُمْ
فلاح پاؤ	اور	محنت کرو	بیچ	راہ اللہ کے	حق	محنت اس کی کا	اسی نے	برگزیدہ کیا تم کو

فلاح پاؤ﴿۷۷﴾ اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ

وَمَا	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ	فِي	الدِّيْنِ	مِنْ	حَرَجٍ	مِلَّةَ	اَبِيْكُمْ
اور نہیں	کی اس نے	اوپر تمہارے	بیچ	دین کے	کچھ	تنگی	دین	تمہارے باپ

اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لیے) تمہارے باپ ابراہیم کا

اِبْرٰهِيْمَ ۭ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ڶ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا

اِبْرٰهِيْمَ	هُوَ	سَمّٰىكُمُ	الْمُسْلِمِيْنَ	مِنْ	قَبْلُ	وَفِيْ	هٰذَا
ابراہیم کا	اس نے	نام رکھا ہے تمہارا	مسلمان	سے	پہلے	اور بیچ	اس کے بھی

دین (پسند کیا) اُسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي

لِيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا	شُهَدَاۗءَ	عَلَي
تاکہ ہو	پیغمبر	گواہ	اوپر تمہارے	اور	ہو تم	گواہ	اوپر

(وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے مقابلے

النَّاسِ ښ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا

النَّاسِ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَاعْتَصِمُوْا
لوگوں کے	پس قائم رکھو	نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	اور محکم پکڑو

میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی)

بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾

بِاللّٰهِ	هُوَ	مَوْلٰىكُمْ	فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ
ساتھ اللہ کے	وہی ہے	دوست تمہارا	پس بہت اچھا	دوست ہے	اور	بہت اچھا	مددگار ہے

کو پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے﴿۷۸﴾

آیاتها ۱۱۸ ۲۳ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ ۷۴ رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿۲﴾

قَدْ	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ	صَلَاتِهِمْ	خٰشِعُوْنَ
تحقیق	فلاح پائی	ایمان والوں نے	وہ جو	وہ	بیچ	نماز اپنی کے	عاجزی کرنے والے ہیں

بیشک ایمان والے رستگار ہو گئے (۱) جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں (۲)

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ﴿۴﴾

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنِ	اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِلزَّكٰوةِ	فٰعِلُوْنَ
اور	وہ جو	وہ	سے	بے ہودہ بات	منہ پھیرنے والے ہیں	اور وہ جو	وہ	زکوٰۃ کے	ادا کرنے والے ہیں

اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں (۳) اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں (۴)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ	اِلَّا	عَلٰٓى	اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا
اور	جو	وہ	واسطے شرمگاہوں اپنی کے	حفاظت کرنے والے ہیں	مگر	اوپر	بیویوں اپنی کے	یا	جن کے

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں (۵) مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے)

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۶﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُوْمِيْنَ	فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ
مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	پس تحقیق وہ	نہیں	ملامت کیے گئے	پس جو کوئی	چاہے	سوائے	اس کے

جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں (۶) اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْعٰدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَ	عَهْدِهِمْ
پس یہی لوگ	وہی ہیں	حد سے گزرنے والے	اور	جو	وہ	امانتوں اپنی کو	اور	عہد اپنے کو

وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں (۷) اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ

رٰعُوْنَ ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ

رٰعُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
رعایت کرنیوالے ہیں	اور	جو کہ	وہ	اوپر	نمازوں اپنی کے	حفاظت کرنے والے ہیں	یہ لوگ	وہی ہیں

رکھتے ہیں ﴿۸﴾ اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ﴿۹﴾ یہی لوگ میراث

الْوٰرِثُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾

الْوٰرِثُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
وارث	جو کہ	وارث ہوں گے	بہشت کو	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں

حاصل کرنے والے ہیں ﴿۱۰﴾ (یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے۔ (اور) اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ	سُلٰلَةٍ	مِّنْ	طِيْنٍ	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً	فِيْ
اور البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	سے	کھنچی ہوئی	سے	مٹی	پھر	پیدا کیا ہم نے اسکو	قطرہ منی سے	بیچ

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے ﴿۱۲﴾ پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ)

قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

قَرَارٍ	مَّكِيْنٍ	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً
جگہ	مضبوط کے	پھر	پیدا کیا ہم نے	قطرہ منی کو	لہو جما ہوا	پس پیدا کیا ہم نے	لہو جمے ہوئے کو	بوٹی گوشت کی

جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا ﴿۱۳﴾ پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی

فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا

فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظٰمَ	لَحْمًا	ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا
پس پیدا کیا ہم نے	بوٹی کو	ہڈیاں	پھر پہنایا ہم نے	ہڈیوں کو	گوشت	پھر	پیدا کیا ہم نے اس کو	پیدائش

ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔

اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ ؕ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

اٰخَرَ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ	الْخٰلِقِيْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ	ذٰلِكَ
اور (نئی)	پس بہت برکت والا ہے	اللہ	بہتر	پیدا کرنے والوں کا	پھر	بیشک تم	پیچھے	اس کے

تو اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے ﴿۱۴﴾ پھر اس کے بعد تم مر جاتے

لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

لَمَيِّتُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ
البتہ مرنے والے ہو	پھر	بیشک تم	دن	قیامت کے	اٹھائے جاؤ گے	اور	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	اوپر تمہارے

ہو (۱۵) پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کیے جاؤ گے (۱۶) اور ہم نے تمہارے اوپر

سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

سَبْعَ	طَرَآئِقَ	وَ	مَا	كُنَّا	عَنِ	الْخَلْقِ	غٰفِلِيْنَ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ	السَّمَآءِ
سات	طبق	اور	نہیں	ہیں ہم	سے	خلق	غافل	اور	اتارا ہم نے	سے	آسمان

(کی جانب) سات آسمان پیدا کیے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں (۱۷) اور ہم ہی نے آسمان سے ایک

مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

مَآءً	بِقَدَرٍ	فَاَسْكَنّٰهُ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	اِنَّا	عَلٰى	ذَهَابٍ	بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ
پانی	ساتھ اندازے کے	پس ٹھہرایا ہم نے اس کو	بیچ	زمین کے	اور	بیشک ہم	اوپر	لے جانے	اس کے	البتہ قادر ہیں

اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا۔ پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اس کے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں (۱۸)

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ

فَاَنْشَاْنَا	لَكُمْ	بِهٖ	جَنّٰتٍ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَوَاكِهُ
پس نکالے ہم نے	واسطے تمہارے	ساتھ اس کے	باغ	سے	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	واسطے تمہارے	بیچ ان کے	میوے ہیں

پھر ہم نے اس سے تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لیے بہت سے میوے پیدا ہوتے

كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ

كَثِيْرَةٌ	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	شَجَرَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	طُوْرِ	سَيْنَآءَ	تَنْۢبُتُ
بہت	اور	بعض ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور	درخت	نکلتا ہے	سے	پہاڑ طور	سینا	اگتا ہے

ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو (۱۹) اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے۔ (یعنی زیتون کا

بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيْكُمْ

بِالدُّهْنِ	وَ	صِبْغٍ	لِّلْاٰكِلِيْنَ	وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِي	الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ
چکنائی	اور	سالن	واسطے کھانے والوں کے	اور	بیشک	واسطے تمہارے	بیچ	چارپایوں کے	البتہ عبرت ہے	پلاتے ہیں تم کو

درخت کہ) کھانے کے لیے روغن اور سالن لیے ہوئے اگتا ہے (۲۰) اور تمہارے لیے چارپایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے کہ جو

مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا

مِمَّا	فِيْ	بُطُوْنِهَا	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ	وَ	مِنْهَا	تَأْكُلُوْنَ	وَ	عَلَيْهَا
بعض چیز کو	بیچ	ان کے پیٹوں کے ہے	اور	واسطے تمہارے	بیچ ان کے	منافع ہیں	بہت	اور	اس میں سے	تم کھاتے ہو	اور	اوپر اُن کے

ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں اور تمہارے لیے ان میں (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو ﴿٢١﴾ اور

وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ

وَ	عَلَى	الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ
اور	اوپر	کشتیوں کے	سوار کیے جاتے ہو	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اس کی قوم کے	پس کہا	اے قوم میری

ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ﴿٢٢﴾ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	فَقَالَ	الْمَلَؤُا
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	کیا پس نہیں	ڈرتے ہو تم	پس کہا	سرداروں نے

سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿٢٣﴾ تو ان کی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتَفَضَّلَ
وہ جو	کافر ہوئے	سے	اس کی قوم	نہیں	یہ	مگر	آدمی	مانند تمہاری	چاہتا ہے	یہ کہ	بڑائی کرے

قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنی

عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا

عَلَيْكُمْ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	مَّا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ	اٰبَآئِنَا
اوپر تمہارے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	البتہ اتارتا	فرشتے	نہیں	سنا ہم نے	یہ	بیچ	باپوں اپنے

چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ ۢبِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾

الْاَوَّلِيْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌ	بِهٖ	جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوْا	بِهٖ	حَتّٰى	حِيْنٍ
پہلوں کے	نہیں	وہ	مگر	مرد	ساتھ اس کے	جنون ہے	پس انتظار کرو	ساتھ اس کے	تک	ایک مدت

سنی نہیں ﴿٢٤﴾ اس آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے۔ تو اس کے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو ﴿٢٥﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ

قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ	فَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	اَنِ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ
کہا	اے رب میرے	مدد کر میری	بدلے اس کے کہ	جھٹلایا انہوں نے مجھ کو	پس وحی بھیجی ہم نے	طرف اس کی	یہ کہ	بنا	کشتی

(نوح نے) کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کر (۲۶) پس ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ

بِاَعْيُنِنَا	وَ	وَحْيِنَا	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَ	فَارَ	التَّنُّوْرُ	فَاسْلُكْ	فِيْهَا	مِنْ	كُلٍّ
ساتھ ہماری آنکھوں کے	اور	وحی ہماری کے	پس جب	آئے	حکم ہمارا	اور	جوش مارے	تنور	پس چلا لے	بیچ اس کے	سے	ہر

ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات) میں

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ

زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	مِنْهُمْ
قسم جوڑا	دو دو	اور	اپنے گھر والوں کو	مگر	وہ شخص کہ	گزر چکی ہے	اوپر اس کے	بات	ان میں سے

سے جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھا دو اور اپنے گھر والوں کو بھی سوائے ان کے جن کی نسبت ان میں سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ

وَ	لَا	تُخَاطِبْنِيْ	فِي	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ	فَاِذَا	اسْتَوَيْتَ	اَنْتَ
اور	مت	کہو مجھ سے	بیچ	ان لوگوں کے کہ	ظلم کیا انہوں نے	تحقیق وہ	غرق کیے جائیں گے	پس جب	سوار ہو	تو

(صادر) ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے (۲۷) اور جب تم اور تمہارے

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ

وَ	مَنْ	مَّعَكَ	عَلَى	الْفُلْكِ	فَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	نَجّٰنَا	مِنَ	الْقَوْمِ
اور	جو کوئی	ساتھ تیرے ہے	اوپر	کشتی کے	پس کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	نجات دی ہم کو	سے	قوم

ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

الظّٰلِمِيْنَ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَنْزِلْنِيْ	مُنْزَلًا	مُّبٰرَكًا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ
ظالموں کی	اور	کہہ	اے رب میرے	اتار مجھ کو	اتارنا	مبارک	اور	تو	بہتر	اتارنے والا ہے

سے نجات بخشی (۲۸) اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے (۲۹)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	وَ	اِنْ	كُنَّا	لَمُبْتَلِیْنَ	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ	قَرْنًا
بیشک	بیچ	اس کے یقیناً نشانیاں ہیں		اور	بیشک	تھے ہم	البتہ آزمائش کرنے والے	پھر	پیدا کیے ہم نے	سے	پیچھے ان	قرن

بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنی تھی ﴿۳۰﴾ پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت

اٰخَرِیْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اٰخَرِیْنَ	فَاَرْسَلْنَا	فِیْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
اور (دوسرے)	پس بھیجا ہم نے	بیچ ان کے	رسول	ان میں سے	یہ کہ	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے

پیدا کی ﴿۳۱﴾ اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے ان سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو (کہ)

مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

مِّنْ	اِلٰهٍ	غَیْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِهِ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
کوئی	معبود	سوائے اس کے	کیا پس نہیں	ڈرتے تم	اور	کہا	سرداروں نے	سے	اس کی قوم	وہ جو کہ	کافر ہوئے تھے

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۳۲﴾ تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے

وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ

وَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَتْرَفْنٰهُمْ	فِی	الْحَیٰوةِ	الدُّنْیَا	مَا	هٰذَاۤ	اِلَّا	بَشَرٌ
اور	جھٹلاتے تھے	ملاقات	آخرت کی	اور	دولت دی تھی ہم نے ان کو	بیچ	زندگانی	دنیا کے	نہیں	یہ	مگر	آدمی

اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا

مِّثْلُكُمْ ۙ یَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَیَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ

مِّثْلُكُمْ	یَاْكُلُ	مِمَّا	تَاْكُلُوْنَ	مِنْهُ	وَ	یَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُوْنَ	وَ	لَئِنْ
مانند تمہاری	کھاتا ہے	اس چیز سے کہ	تم کھاتے ہو	اس سے	اور	پیتا ہے	اس چیز سے کہ	پیتے ہو تم	اور	اگر

آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو (پانی) تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے ﴿۳۳﴾ اور اگر تم

اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَیَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ

اَطَعْتُمْ	بَشَرًا	مِّثْلَكُمْ	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ	اَیَعِدُكُمْ	اَنَّكُمْ	اِذَا	مِتُّمْ
اطاعت کرو گے تم	ایک آدمی کی	مانند تمہارے	بیشک تم	اس وقت	البتہ زیاں پانے والے ہو	کیا وعدہ دیتا ہے تم کو	یہ کہ تم	جس وقت	مر جاؤ گے تم

نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھاٹے میں پڑ گئے ﴿۳۴﴾ کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے

ع ۲

وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا

وَ	كُنْتُمْ	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	اَنَّكُمْ	مُّخْرَجُوْنَ	هَيْهَاتَ	هَيْهَاتَ	لِمَا
اور	ہو جاؤ گے تم	مٹی	اور	ہڈیاں	بے شک تم	نکالے جاؤ گے	دور ہے	دور ہے	جو کہ

اور مٹی ہو جاؤ گے اور استخوان (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے؟ (۳۵) جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

تُوْعَدُوْنَ	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَ	نَحْيَا	وَمَا	نَحْنُ
تم وعدہ کیے جاتے ہو	نہیں	یہ	مگر	زندگانی ہماری	دنیا کی	مرتے ہیں ہم	اور	جیتے ہیں ہم	اور نہیں	ہم

(بہت) بعید اور (بہت) بعید ہے (۳۶) زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ٰافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ

بِمَبْعُوْثِيْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلُ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	لَهٗ
اٹھائے جانے والے	نہیں	وہ	مگر	ایک مرد	باندھا جس نے	پر	اللہ کے	جھوٹ	اور	نہیں	ہم	واسطے اس کے

اٹھائے جائیں گے (۳۷) یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا ہے اور ہم اس کو

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ

بِمُؤْمِنِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ	قَالَ	عَمَّا	قَلِيْلٍ
ایمان لانے والے	کہا	اے رب میرے	مدد کر میری	بسبب اس کے کہ	جھٹلاتے ہیں مجھ کو	کہا	اس چیز سے کہ	تھوڑی دیر میں

ماننے والے نہیں (۳۸) (پیغمبر نے) کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر (۳۹) فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی

لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ

لَيُصْبِحُنَّ	نٰدِمِيْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنٰهُمْ
البتہ ہو جائیں گے	پشیمان	پس پکڑا ان کو	تیز آواز نے	ساتھ حق کے	پس کر دیا ہم نے ان کو

عرصے میں پشیمان ہو کر رہ جائیں گے (۴۰) تو ان کو (وعدۂ) برحق (کے مطابق) زور کی آواز نے آ پکڑا تو ہم

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

غُثَآءً	فَبُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ	قُرُوْنًا
کوڑا کرکٹ	پس لعنت ہے	واسطے قوم	ظالموں کے	پھر	پیدا کیے ہم نے	سے	پیچھے ان کے	قرن

نے ان کو کوڑا کر ڈالا۔ پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے (۴۱) پھر ان کے بعد ہم نے اور جماعتیں

آخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ

آخَرِيْنَ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ	أُمَّةٍ	أَجَلَهَا	وَ	مَا	يَسْتَأْخِرُوْنَ	ثُمَّ
اور (دوسرے)	نہیں	آگے نکل جاتی	کوئی	امت	وقت اپنے سے	اور	نہ	پیچھے رہ جاتی ہے	پھر

پیدا کیں ﴿۴۲﴾ کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے ﴿۴۳﴾ پھر

أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَأَتْبَعْنَا

أَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرَا	كُلَّمَا	جَاءَ	أُمَّةً	رَسُوْلُهَا	كَذَّبُوْهُ	فَأَتْبَعْنَا
بھیجے ہم نے	پیغمبر اپنے	پے درپے	جب	آتا تھا پاس	کسی امت کے	پیغمبر اس کا	جھٹلاتے تھے اسکو	پس پیچھے لگائے ہم نے

ہم پے درپے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے۔ جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے تو ہم بھی بعض کو بعض کے

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ أَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ

بَعْضَهُمْ	بَعْضًا	وَجَعَلْنٰهُمْ	أَحَادِيْثَ	فَبُعْدًا	لِقَوْمٍ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	ثُمَّ
بعضوں ان کے کو	بعضوں کے	اور کیا ہم نے ان کو	باتیں	پس لعنت ہے	واسطے اس قوم کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	پھر

پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے۔ پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت ﴿۴۴﴾ پھر

أَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَأَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ إِلٰى

أَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	وَ	أَخَاهُ	هٰرُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	إِلٰى
بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اور	بھائی اس کے	ہارون کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	اور	معجزے	ظاہر کے	طرف

ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا ﴿۴۵﴾ (یعنی)

فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْا أَنُؤْمِنُ

فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَإِيْهٖ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَالِيْنَ	فَقَالُوْا	أَنُؤْمِنُ
فرعون کی	اور	سرداروں اسکے کی	پس تکبر کیا انہوں نے	اور	تھے	قوم	سرکش	پس کہا انہوں نے	کیا ایمان لائیں ہم

فرعون اور اس کی جماعت کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے ﴿۴۶﴾ کہنے لگے کہ کیا ہم ان

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ

لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا	وَقَوْمُهُمَا	لَنَا	عٰبِدُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَكَانُوْا	مِنَ
واسطے دو آدمی کے	مانند ہماری	اور قوم ان کی	واسطے ہمارے	بندگی کرنے والی ہے	پس جھٹلایا ان دونوں کو	پس ہو گئے	سے

اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور ان کی قوم کے لوگ ہمارے خدمت گار ہیں ﴿۴۷﴾ تو ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی

الْمُهْلَكِينَ ﴿٤٨﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾

الْمُهْلَكِينَ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُونَ
ہلاک کیے گیوں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	تاکہ وہ	ہدایت پائیں

سو (آخر) ہلاک کر دیے گئے ﴿٤٨﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں ﴿٤٩﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿٥٠﴾

وَ	جَعَلْنَا	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَ	أُمَّهُ	آيَةً	وَآوَيْنَاهُمَا	إِلَىٰ	رَبْوَةٍ	ذَاتِ قَرَارٍ	وَ	مَعِينٍ
اور	کیا ہم نے	بیٹے	مریم کے کو	اور	ماں اسکی کو	نشانی	اور جگہ دی ہم نے دونوں کو	طرف	زمین بلند کے	جگہ رہنے کی	اور	پانی جاری کی

اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور ان کی ماں کو (اپنی) نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں (نتھرا ہوا) پانی

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا

يَا أَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوا	مِنَ	الطَّيِّبَاتِ	وَ	اعْمَلُوا	صَالِحًا	إِنِّي	بِمَا
اے	پیغمبر	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزوں	اور	کام کرو	اچھا	بیشک میں	ساتھ اس چیز کے

جاری تھا پناہ دی تھی ﴿٥٠﴾ اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔ جو عمل

تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٥١﴾ وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ

تَعْمَلُونَ	عَلِيمٌ	وَ	إِنَّ	هَٰذِهِ	أُمَّتُكُمْ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَأَنَا	رَبُّكُمْ
کرتے ہو تم	جاننے والا ہوں	اور	بیشک	یہ	امت تمہاری	امت ہے	ایک	اور میں ہوں	پروردگار تمہارا

تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں ﴿٥١﴾ اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں

فَاتَّقُونِ ﴿٥٢﴾ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ

فَاتَّقُونِ	فَتَقَطَّعُوا	أَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ
ڈرو مجھ سے	پس کاٹ لیا انہوں نے	کام اپنا	درمیان اپنے	ٹکڑے ٹکڑے	ہر	ایک گروہ	ساتھ اس چیز کے	پاس ان کے ہے

تو مجھ سے ڈرو ﴿٥٢﴾ پھر انہوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اس

فَرِحُونَ ﴿٥٣﴾ فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٥٤﴾ أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا

فَرِحُونَ	فَذَرْهُمْ	فِي	غَمْرَتِهِمْ	حَتَّىٰ	حِينٍ	أَيَحْسَبُونَ	أَنَّمَا
خوش ہیں	پس چھوڑ دے ان کو	بیچ	غفلت ان کی کے	تک	ایک مدت	کیا گمان کرتے ہیں وہ	یہ کہ جو کچھ

سے خوش ہو رہا ہے ﴿٥٣﴾ تو ان کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو ﴿٥٤﴾ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں

نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ

نُمِدُّهُمْ	بِهٖ	مِنْ	مَّالٍ	وَ	بَنِيْنَ	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي	الْخَيْرٰتِ	بَلْ
مدد دیتے ہیں ہم ان کو	ساتھ اس کے	سے	مال	اور	بیٹوں سے	جلدی کرتے ہیں ہم	واسطے ان کے	بیچ	بھلائیوں کے	بلکہ

کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں (۵۵) (تو اس سے) ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں۔ (نہیں) بلکہ

لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾

لَا	يَشْعُرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ	خَشْيَةِ	رَبِّهِمْ	مُّشْفِقُوْنَ
نہیں	سمجھتے	بیشک	جو لوگ کہ	وہ	سے	ڈر	پروردگار اپنے کے	ڈرنے والے ہیں

یہ سمجھتے ہی نہیں (۵۶) جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے ہیں (۵۷)

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ
اور	جو لوگ کہ	وہ	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	ایمان لاتے ہیں	اور	جو لوگ کہ	وہ	ساتھ پروردگار اپنے کے

اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں (۵۸) اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ

لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ

لَا	يُشْرِكُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْتُوْنَ	مَآ	اٰتَوْا	وَ	قُلُوْبُهُمْ	وَجِلَةٌ	اَنَّهُمْ	اِلٰى	رَبِّهِمْ
نہیں	شریک لاتے ہیں	اور	جو لوگ کہ	دیتے ہیں	جو کچھ	دیے گئے	اور	دل ان کے	ڈرتے ہیں	اس سے کہ وہ	طرف	رب اپنے کے

شریک نہیں کرتے (۵۹) اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں اور ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو اپنے پروردگار

رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾

رٰجِعُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	يُسٰرِعُوْنَ	فِي	الْخَيْرٰتِ	وَ	هُمْ	لَهَا	سٰبِقُوْنَ
پھر جانے والے ہیں	یہ لوگ	جلدی کرتے ہیں	بیچ	بھلائیوں کے	اور	وہ	طرف ان کی	آگے نکل جانے والے ہیں

کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۶۰) یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور یہی ان کے لیے آگے نکل جاتے ہیں (۶۱)

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ

وَلَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَلَدَيْنَا	كِتٰبٌ	يَّنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ
اور نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی جی کو	مگر	موافق طاقت اس کی کے	اور ہمارے پاس	کتاب ہے	بولتی ہے	ساتھ حق کے	اور	وہ

اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان (لوگوں)

لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ

لَا	يُظْلَمُونَ	بَلْ	قُلُوبُهُمْ	فِي	غَمْرَةٍ	مِّنْ	هٰذَا	وَ	لَهُمْ	أَعْمَالٌ	مِّنْ	دُونِ
نہیں	ظلم کیے جاتے	بلکہ	دل ان کے	بیچ	غفلت کے ہیں	سے	اس	اور	واسطے ان کے	عمل ہیں	سے	سوائے

پر ظلم نہیں کیا جائے گا(۶۲) مگر اُن کے دل ان (باتوں) کی طرف سے غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ان

ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُونَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰى إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا

ذٰلِكَ	هُمْ	لَهَا	عٰمِلُونَ	حَتّٰى	إِذَا	أَخَذْنَا	مُتْرَفِيهِمْ	بِالْعَذَابِ	إِذَا
اس کے	وہ	اس کو	کرنے والے ہیں	یہاں تک کہ	جب	پکڑا ہم نے	ان کے دولت مندوں کو	ساتھ عذاب کے	ناگہاں

کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں(۶۳) یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو پکڑ لیا تو وہ

هُمْ يَجْـَٔرُونَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُونَ ﴿۶۵﴾ قَدْ

هُمْ	يَجْـَٔرُونَ	لَا	تَجْـَٔرُوا	الْيَوْمَ	إِنَّكُمْ	مِّنَّا	لَا	تُنْصَرُونَ	قَدْ
وہ	زاری کرتے ہیں	مت	زاری کرو	آج	بیشک تم	ہم سے	نہیں	مدد دیے جاؤ گے	تحقیق

اس وقت چلّائیں گے(۶۴) آج مت چلّاؤ تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی(۶۵) میری

كَانَتْ اٰيٰتِي تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰى أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ﴿۶۶﴾

كَانَتْ	اٰيٰتِي	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلٰى	أَعْقَابِكُمْ	تَنْكِصُونَ
تھیں	آیتیں میری کہ	پڑھی جاتی تھیں	اوپر تمہارے	پس تھے تم	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	پھر جاتے

آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے(۶۶)

مُسْتَكْبِرِينَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُونَ ﴿۶۷﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ

مُسْتَكْبِرِينَ	بِهٖ	سٰمِرًا	تَهْجُرُونَ	أَفَلَمْ	يَدَّبَّرُوا	الْقَوْلَ	أَمْ	جَاءَهُمْ
تکبر کرتے ہوئے	ساتھ اس کے	افسانہ گوئی کرتے	بیہودہ بکتے تھے	کیا پس نہیں	فکر کی انہوں نے	بات میں	یا	آیا ہے ان کے پاس

اُن سے سرکشی کرتے کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے(۶۷) کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے

مَّا لَمْ يَأْتِ اٰبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۶۸﴾ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهٗ

مَّا	لَمْ	يَأْتِ	اٰبَاءَهُمُ	الْأَوَّلِينَ	أَمْ	لَمْ	يَعْرِفُوا	رَسُولَهُمْ	فَهُمْ	لَهٗ
جو کچھ کہ	نہیں	آیا تھا	کے باپوں کو	پہلوں کے پاس	یا	نہیں	پہچانا انہوں نے	پیغمبر اپنے کو	پس وہ	واسطے اس کے

جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی(۶۸) یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اس وجہ سے ان

مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَاۗءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ

مُنْكِرُوْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلْ	جَاۗءَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	اَكْثَرُهُمْ
انکار کرنے والے ہیں	یا	کہتے ہیں	اس کو	جنون ہے	بلکہ	لایا ہے ان کے پاس	حق	اور	اکثر ان کے

کو نہیں مانتے؟ (۶۹) کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر

لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَاۗءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ

لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ	وَ	لَوِاتَّبَعَ	الْحَقُّ	اَهْوَاۗءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمٰوٰتُ
حق کو	ناپسند کرتے ہیں	اور	اگر پیروی کرے	حق	ان کی خواہشات کی	البتہ بگڑ جائیں	آسمان

حق کو ناپسند کرتے ہیں (۷۰) اور اگر (اللہ بر) حق ان کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں

وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

وَالْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيْهِنَّ	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ	ذِكْرِهِمْ
اور زمین	اور	جو کوئی	بیچ ان کے ہے	بلکہ	لائے ہیں ہم ان کے پاس	ذکر ان کا	پس وہ	سے	ذکر اپنے

سب درہم برہم ہو جائیں۔ بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت (کی کتاب) پہنچا دی ہے اور وہ اپنی (کتاب) نصیحت

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ اَمْ تَسْـَٔـلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ

مُّعْرِضُوْنَ	اَمْ	تَسْـَٔـلُهُمْ	خَرْجًا	فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَ	هُوَ	خَيْرُ
منہ پھیرنے والے ہیں	یا	مانگتا ہے تو ان سے	مال	پس مال	پروردگار تیرے کا	بہتر ہے	اور	وہ	بہتر ہے

سے منہ پھیر رہے ہیں (۷۱) کیا تم ان سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ مال مانگتے ہو تو تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر

الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ

الرّٰزِقِيْنَ	وَ	اِنَّكَ	لَتَدْعُوْهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	اِنَّ
رزق دینے والا	اور	بیشک تو	البتہ بلاتا ہے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کے	اور	بیشک

رزق دینے والا ہے (۷۲) اور تم تو ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاتے ہو (۷۳) اور جو

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	عَنِ	الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوْنَ	وَ	لَوْ	رَحِمْنٰهُمْ
وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	سے	راہ	البتہ ہٹ جانے والے ہیں	اور	اگر	مہربانی کریں ہم اوپر ان کے

لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں (۷۴) اور اگر ہم ان پر رحم کریں

وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ

وَ	كَشَفْنَا	مَا	بِهِمْ	مِّنْ	ضُرٍّ	لَّلَجُّوا	فِي	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ	وَ	لَقَدْ
اور	کھول دیں ہم	جو کچھ کہ	ساتھ ان کے ہے	سے	سختی	البتہ اصرار کریں	بیچ	سرکشی اپنی کے	سرگرداں بھٹکتے ہوئے	اور	البتہ تحقیق

اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے (پھریں) ﴿۷۵﴾ اور ہم

اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓى

اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا	اسْتَكَانُوا	لِرَبِّهِمْ	وَ	مَا	يَتَضَرَّعُونَ	حَتّٰٓى
پکڑا تھا ہم نے ان کو	ساتھ عذاب کے	پس نہ	گڑگڑائے	واسطے اپنے رب کے	اور	نہ	عاجزی کی	یہاں تک کہ

نے ان کو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی اور وہ عاجزی کرتے ہی نہیں ﴿۷۶﴾ یہاں

اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَهُوَ

اِذَا	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ	شَدِيْدٍ	اِذَا	هُمْ	فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ	وَ	هُوَ
جب	کھول دیا ہم نے	اوپر ان کے	دروازہ	عذاب	سخت کا	ناگہاں	وہ	بیچ اس کے	ناامید ہیں	اور	وہی ہے

تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے ﴿۷۷﴾ اور وہی

الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْئِدَةَ	قَلِيْلًا	مَا	تَشْكُرُوْنَ
جس نے	پیدا کی	واسطے تمہارے	شنوائی	اور	بینائی	اور	دل	تھوڑا سا	جو کہ	تم شکر کرتے ہو

تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (لیکن) تم کم شکر گزاری کرتے ہو ﴿۷۸﴾

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	ذَرَاَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ
اور	وہی ہے	جس نے	پھیلایا تم کو	بیچ	زمین کے	اور	طرف اسی کے	اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	وہی ہے	جو کہ	جلاتا ہے

اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے ﴿۷۹﴾ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا

وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ

وَ	يُمِيْتُ	وَ	لَهُ	اخْتِلَافُ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	بَلْ	قَالُوْا	مِثْلَ
اور	مارتا ہے	اور	واسطے اسکے	پھر آنا	رات	اور	دن کا	کیا پس نہیں	سمجھتے	بلکہ	کہا انہوں نے	جیسے

اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۸۰﴾ بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے

مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

مَا	قَالَ	الْاَوَّلُوْنَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا
جو کچھ	کہا	پہلوں نے	کہتے ہیں	کیا جب	مر جائیں گے ہم	اور	ہو جائیں گے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم

اسی طرح کی (بات) یہ کہتے ہیں ﴿۸۱﴾ کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور استخوان (بوسیدہ کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو کیا

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ

لَمَبْعُوْثُوْنَ	لَقَدْ	وُعِدْنَا	نَحْنُ	وَاٰبَآؤُنَا	هٰذَا	مِنْ	قَبْلُ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ
اٹھائے جائیں گے	البتہ تحقیق	وعدہ دیئے گئے ہم	ہم	اور باپ ہمارے	یہی	سے	پہلے اس	نہیں	یہ	مگر

ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟ ﴿۸۲﴾ یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے۔ (اجی) یہ تو صرف

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ

اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	قُلْ	لِّمَنِ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ
کہانیاں	پہلوں کی	کہہ	واسطے کس کے ہے	زمین	اور	جو کوئی	بیچ اس کے ہے	اگر	ہو تم

اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۸۳﴾ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) زمین اور جو کچھ زمین میں ہے

تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ

تَعْلَمُوْنَ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ
جانتے	جلد کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے	کہہ	کون ہے	پروردگار

(سب) کس کا مال ہے؟ ﴿۸۴﴾ جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ ﴿۸۵﴾ (ان سے) پوچھو کہ سات

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا

السَّمٰوٰتِ	السَّبْعِ	وَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا
آسمانوں	ساتوں کا	اور	پروردگار	عرش	بڑے کا	جلد کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	کیا پس نہیں

آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا (کون) مالک (ہے)؟ ﴿۸۶﴾ بے ساختہ کہہ دیں گے کہ (یہ چیزیں) اللہ ہی کی ہیں۔ کہو کہ پھر تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ

تَتَّقُوْنَ	قُلْ	مَنْۢ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	يُجِيْرُ	وَ	لَا	يُجَارُ
ڈرتے	کہہ	کس کے	ہاتھ میں ہے	بادشاہی	ہر	چیز کی	اور	وہ	پناہ دیتا ہے	اور	نہیں	پناہ دیا جاتا

ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿۸۷﴾ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے

عَلَيۡهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ فَاَنّٰى تُسۡحَرُوۡنَ ﴿۸۹﴾

تُسۡحَرُوۡنَ	فَاَنّٰى	قُلۡ	لِلّٰهِ	سَيَقُوۡلُوۡنَ	تَعۡلَمُوۡنَ	كُنۡتُمۡ	اِنۡ	عَلَيۡهِ
سحر کیے جاتے ہو	پس کہاں سے	کہہ	واسطے اللہ کے	ضرور کہیں گے	جانتے	ہو تم	اگر	بخلاف اس کے

مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا (۸۸) فوراً کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) اللہ ہی کی ہے کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے (۸۹)

بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِالۡحَـقِّ وَاِنَّهُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنۡ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ

كَانَ	مَا	وَ	وَلَدٍ	مِنۡ	اللّٰهُ	اتَّخَذَ	مَا	لَـكٰذِبُوۡنَ	اِنَّهُمۡ	وَ	بِالۡحَـقِّ	اَتَيۡنٰهُمۡ	بَلۡ
ہے	نہیں	اور	اولاد	کوئی	اللہ نے	پکڑی	نہیں	البتہ جھوٹے ہیں	بیشک وہ	اور	حق	لائے ہم ان کے پاس	بلکہ

بات یہ ہے کہ ہم نے ان کو حق پہنچا دیا ہے اور یہ (جو بت پرستی کیے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں (۹۰) اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور

مَعَهٗ مِنۡ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ ۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعۡضُهُمۡ عَلٰى

عَلٰى	بَعۡضُهُمۡ	لَعَلَا	وَ	خَلَقَ	بِمَا	اِلٰهٍ	كُلُّ	لَّذَهَبَ	اِذًا	اِلٰهٍ	مِنۡ	مَعَهٗ
اوپر	بعض ان کے	البتہ چڑھائی کرتا	اور	پیدا کیا ہے	اس چیز کو کہ	ایک معبود	ہر	البتہ لے جاتا	اس وقت	معبود	کوئی	ساتھ اس کے

نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر غالب آ جاتا۔

بَعۡضٍ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ

الشَّهَادَةِ	وَ	الۡغَيۡبِ	عٰلِمِ	يَصِفُوۡنَ	عَمَّا	اللّٰهِ	سُبۡحٰنَ	بَعۡضٍ
حاضر کو	اور	غیب کا	جاننے والا	وہ بیان کرتے ہیں	اس چیز سے کہ	اللہ	پاک ہے	بعض کے

یہ لوگ جو کچھ (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے (۹۱) وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (مشرک) جو اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں

فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۹۲﴾ قُلۡ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّىۡ مَا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا

فَلَا	رَبِّ	يُوۡعَدُوۡنَ	مَا	تُرِيَنِّىۡ	اِمَّا	رَّبِّ	قُلۡ	يُشۡرِكُوۡنَ	عَمَّا	فَتَعٰلٰى
پس مت	اے رب میرے	وعدہ دیے جاتے ہیں	جو چیز کہ	دکھلاوے تو مجھ کو	اگر	اے رب میرے	کہہ	شریک ٹھہراتے ہیں	اس چیز سے کہ	پس بلند ہے

(اس کی شان) اس سے بلند ہے (۹۲) (اے محمد ﷺ) کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان (کفار) سے وعدہ ہو رہا ہے اگر تو میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے

تَجۡعَلۡنِىۡ فِى الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنۡ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمۡ

نَعِدُهُمۡ	مَا	نُّرِيَكَ	اَنۡ	عَلٰٓى	اِنَّا	وَ	الظّٰلِمِيۡنَ	الۡقَوۡمِ	فِى	تَجۡعَلۡنِىۡ
وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو	جو	دکھائیں تجھ کو	اس کے کہ	اوپر	بیشک ہم	اور	ظالموں کے	قوم	بیچ	کیجیو مجھ کو

بھی دکھا دے (۹۳) تو اے پروردگار مجھے (اس عذاب سے محفوظ رکھیو اور) ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو (۹۴) اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تم کو دکھا کر ان پر نازل

رکوع ۵

لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

لَقٰدِرُوْنَ	اِدْفَعْ	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	السَّیِّئَةَ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا
البتہ قادر ہیں	دور کر	ساتھ اس چیز کے کہ	وہ	بہت اچھی ہے	برائی کو	ہم	خوب جانتے ہیں	اس چیز کو کہ

کرنے پر قادر ہیں ﴿۹۵﴾ اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں

یَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿۹۷﴾

یَصِفُوْنَ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَعُوْذُ بِكَ	مِنْ	هَمَزٰتِ	الشَّیٰطِیْنِ
بیان کرتے ہیں	اور	کہہ	اے رب میرے	پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے	سے	وسوسہ ڈالنے	شیطانوں کے

ہمیں خوب معلوم ہے ﴿۹۶﴾ اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ﴿۹۷﴾

وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

وَ	اَعُوْذُ بِكَ	رَبِّ	اَنْ	یَّحْضُرُوْنِ	حَتّٰۤی	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ
اور	پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے	اے میرے رب	یہ کہ وہ	حاضر ہوں میرے پاس	یہاں تک کہ	جب	آئے	ایک کو ان میں سے	موت

اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں ﴿۹۸﴾ (یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا

قَالَ	رَبِّ	ارْجِعُوْنِ	لَعَلِّیْۤ	اَعْمَلُ	صَالِحًا	فِیْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا
کہتا ہے	اے میرے رب	پھیرا دے مجھے	شاید کہ میں	عمل کروں	نیک	بیچ اس جگہ کے کہ	میں چھوڑ آیا ہوں	ہرگز نہیں	بیشک یہ

سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہے گا کہ اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے ﴿۹۹﴾ تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔ ہرگز

كَلِمَةٌ هُوَ قَآىٕلُهَا ؕ وَ مِنْ وَّرَآىٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ

كَلِمَةٌ	هُوَ	قَآىٕلُهَا	وَ	مِنْ	وَّرَآىٕهِمْ	بَرْزَخٌ	اِلٰی	یَوْمِ	یُبْعَثُوْنَ	فَاِذَا	نُفِخَ
ایک بات ہے کہ	وہ	کہنے والا ہے	اور	سے	ورے ان	پردہ ہے	تک	دن	کہ اٹھائے جائینگے	پس جب	پھونکا جائیگا

نہیں۔ یہ ایک (ایسی) بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا (اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا) اور ان کے پیچھے برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ)

فِی الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَىٕذٍ وَّ لَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ

فِی	الصُّوْرِ	فَلَاۤ	اَنْسَابَ	بَیْنَهُمْ	یَوْمَىٕذٍ	وَّ	لَا	یَتَسَآءَلُوْنَ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ
بیچ	صور کے	پس نہیں	نسب	درمیان ان کے	اس دن	اور	نہ	ایک دوسرے کو پوچھیں گے	پس جو کوئی	بھاری ہوا

اٹھائے جائیں گے (رہیں گے) ﴿۱۰۰﴾ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ﴿۱۰۱﴾ تو جن کے

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ
پلڑا اس کا	پس یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	جو کوئی کہ	ہلکا ہوا	پلڑا اس کا	پس یہ لوگ ہیں

(عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۰۲﴾ اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ

الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فِيْ	جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ	تَلْفَحُ	وُجُوْهَهُمُ
جنہوں نے	ٹوٹا دیا	اپنی جانوں کو	بیچ	دوزخ کے	ہمیشہ رہیں گے	جھلس دے گی	منہ ان کے

جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ﴿۱۰۳﴾ آگ ان کے مونہوں کو

النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا

النَّارُ	وَ	هُمْ	فِيْهَا	كٰلِحُوْنَ	اَلَمْ	تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	بِهَا
آگ	اور	وہ	بیچ اس کے	تیوری چڑھاتے ہیں	کیا نہ	تھی	نشانیاں میری	پڑھی جاتیں	اوپر تمہارے	پس تھے تم	ساتھ اسکے

جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے ﴿۱۰۴﴾ کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں (نہیں) تم ان کو

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾

تُكَذِّبُوْنَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَيْنَا	شِقْوَتُنَا	وَ	كُنَّا	قَوْمًا	ضَآلِّيْنَ
جھٹلاتے	کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	غالب آئی	اوپر ہمارے	بدبختی ہماری	اور	ہوئے ہم	قوم	گمراہ

(سنتے تھے اور) جھٹلاتے تھے ﴿۱۰۵﴾ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب ہوگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے ﴿۱۰۶﴾

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا	ظٰلِمُوْنَ	قَالَ	اخْسَـُٔوْا	فِيْهَا
اے رب ہمارے	نکال ہم کو	اس سے	پس اگر	پھر کریں ہم	پس بیشک ہم	ظالم ہیں	کہے گا	دور ہو	بیچ اس کے

اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے اگر ہم پھر (ایسے کام) کریں تو ظالم ہوں گے ﴿۱۰۷﴾ (خدا) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کیساتھ پڑے رہو

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

وَ	لَا	تُكَلِّمُوْنِ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْ	عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا
اور	مت	بات کرو مجھ سے	بیشک وہ	تھا	ایک فرقہ	سے	بندوں میرے	کہتے تھے	اے رب ہمارے	ایمان لائے ہم	پس بخش دے ہمکو

اور مجھ سے بات نہ کرو ﴿۱۰۸﴾ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى

وَارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِيًّا	حَتّٰى
اور رحم کر ہم کو	اور	تو	بہترین	رحم کرنے والا ہے	پس پکڑا تھا تم نے ان کو	مسخرہ	یہاں تک کہ

اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے(۱۰۹) تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ

اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِىْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّىْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا

اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِىْ	وَ	كُنْتُمْ	مِّنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ	اِنِّىْ	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا
بھلادیا تم کوانہوں نے	ذکر میرا	اور	تھے تم	ان سے	ہنستے	بیشک میں نے	جزا دی ان کو	آج	بسبب اس کے کہ

ان کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے۔ اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کیا کرتے تھے(۱۱۰) آج میں نے ان کو ان کے

صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآٮِٕزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِى الْاَرْضِ عَدَدَ

صَبَرُوْا	اَنَّهُمْ	هُمُ	الْفَآٮِٕزُوْنَ	قٰلَ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	فِى	الْاَرْضِ	عَدَدَ
صبر کرتے تھے	بے شک وہ	وہی ہیں	مراد پانے والے	کہے گا	کتنا	رہے تم	بیچ	زمین کے	گنتی

صبر کا بدلہ دیا کہ وہ کامیاب ہو گئے(۱۱۱) (اللہ) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے

سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ

سِنِيْنَ	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	فَسْئَلِ	الْعَآدِّيْنَ	قٰلَ	اِنْ
برسوں کی	کہیں گے	رہے تھے ہم	ایک دن	یا	ٹکڑا	دن کا	پس پوچھ لے	گنتی والوں سے	کہے گا	نہیں

برس رہے؟(۱۱۲) وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجیے(۱۱۳) (اللہ) فرمائے

لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا

لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَّوْ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اَفَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا
رہے تم	مگر	تھوڑا	اگر	تم	ہوتے	جانتے	کیا گمان کیا تم نے	یہ کہ

کہ وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے(۱۱۴) کیا تم یہ خیال کرتے ہو

خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا	وَ	اَنَّكُمْ	اِلَيْنَا	لَا	تُرْجَعُوْنَ	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ
پیدا کیا ہم نے تم کو	بے فائدہ	اور	یہ کہ تم	طرف ہماری	نہیں	پھر آؤ گے	پس بہت بلند ہے	اللہ	بادشاہ

کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟(۱۱۵) تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی

الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ

الْحَقُّ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْكَرِيْمِ	وَ	مَنْ	يَّدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ
حق	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	پروردگار	عرش	کرامت والے کا	اور	جو کوئی	پکارے	ساتھ	اللہ کے

شان اس سے) اونچی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عرش بزرگ کا مالک ہے (۱۱۶) اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود

اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَا	بُرْهَانَ	لَهٗ	بِهٖ	فَاِنَّمَا	حِسَابُهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
معبود	اور کو	نہیں	دلیل کوئی	واسطے اس کے	اس کی	پس سوائے اس کے نہیں	حساب اس کا	نزدیک	اس کے رب کے ہے	بیشک	نہیں	فلاح پاتے

کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اغْفِرْ	وَارْحَمْ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ
کافر	اور	کہو	اے رب میرے	بخش دے	اور رحم کر	اور	تو	بہتر	رحم کرنے والوں کا ہے

پائیں گے (۱۱۷) اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے (۱۱۸)

آیاتها ۶۴ — ۲۴ سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲ — رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ

سُوْرَةٌ	اَنْزَلْنٰهَا	وَ	فَرَضْنٰهَا	وَ	اَنْزَلْنَا	فِيْهَآ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	لَّعَلَّكُمْ
یہ سورت ہے	اتارا ہم نے اس کو	اور	لازم کیا ہم نے اس کو	اور	اتاریں ہم نے	بیچ اس کے	نشانیاں	بیان کرنے والیاں	تاکہ تم

یہ (ایک) سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس (کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس میں واضح المطالب آیتیں نازل کیں تاکہ

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ

تَذَكَّرُوْنَ	اَلزَّانِيَةُ	وَ	الزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةَ
نصیحت پکڑو	زنا کرنے والی	اور	زنا کرنے والا	پس مارو	ہر	ایک کو	ان میں سے	سو

تم یاد رکھو (۱) بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو

جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

جَلْدَةٍ	وَ	لَا	تَاْخُذْكُمْ	بِهِمَا	رَاْفَةٌ	فِيْ	دِيْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ
درے	اور	نہ	پکڑے تم کو	ان دونوں کے	مہربانی	بیچ	دین	اللہ کے	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے

درے مارو اور اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع اللہ (کے حکم) میں تمہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَلْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا	طَآئِفَةٌ	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	اور چاہیے کہ حاضر ہو	عذاب کے وقت ان دونوں کے	ایک جماعت	سے	مومنوں میں

ان پر ہرگز ترس نہ آئے اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو ۝

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ

الزَّانِيْ	لَا	يَنْكِحُ	اِلَّا	زَانِيَةً	اَوْ	مُشْرِكَةً	وَ	الزَّانِيَةُ	لَا	يَنْكِحُهَآ	اِلَّا	زَانٍ
زنا کرنے والا	نہیں	نکاح کرتا	مگر	زانیہ سے	یا	مشرک عورت سے	اور	زنا کرنے والی	نہیں	نکاح کرتا اس سے	مگر	زنا کرنے والا

بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح

اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

اَوْ	مُشْرِكٌ	وَ	حُرِّمَ	ذٰلِكَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ
یا	مشرک مرد	اور	حرام کیا گیا ہے	یہ	اوپر	مسلمانوں کے	اور	جو لوگ کہ	تہمت لگاتے ہیں

میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے ۝ اور جو لوگ پرہیزگار

الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً

الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ	جَلْدَةً
پاکدامنوں کو	پھر	نہیں	لائے	چار	گواہ	پس مارو ان کو	اسی	درے

عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی درے مارو

وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ

وَ	لَا	تَقْبَلُوْا	لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
اور	مت	قبول کرو	واسطے ان کے	شہادت	کبھی	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	مگر	جنہوں نے

اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں ۝ ہاں جو اس کے

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ وَالَّذِيْنَ

تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ	اَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَالَّذِيْنَ
توبہ کی	پیچھے	اس کے	اور	سنور گئے	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور جو لوگ

بعد توبہ کر لیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو اللہ (بھی) بخشنے والا مہربان ہے۝۵ اور جو لوگ

يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ

يَرْمُوْنَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	شُهَدَآءُ	اِلَّآ	اَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ
تہمت لگاتے ہیں	جوروؤں اپنی کو	اور	نہیں	ہیں	واسطے ان کے	شاہد	مگر	جانیں ان کی	پس گواہی

اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا اُن کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت

اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۶

اَحَدِهِمْ	اَرْبَعُ	شَهٰدٰتٍۢ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ	الصّٰدِقِيْنَ
ایک کی ان میں سے	چار بار	گواہیاں	ساتھ قسم اللہ کے	بیشک وہ	البتہ میں سے ہے	سچوں

یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے۝۶

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۷ وَيَدْرَؤُا

وَ	الْخَامِسَةُ	اَنَّ	لَعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كَانَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	وَ	يَدْرَؤُا
اور	پانچویں بار	یہ کہ	لعنت	اللہ کی ہے	اوپر اس کے	اگر	ہو یہ	سے	جھوٹوں میں	اور	دفع کرتا ہے

اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۝۷ اور عورت

عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ

عَنْهَا	الْعَذَابَ	اَنْ	تَشْهَدَ	اَرْبَعَ	شَهٰدٰتٍۢ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ
اس سے	عذاب	یہ کہ	گواہی دے	چار	گواہیاں	ساتھ قسم اللہ کے	بیشک یہ	البتہ میں سے ہے

سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ

الْكٰذِبِيْنَ ۝۸ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ

الْكٰذِبِيْنَ	وَ	الْخَامِسَةَ	اَنَّ	غَضَبَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ
جھوٹوں	اور	پانچویں بار	یہ کہ	غضب	اللہ کا ہے	اوپر اس کے	اگر	ہو یہ	سے

بیشک یہ جھوٹا ہے۝۸ اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب

الصّٰدِقِيْنَ ۝۹ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

الصّٰدِقِيْنَ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ
سچوں	اور	اگر	نہ ہو	فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے	اور	رحمت اس کی	اور	یہ کہ	اللہ	توبہ قبول کرنیوالا

(نازل ہو) ۝۹ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی (تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں مگر وہ صاحب کرم ہے) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول

حَكِيْمٌ ۝۱۰ ع اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ط لَا تَحْسَبُوْهُ

حَكِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ	مِّنْكُمْ	لَا	تَحْسَبُوْهُ
حکمت والا ہے	بیشک	جو لوگ	لائے ہیں	طوفان	جماعت ہیں	تم میں سے	مت	گمان کرو اس کو

کرنے والا (اور) حکیم ہے ۝۱۰ جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے۔ اس کو

شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ط لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ

شَرًّا لَّكُمْ	بَلْ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لِكُلِّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَّا	اكْتَسَبَ	مِنَ
برا واسطے اپنے	بلکہ	وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	واسطے ہر	شخص کے	ان میں سے	جو کچھ	کمایا	سے

اپنے حق میں برا نہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لیے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لیے

الْاِثْمِ ج وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۱ لَوْلَآ اِذْ

الْاِثْمِ	وَالَّذِيْ	تَوَلّٰى	كِبْرَهٗ	مِنْهُمْ	لَهٗ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	لَوْ	لَآ	اِذْ
گناہ	اور جو شخص کہ	متولی ہوا	بڑی بات کا	ان میں سے	واسطے اس کے	عذاب ہے	بڑا	کیوں	نہ	جب

اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا ۝۱۱ جب تم نے

سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا لا وَّقَالُوْا هٰذَآ

سَمِعْتُمُوْهُ	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ	بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَّ	قَالُوْا	هٰذَآ
سنا تم نے اس کو	گمان کیا ہوتا	مسلمان مردوں نے	اور	مسلمان عورتوں نے	ساتھ آپس اپنے کے	اچھا	اور	کیوں نہ کہا انہوں نے	یہ

وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ صریح

اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۲ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ج فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا

اِفْكٌ	مُّبِيْنٌ	لَوْ	لَا	جَآءُوْ	عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاِذْ لَمْ	يَاْتُوْا
طوفان ہے	ظاہر	کیوں	نہ	لاتے	اوپر اس کے	چار	گواہ	پس جس وقت نہ	لائے وہ

طوفان ہے ۝۱۲ یہ (افتراء پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کے (لیے) چار گواہ کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ

بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
گواہوں کو	پس یہ لوگ	نزدیک	اللہ کے	وہی ہیں	جھوٹے	اور	اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

نہیں لا سکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں ﴿۱۳﴾ اور اگر دنیا اور آخرت

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ

عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِيْ	مَآ	اَفَضْتُمْ	فِيْهِ
اوپر تمہارے	اور	رحمت اس کی	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	البتہ لگتا تم کو	بیچ	اس چیز کے کہ	شروع کیا تھا تم نے	بیچ اسکے

میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ سے تم پر بڑا (سخت)

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ	بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَتَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَا
عذاب	بڑا	جس وقت	لیتے تھے تم اس کو	ساتھ اپنی زبانوں کے	اور کہتے تھے	ساتھ اپنے مونہوں کے	وہ چیز کہ

عذاب نازل ہوتا ﴿۱۴﴾ جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی

لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْ

لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَّتَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا	وَّ	هُوَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَظِيْمٌ	وَ	لَوْ
نہیں	واسطے تمہارے	ساتھ اسکے	علم	اور گمان کرتے تھے اسکو	آسان	اور	وہ	نزدیک	اللہ کے	بڑا ہے	اور	کیوں

بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی (بھاری) بات تھی ﴿۱۵﴾ اور

لَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا

لَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	قُلْتُمْ	مَّا	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا	سُبْحٰنَكَ	هٰذَا
نہ	جسوقت	سنا تم نے اس کو	کہا ہوتا تم نے	نہیں	ہے لائق	ہم کو	یہ کہ	بولیں ہم	یہ بات	پاکی ہے تجھ کو	یہ

جب تم نے اُسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔ (پروردگار) تو پاک ہے یہ تو

بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ

بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ	يَعِظُكُمُ	اللّٰهُ	اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖٓ	اَبَدًا	اِنْ	كُنْتُمْ
بہتان ہے	بہت بڑا	نصیحت کرتا ہے تم کو	اللہ	اسکی کہ	پھر نہ کرو	تم ایسا کام	کبھی	اگر	ہو تم

(بہت) بڑا بہتان ہے ﴿۱۶﴾ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا (کام)

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ

مُؤْمِنِيْنَ	وَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ
ایمان والے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں	اور	اللہ	جاننے والا ہے	حکمت والا ہے	بیشک

نہ کرنا ⑰ اور اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ⑱ جو

الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ
وہ لوگ کہ	دوست رکھتے ہیں	یہ کہ	پھیلے	بے حیائی	بیچ	ان کے جو	ایمان لائے ہیں	واسطے انکے	عذاب ہے

لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے اُن کو دنیا

اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَلَوْ

اَلِيْمٌ	فِى	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	لَوْ
درد دینے والا	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور	اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے	اور	اگر

اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ⑲ اور اگر

لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ يٰۤاَيُّهَا

لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا
نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے	اور رحمت اس کی	اور	یہ کہ	اللہ	شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اے

تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان (اور) رحیم ہے ⑳ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	وَ	مَنْ	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	اور	جو کوئی	پیروی کرے گا	قدموں کی

شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص شیطان کے قدموں پر

الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

الشَّيْطٰنِ	فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
شیطان کے	پس بیشک وہ	حکم کرتا ہے	بے حیائی کے	اور نامعقول کے	اور	اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے

چلے گا تو شیطان تو بے حیائی (کی باتیں) اور برے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

وَ	رَحْمَتُهٗ	مَا زَكٰى	مِنْكُمْ	مِّنْ	اَحَدٍ	اَبَدًا	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
اور	رحمت اس کی	نہ پاک ہوتا	تم میں سے	کوئی	ایک	کبھی	اور لیکن	اللہ ہی	پاک کرتا ہے	جس کو	چاہے

اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا

وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَلَا	يَاْتَلِ	اُولُوا	الْفَضْلِ	مِنْكُمْ	وَ	السَّعَةِ	اَنْ	يُّؤْتُوْٓا
اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور نہ	قسم کھائیں	صاحب	فضل کے	تم میں سے	اور	کشائش کے	یہ کہ	دیویں

اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۲۱﴾ اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ

اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۪ۖ وَلْيَعْفُوْا

اُولِي	الْقُرْبٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَلْيَعْفُوْا
صاحب	قرابت کو	اور	فقیروں کو	اور	وطن چھوڑنے والوں کو	بیچ	راہ	اللہ کے	اور چاہیے کہ معاف کریں

رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے ان کو چاہیے کہ معاف کر دیں

وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾

وَلْيَصْفَحُوْا	اَلَا	تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور چاہیے کہ درگزر کریں	کیا نہیں	دوست رکھتے تم	یہ کہ	بخش دے	اللہ	تم کو	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

اور درگزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۲﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	لُعِنُوْا	فِي	الدُّنْيَا
بیشک	وہ لوگ جو کہ	تہمت لگاتے ہیں	پاک دامنوں کو	بے خبر	ایمان والیوں کو	لعنت کی گئی ان کو	بیچ	دنیا کے

جو لوگ پرہیزگار (اور) برے کاموں سے بے خبر (اور) ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ ۙ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

وَالْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	يَّوْمَ	تَشْهَدُ	عَلَيْهِمْ	اَلْسِنَتُهُمْ
اور آخرت کے	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	بڑا	اس دن کہ	گواہی دیں گے	اوپر ان کے	زبانیں ان کی

اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا ﴿۲۳﴾ (یعنی قیامت کے روز) جس دن ان کی

وَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ يَوۡمَئِذٍ يُّوَفِّيۡهِمُ اللّٰهُ

وَ	اَيۡدِيۡهِمۡ	وَ	اَرۡجُلُهُمۡ	بِمَا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ	يَوۡمَئِذٍ	يُّوَفِّيۡهِمُ	اللّٰهُ
اور	ہاتھ ان کے	اور	پاؤں ان کے	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے وہ	کرتے	اس دن	پوری دے گا ان کو	اللہ

زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں اور سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے ﴿۲۴﴾ اس دن اللہ ان کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور) ٹھیک

دِيۡنَهُمُ الۡحَقَّ وَ يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ الۡمُبِيۡنُ ﴿۲۵﴾ اَلۡخَبِيۡثٰتُ

دِيۡنَهُمُ	الۡحَقَّ	وَيَعۡلَمُوۡنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الۡحَقُّ	الۡمُبِيۡنُ	اَلۡخَبِيۡثٰتُ
جزا ان کی	ان کے حق کی	اور جان لیں گے	یہ کہ	اللہ	وہی ہے	حق	بیان کرنے والا	خبیث عورتیں

بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق (اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے ﴿۲۵﴾ ناپاک عورتیں

لِلۡخَبِيۡثِيۡنَ وَ الۡخَبِيۡثُوۡنَ لِلۡخَبِيۡثٰتِ ۚ وَ الطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيۡنَ

لِلۡخَبِيۡثِيۡنَ	وَ	الۡخَبِيۡثُوۡنَ	لِلۡخَبِيۡثٰتِ	وَ	الطَّيِّبٰتُ	لِلطَّيِّبِيۡنَ
واسطے خبیث مردوں کے ہیں	اور	خبیث مرد	واسطے خبیث عورتوں کے ہیں	اور	پاک عورتیں	واسطے پاک مردوں کے ہیں

ناپاک مردوں کے لیے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں اور پاک مرد

وَ الطَّيِّبُوۡنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوۡنَ مِمَّا يَقُوۡلُوۡنَ ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ

وَ	الطَّيِّبُوۡنَ	لِلطَّيِّبٰتِ	اُولٰٓئِكَ	مُبَرَّءُوۡنَ	مِمَّا	يَقُوۡلُوۡنَ	لَهُمۡ	مَّغۡفِرَةٌ
اور	پاک مرد	واسطے پاک عورتوں کے ہیں	یہ لوگ	پاک ہیں	اس چیز سے کہ	کہتے ہیں	واسطے ان کے	بخشش ہے

پاک عورتوں کے لیے۔ یہ (پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں (اور) ان کے لیے بخشش

وَّ رِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتًا غَيۡرَ بُيُوۡتِكُمۡ

وَ	رِزۡقٌ	كَرِيۡمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا	تَدۡخُلُوۡا	بُيُوۡتًا	غَيۡرَ	بُيُوۡتِكُمۡ
اور	روزی ہے	باکرامت	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	داخل ہو	گھروں میں	سوائے	گھروں اپنے کے

اور نیک روزی ہے ﴿۲۶﴾ مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت

حَتّٰى تَسۡتَاۡنِسُوۡا وَ تُسَلِّمُوۡا عَلٰۤى اَهۡلِهَا ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ لَعَلَّكُمۡ

حَتّٰى	تَسۡتَاۡنِسُوۡا	وَتُسَلِّمُوۡا	عَلٰۤى	اَهۡلِهَا	ذٰلِكُمۡ	خَيۡرٌ	لَّكُمۡ	لَعَلَّكُمۡ
یہاں تک کہ	اجازت لے لو	اور سلام کرو	اوپر	اس کے رہنے والوں کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	تاکہ تم

لیے اور ان کو سلام کیے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور ہم یہ نصیحت اس لیے کرتے ہیں کہ) شاید تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ

تَذَكَّرُوْنَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فِيْهَآ	اَحَدًا	فَلَا	تَدْخُلُوْهَا	حَتّٰى	يُؤْذَنَ
نصیحت پکڑو	پس اگر	نہ	پاؤ تم	بیچ اس کے	کسی کو	پس مت	داخل ہو اس میں	یہاں تک کہ	اجازت دی جائے

یاد رکھو (۲۷) اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل

لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

لَكُمْ	وَ	اِنْ	قِيْلَ	لَكُمُ	ارْجِعُوْا	فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
تم کو	اور	اگر	کہا گیا	تم کو	لوٹ جاؤ	پس لوٹ جاؤ	وہ	پاکیزہ ہے	واسطے تمہارے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے

ہو اور اگر (یہ) کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لیے بڑی پاکیزگی کی بات ہے۔ اور جو کام تم کرتے

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ
کرتے ہو تم	جاننے والا ہے	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	یہ کہ	داخل ہو	گھروں میں	نہیں کوئی

ہو اللہ سب جانتا ہے (۲۸) (ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا

مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾

مَسْكُوْنَةٍ	فِيْهَا	مَتَاعٌ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	تَكْتُمُوْنَ
رہتا	بیچ اس کے	سامان ہے	تمہارا	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو کچھ	تم چھپاتے ہو

اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے (۲۹)

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ

قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	يَغُضُّوْا	مِنْ	اَبْصَارِهِمْ	وَيَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ
کہہ	واسطے مومنوں کے	نیچی رکھیں	سے	آنکھیں اپنی	اور حفاظت کریں	شرمگاہوں کی اپنی

مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے بڑی

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ

ذٰلِكَ	اَزْكٰى	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ
یہ	بہت پاکیزہ ہے	واسطے ان کے	تحقیق	اللہ	خبردار ہے	ساتھ اس چیز کے	وہ کرتے ہیں	اور	کہہ	واسطے مومن عورتوں کے

پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے (۳۰) اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ

النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ

النِّسَآءِ	وَ	لَا	يَضْرِبْنَ	بِاَرْجُلِهِنَّ	لِيُعْلَمَ	مَا	يُخْفِيْنَ	مِنْ	زِيْنَتِهِنَّ
عورتوں کے	اور	نہ	ماریں	پاؤں اپنے	کہ جانا جائے	جو کچھ	چھپاتی ہیں	سے	زینت اپنی

اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار کانوں میں پہنچے اور) اُن کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا

وَ	تُوْبُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	جَمِيْعًا	اَيُّهَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ	اَنْكِحُوا
اور	توبہ کرو	طرف	اللہ کے	سب کے سب	اے	مسلمانو	تا کہ تم	فلاح پاؤ	اور	نکاح کرو

اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تا کہ فلاح پاؤ ﴿۳۱﴾ اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں

الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ۚ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ

الْاَيَامٰى	مِنْكُمْ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ	مِنْ	عِبَادِكُمْ	وَ	اِمَآئِكُمْ	اِنْ	يَّكُوْنُوْا	فُقَرَآءَ
رانڈوں کو	اپنے میں سے	اور	جو نیک ہوں	سے	تمہارے غلاموں	اور	لونڈیوں تمہاری	اگر	ہوں گے	فقیر

کے نکاح کر دیا کرو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو)۔ اگر وہ مفلس ہوں گے

يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ

يُغْنِهِمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	وَلْيَسْتَعْفِفِ	الَّذِيْنَ
غنی کر دیگا ان کو	اللہ	سے	فضل اپنے	اور	اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے	اور چاہیے کہ پاک دامنی کریں	وہ لوگ

تو اللہ ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دے گا۔ اور اللہ (بہت) وسعت والا (اور سب کچھ) جاننے والا ہے ﴿۳۲﴾ اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ

لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ

لَا	يَجِدُوْنَ	نِكَاحًا	حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	الَّذِيْنَ	يَبْتَغُوْنَ
نہیں	مقدور پاتے	نکاح کا	یہاں تک کہ	غنی کرے ان کو	اللہ	سے	فضل اپنے	اور	وہ لوگ کہ	چاہتے ہیں

پاکدامنی کو اختیار کیے رہیں یہاں تک کہ اللہ اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں

الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ

الْكِتٰبَ	مِمَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	فَكَاتِبُوْهُمْ	اِنْ	عَلِمْتُمْ	فِيْهِمْ	خَيْرًا
لکھت آزادی کی چھوٹنے کو	ان لوگوں میں جنکے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	پس لکھ دو ان کو	اگر	جانو تم	بیچ ان کے	بھلائی

اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو اُن سے مکاتبت کر لو

وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَي الْبِغَاۗءِ

وَّاٰتُوْهُمْ	مِّنْ	مَّالِ	اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اٰتٰىكُمْ	وَ	لَا	تُكْرِهُوْا	فَتَيٰتِكُمْ	عَلَي	الْبِغَاۗءِ
اور دو ان کو	سے	مال	اللہ کے	جو کہ	دیا ہے تم کو	اور	مت	جبر کرو	لونڈیوں اپنیوں کو	اوپر	بدکاری کے

اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے)

اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ

اِنْ	اَرَدْنَ	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَنْ	يُّكْرِهْهُّنَّ
اگر	چاہیں وہ	عفت مآب رہنا	تاکہ طلب کرو تم	اسباب	زندگانی	دنیا کا	اور	جو کوئی	جبر کریگا ان کو

دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لیے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو اُن کو مجبور کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	مِنْۢ بَعْدِ	اِكْرَاهِهِنَّ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ
پس تحقیق	اللہ	پیچھے	جبر کرنے ان کے	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	تحقیق	اتاری ہم نے	طرف تمہاری

تو اُن (بے چاریوں) کے مجبور کیے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور ہم نے تمہاری طرف

اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ	وَّ	مَثَلًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَمَوْعِظَةً
نشانیاں	بیان کرنے والیاں	اور	مثالیں	سے	ان لوگوں کی۔	گزرے	سے	پہلے تم	اور نصیحت

روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں اُن کی خبریں اور پرہیزگاروں کے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ

لِّلْمُتَّقِيْنَ	اَللّٰهُ	نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	مَثَلُ	نُوْرِهٖ	كَمِشْكٰوةٍ
واسطے متقیوں کے	اللہ	نور ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	مثال	نور اسکے کی	مانند طاق کی ہے کہ

لیے نصیحت ۝ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس

فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ

فِيْهَا	مِصْبَاحٌ	اَلْمِصْبَاحُ	فِيْ	زُجَاجَةٍ	اَلزُّجَاجَةُ	كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ
بیچ اس کے	چراغ ہے	چراغ	بیچ	قندیل کے	وہ قندیل شیشے کے	گویا کہ وہ	تارا ہے

میں چراغ ہے اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔

دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ

دُرِّيٌّ	يُّوْقَدُ	مِنْ	شَجَرَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	زَيْتُوْنَةٍ	لَّا	شَرْقِيَّةٍ	وَّ	لَا	غَرْبِيَّةٍ
چمکدار	روشن کیا جاتا ہے	سے	درخت	مبارک	زیتون کے	نہ	مشرق کی طرف کا	اور	نہ	مغرب کی طرف کا

اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا ہے

يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي

يَكَادُ	زَيْتُهَا	يُضِيْٓءُ	وَ	لَوْ	لَمْ	تَمْسَسْهُ	نَارٌ	نُوْرٌ	عَلٰى	نُوْرٍ	يَهْدِي
قریب ہے	تیل اس کا	روشن ہو جائے	اور	اگرچہ	نہ	چھوئے اس کو	آگ	روشنی	اوپر	روشنی کے	راہ دکھاتا ہے

کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) اللہ اپنے نور سے جس کو

اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ
اللہ	طرف نور اپنے کے	جس کو چاہتا ہے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	واسطے لوگوں کے	اور	اللہ	ساتھ ہر

چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ (جو) مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اور اللہ ہر چیز سے

شَيْءٍ عَلِيْمٌ (۳۵) ۙ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ

شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	فِيْ	بُيُوْتٍ	اَذِنَ	اللّٰهُ	اَنْ	تُرْفَعَ	وَ	يُذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ
چیز کے	جاننے والا ہے	بیچ	گھروں کے	حکم دیا ہے	اللہ نے	یہ کہ	بلند کیے جائیں	اور	یاد کیا جائے	بیچ ان کے	نام اس کا

واقف ہے (وہ قندیل) ان گھروں میں (ہے) جن کے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کیے جائیں اور

يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ (۳۶) ۙ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ

يُسَبِّحُ	لَهٗ	فِيْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ	رِجَالٌ	لَّا	تُلْهِيْهِمْ	تِجَارَةٌ
تسبیح کرتے ہیں	واسطے اس کے	بیچ ان کے	صبح	اور	شام	مرد	نہیں	غافل کرتی ان کو	تجارت

اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہیں (یعنی ایسے) لوگ جن کو خدا کے ذکر اور نماز

وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءِ الزَّكٰوةِ ۽ يَخَافُوْنَ يَوْمًا

وَّ	لَا	بَيْعٌ	عَنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	اِقَامِ	الصَّلٰوةِ	وَ	اِيْتَاۗءِ	الزَّكٰوةِ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا
اور	نہ	خرید و فروخت	سے	یاد	اللہ	اور	قائم کرنے	نماز کے	اور	دینے	زکوٰۃ	ڈرتے ہیں	اس دن سے

پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت وہ اس دن سے ڈرتے ہیں

تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿٣٧﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا

تَتَقَلَّبُ	فِيْهِ	الْقُلُوْبُ	وَ	الْاَبْصَارُ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا
الٹ جائیں گے	بیچ اس کے	دل	اور	آنکھیں	تاکہ جزا دے ان کو	اللہ	بہتر	اس چیز کی کہ

دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) اُلٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں ﴿٣٧﴾ تاکہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہت

عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ

عَمِلُوْا	وَ	يَزِيْدَهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	بِغَيْرِ
کرتے تھے انہوں نے	اور	زیادہ دے	سے	فضل اپنے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بے

اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق

حِسَابٍ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ

حِسَابٍ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ	بِقِيْعَةٍ	يَّحْسَبُهُ
شمار	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	عمل ان کے	مانند سراب کے	بیچ میدان کے	گمان کرتا ہے اسکو

دیتا ہے ﴿٣٨﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا

الظَّمْاٰنُ مَاۗءً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَـيْـــًٔـا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

الظَّمْاٰنُ	مَاۗءً	حَتّٰٓى	اِذَا	جَاۗءَهٗ	لَمْ	يَجِدْهُ	شَيْـًٔا	وَّ	وَجَدَ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ
پیاسا	پانی	یہاں تک کہ	جب	آیا اسکے پاس	نہ	پایا اس کو	کچھ	اور	پایا	اللہ کو	نزدیک اپنے

اسے پانی سمجھے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾ۙ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ

فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ	وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	اَوْ	كَظُلُمٰتٍ	فِيْ
پس پورا دیا اس کو	حساب اس کا	اور	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب کا	یا	مانند اندھیروں کے	بیچ

تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکادے۔ اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ﴿٣٩﴾ یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے

بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ

بَحْرٍ	لُّجِّيٍّ	يَّغْشٰىهُ	مَوْجٌ	مِّنْ	فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	مِّنْ	فَوْقِهٖ	سَحَابٌ
دریا	عمیق کے	ڈھانکتی ہے اس کو	موج	سے	اوپر اس کے	موج	سے	اوپر اس کے	بادل ہے

عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو (اور) اس کے اوپر اور لہر (آ رہی ہو اور) اس کے اوپر بادل ہو

ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ ؕ اِذَاۤ اَخۡرَجَ يَدَهٗ لَمۡ يَكَدۡ يَرٰٮهَا ؕ وَمَنۡ

ظُلُمٰتٌ	بَعۡضُهَا	فَوۡقَ	بَعۡضٍ	اِذَاۤ	اَخۡرَجَ	يَدَهٗ	لَمۡ	يَكَدۡ	يَرٰٮهَا	وَ	مَنۡ
اندھیرے ہیں	بعض ان کے	اوپر	بعض کے	جس وقت	نکالے	ہاتھ اپنا	نہیں	قریب کہ	دیکھے اس کو	اور	جو کوئی

غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک (چھایا ہوا) جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس

لَّمۡ يَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوۡرًا فَمَا لَهٗ مِنۡ نُّوۡرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنۡ

لَمۡ	يَجۡعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوۡرًا	فَمَا	لَهٗ	مِنۡ	نُّوۡرٍ	اَلَمۡ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَنۡ
نہ	کرے	اللہ	واسطے اسکے	نور	پس نہیں	واسطے اسکے	کچھ	نور	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ کو	تسبیح کرتا ہے	واسطے اسکے	جو کوئی

کو اللہ روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی) ﴿۴۰﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو بھی

فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَالطَّيۡرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدۡ عَلِمَ صَلَاتَهٗ

فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَالطَّيۡرُ	صٰٓفّٰتٍ	كُلٌّ	قَدۡ	عَلِمَ	صَلَاتَهٗ
بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور جانور پرند	پر کھولے ہوئے	ہر ایک	تحقیق	جانتا ہے	نماز اس کی

آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی۔ اور سب اپنی نماز

وَتَسۡبِيۡحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

وَ	تَسۡبِيۡحَهٗ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	بِمَا	يَفۡعَلُوۡنَ	وَ	لِلّٰهِ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	تسبیح اس کی	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) اللہ کو معلوم ہے ﴿۴۱﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالۡاَرۡضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزۡجِىۡ سَحَابًا ثُمَّ

وَالۡاَرۡضِ	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	الۡمَصِيۡرُ	اَلَمۡ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُزۡجِىۡ	سَحَابًا	ثُمَّ
اور زمین کی	اور	طرف	اللہ کے ہے	پھر جانا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ	چلاتا ہے	بادلوں کو	پھر

اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۴۲﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو

يُؤَلِّفُ بَيۡنَهٗ ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الۡوَدۡقَ يَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ ۚ

يُؤَلِّفُ	بَيۡنَهٗ	ثُمَّ	يَجۡعَلُهٗ	رُكَامًا	فَتَرَى	الۡوَدۡقَ	يَخۡرُجُ	مِنۡ	خِلٰلِهٖ
جوڑ ڈالتا ہے	درمیان اسکے	پھر	کر دیتا ہے ان کو	تہ بہ تہ	پس دیکھتا ہے تو	مینہ کو	نکلتا ہے	سے	درمیان اسکے

آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر ان کو تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے

مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾

مُّبَيِّنٰتٍ	وَ	اللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
ظاہر	اور	اللہ	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	طرف	رہ	سیدھی کے

نازل کی ہیں۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ﴿۴۶﴾

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

وَ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالرَّسُوْلِ	وَ	اَطَعْنَا	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
اور	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور	ساتھ رسول کے	اور	فرمانبرداری کی ہم نے	پھر	پھر جاتا ہے	ایک فرقہ	ان میں سے

اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور (ان کا) حکم مان لیا پھر اس کے بعد ان میں سے ایک

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

مِّنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ	مَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ
پیچھے	اس کے	اور	نہیں	یہ لوگ	ایمان والے	اور	جس وقت	بلائے جاتے ہیں	طرف	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی

فرقہ پھر جاتا ہے۔ اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں ﴿۴۷﴾ اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ

لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	لَّهُمُ
تاکہ حکم کرے	درمیان ان کے	ناگہاں	ایک فرقہ	ان میں سے	منہ پھیرنے والا ہے	اور	اگر	ہو	واسطے انکے

جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ) ان کا قضیہ چکا دیں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے ﴿۴۸﴾ اور اگر (معاملہ) حق (ہو اور)

الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ ؕ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ

الْحَقُّ	يَاْتُوْٓا	اِلَيْهِ	مُذْعِنِيْنَ	اَفِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَمِ	ارْتَابُوْٓا	اَمْ
حق	آتے ہیں	طرف اس کی	مطیع ہو کر	کیا بیچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	یا	شک کرتے ہیں	یا

ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں ﴿۴۹﴾ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں

يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

يَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّحِيْفَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَرَسُوْلُهٗ	بَلْ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ
ڈرتے ہیں	یہ کہ	بے انصافی کرے	اللہ	اوپر ان کے	اور رسول اس کا	بلکہ	یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم

یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں ﴿۵۰﴾

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

إِنَّمَا	كَانَ	قَوْلَ	الْمُؤْمِنِينَ	إِذَا	دُعُوا	إِلَى	اللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ	ہے	بات	مسلمانوں کی	جس وقت	بلائے جاتے ہیں	طرف	اللہ کی	اور	رسول اسکے کی	تاکہ حکم کرے	درمیان انکے

مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ يُطِعِ

أَنْ	يَقُولُوا	سَمِعْنَا	وَ	أَطَعْنَا	وَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	وَ	مَنْ	يُطِعِ
یہ کہ	کہیں	سنا ہم نے	اور	مانا ہم نے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	جو کوئی	اطاعت کرے

تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (۵۱) اور جو شخص

اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۵۲﴾

اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	وَ	يَخْشَ	اللَّهَ	وَ	يَتَّقْهِ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْفَائِزُونَ
اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	اور	ڈرے	اللہ سے	اور	پرہیزگاری کرے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	مراد پانے والے

اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں (۵۲)

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُلْ

وَ	أَقْسَمُوا	بِاللَّهِ	جَهْدَ	أَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	أَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ	قُلْ
اور	قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسمیں اپنی	البتہ اگر	حکم کرے گا تو ان کو	البتہ نکل جائیں گے	کہہ

اور (یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو

لَا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۵۳﴾ قُلْ

لَا	تُقْسِمُوا	طَاعَةٌ	مَعْرُوفَةٌ	إِنَّ	اللَّهَ	خَبِيرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	قُلْ
مت	قسم کھاؤ	فرمانبرداری ہے	معقول	بیشک	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	کہہ

کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے)۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (۵۳) کہہ دو کہ

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

أَطِيعُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	الرَّسُولَ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	عَلَيْهِ	مَا	حُمِّلَ
اطاعت کرو	اللہ کی	اور	فرمانبرداری کرو	رسول کی	پس اگر	پھر جاؤ	پس نہیں سوائے اسکے	اوپر اسکے ہے	جو چیز	اٹھوایا گیا وہ

اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول (اللہ) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمے ہے

وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا

وَ	عَلَيْكُمْ	مَّا	حُمِّلْتُمْ	وَاِنْ	تُطِيْعُوْهُ	تَهْتَدُوْا	وَ	مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا
اور	اوپر تمہارے	جو کچھ	اٹھوائے گئے تم	اور اگر	فرمان برداری کی اسکی	راہ پاؤ گے	اور	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر

اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے۔ اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پا لو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۵۴ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
پہنچا دینا	ظاہر	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے کہ	ایمان لائے	تم میں سے	اور	کام کیے	اچھے

(احکام اللہ کا) پہنچا دینا ہے۝۵۴ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
البتہ خلیفہ کرے گا ان کو	بیچ	زمین کے	جیسا کہ	خلیفہ کیا تھا	ان لوگوں کو کہ	سے	پہلے ان

اُن سے اللہ کا وعدہ ہے کہ اُن کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا اُن سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ

وَ	لَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ	دِيْنَهُمُ	الَّذِي	ارْتَضٰى	لَهُمْ	وَ	لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِّنْ بَعْدِ
اور	البتہ ثابت کر دیگا	ان کو	دین ان کا	جو	پسند کر دیا ہے	واسطے انکے	اور	البتہ بدل دے گا ان کو	پیچھے

اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد اُن کو

خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

خَوْفِهِمْ	اَمْنًا	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا	يُشْرِكُوْنَ	بِيْ	شَيْئًا	وَ	مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ
ڈر ان کے سے	امن	عبادت کریں گے میری	نہیں	شریک لائیں گے	ساتھ میرے	کچھ	اور	جو کوئی	کفر کرے	پیچھے

امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۵۵ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
اس کے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	اور	قائم رکھو	نماز کو	اور	دو	زکوٰۃ

کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں۝۵۵ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	اطاعت کرو	رسول کی	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	مت	گمان کر	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

اور پیغمبر (اللہ) کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے (۵۶) (اور) ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ (ہم کو)

مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ يٰۤاَيُّهَا

مُعْجِزِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَ	لَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يٰۤاَيُّهَا
عاجز کرنے والے	بیچ	زمین کے	اور ٹھکانا ان کا	آگ ہے	اور	البتہ بری ہے	جگہ پھر جانے کی	اے

زمین میں مغلوب کر دیں گے (یہ جا ہی نہیں سکتے) ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے (۵۷) مومنو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يَبْلُغُوا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	چاہیے کہ اجازت مانگیں تم سے	وہ لوگ کہ	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	اور	جو لوگ کہ	نہیں	پہنچے

تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں)

الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۚ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ

الْحُلُمَ	مِنْكُمْ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ	مِنْ	قَبْلِ	صَلٰوةِ	الْفَجْرِ	وَ	حِيْنَ
بلوغ کو	تم میں سے	تین	بار	سے	پہلے	نماز	فجر کی	اور	جس وقت

تم سے اجازت لیا کریں (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور (دوسرے گرمی کی)

تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۗ ثَلٰثُ

تَضَعُوْنَ	ثِيَابَكُمْ	مِّنَ	الظَّهِيْرَةِ	وَمِنْ بَعْدِ	صَلٰوةِ	الْعِشَآءِ	ثَلٰثُ
اتار رکھتے ہو	کپڑے اپنے	سے	دوپہر کو	اور پیچھے	نماز	عشاء کے	تین وقت

دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد (یہ) تین (وقت)

عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۗ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۗ طَوّٰفُوْنَ

عَوْرٰتٍ	لَّكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَا	عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌ	بَعْدَهُنَّ	طَوّٰفُوْنَ
پردے کے ہیں	واسطے تمہارے	نہیں	اوپر تمہارے	اور	نہ	اوپر ان کے	گناہ	پیچھے ان کے	پھرنے والے ہیں

تمہارے پردے (کے) ہیں ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر (کہ کام کاج کے لئے)

عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ

عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ	اللّٰهُ
اوپر تمہارے	بعض تمہارے	اوپر	بعض کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں	اور	اللہ

ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٨﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ	اِذَا	بَلَغَ	الْاَطْفَالُ	مِنْكُمُ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	كَمَا
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	جس وقت	پہنچیں	لڑکے	تم میں سے	بلوغ کو	پس چاہیے کہ اجازت مانگیں	جیسے کہ

بڑا علم والا (اور) بڑا حکمت والا ہے ﴿٥٨﴾ اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہوجائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان

اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

اسْتَاْذَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	اللّٰهُ
اجازت مانگتے ہیں	وہ لوگ کہ	سے	پہلے ان	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں اپنی	اور	اللہ

سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٩﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ	الْقَوَاعِدُ	مِنَ	النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	يَرْجُوْنَ	نِكَاحًا	فَلَيْسَ
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	بیٹھ رہنے والیاں	سے	عورتوں میں	وہ جو کہ	نہیں	امید رکھتیں	نکاح کی	پس نہیں

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿٥٩﴾ اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑے اتار (کر سر ننگا کر)

عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ

عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ	اَنْ	يَّضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ	مُتَبَرِّجٰتٍ	بِزِيْنَةٍ	وَ	اَنْ
اوپر ان کے	گناہ	یہ کہ	اتار رکھیں	کپڑے اپنے	نہ	دکھاتی پھریں	سنگھار اپنا	اور	اگر

لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر

يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٦٠﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى

يَّسْتَعْفِفْنَ	خَيْرٌ لَّهُنَّ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَى	الْاَعْمٰى
بچیں اس سے	بہتر ہے ان کے لیے	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	نہیں	اوپر	اندھے کے

اس سے بھی بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے ﴿٦٠﴾ نہ تو اندھے پر کچھ

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَىٰٓ

حَرَجٌ	وَ	لَا	عَلَى	الْأَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَ	لَا	عَلَى	الْمَرِيضِ	حَرَجٌ	وَ	لَا	عَلَى
تنگی	اور	نہ	اوپر	لنگڑے کے	تنگی	اور	نہ	اوپر	بیمار کے	تنگی	اور	نہ	اوپر

گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ

أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ

أَنفُسِكُمْ	أَن	تَأْكُلُوا	مِن	بُيُوتِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	آبَائِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أُمَّهَاتِكُمْ
تمہاری جانوں کے	یہ کہ	کھاؤ تم	سے	گھروں اپنے	یا	گھروں	باپوں اپنے کے	یا	گھروں	ماؤں اپنی کے

خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے

أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

أَوْ	بُيُوتِ	إِخْوَانِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَخَوَاتِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَعْمَامِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ
یا	گھروں	بھائیوں اپنے کے	یا	گھروں	بہنوں اپنی کے	یا	گھروں	چچاؤں اپنے کے	یا	گھروں

یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں

عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم

عَمَّاتِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَخْوَالِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	خَالَاتِكُمْ	أَوْ	مَا	مَلَكْتُم
پھوپھیوں اپنی کے	یا	گھروں	ماموؤں اپنے کے	یا	گھروں	خالاؤں اپنی کے	یا	اس کے	مالک ہو تم

کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں

مَّفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَأْكُلُوا جَمِيعًا

مَّفَاتِحَهُ	أَوْ	صَدِيقِكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَن	تَأْكُلُوا	جَمِيعًا
اس کی کنجیوں کے	یا	دوستوں اپنے سے	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	یہ کہ	کھاؤ	سب مل کر

یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ

أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ

أَوْ	أَشْتَاتًا	فَإِذَا	دَخَلْتُم	بُيُوتًا	فَسَلِّمُوا	عَلَىٰ	أَنفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِّنْ
یا	جدا جدا	پس جس وقت	داخل ہو تم	گھروں میں	پس سلام کرو	اوپر	جانوں اپنی کے	دعا	سے

یا جدا جدا اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو

عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

عِنْدِ	اللّٰهِ	مُبٰرَكَةً	طَيِّبَةً	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ
نزدیک	اللہ کے	برکت والی	پاکیزہ	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں

(یہ) اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۶۱ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
تاکہ تم	سمجھو	سوائے اس کے نہیں کہ	مسلمان	وہ لوگ ہیں جو کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے

تاکہ تم سمجھو۔ مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر

وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	اِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ	عَلٰٓى	اَمْرٍ	جَامِعٍ	لَّمْ	يَذْهَبُوْا	حَتّٰى
اور	ساتھ رسول اس کے	اور	جس وقت کہ	ہوں	ساتھ اس کے	اوپر	کام	جمع کرنے والے کے	نہ	جائیں	یہاں تک کہ

ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لیے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر اللہ کے پاس جمع ہوں تو ان سے

يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

يَسْتَاْذِنُوْهُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
اجازت لے لیں ان سے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	اذن مانگتے ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں کہ

اجازت لیے بغیر چلے نہیں جاتے۔ (اے پیغمبر) جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	فَاِذَا	اسْتَاْذَنُوْكَ	لِبَعْضِ
ایمان رکھتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	ساتھ رسول اس کے	پس جس وقت	اجازت مانگیں تجھ سے	واسطے بعض

اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لیے اجازت مانگا کریں تو ان میں

شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ

شَاْنِهِمْ	فَاْذَنْ	لِّمَنْ	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ لَهُمُ	اللّٰهَ
کام اپنے کے	پس اجازت دے	واسطے اس کے کہ	چاہے تو	ان میں سے	اور	بخشش مانگ واسطے ان کے	اللہ سے

سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگا کرو

إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ

إِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	لَا	تَجْعَلُوْا	دُعَآءَ	الرَّسُوْلِ
بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	مت	مقرر کرو	پکارنا	پیغمبر کا

بیشک شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے﴿۶۲﴾ مومنو! پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا

بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

بَيْنَكُمْ	كَدُعَآءِ	بَعْضِكُمْ	بَعْضًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
درمیان اپنے	جیسا پکارنا	بعضے تمہارے کا ہے	بعض کو	تحقیق	جانتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو کہ

جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے

يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ

يَتَسَلَّلُوْنَ	مِنْكُمْ	لِوَاذًا	فَلْيَحْذَرِ	الَّذِيْنَ	يُخَالِفُوْنَ
چھپ کر نکل جاتے ہیں	تم میں سے	نظریں بچا کر	پس چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ کہ	مخالفت کرتے ہیں

آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں۔ تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے کہ

عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ

عَنْ	اَمْرِهٖٓ	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ	فِتْنَةٌ	اَوْ	يُصِيْبَهُمْ	عَذَابٌ
سے	اس کے حکم	یہ کہ	پہنچ جائے ان کو	فتنہ	یا	پہنچ جائے ان کو	عذاب

(ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قَدْ

اَلِيْمٌ	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	قَدْ
درد دینے والا	خبردار ہو	بیشک	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	زمین کے ہے	تحقیق

نازل ہو﴿۶۳﴾ دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ جس (طریق) پر

يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ

يَعْلَمُ	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ	وَيَوْمَ	يُرْجَعُوْنَ	اِلَيْهِ
جانتا ہے وہ	جو کچھ کہ	ہو تم	اوپر اس کے	اور جس دن کہ	پھیرے جائیں گے	طرف اس کی

تم ہو وہ اسے جانتا ہے۔ اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾

عَلِيْمٌ	شَيْءٍ	بِكُلِّ	اللّٰهُ	وَ	عَمِلُوْا	بِمَا	فَيُنَبِّئُهُمْ
جاننے والا ہے	چیز کے	ساتھ ہر	اللہ	اور	کیا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	پس خبر دے گا ان کو

تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتا دے گا اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۶۴﴾

ایاتها ۷۷ — ۲۵ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۴۲ — رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ

لِلْعٰلَمِيْنَ	لِيَكُوْنَ	عَبْدِهٖ	عَلٰى	الْفُرْقَانَ	نَزَّلَ	الَّذِيْ	تَبٰرَكَ
واسطے عالموں کے	تاکہ ہو	بندے اپنے کے	اوپر	قرآن	اتارا	جس نے	بہت برکت والا ہے

وہ (اللہ عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو

نَذِيْرَا ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ لَمْ

لَمْ	وَ	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ	لَهٗ	الَّذِيْ	نَذِيْرَا
نہ	اور	اور زمین کی	آسمانوں کی	بادشاہی	واسطے اسکے ہے	وہ جو کہ	ڈرانے والا

ہدایت کرے ﴿۱﴾ وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ

كُلَّ	خَلَقَ	وَ	الْمُلْكِ	فِي	شَرِيْكٌ	لَّهٗ	يَكُنْ	لَمْ	وَّ	وَلَدًا	يَتَّخِذْ
ہر	پیدا کیا	اور	بادشاہی کے	بیچ	شریک	واسطے اسکے	ہے	نہیں	اور	اولاد	پکڑی

(کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا

شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا

لَّا	اٰلِهَةً	دُوْنِهٖٓ	مِنْ	وَاتَّخَذُوْا	تَقْدِيْرًا	فَقَدَّرَهٗ	شَيْءٍ
نہیں	معبود کہ	سوائے اس کے	سے	اور پکڑے ہیں	اندازہ کرنا	پس اندازہ کیا	چیز کو

پھر اس کا ایک اندازہ ٹھیرایا ﴿۲﴾ اور (لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں جو کوئی

يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ وَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ

يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ
پیدا کر سکتے ہیں	کچھ	اور	وہ	پیدا کئے جاتے ہیں	اور	نہیں	مالک	واسطے جانوں اپنی کے

چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار

ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَيٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾

ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	وَّ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَّ	لَا	حَيٰوةً	وَّ	لَا	نُشُوْرًا
ضرر	اور	نہ	نفع کے	اور	نہیں	مالک	موت کے	اور	نہ	زندگی کے	اور	نہ	پھر اٹھنے کے

رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ (مر کر) اٹھ کھڑے ہونا (۳)

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكُ ِافْتَرٰىهُ

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْۤا	اِنْ	هٰذَاۤ	اِلَّاۤ	اِفْكُ	افْتَرٰىهُ
اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	طوفان	کہ باندھا ہے

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو اس (مدعی رسالت) نے بنا لی ہیں

وَ اَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ﴿۴﴾

وَ	اَعَانَهٗ	عَلَيْهِ	قَوْمٌ	اٰخَرُوْنَ	فَقَدْ	جَآءُوْ	ظُلْمًا	وَّ	زُوْرًا
اور	مدد کی ہے اس کی	اوپر اس کے	قوم	اور نے	پس تحقیق	لائے وہ	ظلم	اور	جھوٹ

اور اور لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے۔ یہ لوگ (ایسا کہنے سے) ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے ہیں (۴)

وَ قَالُوْۤا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً

وَ	قَالُوْۤا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	اكْتَتَبَهَا	فَهِيَ	تُمْلٰى	عَلَيْهِ	بُكْرَةً
اور	کہا انہوں نے	کہانیاں ہیں یہ	پہلوں کی	کہ لکھوا لیا ہے اس کو	پس وہ	پڑھی جاتی ہیں	اوپر اس کے	صبح

اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے لکھ رکھا ہے اور وہ صبح و شام اس کو پڑھ پڑھ کر

وَّ اَصِيْلًا ﴿۵﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ

وَّ	اَصِيْلًا	قُلْ	اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	فِي	السَّمٰوٰتِ
اور	شام	کہہ	اتارا ہے اس کو	اس نے کہ	جانتا ہے	بھید	بیچ	آسمانوں کے

سنائی جاتی ہیں (۵) کہہ دو کہ اس کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۶ وَ قَالُوْا مَالِ هٰذَا

وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ	قَالُوْا	مَالِ	هٰذَا
اور زمین کے	بیشک وہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	کہا انہوں نے	کیا ہے	اس

باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۝۶ اور کہتے ہیں کہ یہ کیسا

الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْ لَاۤ

الرَّسُوْلِ	يَاْكُلُ	الطَّعَامَ	وَ	يَمْشِيْ	فِي	الْاَسْوَاقِ	لَوْ	لَاۤ
پیغمبر کو	کھاتا ہے	کھانا	اور	چلتا ہے	بیچ	بازاروں کے	کیوں	نہ

پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس پر کوئی

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝۷ اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ

اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَلَكٌ	فَيَكُوْنَ	مَعَهٗ	نَذِيْرًا	اَوْ	يُلْقٰۤى	اِلَيْهِ
اتارا گیا	طرف اس کی	فرشتہ	پس ہوتا	ساتھ اس کے	ڈرانے والا	یا	ڈالا جاتا	طرف اس کی

فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا۝۷ یا اس کی طرف (آسمان سے)

كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَ قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ

كَنْزٌ	اَوْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	جَنَّةٌ	يَّاْكُلُ	مِنْهَا	وَ	قَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ
خزانہ	یا	ہوتا	واسطے اس کے	باغ	کہ کھاتا	اس میں سے	اور	کہا	ظالموں نے	نہیں

خزانہ اتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ

تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝۸ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ

تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ
پیروی کرتے تم	مگر	ایک مرد	جادو کیے گئے کی	دیکھ	کیسی کر	بیان کیں انہوں نے	واسطے تیرے

تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو۝۸ (اے پیغمبر) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝۹ تَبٰرَكَ الَّذِيْۤ

الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا	تَبٰرَكَ	الَّذِيْۤ
مثالیں	پس گمراہ ہوئے	پس نہیں	پا سکتے	راہ	بہت برکت والا ہے	وہ کہ

کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پا سکتے۝۹ وہ (اللہ) بہت بابرکت ہے

ع ۱

اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

اِنْ	شَآءَ	جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِّنْ	ذٰلِكَ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ
اگر	چاہے	کرے	واسطے تیرے	بہتر	سے	اس	باغ	کہ چلتی ہیں	سے

جو اگر چاہے تو تمہارے لیے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے (یعنی) باغات جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝ بَلْ كَذَّبُوْا

تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكَ	قُصُوْرًا	بَلْ	كَذَّبُوْا
نیچے ان کے	نہریں	اور	کرے	واسطے تیرے	محل	بلکہ	جھٹلاتے ہیں

نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لیے محل بنا دے (۱۰) بلکہ یہ تو قیامت ہی کو

بِالسَّاعَةِ ۚ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝

بِالسَّاعَةِ	وَاَعْتَدْنَا	لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيْرًا
قیامت کو	اور تیار کیے ہم نے	واسطے اس کے کہ	جھٹلاتا ہے	قیامت کو	دوزخ

جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لیے دوزخ تیار کر رکھی ہے (۱۱)

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا

اِذَا	رَاَتْهُمْ	مِّنْ	مَّكَانٍ	بَعِيْدٍ	سَمِعُوْا	لَهَا	تَغَيُّظًا
جب	دیکھے گی ان کو	سے	مکان	دور	سنیں گے	واسطے اس کے	غصہ ہونا

جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو (غضبناک ہو رہی ہوگی اور یہ) اس کے جوش (غضب)

وَّ زَفِيْرًا ۝ وَ اِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا

وَّ	زَفِيْرًا	وَ	اِذَآ	اُلْقُوْا	مِنْهَا	مَكَانًا	ضَيِّقًا	مُّقَرَّنِيْنَ	دَعَوْا
اور	چلانا	اور	جب	ڈالے جائیں گے	اس میں سے	مکان	تنگ میں	جکڑے ہوئے	پکاریں گے

اور چیخنے چلانے کو سنیں گے (۱۲) اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں

هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا

هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا	لَا	تَدْعُوا	الْيَوْمَ	ثُبُوْرًا	وَّاحِدًا	وَّ	ادْعُوْا
اس جگہ	موت کو	مت	پکارو	آج	موت	ایک کو	اور	پکارو

موت کو پکاریں گے (۱۳) آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی

ثُبُوۡرًا كَثِيۡرًا ﴿۱۴﴾ قُلۡ اَذٰلِكَ خَيۡرٌ اَمۡ جَنَّةُ الۡخُلۡدِ الَّتِىۡ

ثُبُوۡرًا	كَثِيۡرًا	قُلۡ	اَذٰلِكَ	خَيۡرٌ	اَمۡ	جَنَّةُ	الۡخُلۡدِ	الَّتِىۡ
موت	بہت کو	کہو	کیا یہ	بہتر ہے	یا	بہشت	ہمیشہ رہنے کی	کہ جو

موتوں کو پکارو (۱۴) پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا بہشت جاودانی

وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ كَانَتۡ لَهُمۡ جَزَآءً وَّمَصِيۡرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمۡ فِيۡهَا

وُعِدَ	الۡمُتَّقُوۡنَ	كَانَتۡ	لَهُمۡ	جَزَآءً	وَّ	مَصِيۡرًا	لَهُمۡ	فِيۡهَا
وعدہ دیئے گئے ہیں	پرہیزگار	ہے	واسطے ان کے	بدلہ	اور	جگہ پھر جانے کی	واسطے ان کے ہے	بیچ اس کے

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ اُن (کے عملوں) کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانا ہوگا (۱۵) وہاں جو

مَا يَشَآءُوۡنَ خٰلِدِيۡنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعۡدًا مَّسۡـُٔوۡلًا ﴿۱۶﴾

مَا	يَشَآءُوۡنَ	خٰلِدِيۡنَ	كَانَ	عَلٰى	رَبِّكَ	وَعۡدًا	مَّسۡـُٔوۡلًا
جو کچھ	چاہیں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	ہے	اوپر	تیرے رب کے	وعدہ	سوال کیا گیا

چاہیں گے ان کے لیے (میسر) ہوگا ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ وعدہ خدا کو (پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے (۱۶)

وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَيَقُوۡلُ

وَ	يَوۡمَ	يَحۡشُرُهُمۡ	وَ	مَا	يَعۡبُدُوۡنَ	مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	فَيَقُوۡلُ
اور	جس دن	اکٹھا کرے گا	اور	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	پس کہے گا

اور جس دن (اللہ) ان کو اور اُن کو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کہ

ءَاَنۡتُمۡ اَضۡلَلۡتُمۡ عِبَادِىۡ هٰٓؤُلَآءِ اَمۡ هُمۡ ضَلُّوا السَّبِيۡلَ ﴿۱۷﴾ ؕ

ءَاَنۡتُمۡ	اَضۡلَلۡتُمۡ	عِبَادِىۡ	هٰٓؤُلَآءِ	اَمۡ	هُمۡ	ضَلُّوا	السَّبِيۡلَ
کیا تم نے	گمراہ کیا	بندوں میرے کو	ان کو	یا	وہی	بہک گئے ہیں	راہ سے

کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے (۱۷)

قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ مَا كَانَ يَنۡۢبَغِىۡ لَنَاۤ اَنۡ نَّـتَّخِذَ مِنۡ دُوۡنِكَ

قَالُوۡا	سُبۡحٰنَكَ	مَا	كَانَ	يَنۡۢبَغِىۡ	لَنَاۤ	اَنۡ	نَّـتَّخِذَ	مِنۡ	دُوۡنِكَ
کہیں گے	پاک ہے تجھ کو	نہیں	تھا	لائق	ہم کو	یہ کہ	پکڑیں ہم	سے	سوائے تیرے

وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے

مِنْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ

مِنْ	اَوْلِيَآءَ	وَ	لٰكِنْ	مَّتَّعْتَهُمْ	وَ	اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	نَسُوا	الذِّكْرَ
کوئی	کارساز	اور	لیکن	فائدہ دیا تو نے ان کو	اور	ان کے باپوں کو	یہاں تک کہ	بھول گئے	یاد

لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں۔ یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے

وَ كَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ فَمَا

وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	بُوْرًا	فَقَدْ	كَذَّبُوْكُمْ	بِمَا	تَقُوْلُوْنَ	فَمَا
اور	ہو گئے	قوم	ہلاک ہونے والی	پس تحقیق	جھٹلایا تم کو	بیچ اس چیز کے کہ	کہتے تھے تم	پس نہیں

اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے ﴿١٨﴾ تو (کافرو) انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا، پس (اب) تم

تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا وَ مَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ

تَسْتَطِيْعُوْنَ	صَرْفًا	وَّ	لَا	نَصْرًا	وَ	مَنْ	يَّظْلِمْ	مِّنْكُمْ	نُذِقْهُ
کر سکتے تم	پھیر دینا	اور	نہ	مدد دینا	اور	جو کوئی	ظلم کرے	تم میں سے	چکھائیں گے ہم اسکو

(عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا

عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ

عَذَابًا	كَبِيْرًا	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّآ
عذاب	بڑا	اور	نہیں	بھیجے ہم نے	پہلے تجھ سے	سے	پیغمبروں میں	مگر

مزہ چکھائیں گے ﴿١٩﴾ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب

اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ وَ جَعَلْنَا

اِنَّهُمْ	لَيَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ يَمْشُوْنَ	فِي	الْاَسْوَاقِ	وَ	جَعَلْنَا
بیشک وہ	البتہ کھاتے تھے	کھانا	اور چلتے تھے	بیچ	بازاروں کے	اور	کیا ہم نے

کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں

بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً اَتَصْبِرُوْنَ وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾

بَعْضَكُمْ	لِبَعْضٍ	فِتْنَةً	اَتَصْبِرُوْنَ	وَ	كَانَ	رَبُّكَ	بَصِيْرًا
بعضوں تمہاروں کو	واسطے بعضوں کے	آزمائش	کیا صبر کرتے ہو تم	اور	ہے	رب تیرا	دیکھنے والا

ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے ﴿٢٠﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	نَرٰى	رَبَّنَا
اور	کہا	انہوں نے جو	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	کیوں نہ	اتارے گئے	اوپر ہمارے	فرشتے	یا	دیکھتے ہم	رب اپنے

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کیے گئے یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔

لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

لَقَدِ	اسْتَكْبَرُوْا	فِيْۤ	اَنْفُسِهِمْ	وَعَتَوْ	عُتُوًّا	كَبِيْرًا	يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ
البتہ تحقیق	تکبر کیا انہوں نے	بیچ	جیوں اپنے کے	اور سرکشی کی	سرکشی	بڑی	جس دن	دیکھیں گے	فرشتوں کو

یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) بڑے سرکش ہو رہے ہیں (۲۱) جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے

لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ

لَا	بُشْرٰى	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا	وَ	قَدِمْنَآ
نہیں	خوشی	اس دن	واسطے گنہگاروں کے	اور	کہیں گے	بند کیے جائیں	بند کیے ہوا	اور	آئے ہم

اس دن گنہگاروں کے لیے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (اللہ کرے تم) روک لیے (اور بند کر دیے) جاؤ (۲۲) اور جو

اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اِلٰى	مَا	عَمِلُوْا	مِنْ	عَمَلٍ	فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً	مَّنْثُوْرًا	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ
طرف	اس چیز کی	کہ تھے کرتے	سے	سب کاموں	پس کیا ہم نے اس کو	ریت	پراگندہ	رہنے والے	جنت کے

انہوں نے عمل کیے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے (۲۳) اس دن اہل جنت کا

يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ

يَوْمَئِذٍ	خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا	وَّ	اَحْسَنُ	مَقِيْلًا	وَ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	السَّمَآءُ
اس دن	بہتر ہیں	ٹھکانے میں	اور	اچھی ہے	دوپہر کاٹنے کی جگہ	اور	جس دن کہ	پھٹ جائے گا	آسمان

ٹھکانا بھی بہتر ہوگا اور مقام استراحت بھی خوب ہوگا (۲۴) اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ

بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ

بِالْغَمَامِ	وَ	نُزِّلَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَنْزِيْلًا	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمٰنِ
ساتھ بدلی کے	اور	اتارے جاویں گے	فرشتے	اتارے جانے کر	بادشاہی	اس دن	ثابت ہے	واسطے رحمن کے

پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کیے جائیں گے (۲۵) اس دن سچی بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

وَ	كَانَ	يَوْمًا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا	وَ	يَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى	يَدَيْهِ
اور	ہوگا وہ	دن	اوپر	کافروں کے	سخت	اور	جس دن	کاٹ کاٹ کھائیگا	ظالم	اوپر	اپنے دونوں ہاتھوں کے

اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل ہوگا ﴿۲۶﴾ اور جس دن (ناعاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ

يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِي	اتَّخَذْتُ	مَعَ	الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا	يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِيْ	لَمْ
کہے گا	اے کاش کہ	پکڑتا میں	ساتھ	رسول کے	راہ	اے وائے بے مجھکو	کاش کہ	نہ

(اور) کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا ﴿۲۷﴾ ہائے شامت کاش میں نے

اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ

اَتَّخِذْ	فُلَانًا	خَلِيْلًا	لَقَدْ	اَضَلَّنِيْ	عَنِ	الذِّكْرِ	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَنِيْ
پکڑتا	فلانے کو	دوست	البتہ تحقیق	گمراہ کیا مجھکو	سے	قرآن	پیچھے	اس سے کہ	آیا میرے پاس

فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا ﴿۲۸﴾ اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي

وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ	خَذُوْلًا	وَقَالَ	الرَّسُوْلُ	يٰرَبِّ	اِنَّ	قَوْمِي
اور	ہے	شیطان	واسطے آدمی کے	ہلاکت میں سونپنے والا	اور کہا	رسول نے	اے رب میرے	بیشک	قوم میری نے

اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے ﴿۲۹﴾ اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے

اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

اتَّخَذُوْا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا
پکڑا ہے	اس	قرآن کو	چھوڑا ہوا	اور	اسی طرح	کیا ہم نے	واسطے ہر	نبی کے	دشمن

اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا ﴿۳۰﴾ اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا

مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِّنَ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَّ	نَصِيْرًا	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
سے	گنہگاروں میں	اور	کافی ہے	پروردگار تیرا	ہدایت کرنیوالا	اور	مدد دینے والا	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے

دشمن بنا دیا۔ اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے ﴿۳۱﴾ اور کافر کہتے ہیں

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۛ كَذٰلِكَ ۛ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ

لَوْ	لَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً	وَّاحِدَةً	كَذٰلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ
کیوں	نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	قرآن	اکٹھا	ایک بار	اسی طرح	تا کہ ثابت کریں	ساتھ اس کے	دل تیرا

کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لیے (اتارا گیا) کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں

وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ

وَ	رَتَّلْنٰهُ	تَرْتِيْلًا	وَ	لَا	يَاْتُوْنَكَ	بِمَثَلٍ	اِلَّا	جِئْنٰكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اَحْسَنَ
اور	ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہم نے اسکو	ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	اور	نہیں	لاتے تیرے پاس	کوئی مثل	مگر	لاتے ہیں تیرے پاس	حق کو	اور	بہت اچھا

اور (اسی واسطے) ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں ﴿۳۲﴾ اور یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول

تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ

تَفْسِيْرًا	اَلَّذِيْنَ	يُحْشَرُوْنَ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	اِلٰى	جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ
کھول کر بیان کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	اکٹھے کیے جائیں گے	اوپر	مونہوں اپنے کے	طرف	جہنم کے	یہ لوگ

اور خوب مشرح جواب بھیج دیتے ہیں ﴿۳۳﴾ جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کیے جائیں گے ان کا

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا

شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنَا
بدتر ہیں	مکان میں	اور	بہت بھٹکے ہوئے ہیں	راہ میں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	کیا ہم نے

ٹھکانا بھی برا ہے اور وہ رستے سے بھی بھٹکے ہوئے ہیں ﴿۳۴﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون

مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

مَعَهٗٓ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	وَزِيْرًا	فَقُلْنَا	اذْهَبَآ	اِلَى	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
ساتھ اسکے	بھائی اسکے	ہارون کو	وزیر	پس کہا ہم نے	جاؤ تم دونوں	طرف	قوم کی	وہ لوگ کہ	جھٹلایا انہوں نے

کو مددگار بنا کر ان کے ساتھ ملا دیا ﴿۳۵﴾ اور کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب

بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ

بِاٰيٰتِنَا	فَدَمَّرْنٰهُمْ	تَدْمِيْرًا	وَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	لَّمَّا	كَذَّبُوا	الرُّسُلَ	اَغْرَقْنٰهُمْ
نشانیوں ہماری کو	پس ہلاک کیا ہم نے انکو	ہلاک کرنا	اور	قوم	نوح کی	جب	جھٹلایا انہوں نے	پیغمبروں کو	غرق کیا ہم نے انکو

کی۔ (جب تکذیب پر اڑے رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا ﴿۳۶﴾ اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا

وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ وَّعَادًا

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰيَةً	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَّ	عَادًا
اور	کیا ہم نے ان کو	واسطے لوگوں کے	نشانی	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے ظالموں کے	عذاب	درد دینے والا	اور	عاد کو

اور لوگوں کے لیے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لیے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿٣٧﴾ اور عاد

وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ

وَّثَمُوْدَا۠	وَاَصْحٰبَ	الرَّسِّ	وَ	قُرُوْنًا	بَيْنَ	ذٰلِكَ	كَثِيْرًا	وَكُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ
اور ثمود کو	اور رہنے والے	کنوئیں کے	اور	قرنوں کو	درمیان	اس کے	بہت کو	اور ہر ایک کو	بیان کیں ہم نے	واسطے اس کے

اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر دیا) ﴿٣٨﴾ اور سب کے (سمجھانے کے) لیے ہم نے مثالیں

الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ

الْاَمْثَالَ	وَ	كُلًّا	تَبَّرْنَا	تَتْبِيْرًا	وَ	لَقَدْ	اَتَوْا	عَلَى	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْٓ	اُمْطِرَتْ
مثالیں	اور	ہر ایک کو	ہلاک کیا ہم نے	ہلاک کرنا	اور	البتہ تحقیق	آ چکے ہیں	اوپر	بستی کے	جو کہ	برسائی گئی ہے

بیان کیں اور (نہ ماننے پر) سب کا تہس نہس کر دیا ﴿٣٩﴾ اور یہ (کافر) اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بری طرح کا

مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا

مَطَرَ	السَّوْءِ	اَفَلَمْ	يَكُوْنُوْا	يَرَوْنَهَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا	يَرْجُوْنَ	نُشُوْرًا	وَ	اِذَا
مینہ	برا	کیا پس نہیں	تھے وہ	دیکھتے اس کو	بلکہ	تھے وہ	نہ	امید رکھتے	جی اٹھنے کی	اور	جس وقت

مینہ برسایا گیا تھا۔ وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے۔ بلکہ ان کو تو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی امید ہی نہیں ﴿٤٠﴾ اور یہ

رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ اِنْ

رَاَوْكَ	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِيْ	بَعَثَ	اللّٰهُ	رَسُوْلًا	اِنْ
دیکھتے ہیں تجھ کو	نہیں	پکڑتے تجھ کو	مگر	ٹھٹھا	کیا یہی ہے	وہ جس کو	بھیجا	اللہ نے	پیغمبر کر کر	بیشک

لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ﴿٤١﴾ اگر

كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ

كَادَ	لَيُضِلُّنَا	عَنْ	اٰلِهَتِنَا	لَوْ	لَآ	اَنْ	صَبَرْنَا	عَلَيْهَا	وَ	سَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ
نزدیک تھا کہ	البتہ گمراہ کرے ہم کو	سے	معبودوں ہمارے	اگر	نہ	یہ کہ	صبر کرتے ہم	اوپر ان کے	اور	البتہ	جانیں گے وہ

ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا (اور) ان سے (پھیر دیتا)۔ اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے

حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ

حِيْنَ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا	اَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ
جب	دیکھیں گے	عذاب کو	کون ہے جو	بہت گمراہ ہے	راہ سے	کیا دیکھی تو نے	اس کو کہ	پکڑا ہے اس نے

جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے (۴۲) کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ

اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	اَفَاَنْتَ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِ	وَكِيْلًا	اَمْ	تَحْسَبُ	اَنَّ	اَكْثَرَهُمْ
معبود	خواہش اپنی کو	کیا پس تو	ہوتا ہے	اوپر اس کے	داروغہ	کیا	گمان کرتا ہے تو	یہ کہ	اکثر ان کے

نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ (۴۳) یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان

يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾

يَسْمَعُوْنَ	اَوْ	يَعْقِلُوْنَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا
سنتے ہیں	یا	سمجھتے ہیں	نہیں	وہ	مگر	مانند چوپایوں کے	بلکہ	وہ	بہت بھولے ہوئے ہیں	راہ کو

میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں (۴۴)

ع ۴

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ

اَلَمْ	تَرَ	اِلٰى	رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ	الظِّلَّ	وَلَوْ	شَاۗءَ	لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا	ثُمَّ
کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	رب اپنے کی	کیوں کر	پھیلایا	سایہ کو	اور اگر	چاہتا	البتہ کر دیتا اس کو	ٹھہرا ہوا	پھر

کیا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھیرا

جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾

جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ	دَلِيْلًا	ثُمَّ	قَبَضْنٰهُ	اِلَيْنَا	قَبْضًا	يَّسِيْرًا
کیا ہم نے	سورج کو	اوپر اس کے	دلیل	پھر	کھینچ لیا ہم نے اس کو	طرف اپنی	کھینچنا	آہستہ آہستہ

رکھتا۔ پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیا ہے (۴۵) پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں (۴۶)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَّالنَّوْمَ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُوْرًا
اور	وہی ہے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے	رات کو	لباس	اور نیند کو	آرام	اور	کیا	دن کو	وقت اٹھ کھڑے ہونے کا

اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لیے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھیرایا (۴۷)

وَهُوَ الَّذِيٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ

وَ	هُوَ	الَّذِيٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ
اور	وہی ہے	جس نے	بھیجا	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والیاں	آگے	مہربانی اپنی کے	اور	اتارا ہم نے	سے

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک (اور ستھرا ہوا)

السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا

السَّمَآءِ	مَآءً	طَهُوْرًا	لِّنُحْيِۦَ	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّيْتًا	وَ	نُسْقِيَهٗ	مِمَّا	خَلَقْنَآ	اَنْعَامًا
آسمان	پانی	پاک رکھنے والا	تاکہ ہم زندہ کریں	ساتھ اس کے	شہر	مردے کو	اور	پلائیں وہ	ان چیزوں میں سے	پیدا کیں ہم نے	چارپایوں کو

پانی برساتے ہیں (۴۸) تاکہ اس سے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کر دیں اور پھر ہم اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا

وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ

وَ	اَنَاسِيَّ	كَثِيْرًا	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنٰهُ	بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوْا	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ	النَّاسِ
اور	آدمیوں کو	بہت سے	اور	البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کیا ہم نے اس کو	درمیان ان کے	تاکہ نصیحت پکڑیں	پس انکار کیا	اکثر	لوگوں نے

کیے ہیں پلاتے ہیں (۴۹) اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے

اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

اِلَّا	كُفُوْرًا	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ	قَرْيَةٍ	نَّذِيْرًا	فَلَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
مگر	ناشکری	اور	اگر	چاہتے ہم	البتہ بھیجتے ہم	بیچ	ہر	بستی کے	ڈرانے والا	پس مت	کہا مان	کافروں کا

انکار کے سوا قبول نہ کیا (۵۰) اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے (۵۱) تو تم کافروں کا کہا نہ مانو

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا

وَجَاهِدْهُمْ	بِهٖ	جِهَادًا	كَبِيْرًا	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هٰذَا
اور جھگڑا کر ان سے	ساتھ اس کے	جھگڑا	بڑا	اور	وہ ہے	جس نے	ملائے	دو دریا	یہ

اور ان سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شد و مد سے لڑو (۵۲) اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا

عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا

عَذْبٌ	فُرَاتٌ	وَ	هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ	وَجَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَ	حِجْرًا
میٹھا ہے	پیاس بجھانے والا	اور	یہ	کھاری ہے	چھاتی جلانے والا	اور کیا	درمیان ان دونوں کے	پردہ	اور	آڑ

ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری چھاتی جلانے والا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور

مَّحۡجُوۡرًا ﴿۵۴﴾ وَهُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ مِنَ الۡمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهۡرًا ؕ

مَّحۡجُوۡرًا	وَ	هُوَ	الَّذِیۡ	خَلَقَ	مِنَ	الۡمَآءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا	وَّ	صِهۡرًا
بندھا ہوا	اور	وہ ہے	جس نے	پیدا کیا	سے	پانی	آدمی کو	پھر بنایا واسطے اسکے	ناتا	اور	سسرال

مضبوط اوٹ بنادی ﴿۵۴﴾ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اس کو صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا۔

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيۡرًا ﴿۵۴﴾ وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُهُمۡ

وَكَانَ	رَبُّكَ	قَدِيۡرًا	وَ	يَعۡبُدُوۡنَ	مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنۡفَعُهُمۡ
اور ہے	پروردگار تیرا	قادر	اور	عبادت کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	نفع دے ان کو

اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ﴿۵۴﴾ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ جو نہ اُن کو فائدہ

وَلَا يَضُرُّهُمۡ ؕ وَكَانَ الۡكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيۡرًا ﴿۵۵﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ

وَ	لَا	يَضُرُّهُمۡ	وَ	كَانَ	الۡكَافِرُ	عَلٰى	رَبِّهٖ	ظَهِيۡرًا	وَ	مَاۤ	اَرۡسَلۡنٰكَ
اور	نہ	ضرر دے ان کو	اور	ہے	کافر	اوپر	اپنے رب کے	پیٹھ دینے والا	اور	نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو

پہنچا سکے اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے ﴿۵۵﴾ اور ہم نے (اے محمد ﷺ) تم کو صرف خوشی

اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ﴿۵۶﴾ قُلۡ مَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اَنۡ

اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيۡرًا	قُلۡ	مَاۤ	اَسۡـَٔلُكُمۡ	عَلَيۡهِ	مِنۡ	اَجۡرٍ	اِلَّا	مَنۡ	شَآءَ	اَنۡ
مگر	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	کہہ	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اسکے	کچھ	بدلہ	مگر	جو کوئی	چاہے	یہ کہ

اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے ﴿۵۶﴾ کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اُجرت نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص چاہے

يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلۡ عَلَى الۡحَيِّ الَّذِيۡ لَا يَمُوۡتُ وَسَبِّحۡ

يَّتَّخِذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	سَبِيۡلًا	وَ	تَوَكَّلۡ	عَلَى	الۡحَيِّ	الَّذِيۡ	لَا	يَمُوۡتُ	وَسَبِّحۡ
پکڑ لے	طرف	اپنے رب کی	راہ	اور	توکل کر	اوپر	اس زندہ کے	جو کہ	نہیں	مرتا	اور پاکی بیان کر

اپنے پروردگار کی طرف (جانے کا) رستہ اختیار کرے ﴿۵۷﴾ اور اس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اس کی

بِحَمۡدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِيۡرَا ۛۚ ﴿۵۸﴾ الَّذِيۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

مع

بِحَمۡدِهٖ	وَ	كَفٰى	بِهٖ	بِذُنُوۡبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيۡرَا	الَّذِيۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
ساتھ اسکی تعریف کے	اور	کافی ہے	ساتھ اسکے	گناہوں	بندوں اپنے کے	خبردار	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے ﴿۵۸﴾ جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ
اور	زمین کو	اور	جو کچھ	بیچ ان کے ہے	بیچ	چھ	دن کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے

اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا

اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا

اَلرَّحْمٰنُ	فَسْئَلْ	بِهٖ	خَبِيْرًا	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوْا	لِلرَّحْمٰنِ	قَالُوْا
وہ رحمان ہے	پس سوال کر	اس کو	خبردار سے	اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے ان کے	سجدہ کرو	واسطے رحمان کے	کہتے ہیں وہ

(وہ جس کا نام) رحمن (یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو (۵۹) اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں

وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ

وَ	مَا	الرَّحْمٰنُ	اَنَسْجُدُ	لِمَا	تَاْمُرُنَا	وَ	زَادَهُمْ	نُفُوْرًا	تَبٰرَكَ	الَّذِيْ
اور	کیا ہے	رحمان	کیا سجدہ کریں ہم	جس کو	حکم کرے تو ہم کو	اور	زیادہ کرتا ہے ان کو	بھاگنا	بہت برکت والا ہے	وہ کہ جس نے

رحمن کیا؟ کیا جس کے لیے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے آگے سجدہ کریں اور اس سے بدکتے ہیں (۶۰) (اور خدا) بڑی برکت والا ہے

جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ

جَعَلَ	فِيْ	السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا	سِرٰجًا	وَ	قَمَرًا	مُّنِيْرًا	وَ	هُوَ
کیے	بیچ	آسمان کے	برج	اور	کیا	بیچ اس کے	چراغ	اور	چاند	روشن	اور	وہی ہے

جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور اس میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا (۶۱) اور

الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾

الَّذِيْ	جَعَلَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	خِلْفَةً	لِّمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	يَّذَّكَّرَ	اَوْ	اَرَادَ	شُكُوْرًا
جس نے	کیا	رات کو	اور دن کو	آگے پیچھے	واسطے اس کے	ارادہ کرتا ہے	یہ کہ	نصیحت پکڑے	یا	ارادہ کرتا ہے	شکر کرنا

وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے لیے جو غور کرنا چاہے یا شکرگزاری کا ارادہ

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ

وَ	عِبَادُ	الرَّحْمٰنِ	الَّذِيْنَ	يَمْشُوْنَ	عَلَى	الْاَرْضِ	هَوْنًا	وَ	اِذَا	خَاطَبَهُمُ
اور	بندے	رحمان کے	وہ لوگ ہیں کہ	چلتے ہیں	اوپر	زمین کے	آہستہ	اور	جس وقت کہ	بات کرتے ہیں ان سے

کرے (سوچنے اور سمجھنے کی باتیں ہیں) (۶۲) اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾

الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا	وَ	الَّذِيْنَ	يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَ	قِيَامًا
جاہل	کہتے ہیں	سلام ہے	اور	وہ لوگ جو	رات کاٹتے ہیں	اپنے رب کے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	کھڑے

(جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو کہتے ہیں سلام (۶۳) اور جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور (عجز و ادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں (۶۴)

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

وَ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ	جَهَنَّمَ	اِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ
اور	وہ لوگ جو کہ	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	پھیر دے	ہم سے	عذاب	دوزخ کا	بیشک	عذاب اس کا	ہے

اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی

غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ

غَرَامًا	اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَ	مُقَامًا	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَنْفَقُوْا	لَمْ
لازم ہو جانے والا	بیشک وہ	بری ہے	جائے قرار کی	اور	رہنے کی	اور وہ لوگ کہ	جس وقت	خرچ کرتے ہیں	نہیں

تکلیف کی چیز ہے (۶۵) اور دوزخ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے (۶۶) اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا

يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ

يُسْرِفُوْا	وَ	لَمْ	يَقْتُرُوْا	وَ	كَانَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	قَوَامًا	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَدْعُوْنَ	مَعَ
بے جا خرچ کرتے	اور	نہیں	تنگی کرتے	اور	ہے	درمیان	اس کے	معتدل گزران	اور	جو لوگ کہ	نہیں	پکارتے	ساتھ

اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم (۶۷) اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ

اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	وَ	لَا	يَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ
اللہ کے	معبود	اور کو	اور	نہیں	مار ڈالتے	اس جان کو	کہ	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے

معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق پر (یعنی شریعت کے حکم سے)

وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ

وَ	لَا	يَزْنُوْنَ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	يَلْقَ	اَثَامًا	يُّضٰعَفْ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ
اور	نہیں	زنا کرتے	اور جو کوئی	کرے	یہ	ملے گا	جزاء وبال سے	دگنا کیا جائیگا	واسطے اس کے	عذاب	دن

اور بدکاری نہیں کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا (۶۸) قیامت کے دن اس کو دونا

الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا

الْقِيٰمَةِ	وَ	يَخْلُدْ	فِيْهٖ	مُهَانًا	اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	عَمَلًا
قیامت کے	اور	پڑا رہے گا	ہمیشہ اس میں	رسوا	مگر	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	کیا	کام

عذاب ہوگا اور ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا ﴿۶۹﴾ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے

صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

صٰلِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يُبَدِّلُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ	حَسَنٰتٍ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
اچھے	تو ایسے لوگ	بدل دے گا	اللہ	ان کی برائیوں کو	بھلائیوں سے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا

کام کیے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾

رَّحِيْمًا	وَ	مَنْ	تَابَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاِنَّهٗ	يَتُوْبُ	اِلَى	اللّٰهِ	مَتَابًا
مہربان	اور	جو کوئی	توبہ کرے	اور	عمل کرے	اچھے	تو بیشک وہ	رجوع کرتا ہے	طرف	اللہ کی	رجوع کرنا

مہربان ہے ﴿۷۰﴾ اور جو توبہ کرتا ہے اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے ﴿۷۱﴾

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾ وَالَّذِيْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَشْهَدُوْنَ	الزُّوْرَ	وَ	اِذَا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا	كِرَامًا	وَ	الَّذِيْنَ
اور	وہ لوگ کہ	نہیں	گواہی دیتے	جھوٹی	اور	جس وقت	گزرتے ہیں	ساتھ بے ہودہ کے	گزرتے ہیں	بزرگانہ	اور	وہ لوگ کہ

اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں ﴿۷۲﴾ اور وہ

اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ

اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَمْ	يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَ	عُمْيَانًا	وَالَّذِيْنَ
جس وقت	نصیحت دیے جاتے ہیں	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	نہیں	گر پڑتے	اوپر ان کے	بہرے	اور	اندھے ہوکر	اور وہ لوگ کہ

کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہوکر نہیں گرتے (بلکہ غور وفکر سے سنتے ہیں) ﴿۷۳﴾ اور وہ

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا

يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا	مِنْ	اَزْوَاجِنَا	وَ	ذُرِّيّٰتِنَا	قُرَّةَ	اَعْيُنٍ	وَ	اجْعَلْنَا
کہتے ہیں	اے رب ہمارے	بخش	ہم کو	سے	جوڑوں ہماری	اور	اولاد ہماری سے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	اور	کر ہم کو

جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں

لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا

لِلْمُتَّقِيْنَ	اِمَامًا	اُولٰٓئِكَ	يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	يُلَقَّوْنَ	فِيْهَا
پرہیزگاروں کا	پیشوا	یہ لوگ	بدلہ دیے جائینگے	بالاخانے	بسبب اسکے کہ	صبر کیا انہوں نے	اور	پہنچے جائینگے	بیچ اسکے

پرہیزگاروں کا امام بنا ﴿۷۴﴾ ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیے جائیں گے اور وہاں فرشتے

تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ

تَحِيَّةً	وَ	سَلٰمًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَ	مُقَامًا	قُلْ
دعائے زندگی	اور	سلامتی	ہمیشہ رہیں گے	بیچ اس کے	اچھی	جگہ قرار کی	اور	رہنے کی	کہہ کہ

ان سے دعا سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے ﴿۷۵﴾ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے ﴿۷۶﴾ کہہ دو

مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

مَا	يَعْبَؤُا	بِكُمْ	رَبِّيْ	لَوْ	لَا	دُعَآؤُكُمْ	فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَامًا
نہیں	اختیار دیتا	تم کو	رب میرا	اگر	نہ ہوتی	التجا ہماری	پس تحقیق	جھٹلایا تم نے	پس البتہ	ہوگا	وہاں اسکو لگ جانیوالا

کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لیے) لازم ہوگی ﴿۷۷﴾

اٰیاتھا ٢٢٧ — ٢٦ سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ ٤٧ — رکوعاتھا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا

طٰسٓمٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	اَلَّا
طٰسٓمٓ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب	بیان کرنے والی کی	شاید کہ تو	ہلاک کرنیوالا ہے	جان اپنی کو	اس واسطے کہ نہیں

طٰسٓمٓ ﴿۱﴾ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ (اے پیغمبر) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ ایمان

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ

يَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	نَّشَاْ	نُنَزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	اٰيَةً	فَظَلَّتْ
ہوتے	ایمان والے	اگر	چاہیں ہم	اتاریں	اوپر ان کے	سے	آسمان	نشانی	پس ہوجاویں

نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے ﴿۳﴾ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار دیں پھر ان کی

أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿۴﴾ وَمَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

أَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خٰضِعِيْنَ	وَ	مَا	يَأْتِيْهِمْ	مِّنْ	ذِكْرٍ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ
گردنیں ان کی	واسطے اسکے	نیچی	اور	نہیں	آتا ان کے پاس	کچھ	مذکور	کی طرف سے	اللہ

گردنیں اس کے آگے جھک جائیں (۴) اور ان کے پاس (اللہ) رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿۵﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَأْتِيْهِمْ اَنْبٰٓؤُا

مُحْدَثٍ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهُ	مُعْرِضِيْنَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	فَسَيَأْتِيْهِمْ	اَنْبٰٓؤُا
نیا	مگر	ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھیرنے والے	پس تحقیق	جھٹلایا انہوں نے	پس جلدی آئیں گی انکو	خبریں

نصیحت نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (۵) سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہوگی

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ

مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى	الْاَرْضِ	كَمْ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ
جس چیز کی کہ	تھے	ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	زمین کی	کتنے	اگائے ہم نے	بیچ اسکے	سے

جس کی ہنسی اڑاتے تھے (۶) کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی

كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾

كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
ہر	قسم کے جوڑے	نفیس	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے	ایمان لانیوالے

نفیس چیزیں اگائی ہیں (۷) کچھ شک نہیں کہ اس میں (قدرتِ اللہ کی) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں (۸)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۹﴾ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	وَ	اِذْ	نَادٰى	رَبُّكَ	مُوْسٰٓى	اَنِ	ائْتِ
اور	بیشک	رب تیرا	البتہ وہ	غالب ہے	مہربان	اور	جسوقت	پکارا	رب تیرے نے	موسیٰ کو	یہ کہ	جا تو

اور تمہارا پروردگار غالب (اور) مہربان ہے (۹) اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ کو پکارا کہ ظالم

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ

الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ	اَلَا	يَتَّقُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
قوم	ظالموں کے	قوم	فرعون کی	کیا نہیں	ڈرتے وہ	کہا	اے رب میرے	بیشک میں	ڈرتا ہوں

لوگوں کے پاس جاؤ (۱۰) (یعنی) قوم فرعون کے پاس۔ کیا یہ ڈرتے نہیں (۱۱) انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں

اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۱۲﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِىْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِىْ فَاَرْسِلْ اِلٰى

اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ	وَ	يَضِيْقُ	صَدْرِىْ	وَ	لَا	يَنْطَلِقُ	لِسَانِىْ	فَ	اَرْسِلْ	اِلٰى
کہ	جھٹلائیں مجھ کو	اور	تنگ ہوتا ہے	سینہ میرا	اور	نہیں	چلتی	زبان میری	پس	بھیج (پیغام)	طرف

کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھیں اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی ہے تو ہارون کو حکم بھیج (کہ میرے ساتھ چلیں)

هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَهُمْ عَلَىَّ ذَنْبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۱۴﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

هٰرُوْنَ	وَ	لَهُمْ	عَلَىَّ	ذَنْبٌ	فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ	قَالَ	كَلَّا	فَاذْهَبَا
ہارون کی	اور	واسطے ان کے	اوپر میرے	ایک گناہ ہے	پس میں ڈرتا ہوں	یہ کہ	مار ڈالیں مجھ کو	کہا	ہرگز نہیں	پس جاؤ تم دونوں

بھیجیں) اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبطی کے خون کا دعویٰ) بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں۔ فرمایا ہرگز نہیں تم دونوں

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ

بِاٰيٰتِنَآ	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّسْتَمِعُوْنَ	فَاْتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُوْلَآ	اِنَّا	رَسُوْلُ	رَبِّ
ساتھ نشانیوں ہماری کے	بیشک ہم	ساتھ تمہارے	سننے والے ہیں	پس آؤ دونوں	پاس فرعون کے	پس کہو	بیشک ہم	بھیجے ہوئے ہیں	رب

ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے مالک کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا

الْعٰلَمِيْنَ	اَنْ	اَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِىْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	قَالَ	اَلَمْ	نُرَبِّكَ	فِيْنَا
جہانوں کے	یہ کہ	بھیج دے	ساتھ ہمارے	بنی	اسرائیل کو	کہا اس نے	کیا نہیں	پالا ہم نے تجھ کو	درمیان اپنے

بھیجے ہوئے ہیں۔ (اور اس لئے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں۔ (فرعون نے موسیٰ سے) کہا

وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِىْ

وَلِيْدًا	وَّ	لَبِثْتَ	فِيْنَا	مِنْ	عُمُرِكَ	سِنِيْنَ	وَ	فَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِىْ
بچہ	اور	رہا تو	ہمارے درمیان	سے	عمر اپنی	کتنے برس	اور	کیا تو نے	وہ کام اپنا	جو

کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے پرورش نہیں کیا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی؟ اور تم نے ایک اور کام کیا تھا

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

فَعَلْتَ	وَ	اَنْتَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ	فَعَلْتُهَآ	اِذًا	وَّ	اَنَا	مِنَ	الضَّآلِّيْنَ
کیا تو نے	اور	تو	سے ہے	کافروں میں	کہا	کیا تھا میں نے اس کو	اس وقت	اور	میں	سے تھا	گمراہوں میں

جو تم نے کیا اور تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو۔ (موسیٰ نے) کہا (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ

فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ	لِيْ	رَبِّيْ	حُكْمًا	وَجَعَلَنِيْ
پس بھاگ گیا میں	تم سے	جب	ڈرا میں تم سے	پس دیا	مجھ کو	رب میرے نے	علم	اور بنایا مجھ کو

تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو تم میں سے بھاگ گیا۔ پھر اللہ نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ

مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ	وَ	تِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَيَّ	اَنْ	عَبَّدْتَّ
سے	پیغمبروں	اور	یہ	نعمت ہے	احسان رکھتا ہے تو اس کا	اوپر میرے	یہ کہ	غلام بنا رکھا تو نے

پیغمبروں میں سے کیا (۲۱) اور (کیا) یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ

بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَا	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	قَالَ	رَبُّ
بنی	اسرائیل کو	کہا	فرعون نے	اور	کیا ہے	پروردگار	عالموں کا	کہا	رب ہے

غلام بنا رکھا ہے (۲۲) فرعون نے کہا کہ تمام جہان کا مالک کیا؟ (۲۳) کہا کہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُوْقِنِيْنَ	قَالَ	لِمَنْ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان	اگر	ہو تم	یقین کرنے والے	کہا	واسطے ان لوگوں کے

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو (۲۴) فرعون نے

حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ

حَوْلَهٗ	اَلَا	تَسْتَمِعُوْنَ	قَالَ	رَبُّكُمْ	وَ	رَبُّ	اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	قَالَ	اِنَّ
ارد گرد تھے	کیا نہیں	سنتے تم	کہا	پروردگار تمہارا	اور	پروردگار	تمہارے باپ دادوں	پہلوں کا ہے	کہا	بے شک

پاس والوں سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟ (۲۵) (موسیٰ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا مالک (۲۶) (فرعون نے) کہا کہ

رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

رَسُوْلَكُمُ	الَّذِيْٓ	اُرْسِلَ	اِلَيْكُمْ	لَمَجْنُوْنٌ	قَالَ	رَبُّ	الْمَشْرِقِ
پیغمبر تمہارا	جو	بھیجا گیا ہے	طرف تمہاری	البتہ دیوانہ ہے	کہا	پروردگار	مشرق کا

(یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے (۲۷) (موسیٰ نے) کہا کہ مشرق

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا

وَ	الْمَغْرِبِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ	قَالَ	لَئِنِ	اتَّخَذْتَ	اِلٰهًا
اور	مغرب کا	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	اگر	ہو تم	سمجھتے	کہا	اگر	تو پکڑے گا	معبود

اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو (۲۸) (فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے

غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ

غَيْرِيْ	لَاَجْعَلَنَّكَ	مِنَ	الْمَسْجُوْنِيْنَ	قَالَ	اَوَلَوْ	جِئْتُكَ	بِشَيْءٍ
میرے سوا	البتہ کر دوں گا میں تجھ کو	سے	قیدیوں میں	کہا	اگرچہ	لاؤں میں	ایک چیز

سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا (۲۹) (موسیٰ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن

مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا

مُّبِيْنٍ	قَالَ	فَاْتِ	بِهٖٓ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا
کھلی	کہا	پس لے آ	اس کو	اگر	ہے تو	سے	سچوں	پس ڈال دیا	عصا اپنا	پس ناگہاں

چیز لاؤں (یعنی معجزہ) (۳۰) (فرعون نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ (دکھاؤ) (۳۱) پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو

هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ

هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا	هِيَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ	قَالَ
وہ تھا	اژدھا	ظاہر	اور	کھینچ نکالا اس نے	ہاتھ اپنا	پس ناگہاں	وہ	سفید تھی	واسطے دیکھنے والوں کے	کہا

وہ اسی وقت صریح اژدھا بن گئی (۳۲) اور اپنا ہاتھ نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لیے سفید (براق) نظر آنے لگا (۳۳) فرعون

لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ

لِلْمَلَاِ	حَوْلَهٗٓ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ	يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ
واسطے سرداروں کے	گرد اپنے	تحقیق	یہ	البتہ جادوگر ہے	دانا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکال دے تم کو	سے

نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل فن جادوگر ہے (۳۴) چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے

اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي

اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهٖ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَ	اَخَاهُ	وَابْعَثْ	فِي
زمین تمہاری	ساتھ جادو اپنے کے	پس کیا	حکم کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	ڈھیل دے اس کو	اور	بھائی اس کے کو	اور بھیج	بیچ

تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟ (۳۵) انہوں نے کہا کہ اس کے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کیجئے اور

ربع

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ	يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سَحَّارٍ	عَلِيْمٍ	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ
شہروں کے	اکٹھے کرنے والے	لے آئیں تمہارے پاس	ہر	جادوگر	دانا	پس اکٹھے کیے گئے	جادوگر

شہروں میں نقیب بھیج دیجئے (۳۶) کہ سب ماہر جادوگروں کو (جمع کر کے) آپ کے پاس لے آئیں (۳۷) تو جادوگر ایک

لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ لَعَلَّنَا

لِمِيْقَاتِ	يَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَّقِيْلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ	لَعَلَّنَا
وعدے وقت	دن	معلوم کے	اور کہا گیا	واسطے لوگوں کے	کیا	ہو تم	اکٹھے ہونے والے	شاید کہ ہم

مقرر دن کی میعاد پر جمع ہو گئے (۳۸) اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکٹھے ہو جانا چاہیئے (۳۹) تاکہ

نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	اِنْ	كَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوْا
ہم پیروی کریں	جادوگروں کی	اگر	ہوں	وہ	غالب	پس جب	آئے	جادوگر	کہنے لگے

اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں (۴۰) جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے

لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا

لِفِرْعَوْنَ	اَئِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ	قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	اِذًا
فرعون کو	کیا مقرر ہوگا	واسطے ہمارے	بدلہ	اگر	ہوں	ہم	غالب	کہا	ہاں	اور	بیشک تم	اس وقت

لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟ (۴۱) فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ فَاَلْقَوْا

لَّمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ	فَاَلْقَوْا
البتہ سے	مقربوں میں	کہا	واسطے ان کے	موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ	تم	ڈالنے والے ہو	پس ڈالیں انہوں نے

بھی داخل کر لیے جاؤ گے (۴۲) موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو (۴۳) تو انہوں

حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ فَاَلْقٰى

حِبَالَهُمْ	وَعِصِيَّهُمْ	وَ	قَالُوْا	بِعِزَّةِ	فِرْعَوْنَ	اِنَّا	لَنَحْنُ	الْغٰلِبُوْنَ	فَاَلْقٰى
رسیاں اپنی	اور لاٹھیاں اپنی	اور	کہا انہوں نے ساتھ اقبال		فرعون کے	بیشک	البتہ ہم	غالب ہیں	پس ڈالا

نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم ہم ضرور غالب رہیں گے (۴۴) پھر

مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ

مُوْسٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِىَ	تَلْقَفُ	مَا	يَاْفِكُوْنَ	فَاُلْقِىَ	السَّحَرَةُ
موسیٰ نے	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	نگلنا گیا	جو کچھ	جھوٹ باندھا تھا انہوں نے	پس اوندھے گرے	جادوگر

موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی ﴿٤٥﴾ تب جادوگر سجدے میں

سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾

سٰجِدِيْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ
سجدے میں	کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	عالموں کے	رب	موسیٰ کے	اور	ہارون کے

گر پڑے ﴿٤٦﴾ (اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے ﴿٤٧﴾ جو موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے ﴿٤٨﴾

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِىْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ
کہا	ایمان لائے تم	واسطے اس کے	پہلے	اس سے کہ	پروانگی دوں میں	تم کو	بیشک وہ	البتہ بڑا ہے تمہارا	جس نے	سکھلایا تم کو	جادو

فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ
پس البتہ جلد	جانو گے تم	البتہ کاٹوں گا میں	ہاتھ تمہارے	اور پیر تمہارے	طرف سے	مخالف

سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کر لوگے کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطراف مخالف سے کاٹ دوں گا

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۡ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾

وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قَالُوْا	لَا	ضَيْرَ	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ
اور	البتہ سولی پر کھینچوں گا تم کو میں	سب کو	کہا انہوں نے	نہیں	ضرر	بیشک ہم	طرف	پروردگار اپنے کی	پھر جانے والے ہیں

اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا ﴿٤٩﴾ انہوں نے کہا کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں ﴿٥٠﴾

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾

اِنَّا	نَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا	خَطٰيٰنَآ	اَنْ	كُنَّآ	اَوَّلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
بیشک ہم	امید رکھتے ہیں	یہ کہ	بخش دے	واسطے ہمارے	پروردگار ہمارا	گناہ ہمارے	اس واسطے کہ	ہم ہیں	اول	ایمان لانے والے

ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لیے کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہیں ﴿٥١﴾

ع ١٨

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِيْٓ	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ	فَاَرْسَلَ
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	رات کو لے نکل	میرے بندوں کو	بیشک تم	پیچھا کیے جاؤ گے	پس بھیجے لوگ

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات کو لے نکلو کہ (فرعونیوں کی طرف سے) تمہارا تعاقب کیا جائے گا ﴿۵۲﴾ تو

فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾

فِرْعَوْنُ	فِي	الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَشِرْذِمَةٌ	قَلِيْلُوْنَ
فرعون نے	بیچ	شہروں کے	جمع کرنے والے	بیشک	یہ	البتہ ایک جماعت ہے	تھوڑی

فرعون نے شہروں میں نقیب روانہ کیے ﴿۵۳﴾ (اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں ﴿۵۴﴾

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ

وَ	اِنَّهُمْ	لَنَا	لَغَآئِظُوْنَ	وَ	اِنَّا	لَجَمِيْعٌ	حٰذِرُوْنَ	فَاَخْرَجْنٰهُمْ	مِّنْ
اور	بیشک وہ	ہم کو	البتہ غصے میں لانے والے ہیں	اور	بیشک ہم	البتہ جماعت ہیں	ڈرنے والے	پس نکالا ان کو ہم نے	سے

اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں ﴿۵۵﴾ اور ہم سب باسازوسامان ہیں ﴿۵۶﴾ تو ہم نے ان کو باغوں

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ ۚ وَاَوْرَثْنٰهَا

جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ	وَّ	كُنُوْزٍ	وَّ	مَقَامٍ	كَرِيْمٍ	كَذٰلِكَ	وَ	اَوْرَثْنٰهَا
باغوں سے	اور	چشموں سے	اور	خزانوں سے	اور	مکانوں	نفیس سے	اسی طرح	اور	وارث کر دیا ہم نے

اور چشموں سے نکال دیا ﴿۵۷﴾ اور خزانوں اور نفیس مکانات سے ﴿۵۸﴾ (ان کے ساتھ ہم نے) اس طرح (کیا) اور ان چیزوں کا وارث

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ

بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	فَاَتْبَعُوْهُمْ	مُّشْرِقِيْنَ	فَلَمَّا	تَرَآءَ	الْجَمْعٰنِ	قَالَ
بنی	اسرائیل کو	پس پیچھے گئے ان کے	سورج نکلتے	پس جب	آمنے سامنے ہوئیں	دو جماعتیں	کہا

بنی اسرائیل کو کر دیا ﴿۵۹﴾ تو انہوں نے سورج نکلتے (یعنی صبح کو) ان کا تعاقب کیا ﴿۶۰﴾ جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ

اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ

اَصْحٰبُ	مُوْسٰٓى	اِنَّا	لَمُدْرَكُوْنَ	قَالَ	كَلَّا	اِنَّ	مَعِيَ	رَبِّيْ
ساتھیوں	موسیٰ کے نے	بیشک	البتہ پائے گئے ہیں	کہا	ہرگز نہیں	بیشک	میرے ساتھ	میرا رب ہے

کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لیے گئے ﴿۶۱﴾ موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے

سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ

سَيَهْدِيْنِ	فَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْبَحْرَ
مجھ کو جلد ہی راہ دکھا دیگا	پس وحی بھیجی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	مار	ساتھ عصا اپنے کے	دریا کو

وہ مجھے رستہ بتائے گا ﴿۶۲﴾ اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾

فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ	الْعَظِيْمِ	وَاَزْلَفْنَا	ثَمَّ	الْاٰخَرِيْنَ
پس پھٹ گیا	پس ہو گیا	ہر	ٹکڑا	مانند پہاڑ	بڑے کے	اور نزدیک کر دیا ہم نے	اس جگہ	دوسروں کو

تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا (کہ) گویا بڑا پہاڑ (ہے) ﴿۶۳﴾ اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا ﴿۶۴﴾

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾

وَ	اَنْجَيْنَا	مُوْسٰى	وَ	مَنْ	مَّعَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ
اور	نجات دی ہم نے	موسیٰ کو	اور	ان کو جو	ساتھ اس کے تھے	سب کو	پھر	ڈبو دیا ہم نے	دوسروں کو

اور موسیٰ اور ان کے ساتھ والوں کو (تو) بچا لیا ﴿۶۵﴾ پھر دوسروں کو ڈبو دیا ﴿۶۶﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ وہی ہے

بے شک اس (قصے) میں نشانی ہے لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ﴿۶۷﴾ اور تمہارا پروردگار

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖ
غالب	مہربان	اور پڑھ	اوپر ان کے	قصہ	ابراہیم کا	جس وقت	کہا	اپنے باپ کو	اور	اپنی قوم کو

تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۶۸﴾ اور ان کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو ﴿۶۹﴾ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا

مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ

مَا	تَعْبُدُوْنَ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اَصْنَامًا	فَنَظَلُّ	لَهَا	عٰكِفِيْنَ	قَالَ	هَلْ
کس چیز کی	عبادت کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	عبادت کرتے ہیں ہم	بتوں کی	پس رہتے ہیں	واسطے ان کے	بیٹھے	کہا	کیا

کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ ﴿۷۰﴾ وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان (کی پوجا) پر قائم ہیں ﴿۷۱﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ جب

يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ

يَسْمَعُوْنَكُمْ	اِذْ تَدْعُوْنَ	اَوْ	يَنْفَعُوْنَكُمْ	اَوْ	يَضُرُّوْنَ	قَالُوْا	بَلْ	وَجَدْنَآ
سنتے ہیں تمہاری	جب تم ان کو پکارتے ہو	یا	نفع دیتے ہیں تم کو	یا	ضرر دیتے ہیں	کہا انہوں نے	بلکہ	پایا ہے ہم نے

تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری (آواز) سنتے ہیں؟ (۷۲) یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ (۷۳) انہوں نے کہا

اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ

اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ	قَالَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ	اَنْتُمْ
اپنے باپوں کو	اسی طرح	کرتے	کہا	کیا پس دیکھا ہے تم نے	اس چیز کو کہ	ہو تم	عبادت کرتے	تم

(نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے (۷۴) (ابراہیم نے) کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو (۷۵) تم بھی

وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِيْ

وَ	اٰبَآؤُكُمُ	الْاَقْدَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	عَدُوٌّ لِّيْٓ	اِلَّا	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ	الَّذِيْ
اور	باپ تمہارے	پہلے	پس بیشک وہ	دشمن ہیں میرے	مگر	رب	عالموں کا	وہ کہ جس نے

اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی (۷۶) وہ میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) رب العالمین (میرا دوست ہے) (۷۷) جس نے

خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾ وَاِذَا

خَلَقَنِيْ	فَهُوَ	يَهْدِيْنِ	وَالَّذِيْ	هُوَ	يُطْعِمُنِيْ	وَ	يَسْقِيْنِ	وَ	اِذَا
پیدا کیا مجھ کو	پس وہی	راہ دکھاتا ہے مجھ کو	اور جو	وہ	کھلاتا ہے مجھ کو	اور	پلاتا ہے مجھ کو	اور	جب

مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے (۷۸) اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے (۷۹) اور جب

مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْٓ

مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِيْنِ	وَ	الَّذِيْ	يُمِيْتُنِيْ	ثُمَّ	يُحْيِيْنِ	وَ	الَّذِيْٓ
بیمار ہوتا ہوں	پس وہی	شفا دیتا ہے مجھ کو	اور	وہی ہے جو	مارے گا مجھے	پھر	زندہ کرے گا مجھ کو	اور	وہ جس سے کہ

میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے (۸۰) اور وہ جو مجھے مارے گا (اور) پھر زندہ کرے گا (۸۱) اور وہ جس سے

اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا

اَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ لِيْ	خَطِيْٓـَٔتِيْ	يَوْمَ	الدِّيْنِ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ	حُكْمًا
امید رکھتا ہوں میں	یہ کہ	بخشے	خطا میری	دن	قیامت کے	اے پروردگار میرے	عطا کر	مجھ کو	حکم

میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا (۸۲) اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما

وَاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾

وَ	اَلْحِقْنِیْ	بِالصّٰلِحِیْنَ	وَاجْعَلْ	لِّیْ	لِسَانَ	صِدْقٍ	فِی	الْاٰخِرِیْنَ
اور	ملا دے مجھ کو	ساتھ نیکوکاروں کے	اور کر	واسطے میرے	زبان	راستی کی	بیچ	پچھلوں کے

اور نیکوکاروں میں شامل کر ﴿۸۳﴾ اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر ﴿۸۴﴾

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِیْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

وَ	اجْعَلْنِیْ	مِنْ	وَّرَثَةِ	جَنَّةِ	النَّعِیْمِ	وَاغْفِرْ	لِاَبِیْۤ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ
اور	کر مجھ کو	سے	وارثوں	بہشتوں	نعمتوں کے	اور معاف کر	میرے باپ کو	بیشک وہ	تھا	سے

اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر ﴿۸۵﴾ اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں

الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾

الضَّآلِّیْنَ	وَلَا	تُخْزِنِیْ	یَوْمَ	یُبْعَثُوْنَ	یَوْمَ	لَا	یَنْفَعُ	مَالٌ	وَّ	لَا	بَنُوْنَ
گمراہوں میں	اور مت	رسوا کیجیو مجھ کو	دن	اٹھائے جاویں گے	جس دن	نہ	نفع دے گا	مال	اور	نہ	بیٹے

سے ہے ﴿۸۶﴾ اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کیے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو ﴿۸۷﴾ جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے ﴿۸۸﴾

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۹۰﴾ وَبُرِّزَتِ

اِلَّا	مَنْ	اَتَى	اللّٰهَ	بِقَلْبٍ	سَلِیْمٍ	وَاُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِیْنَ	وَ	بُرِّزَتِ
مگر	جو کوئی	آوے پاس	اللہ کے	دل	سلامت	اور نزدیک کی جاوے گی	جنت	واسطے پرہیزگاروں کے	اور	ظاہر کی جاوے گی

ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا) ﴿۸۹﴾ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی ﴿۹۰﴾ اور دوزخ

الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ﴿۹۱﴾ وَقِیْلَ لَهُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ

الْجَحِیْمُ	لِلْغٰوِیْنَ	وَ	قِیْلَ	لَهُمْ	اَیْنَ مَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ
دوزخ	واسطے گمراہوں کے	اور	کہا جاوے گا	واسطے ان کے	کہاں ہیں جو کچھ کہ	تھے تم	عبادت کرتے	سے	سوائے

گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی ﴿۹۱﴾ اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ ﴿۹۲﴾ (یعنی جن کو) اللہ کے سوا

اللّٰهِ ؕ هَلْ یَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَكُبْكِبُوْا فِیْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾

اللّٰهِ	هَلْ	یَنْصُرُوْنَكُمْ	اَوْ	یَنْتَصِرُوْنَ	فَكُبْكِبُوْا	فِیْهَا	هُمْ	وَ	الْغَاوٗنَ
اللہ کے	کیا	مدد کرتے ہیں تمہاری	یا	بدلہ لیتے ہیں	پس اوندھے ڈالے جاویں گے	بیچ اس کے	وہ	اور	سب گمراہ

(پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟ ﴿۹۳﴾ تو وہ اور گمراہ (یعنی بت اور بت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے ﴿۹۴﴾

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ

وَ	جُنُوْدُ	اِبْلِيْسَ	اَجْمَعُوْنَ	قَالُوْا	وَ	هُمْ	فِيْهَا	يَخْتَصِمُوْنَ	تَاللّٰهِ
اور	لشکر	ابلیس کا	سب کے سب	کہیں گے وہ	اور	وہ	بیچ اس کے	جھگڑتے ہوئے	قسم ہے اللہ کی

اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخل جہنم ہوں گے)(۹۵) وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے(۹۶) کہ اللہ کی قسم

اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ

اِنْ	كُنَّا	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	اِذْ	نُسَوِّيْكُمْ	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	مَآ	اَضَلَّنَآ
بیشک	تھے ہم	البتہ بیچ	گمراہی	ظاہر کے	جس وقت	برابر کرتے تھے ہم تم کو	ساتھ پروردگار	عالموں کے	اور	نہیں	گمراہ کیا ہم کو

ہم تو صریح گمراہی میں تھے(۹۷) جب کہ تمہیں (اللہ) رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے(۹۸) اور ہم کو ان

اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

اِلَّا	الْمُجْرِمُوْنَ	فَمَا	لَنَا	مِنْ	شَافِعِيْنَ	وَ	لَا	صَدِيْقٍ	حَمِيْمٍ
مگر	گنہگاروں نے	پس نہیں	واسطے ہمارے	کوئی	شفاعت کرنے والے	اور	نہ	دوست	غم کھانے والا

گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا(۹۹) تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے(۱۰۰) اور نہ گرم جوش دوست(۱۰۱)

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا

فَلَوْ	اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا
پس کاش	یہ کہ	ہوتا واسطے ہمارے	پھر جانا	پس ہوتے ہم	سے	ایمان لانے والوں میں	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہیں

کاش ہمیں دنیا میں پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں(۱۰۲) بے شک اس میں نشانی ہے اور ان

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ ع

كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ
تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ وہ	غالب	مہربان

میں اکثر ایمان لانے والے نہیں(۱۰۳) اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے(۱۰۴)

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ

كَذَّبَتْ	قَوْمُ	نُوْحِ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	نُوْحٌ
جھٹلایا	قوم	نوح کی نے	پیغمبروں کو	جس وقت	کہا	ان کو	بھائی ان کے	نوح نے

قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا(۱۰۵) جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ

اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّیْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِیْنٌ	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ	وَ	مَآ
کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	امانت دار	پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہا مانو میرا	اور	نہیں

تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿۱۰۶﴾ میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۰۷﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۰۸﴾ اور میں

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾

اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَیْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلٰی	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ
سوال کرتا میں تم سے	اس پر	کچھ	بدلہ	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	پروردگار	عالموں کے

اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب العالمین ہی پر ہے ﴿۱۰۹﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	لَكَ	وَ	اتَّبَعَكَ	الْاَرْذَلُوْنَ
پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہا مانو میرا	کہا انہوں نے	کیا مان لیں ہم	واسطے تیرے	اور	پیروی کی تیری	نچلے لوگوں نے

تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو ﴿۱۱۰﴾ وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل لوگ ہوتے ہیں ﴿۱۱۱﴾

قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ

قَالَ	وَ	مَا	عِلْمِیْ	بِمَا	كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ	اِنْ	حِسَابُهُمْ	اِلَّا	عَلٰی	رَبِّیْ
کہا	اور	کیا	جانوں میں	کہ کیا	تھے	کرتے وہ	نہیں	حساب ان کا	مگر	اوپر	پروردگار کے میرے

(نوح نے) کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں ﴿۱۱۲﴾ ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۵﴾

لَوْ	تَشْعُرُوْنَ	وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِیْنَ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ
اگر	سمجھو تم	اور	نہیں	میں	نکال دینے والا	ایمان والوں کو	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	کھول کر

کاش تم سمجھو ﴿۱۱۳﴾ اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں ﴿۱۱۴﴾ میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں ﴿۱۱۵﴾

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	یٰنُوْحُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمَرْجُوْمِیْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنَّ
کہا انہوں نے	اگر	نہ	باز رہے گا تو	اے نوح	البتہ ہوگا تو	سے	سنگسار کیے ہوؤں میں	کہا	اے میرے رب	بیشک

انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیے جاؤ گے ﴿۱۱۶﴾ (نوح نے) کہا کہ پروردگار

قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ

قَوْمِيْ	كَذَّبُوْنِ	فَافْتَحْ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَّنَجِّنِيْ	وَ	مَنْ	مَّعِيَ	مِنَ
میری قوم نے	جھٹلایا مجھ کو	پس فیصلہ کر	درمیان میرے	اور	درمیان ان کے	فیصلہ کرنے کے	اور نجات دے مجھ کو	اور	جو کوئی ہے	ساتھ میرے	سے

میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا (۱۱۷) سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ

الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِي	الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	ثُمَّ
ایمان والوں	پس نجات دی ہم نے اس کو	اور	جو کہ	ساتھ اس کے تھے	بیچ	کشتی	بھری ہوئی کے	پھر

ہیں ان کو بچا لے (۱۱۸) پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں (سوار) تھے ان کو بچا لیا (۱۱۹) پھر

اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

اَغْرَقْنَا	بَعْدُ	الْبٰقِيْنَ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
ڈبو دیا ہم نے	پیچھے	باقیوں کو	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	اکثر ان کے

اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبو دیا (۱۲۰) بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادُ

مُّؤْمِنِيْنَ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَتْ	عَادُ
ایمان لانے والے	اور بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہ ہے	غالب	مہربان	جھٹلایا	عاد نے

نہیں تھے (۱۲۱) اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے (۱۲۲) عاد نے پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ لَكُمْ

الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	هُوْدٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ	لَكُمْ
پیغمبروں کو	جس وقت	کہا	واسطے ان کے	بھائی ان کے	ہود نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	واسطے تمہارے

کو جھٹلایا (۱۲۳) جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ (۱۲۴) میں تو تمہارا

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ
پیغمبر ہوں	امانت دار	پس ڈرو	اللہ سے	اور کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ

امانتدار پیغمبر ہوں (۱۲۵) تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (۱۲۶) اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۷﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً

اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلٰی	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	اَتَبْنُوْنَ	بِكُلِّ	رِیْعٍ	اٰیَةً
بدلہ	نہیں ہے	بدلہ میرا	مگر	اوپر	پروردگار	جہانوں کے	کیا بنالیتے ہو تم	بیچ ہر	زمین اونچے	ایک نشانی

نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ﴿۱۲۷﴾ بھلا تم ہر اونچی جگہ پر عبث نشان

تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَاِذَا بَطَشْتُمْ

تَعْبَثُوْنَ	وَ	تَتَّخِذُوْنَ	مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُوْنَ	وَ	اِذَا	بَطَشْتُمْ
کھیلتے ہوئے	اور	بنالیتے ہو تم	مکان کاریگری کے	تاکہ تم	ہمیشہ رہو	اور	جس وقت	پکڑتے ہو تم

تعمیر کرتے ہو ﴿۱۲۸﴾ اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے ﴿۱۲۹﴾ اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو

بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّقُوا الَّذِیْۤ اَمَدَّكُمْ

بَطَشْتُمْ	جَبَّارِیْنَ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ	وَ	اتَّقُوا	الَّذِیْۤ	اَمَدَّكُمْ
پکڑتے ہو	سرکش ہوکر	پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہنا مانو میرا	اور	ڈرو	اس سے جس نے	مدد دی تم کو

تو ظالمانہ پکڑتے ہو ﴿۱۳۰﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۱۳۱﴾ اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی

بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّیْۤ

بِمَا	تَعْلَمُوْنَ	اَمَدَّكُمْ	بِاَنْعَامٍ	وَّ	بَنِیْنَ	وَ	جَنّٰتٍ	وَّعُیُوْنٍ	اِنِّیْۤ
ساتھ اس چیز کے کہ	جانتے ہو تم	مدد دی تم کو	ساتھ چارپایوں کے	اور	بیٹوں کے	اور	باغوں کے	اور چشموں کے	بیشک میں

جن کو تم جانتے ہو ڈرو ﴿۱۳۲﴾ اس نے تمہیں چارپایوں اور بیٹوں سے مدد دی ﴿۱۳۳﴾ اور باغوں اور چشموں سے ﴿۱۳۴﴾ مجھ کو

اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَیْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ

اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ	عَظِیْمٍ قَالُوْا	سَوَآءٌ	عَلَیْنَاۤ	اَوَعَظْتَ	اَمْ
ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب	دن	بڑے کے سے کہا انہوں نے	برابر ہے	اوپر ہمارے	کیا تو نصیحت کرے	یا

تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب کا خوف ہے ﴿۱۳۵﴾ وہ کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو

لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ

لَمْ	تَكُنْ	مِّنَ	الْوٰعِظِیْنَ	اِنْ	هٰذَاۤ	اِلَّا	خُلُقُ	الْاَوَّلِیْنَ	وَ	مَا	نَحْنُ
نہ	ہو تو	سے	نصیحت کرنیوالوں میں	نہیں	یہ	مگر	عادت	پہلوں کی	اور	نہیں	ہم

ہمارے لیے یکساں ہے ﴿۱۳۶﴾ یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں ﴿۱۳۷﴾ اور ہم پر کوئی

بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۗ وَمَا كَانَ

بِمُعَذَّبِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ
عذاب کیے گئے	پس جھٹلایا اس کو	پس ہلاک کیا ہم نے ان کو	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے

عذاب نہیں آئے گا ﴿۱۳۸﴾ تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾ كَذَّبَتْ

ع

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَتْ
بہت ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہی ہے	غالب	مہربان	جھٹلایا

اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۳۹﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۴۰﴾ (اور قوم) ثمود

ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّيْ

ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	صٰلِحٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ
ثمود نے	پیغمبروں کو	جس وقت	کہا	واسطے ان کے	بھائی ان کے	صالح نے	کیا	نہیں ڈرتے ہو تم	بیشک میں

نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۴۱﴾ جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿۱۴۲﴾ میں تو

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ
واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	با امانت	پس ڈرو	اللہ سے	اور کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے

تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۴۳﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۴۴﴾ اور میں اس کا تم سے

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا

مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَتُتْرَكُوْنَ	فِيْ	مَا
کچھ	بدلہ	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا چھوڑ جاؤ گے تم	بیچ	اس چیز کے

بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ﴿۱۴۵﴾ کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (میسر)

هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا

هٰهُنَآ	اٰمِنِيْنَ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَ	عُيُوْنٍ	وَ	زُرُوْعٍ	وَ	نَخْلٍ	طَلْعُهَا
یہاں ہیں	امن سے	بیچ	باغوں کے	اور	چشموں کے	اور	کھیتوں کے	اور	کھجوروں کے کہ	خوشہ ان کا

ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیے جاؤ گے؟ ﴿۱۴۶﴾ (یعنی) باغ اور چشمے ﴿۱۴۷﴾ اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف

هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

هَضِيْمٌ	وَ	تَنْحِتُوْنَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	فٰرِهِيْنَ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
ملائم ہے	اور	تراش لیتے ہو تم	سے	پہاڑوں	گھر	پر تکلف	پس ڈرو	اللہ سے

ونازک ہوتے ہیں (۱۴۸) اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے ہو (۱۴۹) تو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي

وَ	اَطِيْعُوْنِ	وَ	لَا	تُطِيْعُوْٓا	اَمْرَ	الْمُسْرِفِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي
اور	کہا مانو میرا	اور	مت	مانو	حکم	حد سے نکل جانیوالوں کا	وہ لوگ کہ	فساد کرتے ہیں	بیچ

اور میرے کہے پر چلو (۱۵۰) اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو (۱۵۱) جو ملک میں فساد کرتے

الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَآ

الْاَرْضِ	وَ	لَا	يُصْلِحُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ	الْمُسَحَّرِيْنَ	مَآ
زمین کے	اور	نہیں	اصلاح کرتے	کہا انہوں نے	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	سے ہے	جادو کیے گیوں	نہیں

ہیں اور اصلاح نہیں کرتے (۱۵۲) وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو (۱۵۳) تم اور

اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هٰذِهٖ

اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	فَاْتِ	بِاٰيَةٍ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	هٰذِهٖ
تو	مگر	آدمی	مانند ہماری	پس لے آ	کوئی نشانی	اگر	ہے تو	سے	سچوں	کہا	یہ

کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو (۱۵۴) (صالح نے) کہا (دیکھو) یہ

نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

نَاقَةٌ	لَّهَا	شِرْبٌ	وَّ	لَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ
اونٹنی ہے	واسطے اسکے	پانی پینا ہے	اور	واسطے تمہارے	پانی پینا ہے	ایک دن	معلوم کا	اور	مت	ہاتھ لگاؤ اس کو	برائی سے

اونٹنی ہے (ایک دن) اس کی پانی پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری (۱۵۵) اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾

فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ
پس پکڑے گا تم کو	عذاب	دن	بڑے کا	پس کاٹے پاؤں اس کے	پس ہو گئے	پشیمان

(نہیں تو) تم کو سخت عذاب آ پکڑے گا (۱۵۶) تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نادم ہوئے (۱۵۷)

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
پس پکڑا ان کو	عذاب نے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے

سو ان کو عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے

مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ

مُّؤْمِنِیْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوْطِ
ایمان والے	اور	بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہی ہے	غالب	مہربان	جھٹلایا	قوم	لوط کی نے

نہیں تھے (۱۵۸) اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے (۱۵۹) (اور) قوم لوط نے بھی

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۶۰﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اِنِّیْ لَكُمْ

الْمُرْسَلِیْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّیْ	لَكُمْ
پیغمبروں کو	جس وقت کہ	کہا	واسطے ان کے	بھائی ان کے	لوط نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	واسطے تمہارے

پیغمبروں کو جھٹلایا (۱۶۰) جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے (۱۶۱) میں تو تمہارا

رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ

رَسُوْلٌ	اَمِیْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ	وَ	مَاۤ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَیْهِ	مِنْ
پیغمبر ہوں	امانتدار	پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ

امانتدار پیغمبر ہوں (۱۶۲) تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (۱۶۳) اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۴﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ

اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلٰی	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	اَتَاْتُوْنَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ
بدلہ	نہیں	اجر میرا	مگر	اوپر	پروردگار	عالموں کے	کیا آتے ہو تم پاس	مردوں کے	سے

نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے (۱۶۴) کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

الْعٰلَمِیْنَ	وَ	تَذَرُوْنَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ	اَزْوَاجِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ
جہانوں میں	اور	چھوڑ دیتے ہو	جو کچھ کہ	پیدا کیا ہے	واسطے تمہارے	رب تمہارے نے	سے	بیویوں تمہاری	بلکہ	تم

پر مائل ہوتے ہو (۱۶۵) اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لیے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم

قَوْمٌ عٰدُوْنَ (166) قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ (167)

قَوْمٌ	عٰدُوْنَ	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يٰلُوْطُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُخْرَجِيْنَ
ایک قوم ہو	حد سے نکلنے والے	کہا انہوں نے	اگر	نہ	باز رہے گا تو	اے لوط	البتہ ہو گا تو	سے	نکالے گیوں

حد سے نکل جانے والے لوگ ہو (166) وہ کہنے لگے کہ لوط اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیے جاؤ گے (167)

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ (168) رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ (169)

قَالَ	اِنِّيْ	لِعَمَلِكُمْ	مِّنَ	الْقَالِيْنَ	رَبِّ	نَجِّنِيْ	وَ	اَهْلِيْ	مِمَّا	يَعْمَلُوْنَ
کہا	بیشک میں	عمل تمہارے کو	سے	ہوں ناخوش رکھنے والوں	اے رب میرے	نجات دے مجھ کو	اور	اہل میرے کو	اس چیز سے کہ	کرتے ہیں

(لوط نے) کہا کہ میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں (168) اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات دے (169)

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ (170) اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ (171) ثُمَّ دَمَّرْنَا

فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗۤ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي	الْغٰبِرِيْنَ	ثُمَّ	دَمَّرْنَا
پس نجات دی ہم نے اسکو	اور	اہل اس کے کو	سب کو	مگر	ایک بڑھیا	میں	پیچھے رہ جانے والوں کے	پھر	ہلاک کیا ہم نے

سو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی (170) مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی (171) پھر ہم نے

الْاٰخَرِيْنَ (172) وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ (173)

الْاٰخَرِيْنَ	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ
اوروں کو	اور	برسایا ہم نے	اوپر ان کے	مینہ	پس برا ہوا	مینہ	ڈرائے گیوں کا

اوروں کو ہلاک کر دیا (172) اور ان پر مینہ برسایا۔ سو جو مینہ ان (لوگوں) پر برسا جو ڈرائے گئے تھے وہ برا تھا (173)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (174) وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہی ہے

بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے (174) اور تمہارا پروردگار تو

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (175) كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ (176) اِذْ قَالَ

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ	لْئَيْكَةِ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ
غالب	مہربان	جھٹلایا	رہنے والوں	بن کے نے	پیغمبروں کو	جس وقت	کہا

غالب (اور) مہربان ہے (175) اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا (176) جب ان

ع ۹

لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

لَهُمْ	شُعَيْبٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ
ان کو	شعیب نے	کیا نہیں	ڈرتے	بیشک میں	واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	باامانت	پس ڈرو	اللہ سے

سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ (۱۷۷) میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں (۱۷۸) تو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى

وَاَطِيْعُوْنِ	وَ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى
اور کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ	بدلہ	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر

اور میرا کہا مانو (۱۷۹) اور میں اس (کام) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو (اللہ) رب العالمین کے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوْا

رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُخْسِرِيْنَ	وَزِنُوْا
پروردگار	جہانوں کے	پورا کرو	پیمانہ	اور	مت	ہو تم	سے	نقصان دینے والوں میں	اور تولو

ذمے ہے (۱۸۰) (دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو (۱۸۱) اور

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا

بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيْمِ	وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْثَوْا
ساتھ ترازو	سیدھی کے	اور	مت	کم کرو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	مت	پھرو

ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو (۱۸۲) اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ

فِي	الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	وَ	اتَّقُوْا	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	وَ	الْجِبِلَّةَ
بیچ	زمین کے	فساد کرتے ہوئے	اور	ڈرو	اس سے کہ جس نے	پیدا کیا تم کو	اور	خلقت

فساد نہ کرتے پھرو (۱۸۳) اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ

الْاَوَّلِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ	الْمُسَحَّرِيْنَ	وَ	مَآ	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ
پہلی کو	کہا انہوں نے	سوائے اس کے نہیں کہ	تو	سے ہے	جادو کیے گیوں میں	اور	نہیں	تو	مگر	آدمی

پیدا کیا (۱۸۴) وہ کہنے لگے کہ تم جادو زدہ ہو (۱۸۵) اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی

مِّثْلُنَا وَإِن نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿١٨٦﴾ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ

مِّثْلُنَا	وَ	إِن	نَّظُنُّكَ	لَمِنَ	الْكَاذِبِينَ	فَأَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	مِّنَ	السَّمَاءِ
مانند ہماری	اور	البتہ	گمان کرتے ہیں تجھ کو	سے	جھوٹوں	پس گرا دے	اوپر ہمارے	ایک ٹکڑا	سے	آسمان

جیسے آدمی ہو اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو (۱۸۶) اور اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے

إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوهُ

إِن كُنتَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ	قَالَ	رَبِّي	أَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	فَكَذَّبُوهُ
اگر ہے تو	سے	سچوں	کہا	پروردگار میرا	خوب جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	پس جھٹلایا اس کو

ایک ٹکڑا لا گراؤ (۱۸۷) (شعیب نے) کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے (۱۸۸) تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا

فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾ إِنَّ فِي

فَأَخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ	الظُّلَّةِ	إِنَّهُ	كَانَ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	إِنَّ	فِي
پس پکڑا ان کو	عذاب	دن	سائبان کے	بیشک وہ	تھا	عذاب	دن	بڑے کا	بیشک	بیچ

پس سائبان کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔ بےشک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا (۱۸۹) اس میں

ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٩٠﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُم	مُّؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ
اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ وہی ہے	غالب

یقیناً نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے (۱۹۰) اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور)

الرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾ وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾

الرَّحِيمُ	وَ	إِنَّهُ	لَتَنزِيلُ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوحُ الْأَمِينُ
مہربان	اور	بیشک وہ	البتہ اتارا ہوا ہے	پروردگار	جہانوں کے	اترا ہے	ساتھ اس کے	روح امین

مہربان ہے (۱۹۱) اور یہ (قرآن خدائے) پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے (۱۹۲) اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اترا ہے (۱۹۳)

عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾

عَلَىٰ	قَلْبِكَ	لِتَكُونَ	مِنَ	الْمُنذِرِينَ	بِلِسَانٍ	عَرَبِيٍّ	مُّبِينٍ
اوپر	دل تیرے کے	تاکہ ہو تو	سے	ڈرانے والوں میں	ساتھ زبان	عربی کے	واضح

(یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا) کیا ہے تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو (۱۹۴) (اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) (۱۹۵)

وَاِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ اٰیَةً اَنْ یَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا

وَ	اِنَّهٗ	لَفِیْ	زُبُرِ	الْاَوَّلِیْنَ	اَوَلَمْ	یَكُنْ	لَّهُمْ	اٰیَةً	اَنْ	یَّعْلَمَهٗ	عُلَمٰٓؤُا
اور	بیشک وہ ہے	البتہ بیچ	کتابوں	پہلے کے	کیا نہیں	ہے	واسطے ان کے	نشانی	یہ کہ	جانتے ہیں اس کو	عالم

اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۱۹۶﴾ کیا ان کے لیے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۹۷﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِیْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَیْهِمْ

بَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	وَ	لَوْ	نَزَّلْنٰهُ	عَلٰى	بَعْضِ	الْاَعْجَمِیْنَ	فَقَرَاَهٗ	عَلَیْهِمْ
بنی	اسرائیل کے	اور	اگر	اتارتے ہم اسکو	اوپر	بعض	عجمیوں کے	پس پڑھتا اس کو	اوپر ان کے

بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں ﴿۱۹۷﴾ اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہل زبان پر اتارتے ﴿۱۹۸﴾ اور وہ اسے ان (لوگوں) کو پڑھ کر سناتا

مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۲۰۰﴾

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	مُؤْمِنِیْنَ	كَذٰلِكَ	سَلَكْنٰهُ	فِیْ	قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِیْنَ
نہ	ہوتے	ساتھ اس کے	ایمان لانے والے	اسی طرح	چلاتے ہیں ہم اس کو	بیچ	دلوں کے	گنہگاروں کے

تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے ﴿۱۹۹﴾ اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا ﴿۲۰۰﴾

لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿۲۰۱﴾ فَیَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً

لَا	یُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	حَتّٰى	یَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِیْمَ	فَیَاْتِیَهُمْ	بَغْتَةً
نہیں	ایمان لاتے	ساتھ اسکے	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب کو	درد دینے والا	پس آئے گا ان کو	اچانک

وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانیں گے ﴿۲۰۱﴾ وہ ان پر ناگہاں آ واقع ہوگا

وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ فَیَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

وَ	هُمْ	لَا	یَشْعُرُوْنَ	فَیَقُوْلُوْا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُوْنَ	اَفَبِعَذَابِنَا
اور	وہ	نہیں	سمجھتے ہوں گے	پس کہیں گے	کیا	ہم ہیں	ڈھیل دیے گئے	کیا پس عذاب ہمارے کو

اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿۲۰۲﴾ اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ ﴿۲۰۳﴾ تو کیا یہ ہمارے عذاب کو

یَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ اَفَرَءَیْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِیْنَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا

یَسْتَعْجِلُوْنَ	اَفَرَءَیْتَ	اِنْ	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِیْنَ	ثُمَّ	جَآءَهُمْ	مَّا
جلدی کرتے ہیں	کیا پس دیکھا تو نے	اگر	فائدہ دیں ہم ان کو	کتنے برس	پھر	آئے ان کے پاس	جو کچھ کہ

جلدی طلب کر رہے ہیں ﴿۲۰۴﴾ بھلا دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدے دیتے رہیں ﴿۲۰۵﴾ پھر ان پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جس کا

كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَآ

كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ	مَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يُمَتَّعُوْنَ	وَ	مَآ
تھے	وعدہ دیے جاتے	کیا	کفایت کرے گا	ان سے	جو کچھ	تھے	فائدہ دیے جاتے	اور	نہ

ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿٢٠٦﴾ تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے ﴿٢٠٧﴾ اور ہم

مع

اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا

اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَرْيَةٍ	اِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُوْنَ	ذِكْرٰى	وَمَا	كُنَّا
ہلاک کی ہم نے	کوئی	بستی	مگر	واسطے اس کے	ڈرانے والے تھے	نصیحت دینے	اور نہیں	تھے ہم

نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لیے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے ﴿٢٠٨﴾ (تاکہ) نصیحت (کردیں) اور ہم

ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا

ظٰلِمِيْنَ	وَ	مَا	تَنَزَّلَتْ	بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَ	مَا
ظالم	اور	نہیں	اترے	ساتھ اس کے	شیطان	اور	نہیں	لائق	واسطے ان کے	اور	نہیں

ظالم نہیں ہیں ﴿٢٠٩﴾ اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے ﴿٢١٠﴾ یہ کام نہ تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس

يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

يَسْتَطِيْعُوْنَ	اِنَّهُمْ	عَنِ	السَّمْعِ	لَمَعْزُوْلُوْنَ	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ
کر سکتے	بے شک وہ اس کے	سے	سننے	البتہ باز رکھے گئے ہیں	پس مت	پکار	ساتھ	اللہ کے

کی طاقت رکھتے ہیں ﴿٢١١﴾ وہ (آسمانی باتوں کے) سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیے گئے ہیں ﴿٢١٢﴾ تو اللہ کے سوا کسی

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ

اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَكُوْنَ	مِنَ	الْمُعَذَّبِيْنَ	وَ	اَنْذِرْ	عَشِيْرَتَكَ
معبود	اور کو	پس ہو جائے گا تو	سے	عذاب کیے گیوں	اور	ڈرا	قبیلے اپنے

اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا ﴿٢١٣﴾ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو

الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

الْاَقْرَبِيْنَ	وَاخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ
نزدیک والوں کو	اور نیچے رکھو	بازو اپنے	واسطے اس کے جو کہ	پیروی کرتا ہے تیری	سے

ڈر سنا دو ﴿٢١٤﴾ اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے متواضع

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي

اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	وَ	هُمْ	فِي
عملوں ان کے کو	پس وہ	بھٹکتے ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	جو ان کے لئے ہے	برائی	عذاب کی	اور	وہ	بیچ

آراستہ کر دیے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں (۴) یہی لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت میں

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ	وَ	اِنَّكَ	لَتُلَقَّى	الْقُرْاٰنَ	مِنْ	لَّدُنْ	حَكِيْمٍ
آخرت کے	وہ ہیں	نقصان پانے والے	اور	بیشک تو	البتہ سکھایا جاتا ہے	قرآن	سے	نزدیک	حکمت والے

بھی بہت نقصان اٹھانے والے ہیں (۵) اور تم کو قرآن (اللہ) حکیم و علیم کی طرف سے عطا

عَلِيْمٍ ۝ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۗ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ

عَلِيْمٍ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖ	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ
جاننے والے کے	جس وقت	کہا	موسیٰ نے	واسطے بیبی اپنی کے	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ	جلدی لاؤں گا میں تمہارے پاس	اس میں سے	کچھ خبر

کیا جاتا ہے (۶) جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں

اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ

اَوْ	اٰتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهَا	نُوْدِيَ	اَنْ
یا	لاؤں گا	شعلہ	انگارے کا	تاکہ تم	سینکو	پس جب	آیا اس کے پاس	پکارا گیا	یہ کہ

یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو (۷) جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ

بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۗ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

بُوْرِكَ	مَنْ	فِي	النَّارِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
برکت دیا گیا ہے	جو کوئی کہ	بیچ	آگ کے ہے	اور	جو کوئی کہ	گرد اس کے ہے	اور	پاک ہے	اللہ	پروردگار	عالموں کے کا

جو آگ میں (تجلی دکھاتا) ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے اردگرد ہیں اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے (۸)

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا

يٰمُوْسٰٓى	اِنَّهٗٓ	اَنَا	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَاَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا
اے موسیٰ	بیشک بات یہ ہے کہ	میں ہی ہوں	اللہ	غالب	حکمت والا	اور ڈال دے	عصا اپنا	پس جب	دیکھا اس کو

اے موسیٰ میں ہی اللہ غالب و دانا ہوں (۹) اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب اسے دیکھا تو

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّىْ

تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَ	لَمْ	يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰى	لَا	تَخَفْ	اِنِّىْ
ہلتا جاتا ہے	گویا کہ وہ	سانپ ہے	پھر گیا	پیٹھ پھیر کر	اور	نہ	پیچھے پھرا	اے موسیٰ	مت	ڈر	بیشک میں ہوں

(اس طرح) ہل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا کہ) موسیٰ ڈرو مت۔

لَا يَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۰ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ

لَا	يَخَافُ	لَدَىَّ	الْمُرْسَلُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلَ	حُسْنًا	بَعْدَ	سُوْٓءٍ
نہیں	ڈرتے	پاس میرے	پیغمبر	مگر	جو کوئی	ظلم کرے	پھر	بدل ڈالے	نیکی	پیچھے	برائی کے

ہمارے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے ۝ ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا

فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ

فَاِنِّىْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اَدْخِلْ	يَدَكَ	فِىْ	جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ
پس بیشک میں	بخشنے والا	مہربان ہوں	اور	داخل کر	ہاتھ اپنا	بیچ	گریبان اپنے کے	نکلے گا	سفید	سے

تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ۝ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے گا۔ (ان دو معجزوں

غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

غَيْرِ	سُوْٓءٍ	فِىْ	تِسْعِ	اٰيٰتٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	قَوْمِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا
بغیر	برائی کے	بیچ	نو	نشانیاں	طرف	فرعون کی	اور	اس کی قوم کے	بیشک وہ	تھے	قوم

کے ساتھ جو) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ

فٰسِقِيْنَ ۝۱۲ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۳

فٰسِقِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	اٰيٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ
فاسق	پس جب	آئیں ان کے پاس	نشانیاں ہماری	سمجھانے کو	کہنے لگے	یہ	جادو ہے	ظاہر

بدکردار لوگ ہیں ۝ جب ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں کہنے لگے یہ صریح جادو ہے ۝

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

وَجَحَدُوْا	بِهَا	وَ	اسْتَيْقَنَتْهَآ	اَنْفُسُهُمْ	ظُلْمًا	وَ	عُلُوًّا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اور انکار کیا	ان کا	اور	یقین جان لیا تھا اس کو	جی ان کے نے	ظلم	اور	تکبر سے	پس دیکھ	کیونکر	ہوا

اور بے انصافی اور غرور سے ان سے انکار کیا۔ لیکن ان کے دل ان کو مان چکے تھے سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ

عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِیْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا	دَاوٗدَ	وَ	سُلَیْمٰنَ	عِلْمًا	وَ	قَالَا	الْحَمْدُ
انجام	فساد کرنے والوں کا	اور	البتہ تحقیق	دیا ہم نے	داؤد	اور	سلیمان کو	علم	اور	کہا دونوں نے	سب تعریف

کا انجام کیسا ہوا (۱۴) اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا اور انہوں نے کہا کہ اللہ

لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ

لِلّٰهِ	الَّذِیْ	فَضَّلَنَا	عَلٰی	كَثِیْرٍ	مِّنْ	عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	وَرِثَ
واسطے اللہ کے ہے	جس نے	بزرگی دی ہم کو	اوپر	بہتوں	سے	بندوں اپنے	ایمان والوں کے	اور	وارث ہوا

کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی (۱۵) اور سلیمان داؤد

سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَاُوْتِیْنَا مِنْ

سُلَیْمٰنُ	دَاوٗدَ	وَ	قَالَ	یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	عُلِّمْنَا	مَنْطِقَ	الطَّیْرِ	وَ	اُوْتِیْنَا	مِنْ
سلیمان	داؤد کا	اور	کہا	اے	لوگو	سکھائی گئی ہم کو	بولی	پرندوں کی	اور	دیئے گئے ہیں ہم	سے

کے قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں (خدا کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت

كُلِّ شَیْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ

كُلِّ	شَیْءٍ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ	الْمُبِیْنُ	وَ	حُشِرَ	لِسُلَیْمٰنَ
ہر	چیز	بے شک	یہ	البتہ وہی ہے	بزرگی	کھلی	اور	اکٹھے کیے گئے	واسطے سلیمان کے

فرمائی گئی ہے بے شک یہ (اس کا) صریح فضل ہے (۱۶) اور سلیمان کے لیے

جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَوْا

جُنُوْدُهٗ	مِنَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	وَ	الطَّیْرِ	فَهُمْ	یُوْزَعُوْنَ	حَتّٰۤی	اِذَاۤ	اَتَوْا
لشکر اس کے	سے	جنوں	اور	انسانوں	اور	پرندوں	پس وہ	جماعت بندی کیے جاتے ہیں	یہاں تک کہ	جب	آئے

جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور وہ قسم وار کئے جاتے تھے (۱۷) یہاں تک کہ جب

عَلٰی وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ یّٰۤاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ

عَلٰی	وَادِ	النَّمْلِ	قَالَتْ	نَمْلَةٌ	یّٰۤاَیُّهَا	النَّمْلُ	ادْخُلُوْا	مَسٰكِنَكُمْ
اوپر	میدان	چیونٹیوں کے	کہا	ایک چیونٹی نے	اے	چیونٹیو	داخل ہو	گھروں اپنے میں

چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ	سُلَيْمٰنُ	وَ	جُنُوْدُهٗ	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	فَتَبَسَّمَ
نہ کچل ڈالے تم کو	سلیمان	اور	لشکر اس کا	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	پس مسکرایا

ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو (۱۸) تو وہ اس کی بات

ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ

ضَاحِكًا	مِّنْ	قَوْلِهَا	وَ	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِیْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِیْٓ
ہنس کر	سے	بات اس کی	اور	کہا	اے رب میرے	توفیق دے مجھ کو	یہ کہ	شکر کروں میں	نعمت تیری کا	وہ جو

سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ

اَنْعَمْتَ	عَلَیَّ	وَ	عَلٰی	وَالِدَیَّ	وَ	اَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَ	اَدْخِلْنِیْ
احسان کیا تو نے	مجھ پر	اور	اوپر	میرے ماں باپ کے	اور	یہ کہ	عمل کروں	نیک	جو پسند کرے تو اس کو	اور	داخل کر مجھ کو

ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی

بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَا لِیَ

بِرَحْمَتِكَ	فِیْ	عِبَادِكَ	الصّٰلِحِیْنَ	وَ	تَفَقَّدَ	الطَّیْرَ	فَقَالَ	مَا لِیَ
ساتھ رحمت اپنی کے	بیچ	بندوں اپنے	صالحوں کے	اور	خبر لی	اڑنے والے جانوروں کی	پس کہا	کیا ہے مجھ کو

رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما (۱۹) اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے

لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِیْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا

لَا	اَرَى	الْهُدْهُدَ	اَمْ	كَانَ	مِنَ	الْغَآئِبِیْنَ	لَاُعَذِّبَنَّهٗ	عَذَابًا	شَدِیْدًا
نہیں	دیکھتا میں	ہدہد کو	یا	ہے وہ	سے	غائبوں	البتہ عذاب کروں گا اس کو	عذاب	سخت

کہ ہدہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے (۲۰) میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا

اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ فَقَالَ

اَوْ	لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ	اَوْ	لَیَاْتِیَنِّیْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِیْنٍ	فَمَكَثَ	غَیْرَ بَعِیْدٍ	فَقَالَ
یا	البتہ ذبح کروں گا اس کو	یا	البتہ لائے میرے پاس	دلیل	ظاہر	پس ٹھہرا	تھوڑی دیر	پس کہا

یا میرے سامنے (اپنی بے قصوری کی) دلیل صاف پیش کرے (۲۱) ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہدہد آ موجود ہوا اور کہنے لگا کہ

أَحَطتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍۭ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿۲۲﴾ إِنِّى

أَحَطتُّ	بِمَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهِۦ	وَجِئْتُكَ	مِن	سَبَإٍۭ	بِنَبَإٍ	يَقِينٍ	إِنِّى
میں نے احاطہ کیا	اس چیز کا کہ	نہیں	احاطہ کیا تم نے	اس کا	اور لایا ہوں میں تمہارے پاس	سے	سبا	ایک خبر	یقینی	بیشک میں

مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں ﴿۲۲﴾ میں نے

وَجَدتُّ ٱمْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَىْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ

وَجَدتُّ	ٱمْرَأَةً	تَمْلِكُهُمْ	وَ	أُوتِيَتْ	مِن	كُلِّ	شَىْءٍ	وَ	لَهَا	عَرْشٌ
پایا میں نے	ایک عورت کو	بادشاہی کرتی ہے ان پر	اور	دی گئی ہے	سے	ہر	چیز	اور	واسطے اس کے	تخت ہے

ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک

عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ ٱللَّهِ

عَظِيمٌ	وَجَدتُّهَا	وَ	قَوْمَهَا	يَسْجُدُونَ	لِلشَّمْسِ	مِن	دُونِ	ٱللَّهِ
بڑا	پایا میں نے اس کو	اور	قوم اس کی کو	سجدہ کرتے ہیں	سورج کو	سے	سوائے	اللہ کے

بڑا تخت ہے ﴿۲۳﴾ میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے

وَزَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ ٱلسَّبِيلِ فَهُمْ

وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	ٱلشَّيْطَٰنُ	أَعْمَٰلَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ	ٱلسَّبِيلِ	فَهُمْ
اور	زینت دی ہے	واسطے ان کے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	پس بند کیا ہے ان کو	سے	راہ	پس وہ

ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ

لَا يَهْتَدُونَ ﴿۲۴﴾ أَلَّا يَسْجُدُوا۟ لِلَّهِ ٱلَّذِى يُخْرِجُ ٱلْخَبْءَ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ

لَا	يَهْتَدُونَ	أَلَّا	يَسْجُدُوا۟	لِلَّهِ	ٱلَّذِى	يُخْرِجُ	ٱلْخَبْءَ	فِى	ٱلسَّمَٰوَٰتِ
نہیں	راہ پاتے	یہ کہ کیوں نہ	سجدہ کریں	اللہ کو	وہ جو	نکالتا ہے	چھپی چیز اس کو	بیچ	آسمانوں کے

رستے پر نہیں آتے ﴿۲۴﴾ (اور نہیں سمجھتے) کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا ہے

وَٱلْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿۲۵﴾ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ

وَ	ٱلْأَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُخْفُونَ	وَ	مَا	تُعْلِنُونَ	ٱللَّهُ	لَآ	إِلَٰهَ	إِلَّا	هُوَ	رَبُّ
اور	زمین کے	اور	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہو تم	اور	جو کچھ	ظاہر کرتے ہو	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	رب ہے

اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں ﴿۲۵﴾ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۲۶﴾ قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ

الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ	قَالَ	سَنَنظُرُ	أَصَدَقْتَ	أَمْ	كُنتَ	مِنَ
عرش	بڑے کا	کہا	اب دیکھیں گے ہم کہ	سچ کہا تو نے	یا	ہے تو	سے

لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے (۲۶) (سلیمان نے) کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو

الْكَاذِبِينَ ﴿۲۷﴾ اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ

الْكَاذِبِينَ	اذْهَب	بِّكِتَابِي	هَٰذَا	فَأَلْقِهْ	إِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانظُرْ
جھوٹوں میں	لے جا	خط میرا	یہ	پس ڈال دے اسکو	طرف انکی	پھر	پھر آ	ان کے پاس سے	پس دیکھ

جھوٹا ہے (۲۷) یہ میرا خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ

مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿۲۹﴾

مَاذَا	يَرْجِعُونَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	إِنِّي	أُلْقِيَ	إِلَيَّ	كِتَابٌ	كَرِيمٌ
کیا	جواب دیتے ہیں	کہا	اے	سردارو	بیشک میں	ڈالا گیا	طرف میری	خط	عزت والا

کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں (۲۸) ملکہ نے کہا کہ دربار والو میری طرف ایک نامۂ گرامی ڈالا گیا ہے (۲۹)

إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿۳۰﴾ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ

إِنَّهُ	مِن	سُلَيْمَانَ	وَ	إِنَّهُ	بِسْمِ	اللَّهِ	الرَّحْمَٰنِ	الرَّحِيمِ	أَلَّا	تَعْلُوا	عَلَيَّ
بیشک وہ	سے ہے	سلیمان کی طرف	اور	بیشک وہ	ساتھ نام	اللہ کے	بہت مہربان	نہایت رحم والا	یہ کہ مت	سرکشی کرو	اوپر میرے

وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور (مضمون یہ ہے) کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (۳۰) (بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی

وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ

وَأْتُونِي	مُسْلِمِينَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	أَفْتُونِي	فِي	أَمْرِي	مَا	كُنتُ
اور چلے آؤ میرے پاس	مسلمان ہو کر	کہنے لگی	اے	سردارو	جواب دو مجھے	بیچ	کام میرے کے	نہیں	ہوں میں

نہ کرو اور مطیع و منقاد ہو کر میرے پاس چلے آؤ (۳۱) (خط سنا کر) کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو۔ جب تک

قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿۳۲﴾ قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ

قَاطِعَةً	أَمْرًا	حَتَّىٰ	تَشْهَدُونِ	قَالُوا	نَحْنُ	أُولُو	قُوَّةٍ	وَ	أُولُو	بَأْسٍ
قطعی طے کرنیوالی	کسی کام کو	یہاں تک	تم حاضر ہو میرے پاس	کہا انہوں نے	ہم	صاحب	قوت ہیں	اور	صاحب	جنگ کے ہیں

تم حاضر نہ ہو (اور صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں (۳۲) وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت

شَدِيدٍ ۬ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَتْ اِنَّ

شَدِيدٍ	وَّ	الْاَمْرُ	اِلَيْكِ	فَانْظُرِيْ	مَاذَا	تَاْمُرِيْنَ	قَالَتْ	اِنَّ
سخت	اور	حکم	طرف تیری ہے	پس دیکھ تو	کیا	حکم کرتی ہے	کہنے لگی	بیشک

جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار ہے۔ تو جو حکم دیجیے گا (اس کے مآل پر) نظر کر لیجیے گا۔﴿٣٣﴾ اس نے کہا کہ

الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ

الْمُلُوْكَ	اِذَا	دَخَلُوْا	قَرْيَةً	اَفْسَدُوْهَا	وَ	جَعَلُوْٓا	اَعِزَّةَ
بادشاہ	جب	داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	خراب کر دیتے ہیں اس کو	اور	کر دیتے ہیں	عزت

بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو

اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ

اَهْلِهَآ	اَذِلَّةً	وَ	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ	وَ	اِنِّيْ	مُرْسِلَةٌ	اِلَيْهِمْ
والوں اس کے کو	ذلیل	اور	اسی طرح	یہ بھی کریں گے	اور	بیشک میں	بھیجنے والی ہوں	طرف ان کی

ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے﴿٣٤﴾ اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ

بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ ۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ

بِهَدِيَّةٍ	فَنٰظِرَةٌ	بِمَ	يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ
تحفہ	پس دیکھتی ہوں	ساتھ کس چیز کے	پھر آتے ہیں	بھیجے ہوئے	پس جب	آیا وہ پاس

بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں﴿٣٥﴾ جب (قاصد) سلیمان کے

سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ

سُلَيْمٰنَ	قَالَ	اَتُمِدُّوْنَنِ	بِمَالٍ	فَمَآ	اٰتٰىنِۦَ	اللّٰهُ	خَيْرٌ	مِّمَّآ
سلیمان کے	کہا	کیا تم مدد دیتے ہو مجھ کو	ساتھ مال کے	پس جو کچھ	دیا ہے مجھ کو	اللہ نے	بہتر ہے	اس چیز سے کہ

پس پہنچا تو (سلیمان نے) کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے

اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ

اٰتٰىكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُوْنَ	اِرْجِعْ	اِلَيْهِمْ
دیا ہے تم کو	بلکہ	تم ہی	ساتھ تحفہ کے اپنے	خوش ہوتے ہو	لوٹ جا	طرف ان کی

جو تمہیں دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے﴿٣٦﴾ ان کے پاس واپس جاؤ۔

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ	بِجُنُوْدٍ	لَا	قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِّنْهَا
پس البتہ ضرور آئیں گے ہم ان پر	ساتھ لشکروں کے	نہ	مقابلہ ہو سکے گا	ان کو	ساتھ ان کے	اور البتہ ضرور نکالیں گے ہم ان کو	اس بستی سے

ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے بے عزت کر کے

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ

اَذِلَّةً	وَ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ	قَالَ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَيُّكُمْ	يَاْتِيْنِيْ
ذلیل کر کے	اور	وہ	خوار ہوں گے	کہا	اے	سردارو	کون سا تم میں سے	لے آئے گا میرے پاس

نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے ﴿۳۷﴾ (سلیمان نے) کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ

بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ

بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ	قَالَ	عِفْرِيْتٌ	مِّنَ
تخت اس کا	پہلے	اس سے کہ	آئیں وہ میرے پاس	مسلمان ہو کر	کہا	ایک دیو نے	سے

وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے ﴿۳۸﴾ جنات میں سے ایک قوی ہیکل

الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ

الْجِنِّ	اَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	تَقُوْمَ	مِنْ	مَّقَامِكَ	وَ	اِنِّيْ
جنوں میں	میں	لے آؤں گا تیرے پاس	اس کو	پہلے	اس سے کہ	اٹھو تم	سے	اپنی جگہ	اور	بے شک میں

جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت (بھی)

عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ

عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ	اَمِيْنٌ	قَالَ	الَّذِيْ	عِنْدَهٗ	عِلْمٌ	مِّنَ	الْكِتٰبِ
اوپر اس کے	البتہ زور آور ہوں	امانت دار	کہا اس نے	جس کے	پاس اس کے	علم تھا	سے	کتاب

حاصل ہے (اور) امانت دار (بھی) ہوں ﴿۳۹﴾ ایک شخص جس کو کتاب (الہیٰ) کا علم تھا کہنے لگا کہ

اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهُ

اَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	يَّرْتَدَّ	اِلَيْكَ	طَرْفُكَ	فَلَمَّا	رَاٰهُ
میں	لے آؤں گا تیرے پاس	اس کو	پہلے	اس سے کہ	پھرے	طرف تمہاری	نظر تمہاری	پس جب	دیکھا اس کو

میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب (سلیمان نے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنَّهَا	كَانَتْ	مِنْ	قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ	قِيْلَ	لَهَا
سے	سوائے	اللہ کے	بیشک وہ	تھی	سے	قوم	کافروں	کہا گیا	اس کو

(سلیمان نے) اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں سے تھی ﴿۴۳﴾ (پھر) اس سے کہا گیا

ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ

ادْخُلِي	الصَّرْحَ	فَلَمَّا	رَاَتْهُ	حَسِبَتْهُ	لُجَّةً	وَّ	كَشَفَتْ	عَنْ
داخل ہو	محل میں	پس جب	دیکھا اس کو	گمان کیا اس کو	گہرا پانی	اور	کھول دی	سے

کہ محل میں چلیے۔ جب اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اُسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں

سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ؕ قَالَتْ رَبِّ

سَاقَيْهَا	قَالَ	اِنَّهٗ	صَرْحٌ	مُّمَرَّدٌ	مِّنْ	قَوَارِيْرَ	قَالَتْ	رَبِّ
دونوں پنڈلیاں اپنی	کہا	بیشک یہ	محل ہے	جڑا ہوا ہے	سے	شیشوں	بولی	اے رب میرے

کھول دیں (سلیمان نے) کہا یہ ایسا محل ہے جس کے (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اٹھی کہ پروردگار

اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ

اِنِّيْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	وَ	اَسْلَمْتُ	مَعَ	سُلَيْمٰنَ	لِلّٰهِ	رَبِّ
بیشک میں	ظلم کیا میں نے	جان اپنی کو	اور	مطیع ہوئی	ساتھ	سلیمان کے	واسطے اللہ	پروردگار

میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمان کے ہاتھ پر اللہ رب العالمین پر

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ

الْعٰلَمِيْنَ	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	اَنِ
سارے جہاں کے	اور البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	یہ کہ

ایمان لاتی ہوں ﴿۴۴﴾ اور ہم نے ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو

اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	فَاِذَا	هُمْ	فَرِيْقٰنِ	يَخْتَصِمُوْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لِمَ
عبادت کرو	اللہ کی	پس ناگہاں	وہ	دو فرقے تھے	آپس میں جھگڑتے تھے	کہا	اے قوم میری	کیوں

تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے ﴿۴۵﴾ (صالح نے) کہا کہ اے قوم!

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ

تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	لَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرُوْنَ
جلدی کرتے ہو تم	ساتھ برائی کے	پہلے	بھلائی کے	کیوں	نہیں	بخشش مانگتے

تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَّعَكَ ۚ

اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	قَالُوا	اطَّيَّرْنَا	بِكَ	وَ	بِمَنْ	مَّعَكَ
اللہ سے	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	کہا انہوں نے	بدشگون پایا ہم نے	تجھ کو	اور	ان لوگوں کو	ساتھ تیرے ہیں

تاکہ تم پر رحم کیا جائے(۴۶) وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لیے شگون بد ہیں۔

قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ كَانَ

قَالَ	طٰٓئِرُكُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُوْنَ	وَ	كَانَ
کہا	شگون بد تمہارا	نزدیک	اللہ کے ہے	بلکہ	تم	ایسے قوم ہو کہ	گرفتار کیے جاتے ہو	اور	تھے

(صالح نے) کہا کہ تمہاری بدشگونی اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے(۴۷) اور

فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا

فِي	الْمَدِيْنَةِ	تِسْعَةُ	رَهْطٍ	يُّفْسِدُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَا
بیچ	شہر کے	نو	شخص	فساد کرتے تھے	بیچ	زمین کے	اور	نہ

شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے

يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗ ثُمَّ

يُصْلِحُوْنَ	قَالُوْا	تَقَاسَمُوْا	بِاللّٰهِ	لَنُبَيِّتَنَّهٗ	وَ	اَهْلَهٗ	ثُمَّ
اصلاح کرتے تھے	کہا انہوں نے	قسم کھاؤ	ساتھ اللہ کے	البتہ شب خون ماریں گے ہم اسکو	اور	اس کے گھر والوں کو	پھر

کام نہیں لیتے تھے(۴۸) کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر

لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

لَنَقُوْلَنَّ	لِوَلِيِّهٖ	مَا	شَهِدْنَا	مَهْلِكَ	اَهْلِهٖ	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ
پھر کہیں گے ہم	اس کے وارثوں کے واسطے	نہ	حاضر تھے ہم	وقت ہلاکت	اہل اس کے	اور ہم	البتہ سچے ہیں

اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں(۴۹)

وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ

وَ	مَكَرُوْا	مَكْرًا	وَّ	مَكَرْنَا	مَكْرًا	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	فَانْظُرْ
اور	مکر کیا انہوں نے	ایک مکر	اور	مکر کیا ہم نے	ایک مکر	اور	وہ	نہیں	جانتے تھے	پس دیکھ

اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی(۵۰) تو دیکھ لو کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	اَنَّا	دَمَّرْنٰهُمْ	وَ	قَوْمَهُمْ
کیوں کر	ہوا	آخر کام	مکر ان کے کا	بے شک	ہلاک کیا ہم نے ان کو	اور	قوم ان کی کو

ان کی چال کا انجام کیسا ہوا۔ ہم نے ان کو اور ان کی قوم سب کو ہلاک

اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ

اَجْمَعِيْنَ	فَتِلْكَ	بُيُوْتُهُمْ	خَاوِيَةً	بِمَا	ظَلَمُوْا	اِنَّ	فِيْ
سب کو	پس یہ ہیں	گھران کے	خالی پڑے ہیں	بسبب اس کے کہ	ظلم کیا تھا انہوں نے	بیشک	بیچ

کر ڈالا(۵۱) اب یہ ان کے گھر ان کے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔ جو

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا

ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	وَ اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا
اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	اور نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	تھے

لوگ دانش رکھتے ہیں ان کے لیے اس میں نشانی ہے(۵۲) اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے

يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

يَتَّقُوْنَ	وَ لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ
پرہیزگاری کرتے	اور لوط	جس وقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	کیا تم کرتے ہو	بے حیائی

نجات دی(۵۳) اور لوط کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو

وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ

وَ	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ
اور	تم	دیکھتے ہو	کیا تم	آتے ہو تم	مردوں کے پاس	شہوت	سے

اور تم دیکھتے ہو(۵۴) کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لیے مردوں

دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ

دُوْنِ	النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ	فَمَا	كَانَ
سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	ایک قوم ہو کہ	جہل کرتے ہو	پس نہ	تھا

کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو ﴿۵۵﴾ تو ان کی قوم کے لوگ

جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ

جَوَابَ	قَوْمِهٖۤ	اِلَّاۤ	اَنْ	قَالُوْۤا	اَخْرِجُوْۤا	اٰلَ	لُوْطٍ	مِّنْ
جواب	قوم اس کی کا	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	نکال دو	لوگوں	لوط کے کو	سے

(بولے تو) یہ بولے اور اس کے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو

قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ

قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗۤ
بستی اپنی	بیشک وہ	ایک لوگ ہیں کہ	ستھرائی کرتے ہیں	پس نجات دی ہم نے اس کو	اور	اس کے اہل کو

اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں ﴿۵۶﴾ تو ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو نجات دی

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ؗ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنٰهَا	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ
مگر	اس کی عورت کو	مقرر کیا تھا ہم نے اسکو	سے	پیچھے رہنے والوں	اور	برسایا ہم نے	ان پر

مگر ان کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (کہ وہ) پیچھے رہنے والوں میں ہو گی ﴿۵۷﴾ اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو

مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ

مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	وَ	سَلٰمٌ
مینہ	پس برا تھا	مینہ	ڈرائے گیوں کا	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	اور	سلام

(جو) مینہ ان لوگوں پر (برسا) جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا، برا تھا ﴿۵۸﴾ کہہ دو کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے اور اس کے

عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

عَلٰى	عِبَادِهِ	الَّذِيْنَ	اصْطَفٰى	آٰللّٰهُ	خَيْرٌ	اَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
اوپر	اس کے بندوں کے	جن کو	برگزیدہ کیا	کیا اللہ	بہتر ہے	یا جس کو	شریک لاتے ہیں

بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ (اس کا) شریک بناتے ہیں ﴿۵۹﴾

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

اَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
بھلا کس نے	پیدا کیا ہے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	اتارا	واسطے تمہارے	سے	آسمان	پانی

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا (ہم نے)۔

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا

فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَا	كَانَ	لَكُمْ	اَنْ	تُنْۢبِتُوْا
پس اگائے ہم نے	ساتھ اس کے	باغات	رونق والے	نہ	تھی	تم کو قدرت	یہ کہ	اگاؤ

پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگائے۔ تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں

شَجَرَهَا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَمَّنْ جَعَلَ

شَجَرَهَا	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	يَّعْدِلُوْنَ	اَمَّنْ	جَعَلَ
انکے درختوں کو	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بلکہ	وہ	ایک قوم ہیں	پھر جاتے ہیں	بھلا کس نے	کیا ہے

کو اگاتے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں (۶۰) بھلا کس نے زمین کو

الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَ	جَعَلَ	خِلٰلَهَآ	اَنْهٰرًا	وَ	جَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ
زمین کو	ٹھکانا	اور	کیا ہے	ان کے درمیان	دریا	اور	بنے	واسطے اس کے	پہاڑ

قرارگاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لیے پہاڑ بنائے

وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

وَ	جَعَلَ	بَيْنَ	الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
اور	کیا	درمیان	دو دریا کے	پردہ	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بلکہ	اکثر ان کے

اور کس نے دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	اَمَّنْ	يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ	اِذَا	دَعَاهُ	وَيَكْشِفُ	السُّوْٓءَ
نہیں	جانتے	بھلا کون ہے کہ	قبول کرتا ہے	دعا مضطر کی	جس وقت	پکارتا ہے اس کو	اور کھول دیتا ہے	برائی

دانش نہیں رکھتے (۶۱) بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے

وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا

وَ	يَجْعَلُكُمْ	خُلَفَآءَ	الْاَرْضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	قَلِيْلًا	مَّا
اور	کرتا ہے تم کو	جانشین	زمین کا	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	تھوڑے سے ہو	جو کہ

اور (کون) تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں مگر) تم

تَذَكَّرُوْنَ ؕ﴿۶۲﴾ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ

تَذَكَّرُوْنَ	اَمَّنْ	يَّهْدِيْكُمْ	فِيْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	وَ	مَنْ
نصیحت پکڑتے ہو	بھلا کون ہے جو	راہ دکھاتا ہے تم کو	بیچ	اندھیروں	جنگل کے	اور	دریا کے	اور	کون ہے کہ

بہت کم غور کرتے ہو (۶۲) بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور (کون)

يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى

يُّرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	تَعٰلَى
بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والی	آگے	رحمت اس کی کے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بہت بلند ہے

ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک

اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ

اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	اَمَّنْ	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	وَ	مَنْ
اللہ	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	بھلا کون	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	اور	کون

کرتے ہیں اللہ (کی شان) اس سے بلند ہے (۶۳) بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور

يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا

يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	قُلْ	هَاتُوْا
روزی دیتا ہے تم کو	سے	آسمان	اور	زمین سے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	کہہ	لاؤ تم

(کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز

بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَّا	يَعْلَمُ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ
دلیل اپنی	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	نہیں	جانتا	کوئی	بیچ	آسمانوں کے

نہیں) کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو (۶۴) کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں

وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۗ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ

وَ	الْاَرْضِ	الْغَيْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ	بَلِ
اور	زمین کے	غیب کو	مگر	اللہ	اور	نہیں	جانتے کہ	کب	اٹھائے جائیں گے	بلکہ

اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے (۶۵) بلکہ

ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ

ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ	شَكٍّ	مِّنْهَا	بَلْ	هُمْ
مختلف ہو گیا ہے	علم ان کا	بیچ	آخرت کے	بلکہ	وہ	بیچ	شک کے ہیں	اس سے	بلکہ	وہ

آخرت (کے بارے) میں ان کا علم ختم ہو چکا ہے بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں بلکہ

مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا

مِّنْهَا	عَمُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	وَ	اٰبَآؤُنَآ	اَئِنَّا
اس سے	اندھے ہیں	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	کیا جس وقت	ہو جاویں گے ہم	مٹی	اور	باپ ہمارے	کیا ہم

اس سے اندھے ہو رہے ہیں (۶۶) اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (قبروں

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ

لَمُخْرَجُوْنَ	لَقَدْ	وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ	قَبْلُ	اِنْ
البتہ نکالے جاویں گے	البتہ تحقیق	وعدہ دیئے گئے ہیں ہم	یہ کہ	ہم	اور	باپ ہمارے	سے	پہلے اس	نہیں

سے) نکالے جائیں گے (۶۷) یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں کا اٹھنا اور کیسی

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا
یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	کہہ	سیر کرو	بیچ	زمین کے	پس دیکھو کہ

قیامت) یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں (۶۸) کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُنْ	فِيْ
کیونکر	ہوا	آخر کام	گنہگاروں کا	اور	مت	غمگین ہو	اوپر ان کے	اور	مت	ہو	بیچ

کہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے (۶۹) اور ان (کے حال) پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے

ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ
تنگی سے	اس چیز سے کہ	مکر کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا (۷۰) اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب

صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ

صٰدِقِيْنَ	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	رَدِفَ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِيْ
سچے	کہہ	ممکن قریب ہے	یہ کہ	ہو	پیچھے	تمہارے	بعض	وہ چیز کہ

پورا ہوگا (۷۱) کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لیے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

تَسْتَعْجِلُوْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ
جلدی کرتے ہو	اور	بےشک	رب تیرا	البتہ صاحب	فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن

نزدیک آ پہنچی ہو (۷۲) اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ
بہت ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	بےشک	رب تیرا	البتہ جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں پوشیدہ	سینے ان کے

ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے (۷۳) اور جو باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	وَ	مَا	مِنْ	غَآئِبَةٍ	فِي	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِلَّا	فِيْ
اور	جو کچھ کہ	ظاہر کرتے ہیں	اور	نہیں	کوئی چیز	پوشیدہ	میں	آسمان کے	اور	زمین کے	مگر	میں

پروردگار ان (سب) کو جانتا ہے (۷۴) اور آسمان اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر (وہ) کتاب روشن

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَقُصُّ	عَلٰى	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ
کتاب	بیان کرنے والی کے	بےشک	یہ	قرآن	بیان کرتا ہے	اوپر	بنی	اسرائیل کے

میں (لکھی ہوئی) ہے (۷۵) بےشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف

اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾ وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ

اَكْثَرَ	الَّذِيْ	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ
اکثر	اس چیز کا کہ	وہ	بیچ اس کے	اختلاف کرتے ہیں	اور	بیشک یہ قرآن	البتہ ہدایت ہے	اور	رحمت ہے

کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے﴿۷۶﴾ اور بیشک یہ مومنوں کے لیے ہدایت

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	بِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
واسطے ایمان والوں کے	بیشک	رب تیرا	فیصلہ کرے گا	درمیان ان کے	ساتھ حکم اپنے کے	اور	وہی ہے	غالب

اور رحمت ہے﴿۷۷﴾ تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) ان میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب (اور)

الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾ اِنَّكَ

الْعَلِيْمُ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّكَ	عَلَى	الْحَقِّ	الْمُبِيْنِ	اِنَّكَ
جاننے والا	پس توکل کر	اوپر	اللہ کے	بیشک تو	اوپر	حق	ظاہر کے ہے	بیشک تو

علم والا ہے﴿۷۸﴾ تو اللہ پر بھروسا رکھو تم تو حق صریح پر ہو﴿۷۹﴾ کچھ شک نہیں

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾

لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ	لَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ
نہیں	سناتا	مردوں کو	اور	نہیں	سناتا	بہروں کو	پکارنا	جس وقت کہ	پھر جائیں	پیٹھ پھیر کر

کہ تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو﴿۸۰﴾

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ

وَ	مَآ	اَنْتَ	بِهٰدِي	الْعُمْيِ	عَنْ	ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ
اور	نہیں	تو	راہ دکھانے والا	اندھوں کو	سے	گمراہی ان کی	نہیں	سناتا تو	مگر	جس شخص کو کہ

اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ دکھا سکتے ہو۔ تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو

يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَ اِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	وَ	اِذَا	وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ
ایمان لاتا ہے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	پس وہ	مطیع ہیں	اور	جس وقت	آن پڑے گی	بات	اوپر ان کے

ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں﴿۸۱﴾ اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا

أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ أَنَّ النَّاسَ كَانُوْا

أَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَآبَّةً	مِّنَ	الْأَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	أَنَّ	النَّاسَ	كَانُوْا
نکالیں گے ہم	واسطے ان کے	ایک جانور	سے	زمین	بات کرے گا ان سے	یہ کہ	لوگ	تھے

ہوگا تو ہم ان کے لیے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو اُن سے بیان کر دے گا۔ اس لیے کہ لوگ

بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ

ع

بِاٰيٰتِنَا	لَا	يُوْقِنُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ	كُلِّ	أُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ
ساتھ نشانیوں ہماری کے	نہیں	یقین لاتے	اور	جس دن کہ	اکٹھا کریں گے ہم	سے	ہر	ایک امت	جماعت	ان لوگوں میں سے کہ

ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے ﴿۸۲﴾ اور جس روز ہم ہر امت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو

يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ حَتّٰٓى إِذَا جَآءُوْ قَالَ أَكَذَّبْتُمْ

يُّكَذِّبُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰٓى	إِذَا	جَآءُوْ	قَالَ	أَكَذَّبْتُمْ
جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	پس وہ	اکٹھے کیے جائیں گے	یہاں تک کہ	جب	آئیں گے	کہے گا	کیا جھٹلاتے تھے تم

ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو ان کی جماعت بندی کی جائے گی ﴿۸۳﴾ یہاں تک کہ جب (سب) آ جائیں گے تو (اللہ) فرمائے گا کہ کیا تم

بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ

بِاٰيٰتِيْ	وَ	لَمْ	تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا	أَمَّاذَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	وَقَعَ
نشانیوں میری	اور	نہیں	گھیرا تھا تم نے	ان کو	علم کر	یا کیا	تھے تم	کرتے	اور	آن پڑے گی

نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا اور تم نے (اپنے) علم سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا بھلا تم کیا کرتے تھے؟ ﴿۸۴﴾ اور ان

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا

الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا	يَنْطِقُوْنَ	أَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّا	جَعَلْنَا
بات	اوپر ان کے	بسبب	ظلم ان کے	پس وہ	نہ	بول سکیں گے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	کی ہم نے

کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہ (عذاب) پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے ﴿۸۵﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

الَّيْلَ	لِيَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	إِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
رات	تاکہ آرام پکڑیں	بیچ اس کے	اور	دن	دکھلانے والا	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے

رات کو (اس لیے) بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے کہ اس میں کام کریں)۔ بیشک اس میں مومن

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

يُؤْمِنُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي	الصُّوْرِ	فَفَزِعَ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ
ایمان لاتے ہیں	اور	جس دن کہ	پھونکا جائے گا	بیچ	صور کے	پس ڈر جائے گا	جو کوئی	بیچ	آسمانوں کے

لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں﴿۸۶﴾ اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾

وَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	كُلٌّ	اَتَوْهُ	دٰخِرِيْنَ
اور	جو کوئی	بیچ	زمین کے ہے	مگر	جس کو	چاہا ہے	اللہ نے	اور	سب	آئینگے پاس اسکے	عاجزی سے

اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے﴿۸۷﴾

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ

وَ	تَرَى	الْجِبَالَ	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَّ	هِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ	السَّحَابِ
اور	دیکھے گا تو	پہاڑوں کو	گمان کرتا ہے ان کو	جمے ہوئے	اور	وہ	چلے جاتے ہیں	جیسے چلے	بادل

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل۔

صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

صُنْعَ	اللّٰهِ	الَّذِيْ	اَتْقَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اِنَّهٗ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَفْعَلُوْنَ
کاریگری	اللہ کی	جس نے	محکم کیا	ہر	چیز کو	بیشک وہ	خبردار ہے	ساتھ اس چیز کے	تم کرتے ہو

(یہ) اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے افعال سے باخبر ہے﴿۸۸﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ

مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَ	هُمْ	مِّنْ	فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ
جو کوئی	لائے	نیکی	پس واسطے اسکے	بہتر ہے	اس سے	اور	وہ	سے	ڈر	اس دن

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ (اس روز) گھبراہٹ سے بےخوف

اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ

اٰمِنُوْنَ	وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَكُبَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فِي	النَّارِ
امن میں ہیں	اور	جو کوئی	لائے	برائی	پس ڈالے جائینگے	منہ ان کے	بیچ	آگ کے

ہوں گے﴿۸۹﴾ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے۔

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ

هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ
نہیں	جزا دیے جاؤ گے	مگر	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	سوائے اس کے نہیں	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	عبادت کروں

تم کو تو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو ﴿۹۰﴾ (کہہ دو) مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے

رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِىْ حَرَّمَهَا وَ لَهٗ كُلُّ شَىْءٍ

رَبَّ	هٰذِهِ	الْبَلْدَةِ	الَّذِىْ	حَرَّمَهَا	وَ	لَهٗ	كُلُّ	شَىْءٍ
رب	اس	شہر کے کو	جس نے	حرمت دی اس کو	اور	واسطے اس کے	ہر	چیز ہے

کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور مقام ادب) بنایا ہے اور سب چیز اسی کی ہے

وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ

وَ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ	وَ	اَنْ	اَتْلُوَا	الْقُرْاٰنَ
اور	حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	سے	مسلمانوں	اور	یہ کہ	پڑھوں میں	قرآن کو

اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اس کا حکم بردار رہوں ﴿۹۱﴾ اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں۔

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِىْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ
پس جس نے	راہ پائی	پس سوائے اس کے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی	گمراہ ہوا	پس کہہ دے

تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو

اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ

اِنَّمَآ	اَنَا	مِنَ	الْمُنْذِرِيْنَ	وَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ
سوائے اس کے نہیں کہ	میں ہوں	سے	ڈرانے والوں میں	اور	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	البتہ دکھلائے گا تم کو

کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں ﴿۹۲﴾ اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں

اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

اٰيٰتِهٖ	فَتَعْرِفُوْنَهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ
نشانیاں اپنی	پس پہچانو گے تم ان کو	اور	نہیں	پروردگار تیرا	غافل	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو

دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بے خبر نہیں ہے ﴿۹۳﴾

ع ۷

آیاتہا ۸۸ ۲۸ سُوْرَۃُ الْقَصَصِ مَکِّیَّۃٌ ۴۹ رکوعاتہا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ

طٰسٓمّٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	نَتْلُوْا	عَلَيْكَ	مِنْ	نَّبَاِ
طٰسٓمٓ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	بیان کرنے والی	پڑھتے ہیں ہم	اوپر تمہارے	کچھ	قصے

طٰسٓمٓ (۱) یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں (۲) (اے محمد ﷺ) ہم تمہیں

مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا

مُوْسٰى	وَ	فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا
موسیٰ کے	اور	فرعون کے	ساتھ حق کے	واسطے اس قوم کے	ایمان لاتے ہیں	بیشک	فرعون نے	تکبر کیا

موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں (کے سنانے) کے لیے صحیح صحیح سناتے ہیں (۳) کہ فرعون نے ملک

فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ

فِي	الْاَرْضِ	وَ	جَعَلَ	اَهْلَهَا	شِيَعًا	يَّسْتَضْعِفُ	طَآئِفَةً	مِّنْهُمْ
بیچ	زمین کے	اور	کیا	لوگوں اس کے کو	فرقے مختلف	کمزور جانتا تھا	ایک گروہ کو	ان میں سے

میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ

يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

يُذَبِّحُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَيَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ
ذبح کرتا تھا	ان کے بیٹوں کو	اور زندہ رہنے دیتا تھا	ان کی عورتوں کو	بیشک وہ	تھا	سے

ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا بیشک وہ

الْمُفْسِدِيْنَ ۝۴ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي

الْمُفْسِدِيْنَ	وَنُرِيْدُ	اَنْ	نَّمُنَّ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	فِي
مفسدوں میں	اور ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	احسان کریں ہم	اوپر	ان لوگوں کے	ناتواں کیے گئے تھے	بیچ

مفسدوں میں تھا (۴) اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیے گئے ہیں ان پر احسان

الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۵ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي

الْاَرْضِ	وَ	نَجْعَلَهُمْ	اَىِٕمَّةً	وَّ	نَجْعَلَهُمُ	الْوٰرِثِيْنَ	وَنُمَكِّنَ	لَهُمْ	فِي
زمین میں	اور	کریں ان کو	پیشوا	اور	کریں ہم ان کو	وارث	اور قدرت دیں ہم	ان کو	بیچ

کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں (۵) اور ملک میں ان کو

الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا

الْاَرْضِ	وَ	نُرِيَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَجُنُوْدَهُمَا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
زمین کے	اور	دکھا دیں	فرعون کو	اور	ہامان کو	اور ان کے لشکروں کو	ان کے ہاتھ سے	جو کچھ	تھے وہ

قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے

يَحْذَرُوْنَ ۝۶ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا

يَحْذَرُوْنَ	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى	اُمِّ	مُوْسٰٓى	اَنْ	اَرْضِعِيْهِ	فَاِذَا
ڈرتے	اور	وحی کی ہم نے	طرف	ماں	موسیٰ کی	یہ کہ	دودھ پلاتے جاؤ اس کو	پس جب

وہ ڈرتے تھے (۶) اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کو اس کے

خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ

خِفْتِ	عَلَيْهِ	فَاَلْقِيْهِ	فِي	الْيَمِّ	وَ	لَا	تَخَافِيْ	وَ	لَا	تَحْزَنِيْ	اِنَّا	رَآدُّوْهُ
ڈرے تو	اوپر اس کے	ڈال دے اسکو	بیچ	دریا کے	اور	مت	ڈر	اور	مت	غم کھا	بیشک ہم	پھیرا لانے والے ہیں اس کو

بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا ہم اس کو تمہارے

اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۷ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ

اِلَيْكِ	وَ	جَاعِلُوْهُ	مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ	فَالْتَقَطَهٗٓ	اٰلُ	فِرْعَوْنَ
طرف تیری	اور	کرنے والے ہیں ہم اسکو	سے	پیغمبروں	پس اٹھا لیا اس کو	لوگوں	فرعون کے نے

پاس واپس پہنچا دیں گے اور (پھر) اسے پیغمبر بنا دیں گے (۷) تو فرعون کے لوگوں نے اس کو

لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۗ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا

لِيَكُوْنَ	لَهُمْ	عَدُوًّا	وَّحَزَنًا	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ	وَ	جُنُوْدَهُمَا
تاکہ ہو	واسطے ان کے	دشمن	اور غم دلانے والا	بیشک	فرعون	اور ہامان	اور	لشکر ان کے

اٹھا لیا اس لیے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لیے موجب) غم ہو بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر

كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ۞ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ

كَانُوْا	خٰطِئِيْنَ	وَ	قَالَتِ	امْرَاَتُ	فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ	عَيْنٍ	لِّيْ
تھے	خطا کرنے والے	اور	بولی	عورت	فرعون کی	ٹھنڈک	آنکھوں کی ہے یہ	واسطے میرے

چوک گئے۞ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں

وَلَكَ ۚ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ

وَ	لَكَ	لَا	تَقْتُلُوْهُ	عَسٰى	اَنْ	يَّنْفَعَنَاۤ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَّ	هُمْ
اور	واسطے تیرے	مت	قتل کرو اس کو	شاید	یہ کہ	نفع دے ہم کو	یا	کر لیں اس کو	بیٹا	اور	وہ

کی ٹھنڈک ہے۔ اس کو قتل نہ کرنا۔ شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام سے)

لَا يَشْعُرُوْنَ ۞ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ

لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَاَصْبَحَ	فُؤَادُ	اُمِّ	مُوْسٰى	فٰرِغًا	اِنْ	كَادَتْ
نہیں	سمجھتے تھے	اور ہو گیا	دل	ماں	موسیٰ کی کا	خالی صبر سے	تحقیق	نزدیک تھی کہ

بے خبر تھے۞ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔ اگر ہم ان کے دل کو

لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ

لَتُبْدِيْ	بِهٖ	لَوْ	لَاۤ	اَنْ	رَّبَطْنَا	عَلٰى	قَلْبِهَا	لِتَكُوْنَ	مِنَ
البتہ ظاہر کرے	اس کو	اگر	نہ	یہ کہ	باندھ رکھتے ہم	اوپر	دل سے کے ہمت	تا کہ ہو	سے

مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (قصے) کو ظاہر کر دیں۔ غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۞ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	قَالَتْ	لِاُخْتِهٖ	قُصِّيْهِ	فَبَصُرَتْ	بِهٖ	عَنْ	جُنُبٍ
ایمان والوں	اور	وہ بولی	اس کی بہن کو	پیچھے پیچھے چلی جا اس کے	پس دیکھتی جا	اس کو	سے	دور

میں رہیں۞ اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی۔

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۞ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

وَّهُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَحَرَّمْنَا	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ	قَبْلُ
اور وہ	نہیں	جانتے تھے	اور حرام کر دیا ہم نے	اوپر اس کے	دودھ دائیوں کا	سے	پہلے اس

اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی۞ اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دائیوں کے) دودھ حرام کر دیے تھے۔

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ

فَقَالَتْ	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰٓى	اَهْلِ	بَيْتٍ	يَّكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ	وَ	هُمْ	لَهٗ
پس بولی وہ	کیا	بتلاؤں میں تم کو	اوپر	اہل	ایسے گھر کے	کہ پالیں اس کو	واسطے تمہارے	اور	وہ	واسطے اس کے

تو موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لیے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی خیر خواہی

نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

نٰصِحُوْنَ	فَرَدَدْنٰهُ	اِلٰٓى	اُمِّهٖ	كَيْ	تَقَرَّ عَيْنُهَا	وَ	لَا	تَحْزَنَ
بہت خیر خواہ ہیں	پس پھیر لائے ہم اس کو	طرف	اس کی ماں کے	تاکہ	ٹھنڈی رہیں آنکھیں اس کی	اور	نہ	غم کھائے

(سے پرورش) کریں ﴿۱۲﴾ تو ہم نے (اس طریق سے) اُن کو اُن کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور

وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَمَّا بَلَغَ

ع

وَ	لِتَعْلَمَ	اَنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَمَّا	بَلَغَ
اور	تاکہ جانے	یہ کہ	وعدہ	اللہ کا	حق ہے	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	جب	پہنچا وہ

معلوم کریں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے ﴿۱۳﴾ اور جب

اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

اَشُدَّهٗ	وَاسْتَوٰٓى	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
جوانی اپنی کو	اور پورا ہوا	دیا ہم نے اس کو	علم	اور	علم	اور	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم

موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور (جوان) ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا

الْمُحْسِنِيْنَ	وَدَخَلَ	الْمَدِيْنَةَ	عَلٰى	حِيْنِ	غَفْلَةٍ	مِّنْ	اَهْلِهَا
احسان کرنے والوں کو	اور اندر آیا	شہر کے	اوپر	وقت	غفلت کے	سے	لوگوں اس کے

بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۴﴾ اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے

فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ڹ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ

فَوَجَدَ	فِيْهَا	رَجُلَيْنِ	يَقْتَتِلٰنِ	هٰذَا	مِنْ	شِيْعَتِهٖ	وَ	هٰذَا	مِنْ
پس پایا	بیچ اس کے	دو مرد	لڑتے ہوئے	یہ ایک	سے تھا	قوم اس کی	اور	یہ ایک	سے تھا

تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا ان کے دشمنوں

عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ

عَدُوِّهٖ	فَاسْتَغَاثَهُ	الَّذِيْ	مِنْ	شِيْعَتِهٖ	عَلَى	الَّذِيْ	مِنْ	عَدُوِّهٖ
دشمن اس کے	پس فریاد کی اس نے	وہ جو کہ	سے تھا	قوم اس کی	اوپر	اس شخص کے کہ	سے تھا	دشمن اس کے

میں سے تو جو شخص ان کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ

فَوَكَزَهٗ	مُوْسٰى	فَقَضٰى	عَلَيْهِ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ	عَمَلِ	الشَّيْطٰنِ
پس مکا مارا اسکو	موسیٰ نے	پس تمام کی زندگی	اوپر اس کے	کہا	یہ ہوا	سے	کام	شیطان کے

تو انہوں نے اس کو مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ کام تو (اغوائے) شیطان سے ہوا۔

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

اِنَّهٗ	عَدُوٌّ	مُّضِلٌّ	مُّبِيْنٌ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ
بیشک وہ	دشمن ہے	گمراہ کرنے والا	ظاہر	کہا	اے رب میرے	بیشک میں نے	ظلم کیے	جان اپنی کو

بیشک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے ﴿۱۵﴾ بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا

فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ

فَاغْفِرْ لِيْ	فَغَفَرَ لَهٗ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ
پس بخش دے مجھ کو	پس بخش دیا اس کو	بیشک وہ	وہی ہے	بخشنے والا	مہربان	کہا	اے رب میرے	اس واسطے کہ

تو مجھے بخش دے تو اللہ نے ان کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۶﴾ کہنے لگے کہ اے پروردگار

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِي

اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	فَلَنْ	اَكُوْنَ	ظَهِيْرًا	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	فَاَصْبَحَ	فِي
انعام کیا تو نے	اوپر میرے	پس ہرگز نہ	ہوں گا میں	پشتی بان	گنہگاروں کا	پس فجر کو اٹھا	بیچ

تو نے مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ ہوں گا ﴿۱۷﴾ الغرض صبح کے وقت

الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ

الْمَدِيْنَةِ	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا	الَّذِي	اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ
شہر کے	ڈرتا ہوا	خبر لیتا ہوا	پس ناگہاں	وہ شخص کہ جس نے	مدد مانگی تھی اس سے	کل

شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی

يَسْتَصْرِخُهٗ ط قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ⑱ فَلَمَّآ اَنْ

يَسْتَصْرِخُهٗ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	اِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُّبِيْنٌ	فَلَمَّآ	اَنْ
پکارتا ہے اس کو	کہا	واسطے اس کے	موسیٰ نے	بیشک تو	البتہ گمراہ ہے	ظاہر	پس جب	یہ کہ

پھر ان کو پکار رہا ہے۔ (موسیٰ نے) اس سے کہا کہ تو تو صریح گمراہی میں ہے (۱۸) جب

اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ

اَرَادَ	اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِيْ	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ	يٰمُوْسٰى	اَتُرِيْدُ	اَنْ
قصد کیا	یہ کہ	پکڑے	اس شخص کو جو کہ	وہ	دشمن تھا	ان دونوں کا	کہا	اے موسیٰ	کیا چاہتا ہے تو	یہ کہ

موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰ کی قوم کا آدمی) بول اٹھا کہ جس طرح

تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

تَقْتُلَنِيْ	كَمَا	قَتَلْتَ	نَفْسًا	بِالْاَمْسِ	اِنْ	تُرِيْدُ	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ
مار ڈالے مجھ کو	جیسا کہ	مار ڈالا تھا تو نے	ایک جی کو	کل	نہیں	ارادہ کرتا تو	مگر	یہ کہ	ہو

تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا (اسی طرح) چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو

جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ⑲

جَبَّارًا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	تُرِيْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ	الْمُصْلِحِيْنَ
زبردست	بیچ	زمین کے	اور	نہیں	ارادہ کرتا تو	یہ کہ	ہو تو	سے	صلح کرنیوالوں میں

کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ نیکوکاروں میں ہو (۱۹)

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ز قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ

وَ	جَآءَ	رَجُلٌ	مِّنْ	اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	يَسْعٰى	قَالَ	يٰمُوْسٰى	اِنَّ
اور	آیا	ایک مرد	سے	کنارے	شہر کے	دوڑتا ہوا	بولا	اے موسیٰ	بیشک

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا (اور) بولا کہ موسیٰ (شہر کے)

الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ

الْمَلَاَ	يَاْتَمِرُوْنَ	بِكَ	لِيَقْتُلُوْكَ	فَاخْرُجْ	اِنِّيْ	لَكَ	مِنَ
سردار	مصلحت کرتے ہیں	بیچ تیرے	تا کہ مار ڈالیں تجھ کو	پس نکل جا	بیشک میں ہوں	واسطے تیرے	سے

رئیس تمہارے بارے میں صلاحیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ میں تمہارا

النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ

النّٰصِحِيْنَ	فَخَرَجَ	مِنْهَا	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِيْ
خیر خواہوں میں	پس نکلا	اس شہر سے	ڈرتا ہوا	خبر لیتا ہوا	کہا	اے پروردگار میرے	نجات دے مجھ کو

خیر خواہوں (۲۰) موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے اور) دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى

مِنَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ	مَدْيَنَ	قَالَ	عَسٰى
سے	قوم	ظالموں کی	اور	جب	متوجہ ہوا	طرف	مدین کے	کہا	نزدیک ہے

ظالم لوگوں سے نجات دے (۲۱) اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے کہ امید ہے

۲ع

رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ

رَبِّيْٓ	اَنْ	يَّهْدِيَنِيْ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	وَ	لَمَّا	وَرَدَ مَآءَ	مَدْيَنَ
رب میرا	یہ کہ	دکھائے مجھے	سیدھی	راہ	اور	جب	آیا اوپر پانی کے	مدین کے

کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے گا (۲۲) اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو

وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۫ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ

وَجَدَ	عَلَيْهِ	اُمَّةً	مِّنَ	النَّاسِ	يَسْقُوْنَ	وَ	وَجَدَ	مِنْ	دُوْنِهِمُ
پائی	اوپر اس کے	ایک جماعت	سے	لوگوں کی	پلاتے تھے پانی	اور	پائیں	سے	درے ان

دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے (اور اپنے چارپایوں کو) پانی پلا رہے ہیں۔ اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو)

امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى

امْرَاَتَيْنِ	تَذُوْدٰنِ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا	نَسْقِيْ	حَتّٰى
دو عورتیں	روکے ہوئے کھڑی ہیں	کہا	کیا	حال ہے تمہارا	وہ دونوں بولیں	نہیں	پلاتیں ہم پانی	یہاں تک کہ

روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے (ان سے) کہا تمہارا کیا کام ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے چارپایوں کو) لے نہ

يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۫ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى

يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ	وَ	اَبُوْنَا	شَيْخٌ	كَبِيْرٌ	فَسَقٰى	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلّٰٓى
پھیر لے جائیں	چرواہے	اور	باپ ہمارا	بوڑھا ہے	بڑا	پس پانی پلایا	واسطے ان کے	پھر	پھر گیا

جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں۔ اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں (۲۳) تو موسیٰ نے ان کے لیے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر

إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿۲۴﴾

إِلَى	الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	إِنِّي	لِمَا	أَنْزَلْتَ	إِلَيَّ	مِنْ	خَيْرٍ	فَقِيرٌ
طرف	سائے کی	پھر کہا	اے رب میرے	بیشک میں	واسطے اس چیز کے	اتاری تو نے	طرف میری	سے	بھلائی	محتاج ہوں

سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے (۲۴)

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي

فَجَاءَتْهُ	إِحْدَاهُمَا	تَمْشِي	عَلَى	اسْتِحْيَاءٍ	قَالَتْ	إِنَّ	أَبِي
پھر آئی اس کے پاس	ایک ان دونوں میں سے	چلتی تھی	اوپر	حیا کے	بولی	بیشک	میرا باپ

(تھوڑی دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی موسیٰ کے پاس آئی (اور) کہنے لگی

يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ

يَدْعُوكَ	لِيَجْزِيَكَ	أَجْرَ	مَا	سَقَيْتَ	لَنَا	فَلَمَّا	جَاءَهُ	وَقَصَّ
بلاتا ہے تجھ کو	تاکہ بدلہ دے تجھ کو	مزدوری	اس چیز کی کہ	پانی پلایا تو نے	واسطے ہمارے	پس جب	آیا اس کے پاس	اور بیان کیا

کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لیے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اجرت دیں۔ جب وہ ان کے پاس آئے اور ان سے

عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ

عَلَيْهِ	الْقَصَصَ	قَالَ	لَا	تَخَفْ	نَجَوْتَ	مِنَ	الْقَوْمِ
اوپر اس کے	قصہ	کہا	مت	ڈر	نجات پائی تو نے	سے	قوم

(اپنا) ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے

الظّٰلِمِينَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ

الظّٰلِمِينَ	قَالَتْ	إِحْدَاهُمَا	يَا أَبَتِ	اسْتَأْجِرْهُ	إِنَّ	خَيْرَ
ظالموں کی	بولی	ایک ان دونوں میں سے	اے باپ میرے	نوکر رکھ لے اس کو	بیشک	بہتر

بچ آئے ہو (۲۵) ایک لڑکی بولی کہ ابا ان کو نوکر رکھ لیجیے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے

مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿۲۶﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ

مَنِ	اسْتَأْجَرْتَ	الْقَوِيُّ	الْأَمِينُ	قَالَ	إِنِّي	أُرِيدُ	أَنْ
جس کو	نوکر رکھے تو	زور آور ہے	امانت دار ہے	کہا	بیشک میں	چاہتا ہوں	یہ کہ

(جو) توانا اور امانتدار (ہو) (۲۶) انہوں نے (موسیٰ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں اپنی

أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى أَنْ تَأْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ

أُنْكِحَكَ	إِحْدَى	ابْنَتَيَّ	هٰتَيْنِ	عَلٰٓى	أَنْ	تَأْجُرَنِيْ	ثَمٰنِيَ
نکاح کردوں تجھ سے	ایک کا	اپنی دو بیٹیوں میں سے	جو یہ ہیں	اس پر	اس شرط پر	نوکری کرے تو میری	آٹھ

ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ تم آٹھ برس میری

حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَآ أُرِيْدُ أَنْ

حِجَجٍ	فَإِنْ	أَتْمَمْتَ	عَشْرًا	فَمِنْ	عِنْدِكَ	وَ	مَآ	أُرِيْدُ	أَنْ
سال	پس اگر	پورے کرے تو	دس	پس وہ	نزدیک تیرے سے ہے	اور	نہیں	چاہتا میں	یہ کہ

خدمت کرو اور اگر دس سال پورے کردو تو وہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تم پر

أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِيْٓ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (۲۷) قَالَ

أَشُقَّ	عَلَيْكَ	سَتَجِدُنِيْٓ	إِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	قَالَ
مشقت ڈالوں	اوپر تیرے	ابھی پائے گا تو مجھ کو	اگر	چاہا ہے	اللہ نے	سے	صالحوں	کہا

تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے (۲۷) موسیٰ نے کہا

ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ

ذٰلِكَ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ	أَيَّمَا	الْأَجَلَيْنِ	قَضَيْتُ	فَلَا	عُدْوَانَ
یہ بات	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے	جونسی	دو مدتوں میں سے	پوری کروں میں	پس نہیں	زیادتی

کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا) میں جونسی مدت (چاہوں) پوری کردوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی

عَلَيَّ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ (۲۸) فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى

عَلَيَّ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ	فَلَمَّا	قَضٰى	مُوْسَى
اوپر میرے	اور	اللہ	اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں ہم	کارساز ہے	پس جب	تمام کی	موسیٰ نے

نہ ہو اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس کا گواہ ہے (۲۸) جب موسیٰ نے مدت پوری

الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ

الْأَجَلَ	وَ	سَارَ	بِأَهْلِهٖٓ	اٰنَسَ	مِنْ	جَانِبِ	الطُّوْرِ	نَارًا	قَالَ	لِأَهْلِهِ
مدت	اور	لے چلا	بیوی اپنی کو	دیکھی	سے	جانب	طور کی	آگ	کہا	اپنی بیوی کو

کردی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے

امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

امکثوا	انی	انست	نارا	لعلی	اتیکم	منها	بخبر	او	جذوة
ٹھیرو	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ	شاید کہ	لے آؤں تمہارے پاس	اس میں سے	کوئی خبر	یا	چنگاری

کہ (تم یہاں) ٹھیرو مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاؤں یا آگ

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ

من	النار	لعلکم	تصطلون	فلما	اتها	نودی	من	شاطئ
سے	آگ	تاکہ تم	تاپو	پس جب	آیا اس کے پاس	پکارا گیا	سے	کنارہ

کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم تاپو (۲۹) جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے

الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى

الواد	الایمن	فی	البقعة	المبرکة	من	الشجرة	ان	یموسی
میدان کے	داہنے والے	بیچ	زمین	مبارک کے	طرف سے	درخت کی	یہ کہ	اے موسیٰ

دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ موسیٰ

اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا

انی	انا	الله	رب	العلمین	وان	الق	عصاک	فلما	راها
بیشک میں	میں	اللہ	پروردگار	تمام جہانوں کا	اور یہ کہ	ڈال دے	عصا اپنا	پس جب	دیکھا اس کو

میں تو اللہ رب العالمین ہوں (۳۰) اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو جب دیکھا کہ وہ

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ

تهتز	کانها	جان	ولی	مدبرا	و	لم	یعقب	یموسی	اقبل
ہلتی ہے	گویا کہ وہ	سانپ ہے	چلا	پیٹھ پھیر کر	اور	نہ	مڑ کر پیچھے دیکھا	اے موسیٰ	آگے آ

حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (ہم نے کہا کہ) موسیٰ آگے آؤ

وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

و	لا	تخف	انک	من	الامنین	اسلک	یدک	فی	جیبک
اور	مت	ڈر	بیشک تو	سے ہے	امن والوں	ڈال	ہاتھ اپنا	بیچ	گریبان اپنے کے

اور ڈرو مت تم امن پانے والوں میں ہو (۳۱) اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو

تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ

تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ	غَيْرِ	سُوْٓءٍ	وَ	اضْمُمْ	اِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ
نکل آئے گا	سفید	سے	بغیر	برائی کے	اور	ملا لے	طرف اپنی	بازو اپنے کو	سے

تو بغیر کسی عیب کے سفید نکل آئے گا اور خوف دور ہونے (کی وجہ) سے اپنے بازو کو اپنی طرف

الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ

الرَّهْبِ	فَذٰنِكَ	بُرْهَانٰنِ	مِنْ	رَّبِّكَ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ
ڈر	پس یہ	دلیلیں ہیں دو	سے	رب تیرے	طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی

سکیڑ لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس (جاؤ)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّىْ	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا
بیشک وہ	ہیں	قوم	فاسق	کہا	اے رب میرے	بیشک میں	مار ڈالا ہے میں نے	ان میں سے	ایک جی کو

کہ وہ نافرمان لوگ ہیں (۳۲) (موسیٰ نے) کہا کہ اے پروردگار ان میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ لِسَانًا

فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ	وَ	اَخِىْ	هٰرُوْنُ	هُوَ	اَفْصَحُ	مِنِّىْ	لِسَانًا
پس ڈرتا ہوں میں	یہ کہ	مار ڈالیں مجھ کو	اور	بھائی میرا	ہارون ہے	وہ	بہت فصیح ہے	مجھ سے	زبان میں

سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھ کو مار نہ ڈالیں (۳۳) اور ہارون (جو) میرا بھائی (ہے) اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے

فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ ۡ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

فَاَرْسِلْهُ	مَعِىَ	رِدْاً	يُّصَدِّقُنِىْٓ	اِنِّىْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ
پس بھیج اس کو	ساتھ میرے	مددگار	تصدیق کرے میری	بیشک	ڈرتا ہوں میں	یہ کہ	جھٹلائیں گے مجھ کو

تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے، مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے (۳۴)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا

قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِاَخِيْكَ	وَنَجْعَلُ	لَكُمَا	سُلْطٰنًا	فَلَا
کہا	ابھی مضبوط کریں گے ہم	بازو تیرا	ساتھ تیرے بھائی کے	اور کریں گے	واسطے تمہارے	غلبہ	پس نہیں

(خدا نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو

يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚۛ بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْتُمَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ	فَلَمَّا
پہنچ سکیں گے	طرف تمہاری	ساتھ نشانیوں ہماری کے	تم دونوں	اور	جو کوئی	پیروی کرے تم دونوں کی	غالب ہو	پس جب

ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے (اور) تم اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے (۳۵) اور جب

جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى

جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرًى
آیا ان کے پاس	موسیٰ	ساتھ نشانیوں ہماری کے	کھلی	کہا انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	جادو	باندھا ہوا

موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے

وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ

وَمَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ	اٰبَآئِنَا	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ
اور نہیں	سنا ہم نے	یہ	بیچ	باپوں اپنے	پہلوں کے	اور	کہا	موسیٰ نے	رب میرا	خوب جانتا ہے

اور یہ (باتیں) ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو (کبھی) سنی نہیں (۳۶) اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ

بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	مِنْ	عِنْدِهٖ	وَمَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ
اس شخص کو	لایا ہے	ہدایت	سے	نزدیک اس کے	اور جو کوئی	ہوتی	واسطے اس کے	اچھی جزا	اس گھر کی

کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس کے لیے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا

اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ	مَا
بیشک وہ	نہیں	فلاح پاتے	ظالم	اور	کہا	فرعون نے	اے	سردارو	نہیں

بیشک ظالم نجات نہیں پائیں گے (۳۷) اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں

عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ

عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرِيْ	فَاَوْقِدْ لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى	الطِّيْنِ
جانا میں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے میرے	پس آگ جلا واسطے میرے	اے ہامان	اوپر	مٹی کے

تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا نہیں جانتا تو ہامان میرے لیے گارے کو آگ لگا (اینٹیں پکا) دو

فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ

فَاجْعَلْ	لِّيْ	صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَطَّلِعُ	اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَاِنِّيْ
پس بنا دے	واسطے میرے	ایک محل	تاکہ میں	چڑھ جاؤں	طرف	معبود	موسیٰ کی	اور بیشک میں

پھر ایک (اونچا) محل بنا دو تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ جاؤں اور

لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ

لَاَظُنُّهٗ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	وَاسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَ	جُنُوْدُهٗ	فِي	الْاَرْضِ
البتہ سمجھتا ہوں اسکو	سے	جھوٹوں	اور تکبر کیا اس نے	وہ	اور	لشکروں اس کے نے	بیچ	زمین کے

میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں (۳۸) اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ

بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اِلَيْنَا	لَا	يُرْجَعُوْنَ	فَاَخَذْنٰهُ	وَ	جُنُوْدَهٗ
بغیر	حق کے	اور	گمان کیا انہوں نے	بیشک وہ	طرف ہماری	نہیں	پھیرے جائیں گے	پس پکڑا ہم نے اس کو	اور	لشکروں اس کے کو

تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے (۳۹) تو ہم نے ان کو اور ان کے لشکروں کو پکڑ لیا

فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي	الْيَمِّ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ
پس ڈال دیا ہم نے ان کو	بیچ	دریا کے	پس دیکھ	کیونکر	ہوا	انجام	ظالموں کا

اور دریا میں ڈال دیا سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا (۴۰)

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّدْعُوْنَ	اِلَى	النَّارِ	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
اور	بنایا ہم نے ان کو	پیشوا	بلاتے تھے	طرف	آگ کی	اور دن	قیامت کے

اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ

لَا	يُنْصَرُوْنَ	وَ	اَتْبَعْنٰهُمْ	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	هُمْ
نہ	مدد دیئے جائیں گے	اور	پیچھے لگائی ہم نے ان کے	بیچ	اس	دنیا کے	لعنت	اور	دن	قیامت کے	وہ

ان کی مدد نہیں کی جائے گی (۴۱) اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی

مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ

مِنَ	الْمَقْبُوْحِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَآ
سے تھے	بدحالی والوں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اس کے بعد	کہ

بدحالوں میں ہوں گے(۴۲)   اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً

اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	الْاُوْلٰى	بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً
ہلاک کئے ہم نے	قومیں	پہلی	سمجھیں	لوگوں کے	اور	ہدایت	اور	رحمت

کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ	الْغَرْبِيِّ	اِذْ	قَضَيْنَآ	اِلٰى
تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	نہ	تھے تم	طرف	غربی	جب کہ	فیصلہ پہنچایا ہم نے	طرف

تاکہ وہ نصیحت پکڑیں(۴۳)   اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف

مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا

مُوْسَى	الْاَمْرَ	وَمَا	كُنْتَ	مِنَ	الشّٰهِدِيْنَ	وَ	لٰكِنَّآ	اَنْشَاْنَا
موسیٰ کی	امر	اور نہ	تھے تم	سے	حاضرین	اور	لیکن	پیدا کیں ہم نے

نہیں تھے   اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے(۴۴)   لیکن ہم نے بہت سی

قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ

قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	وَ	مَا	كُنْتَ	ثَاوِيًا	فِيْٓ	اَهْلِ	مَدْيَنَ
قومیں	پھر دراز ہوئی	ان پر	عمر	اور	نہ	تھے تم	رہنے والے	میں	اہل	مدین کے

امتوں کو پیدا کیا پھر ان پر مدت طویل گزر گئی۔ اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے

تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

تَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَ	لٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ	وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ
پڑھتے تم	ان پر	آیتیں ہماری	اور	لیکن	تھے ہم	بھیجنے والے	اور نہ	تھے تم	جانب میں

کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ بلکہ ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے(۴۵)   اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم

الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

الطُّوْرِ	اِذْ	نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ
طور کے	جس وقت	پکارا ہم نے	اور لیکن	رحمت	سے	پروردگار تیرے کی	تاکہ ڈرائے تو	ان قوم کو	کہ نہیں

سے (موسیٰ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم ان لوگوں کو جن

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَآ اَنْ

اَتٰىهُمْ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ
آئے ان کے پاس	کوئی	ڈرانے والا	سے	پہلے تیرے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ

کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تاکہ نصیحت پکڑیں اور (اے پیغمبر ہم نے تم کو اس لئے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ

تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ

تُصِيْبَهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْ
پہنچے ان کو	مصیبت	بسبب اس چیز کے	آگے بھیجا	ہاتھوں ان کے نے	پس کہیں گے	اے رب ہمارے	کیوں

اگر (ان) کے اعمال کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے

لَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

لَآ	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	وَ	نَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
نہیں	بھیجا تو نے	طرف ہماری	کوئی پیغمبر	پس پیروی کرتے ہم	آیتوں کی تیری	اور	ہوتے ہم	سے	ایمان والوں

ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ

فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوْا	لَوْ	لَآ	اُوْتِيَ	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ
پس جب	آیا ان کے پاس	حق	سے	پاس ہمارے	کہا انہوں نے	کیوں	نہ	دیا گیا	مانند	جو	دیا گیا

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق پہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیاں) موسیٰ کو ملی تھیں

مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا

مُوْسٰى	اَوَ	لَمْ	يَكْفُرُوْا	بِمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	مِنْ	قَبْلُ	قَالُوْا
موسیٰ کو	کیا	نہ	کفر کرتے تھے	ساتھ اس کے جو	دیا گیا تھا	موسیٰ کو	سے	پہلے اس	کہتے تھے

ویسی اس کو کیوں نہیں ملیں؟ کیا جو (نشانیاں) پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے کہ

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِهِۦٓ إِنَّهُ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّنَآ إِنَّا كُنَّا مِن

وَ	إِذَا	يُتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	قَالُوٓا	ءَامَنَّا	بِهٖ	إِنَّهُ	ٱلْحَقُّ	مِن	رَّبِّنَآ	إِنَّا	كُنَّا	مِن
اور	جب	پڑھا جاتا ہے	ان پر	کہتے ہیں	ایمان لائے	اس پر	بےشک وہ	حق ہے	سے	ہمارے رب کی طرف	بےشک	تھے ہم	سے

اور جب (قرآن) ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بےشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے (اور) ہم

قَبْلِهِۦ مُسْلِمِينَ ﴿٥٣﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا۟

قَبْلِهٖ	مُسْلِمِينَ	أُولَٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ	أَجْرَهُم	مَّرَّتَيْنِ	بِمَا	صَبَرُوا
پہلے اس	مسلمان	یہ لوگ	دیئے جائیں گے	ثواب ان کا	دوبار	بسبب اس کے کہ	صبر کیا انہوں نے

تو اس سے پہلے کے حکم بردار ہیں ﴿۵۳﴾ ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں

وَيَدْرَءُونَ بِٱلْحَسَنَةِ ٱلسَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٥٤﴾ وَإِذَا

وَ	يَدْرَءُونَ	بِٱلْحَسَنَةِ	ٱلسَّيِّئَةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنَٰهُمْ	يُنفِقُونَ	وَ	إِذَا
اور	دور کرتے ہیں	ساتھ بھلائی کے	برائی کو	اور	اس چیز سے کہ	دی ہم نے ان کو	خرچ کرتے ہیں	اور	جب

اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۵۴﴾ اور جب

سَمِعُوا۟ ٱللَّغْوَ أَعْرَضُوا۟ عَنْهُ وَقَالُوا۟ لَنَآ أَعْمَٰلُنَا وَلَكُمْ أَعْمَٰلُكُمْ

سَمِعُوا	ٱللَّغْوَ	أَعْرَضُوا	عَنْهُ	وَ	قَالُوا	لَنَا	أَعْمَٰلُنَا	وَ	لَكُمْ	أَعْمَٰلُكُمْ
سنتے ہیں	بیہودہ بات	اعراض کرتے ہیں	اس سے	اور	کہتے ہیں	ہمارے لئے ہیں	عمل ہمارے	اور	واسطے تمہارے	عمل ہیں تمہارے

بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔

سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِى ٱلْجَٰهِلِينَ ﴿٥٥﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِى مَنْ

سَلَٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَا	نَبْتَغِى	ٱلْجَٰهِلِينَ	إِنَّكَ	لَا	تَهْدِى	مَنْ
سلام ہے	اوپر تمہارے	نہیں	ہم چاہتے	جاہلوں کو	بےشک تو	نہیں	ہدایت دیتا	جس کو

تم کو سلام۔ ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں ﴿۵۵﴾ (اے محمد ﷺ) تم جس کو دوست رکھتے

أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَهْدِى مَن يَشَآءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ

أَحْبَبْتَ	وَ	لَٰكِنَّ	ٱللَّهَ	يَهْدِى	مَن	يَشَآءُ	وَ	هُوَ	أَعْلَمُ
چاہے تو	اور	لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	وہ	خوب جانتا ہے

ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ

بِالْمُهْتَدِيْنَ	وَ	قَالُوْٓا	اِنْ	نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى	مَعَكَ	نُتَخَطَّفْ	مِنْ
راہ پانے والوں کو	اور	کہا انہوں نے	اگر	پیروی کریں ہم	ہدایت کی	ساتھ تیرے	اچک جائیں	سے

خوب جانتا ہے (۵۶) اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اچک

اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ

اَرْضِنَا	اَوَ	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّهُمْ	حَرَمًا	اٰمِنًا	يُّجْبٰٓى	اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ	كُلِّ
زمین اپنی	کیا	نہیں	جگہ دی ہم نے	ان کو	حرم	امن والا	کھینچے جاتے ہیں	طرف اس کی	میوے	ہر

لیے جائیں۔ کیا ہم نے ان کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں

شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

شَيْءٍ	رِّزْقًا	مِّنْ	لَّدُنَّا	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا
چیز کے	رزق	سے	ہماری طرف	اور	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	بہت	ہلاک کیں ہم نے

(اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے (۵۷) اور ہم نے بہت سی

مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ

مِنْ	قَرْيَةٍ	بَطِرَتْ	مَعِيْشَتَهَا	فَتِلْكَ	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ	تُسْكَنْ	مِّنْ
سے	بستیوں	کہ اترا گئی تھیں	بیچ معیشت اپنی کے	پس یہ ہیں	گھر ان کے	نہ	بسائے گئے	سے

بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخیٔ) معیشت میں اترا رہے تھے۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے

بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

بَعْدِهِمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	كُنَّا	نَحْنُ	الْوٰرِثِيْنَ	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ
پیچھے ان کے	مگر	تھوڑے	اور	ہوئے	ہم ہی	وارث	اور	نہیں	تھا	رب تیرا

بعد آبادی نہیں ہوئے مگر بہت کم۔ اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے (۵۸) اور تمہارا پروردگار

مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ

مُهْلِكَ	الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ	فِيْٓ	اُمِّهَا	رَسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا
ہلاک کرنے والا	بستیوں کو	یہاں تک کہ	بھیجے	بیچ	ان کے بڑے شہر کے	پیغمبر	پڑھے	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری

بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا جب تک ان کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ

وَ	مَا	كُنَّا	مُهْلِكِي	الْقُرٰٓى	اِلَّا	وَ	اَهْلُهَا	ظٰلِمُوْنَ	وَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ
اور	نہیں	تھے ہم	ہلاک کرنے والے	بستیوں کے	مگر	اور	رہنے والے ان کے	ظالم تھے	اور	جو کچھ	دیے گئے تم

اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں (۵۹) اور جو چیز تم کو دی گئی

مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

مِّنْ	شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتُهَا	وَ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ
کوئی	چیز سے	پس فائدہ	زندگانی	دنیا کا ہے	اور	زینت اس کی	اور	جو	نزدیک	اللہ کے ہے	وہ بہتر ہے

ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر

وَّاَبْقٰى ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ

وَّاَبْقٰى	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	اَفَمَنْ	وَّعَدْنٰهُ	وَعْدًا	حَسَنًا	فَهُوَ
اور بہت باقی رہنے والا	کیا پس نہیں	سمجھتے تم	کیا پس جو شخص	وعدہ کیا ہے ہم نے اس کو	وعدہ	نیک	پس وہ

اور باقی رہنے والی ہے کیا تم سمجھتے نہیں (۶۰) بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اسے حاصل کر لیا تو

لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

لَاقِيْهِ	كَمَنْ	مَّتَّعْنٰهُ	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	هُوَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	مِنَ
ملنے والا ہے	مانند اس شخص کے	فائدہ دیا ہم نے اس کو	فائدہ	زندگانی	دنیا کا	پھر	وہ	دن	قیامت کے	سے

کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

الْمُحْضَرِيْنَ	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
حاضر کیے گئے ہوں	اور جس دن	پکارے گا ان کو	پس کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے	جو کہ

(ہمارے روبرو) حاضر کیے جائیں گے (۶۱) اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ

كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ
تھے تم	دعویٰ کرتے	کہیں گے	وہ لوگ کہ	ثابت ہوئی	اوپر ان کے	بات	اے رب ہمارے	یہ لوگ ہیں

جن کا تمہیں دعویٰ تھا (۶۲) (تو) جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہوگا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ

الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۫ مَا

الَّذِيْنَ	اَغْوَيْنَا	اَغْوَيْنٰهُمْ	كَمَا	غَوَيْنَا	تَبَرَّاْنَآ	اِلَيْكَ	مَا
جن کو	بہکایا ہم نے	ہم نے بہکایا ان کو	جیسے	ہم آپ بہکے	بیزاری کی ہم نے	متوجہ ہو کر تیری طرف	نہ

لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ان کو گمراہ کیا تھا (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر) ان سے بیزار

كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

كَانُوْٓا	اِيَّانَا	يَعْبُدُوْنَ	وَقِيْلَ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ
تھے	ہم کو	عبادت کرتے	اور کہا جائے گا	بلاؤ	شریکوں اپنوں کو	پس پکاریں گے ان کو

ہوتے ہیں۔ یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے ﴿۶۳﴾ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ تو وہ اُن کو پکاریں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَ	رَاَوُا	الْعَذَابَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
پس نہ	جواب دیں گے وہ	ان کو	اور	دیکھیں گے	عذاب کو	کاش	کہ وہ	ہوتے

اور وہ اُن کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش

يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ

يَهْتَدُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ	اَجَبْتُمُ
راہ پانے والے	اور	جس دن کہ	پکارے گا ان کو	پس کہے گا	کیا	جواب دیا تھا تم نے

وہ ہدایت یاب ہوتے ﴿۶۴﴾ اور جس روز (خدا) اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ

الْمُرْسَلِيْنَ	فَعَمِيَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَنْۢبَآءُ	يَوْمَىِٕذٍ	فَهُمْ
پیغمبروں کو	پس بند ہو جائیں گی	ان پر	باتیں	اس دن	پس وہ

کیا جواب دیا؟ ﴿۶۵﴾ تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے، اور آپس میں کچھ بھی پوچھ

لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى

لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ	فَاَمَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسٰٓى
نہ	پوچھیں گے ایک دوسرے کو	پس	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیے	نیک	پس امید ہے

نہ سکیں گے ﴿۶۶﴾ لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیے تو امید ہے

اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ۝٦٧ وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

اَنْ	يَّكُوْنَ	مِنَ	الْمُفْلِحِيْنَ	وَ	رَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ
بیکہ	ہو	سے	فلاح پانے والوں	اور	پروردگار تیرا	پیدا کرتا ہے	جو کچھ کہ	چاہتا ہے

کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو (۶۷) اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا

وَ	يَخْتَارُ	مَا	كَانَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا
اور	پسند کرتا ہے	نہیں	ہے	واسطے ان کے	اختیار	پاکی ہے	اللہ کو	اور بہت بلند ہے	اس چیز سے کہ

اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کر لیتا ہے۔ ان کو (اس کا) اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس

يُشْرِكُوْنَ ۝٦٨ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٦٩

يُشْرِكُوْنَ	وَ	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ
شریک لاتے ہیں	اور	رب تیرا	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	سینے ان کے	اور	جو کچھ کہ	ظاہر کرتے ہیں

سے پاک و بالاتر ہے (۶۸) اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے (۶۹)

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ

وَ	هُوَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِى	الْاُوْلٰى	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُ
اور	وہی ہے	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	واسطے اسکے ہے	سب تعریف	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور	واسطے اسکے ہے

اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی

الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٧٠ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ

الْحُكْمُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ
حکم	اور طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر	کر دے	اللہ	اوپر تمہارے

کا حکم اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (۷۰) کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن

الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ

الَّيْلَ	سَرْمَدًا	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ
رات کو	ہمیشہ	تا	روز	قیامت	کون ہے	معبود	سوائے	اللہ کے کہ	لے آئے تمہارے پاس

تک رات (کی تاریکی) کیے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی

بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ

بِضِيَآءٍ	اَفَلَا	تَسْمَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ
روشنی	کیا پس نہیں	سنتے تم	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر	کر دے	اللہ	اوپر تمہارے

لا دے؟ تو کیا تم سنتے نہیں؟﴿۷۱﴾ کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن

النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ

النَّهَارَ	سَرْمَدًا	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِلَيْلٍ
دن	ہمیشہ	تک	دن	قیامت	کون ہے	معبود	سوائے	اللہ کے	لے آئے تمہارے پاس	رات کو

کیے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے

تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ

تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ	اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ	وَ	مِنْ	رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ	لَكُمُ
کہ آرام پکڑو	بیچ اس کے	کیا پس نہیں	دیکھتے	اور	سے	مہربانی اپنی	کیے	واسطے تمہارے

جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟﴿۷۲﴾ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ
رات	اور	دن کو	تاکہ آرام پکڑو	بیچ اس کے	اور	تاکہ چاہو	سے	فضل اس کے	اور	تاکہ تم

رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور (اس میں) اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

تَشْكُرُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
شکر کرو	اور	جس دن	پکارے گا ان کو	پس کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے	جو کہ

شکر کرو﴿۷۳﴾ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک جن کا تمہیں دعویٰ تھا

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا

كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	وَ	نَزَعْنَا	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوْا
تھے تم	دعویٰ کرتے	اور	کھینچ لیں گے ہم	سے	ہر ایک	امت میں	گواہ	پس کہیں گے ہم	لاؤ تم

کہاں ہیں﴿۷۴﴾ اور ہم ہر ایک امت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے

بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾

بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا	اَنَّ	الْحَقَّ	لِلّٰهِ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
دلیل اپنی	پس جان لیں گے	یہ کہ	حق	واسطے اللہ کے ہے	اور	کھویا جائے گا	ان سے	جو کچھ	تھے	باندھ لیتے

کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے اُن سے جاتا رہے گا ﴿۷۵﴾

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنَ

اِنَّ	قَارُوْنَ	كَانَ	مِنْ	قَوْمِ	مُوْسٰى	فَبَغٰى	عَلَيْهِمْ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	مِنَ
بیشک	قارون	تھا	سے	قوم	موسیٰ کی	پس سرکشی کی	اوپر ان کے	اور	دیا تھا ہم نے اسکو	سے

قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا اور اُن پر تعدّی کرتا تھا اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیے تھے

الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ

الْكُنُوْزِ	مَآ	اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ	لَتَنُوْٓاُ	بِالْعُصْبَةِ	اُولِي	الْقُوَّةِ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ
خزانوں	اس قدر کہ	بیشک	کنجیاں اس کی	بھاری ہوتی تھیں	ایک جماعت	والی	زور پر	جس وقت	کہا	واسطے اسکے

کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اُس سے اس کی قوم نے کہا

قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَ ابْتَغِ فِيْمَآ

قَوْمُهٗ	لَا	تَفْرَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ	وَ	ابْتَغِ	فِيْمَآ
قوم اسکی نے	مت	اترا	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	اترانے والوں کو	اور	طلب کر	بیچ اسکے کہ

کہ اترائیے مت کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۷۶﴾ اور جو (مال) تم

اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَ لَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

اٰتٰىكَ	اللّٰهُ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	وَ	لَا	تَنْسَ	نَصِيْبَكَ	مِنَ	الدُّنْيَا
دیا ہے تجھ کو	اللہ نے	گھر	آخرت کا	اور	مت	بھول	حصہ اپنا	سے	دنیا

کو اللہ نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت (کی بھلائی) طلب کیجیے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے

وَ اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي

وَ	اَحْسِنْ	كَمَآ	اَحْسَنَ	اللّٰهُ	اِلَيْكَ	وَ	لَا	تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِي
اور	احسان کر	جیسا کہ	احسان کیا	اللہ نے	تجھ پر	اور	مت	چاہ	فساد	بیچ

اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو اور ملک میں طالب فساد

الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ۝۷۷ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِیْتُهٗ

الْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یُحِبُّ	الْمُفْسِدِیْنَ	قَالَ	اِنَّمَاۤ	اُوْتِیْتُهٗ
زمین کے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	فساد کرنے والوں کو	کہا	سوائے اسکے نہیں۔	میں دیا گیا یہ مال

نہ چاہ۔ کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۝۷۷ بولا کہ یہ (مال) مجھے

عَلٰی عِلْمٍ عِنْدِیْ ؕ اَوَلَمْ یَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ

عَلٰی	عِلْمٍ	عِنْدِیْ	اَوَ	لَمْ	یَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَهْلَكَ	مِنْ	قَبْلِهٖ
اوپر	علم کے کہ	میرے پاس ہے	کیا	نہ	جانا اس نے	بیشک	اللہ نے	تحقیق	ہلاک کیے	سے	پہلے اس

میری دانش (کے زور) سے ملا ہے۔ کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے

مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا یُسْـَٔلُ

مِنَ	الْقُرُوْنِ	مَنْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُ	قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرُ	جَمْعًا	وَ	لَا	یُسْـَٔلُ
سے	قرنوں	جو کہ	وہ	بہت زور آور تھے	اس سے	قوت میں	اور	بہت	جمعیت والے	اور	نہیں	پوچھے جاتے

قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔ اور گنہگاروں سے

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۷۸ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ فِیْ زِیْنَتِهٖ ؕ

عَنْ	ذُنُوْبِهِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ	فَخَرَجَ	عَلٰی	قَوْمِهٖ	فِیْ	زِیْنَتِهٖ
سے	اپنے گناہوں	گنہگار	پس نکلا	اوپر	قوم اپنی کے	بیچ	آرائش اپنی کے

ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۝۷۸ تو (ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔

قَالَ الَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا یٰلَیْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِیَ

قَالَ	الَّذِیْنَ	یُرِیْدُوْنَ	الْحَیٰوةَ	الدُّنْیَا	یٰلَیْتَ	لَنَا	مِثْلَ	مَاۤ	اُوْتِیَ
کہا	ان لوگوں نے جو کہ	چاہتے تھے	زندگانی	دنیا کی	اے کاش کہ	ہوواسطے ہمارے	جیسا	جو کہ	دیا گیا

جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال و متاع) قارون کو ملا ہے کاش (ایسا ہی) ہمیں بھی

قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ۝۷۹ وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

قَارُوْنُ	اِنَّهٗ	لَذُوْ	حَظٍّ	عَظِیْمٍ	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
قارون کو	بیشک وہ	صاحب ہے	نصیب	بڑے کا	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	دیے گئے	علم

ملے، وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے۝۷۹ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰهَآ

وَيْلَكُمْ	ثَوَابُ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّمَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	وَ	لَا	يُلَقّٰهَآ
وائے ہے تم کو	ثواب	اللہ کا	بہتر ہے	واسطے اسکے جو کہ	ایمان لائے	اور عمل کرے	نیک	اور	نہیں	سکھائی جاتی یہ بات

کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لیے (جو) ثواب اللہ (کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے۔ اور وہ صرف صبر

اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا

اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ	فَخَسَفْنَا	بِهٖ	وَ	بِدَارِهِ	الْاَرْضَ	فَمَا
مگر	صبر کرنے والوں کو	پس دھنسا دیا ہم نے	اس کو	اور	گھر اس کے کو	زمین میں	پس نہ

کرنے والوں ہی کو ملے گا (۸۰) پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو

كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ

كَانَ	لَهٗ	مِنْ	فِئَةٍ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ
ہوئی	واسطے اسکے	کوئی	جماعت	کہ مدد کرے اس کی	سے	سوائے	اللہ کے	اور	نہیں	تھا وہ	سے

اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی اور نہ وہ

الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ

الْمُنْتَصِرِيْنَ	وَ	اَصْبَحَ	الَّذِيْنَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ
بدلہ لینے والوں	اور	صبح اٹھے	وہ لوگ کہ	آرزو کرتے تھے	مرتبے اس کے کی	کل کو

بدلہ لے سکا (۸۱) اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو

يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

يَقُوْلُوْنَ	وَيْكَاَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ
کہنے لگے	تعجب ہے کہ	اللہ	کھول دیتا ہے	رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے

کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے)

وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ

وَ	يَقْدِرُ	لَوْ	لَآ	اَنْ	مَّنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ	بِنَا	وَيْكَاَنَّهٗ
اور	تنگ کر دیتا ہے	اگر	نہ	یہ کہ	احسان کرتا	اللہ	اوپر ہمارے	البتہ دھنسا دیتا	ہم کو بھی	تعجب ہے کہ

تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی!

لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ

لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ	تِلْكَ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ
نہیں	فلاح پاتے	کافر	یہ	گھر	پچھلا	کرتے ہیں ہم اسکو	واسطے ان لوگوں کے

کافر نجات نہیں پا سکتے (۸۲) وہ (جو) آخرت کا گھر (ہے) ہم نے اسے ان لوگوں کے لیے (تیار) کر رکھا ہے جو

لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ

لَا	يُرِيْدُوْنَ	عُلُوًّا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَا	فَسَادًا	وَ	الْعَاقِبَةُ
نہیں	چاہتے	بلندی	بیچ	زمین کے	اور	نہ	فساد	اور	آخرت

ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور انجام (نیک)

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ

لِلْمُتَّقِيْنَ	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَ	مَنْ
واسطے پرہیزگاروں کے ہے	جو کوئی	آئے	ساتھ نیکی کے	پس واسطے اس کے	بہتر ہے	اس سے	اور	جو کوئی

تو پرہیزگاروں ہی کا ہے (۸۳) جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو

جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا

جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزَى	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ	اِلَّا
آئے	ساتھ برائی کے	پس نہیں	جزا دیئے جائیں گے	وہ لوگ کہ	کیں جنہوں نے	برائیاں	مگر

برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کیے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْ	فَرَضَ	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ
جو کچھ کہ	تھے	کرتے	تحقیق	وہ جس نے کہ	مقرر کیا ہے	اوپر تیرے	قرآن

وہ کام کرتے تھے (۸۴) (اے پیغمبر) جس (خدا) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے

لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۚ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى

لَرَآدُّكَ	اِلٰى	مَعَادٍ	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى
البتہ پھیرنے والا ہے تجھ کو	طرف	جگہ پھر جانے کی	کہہ	میرا رب	خوب جانتا ہے	اس کو کہ	آیا	ساتھ ہدایت کے

وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا کہہ دو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا

وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى

وَ	مَنْ	هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	مَا	كُنْتَ	تَرْجُوْٓا	اَنْ	يُّلْقٰٓى
اور	جو کہ	وہ ہے	بیچ	گمراہی کے	ظاہر	اور	نہ	تھا تو	امیدوار	اس کا کہ	اتاری جائے

اور (اس کو بھی) جو صریح گمراہی میں ہے ﴿۸۵﴾ اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل

اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا

اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	ظَهِيْرًا
طرف تیری	کتاب	مگر	رحمت	طرف سے	پروردگار تیرے کی	پس مت	ہو	پشتی بان

کی جائے گی مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم ہرگز کافروں کے

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ

لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	لَا	يَصُدُّنَّكَ	عَنْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بَعْدَ	اِذْ	اُنْزِلَتْ
واسطے کافروں کے	اور	نہ	باز رکھیں تجھ کو	سے	نشانیوں	اللہ کی	پیچھے	اس کے کہ	اتاری گئیں

مددگار نہ ہونا ﴿۸۶﴾ اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں (کی تبلیغ) سے بعد اس کے کہ وہ تم پر نازل

اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾

اِلَيْكَ	وَادْعُ	اِلٰى	رَبِّكَ	وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
طرف تیری	اور پکار	طرف	پروردگار اپنے کی	اور	مت	ہو	سے	شریک لانے والوں

ہوچکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہوجیو ﴿۸۷﴾

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ

وَ	لَا	تَدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	كُلُّ	شَيْءٍ
اور	مت	پکار	ساتھ	اللہ کے	معبود کوئی	اور	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	ہر	چیز

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

هَالِكٌ	اِلَّا	وَجْهَهٗ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
ہلاک ہونے والی ہے	مگر	ذات اسکی کے	واسطے اسکے ہے	حکم	اور	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے

سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۸۸﴾

وقف لازم

آیاتہا ۶۹ — ۲۹ سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ مَکِّیَّۃٌ ۸۵ — رکوعاتہا ۷

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ

الٓمّٓ	اَحَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ	یُّتْرَکُوْٓا	اَنْ یَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	وَهُمْ
الٓمّٓ	کیا گمان کیا ہے	لوگوں نے	یہ کہ	چھوڑ دیئے جائیں گے	صرف اتنی بات پر کہ	ایمان لائے ہم	اور وہ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان

لَا یُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ

لَا	یُفْتَنُوْنَ	وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِیْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَلَیَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ
نہ	آزمائے جائیں	اور	البتہ تحقیق	آزمایا تھا ہم نے	ان لوگوں کو	سے تھے	پہلے ان	پس البتہ ضرور جان لیگا	اللہ

کی آزمائش نہیں کی جائے گی ﴿۲﴾ اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے ان کو بھی آزمایا تھا (اور ان کی بھی آزمائش کریں گے) سو اللہ ان کو

الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْکٰذِبِیْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	صَدَقُوْا	وَ	لَیَعْلَمَنَّ	الْکٰذِبِیْنَ	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِیْنَ
ان لوگوں کو	جو سچے ہیں	اور	البتہ ضرور جان لے گا	جھوٹوں کو	کیا	گمان کرتے ہیں	وہ لوگ

ضرور معلوم کرے گا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں ﴿۳﴾ کیا وہ لوگ جو برے کام

یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ کَانَ

یَعْمَلُوْنَ	السَّیِّاٰتِ	اَنْ	یَّسْبِقُوْنَا	سَآءَ	مَا	یَحْکُمُوْنَ	مَنْ	کَانَ
کرتے ہیں	برائیاں	یہ کہ	بچ جائیں گے ہم سے	برا ہے	جو	حکم کرتے ہیں	جو کوئی	ہے

کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو خیال یہ کرتے ہیں برا ہے ﴿۴﴾ جو شخص اللہ کی

یَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۵﴾

یَرْجُوْا	لِقَآءَ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اَجَلَ	اللّٰهِ	لَاٰتٍ	وَ	هُوَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ
امید رکھتا ہے	ملاقات	اللہ کی	پس بیشک	وعدہ	اللہ کا	البتہ آنے والا ہے	اور	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا (مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۵﴾

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ

وَ	مَنْ	جَاهَدَ	فَاِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	عَنِ
اور	جو کوئی	محنت کرتا ہے	پس سوائے اس کے نہیں کہ	محنت کرتا ہے	واسطے اپنے جی کے	بیشک	اللہ	البتہ بے پروا ہے	سے

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے محنت کرتا ہے۔ بے شک اللہ تو سارے جہان سے

الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

الْعٰلَمِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ
جہانوں	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	البتہ دور کریں گے ہم	ان سے

بے پروا ہے ۝ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم اُن کے گناہوں کو

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَحْسَنَ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
برائیاں ان کی	اور	البتہ بدلہ دیں گے ہم ان کو	بہتر	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے

اُن سے دور کر دیں گے اور اُن کو اُن کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ۝

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ

وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ	لِتُشْرِكَ
اور	حکم دیا ہم نے	انسان کو	ساتھ ماں باپ کے	بھلائی کرنا	اور	اگر	جھگڑا کریں تجھ سے دونوں	یہ کہ شریک لائے تو

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ میرے ساتھ

بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ

بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ
میرے ساتھ	اس چیز کو کہ	نہیں	واسطے تیرے	ساتھ اس کے	علم	پس مت	کہا مان ان دونوں کا	طرف میری ہے	پھر آنا تمہارا	پس خبر دوں گا تم کو

کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں تو ان کا کہنا نہ مانیو۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	اور	وہ لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	اور	کیے کام	اچھے

کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا ۝ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا

لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِي	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا
البتہ ضرور داخل کریں گے ہم ان کو	بیچ	صالحوں کے	اور	بعض	لوگ	جو	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم

ان کو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر ایمان لائے

بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ

بِاللّٰهِ	فَاِذَآ	اُوْذِيَ	فِي	اللّٰهِ	جَعَلَ	فِتْنَةَ	النَّاسِ	كَعَذَابِ	اللّٰهِ
ساتھ اللہ کے	پس جب	ایذا دیا جاتا ہے	بیچ	راہ اللہ کے	کر دیتا ہے	ایذا	لوگوں کی کو	مانند عذاب	اللہ کے

جب ان کو خدا (کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے خدا کا عذاب ۔

وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ

وَ	لَئِنْ	جَآءَ	نَصْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّا	كُنَّا	مَعَكُمْ	اَوَ	لَيْسَ
اور	اگر	آئے	مدد	طرف سے	تیرے رب کی	البتہ کہتے ہیں	بیشک	تھے ہم	ساتھ تمہارے	کیا	نہیں

اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے ۔ کیا جو اہل عالم

اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِمَا	فِيْ	صُدُوْرِ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
اللہ	خوب جاننے والا	اس چیز کو	بیچ	سینوں	جہانوں کے ہے	اور	البتہ ضرور معلوم کرے گا	اللہ	ان لوگوں کو

کے سینوں میں ہے خدا اس سے واقف نہیں ؟ اور خدا ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے)

اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ
ایمان لائے	اور	البتہ ضرور جانے گا	منافقوں کو	اور	کہا	ان لوگوں نے	کافر ہوئے	واسطے ان لوگوں کے

مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا ۔ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں

اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ

اٰمَنُوا	اتَّبِعُوْا	سَبِيْلَنَا	وَلْنَحْمِلْ	خَطٰيٰكُمْ	وَ	مَا	هُمْ	بِحٰمِلِيْنَ
ایمان لائے	پیروی کرو	راہ ہماری کی	اور چاہیے کہ اٹھا لیں ہم	گناہ تمہارے	اور	نہیں	وہ	اٹھانے والے

کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں گے حالانکہ وہ ان کے گناہوں کا بوجھ

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ لَيَحْمِلُنَّ

مِنْ	خَطٰيٰهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	وَ	لَيَحْمِلُنَّ
سے	گناہ ان کے	کچھ	بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اور	البتہ اٹھائیں گے

بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں (۱۲) اور یہ اپنے بوجھ بھی

اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫ وَ لَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا

اَثْقَالَهُمْ	وَاَثْقَالًا	مَّعَ	اَثْقَالِهِمْ	وَ	لَيُسْئَلُنَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عَمَّا
بوجھ اپنے	اور بوجھ	ساتھ	اپنے بوجھوں کے	اور	البتہ پوچھے جائیں گے	دن	قیامت کے	اس چیز سے کہ

اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن ان کی

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَلَبِثَ
تھے	باندھ لیتے	اور	بے تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اس کی کے	پس رہا

ان سے ضرور پرسش ہوگی (۱۳) اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس

فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ

فِيْهِمْ	اَلْفَ	سَنَةٍ	اِلَّا	خَمْسِيْنَ	عَامًا	فَاَخَذَهُمْ	الطُّوْفَانُ
بیچ ان کے	ہزار	برس	مگر	پچاس	برس	پس پکڑا ان کو	طوفان نے

برس کم ہزار برس رہے۔ پھر ان کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا

وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ جَعَلْنٰهَآ اٰيَةً

وَ	هُمْ	ظٰلِمُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَاَصْحٰبَ	السَّفِيْنَةِ	وَ	جَعَلْنٰهَآ	اٰيَةً
اور	وہ	ظالم تھے	پس نجات دی ہم نے اسکو	اور اہل	جہاز کو	اور	کیا ہم نے اس کو	نشانی

اور وہ ظالم تھے (۱۴) پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور کشتی کو اہل عالم کے لیے نشانی

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ

لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَاِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	اتَّقُوْهُ
واسطے عالموں کے	اور ابراہیم	جس وقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	عبادت کرو	اللہ کی	اور	ڈرو اس سے

بنا دیا (۱۵) اور ابراہیم کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اِنَّمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ
یہ	بہتر ہے واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	سوائے اس کے نہیں کہ	عبادت کرتے ہو	سے	سوائے

اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (۱۶) تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو

اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	اَوْثَانًا	وَ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
اللہ کے	بتوں کو	اور	بناتے ہو	جھوٹ	بیشک وہ	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے

پوجتے اور طوفان باندھتے ہو۔ تو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ

لَا	يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ
نہیں	مالک	واسطے تمہارے	رزق کے	پس ڈھونڈو	نزدیک	اللہ کے	رزق	اور	عبادت کرو اس کی

وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو

وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ

وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	اِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ	كَذَّبَ
اور	شکر کرو	اس کا	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	اور	اگر	جھٹلاؤ تم	پس تحقیق	جھٹلایا تھا

اور اس کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے (۱۷) اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی

اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ

اُمَمٌ	مِّنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	اَوَ	لَمْ
امتوں نے	سے	پہلے تم	اور	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچا دینا	ظاہر	کیا	نہیں

امتیں (اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں (۱۸) کیا انہوں

يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

يَرَوْا	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ
دیکھا انہوں نے	کیونکر	پہلی بار کرتا ہے	اللہ	پیدائش کو	پھر	دوبارہ کرے گا	بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے

نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہ اللہ کو

يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ

يَسِيْرٌ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	بَدَاَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
آسان ہے	کہہ	سیر کرو	بیچ	زمین کے	پس دیکھو کہ	کیوں کر	شروع کیا	پیدائش کو	پھر

آسان ہے ﴿۱۹﴾ کہہ دو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر

اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ج

اللّٰهُ	يُنْشِئُ	النَّشْاَةَ	الْاٰخِرَةَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اللہ ہی	پیدا کرے گا	پیدائش	پچھلی کو	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اللہ ہی پچھلی پیدائش پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۰﴾

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَرْحَمُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اِلَيْهِ	تُقْلَبُوْنَ	وَ	مَآ
عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	بخش دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے	اور	نہیں

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۱﴾ اور

اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي	السَّمَآءِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ
تم	عاجز کرنے والے	بیچ	زمین کے	اور	نہ	بیچ	آسمان کے	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سے

تم (اس کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مدد دینے والا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ﴿۲۲﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے

وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

وَ	لِقَآئِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ	يَئِسُوْا	مِنْ	رَّحْمَتِيْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
اور	ملاقات اسکی کے	یہ لوگ	ناامید ہوئے	سے	رحمت میری	اور	یہ لوگ	واسطے انکے	عذاب ہے	درد دینے والا

اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا ﴿۲۳﴾

ع ۱۳

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	اقْتُلُوْهُ	اَوْ	حَرِّقُوْهُ
پس نہ	تھا	جواب	قوم اس کی کا	مگر	یہ کہ	کہنے لگے	مار ڈالو اس کو	یا	جلا دو اس کو

تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

فَاَنْجٰىهُ	اللّٰهُ	مِنَ	النَّارِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
پس نجات دی اسکو	اللہ نے	سے	آگ	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ

مگر اللہ نے ان کو آگ (کی سوزش) سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لیے اس میں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ

يُّؤْمِنُوْنَ	وَ	قَالَ	اِنَّمَا	اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْثَانًا
ایمان لاتے ہیں	اور	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	پکڑا ہے تم نے	سے	سوائے	اللہ کے	بتوں کو

نشانیاں ہیں ﴿۲۴﴾ اور (ابراہیم نے) کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

مَّوَدَّةَ	بَيْنِكُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُ
دوستی سے	درمیان اپنے	بیچ	زندگانی	دنیا کی کے	پھر	دن	قیامت کے	منکر ہو جائیگے

تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لیے (مگر) پھر قیامت کے دن ایک دوسرے

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ

بَعْضُكُمْ	بِبَعْضٍ	وَّ	يَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	وَّ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ
بعض تمہارے	بعض سے	اور	لعنت کریں گے	بعض تمہارے	بعضوں کو	اور	جگہ رہنے کی تمہارے	آگ ہے

(کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہو گا

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ

وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ	فَاٰمَنَ	لَهٗ	لُوْطٌ	وَ	قَالَ	اِنِّيْ
اور	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	مددگار	پس ایمان لایا	واسطے اسکے	لوط	اور	کہا	بیشک میں

اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہو گا ﴿۲۵﴾ پس ان پر (ایک) لوط ایمان لائے اور (ابراہیم) کہنے لگے کہ

مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (۲۶) وَوَهَبْنَا

مُهَاجِرٌ	اِلٰی	رَبِّیْ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِیْزُ	الْحَکِیْمُ	وَوَهَبْنَا
بیشک میں ہجرت کرنے والا ہوں	طرف	رب اپنے کی	بیشک وہ	وہی ہے	غالب	حکمت والا	اور دیا ہم نے

میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب حکمت والا ہے (۲۶) اور ہم نے

لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْکِتٰبَ

لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَیَعْقُوْبَ	وَ	جَعَلْنَا	فِیْ	ذُرِّیَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَ	الْکِتٰبَ
اس کو	اسحاق	اور یعقوب	اور	کر دی ہم نے	بیچ	اولاد اس کی کے	نبوت	اور	کتاب

ان کو اسحاق اور یعقوب بخشے اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی

وَاٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ

وَ	اٰتَیْنٰهُ	اَجْرَهٗ	فِی	الدُّنْیَا	وَ	اِنَّهٗ	فِی	الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ
اور	دیا ہم نے اس کو	ثواب اس کا	بیچ	دنیا کے	اور	بیشک وہ	بیچ	آخرت کے	البتہ سے

اور ان کو دنیا میں بھی ان کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں

الصّٰلِحِیْنَ (۲۷) وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ

الصّٰلِحِیْنَ	وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اِنَّکُمْ	لَتَاْتُوْنَ
صالحوں کے	اور لوط کو	جس وقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	تحقیق تم	البتہ آتے ہو

ہوں گے (۲۷) اور لوط (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم (عجب) بے حیائی کے

الْفَاحِشَةَ ؗ مَا سَبَقَکُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ (۲۸)

الْفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَکُمْ	بِهَا	مِنْ	اَحَدٍ	مِّنَ	الْعٰلَمِیْنَ
بےحیائی کے کام پر	نہیں	تم سے پہلے کیا	اس کو	کسی	ایک نے	سے	جہانوں میں

مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا (۲۸)

اَئِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۬ۙ

اَئِنَّکُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	وَ	تَقْطَعُوْنَ	السَّبِیْلَ
کیا بیشک تم	البتہ آتے ہو	مردوں کے	اور	کاٹتے ہو	راہ

کیا تم کیوں (لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل ہوتے اور (مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو

وَ تَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ

وَ	تَاْتُوْنَ	فِیْ	نَادِیْكُمُ	الْمُنْكَرَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖۤ	اِلَّاۤ
اور	کرتے ہو	بیچ	مجلس اپنی کے	بے حیائی	پس نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر

اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے

اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾

اَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا	بِعَذَابِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِیْنَ
یہ کہ	کہنے لگے	لے آ ہمارے پاس	عذاب	اللہ کا	اگر	ہے تو	سے	سچوں

تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ ﴿۲۹﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَ لَمَّا

قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِیْ	عَلَى	الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِیْنَ	وَ	لَمَّا
کہا	اے رب میرے	مدد دے مجھ کو	اوپر	قوم	مفسدوں کے	اور	جب

(لوط نے) کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما ﴿۳۰﴾ اور جب

جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا

جَآءَتْ	رُسُلُنَاۤ	اِبْرٰهِیْمَ	بِالْبُشْرٰی	قَالُوْۤا	اِنَّا	مُهْلِكُوْۤا
آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	ابراہیم کے پاس	ساتھ بشارت کے	کہا انہوں نے	بیشک ہم	ہلاک کرنے والے ہیں

ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ ج قَالَ اِنَّ

اَهْلِ	هٰذِهِ	الْقَرْیَةِ	اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا	ظٰلِمِیْنَ	قَالَ	اِنَّ
رہنے والے	اس	بستی کے کو	بیشک	رہنے والے اس کے	ہیں	ظالم	کہا	بیشک

ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں ﴿۳۱﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ

فِیْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِیْهَا ٚ لَنُنَجِّیَنَّهٗ

فِیْهَا	لُوْطًا	قَالُوْا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِیْهَا	لَنُنَجِّیَنَّهٗ
بیچ اس کے	لوط ہے	کہا انہوں نے	ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو کہ	بیچ اس کے ہے	البتہ ہم نجات دیں گے اس کو

اس میں تو لوط بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ ہم ان کو

وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿٣٢﴾ وَ لَمَّاۤ اَنْ

وَ	اَهْلَهٗ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِیْنَ	وَ	لَمَّآ	اَنْ
اور	اہل اس کے کو	مگر	جورو اس کی	ہے	سے	پیچھے رہنے والوں میں	اور	جب	جیکہ

اور ان کے گھروالوں کو بچالیں گے بجز ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ﴿٣٢﴾ اور جب

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِیْٓءَ	بِهِمْ	وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا
آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	لوط کے پاس	ناخوش ہوا	ساتھ ان کے	اور	تنگ ہوا	ساتھ ان کے	دل میں

فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان (کی وجہ) سے ناخوش اور تنگ دل ہوئے۔

وَ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَ لَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ اِلَّا

وَ	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	اِنَّا	مُنَجُّوْكَ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا
اور	کہا انہوں نے	مت	ڈر	اور	مت	غم کھا	بیشک ہم	نجات دینے والے ہیں تجھ کو	اور	اہل تیرے کو	مگر

فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجیے اور نہ رنج کیجیے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے

امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤی اَهْلِ

امْرَاَتَكَ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِیْنَ	اِنَّا	مُنْزِلُوْنَ	عَلٰۤی	اَهْلِ
تیری عورت کو	ہے وہ	سے	پیچھے رہ جانے والوں میں	بیشک ہم	اتارنے والے ہیں	اوپر	رہنے والوں

مگر آپ کی بیوی پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ﴿٣٣﴾ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر

هٰذِهِ الْقَرْیَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾

هٰذِهِ	الْقَرْیَةِ	رِجْزًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	یَفْسُقُوْنَ
اس	بستی کے	ایک آفت	سے	آسمان	بسبب اس کے کہ	تھے	فسق کرتے

اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں ﴿٣٤﴾

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰیَةًۢ بَیِّنَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ اِلٰی

وَلَقَدْ	تَّرَكْنَا	مِنْهَآ	اٰیَةً	بَیِّنَةً	لِّقَوْمٍ	یَّعْقِلُوْنَ	وَ اِلٰی
اور البتہ تحقیق	چھوڑا ہم نے	اس میں سے	ایک نشانی	ظاہر	واسطے قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور طرف

اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لیے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی ﴿٣٥﴾ اور مدین کی طرف

مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
مدین کی	بھائی ان کے	شعیب کو	پس کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی

ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو

وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾

وَارْجُوا	الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي	الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ
اور امیدوار رہو	دن	آخرت کے	اور	مت	پھرو	بیچ	زمین کے	فساد کرتے

اور پچھلے دن (کے آنے) کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ ﴿۳۶﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ
پس جھٹلایا اس کو	پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس صبح اٹھے	بیچ گھروں اپنے کے

مگر انہوں نے ان کو جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ

جٰثِمِيْنَ	وَ	عَادًا	وَّ	ثَمُوْدَاۡ	وَقَدْ	تَّبَيَّنَ	لَكُمْ	مِّنْ
زانو پر گرے ہوئے	اور	عاد کو	اور	ثمود کو	اور تحقیق	ظاہر ہیں	واسطے تمہارے	سے

اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۳۷﴾ اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ ان کے (ویران) گھر تمہاری

مَّسٰكِنِهِمْ ۣ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

مَّسٰكِنِهِمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ
گھران کے	اور	زینت دی	واسطے ان کے	شیطان نے	عملوں ان کے کو	پس بند کیا ان کو

آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) رستے سے روک دیا۔

عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ

عَنِ	السَّبِيْلِ	وَ	كَانُوْا	مُسْتَبْصِرِيْنَ	وَقَارُوْنَ	وَ	فِرْعَوْنَ
سے	راہ	اور	تھے وہ	دیکھنے والے ہوشیار	اور قارون	اور	فرعون

حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے ﴿۳۸﴾ اور قارون اور فرعون

وَ هَامٰنَ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا

وَ	هَامٰنَ	وَلَقَدْ	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰی	بِالْبَيِّنٰتِ	فَاسْتَكْبَرُوْا
اور	ہامان	اور بے شک تحقیق	آیا ان کے پاس	موسیٰ	ساتھ نشانیوں کے	پس تکبر کیا انہوں نے

اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا)۔ اور ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے

فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ

فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانُوْا	سٰبِقِيْنَ	فَكُلًّا	اَخَذْنَا	بِذَنْۢبِهٖ
بیچ	زمین کے	اور	نہیں	تھے وہ	آگے نکل جانے والے	پس ہر ایک کو	پکڑا ہم نے	ساتھ گناہوں اس کے

اور وہ (ہمارے) قابو سے نکل جانے والے نہ تھے (۳۹) تو ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا

فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
پس بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	بھیجی ہم نے	اوپر اس کے	پتھروں کی بارش	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے کہ

سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھراؤ کا مینہ برسایا اور کچھ ایسے تھے

اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

اَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	خَسَفْنَا	بِهِ
پکڑا اس کو	آواز سخت نے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	دھنسا دیا ہم نے	اس کو

جن کو چنگھاڑ نے آ پکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں

الْاَرْضَ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

الْاَرْضَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	اَغْرَقْنَا	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ
زمین میں	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	غرق کر دیا ہم نے	اور	نہ	تھا	اللہ	ظلم کرے ان پر

دھنسا دیا اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا

وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا
اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی	ظلم کرتے	مثال	ان لوگوں کی کہ	پکڑتے ہیں

لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے (۴۰) جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	كَمَثَلِ	الْعَنْكَبُوْتِ	اِتَّخَذَتْ
سے	سوا	اللہ کے	دوست	مانند مثل	مکڑی کی سی ہے	بنا لیتی ہے

کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا)

الربع

بَيْتًا ۖ وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ

بَيْتًا	وَ	اِنَّ	اَوْهَنَ	الْبُيُوْتِ	لَبَيْتُ	الْعَنْكَبُوْتِ	لَوْ
گھر	اور	بیشک	بہت کمزور	گھروں میں	یقیناً گھر	مکڑی کا ہے	کاش کہ

گھر بناتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖ
ہوتے	وہ جانتے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	پکارتے ہیں	سے	سوائے اس کے

یہ (اس بات کو) جانتے (۴۱) یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ

مِنْ شَيْءٍ ۗ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ

مِنْ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ	تِلْكَ	الْاَمْثَالُ
کوئی	چیز سے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا	اور	یہ	مثالیں ہیں

ہی ہو اللہ اسے جانتا ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۴۲) اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝ خَلَقَ اللّٰهُ

نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	وَمَا	يَعْقِلُهَآ	اِلَّا	الْعٰلِمُوْنَ	خَلَقَ	اللّٰهُ
ہم بیان کرتے ہیں ان کو	واسطے لوگوں کے	اور نہیں	سمجھتے ان کو	مگر	علم والے	پیدا کیا	اللہ نے

(سمجھانے کے) لیے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں (۴۳) اللہ نے

ع

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
آسمانوں کو	اور زمین کو	ساتھ حق کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے ایمان والوں کے

آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لیے اس میں نشانی ہے (۴۴)

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ

اُتْلُ	مَآ	اُوْحِیَ	اِلَیْكَ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ
پڑھو	جو	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	سے	کتاب	اور	قائم کرو	نماز	بیشک	نماز

(اے محمدؐ) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز

تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا

تَنْهٰی	عَنِ	الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	لَذِكْرُ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ	وَ	اللّٰهُ	یَعْلَمُ	مَا
روکتی ہے	سے	بے حیائی	اور	بری باتوں سے	اور	البتہ ذکر	اللہ کا	سب سے بڑا	اور	اللہ	جانتا ہے	اس کو جو

بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور خدا کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو

تَصْنَعُوْنَ ۝ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا

تَصْنَعُوْنَ	وَ	لَا	تُجَادِلُوْٓا	اَهْلَ	الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	اِلَّا
کرتے ہو تم	اور	مت	جھگڑو	والوں	کتاب سے	مگر	اس طریق سے	جو	بہتر ہو	مگر

خدا اسے جانتا ہے۔ اور اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو

الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْكُمْ

الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	وَقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِالَّذِیْٓ	اُنْزِلَ	اِلَیْنَا	وَ	اُنْزِلَ	اِلَیْكُمْ
جو لوگ	ظلم کریں	ان میں سے	اور کہو	ایمان لائے ہم	اس پر جو	اتاری گئی	طرف ہماری	اور	اتاری گئی	طرف تمہاری

ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں (ان کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پر اتری اور جو (کتابیں) تم پر اتریں ہم

وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ

وَ	اِلٰهُنَا	وَاِلٰهُكُمْ	وَاحِدٌ	وَ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنَآ
اور	معبود ہمارا	اور معبود تمہارا	ایک ہے	اور	ہم	اس کے	مطیع ہیں	اور	اسی طرح	اتاری ہم نے

سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف

اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ

اِلَیْكَ	الْكِتٰبَ	فَالَّذِیْنَ	اٰتَیْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	یُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَمِنْ	هٰٓؤُلَآءِ
طرف تیری	کتاب	پس جن لوگوں کو	دی ہم نے ان کو	کتاب	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور سے	ان لوگوں میں سے

کتاب اتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور بعض ان (مشرکین) لوگوں میں سے بھی

مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ

مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتَ
جو کہ	ایمان لاتے	ساتھ اس کے	اور	نہیں	انکار کرتے	ساتھ ہماری آیتوں کے	مگر	کافر	اور	نہیں	تھے تم

سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو کافر (ازلی) ہیں (۴۷) اور تم

تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ

تَتْلُوْا	مِنْ	قَبْلِهٖ	مِنْ	كِتٰبٍ	وَ	لَا	تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ	اِذًا	لَّارْتَابَ
پڑھتے	سے	پہلے اس	بھی	کوئی کتاب	اور	نہ	لکھتے تھے اس کو	داہنے ہاتھ اپنے سے	اس وقت	البتہ شک کرتے

اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہل باطل

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ

الْمُبْطِلُوْنَ	بَلْ	هُوَ	اٰيٰتٌ	بَيِّنٰتٌ	فِيْ	صُدُوْرِ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
جھوٹے	بلکہ	وہ	آیتیں ہیں	روشن	بیچ	سینوں کے	ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے ہیں	علم

ضرور شک کرتے (۴۸) بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں (محفوظ)

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ

وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ
اور	نہیں	انکار کرتے	ساتھ ہماری آیتوں کے	مگر	ظالم	اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہیں	اتاری گئیں	اوپر اس کے	نشانیاں

اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں (۴۹) اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں

مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

مِّنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَآ	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ
سے	رب اس کے	کہہ	سوائے اس کے نہیں	نشانیاں	نزدیک	اللہ کے ہیں	اور	سوائے اس کے نہیں	میں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر

کیوں نازل نہیں ہوئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں (۵۰)

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اَوَ	لَمْ	يَكْفِهِمْ	اَنَّآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
کیا	نہیں	کفایت کرتا ان کو	یہ کہ	اتاری ہم نے	اوپر	تیرے کتاب	پڑھی جاتی ہے	اوپر ان کے	بیشک	بیچ	اس کے

کیا ان لوگوں کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں

لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ

لَرَحْمَةً	وَّ	ذِكْرٰى	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	بَيْنِيْ
البتہ رحمت ہے	اور	نصیحت ہے	واسطے قوم کے	ایمان لاتے ہیں	کہہ	کافی ہے	اللہ	درمیان میرے

کہ مومن لوگوں کے لیے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے

وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَالَّذِيْنَ

وَ	بَيْنَكُمْ	شَهِيْدًا	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	درمیان تمہارے	گواہ	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہے	اور	جو لوگ

درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔ اور جن

اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾

اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ	وَ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ
یقین لائے ہیں	جھوٹ پر	اور	منکر ہوتے ہیں	اللہ سے	یہ لوگ	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے

لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں(۵۲)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۗ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ

وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَلَوْ	لَآ	اَجَلٌ	مُّسَمًّى	لَّجَآءَهُمُ
اور	جلدی کرتے ہیں تجھ سے	ساتھ عذاب کے	اور اگر	نہ	ہوتا ایک وقت	مقرر	البتہ آتا ان کے پاس

اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا

الْعَذَابُ ۗ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

الْعَذَابُ	وَ	لَيَاْتِيَنَّهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
عذاب	اور	البتہ آئے گا ان کے پاس	اچانک	اور	وہ	نہیں	جانتے ہوں گے	جلدی کرتے ہیں تجھ سے

ہوتا۔ اور وہ (کسی وقت میں) ان پر ضرور ناگہاں آ کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہوگا(۵۳) یہ تم سے عذاب کے لیے

بِالْعَذَابِ ۗ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ

بِالْعَذَابِ	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ	يَوْمَ	يَغْشٰهُمُ
ساتھ عذاب کے	اور	بے شک	دوزخ	البتہ گھیرنے والی ہے	کافروں کو	اس دن	ڈھانک لے گا ان کو

جلدی کر رہے ہیں۔ اور دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے(۵۴) جس دن عذاب ان

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا

الْعَذَابُ	مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ	تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	مَا
عذاب	سے	اوپر ان کے	اور	سے	نیچے	پاؤں ان کے	اور	کہے گا	چکھو	جو کچھ

کو ان کے اوپر سے اور نیچے سے ڈھانک لے گا اور (خدا) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے (اب)

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	اَرْضِيْ	وَاسِعَةٌ	فَاِيَّايَ
تھے تم	کرتے	اے بندو میرے	جو	ایمان لائے ہو	بے شک	زمین میری	کشادہ ہے	پس میری ہی

ان کا مزہ چکھو (۵۵) اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی

فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾

فَاعْبُدُوْنِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ
تم عبادت کرو	ہر	جی	چکھنے والا ہے	موت کا	پھر	طرف ہماری	پھیرے جاؤ گے

عبادت کرو (۵۶) ہر متنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے (۵۷)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	مِّنَ	الْجَنَّةِ	غُرَفًا
اور	جو لوگ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	البتہ جگہ دیں گے ہم ان کو	سے	بہشت میں	بالاخانوں میں

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾

تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ
چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ ان کے	بہت اچھا ہے	ثواب	عمل کرنے والوں کا

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ (نیک) عمل کرنے والوں کا (یہ) خوب بدلہ ہے (۵۸)

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَعَلٰي	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ	دَآبَّةٍ
ان لوگوں نے	صبر کیا	اور اوپر	رب اپنے کے	توکل کرتے ہیں	اور	کتنے ہی	سے	چلنے والوں میں

جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں (۵۹) اور بہت سے جانور ہیں

لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۰

لَا	تَحْمِلُ	رِزْقَهَا	اللّٰهُ	يَرْزُقُهَا	وَ	اِيَّاكُمْ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
نہیں	اٹھائے پھرتے	رزق اپنا	اللہ	رزق دیتا ہے ان کو	اور	تم کو بھی	اور	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ (۶۰)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ

وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	سَخَّرَ
اور	اگر	پوچھو تم ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	مسخر کیا

اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے)

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۶۱ اَللّٰهُ يَبْسُطُ

الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	اللّٰهُ	يَبْسُطُ
سورج کو	اور	چاند کو	البتہ کہیں گے	اللہ نے	تو کہاں سے	پھیرے جاتے ہیں	اللہ	کشادہ کرتا ہے

زیر فرمان کیا تو کہہ دیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں الٹے جا رہے ہیں؟ (۶۱) اللہ ہی اپنے بندوں

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
رزق	جس کے لیے	چاہے	سے	اپنے بندوں میں	اور	تنگ کرتا ہے	اس کے لئے	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے

میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز سے

عَلِيْمٌ ۝۶۲ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا

عَلِيْمٌ	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	نَّزَّلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْيَا
جاننے والا ہے	اور	اگر	پوچھو تم ان سے	کون	اتارتا ہے	سے	آسمان	پانی	پس زندہ کرتا ہے

واقف ہے (۶۲) اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو

بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ

بِهِ	الْاَرْضَ	مِنْ	بَعْدِ	مَوْتِهَا	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
ساتھ اس کے	زمین کو	سے	پیچھے	مرنے اس کے	البتہ کہیں گے	اللہ	کہو	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے

اس کے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ

بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ	مَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَهْوٌ
بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	سمجھتے	اور	نہیں	یہ	زندگانی	دنیا کی	مگر	کھیل

لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے ﴿۶۳﴾ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل

وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِىَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا

وَّ	لَعِبٌ	وَ	اِنَّ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	لَهِىَ	الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوْا
اور	تماشا	اور	بیشک	گھر	آخرت کا	البتہ وہ ہے	زندگانی	اگر	ہوتے

اور تماشا ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِى الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

يَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا	رَكِبُوْا	فِى	الْفُلْكِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
جانتے	پس جس وقت	سوار ہوتے ہیں	بیچ	کشتی کے	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کرکر	واسطے اسکے

(لوگ) سمجھتے ﴿۶۴﴾ پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے (اور) خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا

الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	اِذَا	هُمْ	يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا
عبادت کو	پس جب	نجات دیتا ہے ان کو	طرف	جنگل کی	ناگہاں	وہ	شریک لاتے ہیں	تاکہ کفر کریں

لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں ﴿۶۵﴾ تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	وَ	لِيَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا
ساتھ اس چیز کے	دی ہے ہم نے انکو	اور	تاکہ فائدہ اٹھائیں	پس البتہ	جانیں گے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے

اس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں (سو خیر) عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا ﴿۶۶﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ

اَنَّا	جَعَلْنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا	وَيُتَخَطَّفُ	النَّاسُ	مِنْ	حَوْلِهِمْ
بیشک	کیا ہے ہم نے	حرم شریف کو	امن والا	اور اچکے جاتے ہیں	لوگ	سے	گرد اس کے

کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ ان کے گرد و نواح سے اچک لیے جاتے ہیں۔

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ۝۶۷ وَ مَنْ اَظْلَمُ

اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَكْفُرُوْنَ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ
کیا باطل پر	یقین رکھتے ہیں	اور	ساتھ نعمت	اللہ کے	ناشکری کرتے ہیں	اور	کون ہے	بہت ظالم

کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں (۶۷) اور اس سے ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ

مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهٗ
اس شخص سے	باندھا جس نے	پر	اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلایا	حق کو	جب	آیا اس کے پاس

کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۶۸ وَ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا

اَلَيْسَ	فِيْ	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	جَاهَدُوْا
کیا نہیں	بیچ	دوزخ کے	جگہ رہنے کی	واسطے کافروں کے	اور	جن لوگوں نے	محنت کی

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے (۶۸) اور جن لوگوں نے ہمارے لیے

فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۶۹

فِيْنَا	لَنَهْدِيَنَّهُمْ	سُبُلَنَا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَمَعَ	الْمُحْسِنِيْنَ
بیچ ہماری ذات کے	البتہ ضرور دکھائیں گے ہم ان کو	راہیں اپنی	اور	بیشک	اللہ	البتہ ساتھ ہے	نیکی کرنے والوں کے

کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے۔ اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے (۶۹)

ع

اٰیاتها ۶۰ ۳۰ سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ ۸۴ رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝۲ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الٓمّٓ	غُلِبَتِ	الرُّوْمُ	فِيْٓ	اَدْنَى	الْاَرْضِ	وَ	هُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	غَلَبِهِمْ
الم	مغلوب ہوگئے ہیں	رومی	بیچ	بہت نزدیک	زمین کے	اور	وہ	بعد	مغلوب ہونے اپنے کے

الٓمّٓ (۱) (اہل) روم مغلوب ہوگئے (۲) نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب

سَیَغْلِبُوْنَ ۝۳ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ؕ۬ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ

سَیَغْلِبُوْنَ	فِیْ	بِضْعِ	سِنِیْنَ	لِلّٰهِ	الْاَمْرُ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	مِنْ	بَعْدُ
جلد ہی غالب آجائیں گے	بیچ	کئی ایک	برس کے	واسطے اللہ ہی کے ہے	حکم	سے	پہلے سے	اور	سے	پیچھے سے

آ جائیں گے (۳) چند ہی سال میں۔ پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے

وَیَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۴ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ

وَ	یَوْمَئِذٍ	یَّفْرَحُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	بِنَصْرِ	اللّٰهِ	یَنْصُرُ	مَنْ	یَّشَآءُ	وَ	هُوَ
اور	اس دن	خوش ہوں گے	مسلمان	ساتھ مدد	اللہ کی	مدد کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	وہی ہے

اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے (۴) (یعنی) اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ

الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝۵ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ	وَعْدَ	اللّٰهِ	لَا	یُخْلِفُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ
غالب	مہربان	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	نہیں	خلاف کرتا	اللہ	وعدہ اپنا	اور	لیکن	اکثر

غالب (اور) مہربان ہے (۵) (یہ) اللہ کا وعدہ (ہے)۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر

النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۶ یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚۖ وَهُمْ عَنِ

النَّاسِ	لَا	یَعْلَمُوْنَ	یَعْلَمُوْنَ	ظَاهِرًا	مِّنَ	الْحَیٰوةِ	الدُّنْیَا	وَ	هُمْ	عَنِ
لوگ	نہیں	جانتے	جانتے ہیں	ظاہر کو	سے	زندگانی	دنیا کی	اور	وہ	سے

لوگ نہیں جانتے (۶) یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی ہی کو جانتے ہیں اور آخرت (کی طرف)

الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۷ اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

الْاٰخِرَةِ	هُمْ	غٰفِلُوْنَ	اَوَلَمْ	یَتَفَكَّرُوْا	فِیْۤ	اَنْفُسِهِمْ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ
آخرت	وہی ہیں	غافل	کیا نہیں	فکر کیا انہوں نے	بیچ	اپنے جیوں کے	نہیں	پیدا کیا	اللہ نے

سے غافل ہیں (۷) کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَاِنَّ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَمَا	بَیْنَهُمَاۤ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ	مُّسَمًّی	وَ	اِنَّ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور جو کچھ	ان کے درمیان ہے	مگر	ساتھ حق کے	اور	وقت	مقرر کے	اور	تحقیق

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور بہت

يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يُبْلِسُ
دوبارہ پیدا کرے گا اس کو	پھر	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	اور	جس دن	برپا ہوگی	قیامت	ناامید ہوں گے

وہی اس کو پھر پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے (۱۱) اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار نا امید

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ

الْمُجْرِمُوْنَ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	مِّنْ	شُرَكَآئِهِمْ	شُفَعٰٓؤُا	وَ	كَانُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ
گنہگار	اور	نہ	ہوں گے	واسطے ان کے	سے	شریکوں ان کے	شفاعت کرنے والے	اور	ہو جائیں گے	ساتھ شریکوں اپنے کے

ہو جائیں گے (۱۲) اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے نا معتقد

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

كٰفِرِيْنَ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّتَفَرَّقُوْنَ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
کافر	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	متفرق ہو جائیں گے	پس جو	وہ لوگ

ہو جائیں گے (۱۳) اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے (۱۴) تو جو لوگ ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَهُمْ	فِيْ	رَوْضَةٍ	يُّحْبَرُوْنَ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ
ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	پس وہ	بیچ	باغ کے	خوش کیے جائیں گے	اور	لیکن	جو لوگ

لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ (بہشت کے) باغ میں خوشحال ہوں گے (۱۵) اور جنہوں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ

كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآئِ	الْاٰخِرَةِ	فَاُولٰٓئِكَ	فِي	الْعَذَابِ
کافر ہوئے	اور جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	اور	ملاقات	آخرت کی کو	پس یہی لوگ	بیچ	عذاب کے

کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں ڈالے

مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ

مُحْضَرُوْنَ	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	حِيْنَ	تُمْسُوْنَ	وَ	حِيْنَ
حاضر کیے جائیں گے	پس پاکی ہے	اللہ کو	جس وقت	شام کرتے ہو	اور	جس وقت

جائیں گے (۱۶) تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو

تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ

تُصْبِحُوْنَ	وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	عَشِيًّا	وَ	حِيْنَ
صبح کرتے ہو	اور	واسطے اسی کے ہے	سب تعریف	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	تیسرے پہر	اور	جس وقت

(یعنی نماز پڑھو)(۱۷) اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو (اس وقت

تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

تُظْهِرُوْنَ	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ
ظہر کرتے ہو تم	نکالتا ہے	زندہ کو	سے	مردہ	اور	نکالتا ہے	مردہ کو	سے	زندہ

بھی نماز پڑھا کرو)(۱۸) وہی زندے کو مردے سے نکالتا اور (وہی) مردے کو زندے سے نکالتا ہے

وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

وَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ	وَ	مِنْ	اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ
اور	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	موت اس کی کے	اور	اسی طرح	نکالے جاؤ گے تم	اور	سے	نشانیوں اس کی	یہ کہ

اور (وہی) زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (دوبارہ زمین میں سے) نکالے جاؤ گے (۱۹) اور اسی کے نشانات

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

خَلَقَكُمْ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	اِذَآ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ	وَ	مِنْ	اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ
پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	ناگہاں	تم	انسان ہو	پھیلتے پھرتے	اور	سے	نشانیوں اس کی	یہ کہ

(و تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم انسان ہو کر جابجا پھیل رہے ہو (۲۰) اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں

خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ

خَلَقَ	لَكُمْ	مِنْ	اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	لِتَسْكُنُوْٓا	اِلَيْهَا	وَ	جَعَلَ	بَيْنَكُمْ
پیدا کیے	واسطے تمہارے	سے	آپ تمہارے	جوڑ	تاکہ آرام پکڑو تم	طرف اس کی	اور	کیے	درمیان تمہارے

ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں

مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ

مَوَدَّةً	وَ	رَحْمَةً	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُوْنَ	وَ	مِنْ	اٰيٰتِهٖ
پیار	اور	مہربانی	تحقیق	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	فکر کرتے ہیں	اور	سے	نشانیوں اس کی

محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۱) اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے

خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ

خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ	وَاَلْوَانِكُمْ	اِنَّ	فِيْ
پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	اختلاف	بولیوں تمہاری کا	اور رنگوں تمہارے کا	بیشک	بیچ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا اہل دانش

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْعٰلِمِيْنَ	وَ	مِنْ	اٰيٰتِهٖ	مَنَامُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ
اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے عالموں کے	اور	سے	نشانیوں اس کی	سونا تمہارا بیچ	رات کے	اور	دن کے

کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۲) اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور

وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ

وَ	ابْتِغَآؤُكُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ	وَ	مِنْ
اور	ڈھونڈنا تمہارا	سے	فضل اس کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	سنتے ہیں	اور	سے

دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۳) اور اسی

اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ

اٰيٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	يُنَزِّلُ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحْيٖ	بِهِ
نشانیوں اس کی	دکھاتا ہے تم کو	بجلی	ڈر سے	اور	امید سے	اور	اتارتا ہے	سے	آسمان	پانی	پس زندہ کرتا ہے	ساتھ اس کے

کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ

الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَ	مِنْ
زمین کو	پیچھے	اس کے مرنے کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	عقل رکھتے ہیں	اور	سے

اس کے مرجانے کے بعد زندہ (و شاداب) کر دیتا ہے۔ عقل والوں کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۴) اور اسی

اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ

اٰيٰتِهٖ	اَنْ	تَقُوْمَ	السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	ثُمَّ	اِذَا	دَعَاكُمْ	دَعْوَةً	مِّنَ
نشانیوں اس کی	یہ کہ	قائم ہیں	آسمان	اور	زمین	ساتھ اس کے حکم کے	پھر	جب	پکارے گا تم کو	پکارنا ایک بار	سے

کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں سے

الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

الْاَرْضِ	اِذَآ	اَنْتُمْ	تَخْرُجُوْنَ	وَلَهٗ	مَنْ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ
زمین میں	ناگہاں	تم	نکل آتے	اور واسطے اسی کے ہے	جو کوئی	بیچ	آسمانوں کے

(نکلنے کے لیے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے (۲۵) اور آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ)

وَالْاَرْضِ ۗ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

وَ	الْاَرْضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
اور	زمین کے ہے	سب	واسطے اسی کے	فرمانبردار ہیں	اور	وہی ہے	جو	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو

ہیں اسی کے (مملوک) ہیں (اور) تمام اس کے فرمانبردار ہیں (۲۶) اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر

وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

وَ	هُوَ اَهْوَنُ	عَلَيْهِ	وَ	لَهُ	الْمَثَلُ	الْاَعْلٰى	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ
اور	وہ بہت	آسان ہے اس پر	اور	واسطے اسی کے ہے	صفت	بلند	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	وہی ہے

دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان نہایت بلند ہے اور وہ

اَلْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	ضَرَبَ	لَكُمْ	مَّثَلًا	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	هَلْ	لَّكُمْ	مِّنْ
غالب	حکمت والا	بیان کی	واسطے تمہارے	مثال	—	آپ میں تمہارے	کیا ہے	واسطے تمہارے	سے

غالب (اور) حکمت والا ہے (۲۷) وہ تمہارے لیے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن (لونڈی غلاموں) کے تم

مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ

مَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ	شُرَكَآءَ	فِيْ	مَا رَزَقْنٰكُمْ	فَاَنْتُمْ	فِيْهِ	سَوَآءٌ
اس چیز	کہ مالک ہوئے ہیں	ہاتھ تمہارے	سے	شریک	بیچ	اس چیز کے کہ دیا ہے ہم نے تم کو	پس تم سب	بیچ اس کے	برابر ہو جاؤ

مالک ہو وہ اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں اور (کیا) تم اس میں (ان کو اپنے) برابر (مالک سمجھتے) ہو

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

تَخَافُوْنَهُمْ	كَخِيْفَتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ
ڈرو تم ان سے	جیسے ڈرتے ہو تم	آپس میں اپنے	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں	واسطے اس قوم کے

(اور کیا) تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اسی طرح ہم عقل والوں کے لیے اپنی آیتیں

يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ

يَعْقِلُوْنَ	بَلِ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	فَمَنْ
عقل پکڑتے ہیں	بلکہ	پیروی کی	ان لوگوں نے کہ	ظلم کیا انہوں نے	خواہشوں اپنی کی	بغیر	علم کے	پس کون

کھول کھول کر بیان کرتے ہیں﴿۲۸﴾ مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو

يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

يَّهْدِيْ	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ
ہدایت کرتا ہے	اس کو کہ	گمراہ کرے	اللہ	اور	نہیں	واسطے انکے	کوئی	مدد دینے والا	پس سیدھا کر	منہ اپنا

اللہ گمراہ کرے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہیں﴿۲۹﴾ تو تم ایک طرف کے ہو کر دین (اللہ کے رستے) پر

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ

لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	فِطْرَتَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ	فَطَرَ	النَّاسَ	عَلَيْهَا	لَا	تَبْدِيْلَ
واسطے عبادت کے	ایک طرف کا ہو کر	وہی تراش	اللہ کی	جس پر	تراشا	لوگوں کو	اوپر اس کے	نہیں	بدلنا ہے

سیدھا منہ کیے چلے جاؤ (اور) اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کیے رہو) اللہ کی بنائی ہوئی

لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

لِخَلْقِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
بنائے ہوئے	اللہ کے کو	یہی ہے	دین	سیدھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے

(فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے﴿۳۰﴾

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ

مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَاتَّقُوْهُ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ
رجوع کرنے والے ہیں	طرف اسکی	اور ڈرو اس سے	اور	قائم رکھو	نماز کو	اور	مت	ہوؤ	سے

(مومنو) اسی (اللہ) کی طرف رجوع کیے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍ

الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَكَانُوْا	شِيَعًا	كُلُّ	حِزْبٍ
شریک لانیوالوں	سے	ان لوگوں	کہ ٹکڑے ٹکڑے کیا انہوں نے	دین اپنا	اور ہوگئے	فرقے فرقے	ہر	گروہ

مشرکوں میں نہ ہونا﴿۳۱﴾ (اور نہ) ان لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور (خود) فرقے فرقے ہوگئے سب فرقے

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ

بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ	وَ	اِذَا	مَسَّ	النَّاسَ	ضُرٌّ	دَعَوْا	رَبَّهُمْ
ساتھ اس چیز کے کہ	پاس ان کے ہے	خوش ہیں	اور	جب	پہنچتی ہے	لوگوں کو	سختی	پکارتے ہیں	رب اپنے کو

اسی سے خوش ہیں جو ان کے پاس ہے (۳۲) اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے

مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

مُّنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	اِذَآ	اَذَاقَهُمْ	مِّنْهُ	رَحْمَةً	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ
رجوع کرتے ہوئے	طرف اسکی	پھر	جب	چکھاتا ہے انکو	اپنی طرف سے	مہربانی	ناگہاں	ایک فرقہ	ان میں سے	ساتھ رب اپنے کے

اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں سے اپنے پروردگار سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
شریک لاتے ہیں	تاکہ کفر کریں	ساتھ اس چیز کے کہ	دی ہے ہم نے ان کو	پس فائدہ اٹھا لو	پس البتہ	جانو گے

شرک کرنے لگتا ہے (۳۳) تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں سو (خیر) فائدے اٹھا لو عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا (۳۴)

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ

اَمْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ	بِمَا	كَانُوْا	بِهٖ	يُشْرِكُوْنَ	وَ	اِذَآ
کیا	اتاری ہم نے	اوپر ان کے	دلیل	پس وہ	بولتی ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے	ساتھ اسکے	شریک لاتے	اور	جس وقت

کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ ان کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے (۳۵) اور جب

اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ

اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	فَرِحُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ
چکھاتے ہیں ہم	لوگوں کو	رحمت	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اسکے	اور	اگر	پہنچے ان کو	برائی	بسبب اسکے کہ	آگے بھیجا ہے

ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ان کے عملوں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے

اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

اَيْدِيْهِمْ	اِذَا هُمْ	يَقْنَطُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
ہاتھوں انکے نے	ناگہاں وہ	ناامید ہو جاتے ہیں	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	بیشک	اللہ	کھول دیتا ہے	رزق	واسطے جسکے

آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں (۳۶) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى

يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	فَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى
چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے	بےشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے لوگوں کے	وہ ایمان لاتے ہیں	پس دے	قرابت والے کو

کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔ بےشک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ تو اہل قرابت اور

حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ

حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ
حق اس کا	اور	محتاج کو	اور	مسافر کو	یہ	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے	چاہتے ہیں

محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ رضائے اللہ کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں

وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟

وَجْهَ	اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ	رِّبًا	لِّيَرْبُوَا۟
رضامندی	اللہ کی	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	نجات پانے والے	اور	جو کچھ	دیتے ہو تم	سے	سود	تاکہ بڑھے

بہتر ہے۔ اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں۔ اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال

فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ

فِيْٓ	اَمْوَالِ	النَّاسِ	فَلَا	يَرْبُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ	زَكٰوةٍ
بیچ	مالوں	لوگوں کے	پس نہیں	بڑھتا	نزدیک	اللہ کے	اور	جو کچھ	دیتے ہو تم	سے	زکوٰۃ

میں افزائش ہو تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی۔ اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو

تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

تُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ	اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُضْعِفُوْنَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ
کہ تم چاہتے ہو	رضامندی	اللہ کی	پس یہ لوگ	وہی ہیں	دو گنا کرنے والے	اللہ تعالیٰ	وہ ہے جس نے

اور اس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجب برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دو چند سہ چند کرنے والے ہیں ﴿۳۹﴾ اللہ ہی تو ہے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	رَزَقَكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ
پیدا کیا تم کو	پھر	رزق دیا تم کو	پھر	مارے گا تم کو	پھر	زندہ کرے گا تم کو	کیا ہے	کوئی	تمہارے شریکوں میں

جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں

مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٠﴾

مَّنْ	يَّفْعَلُ	مِنْ	ذٰلِكُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
جو کہ	کرے	سے	اس میں	کچھ	پاک ہے وہ	اور	بہت بلند ہے	اس چیز سے	شریک لاتے ہیں

بھلا کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے۔ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شریکوں سے بلند ہے (۴۰)

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ

ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	بِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِي	النَّاسِ	لِيُذِيْقَهُمْ
پھیل گیا	فساد	بیچ	جنگل کے	اور دریا کے	بسبب اس چیز کے	کمایا ہے	ہاتھوں	لوگوں کے نے	تاکہ چکھائے ان کو

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ خدا ان کو

بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

بَعْضَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
بعض	اس چیز کا کہ	کرتے ہیں	تاکہ وہ	پھر آئیں	کہہ	سیر کرو	بیچ	زمین کے

ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں (۴۱) کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلُ	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
پس دیکھو	کیونکر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے	پہلے ان	تھے	بہت ان کے

اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ

مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

مُّشْرِكِيْنَ	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	الْقَيِّمِ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ
شریک لانیوالے	پس سیدھا کر	منہ اپنا	واسطے دین	سیدھے کے	سے	پہلے اس	یہ کہ	آئے	وہ دن

تر مشرک ہی تھے (۴۲) تو اس روز سے پہلے جو خدا کی طرف سے آکر رہے گا اور رک نہیں سکے گا دین (کے رستے)

لَا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ

لَا	مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ	يَوْمَىِٕذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ	مَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ
نہیں	پھر جانا	اس کو	طرف سے	اللہ کی	اس دن	متفرق ہوں گے	جو کوئی	کفر کرے	پس اسی پر ہے	کفر اس کا

پر سیدھا منہ کئے چلے چلو اس روز (سب) لوگ منتشر ہو جائیں گے (۴۳) جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ

وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِأَنفُسِهِمْ	يَمْهَدُونَ	لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ
اور	جو کوئی	عمل کرے	اچھا	تو ان ہی کے لیے اپنے	بچھونا درست کرتے ہیں	تاکہ بدلہ دے	ان لوگوں کو

اور جس نے نیک عمل کیے تو ایسے لوگ اپنے ہی لیے آرام گاہ درست کرتے ہیں (۴۴) جو لوگ ایمان لائے

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾

آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	مِنْ	فَضْلِهِ	إِنَّهُ	لَا	يُحِبُّ	الْكَافِرِينَ
ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	سے	فضل اپنے	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا	کافروں کو

اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خدا اپنے فضل سے بدلہ دے گا۔ بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا (۴۵)

وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ

وَ	مِنْ	آيَاتِهِ	أَنْ	يُرْسِلَ	الرِّيَاحَ	مُبَشِّرَاتٍ	وَ	لِيُذِيقَكُمْ	مِنْ	رَحْمَتِهِ
اور	سے	نشانیوں اس کی	یہ ہے کہ	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والیاں	اور	تاکہ چکھائے تم کو	سے	اپنی رحمت

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے

وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

وَ لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	بِأَمْرِهِ	وَ	لِتَبْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِهِ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ
اور تاکہ چلیں	کشتیاں	اس کے حکم سے	اور	تاکہ تلاش کرو	سے	فضل اس کے	اور	تاکہ تم	شکر کرو

اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) طلب کرو۔ عجب نہیں کہ تم شکر کرو (۴۶)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ

وَ لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	رُسُلًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِمْ	فَجَاءُوهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ
اور تحقیق	بھیجے ہم نے	سے	پہلے آپ کے	پیغمبر	طرف	قوم ان کی	پس آئے ان کے پاس	کھلی نشانیوں کے ساتھ

اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے

فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ

فَانتَقَمْنَا	مِنَ	الَّذِينَ	أَجْرَمُوا	وَ	كَانَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نَصْرُ
پس بدلہ لیا ہم نے	سے	ان لوگوں	جو جرم کرتے تھے	اور	تھا	لازم	ہم پر	مدد

سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ

الْمُؤْمِنِيْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَيَبْسُطُهٗ
ایمان والوں کی	اللہ تعالیٰ	وہ ہے کہ	بھیجتا ہے	ہوائیں	پس اٹھاتی ہیں	بادلوں کو	پس پھیلاتا ہے اسکو

لازم تھی (۴۷) اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں۔ پھر پھیلا دیتا ہے اس کو

فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَ يَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ

فِيْ	السَّمَآءِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	يَجْعَلُهٗ	كِسَفًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ
بیچ	آسمان کے	جس طرح	چاہتا ہے	اور	کر دیتا ہے اس کو	تہ بہ تہ	پس دیکھتا ہے تو	مینہ	نکلتا ہے

جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں

مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ

مِنْ	خِلٰلِهٖ	فَاِذَآ	اَصَابَ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	اِذَا	هُمْ
سے	درمیان اس کے	پس جب	پہنچاتا ہے	اس کو	جس کو	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	ناگہاں	وہ

سے مینہ نکلنے لگتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ

يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	قَبْلِهٖ
خوش ہو جاتے ہیں	اور	تحقیق	تھے وہ	سے	پہلے اس	یہ کہ	اتارا جائے	اوپر ان کے	سے	پہلے اس

ہو جاتے ہیں (۴۸) اور بیشتر تو وہ مینہ کے اترنے سے پہلے

لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

لَمُبْلِسِيْنَ	فَانْظُرْ	اِلٰٓى	اٰثٰرِ	رَحْمَتِ	اللّٰهِ	كَيْفَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ
البتہ ناامید ہونے والے	پس دیکھ	طرف	نشانیوں	رحمت	اللہ کی کے	کیسے کر	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد

ناامید ہو رہے تھے (۴۹) تو (اے دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے

مَوْتِهَا ۚ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

مَوْتِهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
موت اس کی	بیشک	وہی ہے	البتہ زندہ کرنے والا	مردوں کو	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بیشک وہ مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۵۰)

وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوا مِن بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ (۵۱)

وَ	لَئِنْ	أَرْسَلْنَا	رِيحًا	فَرَأَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوا	مِنْ	بَعْدِهِ	يَكْفُرُونَ
اور	اگر	بھیجیں ہم	ایک ہوا	پھر دیکھیں وہ اس کو	زرد ہوتی	البتہ ہو جائیں	—	بعد اس کے	کفر کرنے لگے

اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو دیکھیں (کہ) زرد (ہوگئی ہے) تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں (۵۱)

فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا

فَإِنَّكَ	لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتَىٰ	وَ	لَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَاءَ	إِذَا	وَلَّوْا
پس بیشک آپ	نہیں	سناتے	مردوں کو	اور	نہیں	سناتے	بہروں کو	پکارنا	جس وقت	پھر جاتے ہیں

تو تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں

مُدْبِرِينَ (۵۲) وَمَا أَنتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا

مُدْبِرِينَ	وَمَا	أَنتَ	بِهَادِ	الْعُمْيِ	عَنْ	ضَلَالَتِهِمْ	إِنْ	تُسْمِعُ	إِلَّا
پیٹھ پھیر کر	اور نہیں	آپ	راہ پر لانے والا	اندھوں کو	سے	گمراہی ان کی	نہیں	سناتے تو	مگر

آواز سنا سکتے ہو (۵۲) اور نہ اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) راہ راست پر لا سکتے ہو۔ تم تو ان ہی لوگوں

مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ (۵۳) اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن

مَنْ	يُؤْمِنُ	بِآيَاتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُونَ	اللَّهُ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	مِّنْ
اس کو جو	ایمان لاتا ہے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	پس وہ	مطیع ہوتے ہیں	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا تم کو	سے

کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں (۵۳) اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتدا میں)

ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوَّةٍ

ضَعْفٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْ بَعْدِ	ضَعْفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْ بَعْدِ	قُوَّةٍ
ناتوانی	پھر	کی	پیچھے	ناتوانی کے	قوت	پھر	کی	پیچھے	قوت کے

کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد

ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ (۵۴) وَيَوْمَ تَقُومُ

ضَعْفًا	وَشَيْبَةً	يَخْلُقُ	مَا	يَشَاءُ	وَ	هُوَ	الْعَلِيمُ	الْقَدِيرُ	وَ	يَوْمَ	تَقُومُ
ناتوانی	اور بڑھاپا	پیدا کرتا ہے	جو کچھ	چاہتا ہے	اور	وہ	جاننے والا	قدرت والا	اور	جس دن	قائم ہوگی

کمزوری اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب دانش (اور) صاحب قدرت ہے (۵۴) اور جس روز قیامت

السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا

السَّاعَةُ	يُقْسِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ	مَا	لَبِثُوْا	غَيْرَ	سَاعَةٍ	كَذٰلِكَ	كَانُوْا
قیامت	قسمیں کھائیں گے	گنہگار	کہ نہیں	رہے تھے	سوائے	ایک ساعت کے	اسی طرح	تھے

برپا ہوگی گنہگار قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ (رستے سے) الٹے

يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ

يُؤْفَكُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَالْاِيْمَانَ	لَقَدْ	لَبِثْتُمْ	فِيْ	كِتٰبِ
پھیرے جاتے	اور کہیں گے	وہ لوگ کہ	دیئے گئے ہیں	علم	اور ایمان	البتہ تحقیق	رہے تم	بیچ	کتاب

جاتے تھے ۝ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب

اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

اللّٰهِ	اِلٰى	يَوْمِ	الْبَعْثِ	فَهٰذَا	يَوْمُ	الْبَعْثِ	وَلٰكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ
اللہ کے	تک	دن	زندہ کرنے	پس یہ ہے	دن	زندہ کرنے کا	اور لیکن تم	تھے تم	نہیں	جانتے

کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہ تھا ۝

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ

فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَا	هُمْ
پس اس دن	نہ	نفع دے گا	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے ہیں	عذر ان کا	اور	نہ	وہ

تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ

يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَلَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	مِنْ	كُلِّ
توبہ قبول کیے جائیں گے	اور البتہ تحقیق	بیان کیا ہم نے	واسطے لوگوں کے	بیچ	اس	قرآن کے	سے	ہر

قبول کی جائے گی ۝ اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اس قرآن میں ہر طرح

مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

مَثَلٍ	وَلَئِنْ	جِئْتَهُمْ	بِاٰيَةٍ	لَّيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا
مثال	اور اگر	لائے تو ان کے پاس	کوئی نشانی	البتہ کہیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	تم	مگر

کی مثال بیان کر دی ہے۔ اور اگر تم ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ دیں گے کہ تم

مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾

مُبْطِلُوْنَ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
جھوٹے	اسی طرح	مہر کرتا ہے	اللہ	اوپر	دلوں	ان لوگوں کے	نہیں	جانتے

تو جھوٹے ہو ﴿۵۸﴾ اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے ﴿۵۹﴾

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	لَا	يَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُوْقِنُوْنَ
پس صبر کر	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور	نہ	سبک کریں تجھ کو	وہ لوگ کہ	نہیں	یقین لاتے

پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور (دیکھو) جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اوچھا نہ بنا دیں ﴿۶۰﴾

اٰیاتها ۳۴ — ۳۱ سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ ۵۷ — رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً

الٓمّٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً
الٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکمت والی کی	راہ دکھانا	اور	مہربانی

الٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ نیکوکاروں کے لیے ہدایت

لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

لِّلْمُحْسِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ
واسطے نیکی کرنے والوں کے	وہ جو	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ کو	اور وہ

اور رحمت ہے ﴿۳﴾ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ

بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ
ساتھ آخرت کے	وہی ہیں	یقین لانے والے	یہ لوگ	اوپر	ہدایت کے ہیں	سے	پروردگار اپنے کی طرف	اور	یہ لوگ

آخرت کا یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾ یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ

هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّشْتَرِيْ	لَهْوَ	الْحَدِيْثِ
وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	بعض	لوگوں میں سے	وہ ہے جو کہ	مول لیتا ہے	کھیل کی	بات

اور یہی نجات پانے والے ہیں(۵) اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو)

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ

لِيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّيَتَّخِذَهَا	هُزُوًا	اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمْ
تاکہ گمراہ کرے	سے	راہ	اللہ کی	بغیر	علم کے	اور پکڑے اس کو	ٹھٹھا	یہ لوگ	واسطے ان کے

بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزاء کرے۔ یہی لوگ ہیں جن کو

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ
عذاب ہے	رسوا کرنے والا	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر اس کے	نشانیاں ہماری	پیٹھ پھیر لیتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہیں

ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا(۶) اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا

يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

يَسْمَعْهَا	كَاَنَّ	فِيْٓ	اُذُنَيْهِ	وَقْرًا	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
سنا ان کو	گویا کہ	بیچ	اسکے دونوں کانوں کے	بوجھ ہے	پس بشارت دے اسکو	ساتھ عذاب	درد دینے والے کے	بیشک	وہ لوگ کہ

ان کو سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں ثقل ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو(۷) جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	النَّعِيْمِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	نعمت کی	ہمیشہ رہیں گے	بیچ اسکے

ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے نعمت کے باغ ہیں(۸) ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ
وعدہ	اللہ کا	حق ہے	اور وہ	غالب ہے	حکمت والا	پیدا کیا	آسمانوں کو	بغیر	ستونوں کے

اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے(۹) اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا

فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

فِيْ	صَخْرَةٍ	اَوْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	اَوْ	فِي	الْاَرْضِ	يَاْتِ	بِهَا	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ
بیچ	پتھر کے	یا	بیچ	آسمانوں کے	یا	بیچ	زمین کے	لے آئے گا	اس کو	اللہ	بیشک	اللہ

ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں۔ اللہ اس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ

لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ	يٰبُنَيَّ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	وَاْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَانْهَ	عَنِ
باریک دیکھنے والا	خبردار ہے	اے میرے بیٹے	قائم کر	نماز کو	حکم کر	بھلائی کا	اور منع کر	سے

باریک بین (اور) خبردار ہے ﴿۱۶﴾ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں) کو اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بری باتوں

الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

الْمُنْكَرِ	وَاصْبِرْ	عَلٰي	مَآ	اَصَابَكَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ	الْاُمُوْرِ
برائی	اور صبر کر	اوپر	کہ پہنچے	پہنچے تجھ کو	بیشک	یہ	سے	بڑے	کاموں میں سے

سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ﴿۱۷﴾

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	لَا	تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَمْشِ	فِي	الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	مت	پھلا	گال اپنے کو	واسطے لوگوں کے	اور	مت	چل	بیچ	زمین کے	اکڑ کر	بیشک	اللہ

اور (از راہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ	وَاقْصِدْ	فِيْ	مَشْيِكَ	وَاغْضُضْ	مِنْ
نہیں	دوست رکھتا	ہر	اترانے	خود پسند کو	اور اعتدال رکھ	بیچ	چال اپنی کے	اور نیچی رکھ	سے

کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۸﴾ اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا

صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ

ع

صَوْتِكَ	اِنَّ	اَنْكَرَ	الْاَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِيْرِ	اَلَمْ	تَرَوْا	اَنَّ
آواز اپنی	بیشک	بری سے بری	آواز	البتہ آواز	گدھوں کی ہے	کیا نہیں	دیکھا تم نے	بیشک

کیوں کہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بری آواز گدھوں کی ہے ﴿۱۹﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا

اَللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ

اللّٰهَ	سَخَّرَ لَكُمْ	مَّا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِى	الْاَرْضِ	وَاَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ
اللہ نے	کام میں لگائے تمہارے	جو کچھ کہ ہے	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور پوری کر دیں	تم پر

کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری

نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

نِعَمَهٗ	ظَاهِرَةً	وَّ	بَاطِنَةً	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِى	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
نعمتیں اپنی	ظاہری	اور	چھپی	اور	میں سے	کچھ لوگوں	ہیں جو	جھگڑتے ہیں	بیچ	اللہ کے	بغیر	علم کے

اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ نہ علم رکھتے ہیں

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

وَّ	لَا	هُدًى	وَّ	لَا	كِتٰبٍ	مُّنِيْرٍ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَاۤ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا
اور	نہ	ہدایت	اور	نہ	کتاب	روشن	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	پیروی کرو	جو کچھ	نازل کیا	اللہ نے	کہتے ہیں

اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن ﴿۲۰﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں

بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ

بَلْ	نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	يَدْعُوْهُمْ
نہیں بلکہ	پیروی کریں گے ہم	اس چیز کی جو	پایا ہم نے	اوپر اس کے	باپوں اپنوں کو	اگرچہ	ہو	شیطان	بلاتا ان کو

کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ

اِلٰى	عَذَابِ	السَّعِيْرِ	وَ	مَنْ	يُّسْلِمْ	وَجْهَهٗۤ	اِلَى	اللّٰهِ	وَهُوَ
طرف	عذاب	دوزخ کی	اور	جو کوئی	تابع کرے	منہ اپنا	طرف	اللہ کے	اور وہ

کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی) ﴿۲۱﴾ اور جو شخص اپنے تئیں اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکوکار بھی

مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ

مُحْسِنٌ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	عَاقِبَةُ
نیکوکار ہو	پس تحقیق	پکڑ لیا اس نے	کڑا	مضبوط	اور	طرف	اللہ کی	ہے آخر

ہو تو اس نے مضبوط دستآویز ہاتھ میں لے لی۔ اور (سب) کاموں کا انجام اللہ ہی

وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ

وَ	الْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ	مَّا	نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ	اللّٰهِ
اور	دریا ہو	سیاہی اس کی	اس کے پیچھے	سات	دریا ہوں	نہ	تمام ہوں گی	باتیں	اللہ کی

(کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اس کے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں (یعنی اس کی صفتیں) ختم نہ ہوں۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	مَا	خَلْقُكُمْ	وَ	لَا	بَعْثُكُمْ	اِلَّا	كَنَفْسٍ
بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	نہیں	بنانا تمہارا	اور	نہ	جلا اٹھانا تمہارا	مگر	مانند جان

بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ (اللہ کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص (کے پیدا

وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي

وَّاحِدَةٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي
ایک کی	بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	بیچ

کرنے اور جلا اٹھانے) کی طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ﴿۲۸﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو

النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ

النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ
دن کے	اور	داخل کرتا ہے	دن کو	بیچ	رات کے	اور حکم لینے میں لگا رکھا ہے	سورج کو	اور	چاند کو	ہر ایک

دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے ہر ایک

يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ

يَّجْرِيْۤ	اِلٰۤى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	ذٰلِكَ
چلتا ہے	تک	وقت	مقرر	اور یہ کہ	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	یہ

ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۲۹﴾ یہ اس

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهِ	الْبَاطِلُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
بسبب اسکے کہ	اللہ	وہ ہے	حق ثابت	اور یہ کہ	جو کچھ	پکارتے ہیں	سے	سوائے اسکے	لغو ہے	اور	یہ کہ	اللہ

لیے کہ اللہ کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں اور یہ کہ اللہ

ع ۱۲

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ

هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي	الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ
وہ ہے	بلند مرتبہ	بزرگ	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	کشتیاں	چلتی ہیں	بیچ	دریا کے	ساتھ نعمتوں

ہی عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے (۳۰) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں

اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾

اللّٰهِ	لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ	اٰيٰتِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ
اللہ کے	تا کہ دکھلائے تمکو	سے	نشانیاں اپنی	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر	صبر کرنیوالے	شکر کرنیوالے کے

تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں (۳۱)

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا

وَ	اِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	فَلَمَّا
اور	جب	ڈھک لیتی ہے ان کو	موج	مانند سایبان کے	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اسکے	عبادت کو	پس جب

اور جب ان پر (دریا کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے (اور) خالص اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں۔ پھر

نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ

نَجّٰىهُمْ	اِلَى	الْبَرِّ فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	كُلُّ
نجات دیتا ہے انکو	طرف	جنگل کی پس بعض ان میں سے	بیچ کی راہ پر رہتے ہیں	اور	نہیں	انکار کرتے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	مگر	ہر ایک

جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو

خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ

خَتَّارٍ	كَفُوْرٍ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	وَاخْشَوْا	يَوْمًا	لَّا	يَجْزِيْ
عہد توڑنیوالا	کفر کرنیوالا	اے	لوگو	ڈرو	رب اپنے سے	اور ڈرو	اس دن سے کہ	نہیں	کفایت کریگا

عہد شکن (اور) ناشکرے ہیں (۳۲) لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ

وَالِدٌ	عَنْ	وَّلَدِهٖ	وَ	لَا	مَوْلُوْدٌ	هُوَ	جَازٍ	عَنْ	وَّالِدِهٖ	شَيْـًٔا	اِنَّ	وَعْدَ
باپ	سے	بیٹے اپنے	اور	نہ	کوئی بیٹا	وہ	کفایت کرنیوالا ہے	سے	اپنے باپ	کچھ	بیشک	وعدہ

کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آ سکے۔ بیشک اللہ کا

اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ

اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	لَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ
اللہ کا	سچا ہے	پس نہ	فریب دے تم کو	زندگی	دنیا کی	اور	نہ	فریب دے تم کو	ساتھ اللہ کے

وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے

الْغَرُوْرُ ۝۳۳ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ

الْغَرُوْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ
فریب دینے والا	بیشک	اللہ	اسی کے پاس ہے	علم	قیامت کا	اور	اتارتا ہے	مینہ

بارے میں کسی طرح کا فریب دے (۳۳) اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ

وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	الْاَرْحَامِ	وَ	مَا	تَدْرِيْ	نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا
اور	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	پیٹوں ماں کے ہے	اور	نہیں	جانتا	کوئی جی	کیا	کمائے گا	کل کو

اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے یا مادہ) اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝۳۴

وَ	مَا	تَدْرِيْ	نَفْسٌ	بِاَيِّ	اَرْضٍ	تَمُوْتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ
اور	نہیں	جانتا	کوئی جی	کس	زمین میں	مرے گا	بیشک	اللہ	جاننے والا	خبردار ہے

اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی بے شک اللہ ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے (۳۴)

ع ۱

آیاتہا ۳۰ — ۳۲ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۷۵ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

الٓمّٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
الٓمّٓ	اتارنا	اس کتاب کا	نہیں	شک	بیچ اس کے	طرف سے	رب	جہانوں کے	کیا	کہتے ہیں

الٓمّٓ (۱) اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے (۲) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ

الرَّحِيْمُ ۙ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ

الرَّحِيْمُ	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلَقَهٗ	وَ	بَدَاَ	خَلْقَ	الْاِنْسَانِ
مہربان	وہ ذات جس نے	اچھی طرح بنایا	ہر	چیز کو	پیدا کیا اس کو	اور	شروع کیا	پیدا کرنا	انسان کو

(نہایت) مہربان ہے۔ جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کو شروع کیا

مِنْ طِيْنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ ثُمَّ

مِنْ	طِيْنٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهٗ	مِنْ	سُلٰلَةٍ	مِّنْ	مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ	ثُمَّ
سے	مٹی	پھر	کی	اس کی نسل	سے	خلاصے	سے	پانی	حقیر	پھر

سے شروع کیا۔ پھر اس کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی۔ پھر

سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

سَوّٰىهُ	وَ	نَفَخَ	فِيْهِ	مِنْ	رُّوْحِهٖ	وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ
درست کیا اس کو	اور	پھونکی	بیچ اس کے	سے	روح اپنی	اور	بنائے	واسطے تمہارے	سننا	اور	دیکھنا

اس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا

وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ	وَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	ضَلَلْنَا	فِي	الْاَرْضِ	ءَاِنَّا
اور	دل	تھوڑا سا	جو	تم شکر کرتے ہو	اور	کہا انہوں نے	کیا جب	کھو جائیں گے ہم	بیچ	زمین کے	کیا ہم

اور دل بنائے (مگر) تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیامیٹ ہو جائیں گے تو کیا

لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ

لَفِيْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	بَلْ	هُمْ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ	قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ
البتہ بیچ	پیدائش	نئی کے	بلکہ	وہ	ساتھ ملاقات	رب اپنے کی	کافر ہیں	کہہ	قبض کرے گا تم کو

از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں۔ کہہ دو کہ موت کا فرشتہ

مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ

ع

مَّلَكُ	الْمَوْتِ الَّذِيْ	وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذِ
فرشتہ	موت کا وہ جو کہ	مقرر کیا گیا ہے	ساتھ تمہارے	پھر	طرف	رب اپنے کی	پھیرے جاؤ گے	اور اگر	تو دیکھے	جس وقت

جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ

الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا

الْمُجْرِمُوْنَ	نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	رَبَّنَآ	اَبْصَرْنَا	وَ	سَمِعْنَا
گنہگاروں کو	نیچے ڈالے ہونگے	سر اپنے	نزدیک	رب اپنے کے	اے رب ہمارے	دیکھا ہم نے	اور	سنا ہم نے

گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے۔ (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝۱۲ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ

فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ	وَ	لَوْشِئْنَا	لَاٰتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ
پس پھیر ہم کو کہ	عمل کریں ہم	اچھے	بیشک ہم	یقین لانے والے ہیں	اور	اگر چاہتے ہم	البتہ دیتے ہم	ہر	جی کو

لیا۔ تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں ۝۱۲ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص

هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

هُدٰىهَا	وَ	لٰكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	مِنِّيْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ
ہدایت اس کی	اور	لیکن	ثابت ہوئی	بات	میری طرف سے	البتہ بھر دونگا میں	دوزخ کو	سے	جنوں	اور	آدمیوں سے

کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے

اَجْمَعِيْنَ ۝۱۳ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ

اَجْمَعِيْنَ	فَذُوْقُوْا	بِمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَاۗءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	اِنَّا	نَسِيْنٰكُمْ
اکٹھے	پس چکھو	بسبب اسکے کہ	بھول گئے تھے تم	ملاقات	اپنے دن	اس کے کی	بیشک ہم	بھول گئے تم کو

بھر دوں گا ۝۱۳ سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس لیے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۴ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا
اور	چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	بسبب اسکے کہ	تھے تم	کرتے	سوائے اسکے نہیں کہ	ایمان لاتے	ساتھ نشانیوں ہماری کے

اور جو کام تم کرتے تھے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو ۝۱۴ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِهَا	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَ	سَبَّحُوْا	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	هُمْ
وہ لوگ کہ	جب	یاد دلائی جاتی ہیں انکو	اس کی	گر پڑتے ہیں	سجدے میں	اور	پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	اور	وہ

کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	تَتَجَافٰى	جُنُوْبُهُمْ	عَنِ	الْمَضَاجِعِ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ
نہیں	تکبر کرتے	اور سو جاتی ہیں	کروٹیں ان کی	سے	سونے کی جگہوں	پکارتے ہیں	رب اپنے کو

غرور نہیں کرتے (۱۵) ان کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور

خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ

خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	فَلَا	تَعْلَمُ	نَفْسٌ	مَّآ
ڈر سے	اور	طمع سے	اور	اس چیز سے کہ	دیا ہے ہم نے ان کو	خرچ کرتے ہیں	پس نہیں	جانتا	کوئی جی	کیا

امید سے پکارتے اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (۱۶) کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان

اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اَفَمَنْ كَانَ

اُخْفِيَ	لَهُمْ	مِّنْ	قُرَّةِ	اَعْيُنٍ	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ
چھپائی گئی ہے	واسطے ان کے	سے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	بدلہ	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے	کیا پس جو کوئی	ہو

کے لیے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے (۱۷) بھلا جو

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ۝ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مُؤْمِنًا	كَمَنْ	كَانَ	فَاسِقًا	لَا	يَسْتَوٗنَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
مومن	مانند اس شخص کی ہے کہ	ہو	نافرمان	نہیں	برابر ہوتے	لیکن	جو لوگ	ایمان لائے

مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے (۱۸) جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	جَنّٰتُ	الْمَاْوٰى	نُزُلًۢا	بِمَا	كَانُوْا
اور کام کیے	اچھے	پس واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	رہنے کی جگہ	مہمانی	بسبب اس کے کہ	تھے وہ

اور نیک عمل کرتے رہے ان کے (رہنے کے) لیے باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ

يَعْمَلُوْنَ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا	فَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	كُلَّمَآ
کرتے	اور	لیکن	جو لوگ	فاسق ہیں	پس رہنے کی جگہ ان کی	آگ ہے	جب

کرتے تھے (۱۹) اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے (رہنے کے) لیے دوزخ ہے۔ جب

اَرَادُوْٓا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَ قِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

اَرَادُوْٓا	اَنْ	یَّخْرُجُوْا	مِنْهَآ	اُعِیْدُوْا	فِیْهَا	وَ	قِیْلَ	لَهُمْ	ذُوْقُوْا
ارادہ کریں	یہ کہ	نکلیں	اس میں سے	پھیرے جائیں گے	بیچ اس کے	اور	کہا جائے گا	ان کو	چکھو

چاہیں گے کہ ان میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ

عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ

عَذَابَ	النَّارِ	الَّذِیْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ	مِّنَ
عذاب	آگ کا	جو	تھے تم	ساتھ اس کے	جھٹلاتے	اور البتہ چکھائیں گے ہم ان کو	سے

کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو ﴿۲۰﴾ اور ہم ان کو (قیامت کے)

الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾

الْعَذَابِ	الْاَدْنٰى	دُوْنَ	الْعَذَابِ	الْاَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ	یَرْجِعُوْنَ
عذاب	نزدیک	سوائے	عذاب	بڑے کے	تاکہ وہ	پھر آویں

بڑے عذاب کے سوا عذاب دنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید (ہماری طرف) لوٹ آئیں ﴿۲۱﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰیٰتِ	رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا	اِنَّا
اور	کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	نصیحت دیا گیا ہے	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	پھر	منہ پھیر لیا	اس سے	بیشک ہم

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے۔ ہم

مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

مِنَ	الْمُجْرِمِیْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
سے	گنہگاروں	بدلہ لینے والے ہیں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب

گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں ﴿۲۲﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

فَلَا تَكُنْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْٓ

فَلَا	تَكُنْ	فِیْ	مِرْیَةٍ	مِّنْ	لِّقَآئِهٖ	وَجَعَلْنٰهُ	هُدًى	لِّبَنِیْٓ
پس مت	ہو تو	بیچ	شک کے	سے	ملاقات اس کی	اور کیا ہم نے اس کو	ہدایت	واسطے بنی

تو تم ان کے ملنے سے شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس (کتاب) کو (یا موسیٰ کو) بنی اسرائیل کے لیے

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا

اِسْرَآءِيْلَ	وَ	جَعَلْنَا	مِنْهُمْ	اَئِمَّةً	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	لَمَّا
اسرائیل کے	اور	کیے ہم نے	ان میں سے	پیشوا	کہ ہدایت کرتے تھے	ساتھ حکم ہمارے کے	جب

(ذریعہ) ہدایت بنایا ﴿۲۳﴾ اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب

صَبَرُوْا ؕ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ

صَبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يُوْقِنُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَفْصِلُ
صبر کیا انہوں نے	اور	تھے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	یقین لاتے	بیشک	رب تیرا	وہی	فیصلہ کرے گا

وہ صبر کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے ﴿۲۴﴾ بلاشبہ تمہارا پروردگار ان میں جن باتوں

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	اَوَلَمْ
درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	کیا نہیں

میں وہ اختلاف کرتے تھے قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا ﴿۲۵﴾ کیا ان کو

يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ

يَهْدِ لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنَ	الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ
راہ دکھائی ان کو کہ	کتنے	ہلاک کیے ہم نے	سے	پہلے ان	سے	قرنوں	کہ چلتے ہیں	بیچ

اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جن کے مقامات سکونت میں

مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	اَفَلَا	يَسْمَعُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّا
انکے گھروں کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	کیا پس نہیں	سنتے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	بیشک

یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں؟ ﴿۲۶﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ

نَسُوْقُ	الْمَآءَ	اِلَى	الْاَرْضِ	الْجُرُزِ	فَنُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	تَاْكُلُ	مِنْهُ
چلاتے ہیں ہم	پانی	طرف	زمین کی	بنجر	پس نکالتے ہیں	اس سے	کھیتی	کھاتے ہیں	اس میں سے

کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی

اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ

اَنْعَامُهُمْ	وَاَنْفُسُهُمْ	اَفَلَا	يُبْصِرُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْفَتْحُ
جانور ان کے	اور وہ آپ بھی	تو کیا نہیں	دیکھتے	اور	کہتے ہیں	کب ہوگی	یہ	فتح

کھاتے ہیں اور وہ خود بھی (کھاتے ہیں) تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ (۲۷) اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	يَوْمَ	الْفَتْحِ	لَا	يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِيْمَانُهُمْ
اگر	ہو تم	سچے	کہہ دو	دن	فتح کے	نہیں	فائدہ دے گا	ان کو جو	کافر ہوئے	ایمان ان کا

تو یہ فیصلہ کب ہوگا؟ (۲۸) کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَانْتَظِرْ	اِنَّهُمْ	مُّنْتَظِرُوْنَ
اور	نہ	وہ	مہلت دیے جائیں گے	پس منہ پھیر لے	ان سے	اور انتظار کر	بےشک وہ بھی	منتظر ہیں

اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی (۲۹) تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں (۳۰)

آیاتہا ۷۳ — ۳۳ سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ۹۰ — رکوعاتہا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اتَّقِ	اللّٰهَ	وَ	لَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
اے	نبی	ڈر	اللہ سے	اور	مت	کہا مان	کافروں کا	اور	منافقوں کا	بےشک	اللہ	ہے

اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا بےشک اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَّاتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
جاننے والا	حکمت والا	اور پیروی کر	اس کی جو	وحی کی جاتی	طرف تیری	سے	رب تیرے کی طرف	بےشک	اللہ	ہے

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (۱) اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کیے جانا بےشک اللہ

ع

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٢﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٣﴾ مَا

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	وَ	تَوَكَّلْ	عَلٰى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	مَا
ساتھ اس چیز کے	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اور	توکل کر	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز	نہیں

تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے (۲) اور اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی کارساز کافی ہے (۳)

جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ

جَعَلَ	اللّٰهُ	لِرَجُلٍ	مِّنْ	قَلْبَيْنِ	فِيْ	جَوْفِهٖ	وَ	مَا	جَعَلَ	اَزْوَاجَكُمُ
کیے	اللہ نے	واسطے مرد کے	سے	دو دل	بیچ	اس کے پیٹ کے	اور	نہیں	کیا	بیویوں تمہاری کو

اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو

الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۭ

الّٰٓـِٔيْ	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمْ	وَ	مَا	جَعَلَ	اَدْعِيَآءَكُمْ	اَبْنَآءَكُمْ
جن کو	ماں کہہ بیٹھتے ہو	ان میں سے	مائیں تمہاری	اور	نہیں	کیا	تمہارے لے پالکوں کو	بیٹے تمہارے

تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿٤﴾

ذٰلِكُمْ	قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	يَهْدِي	السَّبِيْلَ
یہ ہے	بات تمہاری	منہوں تمہاروں سے	اور	اللہ	کہتا ہے	حق	اور	وہ	دکھاتا ہے	راہ

یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے (۴)

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ

اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَآئِهِمْ	هُوَ	اَقْسَطُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	فَاِنْ	لَّمْ	تَعْلَمُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ
پکارو ان کو	ان کے باپوں کی نسبت سے	وہ	بہت ہی انصاف ہے	نزدیک	اللہ کے	پس اگر	نہ	جانو تم	ان کے باپوں کو

مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ

فَاِخْوَانُكُمْ	فِي	الدِّيْنِ	وَمَوَالِيْكُمْ	وَ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	فِيْمَآ
پس بھائی ہیں تمہارے	بیچ	دین کے	اور دوست تمہارے ہیں	اور	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	بیچ اس چیز کے

نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

اَخْطَاْتُمْ	بِهٖ	وَلٰكِنْ	مَّا	تَعَمَّدَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
خطا کی تم نے	ساتھ اس کے	اور لیکن	جو	قصد کیا	دلوں تمہارے نے	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا

غلطی سے ہو جائے اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دل سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ۝ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ

رَّحِيْمًا	النَّبِيُّ	اَوْلٰى	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	اَزْوَاجُهٗ
مہربان	نبی ہے	زیادہ حقدار	مومنوں کا	سے	جانوں ان کی	اور	اس کی بیویاں

مہربان ہے۔ پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں

اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ

اُمَّهٰتُهُمْ	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	مِنْ
مائیں ہیں ان کی	اور	قرابت والے	بعض ان کے	زیادہ نزدیک ہیں	ساتھ بعض کے	بیچ	کتاب	اللہ کے	سے

ان کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کے رو سے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَفْعَلُوْٓا	اِلٰٓى	اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ	مَّعْرُوْفًا
ایمان والوں	اور	ہجرت کرنے والوں سے	مگر	یہ کہ	کرو	طرف	دوستوں اپنے کی	احسان

مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔

كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ

كَانَ	ذٰلِكَ	فِي	الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِنَ	النَّبِيّٖنَ
ہے	یہ	بیچ	کتاب کے	لکھا	اور	جس وقت	لیا ہم نے	سے	نبیوں

یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔ اور جب ہم نے پیغمبروں سے

مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ

مِيْثَاقَهُمْ	وَ	مِنْكَ	وَ	مِنْ	نُّوْحٍ	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى	وَ	عِيْسَى	ابْنِ
عہد ان کا	اور	تجھ سے	اور	سے	نوح	اور	ابراہیم سے	اور موسیٰ سے	اور	عیسیٰ	بیٹے

عہد لیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے

مَرْيَمَ ۠ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ

مَرْيَمَ	وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	لِّيَسْـَٔلَ	الصّٰدِقِيْنَ	عَنْ
مریم کے	اور	لیا ہم نے	ان سے	عہد	پکا	تاکہ پوچھے	سچوں	سے

بیٹے عیسیٰ سے اور عہد بھی ان سے پکا لیا تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے

صِدْقِهِمْ ۚ وَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۠ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

صِدْقِهِمْ	وَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
سچائی ان کی	اور	تیار کیا ہے	واسطے کافروں کے	عذاب	درد دینے والا	اے	وہ لوگو	ایمان لائے ہو

میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لیے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے مومنو

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا

اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَآءَتْكُمْ	جُنُوْدٌ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا
یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اوپر تمہارے	جس وقت کہ	آئے تمہارے پاس	لشکر	پس بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	ہوا

اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت کی) جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی

وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۚ اِذْ جَآءُوْكُمْ

وَّ جُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا	اِذْ	جَآءُوْكُمْ
اور لشکر	نہیں	دیکھا تم نے ان کو	اور	ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے	تم کرتے ہو	دیکھنے والا	جب	آئے تمہارے پاس

اور ایسے لشکر (نازل کیے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے جب وہ تمہارے

مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ

مِّنْ	فَوْقِكُمْ	وَ	مِنْ	اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَ	اِذْ	زَاغَتِ	الْاَبْصَارُ	وَ	بَلَغَتِ
سے	اوپر تمہارے	اور	سے	نیچے	تمہارے سے	اور	جس وقت	کج ہوئیں	نظریں	اور	پہنچ گئے

اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر (چڑھ) آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے)

الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۠ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ

الْقُلُوْبُ	الْحَنَاجِرَ	وَ	تَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا	هُنَالِكَ	ابْتُلِيَ
دل	حلقوں کو	اور	گمان کرتے تھے تم	ساتھ اللہ کے	گمان طرح طرح کے	اس جگہ	آزمائے گئے

گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے وہاں مومن

الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝ وَ اِذْ يَقُوْلُ

الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	زُلْزِلُوْا	زِلْزَالًا	شَدِيْدًا	وَ	اِذْ	يَقُوْلُ
ایمان والے	اور	ہلائے گئے	ہلائے جانا	سخت	اور	اس وقت کہ	کہتے تھے

آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے (۱۱) اور جب منافق

الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ

الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَّا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ
منافقین	اور	وہ لوگ کہ	بیچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	نہیں	وعدہ کیا ہم سے	اللہ نے

اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے

وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ

وَ	رَسُوْلُهٗۤ	اِلَّا	غُرُوْرًا	وَ	اِذْ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	يٰۤاَهْلَ
اور	رسول اس کے نے	مگر	فریب دینے کو	اور	اس وقت	کہا	ایک جماعت نے	ان میں سے	اے اہل

تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا (۱۲) اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل

يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ

يَثْرِبَ	لَا	مُقَامَ	لَكُمْ	فَارْجِعُوْا	وَيَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمُ
مدینہ	نہیں	جگہ ٹھہرنے کی	واسطے تمہارے	پس پھر جاؤ	اور اجازت مانگتا تھا	ایک فریق	ان میں سے

مدینہ (یہاں) تمہارے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت

النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ مع

النَّبِيَّ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ	وَمَا	هِيَ	بِعَوْرَةٍ	اِنْ
پیغمبر سے	کہتے ہیں	بیشک	گھر ہمارے	خالی ہیں	اور نہیں	وہ	خالی	نہیں

مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے وہ تو

يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا

يُّرِيْدُوْنَ	اِلَّا	فِرَارًا	وَ	لَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	اَقْطَارِهَا
ارادہ کرتے	مگر	بھاگنا	اور	اگر	داخل کی جائیں	اوپر ان کے	سے	اس کے کناروں

صرف بھاگنا چاہتے تھے (۱۳) اور اگر (فوجیں) اطراف مدینہ سے ان پر آ داخل ہوں

ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾

ثُمَّ	سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ	لَاٰتَوْهَا	وَ	مَا	تَلَبَّثُوْا	بِهَآ	اِلَّا	يَسِيْرًا
پھر	مانگی جائے	خانہ جنگی	البتہ دیں گے اس کو	اور	نہ	ڈھیل کریں گے	اس میں	مگر	تھوڑا

پھر اُن سے خانہ جنگی کے لیے کہا جائے تو (فوراً) کرنے لگیں اور اس کے لیے بہت کم توقف کریں ﴿۱۴﴾

وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ

وَ	لَقَدْ	كَانُوْا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	مِنْ	قَبْلُ	لَا	يُوَلُّوْنَ	الْاَدْبَارَ
اور	البتہ تحقیق	تھے وہ	کہ عہد باندھا تھا	اللہ سے	سے	پہلے	کہ نہ	پھیریں گے	پیٹھ

حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے۔

وَ كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ

وَ	كَانَ	عَهْدُ	اللّٰهِ	مَسْئُوْلًا	قُلْ	لَّنْ	يَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ	اِنْ
اور	ہے	عہد	اللہ کا	سوال کیا گیا	کہہ	ہرگز نہ	فائدہ دے گا تم کو	بھاگنا	اگر

اور اللہ سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اس) کی ضرور پرسش ہوگی ﴿۱۵﴾ کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾

فَرَرْتُمْ	مِّنَ	الْمَوْتِ	اَوِ الْقَتْلِ	وَ	اِذًا	لَّا	تُمَتَّعُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
بھاگو تم	سے	موت	یا قتل سے	اور	اس وقت	نہ	فائدہ دیے جاؤ گے	مگر	تھوڑا

بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے ﴿۱۶﴾

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ

قُلْ	مَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يَعْصِمُكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ
کہہ	کون ہے وہ	کہ	جو	بچائے گا تم کو	سے	اللہ	اگر	ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	برائی کا	یا

کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا

اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

اَرَادَ	بِكُمْ	رَحْمَةً	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا
ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	رحمت کا	اور	نہیں	پائیں گے	واسطے اپنے	کوئی	سوائے	اللہ کے	دوست

اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے)۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے

وَّ لَا نَصِيْرًا (۱۷) قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَ الْقَآئِلِيْنَ

وَ	لَا	نَصِيْرًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الْمُعَوِّقِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ	الْقَآئِلِيْنَ
اور	نہ	مدد دینے والا	تحقیق	جانتا ہے	اللہ	منع کرنے والوں کو	تم میں سے	اور	کہنے والوں کو

اور نہ مددگار (۱۷) اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے

لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَأْتُوْنَ الْبَأْسَ اِلَّا قَلِيْلًا (۱۸)

لِاِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	اِلَيْنَا	وَلَا	يَأْتُوْنَ	الْبَأْسَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
اپنے بھائیوں کے	چلے آؤ	طرف ہماری	اور نہیں	آتے	لڑائی میں	مگر	تھوڑے

کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم (۱۸)

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ

اَشِحَّةً	عَلَيْكُمْ	فَاِذَا	جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَيْتَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ
بخیلی کرتے ہوئے	اوپر تمہارے	پس جب	آئے	ڈر	دیکھے گا تو ان کو	دیکھتے ہیں

(یہ اس لیے کہ) تمہارے بارے میں بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو

اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا

اِلَيْكَ	تَدُوْرُ	اَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِيْ	يُغْشٰى	عَلَيْهِ	مِنَ	الْمَوْتِ	فَاِذَا
طرف تیری	پھرتی ہیں	آنکھیں ان کی	مانند اس شخص کے	غشی آتی ہے	اوپر اس کے	سے	موت	پس جب

تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں (اور) ان کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آ رہی ہو۔ پھر جب

ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى

ذَهَبَ	الْخَوْفُ	سَلَقُوْكُمْ	بِاَلْسِنَةٍ	حِدَادٍ	اَشِحَّةً	عَلَى
جاتا رہتا ہے	ڈر	طعنے دیتے ہیں تمہارے	ساتھ زبانوں کے	تیز	بخیلی کرتے ہوئے	اوپر

خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں اور مال میں بخل

الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ

الْخَيْرِ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ	يُؤْمِنُوْا	فَاَحْبَطَ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ
بھلائی کے	یہ لوگ	نہ	ایمان لائے تھے	پس ضائع کر دیے	اللہ نے	اعمال ان کے

کریں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیے

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ	لَمْ
اور	تھا	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	گمان کرتے ہیں	کفار کی جماعتوں کو	نہیں

اور یہ اللہ کو آسان تھا ﴿۱۹﴾ (خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں

يَذْهَبُوْا ۚ وَ اِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي

يَذْهَبُوْا	وَ	اِنْ	يَّاْتِ	الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ	اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ	فِي
گئیں	اور	اگر	آویں	وہ جماعتیں	دوست رکھیں	کاش کہ	وہ	جنگل میں رہتے	بیچ

نہیں ٹلیں اور اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں جا رہیں

الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَ لَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا

الْاَعْرَابِ	يَسْاَلُوْنَ	عَنْ	اَنْۢبَآئِكُمْ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَّا
گنواروں کے	پوچھا کرتے	سے	خبروں تمہاری	اور	اگر	ہوتے	بیچ تمہارے	نہ

(اور) تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو

قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ

قٰتَلُوْٓا	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	اُسْوَةٌ
لڑتے	مگر	تھوڑا	البتہ تحقیق	ہے	واسطے تمہارے	بیچ	رسول	اللہ کے	پیروی

لڑائی نہ کریں مگر کم ﴿۲۰﴾ تم کو پیغمبر اللہ کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو

حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ

حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ	ذَكَرَ	اللّٰهَ
اچھی	واسطے اسکے جو	ہے	امید رکھتا	اللہ کی	اور	دن	آخری	اور	یاد کرتا ہے	اللہ کو

جسے اللہ (سے ملنے) اور روز قیامت (کے آنے) کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر

كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَ لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا

كَثِيْرًا	وَ	لَمَّا	رَاَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْاَحْزَابَ	قَالُوْا	هٰذَا	مَا
بہت	اور	جب	دیکھا	ایمان والوں نے	جماعتوں کافروں کی کو	کہا	یہ ہے	جو کہ

کثرت سے کرتا ہو ﴿۲۱﴾ اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے

وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۫ وَ مَا زَادَهُمْ

وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَصَدَقَ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	مَا	زَادَهُمْ
وعدہ کیا ہم سے	اللہ نے	اور اس کے رسول نے	اور سچ کہا تھا	اللہ نے	اور	اس کے رسول نے	اور	نہ	زیادہ کیا ان کو

جس کا اللہ اور اس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کا

اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا

اِلَّاۤ	اِيْمَانًا	وَّتَسْلِيْمًا	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ	صَدَقُوْا
مگر	ایمان	اور اطاعت کو	[illegible]	مسلمانوں میں سے	وہ مرد ہیں کہ	سچ کر دکھایا انہوں نے

ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

مَا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	قَضٰى	نَحْبَهٗ
جو	عہد کیا تھا	اللہ سے	اوپر اس کے	پس بعض ان میں سے	وہ ہے جو	پورا کر چکا	اپنا نذر

انہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَ مَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْتَظِرُ	وَ	مَا	بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا	لِّيَجْزِيَ	اللّٰهُ
اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو	انتظار کرتا ہے	اور	نہیں	بدل ڈالا انہوں نے	تھوڑا سا بھی	تاکہ بدلہ دے	اللہ

اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا تاکہ اللہ سچوں کو

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ

الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ	شَآءَ
سچوں کو	ان کے سچ کے بدلے	اور	عذاب دے	منافقوں کو	اگر	چاہے

ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَ رَدَّ

اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ	رَدَّ
یا	توبہ قبول کرے	اوپر ان کے	بےشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	پھیر دیا

یا (چاہے) تو ان پر مہربانی کرے بےشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو کافر تھے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	الْحَيٰوةَ
اے	نبی	کہہ	واسطے بیبیوں اپنی کے	اگر	ہو تم	چاہتی	زندگانی

اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت

الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا

الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا	فَتَعَالَيْنَ	اُمَتِّعْكُنَّ	وَ	اُسَرِّحْكُنَّ	سَرَاحًا
دنیا کی	اور	رونق اس کی	پس آؤ	کچھ فائدہ دوں میں تم کو	اور	رخصت کروں میں تم کو	رخصت کرنا

و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمھیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے

جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ

جَمِيْلًا	وَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الدَّارَ
اچھا	اور	اگر	ہو تم	چاہتی	اللہ	اور	اس کے رسول کو	اور	گھر

رخصت کر دوں ﴿۲۸﴾ اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی

الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

الْاٰخِرَةَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ	مِنْكُنَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا
آخرت کا	پس بیشک	اللہ نے	تیار کیا ہے	واسطے نیکی کرنے والیوں کے	تم میں سے	ثواب	بڑا

طلب گار ہو تو تم میں جو نیکوکاری کرنے والی ہیں ان کے لیے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿۲۹﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ

يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ	مَنْ	يَّاْتِ	مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	يُّضٰعَفْ
اے بی بیو	نبی کی	جو کوئی	آئے	تم میں سے	بے حیائی	ظاہر کے	دو چند کیا جائے گا

اے پیغمبر کی بیویو تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت کرے گی

لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

لَهَا	الْعَذَابُ	ضِعْفَيْنِ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا
واسطے اس کے	عذاب	دو برابر	اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان

اس کی دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ﴿۳۰﴾

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا

وَ	مَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تَعْمَلْ	صَالِحًا	نُّؤْتِهَآ	اَجْرَهَا
اور	جو کوئی	فرمانبرداری کرے	تم میں سے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	اور	عمل کرے	نیک	دیں گے ہم اس کو	اجر اس کا

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اس کو ہم دونا ثواب

مَرَّتَيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ

مَرَّتَيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا	كَرِيْمًا	يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ
دو بار	اور	تیار کیا ہم نے	اس کے لیے	رزق	عزت والا	اے بیویو	نبی کی	نہیں تم	مانند کسی ایک کی

دیں گے اور اس کے لیے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے (۳۱) اے پیغمبر کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

مِنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ

مِنَ	النِّسَآءِ	اِنِ	اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا	تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ	الَّذِيْ	فِيْ
سے	عورتوں میں	اگر	پرہیزگاری کرو تم	پس مت	نرمی کرو تم	بات میں	پس طمع کرے	وہ شخص جو	بیچ

اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض

قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

قَلْبِهٖ	مَرَضٌ	وَ	قُلْنَ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	قَرْنَ	فِيْ	بُيُوْتِكُنَّ
دل اس کے	بیماری ہے	اور	کہو	بات	سیدھی	اور	ٹکی رہو	بیچ	گھروں اپنے کے

ہے کوئی امید (نہ) پیدا کرے۔ اور (ان سے) دستور کے مطابق بات کیا کرو (۳۲) اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ

وَ	لَا	تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ	الْاُوْلٰى	وَ	اَقِمْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتِيْنَ	الزَّكٰوةَ
اور	مت	بناؤ کرو	بناؤ	جاہلیت	پہلی کا	اور	قائم کرو	نماز	اور	دیتی رہو	زکوٰۃ

اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ

وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

وَاَطِعْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُذْهِبَ	عَنْكُمُ	الرِّجْسَ
اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	سوائے اس کے نہیں	ارادہ کرتا ہے	اللہ	تاکہ دور کرے	تم سے	گندگی کو

دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (اہل بیت) اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور

اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

اَهْلَ	الْبَيْتِ	وَيُطَهِّرَكُمْ	تَطْهِيْرًا	وَاذْكُرْنَ	مَا	يُتْلٰى	فِيْ	بُيُوْتِكُنَّ
اے اہل	بیت نبی	اور پاک کر دے تم کو	خوب پاک کرنا	اور یاد رکھو	جو کچھ	پڑھا جاتا ہے	بیچ	گھروں تمہارے کے

کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے (۳۳) اور تمہارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں پڑھی

مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّ

مِنْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	الْحِكْمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	لَطِيْفًا	خَبِيْرًا	اِنَّ
سے	نشانیوں	اللہ کی	اور	حکمت	بیشک	اللہ	ہے	باریک بیں	خبردار	بیشک

جاتی ہیں اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) ان کو یاد رکھو بے شک خدا باریک بیں اور باخبر ہے (۳۴) (جو لوگ خدا کے

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ

الْمُسْلِمِيْنَ	وَ	الْمُسْلِمٰتِ	وَالْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَالْقٰنِتِيْنَ
مسلمان مرد	اور	مسلمان عورتیں	اور مومن مرد	اور	مومن عورتیں	اور بندگی کرنے والے مرد

آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرماں بردار مرد

وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ

وَالْقٰنِتٰتِ	وَالصّٰدِقِيْنَ	وَالصّٰدِقٰتِ	وَالصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰبِرٰتِ
اور بندگی کرنے والی عورتیں	اور سچے مرد	اور سچی عورتیں	اور صبر کرنے والے مرد	اور صبر کرنے والی عورتیں

اور فرماں بردار عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں

وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ

وَالْخٰشِعِيْنَ	وَالْخٰشِعٰتِ	وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ	وَالْمُتَصَدِّقٰتِ
اور عاجزی کرنے والے مرد	اور عاجزی کرنے والی عورتیں	اور خیرات کرنے والے مرد	اور خیرات کرنے والی عورتیں

اور فروتنی کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے

وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ

وَالصَّآئِمِيْنَ	وَالصّٰٓئِمٰتِ	وَالْحٰفِظِيْنَ	فُرُوْجَهُمْ	وَالْحٰفِظٰتِ
اور روزہ رکھنے والے مرد	اور روزہ رکھنے والی عورتیں	اور حفاظت کرنے والے مرد	اپنی شرمگاہوں کی	اور حفاظت کرنے والی عورتیں

رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور

وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا

وَ	الذّٰكِرِيْنَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّ	الذّٰكِرٰتِ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا
اور	یاد کرنے والے	اللہ کو	بہت	اور	یاد کرنے والیاں	تیار کیا ہے	اللہ نے	واسطے ان کے	بخشش	اور	ثواب

اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لیے اللہ نے بخشش

عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

عَظِيْمًا	وَ	مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	وَّ	لَا	مُؤْمِنَةٍ	اِذَا	قَضَى	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ
بڑا	اور	نہیں	لائق ہے	واسطے کسی مومن کے	اور	نہ	کسی مومنہ کے	جب	مقرر کرے	اللہ	اور	رسول اس کا

اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿۳۵﴾ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول

اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

اَمْرًا	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ	اَمْرِهِمْ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ
کوئی کام	یہ کہ	ہوئے	واسطے ان کے	اختیار	سے	کام اپنے	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے	اللہ کی

کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ

وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ

وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا	وَ	اِذْ	تَقُوْلُ	لِلَّذِيْٓ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ
اور	اس کے رسول کی	پس تحقیق	گمراہ ہوا	گمراہی	ظاہر	اور	جس وقت	کہتا تھا تو	واسطے اس کے کہ	نعمت رکھی	اللہ نے

اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا ﴿۳۶﴾ اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا

عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ

عَلَيْهِ	وَاَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	اَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَاتَّقِ	اللّٰهَ
اوپر اس کے	اور نعمت رکھی تو نے	اوپر اس کے	تھام رکھ	اوپر اپنے	بی بی اپنی کو	اور ڈر	اللہ سے

اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر

وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ

وَتُخْفِيْ	فِيْ	نَفْسِكَ	مَا	اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ	وَ	تَخْشَى	النَّاسَ	وَاللّٰهُ	اَحَقُّ
اور چھپاتا تھا تو	بیچ	جی اپنے کے	جو کچھ کہ	اللہ	ظاہر کرنیوالا ہے اس کا	اور	ڈرتا تھا تو	لوگوں سے	اور اللہ	بہت حقدار ہے

اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے

اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَىْ

اَنْ	تَخْشٰىهُ	فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا	زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَىْ
کہ	تم اس سے ڈرو	پھر جب	ادا کر چکا	زید	اس سے	حاجت	ہم نے تمہارے ساتھ اس کا نکاح کیا	تاکہ

کا تم سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ

لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِىْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا

لَا	يَكُوْنَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ	فِىْ	اَزْوَاجِ	اَدْعِيَآئِهِمْ	اِذَا	قَضَوْا
نہ	ہو	پر	ایمان والوں کے	تنگی	میں	بیویوں	اپنے منہ بولے بیٹوں کے	جب	وہ ادا کر چکیں

مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے) میں جب وہ ان سے اپنی حاجت (متعلق) نہ رکھیں

مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝ مَا كَانَ عَلَى النَّبِىِّ مِنْ

مِنْهُنَّ	وَطَرًا	وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا	مَا	كَانَ	عَلَى	النَّبِىِّ	مِنْ
ان سے	حاجت	اور	ہے	حکم	اللہ کا	ہو کر رہنے والا	نہیں	ہے	پر	نبی کے	کچھ

(یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔ پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں

حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ

حَرَجٍ	فِيْمَا	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَهٗ	سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِى	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلُ
تنگی	اس میں جو	مقرر کیا	اللہ نے	اس کے لئے	دستور	اللہ کا	میں	ان لوگوں	گزرے	سے	پہلے

جو اللہ نے ان کے لئے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ۝ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ

وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	قَدَرًا	مَّقْدُوْرًا	الَّذِيْنَ	يُبَلِّغُوْنَ	رِسٰلٰتِ	اللّٰهِ
اور	ہے	حکم	اللہ کا	اندازہ	ٹھہرایا ہوا	وہ لوگ	پہنچاتے ہیں	پیغام	اللہ کے

اور اللہ کا حکم ٹھہر چکا ہے۔ اور جو اللہ کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے

وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝

وَيَخْشَوْنَهٗ	وَ	لَا	يَخْشَوْنَ	اَحَدًا	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا
اور ڈرتے ہیں اس سے	اور	نہیں	ڈرتے	کسی سے	مگر	اللہ سے	اور	کافی ہے	اللہ	حساب کرنے والا

اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ

مَا	كَانَ	مُحَمَّدٌ	اَبَآ	اَحَدٍ	مِّنْ	رِّجَالِكُمْ	وَلٰكِنْ	رَّسُوْلَ	اللّٰهِ
نہیں	ہے	محمد ﷺ	باپ	کسی کا	سے	مردوں تمہارے میں	اور لیکن	رسول	اللہ کا ہے

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر

وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

وَ	خَاتَمَ	النَّبِيّٖنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور	مہر	سب نبیوں پر ہے	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے) ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۴۰) اے اہل ایمان اللہ کا

اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِيْ

اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا	كَثِيْرًا	وَ	سَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَ	اَصِيْلًا	هُوَ	الَّذِيْ
یاد کرو	اللہ کو	یاد کرنا	بہت	اور	پاکی بیان کرو اس کی	صبح	اور	شام	وہی ہے	جو

بہت ذکر کیا کرو (۴۱) اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو (۴۲) وہی تو ہے

يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

يُصَلِّيْ	عَلَيْكُمْ	وَ	مَلٰٓئِكَتُهٗ	لِيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
رحمت بھیجتا ہے	اوپر تمہارے	اور	فرشتے اس کے	تاکہ نکالے تم کو	سے	اندھیروں	طرف	نور کی

جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ

وَ	كَانَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَحِيْمًا	تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ	يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ	وَ	اَعَدَّ
اور	ہے	ساتھ ایمان والوں کے	مہربان	دعا ان کی	جس دن	ملاقات کریں گے رب سے	سلام ہے	اور	تیار کیا ہے

اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے (۴۳) جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہوگا اور

لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

لَهُمْ	اَجْرًا	كَرِيْمًا	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّاۤ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَ	مُبَشِّرًا
واسطے ان کے	ثواب	عزت کا	اے	نبی	بیشک	بھیجا ہم نے تجھ کو	گواہ	اور	خوشخبری دینے والا

اس نے ان کے لئے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے (۴۴) اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا

وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ

وَّ	نَذِيْرًا	وَّ	دَاعِيًا	اِلَى	اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ	وَ	سِرَاجًا	مُّنِيْرًا	وَ	بَشِّرِ
اور	ڈرانے والا	اور	پکارنے والا	طرف	اللہ کی	ساتھ اس کے حکم کے	اور	چراغ	روشن	اور	خوشخبری دے

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (۴۵) اور اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن (۴۶) اور مومنوں

اَلْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	فَضْلًا	كَبِيْرًا	وَ	لَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
ایمان والوں کو	ساتھ اس کے کہ	واسطے ان کے ہے	سے	اللہ کی طرف	فضل	بڑا	اور	مت	کہا مان	کافروں کا

کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے (۴۷) اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾

وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَدَعْ	اَذٰىهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا
اور منافقوں کا	اور چھوڑ دے	ایذا دینا ان کا	اور	توکل کر	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز

ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے (۴۸)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	نکاح کرو تم	ایمان والیوں سے	پھر	طلاق دو تم ان کو	سے

مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ

قَبْلِ	اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ	عِدَّةٍ	تَعْتَدُّوْنَهَا
پہلے اس	کہ	ہاتھ لگاؤ تم ان کو	پس نہیں	واسطے تمہارے	اوپر ان کے	سے	گنتی دنوں کی کہ	شمار کرو تم اس کو

پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔

فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ

فَمَتِّعُوْهُنَّ	وَسَرِّحُوْهُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّاۤ
پس فائدہ دو ان کو	اور رخصت کرو ان کو	رخصت کرنا	اچھا	اے	نبی	تحقیق

ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو (۴۹) اے پیغمبر ہم نے

اَحۡلَلۡنَا لَكَ اَزۡوَاجَكَ الّٰتِیۡۤ اٰتَیۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتۡ

اَحۡلَلۡنَا	لَكَ	اَزۡوَاجَكَ	الّٰتِیۡۤ	اٰتَیۡتَ	اُجُوۡرَهُنَّ	وَ	مَا	مَلَكَتۡ
حلال کیں ہم نے	واسطے تمہارے	بی بیاں تیری	وہ جو کہ	دیا ہے تو نے	مہران کا	اور	جن کا	مالک ہوا

تمہارے لیے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری

یَمِیۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَیۡكَ وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ

یَمِیۡنُكَ	مِمَّاۤ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلَیۡكَ	وَ	بَنٰتِ	عَمِّكَ	وَ	بَنٰتِ	عَمّٰتِكَ	وَ	بَنٰتِ
داہنا ہاتھ تیرا	اس چیز سے کہ	پھیر لایا ہے	اللہ	اوپر تیرے	اور	بیٹیاں	چچوں تیرے کی	اور	بیٹیاں	پھوپھیوں تیری کی	اور	بیٹیاں

لونڈیاں جو اللہ نے تم کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں

خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیۡ هَاجَرۡنَ مَعَكَ ۫ وَ امۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً

خَالِكَ	وَ	بَنٰتِ	خٰلٰتِكَ	الّٰتِیۡ	هَاجَرۡنَ	مَعَكَ	وَامۡرَاَةً	مُّؤۡمِنَةً
ماموں تیرے کی	اور	بیٹیاں	خالاؤں تیری کی	وہ جو کہ	وطن چھوڑ آئی ہیں	ساتھ تیرے	اور عورت	ایمان والی

کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت

اِنۡ وَّهَبَتۡ نَفۡسَهَا لِلنَّبِیِّ اِنۡ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنۡ یَّسۡتَنۡكِحَهَا ۗ خَالِصَةً

اِنۡ	وَّهَبَتۡ	نَفۡسَهَا	لِلنَّبِیِّ	اِنۡ	اَرَادَ	النَّبِیُّ	اَنۡ	یَّسۡتَنۡكِحَهَا	خَالِصَةً
اگر	بخش دے	جان اپنی	واسطے نبی کے	اگر	ارادہ کرے	نبی	یہ کہ	نکاح کرے اس سے	یہ خاص ہے

اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی ان سے نکاح کرنا چاہیں۔ (وہ بھی) حلال ہے

لَّكَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ؕ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا فَرَضۡنَا عَلَیۡهِمۡ فِیۡۤ

لَّكَ	مِنۡ	دُوۡنِ	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	قَدۡ	عَلِمۡنَا	مَا	فَرَضۡنَا	عَلَیۡهِمۡ	فِیۡۤ
واسطے تیرے	سے	سوائے	تمام مسلمانوں کے	تحقیق	جان لیا ہے ہم نے	جو کچھ	مقرر کیا ہے ہم نے	اوپر ان کے	بیچ

لیکن یہ اجازت (اے محمد ﷺ) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں

اَزۡوَاجِهِمۡ وَ مَا مَلَكَتۡ اَیۡمَانُهُمۡ لِكَیۡلَا یَكُوۡنَ عَلَیۡكَ حَرَجٌ ؕ

اَزۡوَاجِهِمۡ	وَ	مَا	مَلَكَتۡ	اَیۡمَانُهُمۡ	لِكَیۡلَا	یَكُوۡنَ	عَلَیۡكَ	حَرَجٌ
بی بیوں ان کی کے	اور	اس چیز کے کہ	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	تاکہ نہ	ہو	اوپر تیرے	تنگی

جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لیے (کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ

وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	تُرْجِيْ	مَنْ	تَشَآءُ	مِنْهُنَّ	وَتُـْٔوِيْٓ
اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	ڈھیل دے تو	جس کو	چاہے	ان میں سے	اور جگہ دے

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٥٠﴾ (اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور

اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ

اِلَيْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	مَنِ	ابْتَغَيْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا	جُنَاحَ
طرف اپنی	جس کو	چاہے	اور	جس کو	بلوا بھیجے تو	ان میں سے کہ	کنارے کر دیا تھا تم نے	پس نہیں	گناہ

جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہو اگر اُس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ

عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ

عَلَيْكَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	تَقَرَّ	اَعْيُنُهُنَّ	وَ	لَا	يَحْزَنَّ	وَ	يَرْضَيْنَ	بِمَآ
اوپر تمہارے	یہ	بہت نزدیک ہے	اس سے کہ	ٹھنڈی رہیں	آنکھیں ان کی	اور	مت	غم کھائیں	اور	راضی رہیں	ساتھ اس چیز کے کہ

گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اس لیے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دو

اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

اٰتَيْتَهُنَّ	كُلُّهُنَّ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا
دیا ہے تو نے انکو	سب کو	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	تمہارے دلوں کے ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا

اسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا (اور)

حَلِيْمًا ﴿٥١﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ

حَلِيْمًا	لَا	يَحِلُّ	لَكَ	النِّسَآءُ	مِنْۢ	بَعْدُ	وَ	لَآ	اَنْ	تَبَدَّلَ	بِهِنَّ
تحمل والا	نہیں	حلال	واسطے تیرے	عورتیں	سے	پیچھے ان کے	اور	نہ	یہ کہ	بدل ڈالے تو	ان سے

بردبار ہے ﴿٥١﴾ (اے پیغمبر) ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر

مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ

مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّ	لَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ	وَ	كَانَ
اور بی بیاں	اور	اگرچہ	خوش لگے تجھ کو	حسن ان کا	مگر	جن کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تیرے	اور	ہے

اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن تم کو (کیسا ہی) اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے (یعنی لونڈیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے) اور

اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا ۟ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا

اللّٰهُ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ	رَّقِیْبًا	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	نگہبان	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	داخل ہو

اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے (۵۲) مومنو پیغمبر کے گھروں میں

بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰی طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ

بُیُوْتَ	النَّبِیِّ	اِلَّاۤ	اَنْ	یُّؤْذَنَ	لَكُمْ	اِلٰی	طَعَامٍ	غَیْرَ	نٰظِرِیْنَ	اِنٰىهُ
گھروں میں	نبی کے	مگر	یہ کہ	اجازت دی جائے	تم کو	طرف	کھانے کی	نہ	انتظار کرنے والے	اس کے پکنے

نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے

وَلٰكِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ

وَ	لٰكِنْ	اِذَا	دُعِیْتُمْ	فَادْخُلُوْا	فَاِذَا	طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوْا	وَ	لَا	مُسْتَاْنِسِیْنَ
اور	لیکن	جب	بلائے جاؤ تم	تو داخل ہو	تو جب	کھا چکو	تو منتشر ہو جاؤ	اور	مت	جی لگانے والے

لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر

لِحَدِیْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ ؗ وَاللّٰهُ

لِحَدِیْثٍ	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	یُؤْذِی	النَّبِیَّ	فَیَسْتَحْیٖ	مِنْكُمْ	وَ	اللّٰهُ
واسطے باتوں کے	بےشک	یہ بات	تھی	ایذا دیتی	نبی کو	پس شرم کرتا ہے	تم سے	اور	اللہ

نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی ہے اور وہ تم سے شرم کرتے ہیں (اور کہتے نہیں ہیں) لیکن اللہ

لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ

لَا	یَسْتَحْیٖ	مِنَ	الْحَقِّ	وَ	اِذَا	سَاَلْتُمُوْهُنَّ	مَتَاعًا	فَسْـَٔلُوْهُنَّ	مِنْ
نہیں	شرماتا	سے	حق بات	اور	جس وقت	سوال کرو ان سے	کوئی سامان	پس مانگو ان سے	سے

سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر

وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ

وَّرَآءِ	حِجَابٍ	ذٰلِكُمْ	اَطْهَرُ	لِقُلُوْبِكُمْ	وَ	قُلُوْبِهِنَّ	وَ	مَا	كَانَ	لَكُمْ
پیچھے	پردے کے	یہ	بہت پاکیزگی والا ہے	واسطے تمہارے دلوں کے	اور	ان کے دلوں کے	اور	نہیں	لائق	واسطے تمہارے

سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے لیے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ شایاں

أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللّٰهِ وَلَآ أَنْ تَنْكِحُوٓا أَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ أَبَدًا ؕ

أَنْ	تُؤْذُوا	رَسُولَ	اللّٰهِ	وَ	لَآ	أَنْ	تَنْكِحُوٓا	أَزْوَاجَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖٓ	أَبَدًا
یہ کہ	ایذا دو	رسول کو	اللہ کے	اور	نہ	یہ کہ	نکاح کرو	ان کی بی بیوں سے	پیچھے اس کے	کبھی

نہیں کہ پیغمبر اللہ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو۔

إِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيمًا ﴿۵۳﴾ إِنْ تُبْدُوا شَيْـًٔا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ

إِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَظِيمًا	إِنْ	تُبْدُوا	شَيْـًٔا	أَوْ	تُخْفُوهُ	فَإِنَّ
تحقیق	یہ	ہے	نزدیک	اللہ کے	بڑا گناہ	اگر	ظاہر کرو تم	کچھ	یا	چھپاؤ اس کو	پس بیشک

بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے﴿۵۳﴾ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو (یاد رکھو کہ)

اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيٓ اٰبَآئِهِنَّ

اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمًا	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِنَّ	فِيٓ	اٰبَآئِهِنَّ
اللہ	ہے	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا	نہیں	گناہ	اوپر ان عورتوں کے کہ	بیچ	اگلے باپوں کے

اللہ ہر چیز سے باخبر ہے﴿۵۴﴾ عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں

وَلَآ أَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ إِخْوَانِهِنَّ وَلَآ أَبْنَآءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَآ أَبْنَآءِ

وَ	لَآ	أَبْنَآئِهِنَّ	وَلَآ	إِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَآ	أَبْنَآءِ	إِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَآ	أَبْنَآءِ
اور	نہ	اگلے بیٹوں کے	اور نہ	ان کے بھائیوں کے	اور	نہ	بیٹوں	ان کے بھائیوں کے	اور	نہ	بیٹوں

اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے

أَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِينَ اللّٰهَ ؕ

أَخَوٰتِهِنَّ	وَلَا	نِسَآئِهِنَّ	وَ	لَا	مَا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُهُنَّ	وَ	اتَّقِينَ	اللّٰهَ
اگلی بہنوں کے	اور نہ	ان کی بی بیوں کے	اور	نہ	ان کے کہ	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	اور	ڈرو	اللہ سے

بھانجوں سے نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ لونڈیوں سے اور (اے عورتو) اللہ سے ڈرتی رہو

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿۵۵﴾ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

إِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدًا	إِنَّ	اللّٰهَ	وَ	مَلٰٓئِكَتَهٗ
بیشک	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	شاہد	بیشک	اللہ	اور	فرشتے اس کے

بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے﴿۵۵﴾ اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

يُصَلُّوْنَ	عَلَى	النَّبِيِّ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	صَلُّوْا	عَلَيْهِ	وَسَلِّمُوْا
درود بھیجتے ہیں	اوپر	نبی کے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	درود بھیجو	اوپر نبی کے	اور سلام بھیجو

پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں مومنو تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا

تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

تَسْلِيْمًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فِي	الدُّنْيَا
سلام بھیجنا	بیشک	وہ لوگ جو کہ	ایذا دیتے ہیں	اللہ	اور	اسکے رسول کو	لعنت کی ہے انکو	اللہ نے	بیچ	دنیا کے

کرو(۵۶) جو لوگ خدا اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	آخرت کے	اور	تیار کیا ہے	واسطے انکے	عذاب	رسوا کرنے والا	اور	وہ لوگ جو کہ	ایذا دیتے ہیں	مسلمان مردوں کو

لعنت کرتا ہے اور ان کے لیے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے(۵۷) اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	بِغَيْرِ	مَا	اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ	احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا	وَّ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا
اور	مسلمان عورتوں کو	بغیر	اسکے کہ	برا کیا ہو انہوں نے	پس تحقیق	اٹھایا انہوں نے	بہتان	اور	گناہ	کھلا

ایسے کام (کی تہمت) سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا(۵۸)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	وَ	بَنٰتِكَ	وَ	نِسَآءِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	يُدْنِيْنَ
اے	نبی	کہہ	واسطے بیبیوں اپنی کے	اور	بیٹیوں اپنی کے	اور	بیبیوں	مسلمانوں کی کے	نزدیک کرلیں

اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں)

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ

عَلَيْهِنَّ	مِنْ	جَلَابِيْبِهِنَّ	ذٰلِكَ	اَدْنٰۤى	اَنْ	يُّعْرَفْنَ	فَلَا	يُؤْذَيْنَ
اوپر اپنے	سے	بڑی چادریں اپنی	یہ	بہت نزدیک ہے	یہ کہ	پہچانی جائیں	پس نہ	ایذا دی جائیں

پر چادر لٹکا (کر گھونگٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لیے موجب شناخت (و امتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ
اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	البتہ اگر	نہ	باز رہیں گے	منافقین	اور	وہ لوگ جو کہ	میں

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۵۹) اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ

قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَ	الْمُرْجِفُوْنَ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ	ثُمَّ
ان کے دلوں کے	بیماری ہے	اور	بری خبریں اڑانے والے	میں	مدینے	البتہ ہم لگا دیں گے تم کو	پیچھے ان کے	پھر

(کے شہر) میں بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر

لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۛ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا

لَا	يُجَاوِرُوْنَكَ	فِيْهَآ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مَّلْعُوْنِيْنَ	اَيْنَمَا	ثُقِفُوْٓا	اُخِذُوْا
نہیں	تمہارے پڑوس میں رہ سکیں گے	بیچ اس کے	مگر	تھوڑے دنوں	لعنت مارے	جہاں	پائے جائیں	پکڑے جائیں

وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن (۶۰) (وہ بھی) پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے گئے پکڑے گئے

وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

وَ	قُتِّلُوْا	تَقْتِيْلًا	سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِي	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ
اور	قتل کیے جائیں	خوب قتل کرنا	عادت	اللہ کی	بیچ	ان لوگوں کے کہ	گزرے	سے	پہلے ان	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو

اور جان سے مار ڈالے گئے (۶۱) جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾ يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا

لِسُنَّةِ	اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	يَسْئَلُكَ	النَّاسُ	عَنِ	السَّاعَةِ	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا
واسطے عادت	اللہ کی کے	بدل ڈالنا	سوال کرتے ہیں تجھ سے	لوگ	سے	قیامت	کہہ	سوائے اس کے نہیں کہ	اس کا علم

عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے (۶۲) لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی) کہہ دو

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	مَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	تَكُوْنُ	قَرِيْبًا	اِنَّ	اللّٰهَ
نزدیک	اللہ کے ہے	اور	کیا چیز	معلوم کرواتی ہے تجھ کو	شاید	قیامت	ہو	قریب ہی	بیشک	اللہ نے

کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو (۶۳) بیشک اللہ

لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ اَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا (۶۴) خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا

لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
لعنت کی ہے	کافروں کو	اور	تیار کیا ہے	واسطے ان کے	دوزخ	ہمیشہ رہیں گے	بیچ اس کے	ہمیشہ

نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے (۶۴) اس میں ابد الآباد رہیں گے نہ کسی کو

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا (۶۵) يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ

لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا	يَوْمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِي	النَّارِ
نہیں	پائیں گے وہ	دوست	اور	نہ	مدد دینے والا	جس دن	پھیرے جائینگے	منہ ان کے	بیچ	آگ کے

دوست پائیں گے اور نہ مددگار (۶۵) جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں

يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا (۶۶) وَ قَالُوْا رَبَّنَآ

يَقُوْلُوْنَ	يٰلَيْتَنَآ	اَطَعْنَا	اللّٰهَ	وَ	اَطَعْنَا	الرَّسُوْلَا	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَآ
کہیں گے	اے کاش کہ ہم نے	فرمانبرداری کی ہوتی	اللہ کی	اور	فرمانبرداری کی ہوتی	رسول کی	اور	کہیں گے	اے رب ہمارے

کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول (اللہ) کا حکم مانتے (۶۶) اور کہیں گے کہ اے

اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا (۶۷) رَبَّنَآ

اِنَّآ	اَطَعْنَا	سَادَتَنَا	وَكُبَرَآءَنَا	فَاَضَلُّوْنَا	السَّبِيْلَا	رَبَّنَآ
بیشک ہم نے	فرمانبرداری کی ہے	سرداروں اپنے کی	اور بڑوں اپنے کی	پس گمراہ کر دیا انہوں نے ہم کو	راہ سے	اے ہمارے رب

ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے گمراہ کر دیا (۶۷) اے ہمارے

اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا (۶۸) يٰٓاَيُّهَا

اٰتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ	مِنَ	الْعَذَابِ	وَ	الْعَنْهُمْ	لَعْنًا	كَبِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا
دے ان کو	دوگنا	سے	عذاب	اور	لعنت کر ان کو	لعنت کرنی	بڑی	اے

پروردگار ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر (۶۸) مومنو! تم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اٰذَوْا	مُوْسٰى	فَبَرَّاَهُ	اللّٰهُ	مِمَّا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	ہو	مانند ان لوگوں کے کہ	ایذا دی انہوں نے	موسیٰ کو	پس پاک کیا اسکو	اللہ نے	اس چیز سے کہ

ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو (عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت

ربع

قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿۶۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

قَالُوْا	وَكَانَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَجِيْهًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
کہتے تھے	اور تھا وہ	نزدیک	اللہ کے	آبرو والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

کہا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے(۶۹) مومنو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ

اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَقُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا	يُّصْلِحْ	لَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ
ڈرو	اللہ سے	اور کہو	بات	سیدھی	سنوار دے گا	واسطے تمہارے	عمل تمہارے

اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو(۷۰) وہ تمہارے سب اعمال درست کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	فَازَ	فَوْزًا
اور بخشے گا	واسطے تمہارے	گناہ تمہارے	اور	جو کوئی	اطاعت کرے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	پس تحقیق	وہ مراد کو پہنچا	مراد کو پہنچنا

اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی

عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

عَظِيْمًا	اِنَّا	عَرَضْنَا	الْاَمَانَةَ	عَلَى	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
بڑا	بیشک	روبرو پیش کیا ہم نے	امانت کو	اوپر	آسمانوں کے	اور زمین کے

مراد پائے گا(۷۱) ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین

وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا

وَ	الْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ	اَنْ	يَّحْمِلْنَهَا	وَ	اَشْفَقْنَ	مِنْهَا	وَ	حَمَلَهَا
اور	پہاڑوں کے	پس انکار کیا سب نے	یہ کہ	اٹھائیں اس کو	اور	ڈر گئے	اس سے	اور	اٹھا لیا اس کو

اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ اور انسان

الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۲﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ

الْاِنْسَانُ	اِنَّهٗ	كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا	لِّيُعَذِّبَ	اللّٰهُ
انسان نے	بیشک وہ	تھا	بے باک	نادان	تا کہ عذاب کرے	اللہ

نے اس کو اٹھا لیا۔ بیشک وہ ظالم اور جاہل تھا(۷۲) تاکہ اللہ منافق

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	وَ	يَتُوْبَ
منافق مردوں کو	اور منافق عورتوں کو	اور مشرک مردوں کو	اور مشرک عورتوں کو	اور	[illegible]

مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور

اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
اللہ	اوپر	مومن مردوں کے	اور	مومن عورتوں کے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان

اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے

آیاتھا ۵۴ ۳۴ سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ ۵۸ رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَهُ	الْحَمْدُ
سب تعریف	واسطے اللہ کے	وہ جو	اسی کے لئے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	واسطے اسی کے	سب تعریف

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور

فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ

فِي	الْاٰخِرَةِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي	الْاَرْضِ
بیچ	آخرت کے	اور	وہی ہے	حکمت والا	خبردار	جانتا ہے	جو کچھ	داخل ہوتا ہے	بیچ	زمین کے

آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے اور وہ حکمت والا (اور) خبردار ہے (۱) جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ

وَ	مَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ	السَّمَآءِ	وَمَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَ	هُوَ
اور	جو کچھ	نکلتا ہے	اس سے	اور	جو کچھ	اترتا ہے	سے	آسمان	اور جو کچھ	چڑھتا ہے	بیچ اس کے	اور	وہی ہے

اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور وہ مہربان

اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَیَهْدِیْٓ اِلٰی

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	الَّذِیْٓ	اُنْزِلَ	اِلَیْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	هُوَ	الْحَقَّ	وَ	یَهْدِیْٓ	اِلٰی
دیئے گئے ہیں	علم	وہ جو	اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	تیرے پروردگار کی طرف	وہ	حق ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	طرف

دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور (اللہ)

صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۝ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰی

صِرَاطِ	الْعَزِیْزِ	الْحَمِیْدِ	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ	نَدُلُّكُمْ	عَلٰی
راہ	غالب	تعریف کیے گئے کی	اور	کہا	ان لوگوں نے	کہ کافر ہوئے	کیا	ہم راہ بتائیں تم کو	اوپر

غالب (اور) سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے ۝ اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں

رَجُلٍ یُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۝

رَجُلٍ	یُّنَبِّئُكُمْ	اِذَا	مُزِّقْتُمْ	كُلَّ	مُمَزَّقٍ	اِنَّكُمْ	لَفِیْ	خَلْقٍ	جَدِیْدٍ
ایک شخص کے اوپر	خبر دیتا ہے تم کو	جب	ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم	نہایت	ریزہ ریزہ ہو جانا	تحقیق تم	البتہ بیچ	پیدائش	نئی کے

جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر) بالکل پارہ پارہ ہو جاؤ گے تو نئے سرے سے پیدا ہو گے ۝

اَفْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ

اَفْتَرٰی	عَلَی	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَمْ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلِ	الَّذِیْنَ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ
کیا باندھ لیا اس نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	اس کو	جنون ہے	بلکہ	وہ لوگ	نہیں	ایمان لاتے

یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے یا اسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ فِی الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِیْدِ ۝ اَفَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا

بِالْاٰخِرَةِ	فِی	الْعَذَابِ	وَالضَّلٰلِ	الْبَعِیْدِ	اَفَلَمْ	یَرَوْا	اِلٰی	مَا
ساتھ آخرت کے	بیچ	عذاب کے	اور گمراہی	دور کے ہیں	کیا پس نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	اس چیز کی

وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں ۝ کیا انہوں نے اس کو نہیں

بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ

بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنْ	نَّشَاْ	نَخْسِفْ
آگے ان کے ہے	اور جو کچھ	پیچھے ان کے ہے	سے	آسمان	اور	زمین	اگر	چاہیں ہم	دھنسا دیں ہم

دیکھا جو ان کے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

بِهِمُ	الْاَرْضَ	اَوْ	نُسْقِطْ	عَلَيْهِمْ	كِسَفًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
ساتھ ان کے	زمین کو	یا	گرا دیں	اوپر ان کے	ٹکڑا	سے	آسمان	بیشک	بیچ	اس کے

دھنسا دیں یا اُن پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لیے

لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۟ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ

لَاٰيَةً	لِّكُلِّ	عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	مِنَّا	فَضْلًا	يٰجِبَالُ
البتہ نشانی ہے	واسطے ہر	بندے	رجوع کرنیوالے کے	اور البتہ تحقیق	دی ہم نے	داؤد کو	اپنی طرف سے	بزرگی	اے پہاڑو

جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے (۹) اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑو ان

اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۟ لا اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ

اَوِّبِيْ	مَعَهٗ	وَالطَّيْرَ	وَاَلَنَّا	لَهُ	الْحَدِيْدَ	اَنِ	اعْمَلْ	سٰبِغٰتٍ	وَ	قَدِّرْ
رجوع سے تسبیح کرو	ساتھ اسکے	اور اڑتے جانور	اور نرم کیا ہم نے	واسطے اسکے	لوہا	یہ کہ	بنا	زرہیں	اور	اندازہ رکھ

کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (ان کا مسخر کر دیا) اور ان کے لیے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا (۱۰) کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور

فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۟ وَلِسُلَيْمٰنَ

فِي	السَّرْدِ	وَاعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَلِسُلَيْمٰنَ
بیچ	کڑیوں کے	اور عمل کرو	اچھے	بیشک میں	ساتھ اس چیز کے	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہوں	اور واسطے سلیمان کے

کڑیوں کو اندازے سے جوڑو اور نیک عمل کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا ہوں (۱۱) اور ہوا کو (ہم نے)

الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ

الرِّيْحَ	غُدُوُّهَا	شَهْرٌ	وَ	رَوَاحُهَا	شَهْرٌ	وَاَسَلْنَا	لَهٗ	عَيْنَ	الْقِطْرِ
مسخر کیا ہوا کو	کہ صبح کی سیر اسکی	ایک مہینے کی راہ	اور	شام کی سیر اسکی	ایک مہینہ کی راہ	اور بہایا ہم نے	واسطے اسکے	چشمہ	پگھلے ہوئے تانبے کا

سلیمان کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور ان کے لیے ہم نے

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ

وَمِنَ	الْجِنِّ	مَنْ	يَّعْمَلُ	بَيْنَ يَدَيْهِ	بِاِذْنِ	رَبِّهٖ	وَ	مَنْ	يَّزِغْ	مِنْهُمْ
اور سے	جنوں میں	جو کہ	کام کرتے تھے	اس کے آگے	ساتھ حکم	اسکے رب کے	اور	جو کوئی	کجی کرے	ان میں سے

تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا۔ اور جنوں میں سے ایسے تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے۔ اور جو کوئی ان

عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ

عَنْ	اَمْرِنَا	نُذِقْهُ	مِنْ	عَذَابِ	السَّعِيْرِ	يَعْمَلُوْنَ	لَهٗ	مَا	يَشَآءُ	مِنْ
سے	حکم ہمارے	چکھائیں گے ہم اسکو	سے	عذاب	دوزخ کے	بناتے تھے	واسطے اسکے	جو کچھ	چاہتا	سے

میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے (۱۲) وہ جو چاہتے یہ ان کے لیے

مَحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ

مَحَارِيْبَ	وَتَمَاثِيْلَ	وَ	جِفَانٍ	كَالْجَوَابِ	وَقُدُوْرٍ	رّٰسِيٰتٍ
قلعوں	اور تصویریں مجسمے	اور	لگن	مانند تالابوں کے	اور دیگیں	ٹھہری رہنے والیاں

بناتے یعنی قلعے اور مجسمے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔

اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا

اِعْمَلُوْٓا	اٰلَ	دَاوٗدَ	شُكْرًا	وَ	قَلِيْلٌ	مِّنْ	عِبَادِيَ	الشَّكُوْرُ	فَلَمَّا
عمل کرو	اے آل	داؤد	احسان مان کر	اور	تھوڑے ہیں	سے	بندوں میرے	شکر کرنے والے	پس جب

اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکرگزار تھوڑے ہیں (۱۳) پھر جب

قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ

قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا	دَلَّهُمْ	عَلٰى	مَوْتِهٖٓ	اِلَّا	دَآبَّةُ	الْاَرْضِ
مقرر کیا ہم نے	اوپر اس کے	موت	نہ	خبردار کیا ان کو	اوپر	اس کی موت کے	مگر	کیڑے نے	زمین

ہم نے ان کے لیے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے

تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ	فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ	لَّوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ
کھاتا تھا	عصا اس کا	پس جب	گر پڑا	جان لیا	جنوں نے	یہ کہ	اگر	ہوتے	جانتے

جو ان کے عصا کو کھاتا رہا جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر

الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ

الْغَيْبَ	مَا	لَبِثُوْا	فِي	الْعَذَابِ	الْمُهِيْنِ	لَقَدْ	كَانَ	لِسَبَاٍ	فِيْ	مَسْكَنِهِمْ
غیب کو	نہیں	رہتے	بیچ	عذاب	ذلیل کرنے والے کے	البتہ تحقیق	ہے	واسطے قوم سبا کے	بیچ	اگلے گھروں کے

وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے (۱۴) (اہل) سبا کے لیے ان کے مقام بود و باش میں ایک

آمِنِينَ (١٨) فَقَالُوا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوٓا أَنْفُسَهُمْ

آمنین	فقالوا	ربنا	بعد	بین	اسفارنا	وظلموا	انفسہم
امن سے	تو کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	دوری ڈال	درمیان	سفروں ہمارے کے	اور ظلم کیا انہوں نے	جانوں اپنی پر

امن سے بے خوف وخطر چلتے رہو (۱۸) تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں بعد (اور درازی پیدا) کردے اور (اس

فَجَعَلْنٰهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيٰتٍ

فجعلنہم	احادیث	ومزقنہم	کل	ممزق	ان	فی	ذلک	لآیت
پس کر دیا ہم نے ان کو	کہانیاں	اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہم نے ان کو	نہایت	ٹکڑے ٹکڑے کرنا	بےشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں

سے) انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے (انہیں نابود کرکے) ان کے افسانے بنا دیئے اور انہیں بالکل منتشر کر دیا۔ اس

لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ (١٩) وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ

لکل	صبار	شکور	و	لقد	صدق	علیہم	ابلیس	ظنہ	فاتبعوہ
واسطے ہر	صبر کرنے والے	شکر کرنے والے کے	اور	البتہ تحقیق	سچ کیا	اوپر ان کے	شیطان نے	گمان اپنا	پس پیروی کی اس کی

میں ہر صابر وشاکر کے لئے نشانیاں ہیں (۱۹) اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی

إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ (٢٠) وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطٰنٍ إِلَّا

الا	فریقا	من	المؤمنین	وما	کان	لہ	علیہم	من	سلطن	الا
مگر	ایک جماعت نے	سے	ایمان والوں	اور نہیں	تھا	واسطے اس کے	اوپر ان کے	کچھ	غلبہ	مگر

ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے (۲۰) اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ

لِنَعْلَمَ مَن يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلٰى

لنعلم	من	یؤمن	بالآخرۃ	ممن	ہو	منہا	فی	شک	و	ربک	علی
تاکہ جان لیں ہم	اس کو جو	ایمان لاتا ہے	ساتھ آخرت کے	اس سے جو	وہ	اس سے	بیچ	شک کے ہے	اور	رب تیرا	اوپر

جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں ممیز کر دیں اور تمہارا پروردگار

كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ (٢١) قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ اللّٰهِ ۚ

کل	شیء	حفیظ	قل	ادعوا	الذین	زعمتم	من	دون	اللہ
ہر	چیز کے	نگہبان ہے	کہہ دے	پکارو تم	ان لوگوں کو	گمان کرتے ہو	سے	سوا	اللہ کے

ہر چیز پر نگہبان ہے (۲۱) کہہ دو کہ جن کو تم خدا کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ

لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ

لَا	يَمْلِكُونَ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي	الْأَرْضِ	وَ	مَا	لَهُمْ
نہیں	مالک ہوتے	برابر ایک ذرہ کے	بیچ آسمانوں کے	اور	نہ	بیچ	زمین کے	اور	نہیں	واسطے ان کے

وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی

فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنْفَعُ

فِيهِمَا	مِنْ	شِرْكٍ	وَ	مَا	لَهُ	مِنْهُمْ	مِنْ	ظَهِيرٍ	وَ	لَا	تَنْفَعُ
بیچ ان دونوں کے	کچھ	ساجھا	اور	نہیں	واسطے اس کے	ان میں سے	کوئی	مددگار	اور	نہیں	فائدہ دیتی

شراکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے (۲۲) اور اللہ کے ہاں

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۚ حَتّٰى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ

الشَّفَاعَةُ	عِنْدَهُ	إِلَّا	لِمَنْ	أَذِنَ	لَهُ	حَتّٰى	إِذَا	فُزِّعَ	عَنْ	قُلُوبِهِمْ
شفاعت	نزدیک اس کے	مگر	واسطے اس کے جس	اجازت بخشے	اس کو	یہاں تک کہ	جب	گھبراہٹ دور کی جائے	سے	دلوں ان کے

(کسی کے لئے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب

قَالُوا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَنْ

قَالُوا	مَاذَا	قَالَ	رَبُّكُمْ	قَالُوا	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيرُ	قُلْ	مَنْ
کہیں	کیا	فرمایا	تمہارے رب نے	کہیں گے وہ	حق	اور	وہی ہے	سب سے بلند	بڑا	کہیے	کون

دور کردیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ (فرشتے) کہیں گے کہ حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے (۲۳) پوچھو

يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلٰى

يَرْزُقُكُمْ	مِنَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	وَ	إِنَّا	أَوْ	إِيَّاكُمْ	لَعَلٰى
رزق دیتا ہے تم کو	سے	آسمانوں	اور زمین سے	کہیے	اللہ	اور	بے شک ہم	یا	تم	البتہ اوپر

کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو کہ خدا اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں

هُدًى أَوْ فِي ضَلٰلٍ مُبِينٍ ﴿٢٤﴾ قُلْ لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ

هُدًى	أَوْ	فِي	ضَلٰلٍ مُبِينٍ	قُلْ	لَا	تُسْأَلُونَ	عَمَّا	أَجْرَمْنَا	وَ	لَا	نُسْأَلُ
ہدایت کے ہیں	یا	بیچ	گمراہی کے کھلی	کہیے	نہیں	پوچھے جاؤ گے تم	اس چیز سے کہ	گناہ کرتے ہیں ہم	اور	نہ	پوچھے جائیں گے ہم

یا صریح گمراہی میں (۲۴) کہہ دو کہ نہ تم سے ہمارے گناہوں کی پرسش ہوگی اور نہ تمہارے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفْتَحُ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ

عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	یَجْمَعُ	بَیْنَنَا	رَبُّنَا	ثُمَّ	یَفْتَحُ	بَیْنَنَا	بِالْحَقِّ
ان کاموں کی	تم کرتے ہو	کہہ دو	جمع کرے گا	ہم سب کو	رب ہمارا	پھر	فیصلہ کرے گا	درمیان ہمارے	ساتھ حق کے

اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی (۲۵) کہدو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِیَ الَّذِیْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ

وَ	هُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِیْمُ	قُلْ	اَرُوْنِیَ	الَّذِیْنَ	اَلْحَقْتُمْ	بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا	بَلْ
اور	وہ	خوب فیصلہ کرنے والا	جاننے والا	کہہ دے	دکھاؤ مجھ کو	ان لوگوں کو کہ	ملا دیا ہے تم نے	ساتھ اس کے	شریک	ہرگز نہیں	بلکہ

اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا (اور) صاحب علم ہے (۲۶) کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو تم نے شریک (خدا) بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا

هُوَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا

هُوَ	اللّٰهُ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	كَآفَّةً	لِّلنَّاسِ	بَشِیْرًا
وہ ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو	مگر	سارے	لوگوں کے واسطے	خوشخبری دینے والا

ہے. کوئی نہیں بلکہ وہی (اکیلا) اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۲۷) اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لیے

وَّنَذِیْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

وَّنَذِیْرًا	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	یَعْلَمُوْنَ	وَ	یَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا
اور ڈرانے والا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ

خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۲۸) اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّیْعَادُ یَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ

الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	قُلْ	لَّكُمْ	مِّیْعَادُ	یَوْمٍ	لَّا	تَسْتَاْخِرُوْنَ
وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ دے	واسطے تمہارے	وعدہ ہے	ایک دن کا	نہیں	پیچھے ہو گے تم

تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب (آئے گا) (۲۹) کہدو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ

عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

عَنْهُ	سَاعَةً	وَّلَا	تَسْتَقْدِمُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
اس سے	ایک گھڑی	اور نہ	آگے بڑھو گے	اور کہا	ان لوگوں نے	کافر ہوئے	ہرگز نہیں	ایمان لائیں گے ہم

ایک گھڑی پیچھے رہو گے نہ آگے بڑھو گے (۳۰) اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن

ربع

أَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ أَنْدَادًا ۚ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا

أَنْ	نَّكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَ	نَجْعَلَ	لَهٗ	أَنْدَادًا	وَ	أَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَأَوُا
کہ	کفر کریں ہم	ساتھ اللہ کے	اور	مقرر کریں ہم	واسطے اس کے	شریک	اور	چھپائیں گے	پشیمانی	جس وقت	دیکھیں گے

جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں

الْعَذَابَ ۗ وَجَعَلْنَا الْأَغْلٰلَ فِيٓ أَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ هَلْ

الْعَذَابَ	وَ	جَعَلْنَا	الْأَغْلٰلَ	فِيٓ	أَعْنَاقِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ
عذاب	اور	کر دیں گے ہم	طوق	بیچ	گردنوں	ان لوگوں کے	کافر ہوئے	نہیں

پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو عمل وہ

يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَآ أَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ

يُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	مَآ	أَرْسَلْنَا	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ
جزا دیے جائیں گے	مگر	جو کچھ	تھے وہ	عمل کرتے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	بیچ	کسی بستی کے	کوئی	ڈرانے والا

کرتے تھے انہی کا ان کو بدلہ ملے گا (۳۳) اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا

إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ إِنَّا بِمَآ أُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ أَكْثَرُ

إِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَآ	إِنَّا	بِمَآ	أُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	نَحْنُ	أَكْثَرُ
مگر	کہا	دولت مندوں اس کے نے	بیشک ہم	ساتھ اس چیز کے	بھیجا ہے تم کو	ساتھ اس کے	کافر ہیں	اور	کہا انہوں نے	ہم	زیادہ تر ہیں

مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے قائل نہیں (۳۴) اور (یہ بھی) کہنے لگے

أَمْوَالًا وَّأَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ

أَمْوَالًا	وَّ	أَوْلَادًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ	قُلْ	إِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ
مال میں	اور	اولاد میں	اور	نہیں	ہم	عذاب کیے گئے	کہہ	بیشک	پروردگار میرا	کھولتا ہے

کہ ہم بہت سا مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا (۳۵) کہہ دو کہ میرا رب جس کے لیے چاہتا

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَآ

الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	وَ	لٰكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَمَآ
رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور نہیں

ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۳۶) اور تمہارا

اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ

اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِيْ	تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا	زُلْفٰٓى	اِلَّا	مَنْ	اٰمَنَ
مال تمہارے	اور	نہ	اولاد تمہاری	وہ جو کہ	نزدیک کرے تم کو	ہمارے نزدیک	مقرب	مگر	جو کہ	ایمان لایا

مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَزَآءُ	الضِّعْفِ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	هُمْ
اور	کام کیے	اچھے	پس یہ لوگ	واسطے ان کے ہے	اجر	دوگنی	بسبب اس کے	عمل کیا انہوں نے	اور	وہ

اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع سے

فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

فِي	الْغُرُفٰتِ	اٰمِنُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يَسْعَوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
بیچ	بالاخانوں کے	نڈر ہیں	اور وہ لوگ جو کہ	سعی کرتے ہیں	بیچ	ہماری نشانیوں کے واسطے عاجز کرنے کے

بالاخانوں میں بیٹھے ہوں گے (۳۷) جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں

اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

اُولٰٓئِكَ	فِي	الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
یہ لوگ	بیچ	عذاب کے	حاضر کیے جائیں گے	کہہ	بیشک	پروردگار میرا	کھولتا ہے	رزق

وہ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے (۳۸) کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ

لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ	وَ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	فَهُوَ
واسطے جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	اور	تنگ کرتا ہے	واسطے اس کے	اور	جو کچھ	تم خرچ کرتے ہو	کسی	چیز سے	پس وہ

لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا

يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

يُخْلِفُهٗ	وَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
بدلہ دیتا ہے اس کا	اور وہ	بہت بہتر	رزق دینے والا ہے	اور	جس دن	جمع کرے گا ان کو	اکٹھے	پھر

(تمہیں) عوض دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے (۳۹) اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر

يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

يَقُوْلُ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اَهٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ
کہے گا	فرشتوں کو	کیا یہ	تم کو	تھے	عبادت کرتے	کہیں گے	پاک ہے تو

فرشتوں سے فرمائے گا۔ کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے (۴۰) وہ کہیں گے تو پاک ہے

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ

اَنْتَ	وَلِيُّنَا	مِنْ	دُوْنِهِمْ	بَلْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ	الْجِنَّ	اَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ
تو	کارساز ہمارا ہے	سے	سوائے ان کے	بلکہ	وہ تھے	عبادت کرتے	جنوں کی	اکثر ان کے	ساتھ ان کے

تو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ۔ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ (اور) اکثر ان ہی کو

مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۗ

مُّؤْمِنُوْنَ	فَالْيَوْمَ	لَا	يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	نَّفْعًا	وَّلَا	ضَرًّا
ایمان رکھتے تھے	پس آج کے دن	نہ	اختیار میں رکھے گا	بعض تمہارا	واسطے بعضوں کے	نفع کو	اور نہ	ضرر کو

مانتے تھے (۴۱) تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔

وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

وَ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	النَّارِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا
اور	کہیں گے ہم	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کیا انہوں نے	چکھو	عذاب	آگ کا	وہ جو کہ	تھے تم	اس کو

اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ

تُكَذِّبُوْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	رَجُلٌ
جھٹلاتے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	ایک مرد ہے

مزہ چکھو (۴۲) اور جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو

يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ

يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّصُدَّكُمْ	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	قَالُوْا	مَا هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكٌ
چاہتا ہے	یہ کہ	بند کرے تم کو	اس چیز سے کہ	تھے	عبادت کرتے	باپ تمہارے	اور	کہتے ہیں	نہیں یہ	مگر	جھوٹ

چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض جھوٹ ہے

مُّفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۙ إِنْ هَٰذَا إِلَّا

مُفْتَرًى	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَاءَهُمْ	إِنْ	هَٰذَا	إِلَّا
بنایا ہوا	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	واسطے حق کے	جب	آیا ان کے پاس	نہیں	یہ	مگر

جو (اپنی طرف سے) بنا لیا گیا ہے اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ

سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۴۳﴾ وَمَا آتَيْنَاهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا ۖ وَمَا أَرْسَلْنَا

سِحْرٌ	مُبِينٌ	وَ	مَا	آتَيْنَاهُمْ	مِنْ	كُتُبٍ	يَدْرُسُونَهَا	وَ	مَا	أَرْسَلْنَا
جادو	ظاہر	اور	نہیں	دیں ہم نے ان کو	کچھ	کتابیں	کہ پڑھتے ہوں ان کو	اور	نہیں	بھیجا ہم نے

تو صریح جادو ہے (۴۳) اور ہم نے نہ تو ان (مشرکوں) کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے ان کی

إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا

إِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ	نَذِيرٍ	وَكَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	مَا
طرف ان کی	پہلے تجھ سے	کوئی	ڈرانے والا	اور جھٹلایا	ان لوگوں نے کہ	سے	پہلے تھے ان	اور	نہیں

طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا (مگر انہوں نے تکذیب کی) (۴۴) اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم

بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۴۵﴾

بَلَغُوا	مِعْشَارَ	مَا	آتَيْنَاهُمْ	فَكَذَّبُوا	رُسُلِي	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيرِ
پہنچے یہ	دسویں حصے	اس چیز کے	کہ دیا تھا ہم نے ان کو	پس جھٹلایا انہوں نے	میرے پیغمبروں کو	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا

نے ان کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے تو انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا (۴۵)

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ ۖ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ

قُلْ	إِنَّمَا	أَعِظُكُمْ	بِوَاحِدَةٍ	أَنْ	تَقُومُوا	لِلَّهِ	مَثْنَىٰ	وَفُرَادَىٰ	ثُمَّ
کہہ	اس کے سوا نہیں کہ	نصیحت کرتا ہوں تم کو	ساتھ ایک بات کے	یہ کہ	کھڑے ہو	واسطے اللہ کے	دو دو	اور ایک ایک	پھر

کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم خدا کے لیے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر

تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ

تَتَفَكَّرُوا	مَا	بِصَاحِبِكُمْ	مِنْ	جِنَّةٍ	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	نَذِيرٌ	لَكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ
فکر کرو	نہیں	رفیق تمہارے کو	کچھ	جنون	نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والا	تم کو	آگے سے

غور کرو۔ تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں وہ تو تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف

عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٤٦﴾ قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ

عَذَابٍ	شَدِيدٍ	قُلْ	مَا	سَأَلْتُكُمْ	مِنْ	أَجْرٍ	فَهُوَ	لَكُمْ	إِنْ	أَجْرِيَ
عذاب	سخت سے	کہہ	جو کچھ	مانگا ہو میں نے تم سے	کچھ	بدلہ	پس وہ	واسطے تمہارے ہے	نہیں	بدلہ میرا

ڈرانے والے ہیں (۴۶) کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ اللہ ہی

إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٤٧﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ

إِلَّا	عَلَى	اللَّهِ	وَهُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ شَهِيدٌ	قُلْ	إِنَّ	رَبِّي	يَقْذِفُ
مگر	اوپر	اللہ کے	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے شاہد ہے	کہہ	بیشک	رب میرا	ڈالتا ہے

کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے (۴۷) کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتارتا

بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا

بِالْحَقِّ	عَلَّامُ	الْغُيُوبِ قُلْ	جَاءَ	الْحَقُّ	وَ	مَا	يُبْدِئُ	الْبَاطِلُ	وَمَا
حق کو	جاننے والا ہے	غیبوں کا کہہ	آیا	حق	اور	نہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	باطل	اور نہ

ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے (۴۸) کہہ دو کہ حق آچکا ہے اور (معبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کرسکتا ہے اور نہ

يُعِيدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ

يُعِيدُ	قُلْ	إِنْ	ضَلَلْتُ	فَإِنَّمَا	أَضِلُّ	عَلَىٰ	نَفْسِي	وَ	إِنِ	اهْتَدَيْتُ
دوبارہ	کہہ دو	اگر	میں گمراہ ہو جاؤں	پس سوائے اس کے نہیں	گمراہ ہوتا ہوں	اوپر	جان اپنی کے	اور	اگر	راہ پاؤں میں

دوبارہ پیدا کرے گا (۴۹) کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کا طفیل ہے

فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا

فَبِمَا	يُوحِي	إِلَيَّ	رَبِّي	إِنَّهُ	سَمِيعٌ	قَرِيبٌ	وَ	لَوْ	تَرَىٰ	إِذْ	فَزِعُوا	فَلَا
پس ساتھ اس چیز کے	وحی کرتا ہے	طرف میری	رب میرا	بیشک وہ	سننے والا ہے	نزدیک ہے	اور	کاش	دیکھے تو	جس وقت	گھبرا جائیں گے	پس نہیں

جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا (اور) نزدیک ہے (۵۰) اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے

فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٥١﴾ وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّىٰ لَهُمُ

فَوْتَ	وَ	أُخِذُوا	مِنْ	مَكَانٍ	قَرِيبٍ	وَ	قَالُوا	آمَنَّا	بِهِ	وَ	أَنَّىٰ	لَهُمُ
بچ نکلنا	اور	پکڑے جائیں گے	سے	مکان	نزدیک	اور	کہیں گے	ایمان لائے ہم	ساتھ اس کے	اور	کہاں	واسطے ان کے

تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لیے جائیں گے (۵۱) اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے

التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ

التَّنَاوُشُ	مِنْ	مَّكَانٍ	بَعِيْدٍ	وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِهٖ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	يَقْذِفُوْنَ
پہنچنا	سے	مکان	دور	اور	تحقیق	کافر ہو چکے تھے	ساتھ اس کے	سے	پہلے اس	اور	پھینکتے تھے

اور (اب) کہاں دور سے ان کا ہاتھ ایمان تک پہنچ سکتا ہے اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے اور بن

بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا

بِالْغَيْبِ	مِنْ	مَّكَانٍ	بَعِيْدٍ	وَ	حِيْلَ	بَيْنَهُمْ	وَ	بَيْنَ	مَا	يَشْتَهُوْنَ	كَمَا
بن دیکھے	سے	مکان	دور	اور	پردہ ڈالا گیا	درمیان ان کے	اور	درمیان اس شے کے		چاہتے تھے	جیسے

دیکھے دور ہی سے (ظن کے) تیر چلاتے رہے اور ان میں اور ان کی خواہش کی چیزوں میں پردہ حائل

فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝

فُعِلَ	بِاَشْيَاعِهِمْ	مِّنْ	قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	فِيْ	شَكٍّ	مُّرِيْبٍ
کیا گیا	ساتھ ان کے گروہوں کے	سے	پہلے اس	بیشک وہ	تھے	بیچ	شک	اضطراب میں ڈالنے والے کے

کر دیا گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا۔ وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

ع ۱۲

آیاتها ۴۵ ۳۵ سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ ۴۳ رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	جَاعِلِ	الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	پیدا کرنے والا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	کرنے والا	فرشتوں کا	پیغام لانے والے

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ	مَّثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	يَزِيْدُ	فِي	الْخَلْقِ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّ
پروں والے	دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	زیادہ کرتا ہے	بیچ	پیدائش کے	جس کو	چاہتا ہے	بیشک

بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔ وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱﴾ مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا

اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	مَا	یَفْتَحِ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	مِنْ	رَّحْمَةٍ	فَلَا
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جو کچھ	کھول دے	اللہ	واسطے لوگوں کے	سے	مہربانی	پس نہیں

اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱﴾ اللہ جو رحمت (کا دروازہ) کھول دے لوگوں کے لیے

مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا یُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ

مُمْسِكَ	لَهَا	وَ	مَا	یُمْسِكْ	فَلَا مُرْسِلَ	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	هُوَ
بند کرنے والا	واسطے اس کے	اور	جو کچھ	بند کرے	پس نہیں چھوڑنے والا	واسطے اس کے	پیچھے اس کے	اور	وہی ہے

تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو چھوڑنے والا نہیں۔ اور وہ

الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ؕ هَلْ

الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ	یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَیْكُمْ	هَلْ
غالب	حکمت والا	اے	لوگو	یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اوپر تمہارے	کیا ہے

غالب حکمت والا ہے ﴿۲﴾ لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا

مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

مِنْ	خَالِقٍ	غَیْرُ	اللّٰهِ	یَرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا
کوئی	پیدا کرنے والا	سوائے	اللہ کے	رزق دیتا ہے تم کو	سے	آسمان	اور	زمین سے	نہیں ہے	کوئی	معبود مگر

اللہ کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ

هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	وَ	اِنْ	یُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ
وہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	اور	اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس تحقیق	جھٹلائے گئے ہیں	پیغمبر	سے

پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ ﴿۳﴾ اور (اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے

قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

قَبْلِكَ	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ
پہلے تجھ سے	اور	طرف	اللہ کی	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	اے	لوگو	تحقیق	وعدہ	اللہ کا

گئے ہیں۔ اور (سب) کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿۴﴾ لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تم کو دنیا کی زندگی

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۵﴾ اِنَّ

حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَلَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ	اِنَّ
سچا ہے	پس نہ	فریب دے تم کو	زندگانی	دنیا کی	اور نہ	فریب دے تم کو	اللہ کے بارے میں	فریب دینے والا	بیشک

سچا ہے تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے (۵) شیطان تمہارا

الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا

الشَّيْطٰنَ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا	اِنَّمَا	يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ	لِيَكُوْنُوْا
شیطان	واسطے تمہارے	دشمن ہے	پس بناؤ اس کو	دشمن	سوائے اس کے نہیں	بلاتا ہے	گروہ اپنے کو	تاکہ ہوں

دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے (پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۶﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ

مِنْ	اَصْحٰبِ	السَّعِيْرِ	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ
سے	رہنے والوں	دوزخ کے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	واسطے ان کے	عذاب ہے	سخت

ہو کر دوزخ والوں میں ہوں (۶) جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾ ع

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ
اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	کام کیے	نیک	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب ہے	بڑا

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے (۷)

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ

اَفَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْۗءُ	عَمَلِهٖ	فَرَاٰهُ	حَسَنًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ	يَّشَاۗءُ
بھلا جس شخص کو	اچھے کر دکھائے	اس کے لیے	برے	عمل اس کے	پس دیکھا اس نے	اچھا	پس بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے) بیشک اللہ جس کو چاہتا

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ

وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	فَلَا	تَذْهَبْ	نَفْسُكَ	عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ	اِنَّ
اور	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	پس نہ	جاتا رہے	جی تیرا	اوپر ان کے	افسوس سے	بیشک

ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو ان لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے

اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۸ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ
اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	اور	اللہ	وہ ذات ہے جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	پس اٹھاتی ہیں

یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے (۸) اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو

سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

سَحَابًا	فَسُقْنٰهُ	اِلٰى	بَلَدٍ	مَّيِّتٍ	فَاَحْيَيْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا
بادلوں کو	پس ہانک لاتے ہیں ہم اسکو	طرف	شہر	مردہ کی	پس زندہ کیا ہم نے اسکو	ساتھ اسکے	زمین کو	بعد	موت اسکی کے

ابھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝۹ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ

كَذٰلِكَ	النُّشُوْرُ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعِزَّةَ	فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	جَمِيْعًا	اِلَيْهِ
اسی طرح	قبروں سے نکلنا ہے	جو کوئی	ہے	چاہتا	عزت	پس واسطے اللہ کے ہے	عزت	ساری	طرف اسی کی

اسی طرح مردوں کو جی اٹھنا ہوگا (۹) جو شخص عزت کا طلب گار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔

يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ

يَصْعَدُ	الْكَلِمُ	الطَّيِّبُ	وَ	الْعَمَلُ	الصَّالِحُ	يَرْفَعُهٗ	وَالَّذِيْنَ
چڑھتے ہیں	کلمات	پاکیزہ	اور	عمل	نیک	بلند کرتا ہے اس کو	اور وہ لوگ جو کہ

اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتے ہیں۔ اور جو لوگ

يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ

يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَمَكْرُ	اُولٰٓئِكَ	هُوَ
مکر کرتے ہیں	برائیوں کے	واسطے ان کے	عذاب ہے	سخت	اور مکر	ان کا	وہی ہے

برے برے مکر کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور ان کا مکر نابود ہو

يَبُوْرُ ۝۱۰ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ

يَبُوْرُ	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَكُمْ
ہلاک ہونے والا	اور	اللہ نے	پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفے	پھر	کیے واسطے تمہارے

جائے گا (۱۰) اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا

أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ

أَزْوَاجًا	وَ	مَا	تَحْمِلُ	مِنْ	أُنْثَىٰ	وَ	لَا	تَضَعُ	إِلَّا	بِعِلْمِهِ	وَ	مَا	يُعَمَّرُ
جوڑے	اور	نہیں	اٹھاتی	کوئی	عورت	اور	نہیں	جنتی	مگر	اس کے علم کے ساتھ	اور	نہیں	عمر دیا جاتا

بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کسی بڑی عمر والے کو

مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى

مِنْ	مُعَمَّرٍ	وَ	لَا	يُنْقَصُ	مِنْ	عُمُرِهِ	إِلَّا	فِي	كِتَابٍ	إِنَّ	ذَٰلِكَ	عَلَى
کوئی	عمر دیا گیا	اور	نہ	کم کیا جاتا ہے	سے	عمر اس کی	مگر	بیچ	کتاب کے لکھا ہوا ہے	بیشک	یہ	اوپر

عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ اللہ

اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ

اللَّهِ	يَسِيرٌ	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْبَحْرَانِ	هَٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	سَائِغٌ
اللہ کے	آسان ہے	اور	نہیں	برابر ہوتے	دو دریا	یہ جو ہے	میٹھا ہے	پیاس بجھاتا والا	آسانی سے گزرنے والا

کو آسان ہے (۱۱) اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جس کا

شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا

شَرَابُهُ	وَ	هَٰذَا	مِلْحٌ	أُجَاجٌ	وَ	مِنْ	كُلٍّ	تَأْكُلُونَ	لَحْمًا	طَرِيًّا
پانی اس کا	اور	یہ ہے	کھاری	کڑوا	اور	سے	ہر ایک	کھاتے ہو تم	گوشت	تازہ

پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو

وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ

وَ	تَسْتَخْرِجُونَ	حِلْيَةً	تَلْبَسُونَهَا	وَ	تَرَى	الْفُلْكَ	فِيهِ	مَوَاخِرَ
اور	نکالتے ہو تم	زیور کو	پہنتے ہو تم اس کو	اور	دیکھتا ہے تو	کشتیاں	بیچ اس کے	پھاڑتی ہیں پانی کو

جسے پہنتے ہو اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں

لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

لِتَبْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِهِ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	يُولِجُ	اللَّيْلَ	فِي	النَّهَارِ
تاکہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور	تاکہ تم	شکر کرو	داخل کرتا ہے	رات کو	بیچ	دن کے

تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو (۱۲) وہی رات کو دن میں داخل کرتا

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ

وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ
اور	داخل کرتا ہے	دن کو	بیچ	رات کے	اور	مسخر کیا ہے	سورج کو	اور	چاند کو	ہر ایک	چلتے ہیں

ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
وقت	مقرر تک	یہی ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	واسطے اسی کے ہے	بادشاہی	اور	جن کو	تم پکارتے ہو

تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝۱۳ۭ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا

مِنْ	دُوْنِهٖ	مَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْ	قِطْمِيْرٍ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْا
سے	سوائے اللہ کے	نہیں	وہ مالک	سے	چھلکے گٹھلی کے	اگر	پکارو تم ان کو	نہیں	سنتے

کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں (۱۳) اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار

دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ

دُعَاۗءَكُمْ	وَ	لَوْ	سَمِعُوْا	مَا	اسْتَجَابُوْا	لَكُمْ	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُوْنَ
پکارنا تمہارا	اور	اگر	سنیں بھی	تو نہیں	جواب دیں گے	تم کو	اور دن	قیامت کے	انکار کریں گے

سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کریں۔ اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر

بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝۱۴ۧ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ

بِشِرْكِكُمْ	وَ	لَا	يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ	خَبِيْرٍ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَاۗءُ
ساتھ شرک تمہارے کے	اور	نہ	خبر دے گا تجھ کو	مانند	خبردار حق تعالیٰ کی	اے	لوگو	تم	محتاج ہو

دیں گے اور (اللہ) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا (۱۴) لوگو! تم (سب) اللہ کے محتاج

ع ۱

اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۱۵ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ

اِلَى	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ
طرف	اللہ کی	اور اللہ	وہی ہے	بے احتیاج	تعریف کیا گیا	اگر	چاہے	لے جائے تم کو	اور	لے آئے

ہو اور اللہ بے پرواہ سزاوار حمد (وثنا) ہے (۱۵) اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات

وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي

وَ	لَا	الْاَمْوَاتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُسْمِعُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَّنْ	فِي
اور	نہ	مردے	بیشک	اللہ	سنا دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	نہیں	تم	سنانے والا	جو کوئی	بیچ

اور نہ مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم ان کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں

الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

الْقُبُوْرِ	اِنْ	اَنْتَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا
قبروں کے ہیں	نہیں	تو	مگر	ڈرانے والا	بیشک	بھیجا ہے ہم نے تجھ کو	ساتھ حق کے	خوشخبری دینے والا

سنا نہیں سکتے (۲۲) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو (۲۳) ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا

وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ

وَ	نَذِيْرًا	وَاِنْ	مِّنْ	اُمَّةٍ	اِلَّا	خَلَا	فِيْهَا	نَذِيْرٌ	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ
اور	ڈرانے والا	اور نہیں	کوئی	امت	مگر	گزرا ہے	بیچ اس کے	ڈرانے والا	اور	اگر	جھٹلائیں تجھ کو

اور ڈرانے والا بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے (۲۴) اور اگر یہ تمہاری

فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

فَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
پس تحقیق	جھٹلایا ہے	ان لوگوں نے جو	سے	تھے پہلے ان	آئے ان کے پاس	پیغمبر ان کے	ساتھ نشانیوں کے

تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں۔ ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ

وَ	بِالزُّبُرِ	وَبِالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ	ثُمَّ	اَخَذْتُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَكَيْفَ	كَانَ
اور	ساتھ صحیفوں کے	اور ساتھ کتاب	روشن کے	پھر	پکڑا میں نے	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	پس کیوں کر	ہوا

اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے (۲۵) پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب

نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

نَكِيْرِ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ
عذاب میرا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ نے	اتارا	سے	آسمان	پانی	پس نکالے ہم نے	ساتھ اس کے

کیسا (ہوا) (۲۶) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا تو ہم نے اس سے

ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ

ثَمَرٰتٍ	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهَا	وَمِنَ	الْجِبَالِ	جُدَدٌ	بِيْضٌ	وَّ	حُمْرٌ
میوے پھل	کہ مختلف ہیں	رنگ ان کے	اور سے	پہاڑوں	ٹکڑے ہیں	سفید	اور	سرخ

طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کیے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے

مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَاۗبِّ

مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهَا	وَغَرَابِيْبُ	سُوْدٌ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	وَ	الدَّوَاۗبِّ
کہ مختلف ہیں	رنگ ان کے	اور بھجنگ	کالے	اور	سے	لوگوں	اور	جانوروں سے

قطعات ہیں اور (بعض) کالے سیاہ ہیں (۲۷) انسانوں اور جانوروں اور چارپایوں

وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ

وَ	الْاَنْعَامِ	مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	كَذٰلِكَ	اِنَّمَا	يَخْشَى	اللّٰهَ	مِنْ	عِبَادِهِ
اور	چوپایوں سے	کہ مختلف ہیں	رنگ ان کے	اسی طرح سے	سوائے اس کے نہیں کہ	ڈرتے ہیں	اللہ سے	سے	بندوں اس کے

کے بھی کئی طرح کے رنگ ہیں۔ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو

الْعُلَمٰۗؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ

الْعُلَمٰۗؤُا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	غَفُوْرٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ	اللّٰهِ
عالم	بیشک	اللہ	غالب ہے	بخشنے والا	بیشک	وہ لوگ جو کہ	پڑھتے ہیں	کتاب	اللہ کی

صاحب علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب (اور) بخشنے والا ہے (۲۸) جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	يَّرْجُوْنَ
اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	خرچ کرتے ہیں	اس میں سے	دیا ہے ہم نے ان کو	پوشیدہ	اور ظاہر	امید رکھتے ہیں

اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت

تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ

تِجَارَةً	لَّنْ	تَبُوْرَ	لِيُوَفِّيَهُمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدَهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ
سوداگری کی کہ	ہرگز نہ	ہلاک ہوگی	تاکہ پورا دیا جائے ان کو	ثواب ان کا	اور	زیادہ دے ان کو	سے	اپنے فضل

(کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی (۲۹) کیونکہ اللہ ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔

إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٠﴾ وَالَّذِيٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ

إِنَّهُ	غَفُورٌ	شَكُورٌ	وَ	الَّذِيٓ	أَوْحَيْنَآ	إِلَيْكَ	مِنَ	الْكِتٰبِ	هُوَ
بیشک وہ	بخشنے والا	قدر دان ہے	اور	وہ چیز کہ	وحی کی ہے ہم نے	طرف تیری	سے	کتاب	وہ

وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے ﴿٣٠﴾ اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان (کتابوں)

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيرٌۢ بَصِيرٌ ﴿٣١﴾ ثُمَّ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	إِنَّ	اللّٰهَ	بِعِبَادِهٖ	لَخَبِيرٌۢ	بَصِيرٌ	ثُمَّ
حق ہے	سچا کرنیوالی	اس چیز کو کہ	آگے اسکے ہے	بیشک	اللہ	ساتھ بندوں اپنے کے	البتہ خبردار ہے	دیکھنے والا	پھر

کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے ﴿٣١﴾ پھر

أَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ

أَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ	الَّذِينَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ	عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ
وارث کیا ہم نے	کتاب کا	ان لوگوں کو کہ	برگزیدہ کیا ہم نے	سے	بندوں اپنوں	پس بعض ان میں سے	ظالم ہے

ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھیرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان میں

لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِإِذْنِ

لِّنَفْسِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَ	مِنْهُمْ	سَابِقٌۢ	بِالْخَيْرٰتِ	بِإِذْنِ
واسطے جان اپنی کے	اور	بعض ان میں سے	میانہ رو ہے	اور	بعض ان میں سے	آگے نکل جانیوالا ہے	ساتھ بھلائیوں کے	ساتھ حکم

سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل

اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٣٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُونَهَا

اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيرُ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُونَهَا
اللہ کے	یہ	وہ ہے	بزرگی	بڑی۔	باغ ہیں	ہمیشہ رہنے کے کہ	داخل ہونگے اس میں

جانے والے ہیں۔ یہی بڑا فضل ہے ﴿٣٢﴾ (ان لوگوں کے لیے) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا

يُحَلَّوْنَ	فِيهَا	مِنْ	أَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيهَا
زیور پہنائے جائینگے	بیچ اسکے	سے	کنگن	سے	سونے کے	اور	موتی کے	اور	پوشاک ان کی	بیچ اسکے

وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور ان کی پوشاک

حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ

حَرِيْرٌ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ
ریشمی ہے	اور	کہیں گے	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	دور کیا	ہم سے	غم

ریشمی ہوگی ﴿۳۳﴾ اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔

اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ

اِنَّ	رَبَّنَا	لَغَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	الَّذِيْٓ	اَحَلَّنَا	دَارَ	الْمُقَامَةِ	مِنْ
بیشک	پروردگار ہمارا	البتہ بخشنے والا	قدردان ہے	جس نے	اتارا ہم کو	بیچ گھر	ہمیشہ رہنے کے	سے

بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا (اور) قدردان ہے ﴿۳۴﴾ جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر

فَضْلِهٖ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾

فَضْلِهٖ	لَا	يَمَسُّنَا	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَ	لَا	يَمَسُّنَا	فِيْهَا	لُغُوْبٌ
فضل اپنے	نہیں	لگتی ہم کو	بیچ اس کے	محنت	اور	نہیں	لگتی ہم کو	بیچ اس کے	ماندگی

میں اتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا اور نہ ہمیں تکان ہی ہوگی ﴿۳۵﴾

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	لَا	يُقْضٰى	عَلَيْهِمْ
اور	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	واسطے ان کے	آگ ہے	دوزخ کی	نہ (تو)	تمام کیا جاتا ہے	اوپر ان کے

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت آئے گی

فَيَمُوْتُوْا وَ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا كَذٰلِكَ نَجْزِيْ

فَيَمُوْتُوْا	وَ	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	مِّنْ	عَذَابِهَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ
پس مر جاویں	اور	نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	سے	عذاب اس کے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں

کہ مر جائیں اور نہ ان کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی

كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾ وَ هُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

كُلَّ	كَفُوْرٍ	وَ	هُمْ	يَصْطَرِخُوْنَ	فِيْهَا	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا
ہر	کفر کرنے والے کو	اور	وہ	چلائیں گے	بیچ اس کے	اے رب ہمارے	نکال ہم کو

بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے

نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِىْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا

نَعْمَلْ	صَالِحًا	غَيْرَ	الَّذِىْ	كُنَّا	نَعْمَلُ	اَوَلَمْ	نُعَمِّرْكُمْ	مَّا
کہ عمل کریں ہم	اچھے	سوا	اس کے جو کہ	تھے ہم	عمل کرتے	کیا نہیں	عمر دی تھی ہم نے تم کو (اتنی)	کہ

(اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے نہ وہ جو (پہلے) کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں

يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا

يَتَذَكَّرُ	فِيْهِ	مَنْ	تَذَكَّرَ	وَ	جَآءَكُمُ	النَّذِيْرُ	فَذُوْقُوْا	فَمَا
نصیحت پکڑے	بیچ اس کے	جو کوئی	نصیحت پکڑتا ہے	اور	آیا تھا تمہارے پاس	ڈرانے والا	پس چکھو	پس نہیں

دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔ تو اب مزے چکھو

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	نَّصِيْرٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ
واسطے ظالموں کے	کوئی	مددگار	بیشک	اللہ	جانتا ہے	پوشیدہ	آسمانوں کا

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۳۷﴾ بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِىْ

وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	هُوَ	الَّذِىْ
اور زمین کا	بیشک وہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	وہی ہے	جس نے

باتوں کا جاننے والا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے ﴿۳۸﴾ وہی تو ہے جس نے

جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا

جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِى	الْاَرْضِ	فَمَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ	وَ	لَا
کیا تم کو	جانشین	بیچ	زمین کے	پس جو کوئی کہ	کفر کرے	پس اوپر اسکے ہے	کفر اس کا	اور	نہیں

تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین بنایا۔ تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔ اور

يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ

يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	مَقْتًا	وَ	لَا	يَزِيْدُ
زیادہ کیا	کافروں کو	ان کے کفر نے	نزدیک	انکے پروردگار کے	مگر	ناخوشی	اور	نہیں	زیادہ کیا

کافروں کے حق میں ان کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور

الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ۝۳۹ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ

الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	اِلَّا	خَسَارًا	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ
کافروں کو	ان کے کفر نے	مگر	نقصان	کہہ	کیا دیکھا تم نے	شریکوں اپنوں کو

کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی زیادہ کرتا ہے۞ (اے پیغمبر) کہہ دو بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ

الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ
جن کو	تم پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ تعالیٰ کے	دکھاؤ تم مجھ کو	کیا	پیدا کیا انہوں نے	سے

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے

الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا

الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي	السَّمٰوٰتِ	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا
زمین	یا	واسطے ان کے	ساجھا ہے	بیچ	آسمانوں کے	یا	دی ہے ہم نے ان کو	کوئی کتاب

کون سی چیز پیدا کی ہے یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں ان کی شرکت ہے یا ہم نے ان کو کتاب

فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ

فَهُمْ	عَلٰى	بَيِّنَتٍ	مِّنْهُ	بَلْ	اِنْ	يَّعِدُ	الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ
پس وہ	اوپر	دلیل کھلی کے ہیں	اس سے	بلکہ	نہیں	وعدہ دیتے	ظالم	بعض ان کے

دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں؟ (ان میں سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو

بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ۝۴۰ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُمْسِكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
بعضوں کو	مگر	فریب دینا	بیشک	اللہ نے	تھام رکھا ہے	آسمانوں کو	اور زمین کو

وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے۞ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ

اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَ لَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ

اَنْ	تَزُوْلَا	وَ	لَئِنْ	زَالَتَآ	اِنْ	اَمْسَكَهُمَا	مِنْ	اَحَدٍ	مِّنْۢ
اس سے کہ	ٹل جائیں	اور	اگر	ٹل جاویں	نہ	تھامے گا ان دونوں کو	کوئی	ایک	سے

ٹل نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو ان کو

بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

بَعْدِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا	وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ
بعد اس کے	بیشک وہ	ہے	تحمل والا	بخشنے والا	اور	قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	سخت

تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار (اور) بخشنے والا ہے۞ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں

اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ

اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	لَّيَكُوْنُنَّ	اَهْدٰى	مِنْ
قسمیں اپنی	اگر	آئے ان کے پاس	ڈرانے والا	البتہ ہوں گے	بہت راہ پانے والے	سے

کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے

اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا

اِحْدَى	الْاُمَمِ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	مَّا	زَادَهُمْ	اِلَّا
ہر ایک	امت	پس جب	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	نہ	زیادہ کیا ان کو	مگر

بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کو

نُفُوْرَا ۙ﴿۴۲﴾ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَ مَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَ لَا يَحِيْقُ

نُفُوْرَا	اسْتِكْبَارًا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَكْرَ	السَّيِّئِ	وَ	لَا	يَحِيْقُ
بیزاری	بسبب تکبر کرنے کے	بیچ	زمین کے	اور	مکر کرنے	برائی کے	اور	نہیں	گھیرتا

نفرت ہی بڑھی۞ یعنی (انہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا (اختیار کیا) اور بری چال کا

الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ

الْمَكْرُ	السَّيِّئُ	اِلَّا	بِاَهْلِهٖ	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	سُنَّتَ
مکر	برا	مگر	اس کے کرنے والوں کو	پس نہیں	انتظار کرتے	مگر	عادت

وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے

الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ

الْاَوَّلِيْنَ	فَلَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّتِ	اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	وَلَنْ	تَجِدَ
پہلوں کی کا	پس ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے عادت	اللہ کے	تبدیلی	اور ہرگز نہ	پائے گا تو

منتظر نہیں۔ سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدل نہ پاؤ گے اور اللہ کے طریقے میں

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

لِسُنَّتِ	اللّٰهِ	تَحْوِيْلًا	اَوَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
واسطے عادت	اللہ کے	پھیر دینا	کیا نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ	زمین کے

کبھی تغیر نہ دیکھو گے ﴿٤٣﴾ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوْٓا

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	كَانُوْٓا
پس دیکھیں	کیونکر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے تھے	پہلے ان	اور	تھے

تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے

اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ

اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعْجِزَهٗ	مِنْ	شَيْءٍ
بہت سخت	ان سے	قوت میں	اور	نہیں	ہے	اللہ	ایسا کہ عاجز کرے اس کو	کوئی	چیز

قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور

فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي	الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا
بیچ	آسمانوں کے	اور	نہ	بیچ	زمین کے	بیشک وہ	ہے	جاننے والا	قدرت والا

زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا (اور) قدرت والا ہے ﴿٤٤﴾

وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى

وَ	لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِمَا	كَسَبُوْا	مَا	تَرَكَ	عَلٰى
اور	اگر	پکڑے	اللہ	لوگوں کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کماتے ہیں	نہ	چھوڑے	اوپر

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر

ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

ظَهْرِهَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	وَّ	لٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى
پشت زمین کے	کوئی	چلنے والا	اور	لیکن	ڈھیل دیتا ہے	تک	وقت	مقرر

ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیے جاتا ہے۔

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾

فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	بَصِيْرًا
پھر جب	آئے گا	وقت مقرر ان کا	پس بیشک	اللہ	ہے	ساتھ بندوں اپنے کے	دیکھنے والا

سو جب ان کا وقت آجائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلہ دے گا) اللہ تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے⑮

اٰیاتھا ۸۳ — ۳۶ سُوْرَةُ یٰسٓ مَكِّيَّةٌ ۴۱ — رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾

يٰسٓ	وَالْقُرْاٰنِ	الْحَكِيْمِ	اِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
یٰسٓ	قسم ہے قرآن	حکمت والے کی	بیشک تو	البتہ سے	بھیجے ہوؤں

یٰسٓ① قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے② (اے محمد ﷺ) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو③

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾

عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	تَنْزِيْلَ	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ
اوپر	راہ	سیدھی کے	اتارا ہے	غالب	مہربان نے

سیدھے رستے پر④ (یہ اللہ) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے⑤

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ

لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اُنْذِرَ	اٰبَآؤُهُمْ	فَهُمْ	غٰفِلُوْنَ	لَقَدْ	حَقَّ
تاکہ ڈرائے تو	اس قوم کو	نہیں	ڈرائے گئے	باپ ان کے	پس وہ	غفلت میں ہیں	البتہ تحقیق	ثابت ہوئی

تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا متنبہ کر دو، وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں⑥ ان میں سے

الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ

الْقَوْلُ	عَلٰٓى	اَكْثَرِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِنَّا	جَعَلْنَا	فِيْٓ
بات	اوپر	بہتوں انہوں کے	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے	بیشک	کیا ہم نے	بیچ

اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے⑦ ہم نے ان کی گردنوں میں

اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾

اَعْنَاقِهِمْ	اَغْلٰلًا	فَهِیَ	اِلَی	الْاَذْقَانِ	فَهُمْ	مُّقْمَحُوْنَ
ان کی گردنوں کے	طوق	پس وہ	تک	ٹھوڑیوں ہیں	پس وہ	سر اونچا کر رہے ہیں

طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے) ہیں تو ان کے سر اُلل رہے ہیں(۸)

وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

وَ	جَعَلْنَا	مِنْ	بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ	سَدًّا	وَ	مِنْ	خَلْفِهِمْ	سَدًّا
اور	کی ہم نے	سے	آگے ان کے	دیوار	اور	سے	پیچھے ان کے	دیوار

اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے بھی پھر ان پر

فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَ سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ

فَاَغْشَیْنٰهُمْ	فَهُمْ	لَا	یُبْصِرُوْنَ	وَ	سَوَآءٌ	عَلَیْهِمْ
پس ڈھانک دیا ہم نے انکو	پس وہ	نہیں	دیکھتے	اور	برابر ہے	اوپر ان کے

پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے(۹) اور تم ان کو نصیحت کرو

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ

ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ	اِنَّمَا	تُنْذِرُ
کیا ڈرائے تو ان کو	یا	نہ	ڈرائے تو ان کو	نہیں	ایمان لانے کے	سوائے اسکے نہیں کہ	ڈراتا ہے

یا نہ کرو ان کے لیے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے(۱۰) تم تو صرف

مَنِ اتَّبَعَ الذِّکْرَ وَ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

مَنِ	اتَّبَعَ	الذِّکْرَ	وَ	خَشِیَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَیْبِ	فَبَشِّرْهُ
تو اس کو جو	پیروی کرے	قرآن کی	اور	ڈرے	اللہ رحمان سے	بن دیکھے	پس خوشخبری دے اسکو

اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے۔ سو اس کو

بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ کَرِیْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَ نَکْتُبُ

بِمَغْفِرَةٍ	وَ	اَجْرٍ	کَرِیْمٍ	اِنَّا	نَحْنُ	نُحْیِ	الْمَوْتٰی	وَ	نَکْتُبُ
ساتھ بخشش	اور	ثواب	بزرگ کے	بیشک	ہم	زندہ کریں گے	مردوں کو	اور	لکھا ہے ہم نے

مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو(۱۱) بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے

مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ۣ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ

مَا	قَدَّمُوْا	وَ	اٰثَارَهُمْ	وَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ	فِيْٓ	اِمَامٍ
جو	آگے بھیجا ہے	اور	نشانیوں ان کی کو	اور	ہر	چیز	شمار کر رکھی ہے ہم نے	بیچ	کتاب

اور (جو) اُن کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کرتے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (یعنی لوحِ محفوظ) میں

مُّبِيْنٍ ⑫ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ

مُّبِيْنٍ	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	اَصْحٰبَ	الْقَرْيَةِ
روشن کے	اور بیان کر	واسطے ان کے	ایک مثال	رہنے والے	گاؤں کے کی

لکھ رکھا ہے⑫ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ⑬ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

اِذْ	جَآءَهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	اِذْ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمُ	اثْنَيْنِ
جب	آئے ان کے پاس	بھیجے ہوئے	جب	بھیجے ہم نے	طرف ان کی	دو پیغمبر

جب اُن کے پاس پیغمبر آئے⑬ (یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ

فَكَذَّبُوْهُمَا	فَعَزَّزْنَا	بِثَالِثٍ	فَقَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ
پس جھٹلایا انہوں نے ان دونوں کو	پس قوت دی ہم نے	ساتھ تیسرے کے	پس کہا انہوں نے	بیشک ہم	تمہاری طرف

تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف

مُّرْسَلُوْنَ ⑭ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ مَآ اَنْزَلَ

مُّرْسَلُوْنَ	قَالُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَ	مَآ	اَنْزَلَ
بھیجے گئے ہیں	کہا انہوں نے	نہیں	تم	مگر	آدمی	مانند ہماری	اور	نہیں	اتاری

پیغمبر ہو کر آئے ہیں⑭ وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی (ہو) اور اللہ نے

الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ⑮ قَالُوْا رَبُّنَا

الرَّحْمٰنُ	مِنْ	شَيْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا
اللہ رحمان نے	کچھ	چیز	نہیں	تم	مگر	جھوٹے	کہا انہوں نے	رب ہمارا

کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو⑮ انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار

يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ مَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ

يَعْلَمُ	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ	وَ	مَا	عَلَيْنَآ	اِلَّا	الْبَلٰغُ
جانتا ہے	بیشک ہم	طرف تمہاری	البتہ رسولوں سے ہیں	اور	نہیں	اوپر ہمارے	مگر	پہنچا دینا

جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں ﴿۱۶﴾ اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا

الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا

الْمُبِيْنُ	قَالُوْٓا	اِنَّا	تَطَيَّرْنَا	بِكُمْ	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهُوْا
ظاہر	کہا انہوں نے	بیشک ہم	بدجانتے ہیں	رہنا تمہارا	اگر	نہ	باز رہو گے تم

دینا ہے اور بس ﴿۱۷﴾ وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک دیکھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ

لَنَرْجُمَنَّكُمْ	وَ	لَيَمَسَّنَّكُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	قَالُوْا	طَآئِرُكُمْ
البتہ سنگسار کر دیں گے ہم تم کو	اور	البتہ لگے گا تم کو	ہم سے	عذاب	درد دینے والا	کہا انہوں نے	بدی تمہاری

سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ﴿۱۸﴾ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست

مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ

مَّعَكُمْ	اَئِنْ	ذُكِّرْتُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ	وَ	جَآءَ
ساتھ تمہارے ہے	کیا	نصیحت دیئے جاتے ہو	بلکہ	تم	ایک قوم ہو	حد سے نکل جانے والے	اور	آیا

تمہارے ساتھ ہے کیا اس لیے کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو ﴿۱۹﴾ اور شہر کے پرلے

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا

مِنْ	اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	رَجُلٌ	يَّسْعٰى	قَالَ	يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوا
سے	دور کنارے	شہر کے	ایک مرد	دوڑتا ہوا	کہا	اے قوم میری	پیروی کرو

کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

الْمُرْسَلِيْنَ	اتَّبِعُوْا	مَنْ	لَّا	يَسْئَلُكُمْ	اَجْرًا	وَّ	هُمْ	مُّهْتَدُوْنَ
بھیجے ہوؤں کی	پیروی کرو	اس کی کہ	نہیں	مانگتا تم سے	اجرت	اور	وہ	راہ پائے ہوئے ہیں

پیچھے چلو ﴿۲۰﴾ ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں ﴿۲۱﴾

وَمَا لِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ

وَمَا	لِیَ	لَآ	اَعْبُدُ	الَّذِیْ	فَطَرَنِیْ	وَ	اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ	ءَاَتَّخِذُ	مِنْ	دُوْنِهٖٓ
اور کیا ہے	مجھ کو	نہ	بندگی کروں میں	اُس کی جس نے	پیدا کیا مجھ کو	اور	اسکی طرف	پھیرے جاؤ گے تم	بھلا میں پکڑوں	سے	اسکے سوا

اور مجھے کیا ہے کہ میں اُس کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے (۲۲) کیا میں اس کو چھوڑ کر

اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا

اٰلِهَةً	اِنْ	یُّرِدْنِ	الرَّحْمٰنُ	بِضُرٍّ	لَّا	تُغْنِ	عَنِّیْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَیْـًٔا
معبودوں کو	اگر	چاہے میرے لئے	اللہ	ایک نقصان	نہ	کام آوے	مجھ سے	شفاعت ان کی	کچھ

اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر اللہ میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے

وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

وَّ	لَا	یُنْقِذُوْنِ	اِنِّیْٓ	اِذًا	لَّفِیْ	ضَلٰلٍ	مُّبِیْنٍ	اِنِّیْٓ	اٰمَنْتُ	بِرَبِّكُمْ
اور	نہ	چھڑائیں مجھ کو	بیشک میں	اس وقت	البتہ بیچ	گمراہی	ظاہر کے ہوں	بیشک میں	ایمان لایا میں	ساتھ رب تمہارے کے

اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں (۲۳) تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا (۲۴) میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں

فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا

فَاسْمَعُوْنِ	قِیْلَ	ادْخُلِ	الْجَنَّةَ	قَالَ	یٰلَیْتَ	قَوْمِیْ	یَعْلَمُوْنَ	بِمَا
پس سنو بات میری	کہا گیا	داخل ہو جا تو	جنت میں	کہا	اے کاش	قوم میری	جانتی	ساتھ اس چیز کے کہ

سو میری بات سن رکھو (۲۵) حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو خبر ہو (۲۶) کہ اللہ

غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ

غَفَرَ لِیْ	رَبِّیْ	وَ	جَعَلَنِیْ	مِنَ	الْمُكْرَمِیْنَ	وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰی	قَوْمِهٖ	مِنْۢ
بخش دیا مجھ کو	رب میرے نے	اور	کیا مجھ کو	سے	عزت والوں میں	اور	نہیں	اتارا ہم نے	اوپر	قوم اسکی کے	سے

نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کیا (۲۷) اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی

بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً

بَعْدِهٖ	مِنْ	جُنْدٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	مَا	كُنَّا	مُنْزِلِیْنَ	اِنْ	كَانَتْ	اِلَّا	صَیْحَةً
پیچھے اسکے	کوئی	لشکر	سے	آسمان	اور	نہیں	تھے ہم	اتارنے والے	نہیں	تھا	مگر	آواز تند

لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے ہی (۲۸) وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ

وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ	خٰمِدُوْنَ	يٰحَسْرَةً	عَلَى	الْعِبَادِ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ
ایک	پس اسی وقت	وہ	بجھے ہوئے تھے	اے ارمان	اوپر	ان بندوں کے	نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی

(آ پہنچی) سو وہ (اس سے) ناگہاں بجھ کر رہ گئے (۲۹) بندوں پر افسوس ہے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر

رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ

رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَلَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ
پیغمبر	مگر	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	کتنے	ہلاک کیے ہم نے	پہلے ان سے	سے

نہیں آتا مگر اس سے تمسخر کرتے ہیں (۳۰) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت

الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

الْقُرُوْنِ	اَنَّهُمْ	اِلَيْهِمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ	وَ	اِنْ	كُلٌّ	لَّمَّا	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا
قرنوں	بے شک وہ	طرف ان کے	نہیں	پھر کے آئیں گے	اور	نہیں ہیں	سب	مگر	سب جمع ہو کر	نزدیک ہمارے

سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے (۳۱) اور سب کے سب ہمارے روبرو

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا

مُحْضَرُوْنَ	وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ	الْاَرْضُ	الْمَيْتَةُ	اَحْيَيْنٰهَا	وَ	اَخْرَجْنَا	مِنْهَا
حاضر کیے جائیں گے	اور نشانی ہے	واسطے ان کے	زمین	مردہ	زندہ کیا ہم نے اس کو	اور	نکالا ہم نے	اس سے

حاضر کیے جائیں گے (۳۲) اور ایک نشانی ان کے لیے زمین مردہ ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اگایا

حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

حَبًّا	فَمِنْهُ	يَاْكُلُوْنَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْهَا	جَنّٰتٍ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ
اناج	پس اس میں سے	وہ کھاتے ہیں	اور	کیے ہم نے	بیچ اس کے	باغ	سے	کھجوروں	اور انگوروں سے

پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں (۳۳) اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۚ

وَ	فَجَّرْنَا	فِيْهَا	مِنَ	الْعُيُوْنِ	لِيَاْكُلُوْا	مِنْ	ثَمَرِهٖ	وَ	مَا	عَمِلَتْهُ	اَيْدِيْهِمْ
اور	پس جاری کیے ہم نے	بیچ اس کے	سے	چشموں	تاکہ کھائیں	سے	اس کے میووں	اور	نہیں	کیا اس کو	ان کے ہاتھوں نے

اور اس میں چشمے جاری کر دیے (۳۴) تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا۔ تو

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ

اَفَلَا	یَشْکُرُوْنَ	سُبْحٰنَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	کُلَّھَا	مِمَّا	تُنْبِتُ
کیوں نہیں	شکر کرتے	پاک ہے	وہ جس نے	پیدا کیے	جوڑے	سب چیزوں کے	ان چیزوں سے کہ	اگاتی ہے

پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے (۳۵) وہ اللہ پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ

الْاَرْضُ	وَمِنْ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	مِمَّا	لَا	یَعْلَمُوْنَ	وَ	اٰیَةٌ	لَّھُمُ	الَّیْلُ	نَسْلَخُ	مِنْهُ
زمین	اور سے	جانوں ان کی	اور	ان چیزوں سے	نہیں	جانتے	اور	نشانی ہے	واسطے ان کے	رات	کھینچ لیتے ہیں ہم	اس سے

کی ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے (۳۶) اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے کہ اس میں سے ہم

النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذٰلِكَ

النَّھَارَ	فَاِذَا	ھُمْ	مُّظْلِمُوْنَ	وَ	الشَّمْسُ	تَجْرِیْ	لِمُسْتَقَرٍّ لَّھَا	ذٰلِكَ
دن کو	پس ناگہاں	وہ	اندھیرے میں رہ جاتے ہیں	اور	سورج	چلتا ہے	اس کے مستقر پر	یہ

دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے (۳۷) اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے یہ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُونِ

تَقْدِیْرُ	الْعَزِیْزِ	الْعَلِیْمِ	وَالْقَمَرَ	قَدَّرْنٰهُ	مَنَازِلَ	حَتّٰی	عَادَ	کَالْعُرْجُوْنِ
مقرر ہے	اللہ غالب	جاننے والے کا	اور چاند	مقرر کر دیں ہم نے اس کی	منزلیں	یہاں تک کہ	ہو جاتا ہے	مانند شاخ کھجور

(اللہ) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے (۳۸) اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی

الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ

الْقَدِیْمِ	لَا	الشَّمْسُ	یَنْۢبَغِیْ	لَھَآ	اَنْ	تُدْرِكَ	الْقَمَرَ	وَلَا	الَّیْلُ	سَابِقُ
پرانی سوکھی کے	نہیں	سورج	لائق ہے	واسطے اس کے	یہ کہ	پالے	چاند کو	اور نہ	رات	آگے بڑھنے والی ہے

شاخ کی طرح ہو جاتا ہے (۳۹) نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے

النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

النَّھَارِ	وَ	کُلٌّ	فِیْ	فَلَكٍ	یَّسْبَحُوْنَ	وَ	اٰیَةٌ	لَّھُمْ	اَنَّا	حَمَلْنَا	ذُرِّیَّتَھُمْ	فِی
دن سے	اور	سب کے سب	بیچ	آسمان کے	تیرتے ہیں	اور	نشانی ہے	واسطے ان کے	یہ کہ	اٹھایا ہم نے	اولاد ان کی کو	بیچ

آ سکتی ہے اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں (۴۰) اور ایک نشانی ان کے لیے یہ ہے کہ ہم نے ان کی

الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ

الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	وَ	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّنْ	مِّثْلِهٖ	مَا	يَرْكَبُوْنَ	وَ	اِنْ
کشتی	بھری ہوئی کے	اور	پیدا کیا ہم نے	واسطے ان کے	سے	مانند اس کی	جو	سواری کرتے ہیں اس پر	اور	اگر

اور (ان) کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا (۴۱) اور ان کے لیے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں (۴۲) اور اگر

نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا

نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ	فَلَا	صَرِيْخَ	لَهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْقَذُوْنَ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَ	مَتَاعًا
ہم چاہیں	غرق کر دیں ہم انکو	پس نہیں	مددگار	واسطے ان کے کوئی	اور	نہ	وہ	چھڑائے جاتے ہیں	مگر	رحمت	ہماری سے	اور	فائدہ پہنچانا

ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ ان کو رہائی ملے (۴۳) مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت

اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

اِلٰى	حِيْنٍ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّقُوْا	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ	وَ	مَا	خَلْفَكُمْ	لَعَلَّكُمْ
تک	ایک وقت مقرر	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	ڈرو	اس عذاب سے کہ	آگے تمہارے ہے	اور	جو	پیچھے تمہارے ہے	شاید کہ تم

تک کے فائدے ہیں (۴۴) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو

تُرْحَمُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

تُرْحَمُوْنَ	وَ	مَا	تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	اٰيَةٍ	مِّنْ	اٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا
رحم کیے جاؤ تم	اور	نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی	نشانی	سے	نشانیوں	رب ان کے	مگر	تھے	ان سے

تاکہ تم پر رحم کیا جائے (۴۵) اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ

مُعْرِضِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مُعْرِضِيْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
منہ پھیرنے والے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	خرچ کرو	اس میں سے	دیا تم کو	اللہ نے	کہتے ہیں وہ	جو کہ	کافر ہیں

پھیر لیتے ہیں (۴۶) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنُطْعِمُ	مَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	اَطْعَمَهٗٓ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ
واسطے ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	کیا کھلائیں ہم	اس کو کہ	اگر	چاہتا	اللہ	کھلا دیتا اس کو	نہیں	تم	مگر	بیچ	گمراہی

کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔ تم تو صریح

مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا

مُبِيْنٍ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	مَا
ظاہر کے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	نہیں

غلطی میں ہو (۴۷) اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ (۴۸) یہ تو ایک

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	تَاْخُذُهُمْ	وَ	هُمْ	يَخِصِّمُوْنَ	فَلَا
انتظار کرتے	مگر	آواز تند کا	ایک	پکڑ لے ان کو	اور	وہ	جھگڑ رہے ہوں گے	پس نہ

چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آ پکڑے گی (۴۹) پھر نہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ

يَسْتَطِيْعُوْنَ	تَوْصِيَةً	وَ	لَا	اِلٰى	اَهْلِهِمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَ	نُفِخَ	فِى	الصُّوْرِ
سکیں گے	وصیت کرنا	اور	نہ	طرف	اہل اپنے کی	پھر جائیں گے	اور	پھونکا جائیگا	بیچ	صور کے

تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے (۵۰) اور (جس وقت) صور پھونکا جائے گا

فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا

فَاِذَا	هُمْ	مِّنَ	الْاَجْدَاثِ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	يَنْسِلُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	مَنْ	بَعَثَنَا
پس ناگہاں	وہ	سے	قبروں	طرف	رب اپنے کی	دوڑیں گے	کہیں گے	اے وائے ہم کو	کس نے	اٹھایا ہم کو

یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے (۵۱) کہیں گے اے ہے ہمیں ہماری

مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ

مِنْ	مَّرْقَدِنَا	هٰذَا	مَا	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	وَ	صَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ	اِنْ
سے	ہماری خواب گاہ	یہ ہے	جو کچھ	وعدہ کیا تھا	اللہ نے	اور	سچ کہا تھا	پیغمبروں نے	نہیں

خواب گاہوں سے کس نے (جگا) اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا اللہ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا (۵۲) صرف

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ

كَانَتْ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ	جَمِيْعٌ	لَدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ	فَالْيَوْمَ
تھا یہ	مگر	آواز تند	ایک	پس اسوقت	وہ	سب کے سب	نزدیک ہمارے	حاضر ہونیوالے ہیں	پس آج کے دن

ایک زور کی آواز کا ہونا ہوگا کہ سب کے سب ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے (۵۳) اس روز کسی

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ

لَا	تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْـًٔا	وَ	لَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّ
نہ	ظلم کیا جائے گا	کوئی جی	کچھ	اور	نہ	جزا دیے جاؤ گے تم	مگر	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	بیشک

شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے(۵۴) اہل جنت

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ

اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِيْ	شُغُلٍ	فٰكِهُوْنَ	هُمْ	وَ	اَزْوَاجُهُمْ	فِيْ	ظِلٰلٍ
رہنے والے	بہشت کے	آج کے دن	بیچ	ایک کام کے	خوش ہیں	وہ	اور	بی بیاں ان کی	بیچ	سایوں کے

اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے(۵۵) وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں

عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾

عَلَى	الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ	لَهُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	وَّلَهُمْ	مَّا	يَدَّعُوْنَ
اوپر	تختوں کے	تکیہ لگائے	واسطے ان کے	بیچ اس کے	میوہ	اور واسطے ان کے ہیں	جو کچھ	چاہیں

میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے(۵۶) وہاں ان کے لیے میوے اور جو چاہیں گے (موجود ہوگا)(۵۷)

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ

سَلٰمٌ	قَوْلًا	مِّنْ	رَّبٍّ	رَّحِيْمٍ	وَامْتَازُوا	الْيَوْمَ	اَيُّهَا	الْمُجْرِمُوْنَ	اَلَمْ
سلام	کہا جائے گا	سے	پروردگار	مہربان	اور جدا ہو جاؤ	آج کے دن	اے	گنہگارو	کیا نہیں

پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا)(۵۸) اور گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ(۵۹) اے آدم

اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾

اَعْهَدْ	اِلَيْكُمْ	يٰبَنِيْٓ	اٰدَمَ	اَنْ	لَّا	تَعْبُدُوا	الشَّيْطٰنَ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ
عہد کیا تھا میں نے	طرف تمہاری	اے بیٹو	آدم کے	یہ کہ	نہ	عبادت کرو تم	شیطان کی	بیشک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر

کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے(۶۰)

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

وَّ	اَنِ	اعْبُدُوْنِيْ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	وَلَقَدْ	اَضَلَّ	مِنْكُمْ	جِبِلًّا
اور	یہ کہ	عبادت کرو میری	یہ	راہ ہے	سیدھی	اور البتہ تحقیق	گمراہ کیا اس نے	تم میں سے	خلقت

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے(۶۱) اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت

كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾

كَثِيرًا	أَفَلَمْ	تَكُونُوا	تَعْقِلُونَ	هَٰذِهِ	جَهَنَّمُ	الَّتِي	كُنتُمْ	تُوعَدُونَ
بہت سی	کیا پس نہیں	ہو تم	سمجھو	یہ ہے	دوزخ	جس کا	تھے تم	وعدہ دیئے جاتے

کو گمراہ کر دیا تھا۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ (۶۲) یہی وہ جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی تھی (۶۳)

اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

اصْلَوْهَا	الْيَوْمَ	بِمَا	كُنتُمْ	تَكْفُرُونَ	الْيَوْمَ	نَخْتِمُ	عَلَىٰ	أَفْوَاهِهِمْ	وَ	تُكَلِّمُنَا
داخل ہو اس میں	آج کے دن	بسبب اسکے	تھے تم	کفر کرتے	آج کے دن	مہر لگا دیں گے ہم	اوپر	انکے مونہوں کے	اور	باتیں کریں گے

(۶۳) جو تم کفر کرتے رہے ہو اس کے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ (۶۴) آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو

أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا

أَيْدِيهِمْ	وَ	تَشْهَدُ	أَرْجُلُهُم	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	وَ	لَوْ	نَشَاءُ	لَطَمَسْنَا
ہاتھ ان کے	اور	گواہی دیں گے	پاؤں ان کے	بسبب اسکے	تھے	کماتے	اور	اگر	ہم چاہیں	البتہ مٹا دیں ہم

کچھ یہ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے (۶۵) اور اگر ہم چاہیں تو ان

عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ

عَلَىٰ	أَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ	فَأَنَّىٰ	يُبْصِرُونَ	وَ	لَوْ	نَشَاءُ
اوپر	انکی آنکھوں کے	پس آگے بڑھیں گے	ایک راہ	پس کہاں سے	دیکھیں گے	اور	اگر	چاہیں ہم

کی آنکھوں کو مٹا (کر اندھا کر) دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے (۶۶) اور اگر ہم چاہیں

لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾

لَمَسَخْنَاهُمْ	عَلَىٰ	مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اسْتَطَاعُوا	مُضِيًّا	وَ	لَا	يَرْجِعُونَ
البتہ مسخ کر دیں ان کو	اوپر	جگہ ان کی کے	پس نہ	کر سکیں	گزرنا	اور	نہ	پھر سکیں

تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں (۶۷)

وَمَن نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا

وَمَنْ	نُعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ	فِي	الْخَلْقِ	أَفَلَا	يَعْقِلُونَ	وَ	مَا	عَلَّمْنَاهُ	الشِّعْرَ	وَ	مَا
اور جس کو	عمر دیتے ہیں ہم اسکو	اوندھا کر دیتے ہیں ہم اسکو	بیچ	خلقت کے	کیا پس نہیں	سمجھتے	اور	نہیں	سکھایا ہم نے اسکو	شعر	اور	نہیں

اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ (۶۸) اور ہم نے ان (پیغمبر) کو شعر

يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ

يَنْۢبَغِيْ	لَهٗ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	وَ	قُرْاٰنٌ	مُّبِيْنٌ	لِّيُنْذِرَ	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَ	يَحِقَّ
لائق	واسطے اسکے	نہیں	وہ	مگر	ایک نصیحت	اور	قرآن	روشن	تاکہ ڈرائے	اس کو کہ	ہے	جیتا	اور	ثابت ہو

کوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہے۔ یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پر ازحکمت) ہے ۝ تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ

الْقَوْلُ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّمَّا	عَمِلَتْ	اَيْدِيْنَآ
بات	اوپر	کافروں کے	کیا نہیں	دیکھتے	یہ کہ	پیدا کیا ہم نے	واسطے انکے	اس چیز سے	کہ	ہاتھوں اپنے نے

ہدایت کا رستہ دکھائے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے ۝ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

اَنْعَامًا	فَهُمْ	لَهَا	مٰلِكُوْنَ	وَ	ذَلَّلْنٰهَا	لَهُمْ	فَمِنْهَا	رَكُوْبُهُمْ	وَ	مِنْهَا
چارپائے	پس وہ	واسطے اسکے	مالک ہیں	اور	فرمانبردار کیا	واسطے انکے	پس بعض ان میں سے	سواری انکی ہے	اور	بعض ان میں سے

ان کے لیے چارپائے پیدا کر دیے اور یہ ان کے مالک ہیں ۝ اور ان کو ان کے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے ان کی سواری ہے اور کسی کو

يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا

يَاْكُلُوْنَ	وَ	لَهُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَ	مَشَارِبُ	اَفَلَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ	اتَّخَذُوْا
کھاتے ہیں	اور	واسطے انکے	بیچ اس کے	فائدے	اور	پینا ہے	کیا پس نہیں	شکر کرتے	اور	پکڑتے ہیں

یہ کھاتے ہیں ۝ اور ان میں ان کے لیے (اور) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں۔ تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ۝ اور انہوں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لَّعَلَّهُمْ	يُنْصَرُوْنَ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَهُمْ	وَهُمْ
سے	سوائے	اللہ کے	معبود	شاید وہ	مدد دیے جائیں	نہیں	کر سکیں گے	مدد ان کی	اور وہ

نے اللہ کے سوا (اور) معبود بنا لیے ہیں کہ شاید (ان سے) ان کو مدد پہنچے ۝ (مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے۔ اور

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

لَهُمْ	جُنْدٌ	مُّحْضَرُوْنَ	فَلَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّا	نَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ
واسطے انکے	لشکر ہیں	حاضر کیے گئے	پس نہ	غمگین کریں تجھ کو	باتیں ان کی	بیشک	ہم جانتے ہیں	جو کچھ	چھپاتے ہیں

وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کیے جائیں گے ۝ تو ان کی باتیں تمہیں غمناک نہ کر دیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے

وقف لازم

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ
اور	جو کچھ	ظاہر کرتے ہیں	کیا نہیں	دیکھا	آدمی نے	کہ ہم	پیدا کیا ہم نے اس کو	سے	نطفے	پس ناگہاں	وہ	جھگڑنے والا ہے

ہیں (سب) معلوم ہیں۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق

مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ

مُّبِيْنٌ	وَ	ضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَ	نَسِيَ	خَلْقَهٗ	قَالَ	مَنْ	يُّحْيِ	الْعِظَامَ
کھلم	اور	بیان کی	واسطے ہمارے	ایک مثال	اور	بھول گیا	پیدائش اپنی	کہا	کون	زندہ کرے گا	ہڈیوں کو

جھگڑنے لگا۔ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو

وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ

وَ	هِيَ	رَمِيْمٌ	قُلْ	يُحْيِيْهَا	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَهَآ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ
اور	وہ	بوسیدہ ہیں	کہہ	زندہ کرے گا ان کو	جس نے	پیدا کیا ان کو	پہلی	بار	اور	وہ	ہر ایک

ان کو کون زندہ کرے گا؟ کہہ دو کہ ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ سب قسم کا

خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ

خَلْقٍ	عَلِيْمٌ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الشَّجَرِ	الْاَخْضَرِ	نَارًا	فَاِذَآ
پیدائش کا	جاننے والا ہے	جس نے	پیدا کی	واسطے تمہارے	سے	درخت	سبز	آگ	پس ناگہاں

پیدا کرنا جانتا ہے۔ (وہی) جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس (کی ٹہنیوں)

اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اَنْتُمْ	مِّنْهُ	تُوْقِدُوْنَ	اَوَ	لَيْسَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
تم	اس سے	سلگاتے ہو	کیا	نہیں	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو

سے آگ سلگاتے ہو۔ بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کیا وہ اس بات پر قادر نہیں

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ

بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	بَلٰى	وَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ	اِنَّمَآ
قدرت والا	اوپر	اس کے کہ	پیدا کرے	مانند ان کی	کیوں نہیں	اور	وہی ہے	پیدا کرنے والا	جاننے والا	سوائے اس کے نہیں

کہ (ان کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا (اور) علم والا ہے۔ اس کی

اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ (۸۲) فَسُبْحٰنَ

فَسُبْحٰنَ	فَیَكُوْنُ	كُنْ	لَهٗ	یَّقُوْلَ	اَنْ	شَیْـًٔا	اَرَادَ	اِذَاۤ	اَمْرُهٗۤ
پس پاک ہے	پس ہو جاتی ہے	ہو جا	واسطے اس کے	کہے	یہ کہ	کسی چیز کو	چاہتا ہے	جب	حکم اس کا

شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے (۸۲) وہ (ذات) پاک ہے

الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ (۸۳)

تُرْجَعُوْنَ	اِلَیْهِ	وَّ	شَیْءٍ	كُلِّ	مَلَكُوْتُ	بِیَدِهٖ	الَّذِیْ
پھیرے جاؤ گے	طرف اسی کی	اور	چیز کی	ہر	بادشاہی	اس کے ہاتھ میں ہے	اس ذات پاک کہ

جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے (۸۳)

ایاتها ۱۸۲ ۳۷ سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّیَّةٌ ۵۶ رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا (۱) فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا (۲) فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا (۳) اِنَّ اِلٰهَكُمْ

اِلٰهَكُمْ	اِنَّ	ذِكْرًا	فَالتّٰلِیٰتِ	زَجْرًا	فَالزّٰجِرٰتِ	صَفًّا	وَ الصّٰٓفّٰتِ
معبود تمہارا	بے شک	یاد کر کر	پھر پڑھنے والوں کی	جھڑک کر	پھر ڈانٹنے والوں کی	قطار ہو کر	قسم ہے صف باندھنے والوں کی

قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر (۱) پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر (۲) پھر ذکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کر) (۳)

لَوَاحِدٌ (۴) رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ (۵) اِنَّا

اِنَّا	الْمَشَارِقِ	رَبُّ	وَ	بَیْنَهُمَا	مَا	وَ	الْاَرْضِ وَ	السَّمٰوٰتِ	رَبُّ	لَوَاحِدٌ
بے شک	مشرقوں کا	رب	اور	ان کے بیچ میں ہے	جو کچھ	اور	اور زمین کا	آسمانوں کا	رب	البتہ ایک ہے

کہ تمہارا معبود ایک ہے (۴) جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے (۵)

زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ﹰالْكَوَاكِبِ (۶) وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ

شَیْطٰنٍ	كُلِّ	مِّنْ	حِفْظًا	وَ	الْكَوَاكِبِ	بِزِیْنَةِ	الدُّنْیَا	السَّمَآءَ	زَیَّنَّا
شیطان	ہر	سے	واسطے حفاظت کے	اور	ستاروں کی	ساتھ زینت کے	دنیا کو	آسمان	زینت دی ہم نے

بے شک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا (۶) اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی

مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ۝

مَّارِدٍ	لَا	يَسَّمَّعُونَ	إِلَى	الْمَلَإِ	الْأَعْلَىٰ	وَيُقْذَفُونَ	مِن	كُلِّ	جَانِبٍ
سرکش	نہیں	سن سکتے	طرف	بڑے فرشتوں	بلندی	اور پھینکے جاتے ہیں	سے	ہر	طرف

کی (۷) کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے (ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں (۸)

دُحُورًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ

دُحُورًا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	وَاصِبٌ	إِلَّا	مَنْ	خَطِفَ	الْخَطْفَةَ	فَأَتْبَعَهُ
بھگانے کو	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	دائمی	مگر	جو کوئی	اچک لے گیا ہے	اچک لے جانا	پس پیچھے لگتا ہے اس کے

(یعنی وہاں سے) نکال دینے کو اور ان کے لیے عذاب دائمی ہے (۹) ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَم مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا

شِهَابٌ	ثَاقِبٌ	فَاسْتَفْتِهِمْ	أَهُمْ	أَشَدُّ	خَلْقًا	أَمْ	مَّنْ	خَلَقْنَا	إِنَّا
شعلہ	چمکتا	پس پوچھ ان سے	کیا وہ	سخت ہیں	پیدائش میں	یا	جو	پیدا کیے ہیں ہم نے	بیشک ہم

تو جلتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لگتا ہے (۱۰) تو ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے اس کا؟

خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝ وَإِذَا ذُكِّرُوا

خَلَقْنَاهُم	مِّن	طِينٍ	لَّازِبٍ	بَلْ	عَجِبْتَ	وَيَسْخَرُونَ	وَ	إِذَا	ذُكِّرُوا
پیدا کیا ان کو	سے	مٹی	چپکتی	بلکہ	تعجب کیا تو نے	اور ٹھٹھا کیا انہوں نے	اور	جس وقت	نصیحت ان کو کی جاتی ہے

انہیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے (۱۱) ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں (۱۲) اور جب ان کو نصیحت

لَا يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ

لَا	يَذْكُرُونَ	وَ	إِذَا	رَأَوْا	آيَةً	يَسْتَسْخِرُونَ	وَ	قَالُوا	إِنْ	هَٰذَا	إِلَّا	سِحْرٌ
نہیں	یاد رکھتے	اور	جب	دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	ٹھٹھا کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	جادو

دی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے (۱۳) اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں (۱۴) اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریح

مُّبِينٌ ۝ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَآبَاؤُنَا

مُّبِينٌ	أَإِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَ	عِظَامًا	أَإِنَّا	لَمَبْعُوثُونَ	أَوَ	آبَاؤُنَا
ظاہر	کیا جب	مر جائیں گے ہم	اور	ہو گئے ہم	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم	اٹھائے جائیں گے	یا	باپ ہمارے

جادو ہے (۱۵) بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟ (۱۶) اور کیا ہمارے

الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ

الْاَوَّلُوْنَ	قُلْ	نَعَمْ	وَ	اَنْتُمْ	دَاخِرُوْنَ	فَاِنَّمَا	هِیَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ
پہلے	کہہ	ہاں	اور	تم	ذلیل ہو گے	پس سوائے اس کے نہیں	وہ	ڈانٹ	ایک بار	پس ناگہاں	وہ

باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہو گزرے ہیں) (۱۷) کہہ دو کہ ہاں اور تم ذلیل ہو گے (۱۸) وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی اور یہ

یَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا یٰوَیْلَنَا هٰذَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِیْ

یَنْظُرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	یٰوَیْلَنَا	هٰذَا	یَوْمُ	الدِّیْنِ	هٰذَا	یَوْمُ	الْفَصْلِ	الَّذِیْ
دیکھنے لگیں گے	اور	کہیں گے	ہائے ہماری شامت	یہ ہے	دن	جزا	یہ ہے	دن	فیصلہ	وہ جو

وقت دیکھنے لگیں گے (۱۹) اور کہیں گے ہائے شامت یہی جزا کا دن ہے (۲۰) (کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلے کا دن جس کو

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا

كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	اُحْشُرُوا	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	جمع کرو	جن لوگوں نے	ظلم کیا	اور	ان کے ساتھیوں کو	اور	جو	تھے

تم جھوٹ سمجھتے تھے (۲۱) جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے (سب

یَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰی صِرَاطِ الْجَحِیْمِ ﴿۲۳﴾

یَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	فَاهْدُوْهُمْ	اِلٰی	صِرَاطِ	الْجَحِیْمِ
پوجتے	سے	سوائے	اللہ	پس لے جاؤ ان کو	طرف	راہ	دوزخ کی

کو جمع کر لو (۲۲) (یعنی جن کو) خدا کے سوا (پوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو (۲۳)

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْیَوْمَ

وَقِفُوْهُمْ	اِنَّهُمْ	مَّسْئُوْلُوْنَ	مَا لَكُمْ	لَا	تَنَاصَرُوْنَ	بَلْ	هُمُ	الْیَوْمَ
اور ٹھہراؤ ان کو	بیشک وہ	پوچھے جائیں گے	کیا ہے تم کو	نہیں	مدد کرتے ایک دوسرے کی	بلکہ	وہ	آج

اور ان کو ٹھہرائے رکھو کہ ان سے (کچھ) پوچھنا ہے (۲۴) تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے (۲۵) بلکہ آج تو وہ

مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْا

مُسْتَسْلِمُوْنَ	وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰی	بَعْضٍ	یَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْا
فرمانبردار ہیں	اور	متوجہ ہوئے	بعض ان کے	اوپر	بعض کے	پوچھتے ہیں	کہیں گے

فرمانبردار ہیں (۲۶) اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (و جواب) کریں گے (۲۷) کہیں گے

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا

اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَاْتُوْنَنَا	عَنِ	الْيَمِيْنِ	قَالُوْا	بَلْ	لَمْ	تَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ	وَمَا
بیشک تم ہی	تھے تم	آتے ہمارے پاس	سے	داہنی طرف	کہیں گے	بلکہ	نہیں	تھے تم	ایمان والے	اور نہیں

کیا تم ہی ہمارے پاس داہنے (اور بائیں) سے آتے تھے ﴿۲۸﴾ وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے ﴿۲۹﴾ اور ہمارا

كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا

كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِيْنَ	فَحَقَّ	عَلَيْنَا
تھا	واسطے ہمارے	اوپر تمہارے	کوئی	غلبہ	بلکہ	تھے تم	ایک قوم	سرکش	پس ثابت ہوئی	اوپر ہمارے

تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے ﴿۳۰﴾ سو ہمارے بارے میں

قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ

قَوْلُ	رَبِّنَآ	اِنَّا	لَذَآئِقُوْنَ	فَاَغْوَيْنٰكُمْ	اِنَّا	كُنَّا	غٰوِيْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ
بات	رب ہمارے کی	بیشک ہم	البتہ چکھنے والے ہیں	پس گمراہ کیا ہم نے تم کو	بیشک ہم	تھے	گمراہ	پس بیشک وہ	آج کے دن

ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی اب ہم مزے چکھیں گے ﴿۳۱﴾ ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا (اور) ہم خود بھی گمراہ تھے ﴿۳۲﴾ پس وہ

فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ

فِى	الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ	اِنَّهُمْ
بیچ	عذاب کے	شریک ہیں	بیشک ہم	اسی طرح	کرتے ہیں ہم	ساتھ مجرموں کے	بیشک وہ

اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے ﴿۳۳﴾ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں ﴿۳۴﴾ ان کا

كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا

كَانُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	اَئِنَّا	لَتَارِكُوْٓا
تھے	جس وقت کہ	کہا جاتا	ان سے	نہیں	کوئی معبود	مگر	اللہ	تو تکبر کرتے تھے	اور	کہتے تھے	کیا ہم	البتہ چھوڑنے والے ہیں

یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے ﴿۳۵﴾ اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر

اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾

اٰلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ	مَّجْنُوْنٍ	بَلْ	جَآءَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَدَّقَ	الْمُرْسَلِيْنَ
معبودوں اپنوں کو	واسطے ایک شاعر	دیوانے کے	بلکہ	آیا ہے	ساتھ حق کے	اور	سچا کہا ہے	پیغمبروں کو

کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں ﴿۳۶﴾ (نہیں) بلکہ وہ حق لے کر آئے ہیں اور (پہلے) پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں ﴿۳۷﴾

إِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۹﴾

إِنَّكُمْ	لَذَآئِقُوا	الْعَذَابِ	الْأَلِيمِ	وَ	مَا	تُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا	كُنتُمْ	تَعْمَلُونَ
بیشک تم	البتہ چکھنے والے ہو	عذاب	درد دینے والا	اور	نہیں	بدلہ دیئے جاؤ گے	مگر	جو کچھ	تھے	تم کرتے

بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو ﴿۳۸﴾ اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ﴿۳۹﴾

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۴۰﴾ أُولَٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۖ وَهُم

إِلَّا	عِبَادَ	اللَّهِ	الْمُخْلَصِينَ	أُولَٰٓئِكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ	مَّعْلُومٌ	فَوَاكِهُ	وَ	هُم
مگر	بندے	اللہ کے	خاص کیے گئے	جو لوگ	واسطے ان کے	رزق ہے	معلوم	میوے	اور	وہ

مگر جو اللہ کے بندگان خاص ہیں ﴿۴۰﴾ یہی لوگ ہیں جن کے لیے روزی مقرر ہے ﴿۴۱﴾ (یعنی) میوے اور ان

مُّكْرَمُونَ ﴿۴۲﴾ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۴۳﴾ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ

مُّكْرَمُونَ	فِي	جَنَّاتِ	النَّعِيمِ	عَلَىٰ	سُرُرٍ	مُّتَقَابِلِينَ	يُطَافُ
عزت دیے جائیں گے	بیچ	باغوں کے	نعمتوں والے	اوپر	تختوں کے	آمنے سامنے	پھیرا جائے گا

کا اعزاز کیا جائے گا ﴿۴۲﴾ نعمت کے باغوں میں ﴿۴۳﴾ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہوں گے) ﴿۴۴﴾ شراب

عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَ

عَلَيْهِم	بِكَأْسٍ	مِّن	مَّعِينٍ	بَيْضَآءَ	لَذَّةٍ	لِّلشَّارِبِينَ	لَا	فِيهَا	غَوْلٌ	وَ
اوپر ان کے	پیالہ	سے	لطیف شراب کے	سفید	مزہ دینے والا	واسطے پینے والوں کے	نہ	بیچ اس کے	خرابی	اور

لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا ﴿۴۵﴾ جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہوگی ﴿۴۶﴾ نہ اس سے

لَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ﴿۴۷﴾ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ﴿۴۸﴾ كَأَنَّهُنَّ

لَا	هُمْ	عَنْهَا	يُنزَفُونَ	وَ	عِندَهُمْ	قَاصِرَاتُ	الطَّرْفِ	عِينٌ	كَأَنَّهُنَّ
نہ	وہ	اس سے	بیہودہ بکیں گے	اور	نزدیک ان کے	نیچی رکھنے والیاں	نگاہ کی	خوبصورت آنکھوں والیاں	گویا کہ وہ

درد سر ہو اور نہ وہ اس سے متوالے ہوں ﴿۴۷﴾ اور ان کے پاس عورتیں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی ﴿۴۸﴾ گویا

بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿۴۹﴾ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَآءَلُونَ ﴿۵۰﴾ قَالَ

بَيْضٌ	مَّكْنُونٌ	فَأَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	يَتَسَآءَلُونَ	قَالَ
انڈے ہیں	چھپائے ہوئے	پس منہ کیا	بعض نے ان میں سے	اوپر	بعض کے	سوال کرتے ہوئے	ایک بولا

وہ محفوظ انڈے ہیں ﴿۴۹﴾ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (و جواب) کریں گے ﴿۵۰﴾ ایک

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِيْنٌ ﴿٥١﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾

قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	اِنِّیْ	كَانَ	لِیْ	قَرِيْنٌ	يَّقُوْلُ	اَئِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُصَدِّقِيْنَ
کہنے والا	ان میں سے	بیشک میں	تھا	واسطے میرے	ایک ساتھی	کہتا تھا	کیا تو	البتہ ان میں سے ہے	تصدیق کرنے والوں

کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ہم نشین تھا (۵۱) (جو) مجھ سے کہا کرتا تھا کہ (کیا) تم بھی (ایسی باتوں کے) باور کرنے والوں میں ہو (۵۲)

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ

ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَدِيْنُوْنَ	قَالَ	هَلْ	اَنْتُمْ
کیا جب	مر جائیں گے ہم	اور	ہو جائیں گے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم	البتہ بدلہ دیئے جائیں گے	کہے گا	کیا	تم

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ (۵۳) (پھر) کہنے لگا کہ بھلا تم (اسے)

مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ

مُّطَّلِعُوْنَ	فَاطَّلَعَ	فَرَاٰهُ	فِیْ	سَوَآءِ	الْجَحِيْمِ	قَالَ	تَاللّٰهِ	اِنْ	كِدْتَّ
جھانکنے والے ہو	پس جھانکا اس نے	پس دیکھا اس کو	بیچ	درمیان	دوزخ کے	کہے گا	قسم اللہ کی	بیشک	قریب تھا تو

جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو؟ (۵۴) (اتنے میں) وہ (خود) جھانکے گا تو اس کو وسط دوزخ میں دیکھے گا (۵۵) کہے گا کہ اللہ کی قسم تو تو مجھے

لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَمَا نَحْنُ

لَتُرْدِيْنِ	وَ	لَوْ	لَا	نِعْمَةُ	رَبِّیْ	لَكُنْتُ	مِنَ	الْمُحْضَرِيْنَ	اَفَمَا	نَحْنُ
البتہ ہلاک کر دے تو مجھ کو	اور	اگر	نہ ہوتی	نعمت	میرے رب کی	البتہ ہوتا میں	سے	حاضر کیے گیوں میں	کیا پس نہیں	ہم

ہلاک ہی کر چکا تھا (۵۶) اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں (۵۷) کیا یہ

بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

بِمَيِّتِيْنَ	اِلَّا	مَوْتَتَنَا	الْاُوْلٰى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ
مرنے والے	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم	عذاب دیئے گئے	بیشک	یہ	البتہ وہی ہے

نہیں کہ ہم (آئندہ) کبھی نہیں مریں گے (۵۸) ہاں (جو) پہلی بار مرنا (تھا سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا (۵۹) بیشک یہ

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	لِمِثْلِ هٰذَا	فَلْيَعْمَلِ	الْعٰمِلُوْنَ	اَذٰلِكَ	خَيْرٌ	نُّزُلًا
مراد پانا	بڑا	واسطے مانند اس کی چیز کے	پس چاہیے کہ عمل کریں	عمل کرنے والے	کیا یہ	بہتر ہے	مہمانی

بڑی کامیابی ہے (۶۰) ایسی ہی (نعمتوں) کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں (۶۱) بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا

اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ

اَمْ	شَجَرَةُ	الزَّقُّوْمِ	اِنَّا	جَعَلْنٰهَا	فِتْنَةً	لِّلظّٰلِمِيْنَ	اِنَّهَا	شَجَرَةٌ
یا	درخت	تھوہر کا	بیشک	بنایا ہے ہم نے اس کو	عذاب	واسطے ظالموں کے	بیشک وہ	ایک درخت ہے

تھوہر کا درخت (۶۲) ہم نے اس کو ظالموں کے لیے عذاب بنا رکھا ہے (۶۳) وہ ایک درخت

تَخْرُجُ فِيْۤ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾

تَخْرُجُ	فِيْۤ	اَصْلِ	الْجَحِيْمِ	طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ	رُءُوْسُ	الشَّيٰطِيْنِ
نکلتا ہے	بیچ	جڑ	دوزخ کے	خوشے اس کے	گویا کہ وہ	سر ہیں	شیطانوں کے

ہے کہ جہنم کے وسط میں اگے گا (۶۴) اس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر (۶۵)

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا

فَاِنَّهُمْ	لَاٰكِلُوْنَ	مِنْهَا	فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	لَهُمْ	عَلَيْهَا	لَشَوْبًا
پس بیشک وہ	البتہ کھانے والے ہیں	اس میں سے	پس بھرنے والے ہیں	اس سے	پیٹوں کو	پھر	بیشک	واسطے ان کے	اوپر اس کے	ملونی

سو وہ اس میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے (۶۶) پھر اس (کھانے) کے ساتھ ان کو

مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ

مِّنْ	حَمِيْمٍ	ثُمَّ	اِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَاِلَى	الْجَحِيْمِ	اِنَّهُمْ	اَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ
سے	گرم پانی	پھر	بیشک	پھر جانا ان کا	البتہ طرف	دوزخ کی ہے	بیشک انہوں نے	پایا تھا	باپوں اپنوں کو

گرم پانی ملا کر دیا جائے گا (۶۷) پھر ان کو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا (۶۸) انہوں نے اپنے باپ دادا کو

ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ

ضَآلِّيْنَ	فَهُمْ	عَلٰۤى	اٰثٰرِهِمْ	يُهْرَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	ضَلَّ	قَبْلَهُمْ	اَكْثَرُ
گمراہ	پس وہ	اوپر	نشانوں قدموں ان کے	دوڑتے چلے جاتے ہیں	اور	البتہ تحقیق	گمراہ ہوئے	پہلے ان سے	بہت

گمراہی پایا (۶۹) سو وہ انہی کے پیچھے دوڑتے چلے جاتے ہیں (۷۰) اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْاَوَّلِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
پہلوں میں سے	اور	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے	بیچ ان کے	ڈرانے والے	پس دیکھو	کیسا	ہوا	آخر کار

گمراہ ہو گئے تھے (۷۱) اور ہم نے ان میں متنبہ کرنے والے بھیجے (۷۲) سو دیکھ لو جن کو متنبہ کیا گیا تھا ان

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ

الْمُنْذَرِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	وَ	لَقَدْ	نَادٰىنَا	نُوْحٌ	فَلَنِعْمَ
ڈرائے گئے لوگوں کا	مگر	بندے	اللہ کے	خاص کیے گئے	اور	البتہ تحقیق	پکارا ہم کو	نوح نے	پس البتہ بہت اچھے

جو ڈرائے گئے تھے (۷۳) ہاں خدا کے بندگان خاص (کا انجام بہت اچھا ہوا) (۷۴) اور ہم کو نوح نے پکارا (دیکھ لو) ہم (دعا کو)

الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا

الْمُجِيْبُوْنَ	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ	الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ	وَ	جَعَلْنَا
جواب دینے والے ہیں	اور	نجات دی ہم نے اس کو	اور	اہل اس کے کو	سے	غم	بڑے	اور	کیا ہم نے

کیسے اچھے قبول کرنے والے ہیں (۷۵) اور ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی (۷۶) اور ان کی اولاد

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي

ذُرِّيَّتَهٗ	هُمُ	الْبٰقِيْنَ	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِيْ	الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى	نُوْحٍ	فِيْ
اولاد اس کی کو	وہی	باقی رہنے والے	اور چھوڑا ہم نے	اوپر اس کے	بیچ	پچھلوں کے	سلامتی ہو	اوپر	نوح کے	بیچ

کو ایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے (۷۷) اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (جمیل باقی) چھوڑ دیا (۷۸) یعنی تمام جہان میں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا
سب جہانوں کے	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں	احسان کرنے والوں کو	بیشک وہ	سے	بندوں ہمارے

(کہ) نوح پر سلام (۷۹) نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (۸۰) بیشک وہ ہمارے مومن بندوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾

الْمُؤْمِنِيْنَ	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ	وَ	اِنَّ	مِنْ	شِيْعَتِهٖ	لَاِبْرٰهِيْمَ
ایمان والوں میں	پھر	ڈبو دیا ہم نے	دوسروں کو	اور	بیشک	سے	اس کے گروہ والوں	البتہ ابراہیم تھے

میں سے تھے (۸۱) پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا (۸۲) اور انہی کے پیرووں میں ابراہیم تھے (۸۳)

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾

اِذْ	جَآءَ	رَبَّهٗ	بِقَلْبٍ	سَلِيْمٍ	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖ	مَاذَا	تَعْبُدُوْنَ
جس وقت	آیا وہ	رب اپنے کے پاس	ساتھ دل	سلامت کے	جس وقت	کہا	اپنے باپ کو	اور	اپنی قوم کو	کس چیز کی	عبادت کرتے ہو

جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل لے کر آئے (۸۴) جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ (۸۵)

أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ

أَئِفْكًا	آلِهَةً	دُونَ	اللَّهِ	تُرِيدُونَ	فَمَا	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ	الْعَالَمِينَ	فَنَظَرَ
آیا جھوٹ باندھ کر	معبود	سوائے	اللہ کے	چاہتے ہو	پس کیا	گمان ہے تمہارا	ساتھ پروردگار	عالموں کے	پس نظر کی انہوں نے

کیوں جھوٹ (بنا کر) اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو (۸۶) بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ (۸۷) تب انہوں

نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

نَظْرَةً	فِي	النُّجُومِ	فَقَالَ	إِنِّي	سَقِيمٌ	فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِينَ
ایک نظر	بیچ	تاروں کے	پس کہا	بیشک میں	بیمار ہوں	پس پھر گئے	اس سے	پیٹھ پھیر کے

نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی (۸۸) اور کہا میں تو بیمار ہوں (۸۹) تب وہ اُن سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے (۹۰)

فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ

فَرَاغَ	إِلَىٰ	آلِهَتِهِمْ	فَقَالَ	أَلَا	تَأْكُلُونَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تَنْطِقُونَ	فَرَاغَ
پس پوشیدہ گیا	طرف	معبودوں ان کے کی	پس کہا	نہیں	کھاتے تم	کیا ہے	تم کو	نہیں	بولتے تم	پس پھر آیا

پھر (ابراہیم) ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں (۹۱) تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ (۹۲) پھر ان

عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا

عَلَيْهِمْ	ضَرْبًا	بِالْيَمِينِ	فَأَقْبَلُوا	إِلَيْهِ	يَزِفُّونَ	قَالَ	أَتَعْبُدُونَ	مَا
اوپر ان کے	مارتا ہوا	ساتھ داہنے ہاتھ کے	پس متوجہ ہوئے	طرف اس کی	دوڑتے ہوئے	کہا	کیا عبادت کرتے ہو تم	اس چیز کی

کو داہنے ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کیا (۹۳) تو وہ لوگ ان کے پاس دوڑتے ہوئے آئے (۹۴) انہوں نے کہا کہ تم ایسی چیز کو کیوں پوجتے ہو

تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي

تَنْحِتُونَ	وَ	اللَّهُ	خَلَقَكُمْ	وَ	مَا	تَعْمَلُونَ	قَالُوا	ابْنُوا	لَهُ	بُنْيَانًا	فَأَلْقُوهُ	فِي
آپ ہی تراشتے ہو	اور	اللہ نے	پیدا کیا تم کو	اور	جو کچھ	کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	بناؤ	واسطے اس کے	ایک عمارت	پس ڈال دو اس کو	بیچ

جن کو خود تراشتے ہو (۹۵) حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے (۹۶) وہ کہنے لگے کہ اس کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اس کو آگ کے

الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ إِنِّي

الْجَحِيمِ	فَأَرَادُوا	بِهِ	كَيْدًا	فَجَعَلْنَاهُمُ	الْأَسْفَلِينَ	وَ	قَالَ	إِنِّي
دوزخ کے	پس ارادہ کیا	ساتھ اس کے	مکر کا	پس کیا ہم نے ان کو	نیچے	اور	کہا ابراہیم نے	بیشک میں

ڈھیر میں ڈال دو (۹۷) غرض انہوں نے ان کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے اُنہی کو زیر کر دیا (۹۸) اور (ابراہیم) بولے کہ

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

ذَاهِبٌ	اِلٰى	رَبِّىْ	سَيَهْدِيْنِ	رَبِّ	هَبْ	لِىْ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ
جانے والا ہوں	طرف	رب اپنے کی	البتہ وہ راہ دکھائے گا مجھ کو	اے رب میرے	بخش	مجھ کو	سے	صالحوں میں

میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا (۹۹) اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہو) (۱۰۰)

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىْٓ اَرٰى فِى

فَبَشَّرْنٰهُ	بِغُلٰمٍ	حَلِيْمٍ	فَلَمَّا	بَلَغَ	مَعَهُ	السَّعْىَ	قَالَ	يٰبُنَىَّ	اِنِّىْٓ	اَرٰى	فِى
پس بشارت دی ہم نے اس کو	ایک لڑکے	تحمل والے کی	پس جب	پہنچا	ساتھ اس کے	دوڑنے کو	کہا	اے بیٹے میرے	بیشک میں	دیکھتا ہوں	بیچ

تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی (۱۰۱) جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں

الْمَنَامِ اَنِّىْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫

الْمَنَامِ	اَنِّىْٓ	اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرٰى	قَالَ	يٰٓاَبَتِ	افْعَلْ	مَا	تُؤْمَرُ
خواب کے	بیشک میں	ذبح کرتا ہوں تجھ کو	پس دیکھ	کیا	دیکھتا ہے تو	کہا	اے باپ میرے	کر	جو کچھ	حکم دیا جاتا ہے تو

دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجیے

سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ

سَتَجِدُنِىْٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ	الصّٰبِرِيْنَ	فَلَمَّآ	اَسْلَمَا	وَ	تَلَّهٗ
البتہ پائے گا مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے	سے	صبر کرنے والوں میں	پس جب	مطیع ہوئے دونوں	اور	پچھاڑا اس کو

خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پایئے گا (۱۰۲) جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو

لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ

لِلْجَبِيْنِ	وَ	نَادَيْنٰهُ	اَنْ	يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ	قَدْ	صَدَّقْتَ	الرُّءْيَا	اِنَّا	كَذٰلِكَ
ماتھے پر	اور	پکارا ہم نے اس کو	کہ	اے ابراہیم	تحقیق	سچا کیا تو نے	خواب کو	بیشک ہم	اسی طرح

ماتھے کے بل لٹا دیا (۱۰۳) تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم (۱۰۴) تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکوکاروں کو

نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ

نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْبَلٰٓؤُا	الْمُبِيْنُ	وَ	فَدَيْنٰهُ	بِذِبْحٍ
جزا دیتے ہیں	احسان کرنے والوں کو	بیشک	یہ	البتہ وہی ہے	آزمائش	کھلی	اور	چھڑایا ہم نے اس کو	ساتھ قربانی

ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں (۱۰۵) بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی (۱۰۶) اور ہم نے ایک بڑی قربانی

عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾

عَظِيْمٍ	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي	الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ
بڑی کے	اور	چھوڑا ہم نے	اوپر اس کے	بیچ	پچھلوں کے	سلامتی ہو وے	اوپر	ابراہیم کے

کو ان کا فدیہ دیا ﴿۱۰۷﴾ اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیم کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا ﴿۱۰۸﴾ کہ ابراہیم پر سلام ہو ﴿۱۰۹﴾

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ
اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	احسان کرنے والوں کو	بیشک وہ تھا	سے	بندوں ہمارے	ایمان والوں

نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۱۰﴾ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۱۱﴾

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

وَ	بَشَّرْنٰهُ	بِاِسْحٰقَ	نَبِيًّا	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	بٰرَكْنَا	عَلَيْهِ	وَ	عَلٰٓى
اور	بشارت دی ہم نے اسکو	ساتھ اسحاق کے	نبی تھا	سے	نیکوکاروں میں	اور	برکت دی ہم نے	اوپر اس کے	اور	اوپر

اور ہم نے ان کو اسحاق کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی (اور) نیکوکاروں میں سے (ہوں گے) ﴿۱۱۲﴾ اور ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکتیں

اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ وَلَقَدْ

اِسْحٰقَ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّتِهِمَا	مُحْسِنٌ	وَّ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	مُبِيْنٌ	وَ	لَقَدْ
اسحاق کے	اور	سے	اولاد ان دونوں کی	احسان کرنیوالے بھی ہیں	اور	ظلم کرنیوالے بھی ہیں	اپنی جان پر	ظاہر	اور	البتہ تحقیق

نازل کی تھیں۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر صریح ظلم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں ﴿۱۱۳﴾ اور ہم

مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ

مَنَنَّا	عَلٰى	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	نَجَّيْنٰهُمَا	وَ	قَوْمَهُمَا	مِنَ	الْكَرْبِ
احسان کیا ہم نے	اوپر	موسیٰ	اور	ہارون کے	اور	نجات دی ہم نے ان دونوں کو	اور	ان کی قوم کو	سے	سختی

نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیے ﴿۱۱۴﴾ اور ان کو اور ان کی قوم کو مصیبت عظیمہ سے

الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ

الْعَظِيْمِ	وَ	نَصَرْنٰهُمْ	فَكَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ	وَ	اٰتَيْنٰهُمَا	الْكِتٰبَ
بڑی	اور	مدد کی ہم نے ان کو	پس ہوئے	وہی	غالب	اور	دی ہم نے ان دونوں کو	کتاب

نجات بخشی ﴿۱۱۵﴾ اور ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے ﴿۱۱۶﴾ اور ان دونوں کو کتاب

ع

الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي

الْمُسْتَبِيْنَ	وَهَدَيْنٰهُمَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِمَا	فِي
بیان کرنے والی	اور ہدایت دی ہم نے ان دو	راہ	سیدھی	اور	چھوڑا ہم نے	اوپر ان کے	بیچ

واضح (المطالب) عنایت کی (۱۱۷) اور ان کو سیدھا رستہ دکھایا (۱۱۸) اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
پچھلوں کے	سلام ہو	اوپر	موسیٰ کے	اور	ہارون کے	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں

(خیر باقی) چھوڑ دیا (۱۱۹) کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام (۱۲۰) بیشک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ

الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهُمَا	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاِنَّ	اِلْيَاسَ	لَمِنَ
احسان کرنے والوں	بیشک وہ دونوں تھے	سے	بندوں ہمارے	ایمان والے	اور بیشک	الیاس تھے	البتہ سے

بدلہ دیا کرتے ہیں (۱۲۱) وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے (۱۲۲) اور الیاس بھی پیغمبروں میں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ

الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اَتَدْعُوْنَ	بَعْلًا	وَ	تَذَرُوْنَ
بھیجے ہوؤں	جس وقت	کہا اس نے	قوم اپنی کو	کیا نہیں	ڈرتے تم	کیا پکارتے ہو تم	بعل کو	اور	چھوڑتے ہو

سے تھے (۱۲۳) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ (۱۲۴) کیا تم بعل کو پکارتے (اور اسے پوجتے) ہو اور سب سے بہتر

اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اَحْسَنَ	الْخَالِقِيْنَ	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	وَ	رَبَّ	اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
سب سے بہتر	پیدا کرنے والے کو	جو اللہ ہے	تمہارا پروردگار ہے	اور	پروردگار ہے	تمہارے باپوں	پہلوں کا	پس جھٹلایا اس کو

پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو (۱۲۵) (یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا پروردگار ہے (۱۲۶) تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلا دیا

فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

فَاِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ	اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ
پس بیشک وہ	البتہ حاضر کیے جائیں گے	مگر	بندے	اللہ کے	خاص کیے گئے	اور	چھوڑا ہم نے	اوپر اس کے

سو وہ (دوزخ میں) حاضر کئے جائیں گے (۱۲۷) ہاں اللہ کے بندگان خاص (مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے) (۱۲۸) اور ان کا ذکر (خیر)

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

فِي	الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰٓى	اِلْ يَاسِيْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
بیچ	پچھلوں کے	سلام ہو	اوپر	الیاس کے	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں

پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا(۱۲۹) کہ الیاسین پر سلام(۱۳۰) ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ

الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	لُوْطًا	لَمِنَ
احسان کرنیوالوں کو	بیشک وہ	سے تھا	بندوں ہمارے	ایمان والوں میں	اور	بیشک	لوط	البتہ سے (تھا)

بدلہ دیتے ہیں(۱۳۱) بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے(۱۳۲) اور لوط بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي

الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي
پیغمبروں	جس وقت کہ	نجات دی ہم نے اس کو	اور	اس کے لوگوں کو	سب کو	مگر	ایک بڑھیا تھی	بیچ

میں سے تھے(۱۳۳) جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو (عذاب سے) نجات دی(۱۳۴) مگر ایک بڑھیا

الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ

الْغٰبِرِيْنَ	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ	وَ	اِنَّكُمْ	لَتَمُرُّوْنَ	عَلَيْهِمْ
پیچھے رہنے والوں میں	پھر	ہلاک کیا ہم نے	دوسروں کو	اور	بیشک تم	البتہ گزرتے ہو	اوپر ان کے

کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی(۱۳۵) پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا(۱۳۶) اور تم دن کو بھی ان (کی بستیوں) کے پاس سے

مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ

مُّصْبِحِيْنَ	وَ	بِالَّيْلِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَاِنَّ	يُوْنُسَ	لَمِنَ
صبح کو	اور	رات کو	کیا پس نہیں	سمجھتے	اور بیشک	یونس	البتہ میں سے تھا

گزرتے رہتے ہو(۱۳۷) اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟(۱۳۸) اور یونس بھی پیغمبروں میں

ع

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ

الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	اَبَقَ	اِلَى	الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	فَسَاهَمَ	فَكَانَ	مِنَ
پیغمبروں	جس وقت	بھاگ گیا	طرف	کشتی	بھری ہوئی کے	پس قرعہ ڈالا	پس ہو گیا	سے

سے تھے(۱۳۹) جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے(۱۴۰) اس وقت قرعہ ڈالا تو

الْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ

الْمُدْحَضِينَ	فَالْتَقَمَهُ	الْحُوتُ	وَ	هُوَ	مُلِيمٌ	فَلَوْ	لَا أَنَّهُ	كَانَ	مِنَ
دھکیلے ہوؤں	پس نگل لیا اس کو	مچھلی	اور	وہ	ملامت کیا ہوا تھا	پس اگر	نہ ہوتی یہ بات کہ وہ	تھا	سے

انہوں نے زک اٹھائی (۱۴۱) پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابل) ملامت (کام) کرنے والے تھے (۱۴۲) پھر اگر وہ (اللہ کی)

الْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَ

الْمُسَبِّحِينَ	لَلَبِثَ	فِي	بَطْنِهِ	إِلَىٰ	يَوْمِ	يُبْعَثُونَ	فَنَبَذْنَاهُ	بِالْعَرَاءِ	وَ
تسبیح کرنے والوں میں	تو ٹھہرا رہتا	بیچ	پیٹ اس کے	تک	دن	کہ اٹھائے جاتے ہیں	پس ڈال دیا ہم نے اس کو	چٹیل میدان میں	اور

پاکی بیان نہ کرتے (۱۴۳) تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے (۱۴۴) پھر ہم نے ان کو جبکہ وہ بیمار تھے

هُوَ سَقِيمٌ ﴿١٤٥﴾ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِينٍ ﴿١٤٦﴾ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ

هُوَ	سَقِيمٌ	وَ	أَنْبَتْنَا	عَلَيْهِ	شَجَرَةً	مِنْ	يَقْطِينٍ	وَ	أَرْسَلْنَاهُ	إِلَىٰ
وہ	بیمار تھا	اور	اگایا ہم نے	اوپر اس کے	ایک درخت	سے	بیل والے	اور	بھیجا ہم نے اس کو	طرف

فراخ میدان میں ڈال دیا (۱۴۵) اور ان پر کدو کا درخت اگایا (۱۴۶) اور ان کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں)

مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿١٤٧﴾ فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٤٨﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

مِائَةِ أَلْفٍ	أَوْ	يَزِيدُونَ	فَآمَنُوا	فَمَتَّعْنَاهُمْ	إِلَىٰ	حِينٍ	فَاسْتَفْتِهِمْ
ایک لاکھ آدمیوں کے	یا	زیادہ ہوں گے	پس ایمان لائے	پس فائدہ دیا ہم نے انکو	تک	ایک مدت	پس پوچھ ان سے

کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا (۱۴۷) تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی ان کو (دنیا میں) ایک وقت (مقرر) تک فائدے دیتے رہے (۱۴۸) ان سے

أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ﴿١٤٩﴾ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ

أَلِرَبِّكَ	الْبَنَاتُ	وَ	لَهُمُ	الْبَنُونَ	أَمْ	خَلَقْنَا	الْمَلَائِكَةَ	إِنَاثًا	وَ	هُمْ
کیا واسطے تیرے رب کے	بیٹیاں ہیں	اور	واسطے ان کے	بیٹے	یا	پیدا کیا ہم نے	فرشتوں کو	عورت	اور	وہ

پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لیے تو بیٹیاں اور ان کے لیے بیٹے (۱۴۹) یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اس

شَاهِدُونَ ﴿١٥٠﴾ أَلَا إِنَّهُمْ مِنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ﴿١٥١﴾ وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ

شَاهِدُونَ	أَلَا	إِنَّهُمْ	مِنْ	إِفْكِهِمْ	لَيَقُولُونَ	وَلَدَ	اللَّهُ	وَ	إِنَّهُمْ
موجود تھے	خبردار	بیشک وہ	سے	بہتان بازی اپنی	البتہ کہتے ہیں کہ	اولاد والا ہے	اللہ تعالیٰ	اور	بیشک وہ

وقت) موجود تھے (۱۵۰) دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں (۱۵۱) کہ اللہ کے اولاد ہے اور کچھ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ

لَكٰذِبُوْنَ	اَصْطَفَى	الْبَنَاتِ	عَلَى	الْبَنِيْنَ	مَا لَكُمْ	كَيْفَ
البتہ جھوٹے ہیں	کیا پسند کرلیا ہے	بیٹیوں کو	اوپر	بیٹوں کے	کیا ہے واسطے تمہارے	کیوں کر

شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۱۵۲﴾ کیا اس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ ﴿۱۵۳﴾ تم کیسے لوگ ہو۔ کس طرح کا

تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ

تَحْكُمُوْنَ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	اَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ	مُّبِيْنٌ	فَاْتُوْا	بِكِتٰبِكُمْ
حکم کرتے ہو	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم	یا	واسطے تمہارے	کوئی دلیل ہے	ظاہر	پس لے آؤ تم	کتاب اپنی کو

فیصلہ کرتے ہو ﴿۱۵۴﴾ بھلا تم غور (کیوں) نہیں کرتے ﴿۱۵۵﴾ یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے ﴿۱۵۶﴾ اگر تم سچے ہو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	جَعَلُوْا	بَيْنَهٗ	وَبَيْنَ	الْجِنَّةِ	نَسَبًا	وَ	لَقَدْ
اگر	ہو تم	سچے	اور	مقرر کیا انہوں نے	درمیان اللہ کے	اور درمیان	جنوں کے	ناتا	اور	البتہ تحقیق

تو اپنی کتاب پیش کرو ﴿۱۵۷﴾ اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ مقرر کیا۔ حالانکہ

عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

عَلِمَتِ	الْجِنَّةُ	اِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
جانتے ہیں	جن	بیشک وہ	البتہ حاضر کیے جائیں گے	پاکی ہے	اللہ کو	اس چیز سے کہ	بیان کرتے ہیں

جنات جانتے ہیں کہ وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کیے جائیں گے ﴿۱۵۸﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے ﴿۱۵۹﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ

اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	فَاِنَّكُمْ	وَ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ
مگر	بندے	اللہ کے	خالص کیے گئے	پس بیشک تم	اور	جس چیز کی	تم عبادت کرتے ہو	نہیں	تم	اوپر اسکے

مگر اللہ کے بندگان خالص (جتلائے عذاب نہیں ہوں گے) ﴿۱۶۰﴾ سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو ﴿۱۶۱﴾ اللہ کے خلاف بہکا

بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ

بِفٰتِنِيْنَ	اِلَّا	مَنْ	هُوَ	صَالِ	الْجَحِيْمِ	وَ	مَا	مِنَّآ	اِلَّا	لَهٗ	مَقَامٌ
بہکانے والے	مگر	اس کو جو کہ	وہ	جانے والا ہے	دوزخ کا	اور	نہیں	ہم میں سے	مگر	واسطے اسکے	مقام ہے

نہیں سکتے ﴿۱۶۲﴾ مگر اس کو جو جہنم میں جانے والا ہے ﴿۱۶۳﴾ اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم میں سے

مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنْ

مَّعْلُوْمٌ	وَّ	اِنَّا	لَنَحْنُ	الصَّآفُّوْنَ	وَ	اِنَّا	لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُوْنَ	وَ	اِنْ
معلوم	اور	بیشک	البتہ ہم ہی ہیں	صف باندھنے والے	اور	بیشک	البتہ ہم ہی ہیں	پاکی بیان کرنیوالے	اور	تحقیق

ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے ﴿۱۶۴﴾ اور ہم صف باندھے رہتے ہیں ﴿۱۶۵﴾ اور (اللہ) پاک (ذات کا) ذکر کرتے رہتے ہیں ﴿۱۶۶﴾ اور یہ لوگ

كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

كَانُوْا	لَيَقُوْلُوْنَ	لَوْ	اَنَّ	عِنْدَنَا	ذِكْرًا	مِّنَ	الْاَوَّلِيْنَ	لَكُنَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ
تھے وہ	البتہ یہ کہتے	اگر	یہ کہ	ہوتا ہمارے پاس	احوال	سے	پہلے لوگوں	البتہ ہوتے ہم	بندے	اللہ کے

کہا کرتے تھے ﴿۱۶۷﴾ کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی ﴿۱۶۸﴾ تو ہم اللہ کے خاص

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

الْمُخْلَصِيْنَ	فَكَفَرُوْا	بِهٖ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا
خالص کیے گئے	پس کفر کیا انہوں نے	ساتھ اسکے	پس جلدی	جان لیں گے	اور	البتہ تحقیق	پہلے گزر چکی ہے	بات ہماری

بندے ہوتے ﴿۱۶۹﴾ لیکن (اب) اس سے کفر کرتے ہیں سو عنقریب ان کو (اس کا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا ﴿۱۷۰﴾ اور اپنے پیغام پہنچانے

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ

لِعِبَادِنَا	الْمُرْسَلِيْنَ	اِنَّهُمْ	لَهُمُ	الْمَنْصُوْرُوْنَ	وَاِنَّ	جُنْدَنَا	لَهُمُ
واسطے بندوں ہمارے	پیغمبروں کے	بیشک وہ	وہی ہیں	مدد دیے گئے	اور بیشک	لشکر ہمارے	وہی ہیں

والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے ﴿۱۷۱﴾ کہ وہی (مظفرو) منصور ہیں ﴿۱۷۲﴾ اور ہمارا لشکر غالب

الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ

الْغٰلِبُوْنَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ	وَّاَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ
غالب	پس منہ پھیر لے	ان سے	تک	ایک مدت	اور دیکھ ان کو	پس البتہ

رہے گا ﴿۱۷۳﴾ تو ایک وقت تک اُن سے اعراض کیے رہو ﴿۱۷۴﴾ اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب (کفر کا

يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

يُبْصِرُوْنَ	اَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ	فَاِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ
دیکھ لیں گے	کیا پس ساتھ عذاب ہمارے کے	جلدی کرتے ہیں	پس جس وقت	اترے گا	ان کے میدان میں

انجام) دیکھ لیں گے ﴿۱۷۵﴾ کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں ﴿۱۷۶﴾ مگر جب وہ اُن کے میدان میں

فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّ اَبْصِرْ

فَسَآءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِيْنَ	وَ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ	وَّ	اَبْصِرْ
پس بری ہوگی	صبح	ڈرائے گیوں کی	اور	منہ پھیر لے	ان سے	تک	ایک مدت	اور	دیکھ

آ اترے گا تو جن کو ڈر سنایا گیا تھا ان کے لیے برا دن ہوگا (۱۷۷) اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو (۱۷۸) اور دیکھتے رہو

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّكَ	رَبِّ	الْعِزَّةِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
پس البتہ	دیکھ لیں گے	پاکی بیان کر	اپنے رب کی	پروردگار	عزت والے کی	اس چیز سے کہ	بیان کرتے ہیں

یہ بھی عنقریب (نتیجہ) دیکھ لیں گے (۱۷۹) یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے (اس سے) پاک ہے (۱۸۰)

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

وَسَلٰمٌ	عَلَى	الْمُرْسَلِيْنَ	وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اور سلامتی ہے	اوپر	پیغمبروں کے	اور	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے جو	پروردگار ہے	عالموں کا

اور پیغمبروں پر سلام (۱۸۱) سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کو (سزاوار) ہے (۱۸۲)

اٰیاتہا ۸۸ — ۳۸ سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ ۳۸ — رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ

صٓ	وَ	الْقُرْاٰنِ	ذِى الذِّكْرِ	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِىْ	عِزَّةٍ	وَّ	شِقَاقٍ	كَمْ
صٓ	قسم ہے	قرآن	نصیحت والے کی	بلکہ	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	بیچ	غلطی کے ہیں	اور	خلاف کے	کتنے

صٓ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے (کہ تم حق پر ہو) (۱) مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں ہیں (۲) ہم نے

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾

اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنْ	قَرْنٍ	فَنَادَوْا	وَّلَاتَ	حِيْنَ	مَنَاصٍ
ہلاک کئے ہم نے	سے	پہلے ان	سے	قرنوں	پس پکارتے بچارے	اور نہیں تھا	وقت	خلاصی کا

ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ (عذاب کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت نہیں تھا (۳)

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ

وَ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ	وَ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	سٰحِرٌ
اور	تعجب کیا	کہ	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	ان میں سے	اور	کہا	کافروں نے	یہ	جادوگر ہے

اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے

كَذَّابٌ ۝ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝٥

كَذَّابٌ	اَجَعَلَ	الْاٰلِهَةَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	اِنَّ	هٰذَا	لَشَيْءٌ	عُجَابٌ
جھوٹا	کیا کر دیا اس نے	سب معبودوں کو	معبود	ایک	بیشک	یہ	البتہ ایک چیز ہے	بہت عجیب

جھوٹا (۴) کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے (۵)

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۖ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ

وَانْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنِ	امْشُوْا	وَ	اصْبِرُوْا	عَلٰٓى	اٰلِهَتِكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	لَشَيْءٌ
اور چلے	سردار	ان میں سے	کہ	چلو	اور	ثابت رہو	اوپر	اپنے معبودوں کے	بیشک	یہ	البتہ ایک چیز ہے

تو ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو۔ بےشک یہ ایسی بات ہے جس

يُّرَادُ ۝ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧

يُّرَادُ	مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِي	الْمِلَّةِ	الْاٰخِرَةِ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	اخْتِلَاقٌ
ارادہ کی جاتی ہے	نہیں	سنی ہم نے	یہ بات	میں	دین	پچھلے	نہیں	یہ	مگر	اپنے دل سے بنانا

سے (تم پر شرف و فضیلت) مقصود ہے (۶) یہ پچھلے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ بالکل بنائی ہوئی بات ہے (۷)

ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۗ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا

ءَاُنْزِلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	مِنْ	بَيْنِنَا	بَلْ	هُمْ	فِيْ	شَكٍّ	مِّنْ	ذِكْرِيْ	بَلْ	لَّمَّا
کیا اتارا گیا	اوپر اس کے	ذکر	سے	درمیان ہمارے	بلکہ	وہ	میں	شک کے ہیں	سے	ذکر میری	بلکہ	نہیں

کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت (کی کتاب) اتری ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ میری نصیحت کی کتاب سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں

يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ

يَذُوْقُوْا	عَذَابِ	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَحْمَةِ	رَبِّكَ	الْعَزِيْزِ
چکھا انہوں نے	عذاب میرا	کیا	نزدیک ان کے ہیں	خزانے	رحمت	پروردگار تیرے کے	غالب

نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا (۸) کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) بہت

الْوَهَّابِ ﴿٩﴾ أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا

الْوَهَّابِ	أَمْ	لَهُمْ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فَلْيَرْتَقُوا
بخشنے والے کے	یا	واسطے ان کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ	درمیان ان کے	پس چاہیے کہ چڑھ جائیں

عطا کرنے والا ہے (۹) یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان (سب) پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیے کہ رسیاں

فِي الْأَسْبَابِ ﴿١٠﴾ جُنْدٌ مَا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِنَ الْأَحْزَابِ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ

فِي	الْأَسْبَابِ	جُنْدٌ	مَا	هُنَالِكَ	مَهْزُومٌ	مِنَ	الْأَحْزَابِ	كَذَّبَتْ
بیچ	رسیاں تان کر	ایک لشکر	یہ بھی	وہاں	تباہ ہوا	سے	سب لشکروں میں	جھٹلایا تھا

تان کر (آسمانوں پر) چڑھ جائیں (۱۰) یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے (۱۱) ان سے پہلے نوح کی

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ﴿١٢﴾ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ

قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	وَ	عَادٌ	وَ	فِرْعَوْنُ	ذُو الْأَوْتَادِ	وَ	ثَمُودُ	وَقَوْمُ	لُوطٍ
پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور	عاد نے	اور	فرعون	میخوں والے نے	اور	ثمود نے	اور قوم	لوط کی نے

قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں (۱۲) اور ثمود اور لوط کی قوم

وَأَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ۚ أُولٰٓئِكَ الْأَحْزَابُ ﴿١٣﴾ إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ

وَ	أَصْحٰبُ	لْـَٔيْكَةِ	أُولٰٓئِكَ	الْأَحْزَابُ	إِنْ	كُلٌّ	إِلَّا	كَذَّبَ	الرُّسُلَ
اور	رہنے والے	بن کے نے	یہ لوگ تھے	بڑی بڑی جماعتیں	نہیں تھے	یہ سب	مگر	جھٹلاتے تھے	پیغمبروں کو

اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ گروہ ہیں (۱۳) (ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا

فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَا لَهَا مِنْ

فَحَقَّ	عِقَابِ	وَ	مَا	يَنْظُرُ	هٰٓؤُلَآءِ	إِلَّا	صَيْحَةً	وَاحِدَةً	مَا	لَهَا	مِنْ
پس ثابت ہوا	عذاب میرا	اور	نہیں	انتظار کرتے	یہ لوگ	مگر	سخت آواز کی	ایک	کہ نہیں	اس کو	کچھ

عذاب (ان پر) آواقع ہوا (۱۴) اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا

فَوَاقٍ ﴿١٥﴾ وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾ اصْبِرْ

فَوَاقٍ	وَ	قَالُوا	رَبَّنَا	عَجِّلْ	لَنَا	قِطَّنَا	قَبْلَ	يَوْمِ	الْحِسَابِ	اصْبِرْ
ڈھیل	اور	کہا انہوں نے	اے پروردگار ہمارے	جلد دے	ہم کو	حصہ ہمارا	پہلے	دن	حساب کے سے	صبر کر

انتظار کرتے ہیں (۱۵) اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے (۱۶) (اے پیغمبر)

ربع

عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَیْدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا

عَلٰی	مَا	یَقُوْلُوْنَ	وَاذْكُرْ	عَبْدَنَا	دَاوٗدَ	ذَا الْاَیْدِ	اِنَّهٗ	اَوَّابٌ	اِنَّا	سَخَّرْنَا
اوپر	اس چیز کے	کہتے ہیں	اور یاد کر	بندے ہمارے	داؤد	صاحب قوت کو	بیشک وہ	رجوع کرنیوالا تھا	بیشک	مسخر کیا ہم نے

یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے (اور) بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے (۱۷) ہم نے

الْجِبَالَ مَعَهٗ یُسَبِّحْنَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّیْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ

الْجِبَالَ	مَعَهٗ	یُسَبِّحْنَ	بِالْعَشِیِّ	وَ	الْاِشْرَاقِ	وَالطَّیْرَ	مَحْشُوْرَةً
پہاڑوں کو	ساتھ اس کے	تسبیح کہتے تھے	دن ڈھلے	اور	سورج نکلے	اور جانور	اکٹھے کیے ہوئے

پہاڑوں کو اُن کے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام اُن کے ساتھ (اللہ) پاک (کا) ذکر کرتے تھے (۱۸) اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے

كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَیْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ

كُلٌّ	لَّهٗ	اَوَّابٌ	وَ	شَدَدْنَا	مُلْكَهٗ	وَاٰتَیْنٰهُ	الْحِكْمَةَ	وَ	فَصْلَ
ہر ایک	واسطے اسکے	فرمانبردار	اور	زبردست کی ہم نے	سلطنت اسکی	اور دی ہم نے اس کو	حکمت	اور	فیصلہ کرنیوالی

سب ان کے فرمانبردار تھے (۱۹) اور ہم نے ان کی بادشاہی کو مستحکم کیا اور ان کو حکمت عطا فرمائی اور (خصومت کی)

الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ

الْخِطَابِ	وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	نَبَؤُا	الْخَصْمِ	اِذْ	تَسَوَّرُوا	الْمِحْرَابَ	اِذْ
بات	اور	کیا	آئی ہے تیرے پاس	خبر	جھگڑنیوالوں کی	جسوقت کہ	دیوار پر چڑھ کر آئے	عبادت خانے میں	جسوقت

بات کا فیصلہ (سکھایا) (۲۰) بھلا تمہارے پاس اُن جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے (۲۱) جس

دَخَلُوْا عَلٰی دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰی بَعْضُنَا

دَخَلُوْا	عَلٰی	دَاوٗدَ	فَفَزِعَ	مِنْهُمْ	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	خَصْمٰنِ	بَغٰی	بَعْضُنَا
داخل ہوئے	اوپر	داؤد کے	پس ڈرا	ان سے	کہا انہوں نے	مت	ڈر	ہم ہیں دو جھگڑنیوالے	زیادتی کی ہے	بعض ہمارے نے

وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجیے۔ ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے

عَلٰی بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَاۤ اِلٰی سَوَآءِ

عَلٰی	بَعْضٍ	فَاحْكُمْ	بَیْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	تُشْطِطْ	وَاهْدِنَا	اِلٰی	سَوَآءِ
اوپر	بعض کے	پس فیصلہ کر	درمیان ہمارے	ساتھ حق کے	اور	مت	زیادتی کر	اور راہ دکھا ہم کو	طرف	راہ

ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجیے اور بے انصافی نہ کیجیے گا اور ہم کو

الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ قف لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ

الصِّرَاطِ	اِنَّ	هٰذَآ	اَخِیْ	لَهٗ	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ	نَعْجَةً	وَّلِیَ	نَعْجَةٌ
سیدھی کے	بے شک	یہ	میرا بھائی ہے	واسطے اسکے	ننانوے	دنبیاں ہیں	اور واسطے میرے	دنبی ہے

سیدھا رستہ دکھا دیجیے ﴿۲۲﴾ (کیفیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے۔ اس کے (ہاں) ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے (پاس)

وَّاحِدَةٌ قف فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ

وَّاحِدَةٌ	فَقَالَ	اَكْفِلْنِيْهَا	وَعَزَّنِیْ	فِی	الْخِطَابِ	قَالَ	لَقَدْ	ظَلَمَكَ
ایک	پس کہا اس نے	سونپ دے مجھ کو وہ	اور غلبہ کیا مجھ پر	بیچ	بات کے	کہا داؤد نے	البتہ تحقیق	ظلم کیا اس نے تجھ پر

ایک دنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے ﴿۲۳﴾ انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ

بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰی نِعَاجِهٖ ط وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِیْ

بِسُؤَالِ	نَعْجَتِكَ	اِلٰی	نِعَاجِهٖ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ	الْخُلَطَآءِ	لَيَبْغِیْ
ساتھ مانگنے	دنبی تیری کے	طرف	دنبیوں اپنی کی	اور	بیشک	بہت	سے	شریک	زیادتی کرتے ہیں

اپنی دنبیوں میں ملا لے بیشک تم پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک دوسرے پر

بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ط

بَعْضُهُمْ	عَلٰی	بَعْضٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَقَلِيْلٌ	مَّا هُمْ
بعض ان کے	اوپر	بعض کے	مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	اور کم ہیں	وہ لوگ

زیادتی ہی کیا کرتے ہیں، ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد

وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ سجدة

وَ	ظَنَّ	دَاوٗدُ	اَنَّمَا	فَتَنّٰهُ	فَاسْتَغْفَرَ	رَبَّهٗ	وَخَرَّ	رَاكِعًا	وَّ	اَنَابَ
اور	خیال کیا	داؤد نے	کہ تحقیق	آزمایا ہے ہم نے	پس بخشش مانگی	رب اپنے سے	اور گر پڑا	عاجزی کرتا ہوا	اور	رجوع کرتا ہوا

نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا ﴿۲۴﴾

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ط وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰی وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا

فَغَفَرْنَا	لَهٗ	ذٰلِكَ	وَ	اِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰی	وَحُسْنَ	مَاٰبٍ	يٰدَاوٗدُ	اِنَّا
پس بخش دیا ہم نے	واسطے اسکے	یہ	اور	بیشک	واسطے اسکے	نزدیک ہمارے	مرتبہ ہے نزدیکی کا	اور اچھی	جگہ پھر جانے کی	اے داؤد	بیشک

تو ہم نے ان کو بخش دیا۔ اور بے شک ان کے لیے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے ﴿۲۵﴾ اے داؤد ہم

جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

جَعَلْنٰكَ	خَلِيْفَةً	فِي	الْاَرْضِ	فَ حْكُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	تَتَّبِعِ
کیا ہے ہم نے تجھ کو	نائب	بیچ	زمین کے	پس فیصلہ کر	درمیان	لوگوں کے	ساتھ حق کے	اور	مت	پیروی کر

نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا

الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَضِلُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ
جی کی خواہش کی	پس وہ تجھ کو گمراہ کرے گی	سے	راہ	اللہ کی	بیشک	جو لوگ کہ	گمراہ ہوئے	سے	راہ

کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لیے

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ

اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	بِمَا	نَسُوْا	يَوْمَ	الْحِسَابِ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ
اللہ کی	واسطے ان کے	عذاب ہے	سخت	بسبب اسکے	وہ بھول گئے	دن	حساب کا	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان کو

سخت عذاب (تیار) ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا ﴿۲۶﴾ اور ہم نے آسمان اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	بَاطِلًا	ذٰلِكَ	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ
اور	زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان انکے ہے	بے فائدہ	یہ ہے	گمان	ان لوگوں کا کہ	کافر ہوئے	پس ویل ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ

اور جو (کائنات) ان میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں۔ سو کافروں کے لیے

كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَفَرُوْا	مِنَ	النَّارِ	اَمْ	نَجْعَلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
کافر ہوئے	سے	آگ	کیا	کر دیں ہم	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

دوزخ کا عذاب ہے ﴿۲۷﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے کیا ان کو ہم ان کی

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتٰبٌ

كَالْمُفْسِدِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	اَمْ	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِيْنَ	كَالْفُجَّارِ	كِتٰبٌ
مانند مفسدوں کی	بیچ	زمین کے	یا	کر دیں گے ہم	پرہیزگاروں کو	مانند بدکاروں کی	کتاب ہے

طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے ﴿۲۸﴾ (یہ) کتاب

أَنْزَلْنٰهُ إِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا

أَنْزَلْنٰهُ	إِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوْٓا	اٰيٰتِهٖ	وَ	لِيَتَذَكَّرَ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ	وَ	وَهَبْنَا
اتارا ہم نے	طرف تیری	برکت والی	تاکہ غور کریں	آیتوں اُن کی	اور	تاکہ نصیحت پکڑیں	صاحب	عقل کے	اور	دیا ہم نے

جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں (۲۹) اور ہم نے

لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ

لِدَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ	نِعْمَ	الْعَبْدُ	اِنَّهٗ	اَوَّابٌ	اِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ	بِالْعَشِيِّ
داؤد کو	سلیمان	بہت اچھا	بندہ	بیشک وہ	رجوع کرنے والا تھا	جس وقت	روبرو لائے گئے	اُس کے پاس	شام کو

داؤد کو سلیمان عطا کیے۔ بہت خوب بندے (تھے اور) وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے (۳۰) جب ان کے سامنے

الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ

الصّٰفِنٰتُ	الْجِيَادُ	فَقَالَ	اِنِّيْٓ	اَحْبَبْتُ	حُبَّ	الْخَيْرِ	عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّيْ
گھوڑے	بہت خاصے	تو کہا	بیشک میں نے	دوست رکھا میں نے	محبت	مال کی کو	سے	یاد	پروردگار اپنے کی

شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کیے گئے (۳۱) تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل ہو کر) مال کی محبت

حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ

حَتّٰى	تَوَارَتْ	بِالْحِجَابِ	رُدُّوْهَا	عَلَيَّ	فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوْقِ
یہاں تک کہ	چھپ گیا	پردے میں	پھیر لاؤ ان کو	اوپر میرے	پس شروع کیا	ہاتھ پھیرنا	پاؤں پر

اختیار کی۔ یہاں تک کہ (آفتاب) پردے میں چھپ گیا (۳۲) (بولے کہ) ان کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر ان کی ٹانگوں

وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ

وَ	الْاَعْنَاقِ	وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَلْقَيْنَا	عَلٰي	كُرْسِيِّهٖ	جَسَدًا	ثُمَّ
اور	گردنوں پر	اور	البتہ تحقیق	آزمایا ہم نے	سلیمان کو	اور	ڈال دیا ہم نے	اوپر	کرسی اس کی کے	ایک بدن	پھر

اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے (۳۳) اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے (خدا کی

اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ

اَنَابَ	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَهَبْ	لِيْ	مُلْكًا	لَا	يَنْۢبَغِيْ	لِاَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِيْ
رجوع کیا	کہا	اے پروردگار میرے	بخش مجھ کو	اور دے	مجھ کو	ملک کہ	نہیں	لائق ہو	واسطے کسی کے	پیچھے میرے

طرف) رجوع کیا (۳۴) (اور) دعا کی کہ اے پروردگار میری مغفرت کر اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو

إِنَّكَ أَنتَ ٱلْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ ٱلرِّيحَ تَجْرِى بِأَمْرِهِۦ رُخَآءً

إِنَّكَ	أَنتَ	ٱلْوَهَّابُ	فَسَخَّرْنَا	لَهُ	ٱلرِّيحَ	تَجْرِى	بِأَمْرِهِۦ	رُخَآءً
بیشک تو	تو ہی ہے	بخشنے والا	پھر مسخر کیا ہم نے	واسطے اس کے	ہوا	چلتی تھی	اس کے حکم سے	نرم نرم

عطا ہو۔ بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے (۳۵) پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیرِ فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے

حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾ وَٱلشَّيَٰطِينَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَءَاخَرِينَ

حَيْثُ	أَصَابَ	وَ	ٱلشَّيَٰطِينَ	كُلَّ	بَنَّآءٍ	وَ	غَوَّاصٍ	وَءَاخَرِينَ
جہاں	پہنچنا چاہتا	اور	شیطان	ہر	ایک عمارت بنانے والے	اور	غوطہ مارنے والے	اور بہت سے اور

حکم سے نرم نرم چلنے لگتی (۳۶) اور دیووں کو بھی (ان کے زیرِ فرمان کیا) سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے (۳۷) اور اوروں کو

مُقَرَّنِينَ فِى ٱلْأَصْفَادِ ﴿٣٨﴾ هَٰذَا عَطَآؤُنَا فَٱمْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ

مُقَرَّنِينَ	فِى	ٱلْأَصْفَادِ	هَٰذَا	عَطَآؤُنَا	فَٱمْنُنْ	أَوْ	أَمْسِكْ	بِغَيْرِ
جکڑے ہوئے	بیچ	زنجیروں کے	یہ ہے	بخشش ہماری	پس تو احسان کر	یا	رکھ چھوڑ	بغیر

بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے (۳۸) (ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو تو) احسان کرو یا (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم

حِسَابٍ ﴿٣٩﴾ وَإِنَّ لَهُۥ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَـَٔابٍ ﴿٤٠﴾ وَٱذْكُرْ عَبْدَنَآ

حِسَابٍ	وَ	إِنَّ	لَهُۥ	عِندَنَا	لَزُلْفَىٰ	وَ	حُسْنَ	مَـَٔابٍ	وَ	ٱذْكُرْ	عَبْدَنَآ
حساب سے	اور	بیشک	اس کا	نزدیک ہمارے	مرتبہ ہے قرب کا	اور	اچھی ہے	جگہ پھر جانے کی	اور	یاد کر	بندے ہمارے

سے) کچھ حساب نہیں ہے (۳۹) اور بے شک ان کے لیے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے (۴۰) اور ہمارے بندے ایوب

أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥٓ أَنِّى مَسَّنِىَ ٱلشَّيْطَٰنُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ﴿٤١﴾

أَيُّوبَ	إِذْ	نَادَىٰ	رَبَّهُۥٓ	أَنِّى	مَسَّنِىَ	ٱلشَّيْطَٰنُ	بِنُصْبٍ	وَ	عَذَابٍ
ایوب کو	جس وقت کہ	پکارا اس نے	رب اپنے کو	یہ کہ	ہاتھ لگایا ہے مجھ کو	شیطان نے	ساتھ ایذا کے	اور	عذاب کے

کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بار الہا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے (۴۱)

ٱرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۖ هَٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿٤٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهُۥٓ أَهْلَهُۥ

ٱرْكُضْ	بِرِجْلِكَ	هَٰذَا	مُغْتَسَلٌۢ	بَارِدٌ	وَ	شَرَابٌ	وَوَهَبْنَا	لَهُۥٓ	أَهْلَهُۥ
لات مار	ساتھ پاؤں اپنے کے	یہ ہے	جگہ نہانے کی	ٹھنڈی	اور	پینے کی	اور دیے ہم نے	اس کو	اہل اس کے

(ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں) (۴۲) اور ہم نے ان کو اہل

وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٤٣﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ

وَ	مِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَذِكْرٰى	لِأُولِي	الْأَلْبَابِ	وَ	خُذْ	بِيَدِكَ
اور	مانند ان کی	ساتھ ان کے	بوجہ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور یادگار	واسطے صاحبان	عقل کے	اور	لے	بیچ ہاتھ اپنے کے

(بعیال) ور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بخشے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لیے نصیحت تھی (۴۳) اور اپنے ہاتھ

ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ إِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ إِنَّهٗ

ضِغْثًا	فَاضْرِبْ	بِّهٖ	وَلَا	تَحْنَثْ	إِنَّا	وَجَدْنٰهُ	صَابِرًا	نِعْمَ	الْعَبْدُ	إِنَّهٗ
جھاڑو	پس مار	ساتھ اس کے	اور مت	جھوٹی کر قسم اپنی	بیشک	پایا ہم نے ان کو	صبر کرنے والا	اچھا	بندہ	بیشک وہ

میں جھاڑو دو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے۔ بیشک وہ رجوع

أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَا إِبْرٰهِيمَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي

أَوَّابٌ	وَ	اذْكُرْ	عِبٰدَنَا	إِبْرٰهِيمَ	وَ	إِسْحٰقَ	وَيَعْقُوبَ	أُولِي الْأَيْدِي
رجوع کرنے والا تھا	اور	یاد کر	بندوں ہمارے	ابراہیم	اور	اسحق	اور یعقوب کو	ہاتھوں والے

کرنے والے تھے (۴۴) اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے

وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ إِنَّا أَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا

وَ	الْأَبْصَارِ	إِنَّا	أَخْلَصْنٰهُمْ	بِخَالِصَةٍ	ذِكْرَى	الدَّارِ	وَ	إِنَّهُمْ	عِنْدَنَا
اور	آنکھوں والے	بیشک	خالص کیا ہم نے ان کو	ساتھ صفت خاص کے	وہ یاد	کی گھر کی	اور	بیشک وہ	نزدیک ہمارے ہیں

اور صاحب نظر تھے (۴۵) ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا (۴۶) اور وہ ہمارے

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ وَاذْكُرْ إِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ

لَمِنَ	الْمُصْطَفَيْنَ	الْأَخْيَارِ	وَ	اذْكُرْ	إِسْمٰعِيلَ	وَ	الْيَسَعَ	وَذَا الْكِفْلِ
البتہ سے (تھے)	چنے ہوئے	نیک لوگوں	اور	یاد کر	اسماعیل	اور	الیسع	اور ذوالکفل کو

نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے (۴۷) اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔

وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾

وَكُلٌّ	مِّنَ	الْأَخْيَارِ	هٰذَا	ذِكْرٌ	وَ	إِنَّ	لِلْمُتَّقِينَ	لَحُسْنَ	مَاٰبٍ
اور ہر ایک تھے	سے	بہتروں (میں)	یہ ہے	نصیحت	اور	بیشک	واسطے پرہیزگاروں کے	البتہ اچھی ہے	جگہ پھر جانے کی

وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔ (۴۸) یہ نصیحت ہے (۴۹) اور پرہیزگاروں کے لیے تو عمدہ مقام ہے (۴۹)

جَنّٰتِ عَدۡنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الۡاَبۡوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا

جَنّٰتِ	عَدۡنٍ	مُّفَتَّحَةً	لَّهُمُ	الۡاَبۡوَابُ	مُتَّكِـِٕيۡنَ	فِيۡهَا	يَدۡعُوۡنَ	فِيۡهَا
جنتیں ہیں	ہمیشہ رہنے کی	کھول رکھے ہیں	واسطے ان کے	دروازے ان کے	تکیہ لگائے ہوئے	بیچ اس کے	منگوائیں گے	بیچ ان کے

ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے ﴿۵۰﴾ ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور (کھانے پینے

بِفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ اَتۡرَابٌ ﴿۵۲﴾

بِفَاكِهَةٍ	كَثِيۡرَةٍ	وَّ	شَرَابٍ	وَعِنۡدَهُمۡ	قٰصِرٰتُ	الطَّرۡفِ	اَتۡرَابٌ
میوے	بہت	اور	پینے کی چیزیں	اور نزدیک ان کے	بند رکھنے والیاں	نظر کو	ہم عمر

کے لیے) بہت سے میوے اور شراب منگاتے رہیں گے ﴿۵۱﴾ اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (اور) ہم عمر (عورتیں) ہوں گی ﴿۵۲﴾

هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزۡقُنَا مَا لَهٗ مِنۡ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾

هٰذَا	مَا	تُوۡعَدُوۡنَ	لِيَوۡمِ	الۡحِسَابِ	اِنَّ	هٰذَا	لَرِزۡقُنَا	مَا	لَهٗ	مِنۡ	نَّفَادٍ
یہ ہے	جو	وعدہ دیے گئے ہو تم	واسطے دن	حساب کے	بیشک	یہ ہے	رزق ہمارا	نہیں	واسطے اس کے	کچھ	ختم ہونا

یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۵۳﴾ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا ﴿۵۴﴾

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيۡنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ۚ فَبِئۡسَ

هٰذَا	وَ	اِنَّ	لِلطّٰغِيۡنَ	لَشَرَّ	مَاٰبٍ	جَهَنَّمَ	يَصۡلَوۡنَهَا	فَبِئۡسَ
بات یہ ہے	اور	بیشک	واسطے سرکشوں کے	بری	جگہ ہے پھر جانے کی	دوزخ	داخل ہوں گے اس میں	پس بری ہے

یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لیے ہیں) اور سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے ﴿۵۵﴾ (یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے

الۡمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ فَلۡيَذُوۡقُوۡهُ حَمِيۡمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ مِنۡ شَكۡلِهٖۤ

الۡمِهَادُ	هٰذَا	فَلۡيَذُوۡقُوۡهُ	حَمِيۡمٌ	وَّغَسَّاقٌ	وَّ	اٰخَرُ	مِنۡ	شَكۡلِهٖۤ
بچھونا	یہ ہے عذاب	پس چکھیں اس کو	گرم پانی	اور پیپ	اور	دوسری	سے	اسی شکل کی

اور وہ بری آرامگاہ ہے ﴿۵۶﴾ یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ (ہے) اب اس کے مزے چکھیں ﴿۵۷﴾ اور اسی طرح کے اور بہت سے

اَزۡوَاجٌ ﴿۵۸﴾ هٰذَا فَوۡجٌ مُّقۡتَحِمٌ مَّعَكُمۡ ۚ لَا مَرۡحَبًۢا بِهِمۡ ؕ اِنَّهُمۡ صَالُوا

اَزۡوَاجٌ	هٰذَا	فَوۡجٌ	مُّقۡتَحِمٌ	مَّعَكُمۡ	لَا	مَرۡحَبًۢا	بِهِمۡ	اِنَّهُمۡ	صَالُوا
بہت قسمیں	یہ ہے	جماعت	گھسنے والی	ساتھ تمہارے	نہ	خوشی ہو جیو	ان کو	بیشک یہ ہیں	جانے والے

(عذاب ہوں گے) ﴿۵۸﴾ یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی۔ ان کو خوشی نہ ہو یہ دوزخ میں جانے والے

النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ

النَّارِ	قَالُوْا	بَلْ	اَنْتُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِكُمْ	اَنْتُمْ	قَدَّمْتُمُوْهُ	لَنَا	فَبِئْسَ
دوزخ میں	کہیں گے	بلکہ	تم بھی	نہ	خوشی ہو نیو	ساتھ تمہارے	تم ہی نے	آگے تیار کر رکھا تھا اسکو	واسطے ہمارے	پس بری ہے

ہیں ﴿۵۹﴾ کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نہ ہو۔ تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو سو (یہ)

الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾

الْقَرَارُ	قَالُوْا	رَبَّنَا	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا	هٰذَا	فَزِدْهُ	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي	النَّارِ
جگہ رہنے کی	کہیں گے	اے رب ہمارے	جس نے	پہلے تیار کر رکھا ہے	واسطے ہمارے	یہ	پس زیادہ دے اسکو	عذاب	دونا	بیچ	آگ کے

برا ٹھکانا ہے ﴿۶۰﴾ وہ کہیں گے اے پروردگار جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں دونا عذاب دے ﴿۶۱﴾

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ

وَ	قَالُوْا	مَا لَنَا	لَا	نَرٰى	رِجَالًا	كُنَّا	نَعُدُّهُمْ	مِّنَ	الْاَشْرَارِ	اَتَّخَذْنٰهُمْ
اور	کہیں گے	کیا ہے ہم کو کہ	نہیں	دیکھتے ہم	ان مردوں کو کہ	تھے ہم	گنتے ان کو	سے	شریروں میں	کیا پکڑا تھا ہم نے انکو

اور کہیں گے کیا سبب ہے کہ (یہاں) ہم ان شخصوں کو نہیں دیکھتے جن کو بروں میں شمار کرتے تھے ﴿۶۲﴾ کیا ہم نے ان سے

سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ

سِخْرِيًّا	اَمْ	زَاغَتْ	عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ	اَهْلِ
ٹھٹھہ	یا	کج ہو گئیں	ان سے	آنکھیں ہماری	بیشک	یہ ہے	البتہ حق	جھگڑنا	اہل

ٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں ان (کی طرف) سے پھر گئی ہیں؟ ﴿۶۳﴾ بیشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا

النَّارِ ﴿۶۴﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ

النَّارِ	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	مُنْذِرٌ	وَّ	مَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	رَبُّ
دوزخ کا	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	ڈرانیوالا ہوں	اور	نہیں	کوئی	معبود	مگر	اللہ	اکیلا	غالب	پروردگار

برحق ہے ﴿۶۴﴾ کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنے والا ہوں۔ اور خدائے یکتا (اور) غالب کے سوا کوئی معبود نہیں ﴿۶۵﴾ جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ	قُلْ	هُوَ	نَبَؤٌا
آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور جو کچھ	درمیان ان کے ہے	غالب	بخشنے والا	کہہ	وہ	خبر

آسمانوں اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے سب کا مالک ہے۔ غالب (اور) بخشنے والا ﴿۶۶﴾ کہہ دو کہ یہ ایک بڑی

عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَاِ

عَظِيْمٌ	اَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُوْنَ	مَا	كَانَ	لِيَ	مِنْ	عِلْمٍ	بِالْمَلَاِ
بہت بڑی ہے	تم	اس سے	منہ پھیرنے والے ہو	نہیں	تھا	مجھ کو	کچھ	علم	مجلس والوں

(ہولناک چیز کی) خبر ہے (۶۷) جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے (۶۸) مجھ کو اوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ

الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾ اِذْ

الْاَعْلٰى	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ	اِنْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اِلَّآ	اَنَّمَآ	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اِذْ
بلند کی	جس وقت کہ	جھگڑتے تھے	نہیں	وحی کی جاتی	طرف میری	مگر	یہ کہ	میں	ڈرانے والا ہوں	کھلم	جس وقت

جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا (۶۹) میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں (۷۰) جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِّنْ	طِيْنٍ	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ
کہا	پروردگار تیرے نے	فرشتوں کو	تحقیق میں	پیدا کرنے والا ہوں	انسان کو	سے	مٹی	پس جس وقت	درست کروں اس کو

تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں (۷۱) جب اس کو درست

وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ

وَ	نَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ	رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور	پھونکوں میں	بیچ اس کے	سے	روح اپنی	پس گر پڑو	واسطے اس کے	سجدہ کرتے ہوئے	پس سجدہ کیا	فرشتوں

کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا (۷۲) تو تمام فرشتوں نے

كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ

كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اِسْتَكْبَرَ	وَ	كَانَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ
سب کے سب	ساروں نے	مگر	ابلیس نے	تکبر کیا	اور	ہو گیا	سے	کافروں	کہا رب نے

سجدہ کیا (۷۳) مگر شیطان اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا (۷۴) (اللہ نے) فرمایا کہ

يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ

يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا	مَنَعَكَ	اَنْ	تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ	بِيَدَيَّ	اَسْتَكْبَرْتَ	اَمْ
اے ابلیس	کس چیز نے	منع کیا تجھ کو	یہ کہ	سجدہ کرے تو	واسطے اس کے کہ	پیدا کیا میں نے	ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے	تکبر کیا تو نے	یا

اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آ گیا

كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ

كُنْتَ	مِنَ	الْعَالِينَ	قَالَ	أَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِي	مِنْ	نَّارٍ	وَ	خَلَقْتَهُ
تھا تو	سے	بلند درجے والوں میں	کہا ابلیس نے	میں	بہتر ہوں	اس سے کہ	پیدا کیا تو نے مجھ کو	سے	آگ	اور	پیدا کیا اس کو

یا اونچے درجے والوں میں تھا؟ (۷۵) بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تو نے مجھ کو آگ

مِن طِينٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي

مِنْ	طِينٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَإِنَّكَ	رَجِيمٌ	وَ	إِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِي
سے	مٹی	کہا	پس نکل	یہاں سے	پس بیشک تو	راندہ گیا ہے	اور	بیشک	اوپر تیرے	لعنت میری

سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا (۷۶) کہا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے (۷۷) اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری

إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَإِنَّكَ

إِلَىٰ	يَوْمِ	الدِّينِ	قَالَ	رَبِّ	فَأَنظِرْنِي	إِلَىٰ	يَوْمِ	يُبْعَثُونَ	قَالَ	فَإِنَّكَ
تک	دن	جزا کے	کہا ابلیس نے	اے رب میرے	ڈھیل دے مجھ کو	تک	اس دن	کہ اٹھائے جائیں مردے	فرمایا	پس بیشک تو

لعنت (پڑتی) رہے گی (۷۸) کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے (۷۹) کہا تجھ کو

مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿٨٠﴾ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ

مِنَ	الْمُنظَرِينَ	إِلَىٰ	يَوْمِ	الْوَقْتِ	الْمَعْلُومِ	قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ	لَأُغْوِيَنَّهُمْ
سے ہے	ڈھیل دیے گیوں میں	تک	دن	وقت	معلوم کے	کہا ابلیس نے	قسم ہے عزت تیری کی	البتہ گمراہ کروں گا ان کو

مہلت دی جاتی ہے (۸۰) اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے (۸۱) کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان

أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ

أَجْمَعِينَ	إِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِينَ	قَالَ	فَالْحَقُّ	وَ	الْحَقَّ
سب کو	مگر	بندے تیرے	ان میں سے	خالص کیے ہوئے	فرمایا	پس سچ یہ ہے	اور	سچ

سب کو بہکاتا رہوں گا (۸۲) سوا ان کے جو تیرے خالص بندے ہیں (۸۳) کہا سچ (ہے) اور میں بھی سچ کہتا

أَقُولُ ﴿٨٤﴾ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾

أَقُولُ	لَأَمْلَأَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكَ	وَ	مِمَّنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	أَجْمَعِينَ
کہتا ہوں میں	البتہ بھر دوں گا میں	دوزخ کو	تجھ سے	اور	ان سے جو کہ	پیروی کریں گے تیری	ان میں سے	سب کو

ہوں (۸۴) کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا (۸۵)

زُلْفٰی ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ۬ اِنَّ اللّٰهَ

زُلْفٰی	اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ	مَا	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ
نزدیک کردیں	بیشک	اللہ	حکم کرے گا	درمیان ان کے	بیچ	اس چیز کے کہ	وہ	بیچ اس کے	اختلاف کرتے ہیں	بیشک	اللہ

بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ ان میں ان کا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اس

لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝۳ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى

لَا	يَهْدِيْ	مَنْ	هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ	لَوْ	اَرَادَ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	لَّاصْطَفٰى
نہیں	راہ دکھاتا	اس کو جو کہ	وہ	جھوٹا ہے	کفر کرنیوالا	اگر	ارادہ کرے	اللہ	یہ کہ	پکڑے	اولاد	البتہ چن لیتا

شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا ۝ اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے

مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۴ خَلَقَ

مِمَّا	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	خَلَقَ
اس چیز سے کہ	پیدا کرتا ہے	جو کچھ	چاہتا ہے	پاک ہے وہ	وہی ہے	اللہ	اکیلا	غالب	پیدا کیا اس نے

جس کو چاہتا انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی تو اللہ یکتا (اور) غالب ہے ۝ اسی نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	يُكَوِّرُ	الَّيْلَ	عَلَى	النَّهَارِ	وَ	يُكَوِّرُ	النَّهَارَ	عَلَى
آسمانوں کو	اور	زمین کو	ساتھ حق کے	لپیٹتا ہے	رات کو	اوپر	دن کے	اور	لپیٹتا ہے	دن کو	اوپر

آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے

الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ

الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	اَلَا	هُوَ
رات کے	اور	مسخر کیا	سورج کو	اور چاند کو	ہر ایک	چلتا ہے	ایک وقت	مقرر تک	خبردار رہو	وہی ہے

اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝۵ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا
غالب	بخشنے والا	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک	پھر	کیا پیدا	اس میں سے	جوڑا اس کا

غالب (اور) بخشنے والا ہے ۝ اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	يَخْلُقُكُمْ	فِيْ	بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ
اور	اتارا	واسطے تمہارے	سے	چوپایوں میں	آٹھ	جوڑے	پیدا کرتا ہے تم کو	بیچ	پیٹوں	تمہاری ماؤں کے

تمہارے لیے چارپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح

خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ

خَلْقًا	مِّنْۢ بَعْدِ	خَلْقٍ	فِيْ	ظُلُمٰتٍ	ثَلٰثٍ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ
ایک پیدائش	پیچھے	دوسری پیدائش کے	بیچ	اندھیروں	تین کے	یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	واسطے اسکے ہے	بادشاہی

پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اُسی کی بادشاہی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝٦ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ اللہ	پس کہاں سے	پھرے جاتے ہو	اگر	کفر کرو تم	پس بیشک	اللہ	بے پروا ہے	تم سے

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو۝٦ اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پروا ہے۔ اور وہ اپنے

وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

وَ	لَا	يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ	وَ	اِنْ	تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ	لَكُمْ	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ
اور	نہیں	پسند کرتا	واسطے بندوں اپنے کے	کفر	اور	اگر	شکر کرو تم	پسند کریگا اسکو	واسطے تمہارے	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	بوجھ اٹھانیوالا	بوجھ

بندوں کے لیے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لیے پسند کرے گا۔ اور کوئی اُٹھانے والا دوسرے کا

اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ

اُخْرٰى	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّهٗ
دوسرے کا	پھر	طرف	رب اپنے کی ہے	پھر جانا تمہارا	پس خبر دے گا تم کو	اس چیز کی کہ	تھے تم	کرتے	بیشک وہ

بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا۔ وہ تو دلوں کی

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ

عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَا	رَبَّهٗ	مُنِيْبًا	اِلَيْهِ	ثُمَّ
جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	اور	جس وقت	لگتی ہے	انسان کو	سختی	پکارتا ہے	رب اپنے کو	رجوع کر کر	طرف اسکی	پھر

پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے۝٧ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا (اور) اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر

إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوٓا إِلَيْهِ مِن قَبْلُ

إِذَا	خَوَّلَهُ	نِعْمَةً	مِّنْهُ	نَسِيَ	مَا	كَانَ	يَدْعُوٓا	إِلَيْهِ	مِن	قَبْلُ
جب	دیتا ہے اس کو	نعمت	اپنی طرف سے	بھول جاتا ہے	جو کچھ	تھا	پکارتا	طرف اس کی	سے	پہلے اس

جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لیے پہلے اس کو پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے

وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِۦ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ

وَ	جَعَلَ	لِلَّهِ	أَندَادًا	لِّيُضِلَّ	عَن	سَبِيلِهِۦ	قُلْ	تَمَتَّعْ	بِكُفْرِكَ
اور	مقرر کرتا ہے	واسطے اللہ کے	شریک	تاکہ گمراہ کرے	سے	راہ اس کی	کہہ	فائدہ اٹھا	ساتھ کفر اپنے کے

اور خدا کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافر نعمت) اپنی ناشکری سے تھوڑا

قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلنَّارِ ⑧ أَمَّنْ هُوَ قَٰنِتٌ ءَانَآءَ

قَلِيلًا	إِنَّكَ	مِنْ	أَصْحَٰبِ	ٱلنَّارِ	أَمَّنْ	هُوَ	قَٰنِتٌ	ءَانَآءَ
تھوڑا	بیشک تو ہے	سے	رہنے والے	آگ کے	کیا جو شخص	وہ	بندگی کرتا ہے	اوقات

سا فائدہ اٹھالے پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا ⑧ (بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو

ٱلَّيْلِ سَاجِدًا وَقَآئِمًا يَحْذَرُ ٱلْءَاخِرَةَ وَيَرْجُوا۟ رَحْمَةَ رَبِّهِۦ ۗ

ٱلَّيْلِ	سَاجِدًا	وَ	قَآئِمًا	يَحْذَرُ	ٱلْءَاخِرَةَ	وَيَرْجُوا۟	رَحْمَةَ	رَبِّهِۦ
رات کے	سجدے میں	اور	کھڑے	ڈرتا ہے	آخرت سے	اور امید رکھتا ہے	رحمت	پروردگار اپنے کی

رات کے وقتوں میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے

قُلْ هَلْ يَسْتَوِى ٱلَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا

قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِى	ٱلَّذِينَ	يَعْلَمُونَ	وَ	ٱلَّذِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ	إِنَّمَا
کہہ	کیا	برابر ہوتے ہیں	وہ لوگ کہ	جانتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	نہیں	جانتے	سوائے اس کے نہیں کہ

کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ (اور) نصیحت تو

يَتَذَكَّرُ أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ ⑨ قُلْ يَٰعِبَادِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّقُوا۟

يَتَذَكَّرُ	أُو۟لُوا۟	ٱلْأَلْبَٰبِ	قُلْ	يَٰعِبَادِ	ٱلَّذِينَ	ءَامَنُوا۟	ٱتَّقُوا۟
نصیحت پکڑتے ہیں	صاحبان	عقل والے	کہہ	اے بندو میرے	جو کہ	ایمان لائے ہو	ڈرو

وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں ⑨ کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے

رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ

رَبَّكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ
رب اپنے سے	واسطے ان لوگوں کے	نیکی کرتے ہیں	بیچ	اس	دنیا کے	نیکی ہے

پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لیے بھلائی ہے۔

وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ

وَ	اَرْضُ	اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ	اِنَّمَا	يُوَفَّى	الصّٰبِرُوْنَ	اَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ
اور	زمین	اللہ کی	کشادہ ہے	سوائے اس کے نہیں	پورا دیا جاوے گا	صبر کرنے والوں کو	ثواب ان کا	بے

اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں ان کو بے شمار

حِسَابٍ ﴿۱۰﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ

حِسَابٍ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ
حساب	کہہ	تحقیق میں	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	عبادت کروں	اللہ کی	خالص	واسطے اس کے

ثواب ملے گا ﴿۱۰﴾ کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اس کی

الدِّيْنَ ﴿۱۱﴾ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ قُلْ اِنِّيْٓ

الدِّيْنَ	وَ	اُمِرْتُ	لِاَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	الْمُسْلِمِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْٓ
عبادت	اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	ہوں میں	پہلا	مسلمان	کہہ	تحقیق میں

بندگی کروں ﴿۱۱﴾ اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اول مسلمان بنوں ﴿۱۲﴾ کہہ دو کہ اگر میں

اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰهَ

اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قُلِ	اللّٰهَ
ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں	رب اپنے کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	کہہ	اللہ ہی کی

اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ﴿۱۳﴾ کہہ دو کہ اللہ

اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِيْنِيْ ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ

اَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَّهُ	دِيْنِيْ	فَاعْبُدُوْا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ
عبادت کرتا ہوں میں	خالص کر کر	واسطے اس کے	میری عبادت	پس عبادت کرو تم	جس کو	چاہو تم	سے

میں اپنے دین کو (شرک سے) خالص کر کے اس کی عبادت کرتا ہوں ﴿۱۴﴾ تو تم اس کے سوا جس کی چاہو

دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

دُوْنِهٖ	قُلْ	اِنَّ	الْخٰسِرِیْنَ	الَّذِیْنَ	خَسِرُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ
سوائے اس کے	کہہ	بے شک	ٹوٹا پانے والے	وہ لوگ ہیں جنہوں نے	ٹوٹا دیا	جانوں اپنی کو

پرستش کرو۔ کہہ دو کہ نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن

وَ اَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۵﴾

وَ	اَهْلِیْهِمْ	یَوْمَ	الْقِیٰمَةِ	اَلَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِیْنُ
اور	اپنے گھر والوں کو	دن	قیامت کے	خبردار ہو	یہ	وہی ہے	ٹوٹا پانا	کھلا

اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی صریح نقصان ہے (۱۵)

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ

لَهُمْ	مِّنْ	فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِّنَ	النَّارِ	وَ	مِنْ	تَحْتِهِمْ	ظُلَلٌ	ذٰلِكَ
واسطے ان کے	سے	ان کے اوپر	سائبان ہوں گے	سے	آگ	اور	سے	ان کے نیچے	سائبان ہوں گے	یہ ہے کہ

ان کے اوپر تو آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے (اس کے) فرش ہوں گے۔ یہ وہ (عذاب) ہے

یُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِیْنَ اجْتَنَبُوا

یُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ	یٰعِبَادِ	فَاتَّقُوْنِ	وَ	الَّذِیْنَ	اجْتَنَبُوا
ڈراتا ہے	اللہ	ساتھ اس کے	بندوں اپنے کو	اے میرے بندو	ڈرو مجھ سے	اور	جن لوگوں نے	پرہیز کیا

جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو (۱۶) اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا

الطَّاغُوْتَ اَنْ یَّعْبُدُوْهَا وَ اَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ

الطَّاغُوْتَ	اَنْ	یَّعْبُدُوْهَا	وَ اَنَابُوْۤا	اِلَى	اللّٰهِ	لَهُمُ	الْبُشْرٰى
بتوں سے	یہ کہ	عبادت کریں ان کی	اور رجوع کرتے ہیں	طرف	اللہ کی	واسطے ان کے	خوشخبری ہے

کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لیے بشارت ہے۔

فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ لا الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ

فَبَشِّرْ	عِبَادِ	الَّذِیْنَ	یَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ	فَیَتَّبِعُوْنَ	اَحْسَنَهٗ
پس خوشخبری دے	میرے بندوں کو	وہ جو کہ	سنتے ہیں	بات کو	پس پیروی کرتے ہیں	بہتر اس کی کی

تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو (۱۷) جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ	اللّٰهُ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ
یہ لوگ ہیں	جن کو	ہدایت کی ان کو	اللہ نے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	صاحب	عقل کے

یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں ﴿۱۸﴾

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي

اَفَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	اَفَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِي
کیا پس جو کہ	ثابت ہوئی	اوپر اس کے	بات	عذاب کی	کیا پس تو	چھڑا سکے گا	اس کو جو	بیچ

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہے۔ تو کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے

النَّارِ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا

النَّارِ	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	غُرَفٌ	مِّنْ	فَوْقِهَا
آگ کے ہیں	لیکن	وہ لوگ کہ	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	واسطے ان کے	بالا خانے ہیں	سے	اوپر ان کے

سکو گے؟ ﴿۱۹﴾ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لیے اونچے اونچے محل ہیں جن کے اوپر

غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا

غُرَفٌ	مَّبْنِيَّةٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَعْدَ	اللّٰهِ	لَا
بالا خانے ہیں	بنائے ہوئے	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	نہیں

بالا خانے بنے ہوئے ہیں۔ (اور) ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ

يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ
خلاف کرتا	اللہ	وعدے کو	کیا نہیں	دیکھا تو نے	بیشک	اللہ نے	اتارا	سے	آسمان

وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿۲۰﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا

مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا

مَآءً	فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيْعَ	فِي	الْاَرْضِ	ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا
پانی	پس چلایا اس کو	بیچ چشموں کے	بیچ	زمین کے	پھر	نکالتا ہے	اس سے	کھیتی

پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے

مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ
مختلف	رنگ ہیں اس کے	پھر	زور پر آتی ہے پھر	پس دیکھتا ہے تو اس کو	زرد ہوئی	پھر	کر ڈالتا ہے اس کو

جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے ہو (کہ) زرد (ہو گئی ہے) پھر اسے

حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝٢١ اَفَمَنْ

ع

حُطَامًا	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِاُولِي	الْاَلْبَابِ	اَفَمَنْ
ریزہ ریزہ	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نصیحت ہے	واسطے صاحبان	عقل کے	کیا پس جو شخص کہ

چورا چورا کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لیے نصیحت ہے (۲۱) بھلا جس شخص کا

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ

شَرَحَ	اللّٰهُ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	فَهُوَ	عَلٰى	نُوْرٍ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	فَوَيْلٌ
کھولا ہے	اللہ نے	سینہ اس کا	واسطے اسلام کے	پس وہ	اوپر	نور کے ہے	سے	پروردگار اپنے	پس ویل ہے

سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو تو (کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے) پس افسوس ہے

لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢٢

لِّلْقٰسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مِّنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
واسطے ان لوگوں کے کہ سخت ہیں	دل ان کے	سے	یاد	اللہ کی	یہ لوگ	بیچ	گمراہی	ظاہر کے ہیں

افسوس ہے ان پر جن کے دل خدا کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں (۲۲)

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ

اَللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحْسَنَ	الْحَدِيْثِ	كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِيَ	تَقْشَعِرُّ
اللہ نے	اتاری ہے	بہت اچھی	بات	کتاب	ملتی جلتی	دوہرائی جاتی	بال کھڑے ہوتے ہیں

اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی

مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ

مِنْهُ	جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	ثُمَّ	تَلِيْنُ
اس سے	کھالیں	ان لوگوں کی کہ	ڈرتے ہیں	پروردگار اپنے سے	پھر	نرم ہو جاتے ہیں

جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کے

جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ

جُلُوْدُهُمْ	وَقُلُوْبُهُمْ	اِلٰى	ذِكْرِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ
چمڑے ان کے	اور دل ان کے	طرف	یاد	اللہ کی	یہ ہے	ہدایت	اللہ کی

بدن اور دل نرم (ہوکر) اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہوجاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے

يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾

يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ
ہدایت کرتا ہے	ساتھ اس کے	جس کو	چاہے	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	واسطے اس کے	کوئی	راہ دکھانے والا

وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۲۳﴾

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ

اَفَمَنْ	يَّتَّقِيْ	بِوَجْهِهٖ	سُوْۗءَ	الْعَذَابِ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ	قِيْلَ
آیا پس جو کوئی	بچاتا ہے	منہ اپنے کو	برے	عذاب	دن	قیامت کے سے	اور	کہا گیا

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے برے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو) اور ظالموں سے کہا

لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

لِلظّٰلِمِيْنَ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ
واسطے ظالموں کے	چکھو	جو کچھ کہ	تھے تم	کماتے	جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے کہ	سے

جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو ﴿۲۴﴾ جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے

قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ

قَبْلِهِمْ	فَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	فَاَذَاقَهُمُ
تھے پہلے ان	پس آیا ان کو	عذاب	سے	اس جگہ	کہ نہیں	جانتے تھے	پس چکھائی ان کو

بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آ گیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی ﴿۲۵﴾ پھر ان کو

اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ

اللّٰهُ	الْخِزْيَ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ
اللہ نے	رسوائی	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور	البتہ عذاب	آخرت کا	بہت بڑا ہے

اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ
کاش کہ	ہوتے	جانتے	اور	البتہ تحقیق	بیان کیا ہے ہم نے	واسطے لوگوں کے	بیچ	اس	قرآن کے

کاش یہ سمجھ رکھتے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے قرآن میں

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ

مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	غَيْرَ
سے	ہر ایک	مثال	تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں	قرآن	عربی ہے	بن

ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۲۷﴾ (یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب

ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ

ذِيْ عِوَجٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلًا	فِيْهِ	شُرَكَآءُ
کجی والا	تا کہ وہ	ڈریں	بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک مرد ہے	بیچ اس کے	شریک ہیں

(اور اختلاف) نہیں تاکہ وہ ڈر مانیں ﴿۲۸﴾ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں

مُتَشٰكِسُوْنَ وَ رَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ

مُتَشٰكِسُوْنَ	وَ	رَجُلًا	سَلَمًا	لِّرَجُلٍ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا
ضدی بدخو	اور	ایک مرد ہے	خالص سالم	واسطے ایک مرد کے	کیا	برابر ہوتے ہیں	دونوں مثال میں

(مختلف المزاج اور) بدخو اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّكَ	مَيِّتٌ	وَّ	اِنَّهُمْ
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک تو	مرنے والا ہے	اور	بیشک وہ بھی

(نہیں) الحمد للہ بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۹﴾ (اے پیغمبر) تم بھی مر جاؤ گے اور یہ بھی

مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾

مَّيِّتُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُوْنَ
مرنے والے ہیں	پھر	بیشک تم	دن	قیامت کے	نزدیک	پروردگار اپنے کے	جھگڑو گے

مر جائیں گے ﴿۳۰﴾ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے (اور جھگڑا فیصل کر دیا جائے گا) ﴿۳۱﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَذَّبَ	بِالصِّدْقِ	اِذْ	جَآءَهٗ
جس کون شخص	بہت ظالم ہے	اس شخص سے کہ	جھوٹ باندھا ہے	اوپر	اللہ کے	اور	جھٹلایا ہے	سچ کو	جس وقت	آیا اُسکے پاس

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۳۲ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ

اَلَيْسَ	فِيْ	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِالصِّدْقِ
کیا نہیں	بیچ	دوزخ کے	ٹھکانا بیچ	واسطے کافروں کے	اور	وہ شخص کہ	آیا	ساتھ سچ کے

کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟ (۳۲) اور جو شخص سچی بات لے کر آیا

وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝۳۳ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ

وَ	صَدَّقَ	بِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ
اور	تصدیق کی جس نے	اس کی	یہ لوگ	وہی ہیں	پرہیزگار	واسطے ان کے ہے	جو کچھ	چاہیں	نزدیک

اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں (۳۳) وہ جو چاہیں گے ان کے لیے ان کے

رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۴ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ

رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الْمُحْسِنِيْنَ	لِيُكَفِّرَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ
پروردگار اپنے کے	یہ ہے	بدلہ	احسان کرنے والوں کا	تاکہ دور کرے	اللہ	ان سے	برائی

پروردگار کے پاس (موجود) ہے۔ نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے (۳۴) تاکہ اللہ ان سے برائیوں کو

الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا

الَّذِيْ	عَمِلُوْا	وَيَجْزِيَهُمْ	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	الَّذِيْ	كَانُوْا
وہ جو	کی تھی انہوں نے	اور بدلہ دے ان کو	ثواب ان کا	ساتھ بہتر	اس چیز کے کہ	تھے وہ

جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو

يَعْمَلُوْنَ ۝۳۵ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ

يَعْمَلُوْنَ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ	عَبْدَهٗ	وَ	يُخَوِّفُوْنَكَ	بِالَّذِيْنَ
کرتے	کیا نہیں	اللہ	کافی	بندے اپنے کو	اور	ڈراتے ہیں تجھ کو	ساتھ ان لوگوں کے کہ

بدلہ دے (۳۵) کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر اللہ سے)

مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۚ (۳۶) وَ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

مِنْ دُوْنِهٖ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ	وَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ
سوا اس کے ہیں	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	واسطے اس کے	کوئی	راہ دکھانے والا	اور	جس کو	راہ دکھائے	اللہ

ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں (۳۶) اور جس کو اللہ ہدایت

فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِی انْتِقَامٍ (۳۷) وَ لَئِنْ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ	مُّضِلٍّ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ	ذِی انْتِقَامٍ	وَ	لَئِنْ
پس نہیں	واسطے اس کے	کوئی	گمراہ کرنے والا	کیا نہیں ہے	اللہ	غالب	بدلہ لینے والا	اور	اگر

دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب (اور) بدلہ لینے والا نہیں ہے؟ (۳۷) اور اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ

سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلْ
پوچھے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	البتہ کہیں گے	اللہ نے	کہہ

تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہو

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ

اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَنِیَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	هَلْ
کیا پس دیکھا تم نے	اس چیز کو	پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	اگر	ارادہ کرے مجھ کو	اللہ	ساتھ برائی کے	کیا

کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا

هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ

هُنَّ	كٰشِفٰتُ	ضُرِّهٖۤ	اَوْ	اَرَادَنِیْ	بِرَحْمَةٍ	هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ
وہ	کھولنے والے ہیں	ضرر اس کے کو	یا	ارادہ کرے مجھ کو	ساتھ مہربانی کے	کیا	ہیں وہ	بند کرنے والے

وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک

رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (۳۸) قُلْ

رَحْمَتِهٖ	قُلْ	حَسْبِیَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	قُلْ
مہربانی اس کی کو	کہہ	کافی ہے مجھ کو	اللہ	اوپر اس کے	توکل کرتے ہیں	توکل کرنے والے	کہہ

سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسا رکھنے والے اسی پر بھروسا رکھتے ہیں (۳۸) کہہ دو کہ

يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّىْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
اے قوم میری	عمل کرو تم	اوپر	جگہ اپنی کے	بیشک میں بھی	عمل کرتا ہوں	پس البتہ	جان لو گے تم

اے قوم تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کیے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا (۳۹)

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّآ

مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ	اِنَّآ
کون شخص ہے	آئے اس کو	عذاب	رسوا کرے گا اس کو	اور	اترے گا	اوپر اس کے	عذاب	ہمیشہ کا	بیشک

کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے (۴۰) ہم نے

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ

اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ	بِالْحَقِّ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ
اتاری ہے ہم نے	اوپر تیرے	کتاب	واسطے لوگوں کے	ساتھ حق کے	پس جس نے	راہ پائی	پس واسطے جان اپنی کے

تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لیے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے کے) لیے۔

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ

وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	اَللّٰهُ
اور	جو کوئی	گمراہ ہوا	پس سوائے اس کے نہیں	گمراہ ہو	اوپر اپنی جان کے	اور	نہیں	تو	اوپر ان کے	داروغہ	اللہ

اور جو گمراہ ہوتا ہے گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور (اے پیغمبر) تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو (۴۱) خدا لوگوں

يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِىْ لَمْ تَمُتْ فِىْ مَنَامِهَا ۚ

يَتَوَفَّى	الْاَنْفُسَ	حِيْنَ	مَوْتِهَا	وَ	الَّتِىْ	لَمْ	تَمُتْ	فِىْ	مَنَامِهَا
قبض کرتا ہے	جانوں کو	وقت	اس کی موت کے	اور	جو	نہیں	مرے	بیچ	اس کی نیند کے

کے مرنے کے وقت ان کی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں (ان کی روحیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے)

فَيُمْسِكُ الَّتِىْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى

فَيُمْسِكُ	الَّتِىْ	قَضٰى	عَلَيْهَا	الْمَوْتَ	وَ	يُرْسِلُ	الْاُخْرٰٓى	اِلٰٓى
پس بند رکھتا ہے	اس کو کہ	مقرر کی ہے	اوپر اس کے	موت	اور	بھیج دیتا ہے	اور کو	تک

پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لیے

ع ۲

أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾ أَمِ

أَجَلٍ	مُّسَمًّى	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ	أَمِ
وقت	مقرر	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	کیا

چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لیے اس میں نشانیاں ہیں ﴿۴۲﴾ کیا

اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا

اتَّخَذُوا	مِن	دُونِ	اللَّهِ	شُفَعَاءَ	قُلْ	أَوَ	لَوْ	كَانُوا	لَا	يَمْلِكُونَ	شَيْئًا
پکڑے ہیں انہوں نے	سے	سوائے	اللہ کے	سفارشی	کہہ	کیا	اگرچہ	ہیں وہ	نہیں	اختیار رکھتے	کچھ

انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لیے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں۔

وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾ قُل لِّلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

وَ	لَا	يَعْقِلُونَ	قُل	لِّلَّهِ	الشَّفَاعَةُ	جَمِيعًا	لَّهُ	مُلْكُ	السَّمَاوَاتِ
اور	نہ	سمجھتے ہیں	کہہ	واسطے اللہ کے ہے	سفارش	ساری	واسطے اسکے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی

اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں؟ ﴿۴۳﴾ کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی کے لیے آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ

وَ	الْأَرْضِ	ثُمَّ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	وَ	إِذَا	ذُكِرَ	اللَّهُ	وَحْدَهُ
اور	زمین کی	پھر	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	اور	جس وقت	یاد کیا جاتا ہے	اللہ	اکیلے کو

اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۴۴﴾ اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو

اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ

اشْمَأَزَّتْ	قُلُوبُ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	وَ	إِذَا	ذُكِرَ
نفرت کرتے ہیں	دل	ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	اور	جسوقت	یاد کیے جاتے ہیں

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہو جاتے ہیں۔ اور جب اس کے

الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٥﴾ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ

الَّذِينَ	مِن	دُونِهِ	إِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُونَ	قُلِ	اللَّهُمَّ	فَاطِرَ
وہ لوگ کہ	ہیں سے	سوائے اس کے	ناگہاں	وہ	خوش ہو جاتے ہیں	کہہ کہ	اے اللہ	پیدا کرنیوالے

سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۵﴾ کہو کہ اے اللہ (اے)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	عٰلِمَ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	اَنْتَ	تَحْكُمُ	بَيْنَ
آسمانوں کے	اور	زمین کے	جاننے والا ہے	غیب کا	اور	ظاہر کا	تو ہی	حکم کرے گا	درمیان

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں

عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا

عِبَادِكَ	فِيْ	مَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَا
بندوں اپنے کے	بیچ	اس چیز کے کہ	تھے	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	اور اگر	یہ کہ ہو	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	جو کچھ

کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا ﴿۴۶﴾ اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ

فِيْ	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ	مِنْ	سُوْٓءِ	الْعَذَابِ
بیچ	زمین کے ہے	سارا	اور	مانند اس کی	ساتھ اس کے	البتہ بدلہ دیں	ساتھ اسکے	سے	برے	عذاب

(مال ومتاع) ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب (سے مخلصی پانے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَبَدَا	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مَا	لَمْ	يَكُوْنُوْا	يَحْتَسِبُوْنَ
دن	قیامت کے	اور ظاہر ہو جائیگا	واسطے انکے	سے	اللہ کی طرف	جو کچھ کہ	نہ	تھے وہ	گمان کرتے

کے بدلے میں دے دیں۔ اور اُن پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا اُن کو خیال بھی نہ تھا ﴿۴۷﴾

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

وَبَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ
اور ظاہر ہونگی	واسطے انکے	برائیاں	اس چیز کی کہ	کماتے تھے	اور	گھیر لیا	ان کو	جو کچھ کہ	تھے وہ	ساتھ اسکے

اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

يَسْتَهْزِءُوْنَ	فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَانَا	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلْنٰهُ
ٹھٹھا کرتے	پس جب	لگتی ہے	آدمی کو	سختی	پکارتا ہے ہم کو	پھر	جب	دیتے ہیں ہم اسکو

آگھیرے گا ﴿۴۸﴾ جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی

نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ۭ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ

نِعْمَةً	مِّنَّا	قَالَ	اِنَّمَآ	اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى	عِلْمٍ	بَلْ	هِيَ	فِتْنَةٌ	وَّ	لٰكِنَّ
نعمت	اپنی طرف سے	کہتا ہے	سوائے اس کے نہیں کہ	دیا گیا ہوں میں اس کو	اوپر	علم کے	بلکہ	وہ	آزمائش ہے	اور	لیکن

طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم (ودانش) کے سبب ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	قَدْ	قَالَهَا	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَمَآ	اَغْنٰى
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	تحقیق	کہی تھی یہ بات	ان لوگوں نے	جو کہ	ان سے پہلے تھے	پس نہیں	کفایت کی

مگر ان سے اکثر نہیں جانتے(۴۹) جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا
ان سے	اس چیز نے جو کہ	تھے وہ	کماتے	پس پہنچیں ان کو	برائی	اس چیز کی کہ	کمایا انہوں نے

کرتے تھے ان کے کچھ کام بھی نہ آیا(۵۰) تو ان پر ان کے اعمال کے وبال پڑ گئے۔

وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا

وَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ	هٰٓؤُلَاۗءِ	سَيُصِيْبُهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا	وَمَا
اور	وہ لوگ کہ	ظلم کرتے تھے	سے	ان میں	عنقریب پہنچیں گی ان کو	برائی	اس چیز کی کہ	کمایا انہوں نے	اور نہیں

اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے۔ اور وہ

هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	اَوَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
وہ	عاجز کرنے والے	کیا نہیں	جانتے	یہ کہ	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	واسطے جس کے

(اللہ کو) عاجز نہیں کرسکتے(۵۱) کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور (جس

يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ

ع

يَّشَاۗءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	قُلْ
چاہے	اور	تنگ کر دیتا ہے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	ایمان لاتے ہیں	کہہ

کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں(۵۲) (اے پیغمبر

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ

يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اَسْرَفُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	لَا	تَقْنَطُوْا	مِنْ	رَّحْمَةِ
اے میرے بندو	جن لوگوں نے	زیادتی کی	اوپر	جانوں اپنی کے	مت	ناامید ہوں	سے	رحمت

میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ
اللہ کی	بیشک	اللہ	بخشتا ہے	گناہ	سارے	بیشک وہ	وہی ہے	بخشنے والا

سے ناامید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ (اور) وہ تو بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

الرَّحِيْمُ	وَ	اَنِيْبُوْٓا	اِلٰى	رَبِّكُمْ	وَ	اَسْلِمُوْا	لَهٗ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ
مہربان	اور	رجوع کرو	طرف	رب اپنے کی	اور	مطیع رہو	واسطے اس کے	سے	پہلے اس	یہ کہ	آئے تم کو

مہربان ہے (۵۳) اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے

الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُوْنَ	وَ	اتَّبِعُوْٓا	اَحْسَنَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ
عذاب	پھر	نہ	مدد دیے جاؤ گے	اور	پیروی کرو	اچھی طرح	اس چیز کی کہ	اتاری گئی ہے	طرف تمہاری

فرمانبردار ہو جاؤ۔ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی (۵۴) اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے

مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ

مِّنْ	رَّبِّكُمْ	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً	وَّ	اَنْتُمْ
کی طرف سے	تمہارے رب	سے	پہلے اس	یہ کہ	آئے تم کو	عذاب	ناگہاں	اور	تم

اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ

لَا	تَشْعُرُوْنَ	اَنْ	تَقُوْلَ	نَفْسٌ	يّٰحَسْرَتٰى	عَلٰى	مَا	فَرَّطْتُّ	فِيْ
نہیں	جانتے ہو	ایسا ہو کہ	کہے	کوئی جی	اے افسوس	اوپر	اس کے کہ	تقصیری میں نے	بیچ

پیروی کرو (۵۵) کہ (مبادا اس وقت) کوئی متنفس کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے

جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ

جَنْۢبِ	اللّٰهِ	وَ	اِنْ	كُنْتُ	لَمِنَ	السّٰخِرِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلَ	لَوْ	اَنَّ	اللّٰهَ
حق	اللہ کے	اور	تحقیق	تھا میں	البتہ میں سے	ٹھٹھا کرنے والوں	یا	کہے	کہ اگر	یہ کہ	اللہ

جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا ﴿۵۶﴾ یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ

هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ

هَدٰىنِيْ	لَكُنْتُ	مِنَ	الْمُتَّقِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلَ	حِيْنَ	تَرَى	الْعَذَابَ
ہدایت کرتا مجھ کو	البتہ ہوتا میں	سے	پرہیزگاروں میں	یا	کہے	جب	دیکھے	عذاب کو

مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا ﴿۵۷﴾ یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ

لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ

لَوْ	اَنَّ	لِيْ	كَرَّةً	فَاَكُوْنَ	مِنَ	الْمُحْسِنِيْنَ	بَلٰى	قَدْ	جَآءَتْكَ
کاش	کہ	ہو واسطے میرے	پھر جانا	پس ہوں میں	سے	نیکی کرنے والوں میں	کیوں نہیں	تحقیق	آ گئیں تیرے پاس

اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں ﴿۵۸﴾ (اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں میری

اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ

اٰيٰتِيْ	فَكَذَّبْتَ	بِهَا	وَاسْتَكْبَرْتَ	وَ	كُنْتَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	يَوْمَ
نشانیاں میری	پس تو نے جھٹلایا	ان کو	اور تکبر کیا تو نے	اور	تھا تو	سے	کافروں	اور	دن

آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی تھیں مگر تو نے ان کو جھٹلایا اور شیخی میں آ گیا اور تو کافر بن گیا ﴿۵۹﴾ اور جس

الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ

الْقِيٰمَةِ	تَرَى	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	وُجُوْهُهُمْ	مُّسْوَدَّةٌ
قیامت کے	دیکھے گا تو	ان لوگوں کو کہ	جھوٹ بولتے ہیں	اوپر	اللہ کے	منہ ان کے	کالے ہیں

لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اَلَيْسَ	فِيْ	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ	يُنَجِّي	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
کیا نہیں ہے	بیچ	دوزخ کے	جگہ رہنے کی	واسطے تکبر کرنے والوں کے	اور	نجات دے گا	اللہ	ان لوگوں کو کہ

کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟ ﴿۶۰﴾ اور جو پرہیزگار ہیں ان کی

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ

اتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ	لَا	يَمَسُّهُمُ	السُّوْٓءُ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اَللّٰهُ
پرہیزگاری کرتے تھے	ساتھ ان کی کامیابی کے	نہ	پہنچے ان کو	برائی	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اللہ ہے

(سعادت اور) کامیابی کے سبب اللہ ان کو نجات دے گا نہ تو ان کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ وہ غمناک ہوں گے (۶۱) اللہ

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ

خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ	لَهٗ	مَقَالِيْدُ
پیدا کرنے والا	ہر	چیز کا	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	واسطے اسی کے ہیں	کنجیاں

ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے (۶۲) اسی کے پاس

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	اُولٰۗىِٕكَ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جنہوں نے	کفر کیا	ساتھ آیتوں کے	اللہ کی	یہ لوگ

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّىْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا

هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	قُلْ	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَاْمُرُوْٓنِّىْٓ	اَعْبُدُ	اَيُّهَا
وہی ہیں	نقصان پانے والے	کہہ	کیا سوائے	اللہ کے	حکم کرتے ہو مجھ کو	عبادت کروں	اے

نقصان اٹھانے والے ہیں (۶۳) کہہ دو کہ اے نادانو! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش

الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ

الْجٰهِلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	وَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكَ	لَىِٕنْ
جاہلو	اور	البتہ تحقیق	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	اور	طرف	ان لوگوں کی	سے	تجھ سے پہلے تھے	اگر

کرنے لگوں (۶۴) اور (اے محمد ﷺ) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے۔

اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ

اَشْرَكْتَ	لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ	وَ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	بَلِ
شریک لائے گا تو	البتہ کھوئے جائیں گے	عمل تیرے	اور	البتہ ہو گا تو	سے	زیاں پانے والوں	بلکہ

اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے (۶۵) بلکہ

اللّٰہَ فَاعۡبُدۡ وَکُنۡ مِّنَ الشّٰکِرِیۡنَ ﴿۶۶﴾ وَ مَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ

اللّٰہَ	فَاعۡبُدۡ	وَکُنۡ	مِّنَ	الشّٰکِرِیۡنَ	وَ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰہَ	حَقَّ
اللہ ہی کی	پس عبادت کر	اور ہو	سے	شکر کرنے والوں	اور	نہ	قدر کی انہوں نے	اللہ کی	حق

اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو ﴿۶۶﴾ اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی

قَدۡرِہٖ ٭ۖ وَ الۡاَرۡضُ جَمِیۡعًا قَبۡضَتُہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ وَ السَّمٰوٰتُ

قَدۡرِہٖ	وَالۡاَرۡضُ	جَمِیۡعًا	قَبۡضَتُہٗ	یَوۡمَ	الۡقِیٰمَۃِ	وَ	السَّمٰوٰتُ
قدر اس کا	اور زمین	ساری	مٹھی میں ہے اس کی	دن	قیامت کے	اور	آسمان

جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے

مَطۡوِیّٰتٌۢ بِیَمِیۡنِہٖ ؕ سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَ نُفِخَ

مَطۡوِیّٰتٌ	بِیَمِیۡنِہٖ	سُبۡحٰنَہٗ	وَ	تَعٰلٰی	عَمَّا	یُشۡرِکُوۡنَ	وَنُفِخَ
لپٹے ہوئے ہیں	اس کے داہنے ہاتھ میں	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	اور پھونکا جائیگا

ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ (اور) وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے ﴿۶۷﴾ اور جب

فِی الصُّوۡرِ فَصَعِقَ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا

فِی	الصُّوۡرِ	فَصَعِقَ	مَنۡ	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنۡ	فِی	الۡاَرۡضِ	اِلَّا
بیچ	صور کے	پس بیہوش ہو جاوینگے	جو کوئی	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کوئی	بیچ	زمین کے ہیں	مگر

صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے

مَنۡ شَآءَ اللّٰہُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِیۡہِ اُخۡرٰی فَاِذَا ہُمۡ قِیَامٌ یَّنۡظُرُوۡنَ ﴿۶۸﴾

مَنۡ	شَآءَ	اللّٰہُ	ثُمَّ	نُفِخَ	فِیۡہِ	اُخۡرٰی	فَاِذَا	ہُمۡ	قِیَامٌ	یَّنۡظُرُوۡنَ
جس کو	چاہے	اللہ	پھر	پھونکا جائیگا	بیچ اس کے	دوسری بار	پس ناگہاں	وہ	اٹھ کھڑے ہونگے	دیکھتے ہوئے

مگر وہ جس کو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے ﴿۶۸﴾

وَ اَشۡرَقَتِ الۡاَرۡضُ بِنُوۡرِ رَبِّہَا وَ وُضِعَ الۡکِتٰبُ وَ جِایۡٓءَ

وَ	اَشۡرَقَتِ	الۡاَرۡضُ	بِنُوۡرِ	رَبِّہَا	وَ	وُضِعَ	الۡکِتٰبُ	وَ	جِایۡٓءَ
اور	چمک جاوے گی	زمین	ساتھ نور	پروردگار اپنے کے	اور	رکھے جاوینگے	عمل نامے	اور	لائے جاوینگے

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی۔ اور پیغمبر اور (اور)

بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (۶۹)

بِالنَّبِيّٖنَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ
پیغمبروں کو	اور	گواہوں کو	اور	فیصلہ کیا جائیگا	درمیان انکے	ساتھ حق کے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے

گواہ حاضر کیے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی (۶۹)

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ (۷۰)

وَ	وُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ
اور	پورا دیا جائے گا	ہر	نفس کو	جو کچھ	کیا تھا	اور	وہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ	وہ کرتے ہیں

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہوگا اس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے (۷۰)

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا

وَ	سِيْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى	جَهَنَّمَ	زُمَرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا
اور	ہانکے جائیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	طرف	دوزخ کے	گروہ گروہ	یہاں تک کہ	جب	آپہنچیں گے انکے پاس

اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے

فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

فُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
کھولے جائیں گے	دروازے اس کے	اور	کہیں گے	واسطے انکے	چوکیدار اس کے	کیا نہ	آئے تھے تمہارے پاس	پیغمبر	تم میں سے

تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے

يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا

يَتْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ	رَبِّكُمْ	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا
پڑھتے تھے	اوپر تمہارے	نشانیاں	تمہارے رب کی	اور	ڈراتے تھے تم کو	ملاقات	دن تمہارے کی سے	اس	کہیں گے

جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔ کہیں گے

بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (۷۱) قِيْلَ

بَلٰى	وَ	لٰكِنْ	حَقَّتْ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	قِيْلَ
کیوں نہیں ہاں	اور	لیکن	ثابت ہوئی	بات	عذاب کی	اوپر	کافروں کے	کہا جائے گا

کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم متحقق ہو چکا تھا (۷۱) کہا جائے گا

ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

ادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَ	فَبِئْسَ	مَثْوَى
داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	دوزخ کے	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	پس بری ہے	جگہ

کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ تکبر کرنے والوں کا

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ

الْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ	سِيْقَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	اِلَى	الْجَنَّةِ	زُمَرًا
تکبر کرنے والوں کی	اور	ہانکے جائیں گے	وہ لوگ جو	ڈرتے تھے	پروردگار اپنے سے	طرف	جنت کی	گروہ گروہ

برا ٹھکانا ہے (۷۲) اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا	وَفُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا
یہاں تک کہ	جب	آئیں گے اس کے پاس	اور کھولے جائیں گے	دروازے اس کے	اور	کہیں گے	واسطے ان کے	چوکیدار اس کے

یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ

سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَ	خٰلِدِيْنَ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ
سلامتی ہو	اوپر تمہارے	خوشحال ہوئے تم	پس داخل ہو جاؤ اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور	کہیں گے	سب تعریف

تم پر سلام تم بہت اچھے رہے اب اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ (۷۳) وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے

لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ

لِلّٰهِ	الَّذِيْ	صَدَقَنَا	وَعْدَهٗ	وَ	اَوْرَثَنَا	الْاَرْضَ	نَتَبَوَّاُ	مِنَ	الْجَنَّةِ
واسطے اللہ کے ہے	جس نے	سچا کیا ہم سے	وعدہ اپنا	اور	وارث کیا ہم کو	زمین بہشت کا	جگہ پکڑتے ہیں ہم	سے	زمین جنت

جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں

حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ

حَيْثُ	نَشَآءُ	فَنِعْمَ	اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ	وَ	تَرَى	الْمَلٰٓئِكَةَ
جہاں بھی	چاہیں ہم	پس بہت اچھا ہے	ثواب عمل کرنے والوں کا	اور	دیکھے گا تو	فرشتوں کو

جس مکان میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے (۷۴) تم فرشتوں کو دیکھو گے

حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

حَآفِّيْنَ	مِنْ	حَوْلِ	الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ
گھیرے ہوں گے	سے	گرداگرد	عرش کے	پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	پروردگار اپنے کے

کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾

وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	قِيْلَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اور	فیصلہ کیا جائے	درمیان ان کے	ساتھ حق کے	اور	کہا جائے گا	سب تعریف	واسطے اللہ	پروردگار	عالموں کے ہے

ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ﴿۷۵﴾

ایاتہا ۸۵ — ۴۰ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۶۰ — رکوعاتہا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ	غَافِرِ	الذَّنْبِ
حٰمٓ	اتارنا	کتاب کا	کی طرف سے ہے	اللہ	غالب	جاننے والا	بخشنے والا	گناہوں کو

حٰمٓ ﴿۱﴾ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب و دانا کی طرف سے ہے ﴿۲﴾ جو گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ

وَ	قَابِلِ	التَّوْبِ	شَدِيْدِ	الْعِقَابِ	ذِي	الطَّوْلِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اِلَيْهِ
اور	قبول کرنیوالا	توبہ کا	سخت کرنیوالا	عذاب کا	صاحب	انعام کا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	طرف اسی کے ہے

اور توبہ قبول کرنے والا (اور) سخت عذاب دینے والا (اور) صاحب کرم ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ

الْمَصِيْرُ	مَا	يُجَادِلُ	فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَا	يَغْرُرْكَ
پھر جانا	نہیں	جھگڑتے	بیچ	نشانیوں	اللہ کے	مگر	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	پس نہ	فریب میں ڈالے تجھ کو

پھر کر جانا ہے ﴿۳﴾ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں

تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ

تَقَلُّبُهُمْ	فِي	الْبِلَادِ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	وَ	الْاَحْزَابُ	مِنْ
چلنا پھرنا ان کا	بیچ	شہروں کے	جھٹلایا تھا	پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور	گروہوں نے	سے

دھوکے میں نہ ڈال دے (۴) ان سے پہلے نوح کی قوم اور ان کے بعد اور امتوں نے

بَعْدِهِمْ ۪ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا

بَعْدِهِمْ	وَ	هَمَّتْ	كُلُّ	اُمَّةٍ	بِرَسُوْلِهِمْ	لِيَاْخُذُوْهُ	وَجٰدَلُوْا
پیچھے ان کے	اور	قصد کیا	ہر ایک	امت نے	ساتھ پیغمبر اپنے کے	تاکہ پکڑ لیں اس کو	اور جھگڑا کرتے تھے

بھی (پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ

بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	فَاَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ
ساتھ جھوٹ بات کے	تاکہ ڈگا دیں	ساتھ اس کے	حق کو	پس پکڑ لیا میں نے ان کو	پس کیونکر	ہوا

بیہودہ (شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کردیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو) میرا

عِقَابِ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

عِقَابِ	وَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
عذاب میرا	اور	اسی طرح	ثابت ہوئی	بات	تیرے پروردگار کی	اوپر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے

عذاب کیسا ہوا (۵) اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ

اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	اَلَّذِيْنَ	يَحْمِلُوْنَ	الْعَرْشَ	وَ	مَنْ	حَوْلَهٗ
یہ کہ وہ	رہنے والے	آگ کے ہیں	وہ لوگ جو	اٹھاتے ہیں	عرش	اور	جو کوئی ہیں	اس کے گرد

کہ وہ اہل دوزخ ہیں (۶) وہ جو عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ

يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	لِلَّذِيْنَ
پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	اور	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس کے	اور	بخشش مانگتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ

(یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لیے بخشش

اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ

اٰمَنُوْا	رَبَّنَا	وَسِعْتَ	كُلَّ	شَیْءٍ	رَّحْمَةً	وَّ	عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِیْنَ
ایمان لائے	اے پروردگار ہمارے	سمالیا تو نے	ہر	چیز کو	رحمت کر	اور	علم کر	پس بخش	واسطے انکے کہ

مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے

تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝۷ رَبَّنَا

تَابُوْا	وَ	اتَّبَعُوْا	سَبِیْلَكَ	وَقِهِمْ	عَذَابَ	الْجَحِیْمِ	رَبَّنَا
توبہ کی انہوں نے	اور	پیروی کی	تیری راہ کی	اور بچا ان کو	عذاب	دوزخ سے	اے پروردگار ہمارے

تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے ۝۷ اے ہمارے پروردگار

وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِ الَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ

وَاَدْخِلْهُمْ	جَنّٰتِ	عَدْنِ	الَّتِیْ	وَعَدْتَّهُمْ	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ	اٰبَآىِٕهِمْ
اور داخل کر ان کو	بہشتوں میں	ہمیشہ رہنے کی	جو	وعدہ دیا ہے تو نے انکو	اور	جو کوئی	نیک ہو	سے	انکے باپوں میں

ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور جو اُن کے باپ دادا

وَاَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّیّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۸ وَقِهِمُ

وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّیّٰتِهِمْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ	وَ	قِهِمُ
اور	بیبیوں ان کی سے	اور	اولاد ان کی سے	بے شک تو	تو ہی	غالب	حکمت والا ہے	اور	بچا ان کو

اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی بیشک تو غالب حکمت والا ہے ۝۸ اور ان کو

السَّیِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ

السَّیِّاٰتِ	وَ	مَنْ	تَقِ	السَّیِّاٰتِ	یَوْمَىِٕذٍ	فَقَدْ	رَحِمْتَهٗ	وَ	ذٰلِكَ	هُوَ
برائیوں سے	اور	جس کو	بچایا تو نے	برائیوں سے	اس دن	پس تحقیق	مہربانی کی تو نے اس پر	اور	یہ	وہی ہے

عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اس روز عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝۹ ع اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

الْفَوْزُ	الْعَظِیْمُ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	یُنَادَوْنَ	لَمَقْتُ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ
مراد پانا	بڑا	بیشک	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	پکارے جائیں گے	البتہ ناخوش رکھنا	اللہ کا	بہت بڑا ہے

کامیابی ہے ۝۹ جن لوگوں نے کفر کیا اُن سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف

ع ۱

مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

مِنْ	مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ	تُدْعَوْنَ	اِلَى	الْاِيْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ
سے	ناخوش رکھنے تمہارے	اپنے تئیں	جس وقت	پکارے جاتے تھے تم	طرف	ایمان کی	پس کفر کرتے تھے تم

بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو ﴿۱۰﴾

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا

قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَمَتَّنَا	اثْنَتَيْنِ	وَ	اَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا
کہیں گے	اے رب ہمارے	مارا تو نے ہم کو	دو بار	اور	زندگی دے گا ہم کو	دو بار	پس اقرار کیا ہم نے	ساتھ گناہوں اپنے کے

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے

فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ

فَهَلْ	اِلٰى	خُرُوْجٍ	مِّنْ	سَبِيْلٍ	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّهٗ	اِذَا	دُعِيَ	اللّٰهُ
پس کیا ہے	طرف	نکلنے کی	کوئی	راہ	یہ	اس واسطے ہے کہ	جب	پکارا جاتا تھا	اللہ کو

تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟ ﴿۱۱﴾ یہ اس لیے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر

وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ

وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ	وَ	اِنْ	يُّشْرَكْ	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا	فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ
اکیلا اس کو	کفر کرتے تھے تم	اور	اگر	شریک لایا جاتا	ساتھ اس کے	اقرار کرتے تھے تم	پس حکم	واسطے اللہ	بلند

دیتے تھے۔ اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو تسلیم کر لیتے تھے۔ تو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر

الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا

الْكَبِيْرِ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	رِزْقًا
بڑے کے ہے	وہی ہے	جو	دکھلاتا ہے تم کو	نشانیاں اپنی	اور	اتارتا ہے	واسطے تمہارے	سے	آسمان	روزی

اور سب سے بڑا ہے ﴿۱۲﴾ وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

وَ	مَا	يَتَذَكَّرُ	اِلَّا	مَنْ	يُّنِيْبُ	فَادْعُوا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ
اور	نہیں	نصیحت پکڑتا	مگر	وہ جو کہ	رجوع کرتا ہے	پس پکارو	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اسکے	عبادت کو

اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے ﴿۱۳﴾ تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ

وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ	رَفِيْعُ	الدَّرَجٰتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِي	الرُّوْحَ
اور	اگرچہ	ناخوش ہیں	کافر	بلند	درجوں والا	صاحب عرش کا	ڈالتا ہے	روح کو

اگرچہ کافر برا ہی مانیں(۱۴) وہ مالک درجات عالی (اور) صاحب عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے

مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ

مِنْ	اَمْرِهٖ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	لِيُنْذِرَ	يَوْمَ	التَّلَاقِ	يَوْمَ
سے	حکم اپنے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	تاکہ ڈرائے	دن	ملاقات کے سے	جس دن کہ

جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے(۱۵) جس روز

هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ

هُمْ	بٰرِزُوْنَ	لَا	يَخْفٰى	عَلَى	اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ	لِمَنِ	الْمُلْكُ
وہ	ظاہر ہوں گے	نہیں	چھپے گی	پر	اللہ کے	ان سے	کچھ	واسطے کس کے ہے	بادشاہی

وہ نکل پڑیں گے ان کی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی۔ آج کس کی بادشاہت

الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا

الْيَوْمَ	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا
اس دن	واسطے اللہ	اکیلے	غالب کے ہے	اس دن	بدلا دیا جائے گا	ہر	جی کو	بوجہ اس کے

ہے؟ اللہ کی جو اکیلا (اور) غالب ہے(۱۶) آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا

كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

كَسَبَتْ	لَا	ظُلْمَ	الْيَوْمَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ
کمایا ہے	نہیں	ظلم	اس دن	بیشک	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب کا

بدلا دیا جائے گا۔ آج (کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے(۱۷)

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۭ مَا

وَاَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْاٰزِفَةِ	اِذِ	الْقُلُوْبُ	لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ	مَا
اور ڈراؤ ان کو	اس دن سے	نزدیک آنے والے	جس وقت	دل	نزدیک	حلق کے ہوں گے	غم کے بھرے ہوئے	نہیں

اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔ (اور)

لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ یَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ

لِلظّٰلِمِیْنَ	مِنْ	حَمِیْمٍ	وَّ	لَا	شَفِیْعٍ	یُّطَاعُ	یَعْلَمُ	خَآئِنَةَ	الْاَعْیُنِ
واسطے ظالموں کے	کوئی	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنے والا	کہ کہا اس کا مانا جائے	جانتا ہے	خیانت	آنکھوں کی

ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے (۱۸) وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو

وَ مَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَ اللّٰهُ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ ؕ وَ الَّذِیْنَ

وَ	مَا	تُخْفِیْ	الصُّدُوْرُ	وَ	اللّٰهُ	یَقْضِیْ	بِالْحَقِّ	وَ	الَّذِیْنَ
اور	جو کچھ	چھپاتے ہیں	سینے	اور	اللہ	حکم کرتا ہے	ساتھ حق کے	اور	جن کو

(باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی) (۱۹) اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ

یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَقْضُوْنَ بِشَیْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِیْعُ

یَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖ	لَا	یَقْضُوْنَ	بِشَیْءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	السَّمِیْعُ
پکارتے ہیں	سے	اس کے سوائے	نہیں	حکم کرتے	کچھ بھی	بیشک	اللہ	وہی ہے	سننے والا

پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بیشک اللہ سننے والا (اور)

الْبَصِیْرُ ﴿۲۰﴾ اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْبَصِیْرُ	اَوَلَمْ	یَسِیْرُوْا	فِیْ	الْاَرْضِ	فَیَنْظُرُوْا	كَیْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
دیکھنے والا	کیا نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ	زمین کے	پس دیکھیں	کیسا کچھ	ہوا	آخر کام

دیکھنے والا ہے (۲۰) کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے

الَّذِیْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِی

الَّذِیْنَ	كَانُوْا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَانُوْا	هُمْ	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّ	اٰثَارًا	فِی
ان لوگوں کا کہ	تھے وہ	سے	پہلے ان	تھے	وہ	سخت زیادہ	ان سے	طاقت میں	اور	نشانیوں سے	بیچ

ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے

الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ

الْاَرْضِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ
زمین کے	پس پکڑا ان کو	اللہ نے	سبب ان کے گناہوں کے	اور	نہیں	تھا	واسطے ان کے	سے	اللہ	کوئی

تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا

وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا

وَّاقٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَكَفَرُوْا
بچانے والا	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	وہ لوگ کہ تھے آتے ان کے پاس	پیغمبر ان کے	ساتھ دلیلوں کے	پس کفر کیا انھوں نے

نہ تھا (۲۱) یہ اس لیے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ کفر کرتے تھے

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

فَاَخَذَهُمْ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
پس پکڑا ان کو	اللہ نے	بیشک وہ	زور آور ہے	سخت	عذاب کرنے والا	اور	تحقیق البتہ	بھیجا ہم نے

سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحب قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے (۲۲) اور ہم نے موسیٰ کو

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ

مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ
موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	اور	دلیل	ظاہر کے	طرف	فرعون کے	اور ہامان کے

اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا (۲۳) (یعنی) فرعون اور ہامان

وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ

وَ	قَارُوْنَ	فَقَالُوْا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	مِنْ
اور	قارون کے	پس کہا انھوں	جادوگر ہے	جھوٹا	پس جب	آیا ان کے پاس	ساتھ حق کے	سے

اور قارون کی طرف تو انھوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا (۲۴) غرض جب وہ ان کے پاس ہماری طرف

عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَ اسْتَحْيُوْا

عِنْدِنَا	قَالُوا	اقْتُلُوْٓا	اَبْنَآءَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	وَ	اسْتَحْيُوْا
ہمارے نزدیک	کہا انھوں نے	مار ڈالو	بیٹے	ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	اور	جیتا رکھو

سے حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ (اللہ پر) ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں

نِسَآءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

نِسَآءَهُمْ	وَ	مَا	كَيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ
ان کی عورتوں کو	اور	نہیں	مکر	کافروں کا	مگر	بیچ	گمراہی کے	اور	کہا	فرعون نے

کو زندہ رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں (۲۵) اور فرعون بولا کہ

ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ

ذَرُوْنِيْ	اَقْتُلْ	مُوْسٰى	وَلْيَدْعُ	رَبَّهٗ	اِنِّيْ	اَخَافُ	اَنْ	يُّبَدِّلَ
چھوڑو مجھ کو	میں مار ڈالوں	موسیٰ کو	اور چاہیے کہ پکارے وہ	اپنے رب کو	بیشک میں	ڈرتا ہوں	یہ کہ	بدل ڈالے

مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو قتل کردوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلالے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین

دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ

دِيْنَكُمْ	اَوْ	اَنْ	يُّظْهِرَ	فِي	الْاَرْضِ	الْفَسَادَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	اِنِّيْ
دین تمہارا	یا	یہ کہ	ظاہر کرے	میں	زمین کے	فساد	اور	کہا	موسیٰ نے	بیشک

کو (نہ) بدل دے یا ملک میں فساد (نہ) پیدا کردے۔ موسیٰ نے کہا کہ میں

عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾

عُذْتُ	بِرَبِّيْ	وَ	رَبِّكُمْ	مِّنْ	كُلِّ	مُتَكَبِّرٍ	لَّا	يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ	الْحِسَابِ
پناہ لے چکا ہوں	ساتھ رب اپنے کے	اور	رب تمہارے کے	سے	ہر	تکبر کرنے والے	نہیں	ایمان لاتا	ساتھ دن	حساب کے

ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ

وَ	قَالَ	رَجُلٌ	مُّؤْمِنٌ	مِّنْ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	اِيْمَانَهٗ	اَتَقْتُلُوْنَ
اور	کہا	ایک مرد	مومن نے	سے	آل	فرعون میں	چھپاتا تھا	ایمان اپنا	کیا مار ڈالو گے تم

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا

رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ

رَجُلًا	اَنْ	يَّقُوْلَ	رَبِّيَ	اللّٰهُ	وَ	قَدْ	جَآءَكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	مِنْ	رَّبِّكُمْ
ایک مرد کو	اس بات سے	کہ کہتا ہے	پروردگار میرا	اللہ ہے	اور	تحقیق آیا	تمہارے پاس	ساتھ دلیلوں کے	سے	پروردگار تمہارے

چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے۔

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ

وَ	اِنْ	يَّكُ	كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ	وَاِنْ	يَّكُ	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ	بَعْضُ
اور	اگر	ہے	جھوٹا	پس اوپر اسی کے ہے	جھوٹ اس کا	اور اگر	ہے	سچا	پہنچے گا تم کو	بعض

اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور اگر سچا ہوگا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے

الَّذِىْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾

الَّذِىْ	يَعِدُكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِىْ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ	كَذَّابٌ
وہ جس کا	وعدہ دیتا ہے تم کو	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	اس کو جو کہ	وہ	حد سے نکلنے والا	جھوٹا ہے

وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے (٢٨)

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؗ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ

يٰقَوْمِ	لَكُمُ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظٰهِرِيْنَ	فِى	الْاَرْضِ	فَمَنْ	يَّنْصُرُنَا	مِنْ
اے قوم میری	واسطے تمہارے ہے	بادشاہی	آج کی	غالب ہو	بیچ	زمین کے	پس کون	مدد دے گا ہم کو	سے

اے قوم آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو (لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا

بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ

بَاْسِ	اللّٰهِ	اِنْ	جَآءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَآ	اُرِيْكُمْ	اِلَّا	مَآ	اَرٰى	وَ	مَآ
عذاب	اللہ کے	اگر	آ جائے ہم پر	کہا	فرعون نے	نہیں	دکھلاتا میں تم کو	مگر	جو کچھ کہ	میں دیکھتا ہوں	اور	نہیں

تو (اس کے دور کرنے کے لیے) ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور

اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِىْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّىْٓ

اَهْدِيْكُمْ	اِلَّا	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ	وَ	قَالَ	الَّذِىْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اِنِّىْٓ
بتاتا میں تم کو	مگر	راہ	بھلائی کی	اور	کہا	اس شخص نے کہ	ایمان لایا تھا	اے میری قوم	بیشک میں

وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے (٢٩) تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری

اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ

اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	مِّثْلَ	يَوْمِ	الْاَحْزَابِ	مِثْلَ	دَاْبِ	قَوْمِ	نُوْحٍ
ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	مانند	دن	ان گروہوں کے سے	مانند	عادت	قوم	نوح کی

نسبت خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آ جائے (٣٠) (یعنی) نوح کی قوم اور عاد

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا

وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ	وَ	مَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا
اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور جو لوگ کہ	سے تھے	پیچھے ان	اور	نہیں	اللہ	ارادہ کرتا	ظلم کا

اور ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا

لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ

لِّلْعِبَادِ	وَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ	التَّنَادِ	يَوْمَ	تُوَلُّوْنَ
واسطے بندوں کے	اور	اے قوم میری	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	دن	پکارنے کے سے	اس دن کہ	پھر جاؤ گے تم

نہیں چاہتا ﴿۳۱﴾ اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی قیامت) کا خوف ہے ﴿۳۲﴾ جس دن تم پیٹھ پھیر کر

مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

مُدْبِرِيْنَ	مَا	لَكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ
پیٹھ پھیر کر	نہیں	واسطے تمہارے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ

(قیامت کے میدان سے) بھاگو گے (اس دن) تم کو کوئی (عذاب) اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ	وَ	لَقَدْ	جَآءَكُمْ	يُوْسُفُ	مِنْ	قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ
پس نہیں	واسطے اس کے	کوئی	راہ دکھانے والا	اور	البتہ تحقیق	آیا تمہارے پاس	یوسف	سے	پہلے اس	ساتھ دلیلوں کے

اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۳۳﴾ اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے

فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۖ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ

فَمَا زِلْتُمْ	فِيْ	شَكٍّ	مِّمَّا	جَآءَكُمْ	بِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ	يَّبْعَثَ
پس ہمیشہ رہے تم	بیچ	شک کے	اس چیز سے	آیا تمہارے پاس	ساتھ اس کے	یہاں تک کہ	جب	ہلاک ہوا	کہا تم نے	ہرگز نہ	بھیجے گا

اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد

اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۚ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

اللّٰهُ	مِنْ	بَعْدِهٖ	رَسُوْلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ
اللہ	سے	بعد اس کے	رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	اس شخص کو جو	وہ حد سے	نکل جانے والا ہے

کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا (اور) شک

مُّرْتَابٌ ﴿۳۴﴾ ۨالَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۖ

مُّرْتَابٌ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ
شک لانے والا ہے	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	بیچ	نشانیوں	اللہ کے	بغیر	دلیل کے کہ	آئی ہو ان کے پاس

کرنے والا ہو ﴿۳۴﴾ جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ

كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ
بڑی	بیزاری ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	نزدیک	ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اسی طرح	مہر لگاتا ہے	اللہ

اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش

عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝۳۵ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ

عَلٰى	كُلِّ	قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰهَامٰنُ	ابْنِ	لِيْ
اوپر	ہر	دل	تکبر کرنے والے	سرکش کے	اور	کہا	فرعون نے	اے ہامان	بنا	واسطے میرے

کے دل پر مہر لگا دیتا ہے (۳۵) اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لیے ایک محل بناؤ

صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝۳۶ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ

صَرْحًا	لَّعَلِّيْۤ	اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ	اَسْبَابَ	السَّمٰوٰتِ	فَاَطَّلِعَ
ایک محل	تاکہ	جو پہنچوں میں	رستوں کو	رستوں	آسمانوں کے	پس جھانکوں

تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں (۳۶) (یعنی) آسمانوں کے رستوں پر

اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ

اِلٰۤى	اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	كَاذِبًا	وَ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِفِرْعَوْنَ
طرف	معبود	موسیٰ کی	اور	بیشک میں	البتہ گمان کرتا ہوں اسکو	جھوٹا	اور	اسی طرح	زینت دی گئی تھی	واسطے فرعون کے

پھر موسیٰ کے اللہ کو دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے اعمال

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝۳۷

سُوْٓءُ	عَمَلِهٖ	وَ	صُدَّ	عَنِ	السَّبِيْلِ	وَ	مَا	كَيْدُ	فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِيْ	تَبَابٍ
برائی	عمل اسکے کی	اور	بند کیا گیا تھا	سے	راہ	اور	نہیں	تدبیر	فرعون کا	مگر	بیچ	ہلاک کے

برے عمل اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی (۳۷)

وَ قَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝۳۸ يٰقَوْمِ

وَ	قَالَ	الَّذِيْۤ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوْنِ	اَهْدِكُمْ	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ	يٰقَوْمِ
اور	کہا اس نے	جو کہ	ایمان لایا تھا	اے میری قوم	پیروی کرو میری	دکھاؤں میں تم کو	راہ	بھلائی کی	اے میری قوم

اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا (۳۸) بھائیو یہ

اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

اِنَّمَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	مَتَاعٌ	وَ	اِنَّ	الْاٰخِرَةَ	هِيَ	دَارُ	الْقَرَارِ
نہیں	سوائے اسکے کہ	یہ زندگانی	دنیا کی	فائدہ ہے کم	اور	بیشک	آخرت	وہیں ہے	گھر	رہنے کا

دنیا کی زندگی (چند روزہ) فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے (۳۹)

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

مَنْ	عَمِلَ	سَيِّئَةً	فَلَا	يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
جس نے	کی	برائی	پس نہیں	جزا دیا جائے گا	مگر	مانند اس کی	اور	جو کوئی	کرے کام	اچھا

جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے گا

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

مِّنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
کوئی	مرد ہو	یا	عورت ہو	اور	وہ	ایمان والا ہو	پس یہ لوگ	داخل ہوں گے	بہشت میں

مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے

يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى

يُرْزَقُوْنَ	فِيْهَا	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	وَ	يٰقَوْمِ	مَا لِيْٓ	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى
رزق دیئے جائینگے	بیچ اسکے	بے	حساب	اور	اے میری قوم	کیا ہے مجھ کو	پکارتا ہوں میں تم کو	طرف

وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا (۴۰) اور اے قوم میرا کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات

النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ؕ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ

النَّجٰوةِ	وَ	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَى	النَّارِ	تَدْعُوْنَنِيْ	لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ
نجات کی	اور	پکارتے ہو تم مجھ کو	طرف	آگ کی	پکارتے ہو تم مجھ کو	اس واسطے کہ کفر کروں	ساتھ اللہ کے

کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو (۴۱) تم مجھے اس لیے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں

وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ

وَ	اُشْرِكَ	بِهٖ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ	اَنَا	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى	الْعَزِيْزِ
اور	شریک لاؤں میں	ساتھ اسکے	اس چیز کو جس	نہیں	مجھ کو	اس کا	علم	اور	میں	پکارتا ہوں تم کو	طرف	غالب

اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تم کو (اللہ) غالب (اور) بخشنے والے کی طرف

النصف

الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا

الْغَفَّارِ	لَا	جَرَمَ	أَنَّمَا	تَدْعُونَنِي	إِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهُ	دَعْوَةٌ	فِي	الدُّنْيَا
بخشنے والے کی	نہیں	شک	بیشک جو کہ	پکارتے ہو تم مجھ کو	طرف اس کی	نہیں	واسطے اس کے	پکارنا	بیچ	دنیا کے

بلاتا ہوں (۴۲) سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں

وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ

وَ	لَا	فِي	الْآخِرَةِ	وَ	أَنَّ	مَرَدَّنَا	إِلَى	اللَّهِ	وَ	أَنَّ	الْمُسْرِفِينَ	هُمْ
اور	نہیں	بیچ	آخرت کے	اور	یہ کہ	پھر جانا ہمارا	طرف	اللہ کی ہے	اور	یہ کہ	حد سے نکل جانے والے	وہی ہیں

بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدور نہیں اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے

أَصْحَابُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأُفَوِّضُ

أَصْحَابُ	النَّارِ	فَسَتَذْكُرُونَ	مَا	أَقُولُ	لَكُمْ	وَ	أُفَوِّضُ
رہنے والے	آگ کے	پس البتہ یاد کرو گے تم	جو کچھ	کہتا ہوں میں	واسطے تمہارے	اور	سونپتا ہوں میں

دوزخی ہیں (۴۳) جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے (آگے چل کر) یاد کرو گے۔ اور میں اپنا

أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا

أَمْرِي	إِلَى	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ	بَصِيرٌ	بِالْعِبَادِ	فَوَقَاهُ	اللَّهُ	سَيِّئَاتِ	مَا
کام اپنا	طرف	اللہ کی	بیشک	اللہ	دیکھنے والا ہے	بندوں کو	پس بچا لیا اس کو	اللہ نے	برائی	ان چیزوں سے

کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے (۴۴) غرض اللہ نے (موسیٰ کو) ان لوگوں کی

مَكَرُوا ۖ وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ النَّارُ يُعْرَضُونَ

مَكَرُوا	وَ	حَاقَ	بِآلِ	فِرْعَوْنَ	سُوءُ	الْعَذَابِ	النَّارُ	يُعْرَضُونَ
مکر کرتے تھے	اور	گھیر لیا	لوگوں	فرعون کے کو	برے	عذاب نے	وہ آگ ہے	حاضر کیے جاتے ہیں

تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آ گھیرا (۴۵) (یعنی) آتش (جہنم)

عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ

عَلَيْهَا	غُدُوًّا	وَ	عَشِيًّا	وَ	يَوْمَ	تَقُومُ	السَّاعَةُ	أَدْخِلُوا	آلَ
اوپر اس کے	صبح	اور	شام	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	داخل کرو	لوگوں

کہ صبح و شام اس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ)

فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ

فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ	الْعَذَابِ	وَ	اِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ	فِي	النَّارِ	فَيَقُوْلُ
فرعون کے کو	سخت	عذاب میں	اور	جس وقت	جھگڑیں گے	بیچ	آگ کے	پس کہیں گے

فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو ﴿۴۶﴾ اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ

الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ
ناتوان	واسطے ان لوگوں کے کہ	تکبر کرتے تھے	بیشک	تھے ہم	واسطے تمہارے	تابع	پس کیا	ہو تم	کفایت کرنے والے

درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا

عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ

عَنَّا	نَصِيْبًا	مِّنَ	النَّارِ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُلٌّ	فِيْهَآ	اِنَّ
ہم سے	ایک حصہ	سے	آگ کے	کہیں گے	وہ لوگ جو	تکبر کرتے تھے	بیشک ہم	سب ہیں	بیچ اس کے	بیشک

کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟ ﴿۴۷﴾ بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب دوزخ میں ہیں

اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

اللّٰهَ	قَدْ	حَكَمَ	بَيْنَ	الْعِبَادِ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	فِي	النَّارِ	لِخَزَنَةِ
اللہ نے	تحقیق	حکم کیا ہے	درمیان	بندوں کے	اور	کہیں گے	وہ لوگ کہ	بیچ	آگ کے ہیں	واسطے چوکیداروں

اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے ﴿۴۸﴾ اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ کے

جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا

جَهَنَّمَ	ادْعُوْا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ	الْعَذَابِ	قَالُوْٓا
دوزخ کے	دعا کرو	پروردگار اپنے سے کہ	تخفیف کردے	ہم سے	ایک دن	سے	عذاب	کہیں گے وہ

داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے ﴿۴۹﴾ وہ کہیں گے

اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ

اَوَلَمْ	تَكُ	تَاْتِيْكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	بَلٰى	قَالُوْا	فَادْعُوْا
کیا نہ	تھے	آتے تمہارے پاس	پیغمبر تمہارے	ساتھ دلیلوں کے	کہیں گے	کیوں نہیں لائے تھے	کہیں گے	دو پس تم ہی دعا کرو

کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ تو وہ کہیں گے کہ تم ہی دعا کرو۔

وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ

وَ	مَا	دُعٰٓؤُا	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ	اِنَّا	لَنَنْصُرُ	رُسُلَنَا	وَالَّذِيْنَ
اور	نہیں	دعا	کافروں کی	مگر	بیچ	گمراہی کے	بیشک ہم	البتہ مدد دیتے ہیں	پیغمبروں کو	اور ان لوگوں کو

اور کافروں کی دعا (اس روز) بیکار ہوگی (۵۰) ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

اٰمَنُوْا	فِيْ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَيَوْمَ	يَقُوْمُ	الْاَشْهَادُ	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ
ایمان لائے	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور اس دن کہ	کھڑے ہوں گے	گواہی دینے والے	جس دن	نہ	نفع دے گا

کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی) (۵۱) جس دن ظالموں کو ان کی

الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ

الظّٰلِمِيْنَ	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الدَّارِ	وَ	لَقَدْ
ظالموں کو	عذر ان کا	اور	واسطے ان کے	لعنت ہے	اور	واسطے ان کے	برائی ہے	گھر کی	اور	البتہ تحقیق

معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت اور برا گھر ہے (۵۲) اور

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى

اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْهُدٰى	وَ	اَوْرَثْنَا	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ	هُدًى
دی ہم نے	موسیٰ کو	راہ کی سوجھ	اور	وارث کیا ہم نے	بنی	اسرائیل کو	کتاب کا	ہدایت

ہم نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا (۵۳) عقل والوں

وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ

وَ	ذِكْرٰى	لِاُولِي	الْاَلْبَابِ	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاسْتَغْفِرْ
اور	نصیحت	واسطے صاحبان	عقل کے	پس صبر کر	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور بخشش مانگ

کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے (۵۴) تو صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی

لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

لِذَنْۢبِكَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
واسطے گناہ اپنے کے	اور	پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	پروردگار اپنے کے	شام	اور صبح	بیشک	وہ لوگ کہ

معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو (۵۵) جو لوگ بغیر کسی

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	اِنْ	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ
جھگڑتے ہیں	میں	نشانیوں	اللہ کے	بغیر	دلیل کے	آئی ہو انکے پاس	نہیں	میں	ان کے سینے کے

دلیل کے جو اُن کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں (ارادہ)

اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

اِلَّا	كِبْرٌ	مَّا	هُمْ	بِبَالِغِيْهِ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ
مگر	تکبر	نہیں	وہ	پہنچنے والے اس کے	پس پناہ پکڑو	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا

عظمت ہے اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور)

الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

الْبَصِيْرُ	لَخَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَكْبَرُ	مِنْ	خَلْقِ	النَّاسِ
دیکھنے والا	البتہ پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	بہت بڑا ہے	سے	پیدا کرنے	لوگوں کے

دیکھنے والا ہے (۵۶) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى
اور لیکن	بہت	لوگ	نہیں	جانتے	اور	نہیں	برابر ہوتا	اندھا

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۵۷) اور اندھا اور آنکھ والا

وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ۭ

وَ	الْبَصِيْرُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	لَا	الْمُسِيْٓءُ
اور	آنکھوں والا	اور وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	اور	نہ	برے کام کرنے والا

برابر نہیں اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں۔

قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ

قَلِيْلًا	مَّا	تَتَذَكَّرُوْنَ	اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَلٰكِنَّ
تھوڑا ہے	جو تم	نصیحت پکڑتے ہو	بیشک	قیامت	البتہ آنے والی ہے	نہیں	شک	بیچ اس کے	اور لیکن

(حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو (۵۸) قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں۔ لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	قَالَ	رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْ	اَسْتَجِبْ
بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کہا	رب تمہارے نے	دعا کرو مجھ سے	میں قبول کروں گا

اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے ﴿۵۹﴾ اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول

لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ

لَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِيْ	سَيَدْخُلُوْنَ
واسطے تمہارے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	تکبر کرتے ہیں	سے	میری عبادت	جلد داخل ہوں گے

کروں گا۔ جو لوگ عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے (کتراتے) ہیں عنقریب جہنم

جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ
دوزخ میں	ذلیل ہوکر	اللہ	وہ ذات ہے	جس نے کیا	واسطے تمہارے	رات کو	تاکہ آرام کرو	بیچ اس کے

میں ذلیل ہوکر داخل ہوں گے ﴿۶۰﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ
اور	دن کو	دکھلانے والا	بیشک	اللہ	البتہ صاحب فضل کا ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن	بہت

اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو)۔ بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ

النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ	لَآ	اِلٰهَ
لوگ	نہیں	شکر کرتے	یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پیدا کرنے والا	ہر	چیز کا	نہیں	کوئی معبود

لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۶۱﴾ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ۘ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
مگر	وہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	پھیرے جاتے ہیں	وہ لوگ کہ	تھے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

معبود نہیں۔ پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو ﴿۶۲﴾ اسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو اللہ کی آیتوں سے

ع ۶

وقف لازم

يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ

يَجْحَدُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّالسَّمَآءَ
انکار کرتے ہیں	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	کیا	واسطے تمہارے	زمین کو	قرار کی جگہ	اور آسمان

انکار کرتے تھے ﴿٦٣﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے ٹھیرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا

بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ

بِنَآءً	وَّ	صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ
عمارت	اور	صورت بنائی تمہاری	پس اچھی کیں	صورتیں تمہاری	اور	رزق دیا تم کو	سے	پاکیزہ

اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	هُوَ	الْحَيُّ	لَآ	اِلٰهَ
یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پس بہت برکت والا ہے	اللہ	پروردگار	عالموں کا	وہ ہے	زندہ	نہیں	کوئی معبود

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ پس اللہ پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ﴿٦٤﴾ وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت

اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اِلَّا	هُوَ	فَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ
مگر	وہ	پس پکارو اس کو	مخلص کر کر	واسطے اس کے	عبادت کو	سب تعریف	واسطے اللہ	پروردگار

کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے)

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ

الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ
عالموں کے ہے	کہہ	بیشک میں	منع کیا گیا ہوں	یہ کہ	عبادت کروں	اس چیز کی کہ	تم پکارتے ہو	سے

جو تمام جہان کا پروردگار ہے ﴿٦٥﴾ (اے محمد ﷺ ان سے) کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ؗ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ

دُوْنِ	اللّٰهِ	لَمَّا	جَآءَنِيَ	الْبَيِّنٰتُ	مِنْ	رَّبِّيْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ	اُسْلِمَ
سوائے	اللہ کے	جب	آ گئیں میرے پاس	دلیلیں ظاہر	سے	رب میرے	اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	مطیع رہوں

ان کی پرستش کروں اور میں ان کی کیونکر پرستش کروں جبکہ میرے پاس میرے پروردگار (کی طرف) سے کھلی دلیلیں آ چکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ ہوا ہے

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ
واسطے پروردگار	عالموں کے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفے

کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان ہوں﴿۶۶﴾ وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر۔

ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ

ثُمَّ	مِنْ	عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ
پھر	سے	خون بستہ	پھر	نکالتا ہے تم کو	بچے	پھر	جب تک کہ پہنچو	اپنے پورے زور کو	پھر

پھر لوتھڑا بنا کر۔ پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر

لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا

لِتَكُوْنُوْا	شُيُوْخًا	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّتَوَفّٰى	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لِتَبْلُغُوْٓا
تاکہ ہو جاؤ	بوڑھے	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے کہ	مر جاتا ہے	سے	پہلے اس	اور	تاکہ پہنچو

بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک

اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا

اَجَلًا	مُّسَمًّى	وَّ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	فَاِذَا
وقت	مقرر کو	اور	تاکہ تم	عقل پکڑو	وہی ہے	جو	جلاتا ہے	اور	مارتا ہے	پس جبکہ

پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو﴿۶۷﴾ وہی تو ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ پھر جب

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ
مقرر کرتا ہے	کوئی کام	پس سوائے اس کے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو	پس ہو جاتا ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کی کہ

وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے﴿۶۸﴾ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اَنّٰى	يُصْرَفُوْنَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
جھگڑتے ہیں	بیچ	نشانیوں	اللہ کے	کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	وہ لوگ کہ	جھٹلاتے ہیں

اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں؟﴿۶۹﴾ جن لوگوں نے

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ اِذِ

بِالْكِتٰبِ	وَ	بِمَآ	اَرْسَلْنَا	بِهٖ	رُسُلَنَا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	اِذِ
کتاب کو	اور	اس چیز کو	بھیجا ہم نے	ساتھ جس کے	پیغمبروں اپنوں	پس عنقریب	جان لیں گے	جس وقت کہ

کتاب (اللہ) کو اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا وہ عنقریب معلوم کر لیں گے (۷۰) جبکہ

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ

الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ	اَعْنَاقِهِمْ	وَ	السَّلٰسِلُ	يُسْحَبُوْنَ	فِي	الْحَمِيْمِ	ثُمَّ
طوق ہوں گے	بیچ	ان کی گردنوں کے	اور	زنجیریں	کھینچے جائیں گے	بیچ	پانی گرم کے	پھر

ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے (۷۱) (یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں پھر

فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾

فِي	النَّارِ	يُسْجَرُوْنَ	ثُمَّ	قِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ
بیچ	آگ کے	جھونکے جائیں گے	پھر	کہا جائے گا	واسطے ان کے	کہاں ہیں	جو	تھے تم	شریک کرتے

آگ میں جھونک دیئے جائیں گے (۷۲) پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کے) شریک بناتے تھے (۷۳)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	بَلْ	لَّمْ	نَكُنْ	نَّدْعُوْا	مِنْ
سے	سوائے	اللہ کے	کہیں گے	کھوئے گئے	ہم سے	بلکہ	نہ	تھے ہم	پکارتے	سے

(یعنی) غیر اللہ۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی

قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

قَبْلُ	شَيْـًٔا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پہلے اس	کچھ	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں کو	یہ	بسبب اس کے کہ	تھے تم

نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے (۷۴) یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾

تَفْرَحُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ
خوش ہوتے	بیچ	زمین کے	بغیر	حق کے	اور	بسبب اس کے کہ	تھے تم	اتراتے

میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی (سزا ہے) کہ اترایا کرتے تھے (۷۵)

اُدۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ ۚ فَبِئۡسَ مَثۡوَى

اُدۡخُلُوۡۤا	اَبۡوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا	فَبِئۡسَ	مَثۡوَى
داخل ہو	دروازوں میں	دوزخ کے	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	پس بری ہے	جگہ

(اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا برا

الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿۷۶﴾ فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ‌ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ

الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ	فَاصۡبِرۡ	اِنَّ	وَعۡدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	فَاِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعۡضَ
تکبر کرنے والوں کی	پس صبر کر	بیشک	وعدہ	اللہ کا	حق ہے	پس اگر	دکھا دیں ہم تجھ کو	بعضے

ٹھکانا ہے۔ تو (اے پیغمبر) صبر کرو بےشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اگر ہم تم کو کچھ اس میں سے دکھا دیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں

الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا

الَّذِىۡ	نَعِدُهُمۡ	اَوۡ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيۡنَا	يُرۡجَعُوۡنَ	وَ	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا
وہ چیز کہ	وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو	یا	قبض کر لیں تجھ کو	پس طرف ہماری کی	پھیرے جاویں گے	اور	البتہ تحقیق	بھیجے تھے ہم نے

(یعنی کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (۷۷) اور ہم نے

رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّمۡ

رُسُلًا	مِّنۡ	قَبۡلِكَ	مِنۡهُمۡ	مَّنۡ	قَصَصۡنَا	عَلَيۡكَ	وَ	مِنۡهُمۡ	مَّنۡ	لَّمۡ
پیغمبر	سے	پہلے تجھ	بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	بیان کیا ہم نے	اوپر تیرے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	نہیں

تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے

نَقۡصُصۡ عَلَيۡكَ‌ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ

نَقۡصُصۡ	عَلَيۡكَ	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُوۡلٍ	اَنۡ	يَّاۡتِىَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذۡنِ
بیان کیا ہم نے	اوپر تیرے	اور	نہ	تھا مقدور	واسطے کسی رسول کے	یہ کہ	لے آوے	کوئی نشانی	مگر	ساتھ حکم

حالات بیان نہیں کیے۔ اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی

اللّٰهِ‌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُ اللّٰهِ قُضِىَ بِالۡحَـقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

اللّٰهِ	فَاِذَا	جَآءَ	اَمۡرُ	اللّٰهِ	قُضِىَ	بِالۡحَـقِّ	وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ
اللہ کے	پس جب	آیا	حکم	اللہ کا	فیصلہ کیا گیا	ساتھ حق کے	اور	ٹوٹے میں پڑے	اس جگہ

لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں

ع

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا

الْمُبْطِلُوْنَ	اللّٰهُ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوْا
جھوٹے	اللہ وہ ذات ہے کہ	جس نے	بنائے	واسطے تمہارے	چوپائے	تاکہ سوار ہو

جھوٹے(۷۸) اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے چارپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر

مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ لَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا

مِنْهَا	وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	لَكُمْ	فِیْهَا	مَنَافِعُ	وَ	لِتَبْلُغُوْا
بعض ان کے پر	اور	بعضے ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور	واسطے تمہارے	بیچ ان کے	بہت فائدے ہیں	اور	تاکہ پہنچ جاؤ

سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو(۷۹) اور تمہارے لیے ان میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لیے بھی

عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَیْهَا وَ عَلَی الْفُلْكِ

عَلَیْهَا	حَاجَةً	فِیْ	صُدُوْرِكُمْ	وَ	عَلَیْهَا	وَ	عَلَی	الْفُلْكِ
اوپر ان کے	کسی کام کو	بیچ	جو دلوں تمہارے کے ہے	اور	اوپر ان کے	اور	اوپر	کشتیوں کے

کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ اور ان پر اور کشتیوں پر تم

تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

تُحْمَلُوْنَ	وَ	یُرِیْكُمْ	اٰیٰتِهٖ	فَاَیَّ	اٰیٰتِ	اللّٰهِ	تُنْكِرُوْنَ
سوار کیے جاتے ہو	اور	دکھاتا ہے تم کو	نشانیاں اپنی	پس کون سی	نشانیاں	اللہ کی کو	نہ مانو گے

سوار ہوتے ہو(۸۰) اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے(۸۱)

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اَفَلَمْ	یَسِیْرُوْا	فِی	الْاَرْضِ	فَیَنْظُرُوْا	كَیْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ	زمین کے	پس دیکھیں	کیونکر	ہوا	آخر کار

کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ

الَّذِیْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَانُوْۤا	اَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَ	اَشَدَّ	قُوَّةً	وَّ
ان لوگوں کا	جو	پہلے ان سے تھے	تھے وہ	زیادہ تر	ان سے	اور	سخت تر	قوت میں	اور

ان کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ ان سے کہیں زیادہ اور طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے

اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

اٰثَارًا	فِي	الْاَرْضِ	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ
آثاروں میں	بیچ	زمین کے	پس نہ	کام آیا	ان کو	جو کچھ کہ	تھے وہ	کماتے

بہت بڑھ کر تھے تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا ﴿۸۲﴾

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ

فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرِحُوْا	بِمَا	عِنْدَهُمْ
پس جب	آئے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے	خوش ہوئے	ساتھ اس چیز کے	نزدیک ان کے تھی

اور جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں)

مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا

مِّنَ	الْعِلْمِ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	فَلَمَّا
سے	علم	اور	گھیر لیا	ان کو	جس چیز نے کہ	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	پس جب

ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے ان کو آ گھیرا ﴿۸۳﴾ پھر جب

رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

رَاَوْا	بَاْسَنَا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	وَ	كَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا	بِهٖ
دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ	اکیلے کے	اور	کافر ہوئے ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے ہم	ساتھ اس کے

انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اس سے

مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا سُنَّتَ

مُشْرِكِيْنَ	فَلَمْ	يَكُ	يَنْفَعُهُمْ	اِيْمَانُهُمْ	لَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا	سُنَّتَ
شریک کرتے	پس نہ	تھا کہ	نفع کرتا ان کو	ایمان ان کا	جب	دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	عادت

نامعتقد ہوئے ﴿۸۴﴾ لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ)

اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ	خَلَتْ	فِيْ	عِبَادِهٖ	وَخَسِرَ	هُنَالِكَ	الْكٰفِرُوْنَ
اللہ کی	جو کہ	تحقیق	گزر گئی	بیچ	اس کے بندوں کے	اور زیاں پایا	اس جگہ	کافروں نے

اللہ کی عادت (ہے) جو اس کے (بندوں کے بارے) میں چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھاٹے میں پڑ گئے ﴿۸۵﴾

آیاتها ۵۴ — ۴۱ سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۱ — رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ

حٰمٓ	تَنْزِيْلٌ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	كِتٰبٌ	فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ
حٰمٓ	اتاری ہوئی ہے	سے	بخشنے والے	مہربان کی طرف	کتاب ہے کہ	جدا جدا کی گئیں ہیں	آیتیں اسکی

حٰمٓ ۝۱ (یہ کتاب اللہ) رحمٰن ورحیم (کی طرف) سے اُتری ہے ۝۲ (ایسی) کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی)

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۳ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ

قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	فَاَعْرَضَ
قرآن ہے	عربی میں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	خوشخبری دینے والی	اور ڈرانے والی	پس منہ پھیر لیا

قرآن عربی ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں ۝۳ جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن

اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۴ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

اَكْثَرُهُمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِيْٓ	اَكِنَّةٍ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ
بہتوں انکے نے	پس وہ	نہیں	سنتے	اور کہا انہوں نے	دل ہمارے	بیچ	پردوں کے ہیں	اس چیز سے کہ	پکارتا ہے تو ہم کو

ان میں سے اکثروں نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں ۝۴ اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے ہمارے دل پردوں میں

اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا

اِلَيْهِ	وَ	فِيْٓ	اٰذَانِنَا	وَقْرٌ	وَّ	مِنْۢ	بَيْنِنَا	وَ	بَيْنِكَ	حِجَابٌ	فَاعْمَلْ	اِنَّنَا
طرف اسکی	اور	بیچ	کانوں ہمارے کے	بوجھ ہے	اور	سے	درمیان ہمارے	اور	درمیان تمہارے	پردہ ہے	پس عمل کر تو	بیشک ہم بھی

ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہرا پن) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم

عٰمِلُوْنَ ۝۵ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

عٰمِلُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ
عمل کرنے والے ہیں	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	آدمی ہوں	مانند تمہاری	وحی کی جاتی ہے	طرف میری	یہ کہ	معبود تمہارا	معبود ہے

(اپنا) کام کرتے ہیں ۝۵ کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود اللہ

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶

وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا	اِلَيْهِ	وَ	اسْتَغْفِرُوْهُ	وَوَيْلٌ	لِّلْمُشْرِكِيْنَ
اکیلا	پس سیدھے چلو	طرف اس کی	اور	بخشش مانگو اس سے	اور درد ناک ہے	واسطے شریک کرنے والوں کے

واحد ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکوں پر افسوس ہے۝۶

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۷ اِنَّ

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	اِنَّ
وہ لوگ کہ	نہیں	دیتے	زکوٰۃ	اور وہ	ساتھ آخرت کے	وہی ہیں	کافر	بیشک

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل نہیں۝۷ جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸ قُلْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ	قُلْ
وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	واسطے ان کے	اجر ہے	نہ	موقوف ہونے والا	کہہ

لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لیے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو۝۸ کہو

اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	فِيْ	يَوْمَيْنِ	وَتَجْعَلُوْنَ
کیا تم	کفر کرتے ہو	ساتھ اس ذات کے کہ	پیدا کیا ہے	زمین کو	بیچ	دو دن کے	اور مقرر کرتے ہو

کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور (بتوں کو) اس کا مدمقابل

لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ

لَهٗٓ	اَنْدَادًا	ذٰلِكَ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	مِنْ
واسطے اسکے	شریک	یہ ہے	پروردگار	عالموں کا	اور	کیے اس نے	بیچ اس کے	پہاڑ	سے

بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے۝۹ اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر

فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً

فَوْقِهَا	وَ	بٰرَكَ	فِيْهَا	وَ	قَدَّرَ	فِيْهَآ	اَقْوَاتَهَا	فِيْٓ	اَرْبَعَةِ	اَيَّامٍ	سَوَآءً
اوپر اسکے	اور	برکت رکھی	بیچ اسکے	اور	اندازہ کی ہے	بیچ اسکے	خوراکیں اس کی	بیچ	چار	دن کے	برابر ہے

پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامان معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں۔ (اور تمام) طلب گاروں

ع

لِّلسَّآئِلِیْنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ وَھِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَھَا

لِلسَّآئِلِیْنَ	ثُمَّ	اسْتَوٰٓی	اِلَی	السَّمَآءِ	وَ	ھِیَ	دُخَانٌ	فَقَالَ	لَھَا
واسطے پوچھنے والوں کے	پھر	قصد کیا اس نے	طرف	آسمان کی	اور	وہ	دھواں تھا	پس کہا	واسطے اسکے

کے لیے یکساں ﴿۱۰﴾ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین

وَ لِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْھًا ؕ قَالَتَآ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ ﴿۱۱﴾

وَ	لِلْاَرْضِ	ائْتِیَا	طَوْعًا	اَوْکَرْھًا	قَالَتَآ	اَتَیْنَا	طَآئِعِیْنَ
اور	واسطے زمین کے	آؤ تم دونوں	خوشی	یا ناخوشی	کہا ان دونوں نے	آئے ہم	خوشی سے

سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں ﴿۱۱﴾

فَقَضٰھُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَاَوْحٰی فِیْ کُلِّ سَمَآءٍ

فَقَضٰھُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوَاتٍ	فِیْ	یَوْمَیْنِ	وَ	اَوْحٰی	فِیْ	کُلِّ	سَمَآءٍ
پس مقرر کیا ان کو	سات	آسمان	بیچ	دو دن کے	اور	ڈال دیا	بیچ	ہر	آسمان کے

پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس (کے کام) کا حکم

اَمْرَھَا ؕ وَزَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِکَ

اَمْرَھَا	وَ	زَیَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْیَا	بِمَصَابِیْحَ	وَحِفْظًا	ذٰلِکَ
کام اس کا	اور	زینت دی ہم نے	آسمان	دنیا کو	ساتھ چراغوں کے	اور واسطے حفاظت کے	یہ ہے

بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔

تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُکُمْ صٰعِقَۃً

تَقْدِیْرُ	الْعَزِیْزِ	الْعَلِیْمِ	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَقُلْ	اَنْذَرْتُکُمْ	صٰعِقَۃً
اندازہ ہے	زبردست	خبردار کا	پس اگر	منہ پھیریں	پس کہہ	ڈراتا ہوں میں تم کو	عذاب سخت سے

زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کیے ہوئے) اندازے ہیں ﴿۱۲﴾ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو (ایسے) چنگھاڑ (کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں

مِّثْلَ صٰعِقَۃِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْھُمُ الرُّسُلُ مِنْ

مِّثْلَ	صٰعِقَۃِ	عَادٍ	وَّثَمُوْدَ	اِذْ	جَآءَتْھُمُ	الرُّسُلُ	مِنْ
مانند	عذاب سخت	عاد	اور ثمود کے	جس وقت	آئے ان کے پاس	پیغمبر	سے

جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا) ﴿۱۳﴾ جب ان کے پاس پیغمبر ان کے آگے

بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا

بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ	وَ	مِنْ	خَلْفِهِمْ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	قَالُوْا	لَوْ	شَآءَ	رَبُّنَا
ان کے آگے	اور	سے	پیچھے ان کے	یہ کہ مت	عبادت کرو	مگر	اللہ کی	انہوں نے کہا	اگر	چاہتا	پروردگار ہمارا

اور پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا

لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۱۴ فَاَمَّا عَادٌ

لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	فَاِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	فَاَمَّا	عَادٌ
البتہ اتارتا	فرشتے	پس بیشک ہم	ساتھ اس کے جو	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اس کے	کافر ہیں	پس لیکن	جو عاد تھے

تو فرشتے اتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے (۱۴) جو عاد تھے

فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ

فَاسْتَكْبَرُوْا	فِی	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	قَالُوْا	مَنْ	اَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً
تکبر کیا انہوں نے	بیچ	زمین کے	بغیر	حق	اور	کہا انہوں نے	کون ہے	زیادہ	ہم سے	قوت میں

وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا

اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِیْ	خَلَقَهُمْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	كَانُوْا
کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	جس نے	پیدا کیا ان کو	وہ	زیادہ سخت ہے	ان سے	قوت میں	اور	وہ تھے

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے اور وہ ہماری آیتوں

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝۱۵ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِیْٓ اَيَّامٍ

بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِیْٓ	اَيَّامٍ
ساتھ آیتوں ہماری کے	انکار کرتے	پس بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	ہوا	تند و تیز	بیچ	دنوں

سے انکار کرتے رہے (۱۵) تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا

نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

نَّحِسَاتٍ	لِّنُذِيْقَهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْیِ	فِی	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
منحوس کے	تاکہ چکھائیں ان کو	عذاب	رسوائی کا	بیچ	زندگی	دنیا کے

چلائی تاکہ ان کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔

لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ

لِمَ	شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا	قَالُوْٓا	اَنْطَقَنَا	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَنْطَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	وَّ	هُوَ
کیوں	گواہی دی تم نے	اوپر ہمارے	کہیں گے وہ	ہم کو گویائی دی	اللہ نے	جس نے	گویائی بخشی	ہر	چیز کو	اور	اس نے

کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی اور اسی نے

خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ

خَلَقَكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَتِرُوْنَ
پیدا کیا تم کو	پہلی	بار	اور طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے	اور	نہیں	تھے تم	چھپ سکتے

تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۱﴾ اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے

اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ

اَنْ	يَّشْهَدَ	عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ	وَ	لَآ	اَبْصَارُكُمْ	وَ	لَا	جُلُوْدُكُمْ	وَلٰكِنْ
اس بات سے کہ	گواہی دیں	اوپر تمہارے	کان تمہارے	اور	نہ	آنکھیں تمہاری	اور	نہ	چمڑے تمہارے	اور لیکن

کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ

ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ

ظَنَنْتُمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَعْلَمُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَ	ذٰلِكُمْ	ظَنُّكُمُ
گمان کیا تم نے	یہ کہ	اللہ	نہیں	جانتا	بہت	اس چیز سے کہ	کرتے ہو تم	اور	ایسے	گمان تمہارے نے

تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں ﴿۲۲﴾ اور اسی خیال نے

الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ

الَّذِيْ	ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ	اَرْدٰىكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	مِّنَ	الْخٰسِرِيْنَ	فَاِنْ
جو کہ	گمان کیا تھا تم نے	ساتھ رب اپنے کے	ہلاک کیا تم کو	پس ہو گئے تم	سے	زیاں پانے والوں میں	پس اگر

جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے ﴿۲۳﴾ اب اگر

يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ

يَّصْبِرُوْا	فَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَ	اِنْ	يَّسْتَعْتِبُوْا	فَمَا	هُمْ	مِّنَ
صبر کریں	پس آگ ہے	ٹھکانہ	واسطے ان کے	اور	اگر	توبہ کریں	پس نہیں	وہ	سے

یہ صبر کریں گے تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں

الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا

الْمُعْتَبِيْنَ	وَ	قَيَّضْنَا	لَهُمْ	قُرَنَآءَ	فَزَيَّنُوْا	لَهُمْ	مَّا
توبہ قبول کیے جانیوالوں	اور	مقرر کیے ہم نے	واسطے ان کے	ہم نشین	پس زینت دار کئے انہوں	ان کو	جو کچھ کہ

کی جائے گی (۲۴) اور ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ	اُمَمٍ	قَدْ
آگے سے ان کے	اور	جو کچھ کہ	پیچھے سے ان کے	اور	ثابت ہوئی	اوپر ان کے	بات عذاب کی	بیچ	امتوں کے	تحقیق

ان کے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا

خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
گزر چکے تھے	سے	پہلے ان	سے	جنوں	اور آدمیوں سے	بیشک وہ	تھے

پہلے گزر چکیں ان پر بھی اللہ (کے عذاب کا) وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک وہ

خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

خٰسِرِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا	تَسْمَعُوْا	لِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ
زیاں پانے والے	اور کہا	ان لوگوں نے جو	کافر تھے	مت	سنو	اس	قرآن کو

نقصان اٹھانے والے ہیں (۲۵) اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو)

وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ	الْغَوْا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ	فَلَنُذِيْقَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	بک بک کرو	بیچ اس کے	تاکہ تم	غالب رہو	پس البتہ چکھاویں گے ہم	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو (۲۶) سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

عَذَابًا	شَدِيْدًا	وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
عذاب	سخت	اور البتہ جزا دیں گے ہم ان کو	بدتر	اس چیز کی کہ	تھے وہ	کرتے

مزے چکھائیں گے اور ان کے برے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے (۲۷)

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ

ذٰلِكَ	جَزَآءُ	اَعْدَآءِ	اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ	الْخُلْدِ
یہ ہے	بدلہ	دشمنوں	اللہ کے کا	آگ	واسطے ان کے	بیچ اس کے	گھر ہے	ہمیشہ رہنے کا

یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے (یعنی) دوزخ۔ ان کے لیے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بدلہ ہے	اس چیز کا کہ	تھے وہ	نشانیوں ہماری کا	انکار کرتے	اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	کافر ہوئے

یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے ﴿۲۸﴾ اور کافر کہیں گے کہ اے

رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

رَبَّنَآ	اَرِنَا	الَّذَيْنِ	اَضَلّٰنَا	مِنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا
اے رب ہمارے	دکھا ہم کو	وہ دو جنہوں نے	گمراہ کیا ہم کو	سے	جنوں	اور آدمیوں سے	کہ کر دیں ہم ان دونوں کو

ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا

تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

تَحْتَ	اَقْدَامِنَا	لِيَكُوْنَا	مِنَ	الْاَسْفَلِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
نیچے	قدموں اپنے کے	تاکہ ہو جائیں وہ دونوں	سے	نیچے والوں میں	بیشک	ان لوگوں نے کہ

کہ ہم ان کو اپنے پاؤں کے تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ نہایت ذلیل ہوں ﴿۲۹﴾ جن لوگوں

قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا

قَالُوْا	رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ	عَلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَلَّا
کہا انہوں نے	پروردگار ہمارا	اللہ ہے	پھر	ثابت قدم رہے	اترتے ہیں	اوپر ان کے	فرشتے	یہ کہ مت

نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے

تَخَافُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ

تَخَافُوْا	وَ	لَا	تَحْزَنُوْا	وَ	اَبْشِرُوْا	بِالْجَنَّةِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ
ڈرو	اور	مت	غم کھاؤ	اور	خوش خبری ہو	اس بہشت کی کہ	جو	تھے تم

(اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ فِی

تُوْعَدُوْنَ	نَحْنُ	اَوْلِیٰٓؤُکُمْ	فِی	الْحَیٰوةِ	الدُّنْیَا	وَ	فِی
وعدہ دیے جاتے	ہم ہیں	دوست تمہارے	میں	زندگی	دنیا کی	اور	میں

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) اور وہاں جس

الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَکُمْ فِیْهَا مَا تَشْتَهِیْٓ اَنْفُسُکُمْ وَ لَکُمْ فِیْهَا مَا

الْاٰخِرَةِ	وَلَکُمْ	فِیْهَا	مَا	تَشْتَهِیْٓ	اَنْفُسُکُمْ	وَ	لَکُمْ	فِیْهَا	مَا
آخرت کے	اور واسطے تمہارے	بیچ اس کے	جو چاہو	چاہیں	نفس تمہارے	اور	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	جو کچھ

(نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لیے (موجود ہوگی)

تَدَّعُوْنَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ ۝ۧ وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا

تَدَّعُوْنَ	نُزُلًا	مِّنْ	غَفُوْرٍ	رَّحِیْمٍ	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	قَوْلًا
تم مانگو	مہمانی ہے	سے	بخشنے والے	مہربان کی طرف	اور	اور کون ہے	بہتر	بات میں

(یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے اور اس شخص سے بات کا اچھا کون

مِمَّنْ دَعَآ اِلَی اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ

مِمَّنْ	دَعَآ	اِلَی	اللّٰهِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَّقَالَ	اِنَّنِیْ	مِنَ
اس شخص سے	بلایا	طرف	اللہ کی	اور	عمل کیے	نیک	اور کہا	بے شک میں	سے

جو خدا کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں

الْمُسْلِمِیْنَ ۝ وَ لَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ ۚ اِدْفَعْ

الْمُسْلِمِیْنَ	وَ	لَا	تَسْتَوِی	الْحَسَنَةُ	وَلَا	السَّیِّئَةُ	اِدْفَعْ
مسلمانوں میں	اور	نہیں	برابر ہوتی	نیکی	اور نہ	برائی	دفع کر

مسلمان ہوں اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو

بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَکَ وَ بَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ کَاَنَّهٗ

بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	فَاِذَا	الَّذِیْ	بَیْنَکَ	وَ	بَیْنَهٗ	عَدَاوَةٌ	کَاَنَّهٗ
ساتھ اس کے کہ	وہ	بہت اچھا ہے	پس ناگہاں	وہ شخص	درمیان تیرے	اور	درمیان اس کے	دشمنی ہے	گویا وہ

جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی گویا وہ تمہارا

وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا

وَلِيٌّ	حَمِيمٌ	وَ	مَا	يُلَقّٰهَآ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَمَا
دوست ہے	قریبی دار	اور	نہیں	نصیب ہوتی یہ بات	مگر	جو لوگ کہ	صبر کرتے ہیں	اور نہیں

گرم جوش دوست ہے (۳۴) اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو

يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

يُلَقّٰهَآ	اِلَّا	ذُوْ حَظٍّ	عَظِيْمٍ	وَاِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ
نصیب ہوتی یہ	مگر	نصیب والا	بڑا	اور اگر	چوک لگے تم کو	سے

نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں (۳۵) اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی

الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۖ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ
شیطان کے	چوک لگانے	پس پناہ مانگ	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا

وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا

الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا

الْعَلِيْمُ	وَ	مِنْ	اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ	وَ	النَّهَارُ	وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	لَا
جاننے والا	اور	سے	نشانیوں اس کی	رات ہے	اور	دن ہے	اور سورج ہے	اور چاند ہے	مت

جانتا ہے (۳۶) اور رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ

تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ

تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ	وَ	لَا	لِلْقَمَرِ	وَ	اسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ
سجدہ کرو	سورج کو	اور	نہ	چاند کو	اور	سجدہ کرو	اللہ کو	جس نے	پیدا کیا ہے ان کو

نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے

اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ

اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	فَاِنِ	اسْتَكْبَرُوْا	فَالَّذِيْنَ	عِنْدَ
اگر	ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	پس اگر	تکبر کریں	پس جو لوگ کہ	نزدیک

اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے (۳۷) اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (اللہ کو بھی ان کی پرواہ نہیں) جو (فرشتے)

رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

يَسْئَمُوْنَ	لَا	هُمْ	وَ	وَالنَّهَارِ	بِالَّيْلِ	لَهٗ	يُسَبِّحُوْنَ	رَبِّكَ
تھکتے	نہیں	وہ	اور	اور دن	رات	واسطے اس کے	تسبیح کرتے ہیں	پروردگار کے

تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی) تھکتے ہی نہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا

اَنْزَلْنَا	فَاِذَآ	خَاشِعَةً	الْاَرْضَ	تَرَى	اَنَّكَ	اٰيٰتِهٖٓ	مِنْ	وَ
اتارتے ہیں ہم	پس جس وقت	دبی ہوئی	زمین کو	دیکھتا ہے	یہ کہ تو	نشانیوں اس کی	سے	اور

اور (اے بندے یہ) اس کی (قدرت) کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے جب ہم اس پر

عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ

لَمُحْيِ	اَحْيَاهَا	الَّذِيْٓ	اِنَّ	وَرَبَتْ	اهْتَزَّتْ	الْمَآءَ	عَلَيْهَا
البتہ زندہ کرنے والا ہے	زندہ کیا اس کو	جس نے	بیشک	اور پھولتی ہے	[illegible]	پانی	اوپر اس کے

پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے۔ تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مُردوں

الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِنَّ	قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	اِنَّهٗ	الْمَوْتٰى
وہ لوگ کہ	بیشک	قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	بیشک وہ	مُردوں کو

کو زندہ کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جو لوگ

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ

النَّارِ	فِي	يُّلْقٰى	اَفَمَنْ	عَلَيْنَا	يَخْفَوْنَ	لَا	اٰيٰتِنَا	فِيْٓ	يُلْحِدُوْنَ
آگ کے	بیچ	ڈالا جائے	کیا پس جو کوئی	اوپر ہمارے	چھپتے	نہیں	نشانیوں ہماری کے	بیچ	کج راہی کرتے ہیں

ہماری آیتوں میں کج راہی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا

مَا	اِعْمَلُوْا	الْقِيٰمَةِ	يَّوْمَ	اٰمِنًا	يَّاْتِيْٓ	مَّنْ	اَمْ	خَيْرٌ
جو چاہو	کرو	قیامت کے	دن	امن سے	آئے	جو کوئی	یا	بہتر ہے

وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئے؟ (تو خیر) جو چاہو سو

ءَاَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ ؕ

ءَاَعْجَمِیٌّ	وَّعَرَبِیٌّ	قُلْ	هُوَ	لِلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	هُدًی	وَّ	شِفَآءٌ
کیا عجمی بولی	اور عربی لوگ	کہہ	وہ	ان لوگوں کے واسطے کہ	ایمان لائے	ہدایت	اور	شفا ہے

کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے لیے (یہ) ہدایت اور شفا ہے

وَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَیْهِمْ عَمًی ؕ

وَ	الَّذِیْنَ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ	فِیْۤ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرٌ	وَّ	هُوَ	عَلَیْهِمْ	عَمًی
اور	وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	بیچ	انکے کانوں کے	بوجھ ہے	اور	وہ	قرآن اوپر انکے	اندھاپا ہے

اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (یعنی بہراپن) ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) نابینائی ہے۔

اُولٰٓئِكَ یُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی

اُولٰٓئِكَ	یُنَادَوْنَ	مِنْ	مَّكَانٍۭ	بَعِیْدٍ	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا	مُوْسَی
یہ لوگ	پکارے جاتے ہیں	سے	مکان	دور کے	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو

گرانی کے سبب ان کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے ﴿۴۴﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ

الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِیْهِ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ	لَقُضِیَ
کتاب	پس اختلاف کیا گیا	بیچ اسکے	اور	اگر	نہ	ہوتی ایک بات کہ	پہلے گزری	سے	پروردگار تیرے	البتہ فیصل کیا جاتا

تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں

بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

بَیْنَهُمْ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِیْ	شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِیْبٍ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
درمیان انکے	اور	بیشک وہ	البتہ بیچ	شک کے ہیں	اس سے	قلق میں ڈالنے والے	جو کوئی	عمل کرے	نیک

فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس (قرآن) سے شک میں اُلجھ رہے ہیں ﴿۴۵﴾ جو نیک کام کرے گا

فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۴۶﴾

فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَیْهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِیْدِ
پس واسطے جان اپنی کے ہے	اور	جو کوئی	برا کرے	پس اوپر اسکے ہے	اور	نہیں	پروردگار تیرا	ظلم کرنیوالا	واسطے بندوں کے

تو اپنے لیے۔ اور برے کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ﴿۴۶﴾

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا

اِلَيْهِ	يُرَدُّ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَ	مَا	تَخْرُجُ	مِنْ	ثَمَرٰتٍ	مِّنْ	اَكْمَامِهَا	وَ	مَا
طرف اسی	لوٹایا جاتا ہے	علم	قیامت کا	اور	نہیں	نکلتے	کوئی	میوے	سے	غلافوں اپنے	اور	نہیں

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے) اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں اور نہ

تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ

تَحْمِلُ	مِنْ	اُنْثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	اَيْنَ
حاملہ ہوتی	کوئی	مادہ	اور	نہیں	جنتی	مگر	ساتھ اس کے علم کے	اور جس دن	پکارے گا ان کو	کہاں ہیں

کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا (اور کہے گا) کہ میرے

شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

شُرَكَآءِيْ	قَالُوْٓا	اٰذَنّٰكَ	مَا	مِنَّا	مِنْ	شَهِيْدٍ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
شریک میرے	کہیں گے	بتلا دیا ہم نے تجھ کو	نہیں	ہم میں سے	کوئی	شاہد	اور گم ہو جائیں	ان سے	جو کچھ تھے

شریک کہاں ہیں؟ تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں (۴۷) اور جن کو پہلے وہ (اللہ کے سوا) پکارا

كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝ لَا يَسْـَٔمُ

كَانُوْا	يَدْعُوْنَ	مِنْ	قَبْلُ	وَظَنُّوْا	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	مَّحِيْصٍ	لَا	يَسْـَٔمُ
تھے وہ	دعویٰ کرتے	سے	پہلے ہی	اور جانا انہوں نے	نہیں	واسطے ان کے	کوئی	جائے گریز	نہیں	تھکتا

کرتے تھے (سب) ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لیے مخلصی نہیں (۴۸) انسان بھلائی کی

الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ۝

الْاِنْسَانُ	مِنْ	دُعَآءِ	الْخَيْرِ	وَ	اِنْ	مَّسَّهُ	الشَّرُّ	فَيَـُٔوْسٌ	قَنُوْطٌ
آدمی	سے	مانگنے	بھلائی کے	اور	اگر	لگے اس کو	برائی	تو ہے مایوس	نہایت ہی ناامید

دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا اور آس توڑ بیٹھتا ہے (۴۹)

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ

وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنَّا	مِنْۢ بَعْدِ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	هٰذَا	لِيْ
اور اگر	چکھائیں ہم اس کو	رحمت	اپنی طرف سے	پیچھے	تکلیف کے	کہ لگی تھی اس کو	البتہ کہے گا	یہ ہے	واسطے میرے

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا

وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ

وَ	مَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَ	لَئِنْ	رُّجِعْتُ	اِلٰى	رَبِّيْٓ	اِنَّ	لِيْ	عِنْدَهٗ
اور	نہیں	گمان کرتا میں	قیامت کو	قائم ہونے والی	اور	اگر	پھیر دیا جاؤں میں	طرف	رب اپنے کے	بیشک	واسطے میرے	نزدیک اس کے

اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر (قیامت سچ مچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لیے اس

لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ

لَلْحُسْنٰى	فَلَنُنَبِّئَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنْ
البتہ بھلائی ہے	پس البتہ خبردار کریں گے ہم	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	جو	عمل کیے ہے انہوں نے	اور	البتہ چکھائیں گے ہم انکو	سے

کے ہاں بھی خوشحالی ہے۔ پس کافر جو عمل کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور ان کو جتائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا

عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَنَاٰ	بِجَانِبِهٖ
عذاب	گاڑھا	اور	جس وقت	نعمتیں بھیجیں ہم نے	اوپر	انسان کے	منہ پھیر لیتا ہے	اور دور کر لیتا ہے	کروٹ اپنی کو

مزہ چکھائیں گے ۝ اور جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ

وَ	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	فَذُوْ دُعَآءٍ	عَرِيْضٍ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ
اور	جب	لگتی ہے اس کو	برائی	پس دعا مانگتا ہے	لمبی چوڑی	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہو یہ قرآن	سے

اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے ۝ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ

عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝۵۲

عِنْدِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	هُوَ	فِيْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ
نزدیک	اللہ کے	پھر	کفر کیا تم نے	ساتھ اسکے	کون ہے	بہت گمراہ	اس شخص سے کہ	وہ	بیچ	خلاف	دور کے ہے

کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی) پرلے درجے کی مخالفت میں ہو ۝

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ

سَنُرِيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	فِي	الْاٰفَاقِ	وَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُ
جلدی دکھلائیں گے ہم انکو	نشانیاں ہماری	بیچ	آفاق کے	اور	بیچ	جانوں انکی کے	یہاں تک کہ	ظاہر ہو گا	واسطے انکے	بیشک وہ

ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ

الْحَقُّ ۗ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ

الْحَقُّ	اَوَلَمْ	يَكْفِ	بِرَبِّكَ	اَنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَلَآ	اِنَّهُمْ
حق ہے	کیا نہیں	کافی	تیرا رب	بے شک وہ	اوپر	ہر	چیز کے	خبردار ہے	خبردار ہو	بے شک وہ

(قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے (۵۳) دیکھو یہ اپنے

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۗ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾

فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْ	لِّقَآءِ	رَبِّهِمْ	اَلَآ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	مُّحِيْطٌ
بیچ	شک کے ہیں	سے	ملاقات	رب اپنے کی	خبردار ہو	بے شک وہ	ہر	چیز کو	گھیرے ہوئے ہے

پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہیں (۵۴)

اٰیاتھا ۵۳   ۴۲ سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی مَکِّیَّۃٌ ۶۲   رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ

حٰمٓ	عٓسٓقٓ	كَذٰلِكَ	يُوْحِيْٓ	اِلَيْكَ	وَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكَ
حٰمٓ	عٓسٓقٓ	اسی طرح	وحی کرتا ہے	طرف تیری	اور	طرف	ان لوگوں کی کہ	سے تھے	پہلے تجھ

حٰمٓ (۱) عٓسٓقٓ (۲) اللہ غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف (مضامین اور براہین) بھیجتا ہے (جس طرح)

اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَهُوَ

اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ
اللہ	غالب	حکمت والا	واسطے اسی کے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	وہی ہے

تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے (۳) جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ	فَوْقِهِنَّ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ
بلند	قدر والا	نزدیک ہے کہ	آسمان	پھٹ جائیں	سے	اوپر اپنے	اور	فرشتے

عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے (۴) قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ

يُسَبِّحُونَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَيَسْتَغْفِرُونَ	لِمَنْ	فِي	الْأَرْضِ	أَلَا	إِنَّ	اللَّهَ
پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	اور بخشش مانگتے ہیں	واسطے اس کے جو	بیچ	زمین کے ہیں	خبردار ہو	بےشک	اللہ

اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لیے معافی مانگتے رہتے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝٥ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ

هُوَ	الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ	وَ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	مِنْ	دُونِهِ	أَوْلِيَاءَ	اللَّهُ
وہی ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	جن لوگوں نے کہ	پکڑے ہیں	سے	سوائے اس کے	کارساز	اللہ

بخشنے والا مہربان ہے (۵) اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں وہ اللہ

حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝٦ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا

حَفِيظٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَا	أَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيلٍ	وَ	كَذَٰلِكَ	أَوْحَيْنَا
نگہبان ہے	اوپر ان کے	اور	نہیں	تو	اوپر ان کے	داروغہ	اور	اسی طرح	وحی کی ہم نے

کو یاد ہیں اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو (۶) اور اسی طرح تم نے تمہارے

إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ

إِلَيْكَ	قُرْآنًا	عَرَبِيًّا	لِتُنْذِرَ	أُمَّ الْقُرَىٰ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	تُنْذِرَ	يَوْمَ	الْجَمْعِ
طرف تیری	قرآن	عربی میں	تاکہ ڈرائے تو	مکہ والوں کو	اور	جو لوگ	گرد اس کے ہیں	اور	ڈرائے	دن	اکٹھے ہونے کے

پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بڑے گاؤں (یعنی مکے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے گرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت کے دن

لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝٧ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

لَا	رَيْبَ	فِيهِ	فَرِيقٌ	فِي	الْجَنَّةِ	وَ	فَرِيقٌ	فِي	السَّعِيرِ	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ
نہیں	شک	بیچ اس کے	ایک فرقہ	بیچ	بہشت کے	اور	ایک فرقہ	بیچ	دوزخ کے	اور اگر	چاہتا	اللہ

کا بھی جس میں کچھ شک نہیں ہے خوف دلاؤ۔ اس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں (۷) اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ

لَجَعَلَهُمْ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَ	لَٰكِنْ	يُدْخِلُ	مَنْ	يَشَاءُ	فِي	رَحْمَتِهِ
البتہ کرتا ان کو	امت	ایک	اور	لیکن	داخل کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بیچ	رحمت اپنی کے

تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۸ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

وَ	الظّٰلِمُوْنَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِهٖٓ
اور	جو ظالم ہیں	نہیں	واسطے ان کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مدد دینے والا	کیا	پکڑے ہیں انھوں نے	سے	اس کے سوا

اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار۝۸ کیا انھوں نے اس کے سوا کارساز

اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اَوْلِيَآءَ	فَاللّٰهُ	هُوَ	الْوَلِيُّ	وَ	هُوَ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
کارساز	پس اللہ	وہی ہے	کارساز	اور	وہی	زندہ کرتا ہے	مُردوں کو	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے

بنائے ہیں؟ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝۹ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

قَدِيْرٌ	وَ	مَا	اخْتَلَفْتُمْ	فِيْهِ	مِنْ	شَيْءٍ	فَحُكْمُهٗٓ	اِلَى	اللّٰهِ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ
قادر ہے	اور	جو کچھ	اختلاف کرو تم	بیچ اس کے	کسی	چیز سے	پس حکم اس کا	طرف	اللہ کی ہے	یہ ہے	اللہ

قدرت رکھتا ہے۝۹ اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا)۔ یہی اللہ

رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۱۰ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

رَبِّيْ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	اِلَيْهِ	اُنِيْبُ	فَاطِرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
پروردگار میرا	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور	طرف اسی کی	رجوع کرتا ہوں میں	پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا

میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۝۱۰ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے)۔

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ

جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	مِنَ	الْاَنْعَامِ	اَزْوَاجًا	يَذْرَؤُكُمْ
کیے ہیں	واسطے تمہارے	سے	آپس تمہارے	جوڑے	اور	سے	چوپایوں	جوڑے	پھیلاتا ہے تم کو

اسی نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چارپایوں کے بھی جوڑے (بنائے اور) اسی طریق پر تم کو پھیلاتا

فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۱۱ لَهٗ مَقَالِيْدُ

فِيْهِ	لَيْسَ	كَمِثْلِهٖ	شَيْءٌ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	لَهٗ	مَقَالِيْدُ
بیچ اس کے	نہیں	مانند اس کی	کوئی چیز	اور	وہی ہے	سننے والا	دیکھنے والا	واسطے اس کے	کنجیاں ہیں

رہتا ہے۔ اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا دیکھتا ہے۝۱۱ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ بِكُلِّ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	کشادہ کرتا ہے	رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے	بیشک وہ	ہر

اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے۔ اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ

شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	شَرَعَ	لَكُمْ	مِّنَ	الدِّيْنِ	مَا	وَصّٰى	بِهٖ	نُوْحًا	وَّالَّذِيْٓ
چیز کا	جاننے والا ہے	مقرر کیا ہے	واسطے تمہارے	سے	دین	وہ چیز کہ	حکم کیا تھا	ساتھ اسکے	نوح کو	اور جو

وہ ہر چیز سے واقف ہے ⑫ اس نے تمہارے لیے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَمَا	وَصَّيْنَا	بِهٖٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰٓى	اَنْ
وحی کی ہم نے	طرف تیری	اور جو	حکم کیا تھا ہم نے	ساتھ اسکے	ابراہیم کو	اور	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	یہ کہ

جس کی (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (وہ یہ)

اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ

اَقِيْمُوا	الدِّيْنَ	وَ	لَا	تَتَفَرَّقُوْا	فِيْهِ	كَبُرَ	عَلَى	الْمُشْرِكِيْنَ	مَا	تَدْعُوْهُمْ
قائم رکھو	دین کو	اور	مت	متفرق ہو	بیچ اسکے	بھاری ہے	اوپر	شریک کرنے والوں کے	وہ چیز کہ	بلاتا ہے تو ان کو

کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی

اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾

اِلَيْهِ	اَللّٰهُ	يَجْتَبِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	يُّنِيْبُ
طرف اسکی	اللہ	چن لیتا ہے	طرف اپنی	جس کو	چاہتا ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	طرف اپنی اسکو	جو	رجوع کرتا ہے

ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے ⑬

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

وَ	مَا	تَفَرَّقُوْٓا	اِلَّا	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ
اور	نہیں	متفرق ہوئے	مگر	سے	پیچھے اسکے	جو کہ	آیا ان کے پاس	علم	سرکشی سے	درمیان اپنے	اور	اگر	نہ ہوتی	ایک بات

اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم (حق) آ چکنے کے بعد آپس کی ضد سے (ہوئے ہیں)۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ	اِلٰۤى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	لَّقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
کہ پہلے ہوئی	سے	پروردگار تیرے	تک	ایک وقت	مقرر	البتہ فیصلہ کیا جاتا	درمیان ان کے	اور	بیشک	وہ لوگ کہ

طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لیے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ ان کے بعد (اللہ کی)

اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝۱۴ فَلِذٰلِكَ

اُوْرِثُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ	فَلِذٰلِكَ
وارث کیے گئے	کتاب کے	سے	پیچھے ان کے	البتہ بیچ	شک کے ہیں	اس سے	قلق میں ڈالنے والے	پس واسطے اسی کے

کتاب کے وارث ہوئے وہ اس (کی طرف) سے شبہ کی الجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں ۝۱۴ تو (اے محمد ﷺ) اسی (دین کی) طرف (لوگوں کو)

فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَاۤ

فَادْعُ	وَ	اسْتَقِمْ	كَمَاۤ	اُمِرْتَ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَقُلْ	اٰمَنْتُ	بِمَاۤ
پکار تو	اور	قائم رہ	جیسا کہ	حکم کیا گیا ہے	اور	مت	پیروی کر	خواہشوں اپنی کے	اور کہہ	ایمان لایا میں	ساتھ اس چیز کے

بلاتے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اسی پر) قائم رہنا۔ اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے

اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنْ	كِتٰبٍ	وَاُمِرْتُ	لِاَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	رَبُّنَا	وَ	رَبُّكُمْ
اتارا	اللہ نے	سے	کتاب	اور حکم کیا گیا ہوں میں کہ	عدل کروں	درمیان تمہارے	اللہ	رب ہے ہمارا	اور	رب تمہارا

میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔

لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ

لَنَاۤ	اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	لَا	حُجَّةَ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	يَجْمَعُ
واسطے ہمارے ہیں	اعمال ہمارے	اور	واسطے تمہارے	اعمال ہیں تمہارے	نہیں	جھگڑا	درمیان ہمارے	اور	درمیان تمہارے	اللہ	جمع کرے گا

ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ اللہ ہم

بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۱۵ ؕ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا

بَيْنَنَا	وَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ	وَ	الَّذِيْنَ	يُحَآجُّوْنَ	فِي	اللّٰهِ	مِنْ	بَعْدِ	مَا
درمیان ہمارے	اور	طرف اسی کی	پھر جانا ہے	اور	جو لوگ کہ	جھگڑتے ہیں	بیچ	اللہ کے	سے	بعد اس کے	کہ

(سب) کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۝۱۵ اور جو لوگ اللہ (کے بارے) میں بعد اس کے کہ اسے

اسْتُجِیْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَیْهِمْ غَضَبٌ

اسْتُجِیْبَ	لَهٗ	حُجَّتُهُمْ	دَاحِضَةٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَ	عَلَیْهِمْ	غَضَبٌ
قبول کیا گیا ہے	واسطے اس کے	دلیل ان کی	باطل ہے	نزدیک	ان کے رب کے	اور	اور پر ان کے	غصہ ہے

(مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں اُن کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے اور ان پر (اللہ کا) غضب

وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ﴿۱٦﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِیْزَانَ ؕ

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِیْدٌ	اَللّٰهُ	الَّذِیْۤ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَالْمِیْزَانَ
اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	سخت	اللہ	وہ ہے جس نے	اتاری	کتاب	ساتھ حق کے	اور ترازو

اور ان کے لیے سخت عذاب ہے ﴿۱٦﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور (عدل و انصاف کی) ترازو

وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ ﴿۱۷﴾ یَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِیْنَ

وَمَا	یُدْرِیْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِیْبٌ	یَسْتَعْجِلُ	بِهَا	الَّذِیْنَ
اور کیا	جانے تو	شاید کہ	قیامت	نزدیک ہے	جلدی کرتے ہیں	ساتھ اس کے	اور جو لوگ کہ

اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو ﴿۱۷﴾ جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس

لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا

لَا	یُؤْمِنُوْنَ	بِهَا	وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مُشْفِقُوْنَ	مِنْهَا	وَ	یَعْلَمُوْنَ	اَنَّهَا
نہیں	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس کے	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ڈرتے ہیں	اس سے	اور	جانتے ہیں	یہ کہ وہ

کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ

الْحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِیْنَ یُمَارُوْنَ فِی السَّاعَةِ لَفِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۱۸﴾

الْحَقُّ	اَلَاۤ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یُمَارُوْنَ	فِیْ	السَّاعَةِ	لَفِیْ	ضَلٰلٍ	بَعِیْدٍ
حق ہے	خبردار رہو	بیشک	وہ لوگ کہ	جھگڑتے ہیں	بیچ	قیامت کے	البتہ بیچ	گمراہی	دور کے ہیں

برحق ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں ﴿۱۸﴾

اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ

اَللّٰهُ	لَطِیْفٌ	بِعِبَادِهٖ	یَرْزُقُ	مَنْ	یَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الْقَوِیُّ	الْعَزِیْزُ	مَنْ
اللہ	مہربان ہے	اپنے بندوں پر	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	وہی ہے	زور آور	غالب	جو کوئی

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ زور والا (اور) زبردست ہے ﴿۱۹﴾ جو

ع ۲

كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ

كَانَ	يُرِيْدُ	حَرْثَ	الْاٰخِرَةِ	نَزِدْ	لَهٗ	فِيْ	حَرْثِهٖ	وَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ
ہے	چاہتا	کھیتی	آخرت کی	زیادہ دیتے ہیں	ہم اسکو	بیچ	اس کی کھیتی کے	اور	جو کوئی	ہے	چاہتا

شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لیے ہم اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار

حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ

حَرْثَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ	مَا	لَهٗ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	مِنْ	نَّصِيْبٍ	اَمْ	لَهُمْ
کھیتی	دنیا کی	دیتے ہیں ہم اسکو	کچھ اس میں سے	اور	نہیں	واسطے اسکے	بیچ	آخرت کے	کچھ	حصہ	کیا	واسطے انکے

ہو اس کو ہم اس میں سے دیں گے اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا ﴿۲۰﴾ کیا ان کے

شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ

شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوْا	لَهُمْ	مِّنَ	الدِّيْنِ	مَا	لَمْ	يَاْذَنْ	بِهِ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةُ
شریک ہیں کہ	مقرر کیا ہے	واسطے انکے	سے	دین میں	جو کچھ کہ	نہیں	اذن دیا ہے	اس کا	اللہ نے	اور	اگر	نہ	ہوتی بات

وہ شریک ہیں جنہوں نے اُن کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا

الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى

الْفَصْلِ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تَرَى
فیصلہ کرنے کی	البتہ حکم کیا جاتا	درمیان ان کے	اور	بیشک	ظالم	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	دیکھے گا تو

تو اُن میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے ﴿۲۱﴾ تم دیکھو گے

الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الظّٰلِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	وَهُوَ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ظالموں کو	ڈرتے ہوئے	اس چیز سے کہ	کمایا انہوں نے	اور وہ	پڑنے والی ہے	ساتھ ان کے	اور جو لوگ کہ	ایمان لائے

کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ	رَوْضٰتِ	الْجَنّٰتِ	لَهُمْ	مَّا	يَشَاۗءُوْنَ	عِنْدَ
اور	کام کیے	اچھے	بیچ	باغوں	بہشت کے	واسطے ان کے	جو کچھ کہ	چاہیں	نزدیک

لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے اُن کے پروردگار

رَبِّهِمْ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ

رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ	ذٰلِكَ	الَّذِيْ	يُبَشِّرُ	اللّٰهُ	عِبَادَهُ
ان کے رب کے	یہ	وہ ہے	بزرگی	بڑی	یہی ہے	جو کہ	بشارت دیتا ہے	اللہ	بندوں اپنے کو

کے پاس (موجود) ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے (۲۲) یہی وہ (انعام) ہے جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۗ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	قُلْ	لَّآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا
جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	کہہ	نہیں	مانگتا میں تم سے	اوپر اس کے	بدلہ

جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قرابت

اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۗ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۗ اِنَّ

اِلَّا	الْمَوَدَّةَ	فِي	الْقُرْبٰى	وَ	مَنْ	يَّقْتَرِفْ	حَسَنَةً	نَّزِدْ لَهٗ	فِيْهَا	حُسْنًا	اِنَّ
مگر	دوستی	بیچ	قرابت کے	اور	جو کوئی	کمائے	نیکی	زیادہ دیتے ہیں ہم اس کو	بیچ اس کے	خوبی	بیشک

کی محبت (تو چاہیے)۔ اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لیے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بیشک اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	فَاِنْ	يَّشَاِ
اللہ	بخشنے والا	قدردان ہے	کیا	کہتے ہیں کہ	باندھا اس نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	پس اگر	چاہتا ہے

بخشنے والا قدردان ہے (۲۳) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟ اگر اللہ چاہے

اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۗ

اللّٰهُ	يَخْتِمْ	عَلٰى	قَلْبِكَ	وَيَمْحُ	اللّٰهُ	الْبَاطِلَ	وَ	يُحِقُّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ
اللہ	مہر لگا دیتا ہے	اوپر	تیرے دل کے	اور مٹاتا ہے	اللہ	جھوٹ کو	اور	ثابت کرتا ہے	حق کو	ساتھ اپنی باتوں کے

تو (اے محمد ﷺ) تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ
بیشک وہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	اور	وہی ہے	جو	قبول کرتا ہے	توبہ کو	اپنے بندوں کی

بیشک وہ سینوں تک کی باتوں سے واقف ہے (۲۴) اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا

وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

وَ	يَعْفُوْا	عَنِ السَّيِّاٰتِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ	وَ	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ
اور	معاف کرتا ہے	برائیوں کو	اور	جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	اور	قبول کرتا ہے	ان لوگوں کی

اور (ان کے) قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو (سب) جانتا ہے (۲۵) اور جو ایمان لائے اور نیک عمل

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	وَالْكٰفِرُوْنَ	لَهُمْ
ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	اور	زیادہ دیتا ہے ان کو	سے	اپنے فضل	اور کافر	واسطے کے

کیے ان کی (دعا) قبول فرماتا اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ

عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَ	لَوْ	بَسَطَ	اللّٰهُ	الرِّزْقَ	لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوْا	فِي	الْاَرْضِ
عذاب ہے	سخت	اور	اگر	کشادہ کرے	اللہ	رزق	واسطے سب بندوں اپنے کے	البتہ سرکشی کریں	بیچ	زمین کے

سخت عذاب ہے (۲۶) اور اگر خدا اپنے بندوں کے لیے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے

وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

وَ	لٰكِنْ	يُّنَزِّلُ	بِقَدَرٍ	مَّا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ
اور	لیکن	اتارتا ہے	ماپ کر	جو کچھ	چاہتا ہے	بیشک وہ	ساتھ بندوں اپنے کے	خبردار ہے	دیکھنے والا ہے	اور	وہی ہے	جو کہ

لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا (اور) دیکھتا ہے (۲۷) اور وہی تو ہے

يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ

يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	قَنَطُوْا	وَ	يَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ	وَ	هُوَ	الْوَلِيُّ
اتارتا ہے	مینہ	سے	پیچھے اسکے	کہ	ہو گئے	اور	پھیلاتا ہے	رحمت اپنی	اور	وہی ہے	دوست

جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے اور وہ کارساز (اور)

الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا

الْحَمِيْدُ	وَ	مِنْ	اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَثَّ	فِيْهِمَا
تعریف کیا گیا	اور	سے	اس کی نشانیوں	پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	پھیلایا ہے	بیچ ان کے

سزاوار تعریف ہے (۲۸) اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان

ع

مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ

مِنْ	دَآبَّةٍ	وَهُوَ	عَلٰى	جَمْعِهِمْ	اِذَا	يَشَآءُ	قَدِيْرٌ	وَ	مَآ	اَصَابَكُمْ	مِّنْ
سے	جانوروں	اور وہ	اوپر	انکے اکٹھا کرنے کے	جس وقت	چاہے گا	قادر ہے	اور	جو کچھ کہ	پہنچی ہے تم کو	کوئی

میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے ان کے جمع کر لینے پر قادر ہے ﴿۲۹﴾ اور جو مصیبت تم

مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾ ؕ وَمَآ اَنْتُمْ

مُّصِيْبَةٍ	فَبِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	يَعْفُوْا	عَنْ	كَثِيْرٍ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ
مصیبت	پس بسبب اسکے کہ	کمایا	تمہارے ہاتھوں نے	اور	معاف کرتا ہے	سے	بہت چیزوں	اور	نہیں	تم

پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے ﴿۳۰﴾ اور تم

بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

بِمُعْجِزِيْنَ	فِى	الْاَرْضِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ
عاجز کرنے والے	بیچ	زمین کے	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست

زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ

وَ	لَا	نَصِيْرٍ	وَ	مِنْ	اٰيٰتِهِ	الْجَوَارِ	فِى	الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ	اِنْ	يَّشَاْ	يُسْكِنِ
اور	نہ	مددگار	اور	سے	اسکی نشانیوں میں	کشتیاں ہیں	بیچ	دریا کے	مانند پہاڑوں کے	اگر	چاہے	ساکن کرے

اور نہ مددگار ﴿۳۱﴾ اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں (جو) گویا پہاڑ (ہیں) ﴿۳۲﴾ اگر اللہ چاہے

الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

الرِّيْحَ	فَيَظْلَلْنَ	رَوَاكِدَ	عَلٰى	ظَهْرِهٖ	اِنَّ	فِىْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ
ہوا کو	پس ہو جائیں	ٹھہری ہوئیں	اوپر	اس کی پیٹھ کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر	صبر کرنیوالے

تو ہوا کو ٹھیرا دے تو جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لیے ان (باتوں) میں قدرت اللہ

شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ ۙ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾ ۫ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

شَكُوْرٍ	اَوْ	يُوْبِقْهُنَّ	بِمَا	كَسَبُوْا	وَ	يَعْفُ	عَنْ	كَثِيْرٍ	وَّ	يَعْلَمَ	الَّذِيْنَ
شکر کرنیوالے کے	یا	ہلاک کرے ان کو	بسبب اسکے کہ	کمایا ہے	اور	معاف کرے	سے	بہتوں	اور	تا کہ جان لیں	وہ لوگ کہ

کے نمونے ہیں ﴿۳۳﴾ یا ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے اور بہت سے قصور معاف کر دے ﴿۳۴﴾ اور (انتقام اس لیے لیا

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	مَّحِيْصٍ	فَمَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ
جھگڑتے ہیں	بیچ	ہماری آیتوں کے	نہیں	واسطے ان کے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	پس جو چیز	دیے گئے ہو تم	کسی

[illegible]) جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لیے خلاصی نہیں ﴿۳۵﴾ (لوگو) جو (مال و متاع) تم کو

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ

شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَ	اَبْقٰى	لِلَّذِيْنَ
چیز سے	پس فائدہ ہے	زندگانی	دنیا کا	اور	جو چیز	نزدیک ہے	اللہ کے	بہتر ہے	اور	باقی رہنے والی	واسطے ان لوگوں کے

دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائدار) فائدہ ہے اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ

اٰمَنُوْا	وَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰۗىِٕرَ	الْاِثْمِ
ایمان لائے	اور	اوپر	اپنے رب کے	توکل کرتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	بچتے ہیں	بڑے	گناہوں سے

کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی

وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا

وَالْفَوَاحِشَ	وَ	اِذَا	مَا	غَضِبُوْا	هُمْ	يَغْفِرُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا
اور بے حیائیوں سے	اور	جس وقت	کہ	غصے ہوتے ہیں	وہ	بخش دیتے ہیں	اور وہ لوگ کہ	قبول کیا انہوں نے

باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں ﴿۳۷﴾ اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول

لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

لِرَبِّهِمْ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَمْرُهُمْ	شُوْرٰى	بَيْنَهُمْ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
واسطے رب اپنے کے	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور کام ان کا	مشاورت سے	درمیان ان کے	اور	اس چیز سے کہ	دیا ہم نے ان کو

کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

يُنْفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ	هُمْ	يَنْتَصِرُوْنَ
خرچ کرتے ہیں	اور وہ لوگ کہ	جب	پہنچتی ہے ان کو	چڑھائی	وہ	بدلہ لیتے ہیں

خرچ کرتے ہیں ﴿۳۸﴾ اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم (وتعدی) ہو تو (مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں ﴿۳۹﴾

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ

وَ	جَزٰٓؤُا	سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ	مِّثْلُهَا	فَمَنْ	عَفَا	وَ	اَصْلَحَ	فَاَجْرُهٗ	عَلَى	اللّٰهِ
اور	بدلہ	برائی کا	برائی ہے	مانند اس کی	پس جو شخص	معاف کرے	اور	صلح کرے	پس ثواب اس کا	اوپر	اللہ کے ہے

اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے۔ مگر جو درگزر کرے اور (معاملے کو) درست کردے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا

اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَمَنِ	انْتَصَرَ	بَعْدَ	ظُلْمِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	مَا
بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا	ظالموں کو	اور	البتہ جس نے	بدلہ لیا	بعد	اپنے مظلوم ہونے کے	پس یہ لوگ	نہیں

اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (۴۰) اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں

عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ

عَلَيْهِمْ	مِّنْ	سَبِيْلٍ	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ
اوپر ان کے	کوئی	راہ ملامت کی	سوائے اس کے نہیں کہ	راہ ملامت	اوپر	ان لوگوں کے ہے کہ	ظلم کرتے ہیں	لوگوں پر

پر کچھ الزام نہیں (۴۱) الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں

وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ

وَ	يَبْغُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ	لَمَنْ
اور	سرکشی کرتے ہیں	بیچ	زمین کے	ناحق	یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور	البتہ جس نے

اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہوگا (۴۲) اور جو

صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

صَبَرَ	وَ	غَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمِنْ	عَزْمِ	الْاُمُوْرِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ
صبر کیا	اور	بخش دیا	بیشک	یہ ہے	البتہ بیچ	ہمت والے	کاموں	اور	جس کو	گمراہ کرتا ہے	اللہ	پس نہیں واسطے اس کے

صبر کرے اور قصور معاف کردے تو یہ ہمت کے کام ہیں (۴۳) اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد

مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ

مِنْ	وَّلِيٍّ	مِّنْ	بَعْدِهٖ	وَتَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ
کوئی	دوست	سے	پیچھے اس کے	اور دیکھے گا تو	ظالموں کو	جس وقت	دیکھیں گے	عذاب	کہیں گے	کیا ہے

اس کا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ (دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا میں)

اِلٰی مَرَدٍّ مِّنْ سَبِیْلٍ ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا خٰشِعِیْنَ مِنَ

اِلٰی	مَرَدٍّ	مِّنْ	سَبِیْلٍ	وَ	تَرٰىهُمْ	یُعْرَضُوْنَ	عَلَیْهَا	خٰشِعِیْنَ	مِنَ
طرف	پھر جانے کی	کوئی	راہ	اور	دیکھے گا تو ان کو	حاضر کیے جاتے ہیں	اوپر اس کے	عاجزی کرتے	سے

واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟ ﴿۴۴﴾ اور تم ان کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے

الذُّلِّ یَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ

الذُّلِّ	یَنْظُرُوْنَ	مِنْ	طَرْفٍ	خَفِیٍّ	وَقَالَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنَّ
ذلت	دیکھتے ہوں گے	سے	نظر	چھپی	اور کہیں گے	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	بیشک

عاجزی کرتے ہوئے چھپی (دو نیچی) نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن لوگ کہیں گے کہ خسارہ

الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ

الْخٰسِرِیْنَ	الَّذِیْنَ	خَسِرُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اَهْلِیْهِمْ	یَوْمَ	الْقِیٰمَةِ	اَلَاۤ
زیاں پانے والے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	لٹا دیا	اپنی جانوں کو	اور	لوگوں اپنے کو	دن	قیامت کے	خبردار ہو

اٹھانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو

اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ فِیْ عَذَابٍ مُّقِیْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِیَآءَ

اِنَّ	الظّٰلِمِیْنَ	فِیْ	عَذَابٍ	مُّقِیْمٍ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ	اَوْلِیَآءَ
بیشک	ظالم	بیچ	عذاب	ہمیشہ کے رہنے والے	اور	نہیں	ہے	واسطے ان کے	کوئی	دوست کہ

کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں (پڑے) رہیں گے ﴿۴۵﴾ اور اللہ کے سوا ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے

یَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

یَنْصُرُوْنَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ	یُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ	مِنْ
مدد دیں ان کو	سے	سوائے	اللہ کے	اور	جس کو	گمراہ کرتا ہے	اللہ	پس نہیں واسطے اس کے	کوئی

کہ اللہ کے سوا ان کو مدد دے سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لیے (ہدایت کا)

سَبِیْلٍ ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِیْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ

سَبِیْلٍ	اِسْتَجِیْبُوْا	لِرَبِّكُمْ	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	یَّاْتِیَ	یَوْمٌ	لَّا	مَرَدَّ لَهٗ
راہ	قبول کرو	واسطے رب اپنے کے	سے	پہلے اس	کہ	آئے	وہ دن کہ	نہیں	پھیرنا واسطے اس کے

کوئی رستہ نہیں ﴿۴۶﴾ (ان سے کہہ دو کہ) قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں اللہ کی طرف سے آ موجود ہو اپنے

مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	مَّلْجَاٍ	يَّوْمَىِٕذٍ	وَّ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	نَّكِيْرٍ
طرف سے	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	جگہ بچ رہنے کی	اس دن	اور	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	انکار

پروردگار کا حکم قبول کرو۔ اس دن تمہارے لیے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا ﴿۴۷﴾

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ

فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَمَاۤ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	اِنْ	عَلَيْكَ
پس اگر	منہ پھیر لیں	پس نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	نگہبان	نہیں	اوپر تیرے

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ تمہارا کام تو

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ

اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَ	اِنَّاۤ	اِذَاۤ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	فَرِحَ	بِهَا	وَاِنْ
مگر	پہنچا دینا	اور	بیشک ہم	جب	چکھاتے ہیں	آدمی کو	اپنی طرف سے	رحمت	خوش ہوتا ہے	ساتھ اس کے	اور اگر

صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر ان کو

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ

تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَاِنَّ	الْاِنْسَانَ	كَفُوْرٌ	لِلّٰهِ
پہنچتی ہے ان کو	برائی	بسبب اس کے کہ	آگے بھیجا ہے	ہاتھوں ان کے نے	پس بیشک	آدمی	ناشکرا ہے	واسطے اللہ کے ہے

انہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتا ہے) بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے ﴿۴۸﴾ (تمام) بادشاہت

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	پیدا کرتا ہے	جو کچھ	چاہتا ہے	دیتا ہے	جس کو	چاہے

اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے

اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ

اِنَاثًا	وَّ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	الذُّكُوْرَ	اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ	ذُكْرَانًا	وَّ	اِنَاثًا
بیٹیاں	اور	دیتا ہے	جس کو	چاہے	بیٹے	یا	ملے جلے دیتا ہے ان کو	بیٹے	اور	بیٹیاں

بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے ﴿۴۹﴾ یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ

وَيَجْعَلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	عَقِيْمًا	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ	وَ	مَا	كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ
اور کر دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بانجھ	بیشک وہ	جاننے والا	قدرت والا ہے	اور	نہیں	ہے ممکن	کسی آدمی کو	یہ کہ

اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے ۝ اور کسی آدمی کے لیے ممکن نہیں

يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا

يُّكَلِّمَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	وَحْيًا	اَوْ	مِنْ	وَّرَآئِ	حِجَابٍ	اَوْ	يُرْسِلَ	رَسُوْلًا
بات کرے اس سے	اللہ	مگر	دل میں ڈال کر	یا	سے	پیچھے	پردے کے	یا	بھیجے	فرشتہ پیغام لانے والا

کہ اللہ اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے

فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

فَيُوْحِيَ	بِاِذْنِهٖ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ	حَكِيْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ
پس وحی میں ڈالے	ساتھ اس کے حکم کے	جو	چاہتا ہے	بیشک وہ	بلند مرتبہ والا ہے	حکمت والا ہے	اور	اسی طرح	وحی کی ہم نے

تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القا کرے۔ بےشک وہ عالی رتبہ (اور) حکمت والا ہے ۝ اور اسی طرح ہم نے اپنے

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ

اِلَيْكَ	رُوْحًا	مِّنْ	اَمْرِنَا	مَا	كُنْتَ	تَدْرِيْ	مَا	الْكِتٰبُ	وَ	لَا	الْاِيْمَانُ
طرف تیری	روح کو	سے	اپنے حکم	نہ	تھا تو	جانتا	کیا ہے	کتاب	اور	نہ	ایمان

حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔

وَّلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ

وَ	لٰكِنْ	جَعَلْنٰهُ	نُوْرًا	نَّهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	نَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِنَا	وَ	اِنَّكَ
اور	لیکن	کیا ہم نے اس کو	نور	ہدایت کرتے ہیں ہم	ساتھ اس کے	جس کو	چاہتے ہیں	سے	بندوں اپنے	اور	بیشک تو

لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بےشک

لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

لَتَهْدِيْٓ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطِ	اللّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي
البتہ ہدایت کرتا ہے	طرف	راہ	سیدھی کی	راہ	اللہ کی	وہ جو کہ	واسطے اس کے ہے	جو کچھ	بیچ

(اے محمد ﷺ) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو ۝ (یعنی) اللہ کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	اَلَآ	اِلَى	اللّٰهِ	تَصِيْرُ	الْاُمُوْرُ
آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	میں	زمین کے ہے	خبردار ہو	طرف	اللہ کی	پھیرے جاتے ہیں	سب کام

سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا) (۵۳)

اٰیاتھا ۸۹ ۴۳ سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ ۶۳ رکوعاتھا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

حٰمٓ	وَ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّا	جَعَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ
حٰمٓ	قسم ہے	کتاب	بیان کرنے والی کی	بیشک	بنایا ہم نے اس کو	قرآن	عربی میں	تاکہ تم

حٰمٓ (۱) کتاب روشن کی قسم (۲) کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے

تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ

تَعْقِلُوْنَ	وَ	اِنَّهٗ	فِيْٓ	اُمِّ الْكِتٰبِ	لَدَيْنَا	لَعَلِيٌّ	حَكِيْمٌ	اَفَنَضْرِبُ
سمجھو	اور	بیشک وہ	میں	لوح محفوظ کے	ہمارے پاس ہے	برتر	مستحکم	کیا پس ماریں ہم

تاکہ تم سمجھو (۳) اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے (۴) کیا اس لیے۔

عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ

عَنْكُمُ	الذِّكْرَ	صَفْحًا	اَنْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّسْرِفِيْنَ	وَ	كَمْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ
تم سے	ذکر کو	کروٹ	جو کہ	ہو تم	قوم	حد سے نکل جانے والی	اور	کتنے	بھیجے ہیں ہم نے	سے

کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے (۵) اور ہم نے پہلے لوگوں میں

نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

نَّبِيٍّ	فِي	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	نَّبِيٍّ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ
نبیوں	میں	پہلوں کے	اور	نہ	آتا تھا ان کے پاس	کوئی	نبی	مگر	تھے وہ	ساتھ اس کے

بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے (۶) اور کوئی پیغمبر ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ

يَسْتَهْزِءُوْنَ	فَاَهْلَكْنَآ	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	وَّ	مَضٰى	مَثَلُ
ٹھٹھا کرتے	تو ہلاک کر دیا ہم نے	سخت	ان میں سے	زور والے	اور	گزر گئی ہے	مثال

ٹھٹھا کرتے تھے (۷) تو جو ان میں سخت زور والے تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی

الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

الْاَوَّلِيْنَ	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ
پہلوں کی	اور اگر	پوچھے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	البتہ کہیں گے

حالت گزر گئی (۸) اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ

خَلَقَهُنَّ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ	الَّذِىْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّ	جَعَلَ
پیدا کیا ہے ان کو	عزت والے نے	علم والے نے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور	کیں

کہ ان کو غالب (اور) علم والے (خدا) نے پیدا کیا ہے (۹) جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے

لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَالَّذِىْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَالَّذِىْ	نَزَّلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
واسطے تمہارے	بیچ اس کے	راہیں	تاکہ تم	راہ پاؤ	اور جس نے	اتارا	سے	آسمان	پانی

لیے رستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو (۱۰) اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے

بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ وَالَّذِىْ خَلَقَ

بِقَدَرٍ	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ	وَالَّذِىْ	خَلَقَ
ساتھ اندازے کے	پس زندہ کیا ہم نے	ساتھ اس کے	زمین	مردہ	اسی طرح	نکالے جاؤ گے	اور جس نے	پیدا کیں

پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے (۱۱) اور جس نے تمام قسم

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝

الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الْفُلْكِ	وَالْاَنْعَامِ	مَا	تَرْكَبُوْنَ
قسمیں	ساری	اور	کیں	واسطے تمہارے	سے	کشتیوں	اور چارپایوں	وہ چیز	کہ سوار ہوتے ہو

کے حیوانات پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور چار پائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو (۱۲)

لِتَسْتَوٗا عَلٰی ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ

لِتَسْتَوٗا	عَلٰی	ظُهُوْرِهٖ	ثُمَّ	تَذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	رَبِّكُمْ	اِذَا	اسْتَوَیْتُمْ	عَلَیْهِ
تاکہ چڑھ بیٹھو	اوپر	اس کی پیٹھوں کے	پھر	یاد کرو تم	نعمت کو	پروردگار اپنے کی	جس وقت کہ	سوار ہو تم	اوپر اس کے

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو

وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ

وَتَقُوْلُوْا	سُبْحٰنَ	الَّذِیْ	سَخَّرَ	لَنَا	هٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لَهٗ	مُقْرِنِیْنَ	وَاِنَّآ
اور کہو	پاک ہے	وہ ذات جس نے	مسخر کیا	واسطے ہمارے	یہ	اور	نہ	تھے ہم	واسطے اسکے	طاقت پانیوالے	اور بیشک ہم

اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے ﴿۱۳﴾ اور ہم اپنے

اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ

اِلٰی	رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُوْنَ	وَ	جَعَلُوْا	لَهٗ	مِنْ	عِبَادِهٖ	جُزْءًا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
طرف	رب اپنے کے	البتہ پھر جانے والے ہیں	اور	مقرر کیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	سے	اسکے بندوں میں	ایک جزو	بیشک	آدمی

پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۴﴾ اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لیے اولاد مقرر کی۔ بے شک انسان

لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِیْنَ ﴿۱۶﴾

لَكَفُوْرٌ	مُّبِیْنٌ	اَمِ	اتَّخَذَ	مِمَّا	یَخْلُقُ	بَنٰتٍ	وَّ	اَصْفٰىكُمْ	بِالْبَنِیْنَ
البتہ ناشکر گزار ہے	ظاہر	کیا	پکڑیں اللہ نے	اس چیز سے کہ	پیدا کرتا ہے	بیٹیاں	اور	برگزیدہ کیا تم کو	ساتھ بیٹوں کے

صریح ناشکرا ہے ﴿۱۵﴾ کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیے ﴿۱۶﴾

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ

وَ	اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحْمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ	وَجْهُهٗ
اور	جس وقت	خبر دیا جاتا ہے	ایک ان کا	ساتھ اس چیز کے	بیان کیا ہے	واسطے اللہ کے	مثال	ہو جاتا ہے	منہ اس کا

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لیے بیان کی ہے تو اس کا منہ سیاہ

مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا فِی الْحِلْیَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ

مُسْوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِیْمٌ	اَوَ	مَنْ	یُّنَشَّؤُا	فِی	الْحِلْیَةِ	وَهُوَ	فِی	الْخِصَامِ
کالا	اور	وہ	غم سے بھرا ہوتا ہے	کیا	وہ جو کہ	پالا جاتا ہے	بیچ	گہنے کے	اور وہ	بیچ	جھگڑے کے

ہو جاتا اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ﴿۱۷﴾ کیا وہ جو کہ زیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے

غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ

غَيْرُ	مُبِيْنٍ	وَ	جَعَلُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عِبٰدُ	الرَّحْمٰنِ	اِنَاثًا
نہیں	ظاہر ہوتا	اور	مقرر کیا انہوں نے	فرشتوں کو	وہ جو کہ	وہ	بندے ہیں	اللہ کے	عورتیں

(اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے)(۱۸) اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی اللہ کے بندے ہیں (اللہ کی) بیٹیاں مقرر کیا۔

اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ

اَشَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ	سَتُكْتَبُ	شَهَادَتُهُمْ	وَيُسْئَلُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ شَآءَ
کیا حاضر تھے	ان کی پیدائش پر	جلد ہی لکھی جائے گی	گواہی ان کی	اور سوال کیے جائیں گے	اور	کہا انہوں نے	اگر چاہتا

کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب ان کی شہادت لکھی جائے گی اور ان سے بازپرس کی جائے گی (۱۹) اور کہتے ہیں

الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا

الرَّحْمٰنُ	مَا	عَبَدْنٰهُمْ مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ	عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا
اللہ	نہ	عبادت کرتے ہم ان کی نہیں	ان کو	اس بات کا	کوئی	علم	نہیں	وہ	مگر

کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔ ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف اٹکلیں

يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾

يَخْرُصُوْنَ	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	مِّنْ	قَبْلِهٖ	فَهُمْ	بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ
اٹکل کرتے	کیا	دی ہے ہم نے ان کو	کتاب	سے	پہلے اس	پس وہ	ساتھ اس کے	مضبوط پکڑ رہے ہیں

دوڑا رہے ہیں (۲۰) کیا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں (۲۱)

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

بَلْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى	اُمَّةٍ	وَ	اِنَّا	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	مُّهْتَدُوْنَ
بلکہ	کہا انہوں نے	بے شک	پایا ہم نے	اپنے باپوں کو	اوپر	ایک طریقے کے	اور	بے شک ہم	اوپر	ان کے قدموں کے نشان	راہ پانے والے ہیں

بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور ہم انہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں (۲۲)

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ

وَ	كَذٰلِكَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ	اِلَّا	قَالَ
اور	اسی طرح	نہیں	بھیجا ہم نے	سے	پہلے تجھ	بیچ	کسی بستی کے	کوئی	ڈرانے والا	مگر	کہا

اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں

مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾

مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى	اُمَّةٍ	وَّ	اِنَّا	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	مُّقْتَدُوْنَ
ان کے آسودہ حال لوگوں نے	بیشک	پایا ہم نے	اپنے باپوں کو	اوپر	ایک راہ کے	اور	بیشک ہم	اوپر	ان کے نقش قدم کے	پیروی کرنے والے ہیں

نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں (۲۳)

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا

قٰلَ	اَوَلَوْ	جِئْتُكُمْ	بِاَهْدٰى	مِمَّا	وَجَدْتُّمْ	عَلَيْهِ	اٰبَآءَكُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا
کہا	اور اگرچہ	آؤں میں تمہارے پاس	ساتھ بہت راہ دکھانے والے کے	اس چیز سے کہ	پایا تم نے	اوپر اس کے	اپنے باپوں کو	کہا	بیشک ہم

(پیغمبر نے) کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس رستے پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو کہنے

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اس کے	کافر ہیں	پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے	پس دیکھ	کیونکر	ہوا	آخر کام

لگے کہ جو (دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے (۲۴) تو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا

رکوع ۳

الْمُكَذِّبِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖٓ	اِنَّنِيْ	بَرَآءٌ	مِّمَّا
جھٹلانے والوں کا	اور	جس وقت	کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	بیشک میں	بیزار ہوں	اس چیز سے کہ

والوں کا انجام کیسا ہوا (۲۵) اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان

تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً

تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	فَاِنَّهٗ	سَيَهْدِيْنِ	وَجَعَلَهَا	كَلِمَةً
تم عبادت کرتے ہو	مگر	اس ذات کی کہ جس نے	پیدا کیا مجھ کو	پس بیشک وہ	البتہ راہ دکھائے گا مجھ کو	اور کیا اس کو	بات

سے بیزار ہوں (۲۶) ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا (۲۷) اور یہی بات اپنی اولاد

بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ

بَاقِيَةً	فِيْ	عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	بَلْ	مَتَّعْتُ	هٰٓؤُلَآءِ	وَاٰبَآءَهُمْ
باقی رہنے والی	بیچ	اس کی اولاد کے	تاکہ وہ	پھر آئیں	بلکہ	فائدہ دیا میں نے	ان کو	اور ان کے باپوں کو

میں پیچھے چھوڑ گئے تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں (۲۸) بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتا رہا

حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا

حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	وَ	رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ	وَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	قَالُوْا
یہاں تک کہ	آ گیا ان کے پاس	حق	اور	رسول	بیان کرنے والا	اور جب	آیا ان کے پاس	حق	کہنے لگے

یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا (۲۹) اور جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے کہ

هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى

هٰذَا	سِحْرٌ	وَ	اِنَّا	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَا	نُزِّلَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	عَلٰى
یہ	جادو ہے	اور	بیشک ہم	اس کے ساتھ	کافر ہیں	اور	کہنے لگے	کیوں	نہ	اتارا گیا	یہ	قرآن	اوپر

یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے (۳۰) اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکے اور طائف) میں سے

رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ

رَجُلٍ	مِّنَ	الْقَرْيَتَيْنِ	عَظِيْمٍ	اَهُمْ	يَقْسِمُوْنَ	رَحْمَتَ	رَبِّكَ
ایک مرد کے	سے	دونوں بستیوں میں	بڑے	کیا وہ	تقسیم کرتے ہیں	رحمت	رب تیرے کی

کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟ (۳۱) کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا

نَحْنُ	قَسَمْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّعِيْشَتَهُمْ	فِى	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	رَفَعْنَا
ہم نے	تقسیم کی ہے	درمیان ان کے	معیشت ان کی	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور	بلند کیا ہم نے

ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک کے دوسرے پر درجے

بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا

بَعْضَهُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَتَّخِذَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	سُخْرِيًّا
بعض ان کے کو	اوپر	بعض کے	درجوں میں	تاکہ پکڑیں	بعض ان کے	بعض کو	محکوم

بلند کیے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ

وَ	رَحْمَتُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ	يَّكُوْنَ	النَّاسُ
اور	رحمت	تیرے پروردگار کی	بہتر ہے	اس سے جو	جمع کرتے ہیں	اور	اگر	نہ	یہ	ہو جائیں	لوگ

تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے (۳۲) اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب لوگ

اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ

اُمَّةً	وَّاحِدَةً	لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ	يَّكْفُرُ	بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ	سُقُفًا	مِّنْ
امت	ایک	البتہ کر دیتے ہم	واسطے اس کے جو	کفر کرتے ہیں	ساتھ اللہ کے	واسطے ان کے گھروں کے	چھتیں	سے

ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی

فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا

فِضَّةٍ	وَّ	مَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ	وَ	لِبُيُوْتِهِمْ	اَبْوَابًا	وَّ	سُرُرًا	عَلَيْهَا
چاندی	اور	سیڑھیاں	اوپر ان کے	چڑھتے ہیں	اور	واسطے گھروں ان کے	دروازے	اور	تخت	اوپر ان کے

بنا دیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے ہیں (۳۳) اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن

يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ۚ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

يَتَّكِـُٔوْنَ	وَ	زُخْرُفًا	وَ	اِنْ	كُلُّ	ذٰلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
تکیہ لگاتے ہیں	اور	سونا بھی	اور	نہیں	سب	یہ	مگر	فائدہ	زندگی	دنیا

پر تکیہ لگاتے ہیں (۳۴) اور (خوب) تجمل (و آرائش کر دیتے) اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے

ع

وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

وَالْاٰخِرَةُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ	مَنْ	يَّعْشُ	عَنْ	ذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ
اور آخرت	نزدیک	تیرے رب کے	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	اور	جو کوئی	آنکھیں بند کرے	سے	ذکر	اللہ کے

اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لیے ہے (۳۵) اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کرلے (یعنی تغافل کرے)

نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ

نُقَيِّضْ	لَهٗ	شَيْطٰنًا	فَهُوَ	لَهٗ	قَرِيْنٌ	وَ	اِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ
مقرر کر دیتے ہیں	واسطے اس کے	شیطان	پس وہ	واسطے اس کے	ہم نشین ہو جاتا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ روکتے ہیں ان کو	سے

کر لے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے (۳۶) اور یہ (شیطان) ان کو رستے

السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰى اِذَا جَآءَنَا قَالَ

السَّبِيْلِ	وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَنَا	قَالَ
راہ	اور گمان کرتے ہیں	بیشک وہ	راہ پانے والے ہیں	یہاں تک کہ	جب	آئے گا ہمارے پاس	کہے گا

سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں (۳۷) یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا

يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَ لَنْ

يٰلَيْتَ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ	بُعْدَ	الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرِيْنُ	وَ	لَنْ
اے کاش کہ	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے	دوری ہوتی	دو مشرق کی	پس برا	ہم نشین ہے تو	اور	ہرگز نہ

اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾ اور جب

يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ

يَّنْفَعَكُمُ	الْيَوْمَ	اِذْ	ظَّلَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	فِي	الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ	اَفَاَنْتَ
نفع دے گا تم کو	آج	جس وقت	ظلم کیا تم نے	یہ کہ تم	بیچ	عذاب کے	شریک ہو	کیا پس تو

تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو ﴿۳۹﴾ کیا تم

تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا

تُسْمِعُ	الصُّمَّ	اَوْ	تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَ	مَنْ	كَانَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	فَاِمَّا
سناتا ہے	بہروں کو	یا	راہ دکھاتا ہے	اندھوں کو	اور	ان کو جو	ہیں	بیچ	گمراہی	ظاہر کے	پس اگر

بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور جو صریح گمراہی میں ہو اُسے (راہ پر لا سکتے ہو) ﴿۴۰﴾ اگر ہم تم

نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا

نَذْهَبَنَّ	بِكَ	فَاِنَّا	مِنْهُمْ	مُّنْتَقِمُوْنَ	اَوْ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِيْ	وَعَدْنٰهُمْ	فَاِنَّا
لے جائیں ہم	تجھ کو	پس بیشک ہم	ان سے	بدلہ لینے والے ہیں	یا	دکھلائیں ہم تجھ کو	وہ جو	وعدہ دیتے ہیں ہم انکو	پس بیشک ہم

کو (وفات دے کر) اٹھا لیں تو ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے ﴿۴۱﴾ یا (تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ (عذاب)

عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ

عَلَيْهِمْ	مُّقْتَدِرُوْنَ	فَاسْتَمْسِكْ	بِالَّذِيْٓ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	اِنَّكَ
اوپر ان کے	قادر ہیں	پس محکم پکڑ	اس کو جو کہ	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	بیشک تو

دکھا دیں گے جن کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم ان پر قابو رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾ پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوط پکڑے رہو بیشک تم

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ

عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	اِنَّهٗ	لَذِكْرٌ	لَّكَ	وَلِقَوْمِكَ	وَ	سَوْفَ
اوپر	راہ	سیدھی کی ہے	اور	بیشک وہ	البتہ ذکر ہے	واسطے تیرے	اور تیری قوم کے	اور	البتہ

سیدھے رستے پر ہو ﴿۴۳﴾ اور یہ (قرآن) تمہارے لیے اور تمہاری قوم کے لیے نصیحت ہے اور (لوگو) تم سے عنقریب

تُسْئَلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا

تُسْئَلُوْنَ	وَسْئَلْ	مَنْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	مِنْ	رُّسُلِنَآ	اَجَعَلْنَا
سوال کیے جاؤ گے تم	اور سوال کر	جو کہ	بھیجے ہیں ہم نے	سے	پہلے تجھ	سے	پیغمبروں ہمارے	کیا ٹھہرائے تھے ہم نے

پرسش ہوگی ﴿۴۴﴾ اور (اے محمد ﷺ) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں ان کے احوال دریافت کرو۔ کیا ہم نے

ع

مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ

مِنْ	دُوْنِ	الرَّحْمٰنِ	اٰلِهَةً	يُّعْبَدُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ
سے	سوائے	رحمٰن کے	معبود اور	کہ عبادت کیے جائیں	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں ہماری کے

(خدائے) رحمٰن کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟ ﴿۴۵﴾ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَاۡئِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَاۡئِهٖ	فَقَالَ	اِنِّىْ	رَسُوْلُ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	فَلَمَّا
طرف	فرعون کی	اور اس کے سرداروں کے	پس کہا اس نے	بیشک میں	بھیجا ہوا ہوں	پروردگار	عالموں کی طرف سے	پس جب

دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں ﴿۴۶﴾ جب وہ

جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

جَآءَهُمْ	بِاٰيٰتِنَآ	اِذَا هُمْ	مِّنْهَا	يَضْحَكُوْنَ وَ	مَا	نُرِيْهِمْ	مِّنْ	اٰيَةٍ
آیا ان کے پاس	ساتھ نشانیوں ہماری کے	ناگہاں وہ	ان سے	ہنستے تھے اور	نہ	دکھاتے ہم ان کو	کوئی	نشانی

ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے لگے ﴿۴۷﴾ اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے

اِلَّا هِىَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۡ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾

اِلَّا	هِىَ	اَكْبَرُ	مِنْ اُخْتِهَا	وَ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
مگر	وہ کہ	بڑی ہوتی	سے بہن اپنی (دوسری)	اور	پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ عذاب کے	تاکہ وہ	پھر آئیں

وہ دوسری سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں ﴿۴۸﴾

وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا

وَ	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَ	السّٰحِرُ	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	اِنَّنَا
اور	کہا انہوں نے	اے	جادوگر	پکار	واسطے ہمارے	رب اپنے کو	ساتھ اس چیز کے	مقرر کی ہے	نزدیک تیرے	بیشک ہم

اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر۔ بیشک ہم

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾

لَمُهْتَدُوْنَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِذَا	هُمْ	يَنْكُثُوْنَ
البتہ راہ پانے والے	پس جب	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب کو	ناگہاں	وہ	عہد توڑ ڈالتے ہیں

ہدایت یاب ہوں گے ﴿۴۹﴾ سو جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے ﴿۵۰﴾

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ

وَ	نَادٰى	فِرْعَوْنُ	فِيْ	قَوْمِهٖ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَلَيْسَ	لِيْ	مُلْكُ	مِصْرَ	وَهٰذِهِ
اور	پکارا	فرعون نے	بیچ	قوم اپنی کے	کہا	اے قوم میری	کیا نہیں	واسطے میرے	ملک	مصر کا	اور یہ کہ

اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے

الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا

الْاَنْهٰرُ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِيْ	اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ	اَمْ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْ هٰذَا
نہریں	چلتی ہیں	سے	نیچے میرے	کیا پس نہیں	دیکھتے تم	بلکہ	میں	بہتر ہوں	اس سے

(محلوں کے) نیچے بہہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں) کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۵۱﴾ بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت

الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ

الَّذِيْ	هُوَ	مَهِيْنٌ	وَ	لَا	يَكَادُ	يُبِيْنُ	فَلَوْ	لَا	اُلْقِيَ	عَلَيْهِ	اَسْوِرَةٌ	مِّنْ
جو کہ	وہ	بہت ہی کمزور ہے	اور	نہیں	نزدیک کہ	صاف بیان کرے	پس کیوں	نہ	ڈالے گئے	اوپر اس کے	کنگن	سے

نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں ﴿۵۲﴾ تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ

ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ

ذَهَبٍ	اَوْ جَآءَ	مَعَهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مُقْتَرِنِيْنَ	فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهٗ
سونے کے	یا آئے	ساتھ اس کے	فرشتے	پرا باندھ کر	پس ہلکا کر دیا	قوم اپنی کو

اُتارے گئے یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ آتے ﴿۵۳﴾ غرض اس نے اپنی قوم کی عقل مار دی۔

فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا

فَاَطَاعُوْهُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	فَلَمَّآ	اٰسَفُوْنَا	انْتَقَمْنَا
پس کہا مان گئے اس کا	بیشک وہ	تھے	قوم	فاسق	پس جب	غصہ میں لائے ہم کو	بدلا لیا ہم نے

اور انہوں نے اس کی بات مان لی۔ بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿۵۴﴾ جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام

مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	فَجَعَلْنٰهُمْ	سَلَفًا	وَّ	مَثَلًا	لِّلْاٰخِرِيْنَ
ان سے	پس ڈبو دیا ہم نے ان کو	سب کے سب کو	پس کیا ہم نے ان کو	پیشوا	اور	مثال	واسطے پچھلوں کے

لے کر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا ﴿۵۵﴾ اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لیے عبرت بنا دیا ﴿۵۶﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْٓا

وَ	لَمَّا	ضُرِبَ	ابْنُ	مَرْيَمَ	مَثَلًا	اِذَا	قَوْمُكَ	مِنْهُ	يَصِدُّوْنَ	وَ	قَالُوْٓا
اور	جب	بیان کیا گیا	بیٹا	مریم کا	مثال	ناگہاں	قوم تیری	اس سے	تالیاں بجاتے ہیں	اور	کہتے ہیں

اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ) کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے ﴿۵۷﴾ اور کہنے لگے

ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

ءَاٰلِهَتُنَا	خَيْرٌ	اَمْ	هُوَ مَا	ضَرَبُوْهُ	لَكَ	اِلَّا	جَدَلًا	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ
بھلا ہمارے معبود	بہتر ہیں	یا	وہ نہیں	بیان کرتے اسکو	واسطے تیرے	مگر	جھگڑنے کو	بلکہ	وہ	قوم ہیں

کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ)؟ انہوں نے جو اس (عیسیٰ) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں

خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ

خَصِمُوْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	عَبْدٌ	اَنْعَمْنَا	عَلَيْهِ	وَ	جَعَلْنٰهُ	مَثَلًا	لِّبَنِيْٓ
جھگڑالو	نہیں	وہ	مگر	ایک بندہ کہ	انعام کیا ہم نے	اوپر اس کے	اور	کیا ہم نے اس کو	نمونہ	واسطے بنی

ہی جھگڑالو ﴿۵۸﴾ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لیے ان کو (اپنی

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ

اِسْرَآءِيْلَ	وَلَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنَا	مِنْكُمْ	مَّلٰٓئِكَةً	فِي	الْاَرْضِ
اسرائیل کے	اور اگر	چاہتے ہم	البتہ کرتے ہم	تم سے	فرشتے	بیچ	زمین کے

قدرت کا) نمونہ بنا دیا ﴿۵۹﴾ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین

يَّخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا

يَّخْلُفُوْنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَعِلْمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا	تَمْتَرُنَّ	بِهَا	وَاتَّبِعُوْنِ	هٰذَا
کہ جانشین ہوتے	اور	بیشک وہ	البتہ علامت ہیں	قیامت کی	پس مت	شک لاؤ	ساتھ اس کے	اور پیروی کرو میری	یہ ہے

میں رہتے ﴿۶۰﴾ اور وہ (عیسیٰ) قیامت کی نشانی ہیں۔ تو (کہہ دو کہ لوگو) اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيمٌ	وَ	لَا	يَصُدَّنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	إِنَّهُ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
راہ	سیدھی	اور	نہ	بند کر دے تم کو	شیطان	بیشک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

سیدھا رستہ ہے (۶۱) اور (کہیں) شیطان تم کو (اس سے) روک نہ دے۔ وہ تو تمہارا علانیہ

مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ

مُّبِينٌ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	عِيسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالَ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِالْحِكْمَةِ
ظاہر	اور	جب	آیا	عیسیٰ	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	کہا	تحقیق	میں لایا ہوں تمہارے پاس	حکمت

دشمن ہے (۶۲) اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔

وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾

وَلِأُبَيِّنَ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِي	تَخْتَلِفُونَ	فِيهِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	أَطِيعُونِ
اور تاکہ بیان کروں	واسطے تمہارے	بعض	وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہو تم	بیچ اس کے	پس ڈرو	اللہ سے	اور	اطاعت کرو میری

نیز اس لیے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو سمجھا دوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (۶۳)

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾

إِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّي	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيمٌ
بیشک	اللہ	وہ ہے	رب میرا	اور	رب تمہارا	پس اسی کی عبادت کرو	یہ ہے	راہ	سیدھی

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے (۶۴)

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ

فَاخْتَلَفَ	الْأَحْزَابُ	مِنْ	بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْ	عَذَابِ
پس اختلاف کیا	فرقوں نے	سے	درمیان بیچ	پس خرابی ہے	واسطے ان لوگوں کے	ظلم کرتے ہیں	سے	عذاب

پھر کتنے فرقے ان میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے

يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ

يَوْمٍ	أَلِيمٍ	هَلْ	يَنْظُرُونَ	إِلَّا	السَّاعَةَ	أَنْ	تَأْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَهُمْ
دن	درد دینے والے کے	نہیں	انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	آئے ان کے پاس	اچانک	اور وہ

خرابی ہے (۶۵) یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آ موجود ہو اور ان کو خبر

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا

لَا	يَشْعُرُوْنَ	اَلْاَخِلَّآءُ	يَوْمَئِذٍ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا
نہیں	سمجھتے ہوں	دوست	اس دن	بعض ان کے	واسطے بعضوں کے	دشمن ہوں گے	مگر

خبر نہ ہو (۶۶) (جو آپس میں) دوست (ہیں) اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر پرہیزگار (کہ باہم)

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾

ع

الْمُتَّقِيْنَ	يٰعِبَادِ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَآ	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ
پرہیزگار	اے بندو میرے	نہیں	ڈر	اوپر تمہارے	آج	اور	نہ	تم	غمگین ہو گے

دوست ہی رہیں گے (۶۷) میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہو گے (۶۸)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	اَنْتُمْ
جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ آیتوں ہماری کے	اور تھے وہ	مسلمان	داخل ہو	جنت میں	تم

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار ہو گئے (۶۹) (ان سے کہا جائے گا) کہ تم

وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

وَاَزْوَاجُكُمْ	تُحْبَرُوْنَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ	مِّنْ	ذَهَبٍ
اور بیویاں تمہاری	تمہاری عزت کی جائے گی	پھیرے جائیں گے	اوپر ان کے	[illegible]	سے	سونے کی

اور تمہاری بیویاں عزت (واکرام) کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ (۷۰) ان پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دور

وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا

وَ	اَكْوَابٍ	وَ	فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْهِ	الْاَنْفُسُ	وَ	تَلَذُّ	الْاَعْيُنُ	وَ	اَنْتُمْ	فِيْهَا
اور	آب خوروں کے	اور	بیچ اس کے	جو کچھ	چاہیں اس کو	جی	اور	لذت پکڑیں	آنکھیں	اور	تم	بیچ اس کے

چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہوگا) اور (اے اہل جنت) تم اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ

خٰلِدُوْنَ	وَ	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِيْٓ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ
ہمیشہ رہنے والے ہو	اور	یہ ہے	وہ جنت	جو	وارث کیے گئے ہو تم اس کے	بسبب اس کے	تھے تم

ہمیشہ رہو گے (۷۱) اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیئے گئے ہو تمہارے اعمال

تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِنَّ

اِنَّ	تَاْكُلُوْنَ	مِنْهَا	كَثِيْرَةٌ	فَاكِهَةٌ	فِيْهَا	لَكُمْ	تَعْمَلُوْنَ
بیشک	تم کھاؤ گے	ان میں سے	بہت	میوے ہیں	بیچ اس کے	واسطے تمہارے	کرتے

کا صلہ ہے (۷۲) وہاں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے (۷۳) (اور کفار)

الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ

هُمْ	وَ	عَنْهُمْ	يُفَتَّرُ	لَا	خٰلِدُوْنَ	جَهَنَّمَ	عَذَابِ	فِيْ	الْمُجْرِمِيْنَ
وہ	اور	ان سے	ہلکا کیا جائے گا	نہ	ہمیشہ رہنے والے ہیں	دوزخ کے	عذاب	بیچ	گنہگار

گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے (۷۴) جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ

فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾

الظّٰلِمِيْنَ	هُمُ	كَانُوْا	وَلٰكِنْ	ظَلَمْنٰهُمْ	مَا	وَ	مُبْلِسُوْنَ	فِيْهِ
ظالم	وہی	تھے	اور لیکن	ظلم کیا ہم نے ان پر	نہیں	اور	ناامید ہیں	بیچ اس کے

اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے (۷۵) اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی (اپنے آپ پر) ظلم کرتے تھے (۷۶)

وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ

لَقَدْ	مّٰكِثُوْنَ	اِنَّكُمْ	قَالَ	رَبُّكَ	عَلَيْنَا	لِيَقْضِ	يٰمٰلِكُ	نَادَوْا	وَ
البتہ تحقیق	ہمیشہ رہنے والے ہو	بیشک تم	کہے گا	پروردگار تیرا	ہم پر	چاہیے کہ موت لاوے	اے مالک	پکاریں گے	اور

اور پکاریں گے کہ اے مالک تمہارا پروردگار ہمیں موت دے دے وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ہم

جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا

اَمْرًا	اَبْرَمُوْٓا	اَمْ	كٰرِهُوْنَ	لِلْحَقِّ	اَكْثَرَكُمْ	لٰكِنَّ	وَ	بِالْحَقِّ	جِئْنٰكُمْ
ایک کام	ٹھہرایا انہوں نے	کیا	ناخوش ہونے والے ہیں	واسطے حق کے	بہت تمہارے	لیکن	اور	حق	لائے ہیں ہم تمہارے پاس

تمہارے پاس حق لے کر آئے ہیں لیکن تم اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے (۷۸) کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے

فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ

وَنَجْوٰىهُمْ	سِرَّهُمْ	نَسْمَعُ	لَا	اَنَّا	يَحْسَبُوْنَ	اَمْ	مُبْرِمُوْنَ	فَاِنَّا
اور مشورت کرنا ان کا	آہستہ بات ان کی	سنتے	نہیں	یہ کہ ہم	گمان کرتے ہیں	کیا	ٹھہرانے والے ہیں	پس تحقیق ہم

تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں (۷۹) کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟

بَلٰی وَ رُسُلُنَا لَدَیْهِمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا

بَلٰی	وَ	رُسُلُنَا	لَدَیْهِمْ	یَكْتُبُوْنَ	قُلْ	اِنْ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدٌ	فَاَنَا
کیوں نہیں بلکہ	اور	بھیجے ہوئے ہمارے	پاس ان کے	لکھتے ہیں	کہہ	اگر	ہو	واسطے رحمٰن کے	اولاد	پس میں

ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں(۸۰) کہہ دو کہ اگر اللہ کے اولاد ہو تو میں

اَوَّلُ الْعٰبِدِیْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ

اَوَّلُ	الْعٰبِدِیْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	رَبِّ	الْعَرْشِ
پہلا	عبادت کرنے والا ہوں	پاک ہے	پروردگار	آسمانوں کا	اور	زمین کا	پروردگار	عرش کا

(سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوں(۸۱) یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا مالک (اور) عرش کا

عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا وَیَلْعَبُوْا حَتّٰی یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ

عَمَّا	یَصِفُوْنَ	فَذَرْهُمْ	یَخُوْضُوْا	وَ	یَلْعَبُوْا	حَتّٰی	یُلٰقُوْا	یَوْمَهُمُ
اس چیز سے کہ	بیان کرتے ہیں	پس چھوڑ دے ان کو	بک بک کریں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ	ملیں	اپنے اس دن سے

مالک اس سے پاک ہے(۸۲) تو ان کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا

الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِی الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۚ

الَّذِیْ	یُوْعَدُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِیْ	فِی	السَّمَآءِ	اِلٰهٌ	وَّ	فِی	الْاَرْضِ	اِلٰهٌ
کہ جس کا	وعدہ دیے جاتے ہیں	اور	وہی ہے	جو	بیچ	آسمانوں کے	معبود ہے	اور	بیچ	زمین کے بھی	معبود ہے

جاتا ہے اس کو دیکھ لیں(۸۳) اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین میں معبود ہے

وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَهُوَ	الْحَكِیْمُ	الْعَلِیْمُ	وَ	تَبٰرَكَ	الَّذِیْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور وہ	حکمت والا ہے	جاننے والا	اور	برکت والا ہے	وہ جو	واسطے اس کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی

اور وہ دانا (اور) علم والا ہے(۸۴) اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین

وَمَا بَیْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾

وَ	مَا	بَیْنَهُمَا	وَعِنْدَهٗ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَاِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ
اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اور نزدیک اسی کے ہے	علم	قیامت کا	اور طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے تم

اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے(۸۵)

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ

وَ	لَا	يَمْلِكُ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهِ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنْ	شَهِدَ
اور	نہیں	اختیار نہیں رکھتے	وہ لوگ کہ	پکارتے ہیں	سے	سوائے اس کے	شفاعت کرنا	مگر	وہ کہ	گواہی دے

اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی گواہی

بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ

بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَهُمْ
ساتھ حق کے	اور	وہ	جانتے ہیں	اور	اگر	پوچھے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا ان کو

دیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں) ﴿۸۶﴾ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ

لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	وَقِيْلِهٖ	يٰرَبِّ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ
البتہ کہیں گے	اللہ نے	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہیں	اور بات یہ ہے کہ	اے رب میرے	بیشک	یہ	قوم ہیں کہ

کہہ دیں گے کہ اللہ نے تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ﴿۸۷﴾ اور (بسااوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے

لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	فَاصْفَحْ	عَنْهُمْ	وَ	قُلْ	سَلٰمٌ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ
نہیں	ایمان لاتے	پس منہ پھیر لے	ان سے	اور	کہہ	سلام ہے	پس البتہ	جان لیں گے

لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ﴿۸۸﴾ تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو۔ ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿۸۹﴾

ایاتها ۵۹ ۴۴ سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۶۴ رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

حٰمٓ	وَ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ	لَيْلَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	اِنَّا	كُنَّا
حٰمٓ	قسم ہے	کتاب	بیان کرنے والی کی	بیشک	اتارا ہم نے اس کو	بیچ	رات	برکت والی کے	بیشک	ہم ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ اس کتاب روشن کی قسم ﴿۲﴾ کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ

مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا

مُنْذِرِيْنَ	فِيْهَا	يُفْرَقُ	كُلُّ	اَمْرٍ	حَكِيْمٍ	اَمْرًا	مِّنْ	عِنْدِنَا	اِنَّا
ڈرانے والے	بیچ اس کے	فیصل کیا جاتا ہے	ہر	کام	حکمت والا	حکم ہو کر	سے	نزدیک ہمارے	بیشک

ڈرانے والے ہیں (۳) اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کیے جاتے ہیں (۴) (یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم

كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾

كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
ہم ہیں	بھیجنے والے	رحمت ہے	طرف سے	تیرے رب کی	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

ہی (پیغمبر کو) بھیجتے ہیں (۵) (یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہ تو سننے والا جاننے والا ہے (۶)

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ لَآ اِلٰهَ

رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ	لَآ	اِلٰهَ
پروردگار	آسمانوں	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین لانے والے	نہیں	کوئی معبود

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو (۷) اس کے سوا کوئی معبود

اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ

اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	رَبُّكُمْ	وَ	رَبُّ	اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	بَلْ	هُمْ	فِيْ	شَكٍّ
مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	پروردگار تمہارا	اور	پروردگار	باپوں تمہارے	پہلوں کا	بلکہ	وہ	بیچ	شک کے ہیں

نہیں (وہی) جلاتا ہے اور (وہی) مارتا ہے (وہی) تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے (۸) لیکن یہ لوگ شک میں

يَلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ يَّغْشَى

يَلْعَبُوْنَ	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ	تَاْتِي	السَّمَآءُ	بِدُخَانٍ	مُّبِيْنٍ	يَّغْشَى
کھیلتے	پس انتظار کرو	اس دن کا کہ	لائے گا	آسمان	دھواں	ظاہر	ڈھانک لے گا

کھیل رہے ہیں (۹) تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صریح دھواں نکلے گا (۱۰) جو لوگوں

النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا

النَّاسَ	هٰذَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	رَبَّنَا	اكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ	اِنَّا
لوگوں کو	یہ	عذاب ہے	درد دینے والا	اے پروردگار ہمارے	کھول دے	ہم سے	عذاب	بیشک ہم

پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے (۱۱) اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم

مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ

مُؤْمِنُوْنَ	اَنّٰى	لَهُمُ	الذِّكْرٰى	وَ	قَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ	ثُمَّ
مسلمان ہیں	کہاں سے	واسطے ان کے	نصیحت پکڑنا	اور	تحقیق	آیا ان کے پاس	پیغمبر	بیان کرنے والا	پھر

ایمان لاتے ہیں (۱۲) (اس وقت) ان کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جب ان کے پاس پیغمبر آچکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے ہیں (۱۳) پھر

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ

تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا	مُعَلَّمٌ	مَّجْنُوْنٌ	اِنَّا	كَاشِفُوا	الْعَذَابِ	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ
پھر گئے	ان سے	اور	کہنے لگے	سکھلایا ہوا ہے	دیوانہ	بیشک ہم	کھولنے والے ہیں	عذاب	تھوڑا سا	بیشک تم

انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے کہ (یہ تو) پڑھایا ہوا (اور) دیوانہ ہے (۱۴) ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں (مگر) تم

عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ

عَآئِدُوْنَ	يَوْمَ	نَبْطِشُ	الْبَطْشَةَ	الْكُبْرٰى	اِنَّا	مُنْتَقِمُوْنَ	وَ	لَقَدْ
پھر کرنے والے ہو	جس دن	پکڑیں گے ہم	پکڑنا	بڑی	بیشک ہم	بدلہ لینے والے ہیں	اور	البتہ تحقیق

پھر کفر کرنے لگتے ہو (۱۵) جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو بےشک انتقام لے کر چھوڑیں گے (۱۶) اور ان

فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْا اِلَيَّ

فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ	وَجَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	كَرِيْمٌ	اَنْ اَدُّوْا	اِلَيَّ
آزمائش کی ہم نے	پہلے ان سے	قوم	فرعون کی	اور آیا ان کے پاس	رسول	عزت والا	یہ کہ حوالے کرو	طرف میری

سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے (۱۷) (جنہوں نے) یہ (کہا)

عِبَادَ اللّٰهِ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِنِّيْٓ

عِبَادَ	اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	وَ	اَنْ	لَّا	تَعْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِنِّيْٓ
بندوں	اللہ کے	بیشک میں	واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	امانت دار	اور	یہ کہ	نہ	سرکشی کرو	اوپر	اللہ کے	بیشک میں

کہ خدا کے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں (۱۸) اور خدا کے سامنے سرکشی نہ کرو میں

اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَ اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ

اٰتِيْكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	اِنِّيْ	عُذْتُ	بِرَبِّيْ	وَرَبِّكُمْ	اَنْ
لایا ہوں تمہارے پاس	دلیل	کھلی	اور	بیشک میں نے	پناہ پکڑی ہے	ساتھ اپنے پروردگار	اور پروردگار تمہارے	کہ تم

تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں (۱۹) اور اس (بات) سے کہ تم مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے پروردگار

تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ

تَرْجُمُوْنِ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوْا	لِیْ	فَاعْتَزِلُوْنِ	فَدَعَا	رَبَّهٗۤ	اَنَّ
سنگسار کرو گے تم مجھ کو	اور	اگر	نہیں	یقین لاتے تم	مجھ پر	پس ایک کنارے ہو جاؤ مجھ سے	پس دعا مانگی	اپنے رب سے	یہ کہ

کی پناہ مانگتا ہوں (۲۰) اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ (۲۱) تب (موسیٰ نے) اپنے پروردگار سے دعا کی کہ

هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

هٰۤؤُلَآءِ	قَوْمٌ	مُّجْرِمُوْنَ	فَاَسْرِ	بِعِبَادِیْ	لَیْلًا	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ
یہ	قوم ہیں	گنہگار	پس لے چل	میرے بندوں کو	راتوں رات	بیشک تم	پیچھا کیے جاؤ گے

یہ نافرمان لوگ ہیں (۲۲) (اللہ نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرور تمہارا تعاقب کریں گے (۲۳)

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ

وَاتْرُكِ	الْبَحْرَ	رَهْوًا	اِنَّهُمْ	جُنْدٌ	مُّغْرَقُوْنَ	كَمْ	تَرَكُوْا	مِنْ
اور چھوڑ دے	دریا کو	خشک	بیشک وہ	لشکر ہیں کہ	غرق کیے جائیں گے	بہت سے	چھوڑ گئے	سے

اور دریا سے (کہ) خشک (ہو رہا ہوگا) پار ہو جاؤ (تمہارے بعد) اُن کا تمام لشکر ڈبو دیا جائے گا (۲۴) وہ لوگ بہت سے

جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا

جَنّٰتٍ	وَّ	عُیُوْنٍ	وَّ	زُرُوْعٍ	وَّمَقَامٍ	كَرِیْمٍ	وَّنَعْمَةٍ	كَانُوْا	فِیْهَا
باغوں	اور	چشموں سے	اور	کھیتوں سے	اور گھر	خاصے	اور آرام و چین	کرتے	وہ بیچ اس کے

باغ اور چشمے چھوڑ گئے (۲۵) اور کھیتیاں اور نفیس مکان (۲۶) اور آرام کی چیزیں جن میں عیش

فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ

فٰكِهِیْنَ	كَذٰلِكَ	وَ	اَوْرَثْنٰهَا	قَوْمًا	اٰخَرِیْنَ	فَمَا	بَكَتْ	عَلَیْهِمُ
عیش کرتے	اسی طرح	اور	وارث کیا ہم نے ان کا	قوم	اور کو	پس نہ	روئے	اوپر ان کے

کیا کرتے تھے (۲۷) اسی طرح (ہوا) اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا مالک بنا دیا (۲۸) پھر اُن پر نہ تو

السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّیْنَا

السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُنْظَرِیْنَ	وَ	لَقَدْ	نَجَّیْنَا
آسمان	اور	زمین	اور	نہ	ہوئے وہ	ڈھیل دیئے گئے	اور	البتہ تحقیق	نجات دی ہم نے

آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی (۲۹) اور ہم نے

بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِیًا

بَنِیْۤ	اِسْرَآءِیْلَ	مِنَ	الْعَذَابِ	الْمُهِیْنِ	مِنْ	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِیًا
بنی	اسرائیل کو	سے	عذاب	رسوا کرنے والے	سے	فرعون	بیشک وہ	تھا	سرکش

بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی (۳۰) (یعنی) فرعون سے۔ بیشک وہ سرکش

مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰی عِلْمٍ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۲﴾

مِّنَ	الْمُسْرِفِیْنَ	وَ	لَقَدِ	اخْتَرْنٰهُمْ	عَلٰی	عِلْمٍ	عَلَی	الْعٰلَمِیْنَ
سے	حد سے نکل جانے والوں میں	اور	البتہ تحقیق	پسند کر لیا ہے ہم نے ان کو	اوپر	علم سے	اوپر	عالموں کے

(اور) حد سے نکلا ہوا تھا (۳۱) اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم سے دانستہ منتخب کیا تھا (۳۲)

وَاٰتَیْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰیٰتِ مَا فِیْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِیْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَیَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَ	اٰتَیْنٰهُمْ	مِّنَ	الْاٰیٰتِ	مَا	فِیْهِ	بَلٰٓؤٌا	مُّبِیْنٌ	اِنَّ	هٰۤؤُلَآءِ	لَیَقُوْلُوْنَ
اور	دی ہم نے انکو	سے	نشانیوں	وہ چیز کہ	بیچ اس کے	آزمائش تھی	ظاہر	بیشک	یہ لوگ	البتہ کہتے ہیں

اور ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی (۳۳) یہ لوگ یہ کہتے ہیں (۳۴)

اِنْ هِیَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰی وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِیْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآىِٕنَاۤ اِنْ

اِنْ	هِیَ	اِلَّا	مَوْتَتُنَا	الْاُوْلٰی	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُنْشَرِیْنَ	فَاْتُوْا	بِاٰبَآىِٕنَاۤ	اِنْ
نہیں	یہ	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم کو	جی اٹھنا	پس لے آؤ	ہمارے باپوں کو	اگر

کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ (یعنی ایک بار) مرنا ہے اور (پھر) اٹھنا نہیں (۳۵) پس اگر تم سچے ہو

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَیْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	اَهُمْ	خَیْرٌ	اَمْ	قَوْمُ	تُبَّعٍ	وَ	الَّذِیْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
ہو تم	سچے	کیا وہ	بہتر ہیں	یا	قوم	تبع کی	اور	جو لوگ کہ	سے	پہلے ان

تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) دو (۳۶) بھلا یہ اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔

اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

اَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِیْنَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ
ہلاک کیا ہم نے ان کو	بیشک وہ	تھے	گنہگار	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو

ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ گنہگار تھے (۳۷) اور ہم نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ	مَا	خَلَقْنٰهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	لٰكِنَّ
اور	زمین کو	اور	جو کچھ کہ	درمیان ان دونوں کے ہے	کھیلتے ہوئے	نہیں	پیدا کیا ہم نے ان کو	مگر	ساتھ حق کے	اور	لیکن

اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ﴿۳۸﴾ ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	يَوْمَ	الْفَصْلِ	مِيْقَاتُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک	دن	فیصلے کا	وعدہ ہے ان کا	سب کا

اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۹﴾ کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب (کے اٹھنے) کا وقت ہے ﴿۴۰﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

يَوْمَ	لَا	يُغْنِيْ	مَوْلًى	عَنْ	مَّوْلًى	شَيْئًا	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ
جس دن	نہ	کفایت کرے گا	کوئی دوست	سے	کسی دوست	کچھ	اور	نہ	وہ	مدد دیے جائیں گے

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد ملے گی ﴿۴۱﴾

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ ع اِنَّ

اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	اِنَّ
مگر	جس کو	رحمت کی	اللہ نے	بیشک وہ	وہی ہے	غالب	مہربان	بیشک

مگر جس پر اللہ مہربانی کرے۔ وہ تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۴۲﴾ بلاشبہ

شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي

شَجَرَتَ	الزَّقُّوْمِ	طَعَامُ	الْاَثِيْمِ	كَالْمُهْلِ	يَغْلِيْ	فِي
درخت	زقوم کا	کھانا ہے	گنہگار کا	مثل تانبے پگھلے ہوئے کے	کھولتا ہے	بیچ

تھوہر کا درخت ﴿۴۳﴾ گنہگار کا کھانا ہے ﴿۴۴﴾ جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں

الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ

الْبُطُوْنِ	كَغَلْيِ	الْحَمِيْمِ	خُذُوْهُ	فَاعْتِلُوْهُ	اِلٰى	سَوَآءِ
پیٹوں کے	جیسے کھولتا ہے	گرم پانی	پکڑو اس کو	پس گھسیٹو اس کو	طرف	بیچوں بیچ

(اس طرح) کھولے گا ﴿۴۵﴾ جس طرح گرم پانی کھولتا ہے ﴿۴۶﴾ (حکم دیا جائے گا کہ) اس کو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ

الْجَحِيمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ

الْجَحِيمِ	ثُمَّ	صُبُّوا	فَوْقَ	رَأْسِهِ	مِنْ	عَذَابِ	الْحَمِيمِ	ذُقْ
دوزخ کے	پھر	انڈیل دو	اوپر	اس کے سر کے	سے	عذاب	گرم پانی	چکھ

دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ (۴۷) پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو (کہ عذاب پر) عذاب (ہو) (۴۸) (اب) مزہ چکھ

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿۴۹﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿۵۰﴾

إِنَّكَ	أَنْتَ	الْعَزِيزُ	الْكَرِيمُ	إِنَّ	هَٰذَا	مَا	كُنْتُمْ	بِهِ	تَمْتَرُونَ
بے شک تو	تو ہے	عزت والا	بزرگی والا	بے شک	یہ ہے	وہ جو کہ	تھے تم	ساتھ اس کے	شک لاتے

تو بڑی عزت والا (اور) سردار ہے (۴۹) یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے (۵۰)

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿۵۱﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿۵۲﴾ يَلْبَسُونَ

إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي	مَقَامٍ	أَمِينٍ	فِي	جَنَّاتٍ	وَ	عُيُونٍ	يَلْبَسُونَ
بے شک	پرہیزگار	بیچ	مقام	امن والے کے ہیں	بیچ	بہشتوں کے	اور	چشموں کے	پہنیں گے

بے شک پرہیزگار لوگ امن کے مقام میں ہوں گے (۵۱) (یعنی) باغوں اور چشموں میں (۵۲) حریر کا باریک اور

مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿۵۳﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ

مِنْ	سُنْدُسٍ	وَ	إِسْتَبْرَقٍ	مُتَقَابِلِينَ	كَذَٰلِكَ	وَ	زَوَّجْنَاهُمْ
سے	باریک	اور	تافتہ	آمنے سامنے	اسی طرح	اور	بیاہیں گے ہم ان کو

دبیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے (۵۳) (وہاں) اس طرح (کا حال ہوگا) اور ہم بڑی بڑی آنکھوں

بِحُورٍ عِينٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوقُونَ

بِحُورٍ	عِينٍ	يَدْعُونَ	فِيهَا	بِكُلِّ	فَاكِهَةٍ	آمِنِينَ	لَا	يَذُوقُونَ
ساتھ حوروں	بڑی آنکھوں والیوں کے	منگوائیں گے	بیچ اس کے	ہر	میوہ	بے خوفی سے	نہیں	چکھیں گے

والی سفید رنگ کی عورتوں سے ان کے جوڑے لگائیں گے (۵۴) وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے (اور کھائیں گے) (۵۵) (اور)

فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿۵۶﴾

فِيهَا	الْمَوْتَ	إِلَّا	الْمَوْتَةَ	الْأُولَىٰ	وَوَقَاهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيمِ
بیچ اس کے	موت	مگر	وہی موت	پہلی	اور بچایا ان کو	عذاب	دوزخ کے

پہلی دفعہ کے مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے) موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا (۵۶)

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ

فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ
فضل	سے	تیرے رب کے	یہ	وہی ہے	کامیابی	بڑی	پس یہ قرآن	آسان کیا ہم نے اسکو

یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿۵۷﴾ ہم نے اس (قرآن) کو

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع

بِلِسَانِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	فَارْتَقِبْ	اِنَّهُمْ	مُّرْتَقِبُوْنَ
تیری زبان پر	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	پس انتظار کر	بیشک وہ بھی	انتظار کر رہے ہیں

تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿۵۸﴾ پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿۵۹﴾

اٰیاتھا ۳۷ | ۴۵ سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۵ | رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	اِنَّ	فِي	السَّمٰوٰتِ
حٰمٓ	اتارنا	کتاب کا	کی طرف سے	اللہ	غالب	حکمت والے	بیشک	بیچ	آسمانوں

حٰمٓ ﴿۱﴾ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب (اور) دانا (کی طرف) سے ہے ﴿۲﴾ بیشک آسمانوں

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ

وَ	الْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	فِيْ	خَلْقِكُمْ	وَ	مَا	يَبُثُّ	مِنْ	دَآبَّةٍ
اور	زمین کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے مومنوں کے	اور	بیچ	پیدائش تمہاری کے	اور	اس چیز کے	پھیلاتا ہے	سے	جانوروں

اور زمین میں ایمان والوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۳﴾ اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ

اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ	وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ
نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ	یقین رکھتے ہیں	اور بدلنے میں	رات	اور	دن کے	اور	جو	اتارا	اللہ نے	سے

یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۴﴾ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور جو اللہ نے آسمان

السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ

السَّمَآءِ	مِنْ	رِّزْقٍ	فَاَحْیَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	تَصْرِیْفِ	الرِّیٰحِ
آسمان	سے	رزق	پس زندہ کیا	ساتھ اس کے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	اور	بدلنے میں	ہواؤں کے

سے (ذریعہ) رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کیا (اس میں) اور ہواؤں کے بدلنے میں

اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝ تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَیِّ

اٰیٰتٌ	لِّقَوْمٍ	یَّعْقِلُوْنَ	تِلْكَ	اٰیٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَیْكَ	بِالْحَقِّ	فَبِاَیِّ
نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	سمجھتے ہیں	یہ	نشانیاں ہیں اللہ کی		پڑھتے ہیں ہم ان کو	اوپر تیرے	ساتھ حق کے	پس ساتھ کس

عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں (۵) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اس کی

حَدِیْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰیٰتِهٖ یُؤْمِنُوْنَ ۝ وَیْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ۝

حَدِیْثٍ	بَعْدَ	اللّٰهِ	وَ	اٰیٰتِهٖ	یُؤْمِنُوْنَ	وَیْلٌ	لِّكُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِیْمٍ
بات کے	بعد	اللہ کے	اور	اس کی نشانیوں کے	ایمان لائیں گے	خرابی ہے	واسطے ہر	جھوٹ باندھنے والے	گنہگار کے

آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے (۶) ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے (۷)

یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰی عَلَیْهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا

یَّسْمَعُ	اٰیٰتِ	اللّٰهِ	تُتْلٰی	عَلَیْهِ	ثُمَّ	یُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ	یَسْمَعْهَا
سنتا ہے	نشانیوں	اللہ کی کو	پڑھی جاتی ہیں	اوپر اس کے	پھر	ضد کرتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہ	سنا اس کو

(کہ) اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنا ہی نہیں۔

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْئَاۨ اتَّخَذَهَا هُزُوًا

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِیْمٍ	وَ	اِذَا	عَلِمَ	مِنْ	اٰیٰتِنَا	شَیْئًا	اتَّخَذَهَا	هُزُوًا
پس خوشخبری دو اس کو	عذاب	درد دینے والے کی	اور	جب	جانتا ہے	سے	نشانیوں ہماری میں	کوئی چیز	پکڑتا ہے اس کو	ٹھٹھا

سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو (۸) اور جب ہماری بعض آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اڑاتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْهُمْ

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِیْنٌ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	یُغْنِیْ	عَنْهُمْ
یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	پیچھے ان کے	دوزخ ہے	اور	نہ	کفایت کرے گا	ان سے

ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (۹) ان کے سامنے دوزخ ہے۔ اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ بھی ان کے

مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

مَّا	كَسَبُوْا	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	مَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
جو کچھ	کمایا انہوں نے	کچھ	اور	نہ	جن کو	پکڑا	سے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے

کام نہ آئیں گے اور نہ وہی (کام آئیں گے) جن کو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور ان کے لیے بڑا عذاب

عَظِيْمٌ ۝ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ

عَظِيْمٌ	هٰذَا	هُدًى	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ
بڑا	یہ ہے	ہدایت	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	واسطے ان کے	عذاب	سے

ہے (۱۰) یہ ہدایت (کی کتاب) ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا

رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ

رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْبَحْرَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	فِيْهِ
سخت قسم کا	درد دینے والا	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	مسخر کیا	واسطے تمہارے	دریا کو	تاکہ چلیں	کشتیاں	بیچ اس کے

درد دینے والا عذاب ہوگا (۱۱) اللہ ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں

بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا

بِاَمْرِهٖ	وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا
ساتھ حکم اپنے کے	اور تاکہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور مسخر کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ

کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو (۱۲) اور جو کچھ آسمانوں میں ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مِّنْهُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	سارا	اپنی طرف سے	تحقیق	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے

اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے اس میں (قدرت

يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ

يَّتَفَكَّرُوْنَ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَغْفِرُوْا	لِلَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	اَيَّامَ	اللّٰهِ
فکر کرتے ہیں	کہہ	واسطے ان لوگوں کے	ایمان لائے	درگزر کریں	ان لوگوں سے کہ وہ	نہیں	امید رکھتے	دنوں	اللہ کے

اللہ کی) نشانیاں ہیں (۱۳) مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی (جو اعمال کے بدلے کے لیے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں

لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ

لِيَجْزِيَ	قَوْمًا	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ
تاکہ جزا دے	ہر قوم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے وہ	کماتے	جو کوئی	کام کرے	اچھے	پس واسطے اپنی جان کے

تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے۝١٤ جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لیے

وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝١٥ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

وَ	مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا
اور	جو کوئی	برائی کرے	پس اوپر اس کے ہے	پھر	طرف	رب اپنے کے	پھیرے جاؤ گے تم	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے

اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۝١٥ اور ہم نے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	وَ	رَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ
بنی	اسرائیل کو	کتاب	اور	حکم	اور نبوت	اور	رزق دیا ہم نے ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں

بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں

وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ۚ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا

وَ	فَضَّلْنٰهُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ	الْاَمْرِ	فَمَا
اور	بزرگی دی ہم نے ان کو	اوپر	جہانوں کے	اور	دیں ہم نے ان کو	دلیلیں ظاہر	سے	دین کی	پس نہ

اور اہل عالم پر فضیلت دی۝١٦ اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو

اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

اخْتَلَفُوْٓا	اِلَّا	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ
اختلاف کیا انہوں نے	مگر	سے	پیچھے اس کے	کہ	آیا ان کے پاس	علم	سرکشی سے	درمیان اپنے	بیشک	پروردگار تیرا

انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آ چکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝١٧ ثُمَّ

يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	ثُمَّ
حکم کرے گا	درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	پھر

قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کرے گا۝١٧ پھر

جَعَلْنٰكَ عَلٰی شَرِیْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ

جَعَلْنٰكَ	عَلٰی	شَرِیْعَةٍ	مِّنَ	الْاَمْرِ	فَاتَّبِعْهَا	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ	الَّذِیْنَ
کیا ہم نے تجھ کو قائم	اوپر	شریعت کے	سے	امر دین	پس پیروی کر اس کی	اور	مت	پیروی کر	خواہشوں	ان لوگوں کی جو

ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو اسی (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے

لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمْ لَنْ یُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَیْئًا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ

لَا	یَعْلَمُوْنَ	اِنَّهُمْ	لَنْ	یُّغْنُوْا	عَنْكَ	مِنَ	اللّٰهِ	شَیْئًا	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِیْنَ
نہیں	جانتے	بیشک وہ	ہرگز نہ	کفایت کریں گے	تجھ کو	سے	اللہ	کچھ	اور	بیشک	ظالم

نہ چلنا ﴿۱۸﴾ یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ ایک دوسرے

بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ

بَعْضُهُمْ	اَوْلِیَآءُ	بَعْضٍ	وَ	اللّٰهُ	وَلِیُّ	الْمُتَّقِیْنَ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	لِلنَّاسِ
بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اور	اللہ	دوست ہے	پرہیزگاروں کا	یہ	نصیحتیں ہیں	واسطے لوگوں کے

کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے ﴿۱۹﴾ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے دانائی کی باتیں ہیں۔

وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا

وَ	هُدًی	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ	یُّوْقِنُوْنَ	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِیْنَ	اجْتَرَحُوا
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے اس قوم کے	یقین لاتے ہیں	کیا	گمان کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	کرتے ہیں

اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۲۰﴾ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال

السَّیِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً

السَّیِّاٰتِ	اَنْ	نَّجْعَلَهُمْ	كَالَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَوَآءً
برائیاں	یہ کہ	کر دیں ہم ان کو	مانند ان لوگوں کی کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	برابر ہے

کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) ان کی زندگی

مَّحْیَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

مَّحْیَاهُمْ	وَ	مَمَاتُهُمْ	سَآءَ	مَا	یَحْكُمُوْنَ	وَ	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ
زندگیاں ان کی	اور	موت ان کی	برا ہے	جو کچھ کہ	حکم کرتے ہیں	اور	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں کو

اور موت یکساں ہوگی۔ یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں ﴿۲۱﴾ اور اللہ نے آسمانوں

ع

وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَ لِتُجۡزٰی کُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا کَسَبَتۡ وَ ہُمۡ

وَ	الۡاَرۡضَ	بِالۡحَقِّ	وَ	لِتُجۡزٰی	کُلُّ	نَفۡسٍۭ	بِمَا	کَسَبَتۡ	وَ	ہُمۡ
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اور	تاکہ جزا پاجائے	ہر	جی	ساتھ اس چیز کے کہ	کمایا اس نے	اور	وہ

اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور اُن پر

لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَیۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـہَہٗ ہَوٰىہُ وَ اَضَلَّہُ اللّٰہُ عَلٰی

لَا	یُظۡلَمُوۡنَ	اَفَرَءَیۡتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰـہَہٗ	ہَوٰىہُ	وَ	اَضَلَّہُ	اللّٰہُ	عَلٰی
نہ	ظلم کیے جائیں گے	کیا پس دیکھا تو نے	اس شخص کو کہ	پکڑا ہے	معبود اپنا	خواہش اپنی کو	اور	گمراہ کیا اس کو	اللہ نے	اوپر

ظلم نہیں کیا جائے گا (۲۲) بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) اللہ نے

عِلۡمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰی سَمۡعِہٖ وَ قَلۡبِہٖ وَ جَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ غِشٰوَۃً ؕ فَمَنۡ

عِلۡمٍ	وَّ	خَتَمَ	عَلٰی	سَمۡعِہٖ	وَ	قَلۡبِہٖ	وَ	جَعَلَ	عَلٰی	بَصَرِہٖ	غِشٰوَۃً	فَمَنۡ
علم کے	اور	مہر کی	اوپر	اسکے کانوں کے	اور	اسکے دل کے	اور	کردیا	اوپر	اسکی بینائی کے	پردہ	پس کون

(بھی) اس کو گمراہ کردیا اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی۔ اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ

یَّہۡدِیۡہِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰہِ ؕ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَ قَالُوۡا مَا ہِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا

یَّہۡدِیۡہِ	مِنۡۢ بَعۡدِ	اللّٰہِ	اَفَلَا	تَذَکَّرُوۡنَ	وَ	قَالُوۡا	مَا	ہِیَ	اِلَّا	حَیَاتُنَا
ہدایت کریگا اسکو	پیچھے	اللہ کے	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم	اور	کہا انہوں نے	نہیں	ہے	مگر	زندگانی ہماری

کے سوا اس کو کون راہ پر لا سکتا ہے۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ (۲۳) اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی

الدُّنۡیَا نَمُوۡتُ وَ نَحۡیَا وَ مَا یُہۡلِکُنَاۤ اِلَّا الدَّہۡرُ ۚ وَ مَا لَہُمۡ بِذٰلِکَ مِنۡ

الدُّنۡیَا	نَمُوۡتُ	وَ نَحۡیَا	وَ	مَا	یُہۡلِکُنَاۤ	اِلَّا	الدَّہۡرُ	وَ	مَا	لَہُمۡ	بِذٰلِکَ	مِنۡ
دنیا کی	مرتے ہیں ہم	اور جیتے ہیں ہم	اور	نہیں	ہلاک کرتا ہم کو	مگر	زمانہ	اور	نہیں	واسطے انکے	ساتھ اس کے	کچھ

تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ

عِلۡمٍ ۚ اِنۡ ہُمۡ اِلَّا یَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ مَّا کَانَ

عِلۡمٍ	اِنۡ	ہُمۡ	اِلَّا	یَظُنُّوۡنَ	وَ	اِذَا	تُتۡلٰی	عَلَیۡہِمۡ	اٰیٰتُنَا	بَیِّنٰتٍ	مَّا	کَانَ
علم	نہیں	وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	ظاہر	نہیں	ہے

علم نہیں۔ صرف ظن سے کام لیتے ہیں (۲۴) اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں

حُجَّتَهُمْ إِلَّآ أَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ

حُجَّتَهُمْ	إِلَّآ	أَنْ	قَالُوا	ائْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلِ	اللّٰهُ
دلیل ان کی	مگر	یہ	کہتے ہیں	لے آؤ	ہمارے باپ دادوں کو	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	اللہ ہی

تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ (۲۵) کہہ دو کہ اللہ

يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يَجْمَعُكُمْ	إِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ
زندہ کرتا ہے تم کو	پھر	مارے گا تم کو	پھر	اکٹھا کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	بیچ اس کے

ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر (وہی) تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں

وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ع

وَ	لٰكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	لیکن	بہت	لوگ	نہیں	جانتے	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

تم کو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے (۲۶) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾

وَالْأَرْضِ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَخْسَرُ	الْمُبْطِلُوْنَ
اور زمین کی	اور	جس دن کہ	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	زیاں پائیں گے	جھوٹے

اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے (۲۷)

وَتَرٰى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۗ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعٰى إِلٰى كِتٰبِهَا ۗ اَلْيَوْمَ

وَ	تَرٰى	كُلَّ	أُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ	أُمَّةٍ	تُدْعٰى	إِلٰى	كِتٰبِهَا	اَلْيَوْمَ
اور	دیکھے گا تو	ہر	امت کو	زانو پر گری ہوئی	ہر	امت	پکاری جائے گی	طرف	اپنے اعمال نامے کے	آج

اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا۔ (اور) ہر ایک جماعت اپنی کتاب (اعمال) کی طرف بلائی جائے گی۔

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ

تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	هٰذَا	كِتٰبُنَا	يَنْطِقُ	عَلَيْكُمْ	بِالْحَقِّ
بدلہ دیے جاؤ گے تم	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	یہ ہے	کتاب ہماری	بولتی ہے	اوپر تمہارے	ساتھ حق کے

جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائے گا (۲۸) یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی۔

اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اِنَّ	كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
بیشک	تھے ہم	لکھتے	وہ جو کچھ	تھے تم	کرتے	پس جو	لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے

جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے (۲۹) تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

الصّٰلِحٰتِ	فَيُدْخِلُهُمْ	رَبُّهُمْ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ
اچھے	پس داخل کرے گا ان کو	رب ان کا	بیچ	رحمت اپنی کے	یہ ہے	وہ	کامیابی

کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا۔ یہی صریح

الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ

الْمُبِيْنُ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَفَلَمْ	تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
کھلی	اور	جو	لوگ کہ	کافر ہوئے	کیا پس نہ	تھیں	آیتیں میری	پڑھی جاتیں	اوپر تمہارے

کامیابی ہے (۳۰) اور جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ
پس تکبر کیا تم نے	اور	تھے تم	قوم	گنہگار	اور جب	کہا جاتا تھا	بیشک	وعدہ	اللہ کا

مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے (۳۱) اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ

حَقٌّ	وَّ	السَّاعَةُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	قُلْتُمْ	مَّا	نَدْرِيْ	مَا	السَّاعَةُ	اِنْ
حق ہے	اور	قیامت	نہیں	شک	بیچ اس کے	کہتے تھے تم	نہیں	جانتے ہم	کیا ہے	قیامت	نہیں

سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ ہم اس

نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا

نَّظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِمُسْتَيْقِنِيْنَ	وَ	بَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا
گمان کرتے ہم	مگر	گمان تھوڑا	اور	نہیں	ہم	یقین لانے والے	اور	ظاہر ہوئیں	واسطے ان کے	برائیاں	ان چیزوں کی کہ

کو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا (۳۲) اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو

عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (۳۳) وَقِيْلَ الْيَوْمَ

عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	قِيْلَ	الْيَوْمَ
کرتے تھے	اور گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ	تھے وہ	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	اور	کہہ دیا جائے گا	آج

جو وہ کرتے تھے اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آ گھیرے گا (۳۳) اور کہہ دیا جائے گا کہ جس طرح

نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

نَنْسٰكُمْ	كَمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	وَ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ
بھول جائیں گے ہم تم کو	جیسا	بھول گئے تم	ملاقات	دن کی تمہارے	اس	اور	ٹھکانہ تمہارا	آگ ہے	اور نہیں	واسطے تمہارے	کوئی

تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی

نّٰصِرِيْنَ (۳۴) ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ

نّٰصِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّكُمُ	اتَّخَذْتُمْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	هُزُوًا	وَ	غَرَّتْكُمُ	الْحَيٰوةُ
مددگار	یہ	بسبب اس کے کہ تم نے	پکڑا تھا	نشانیوں	اللہ کی کو	ٹھٹھا	اور	فریب دیا تم کو	زندگانی

تمہارا مددگار نہیں (۳۴) یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے

الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ (۳۵) فَلِلّٰهِ

الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	لَا	يُخْرَجُوْنَ	مِنْهَا	وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	فَلِلّٰهِ
دنیا کی نے	پس آج	نہ	نکالے جائیں گے	اس سے	اور	نہ	وہ	توبہ قبول کیے جائیں گے	پس اللہ کے لیے ہے

میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی (۳۵) پس اللہ

الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۳۶) وَلَهُ

الْحَمْدُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	رَبِّ	الْاَرْضِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	لَهُ
سب تعریف	پروردگار	آسمانوں کا	اور	رب ہے	زمین کا	پروردگار	عالموں کا	اور	واسطے اسی کے ہے

ہی کو سب طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک (اور) تمام جہان کا پروردگار ہے (۳۶) اور

الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (۳۷) ع

الْكِبْرِيَآءُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
بڑائی	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب (اور) دانا ہے (۳۷)

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤﴾ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	يَّدْعُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مَنْ
ہو تم	سچے	اور	کون ہے	زیادہ گمراہ	اس شخص سے کہ	پکارتا ہے	سے	سوائے	اللہ کے	اس کو جو کہ

چلا آتا ہو (تو اسے پیش کرو)﴿۴﴾ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے

لَا يَسْتَجِيْبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِذَا

لَا	يَسْتَجِيْبُ	لَهٗ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	وَهُمْ	عَنْ	دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُوْنَ	وَ	اِذَا
نہیں	جواب دے گا	اس کو	تک	دن	قیامت کے	اور وہ	سے	ان کے پکارنے	غافل ہیں	اور	جب

جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو﴿۵﴾ اور جب

حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾ وَاِذَا

حُشِرَ	النَّاسُ	كَانُوْا	لَهُمْ	اَعْدَآءً	وَّ	كَانُوْا	بِعِبَادَتِهِمْ	كٰفِرِيْنَ	وَ	اِذَا
اکٹھے کیے جائیں گے	لوگ	ہوں گے وہ	واسطے ان کے	دشمن	اور	ہوں گے	وہ ان کی عبادت کا	انکار کرنے والے	اور	جب

لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے﴿۶﴾ اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا

تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	هٰذَا
پڑھی جاتی ہیں	ان پر	نشانیاں ہماری	کھلی	کہتے ہیں	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	واسطے حق کے	جب	آیا ان کے پاس	یہ

ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جب ان کے پاس آ چکا کہتے ہیں کہ یہ

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ

سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَلَا	تَمْلِكُوْنَ
جادو ہے	ظاہر	کیا یہ	کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو	کہہ	اگر	باندھ لیا ہے اس کو	پس نہیں	تم مالک

تو صریح جادو ہے﴿۷﴾ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنا لیا ہے؟ کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے

لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا ۢ

لِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ	كَفٰى	بِهٖ	شَهِيْدًا
واسطے میرے	سے	اللہ	کسی چیز کے	وہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو	گفتگو کرتے ہو تم	بیچ اس کے	کافی ہے	ساتھ اس کے	گواہ

میرے (بچاؤ کے) لیے کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کرتے ہو۔ وہی میرے اور تمہارے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٨﴾ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ

بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ	مَا	كُنْتُ	بِدْعًا	مِّنَ
درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	اور	وہی ہے	بخشنے والا	مہربان	کہہ	نہیں	ہوں میں	نیا	سے

درمیان گواہ کافی ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٨﴾ کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر

الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۗ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

الرُّسُلِ	وَ	مَآ	اَدْرِيْ	مَا	يُفْعَلُ	بِيْ	وَلَا	بِكُمْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى
پیغمبروں میں	اور	نہیں	جانتا میں	جو کچھ	کیا جائے گا	ساتھ میرے	اور نہ	ساتھ تمہارے	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	اس چیز کی	وحی کی جاتی ہے

نہیں آیا اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائے گا)۔ میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو

اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اِلَيَّ	وَ	مَآ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
طرف میرے	اور	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	ظاہر	کہہ	کیا دیکھا ہے تم نے	اگر	ہوئی ہے	سے	نزدیک	اللہ کے

مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے ﴿٩﴾ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو

وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ

وَ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى	مِثْلِهٖ	فَاٰمَنَ
اور	کفر کیا تم نے	ساتھ اس کے	اور	گواہی دی	ایک گواہ نے	سے	بنی	اسرائیل	اوپر	مانند اس کے	پس ایمان لایا وہ

اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا

وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

وَاسْتَكْبَرْتُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
اور تکبر کیا تم نے	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالموں کو	اور کہا انہوں نے	جو کہ

اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے)۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿١٠﴾ اور کافر مومنوں

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۗ وَاِذْ لَمْ

كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ	كَانَ	خَيْرًا	مَّا	سَبَقُوْنَآ	اِلَيْهِ	وَ	اِذْ لَمْ
کافر ہوئے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اگر	ہوتا	بہتر	نہ	آگے نکل جاتے	طرف اس کی	اور	جس وقت کہ نہ

سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے۔ اور جب وہ

يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

يَهْتَدُوْا	بِهٖ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَآ	اِفْكٌ	قَدِيْمٌ	وَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	كِتٰبُ
راہ پائے	ساتھ اس کے	پس البتہ کہیں گے	یہ	جھوٹ ہے	قدیم	اور	سے	پہلے اس	کتاب

اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے (۱۱) اور اس سے پہلے

مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا

مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّرَحْمَةً	وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّسَانًا	عَرَبِيًّا
موسیٰ کی	پیشوا	اور رحمت	اور	یہ	کتاب	سچا کرنے والی ہے	بولی	عربی

موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لیے) رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسی کی تصدیق کرنے والی

لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا

لِّيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	بُشْرٰى	لِلْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا
تاکہ ڈرائے	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے ہیں	اور	خوشخبری	واسطے احسان کرنے والوں کے	بیشک	جن لوگوں نے	کہا کہ

تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے (۱۲) جن لوگوں نے کہا

رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ

رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اُولٰٓئِكَ
پروردگار ہمارا	اللہ ہے	پھر	قائم رہے	پس نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	نہ وہ	غمگین ہوں گے	یہ لوگ ہیں

کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (۱۳) یہی

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
رہنے والے	بہشت کے	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	بدلہ ہے	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے

اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ (یہ) اس کا بدلہ (ہے) جو وہ کیا کرتے تھے (۱۴)

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ

وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا	وَ	وَضَعَتْهُ
اور	حکم کیا ہم نے	آدمی کو	ساتھ ماں باپ اپنے کے	احسان کرنا	اٹھائے رکھا اس کو	ماں اس کی	تکلیف سے	اور	جنتی ہے اس کو

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی

كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ

كُرْهًا	وَحَمْلُهٗ	وَفِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ	شَهْرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ
تکلیف سے	اور حمل اس کا	اور دودھ چھڑانا اس کا	تیس	مہینے ہیں	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	جوانی اپنی کو

سے جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا

وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

وَ	بَلَغَ	اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ
اور	پہنچا	چالیس	برس کو	کہا	اے رب میرے	توفیق دے مجھ کو	یہ کہ	شکر کروں میں	تیری نعمت کا	وہ جو کہ

اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَ	عَلٰي	وَالِدَيَّ	وَ	اَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ
انعام کیا تو نے	اوپر میرے	اور	اوپر	میرے والدین کے	اور	یہ کہ	عمل کروں میں	نیک	جو پسند کرے تو اسکو

مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیے ہیں ان کا شکر گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑮

وَ	اَصْلِحْ	لِيْ	فِيْ	ذُرِّيَّتِيْ	اِنِّىْ	تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَ	اِنِّىْ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ
اور	اصلاح کر	واسطے میرے	بیچ	میری اولاد کے	بیشک میں نے	توبہ کی	طرف تیری	اور	بیشک میں ہوں	سے	مسلمانوں میں

اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح (وتقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ⑮

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ

اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَ	نَتَجَاوَزُ	عَنْ
یہ لوگ ہیں	جو کہ	قبول کرتے ہیں ہم	ان سے	بہتر	اس چیز کا کہ	کیا انہوں نے	اور	درگزر کرتے ہیں ہم	سے

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں

سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا

سَيِّاٰتِهِمْ	فِيْٓ	اَصْحٰبِ	الْجَنَّةِ	وَعْدَ	الصِّدْقِ	الَّذِيْ	كَانُوْا
برائیوں ان کی	بیچ	رہنے والے	بہشت کے	وعدہ	سچا ہے	جو	تھے وہ

گے (اور یہی) اہل جنت میں (ہوں گے)۔ (یہ) سچا وعدہ (ہے) جو ان سے کیا

يُوعَدُوْنَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِىْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِىْٓ اَنْ اُخْرَجَ

يُوعَدُوْنَ	وَ	الَّذِىْ	قَالَ	لِوَالِدَيْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَا	اَتَعِدٰنِنِىْ	اَنْ	اُخْرَجَ
وعدہ کیے جاتے	اور	جس نے	کہا	واسطے ماں باپ اپنے کے	بیزار ہوں میں	تم دونوں سے	کیا تم وعدہ دیتے ہو مجھ کو	یہ کہ	نکالا جاؤں گا میں

جاتا تھا (۱۶) اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اف اف! تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِىْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ

وَ	قَدْ	خَلَتِ	الْقُرُوْنُ	مِنْ	قَبْلِىْ	وَهُمَا	يَسْتَغِيْثٰنِ	اللّٰهَ	وَيْلَكَ	اٰمِنْ
اور	تحقیق	گزر چکے ہیں	بہت قرن	سے	پہلے مجھ	اور وہ دونوں	فریاد کرتے ہیں	اللہ سے	او خرابی ہو تجھ کو	ایمان لا

(زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٧﴾

اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	فَيَقُوْلُ	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
بیشک	وعدہ	اللہ کا	حق ہے	پس کہتا ہے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی

فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کمبخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں (۱۷)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِىْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِىْ	اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
یہ لوگ ہیں	کہ	ثابت ہوئی	اوپر ان کے	بات	بیچ	امتوں کے	تحقیق	گزری ہیں	سے	پہلے ان

یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) امتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٨﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا

مِنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِمَّا
سے	جنوں	اور انسانوں سے	بیشک وہ	تھے	زیاں پانے والے	اور	واسطے ہر ایک کے	درجے ہیں	اس چیز سے کہ

عذاب کا وعدہ متحقق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے (۱۸) اور لوگوں نے جیسے کام کیے ہوں گے ان کے

عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

عَمِلُوْا	وَ	لِيُوَفِّيَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	وَ يَوْمَ	يُعْرَضُ
عمل کیے انہوں نے	اور	تاکہ پورا بدلہ دے ان کو	عمل ان کے	اور	وہ	نہ ظلم کیے جائیں گے	اور جس دن	سامنے لائے جائیں گے

مطابق سب کے درجے ہوں گے (غرض یہ ہے) کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے (۱۹) اور جس دن

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ

كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اُبَلِّغُكُمْ	مَّا
ہے تو	سے	سچوں	کہا	سوائے اس کے نہیں	علم	نزدیک	اللہ کے ہے	اور	پہنچاتا ہوں میں تم کو	وہ چیز جو

جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ (٢٢) انہوں نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو جو احکام دے کر بھیجا گیا ہوں وہ

اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَلٰكِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	عَارِضًا
بھیجا گیا ہوں میں	ساتھ جس کے	اور لیکن میں	دیکھتا ہوں تم کو	قوم ہو کر	جہالت کرتے ہو	پس جب	دیکھا انہوں نے	بادل

تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو (٢٣) پھر جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ بادل

مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا

مُّسْتَقْبِلَ	اَوْدِيَتِهِمْ	قَالُوْا	هٰذَا	عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا	بَلْ	هُوَ	مَا
سامنے آنے والا	ان کی وادیوں کو	کہا انہوں نے	یہ	بادل ہے	برسانے والا ہم پر	بلکہ	وہ	جو چیز کہ

(کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آ رہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا (نہیں) بلکہ (یہ) وہ چیز ہے جس کے لئے

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٤﴾ ۙ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ

اسْتَعْجَلْتُمْ	بِهٖ	رِيْحٌ	فِيْهَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تُدَمِّرُ	كُلَّ	شَيْءٍ	بِاَمْرِ
جلدی کرتے تھے تم	ساتھ اس کے	ہوا ہے	بیچ اس کے	عذاب ہے	درد دینے والا	ہلاک کرتی ہے	ہر	چیز کو	ساتھ حکم

تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں دردناک عذاب بھرا ہوا ہے (٢٤) ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

رَبِّهَا	فَاَصْبَحُوْا	لَا	يُرٰٓى	اِلَّا	مَسٰكِنُهُمْ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ
رب اپنے کے	پس ہو گئے وہ	نہ	دکھائی دیتے تھے	مگر	گھر ان کے	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	قوم

ہے تو وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

الْمُجْرِمِيْنَ	وَلَقَدْ	مَكَّنّٰهُمْ	فِيْمَآ	اِنْ	مَّكَّنّٰكُمْ	فِيْهِ	وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ
گنہگار کو	اور البتہ تحقیق	قدرت دی تھی ہم نے ان کو	بیچ اس کے	کہ نہ	قدرت دی ہم نے تم کو	بیچ اس کے	اور	کیے ہم نے	واسطے ان کے

سزا دیا کرتے ہیں (٢٥) اور ہم نے ان کو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں کو نہیں دیئے اور انہیں کان

سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ

سَمْعًا	وَ	اَبْصَارًا	وَ	اَفْـِٕدَةً	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَلَآ	اَبْصَارُهُمْ
کان	اور	آنکھیں	اور	دل	پس نہ	کفایت کیا	ان سے	ان کے کانوں نے	اور نہ	ان کی آنکھوں نے

کان اور آنکھیں اور دل دیے تھے تو جب کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو ان کے کان ہی

وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَیْءٍ اِذْ كَانُوْا یَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ

وَ	لَآ	اَفْـِٕدَتُهُمْ	مِّنْ	شَیْءٍ	اِذْ	كَانُوْا	یَجْحَدُوْنَ	بِاٰیٰتِ	اللّٰهِ	وَ	حَاقَ
اور	نہ	ان کے دلوں نے	کچھ	چیز	جس وقت کہ	تھے وہ	جھگڑا کرتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کی کے	اور	گھیر لیا

اور نہ آنکھیں اور نہ دل ہی ان کے کچھ کام آ سکے اور جس چیز سے استہزاء کیا کرتے تھے

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۠ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ

بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	یَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	مَا	حَوْلَكُمْ	مِّنَ
ان کو	جس چیز نے کہ	تھے وہ	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	اور	البتہ تحقیق	ہلاک کیا ہم نے	جو کچھ	گرداگرد تمہارے تھیں	سے

اس نے ان کو آ گھیرا ﴿٢٦﴾ اور تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک

الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِیْنَ

الْقُرٰى	وَ	صَرَّفْنَا	الْاٰیٰتِ	لَعَلَّهُمْ	یَرْجِعُوْنَ	فَلَوْ	لَا نَصَرَهُمُ	الَّذِیْنَ
بستیوں	اور	طرح طرح سے پھیر کر بیان کیں ہم نے	نشانیاں	تاکہ وہ	رجوع کریں	پس کیوں	نہ مدد کی ان کو	ان لوگوں نے کہ

کر دیا اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں ﴿٢٧﴾ تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (خدا)

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ

اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	قُرْبَانًا	اٰلِهَةً	بَلْ	ضَلُّوْا	عَنْهُمْ	وَ	ذٰلِكَ
پکڑا انہوں نے	سے	سوائے	اللہ کے	تقرب کے لیے	معبود	بلکہ	کھوئے گئے	ان سے	اور	یہ

کے لیے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان (کے سامنے) سے گم ہو گئے اور یہ

اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

اِفْكُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	یَفْتَرُوْنَ	وَ	اِذْ	صَرَفْنَآ	اِلَیْكَ	نَفَرًا	مِّنَ	الْجِنِّ
جھوٹ ان کا	اور	جو کچھ	تھے وہ	باندھتے	اور	جس وقت کہ	پھیرا ہے ہم نے	طرف تیری	جماعت	سے	[illegible]

ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افترا کیا کرتے تھے ﴿٢٨﴾ اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف

يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ

يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ	قَالُوْٓا	اَنْصِتُوْا	فَلَمَّا	قُضِيَ
سنتے تھے	قرآن کو	پس جب	حاضر ہوئے پاس اسکے	کہنے لگے	چپ رہو	پس جب	تمام ہوا پڑھنا

متوجہ کیے کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا

وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ

وَلَّوْا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ	قَالُوْا	يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا	سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ
پھر گئے	طرف	قوم اپنی کے	ڈراتے ہوئے	کہا انہوں نے	اے قوم ہماری	بیشک	سنی ہم نے	ایک کتاب	اتاری گئی ہے

تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں (٢٩) کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى

مِنْ	بَعْدِ	مُوْسٰى	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْ	اِلَى	الْحَقِّ	وَ	اِلٰى
سے	بعد	موسیٰ کے	سچا کرنیوالی	اس چیز کو جو	آگے اسکے ہے	راہ دکھاتی ہے	طرف	حق کی	اور	طرف

بعد نازل ہوئی ہے جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے۔ (اور) سچا (دین) اور

طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ

طَرِيْقٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ	اللّٰهِ	وَ	اٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ لَكُمْ
راہ	سیدھی کی	اے قوم ہماری	قبول کرو	بلانے والے	اللہ کے کو	اور	ایمان لے آؤ	ساتھ اسکے	بخشے گا اللہ تم کو

سیدھا رستہ بتاتی ہے (٣٠) اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣١﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ

مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُجِرْكُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ	مَنْ	لَّا	يُجِبْ	دَاعِيَ
سے	تمہارے گناہوں کے	اور	پناہ دے گا تم کو	سے	عذاب	درد دینے والے	اور	جو کوئی	نہ	مانے	پکارنیوالے کو

تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا (٣١) اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ

اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِى الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ

اللّٰهِ	فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِى	الْاَرْضِ	وَ	لَيْسَ	لَهٗ	مِنْ	دُوْنِهٖ	اَوْلِيَآءُ
اللہ کے	پس نہیں	عاجز کرنے والا	بیچ	زمین کے	اور	نہیں	واسطے اسکے	سے	اس کے سوا	دوست

کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔

اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝۳۲ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اُولٰٓئِكَ	فِیْ	ضَلٰلٍ	مُّبِیْنٍ	اَوَلَمْ	یَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
یہ لوگ ہیں	بیچ	گمراہی	ظاہر کے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں۝۳۲ کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَلَمْ یَعْیَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰی ۚ بَلٰٓی اِنَّهٗ

وَ	الْاَرْضَ	وَلَمْ	یَعْیَ	بِخَلْقِهِنَّ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓی	اَنْ	یُّحْیِۦَ	الْمَوْتٰی	بَلٰٓی	اِنَّهٗ
اور	زمین کو	اور نہ	تھکا	ساتھ ان کی پیدائش کے	قادر ہے	اوپر	اسکے کہ	زندہ کرے	مردوں کو	نہیں بلکہ	بیشک وہ

اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں (ہاں) وہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۳۳ وَیَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَی النَّارِ ؕ

عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	وَ	یَوْمَ	یُعْرَضُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	عَلَی	النَّارِ
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جس دن کہ	روبرو کیے جائینگے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اوپر	آگ کے

ہر چیز پر قادر ہے۝۳۳ اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کیے جائیں گے۔

اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰی وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

اَلَیْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰی	وَ	رَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے	نہیں بلکہ حق ہے	قسم ہے	رب ہمارے کی	کہے گا	پس چکھو	عذاب	بسبب اسکے کہ

کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے)۔ حکم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کرتے تھے

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۴ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	فَاصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ	اُولُوا	الْعَزْمِ	مِنَ	الرُّسُلِ
تھے تم	کفر کرتے	پس صبر کر	جیسا کہ	صبر کیا	صاحب	عزم کے نے	سے	پیغمبروں

(اب) عذاب کے مزے چکھو۝۳۴ پس (اے محمد ﷺ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا

وَ	لَا	تَسْتَعْجِلْ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	یَوْمَ	یَرَوْنَ	مَا	یُوْعَدُوْنَ	لَمْ	یَلْبَثُوْٓا	اِلَّا
اور	مت	جلدی کر	واسطے انکے	گویا کہ وہ	جس دن	دیکھیں گے	جو کچھ	وعدہ دیئے جاتے ہیں	نہیں	ٹھہرے تھے انہوں نے	مگر

اور ان کے لیے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں)

سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع ۳

سَاعَةً	مِّنْ	نَّهَارٍ	بَلٰغٌ	فَهَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْفٰسِقُوْنَ
ایک ساعت	سے	دن کی	پہنچانا ہے	پس نہیں	ہلاک کیے جائیں گے	مگر	قوم	فاسق

رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ (یہ قرآن) پیغام ہے۔ سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے ﴿۳۵﴾

اٰیاتہا ۳۸ — ۴۷ سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ ۹۵ — رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ
جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	بے راہ کر دیا اللہ نے	ان کے اعمال

جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیے ﴿۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	اٰمَنُوْا	بِمَا	نُزِّلَ	عَلٰى	مُحَمَّدٍ	وَ	هُوَ
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	اور	ایمان لائے	اس چیز کو کہ	اتاری گئی ہے	اوپر	محمد ﷺ کے	اور	وہ

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ

الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّهِمْ	كَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	اَصْلَحَ	بَالَهُمْ	ذٰلِكَ
حق ہے	سے	رب ان کے	دور کیں	ان سے	برائیاں ان کی	اور	سنوارا	حال ان کا	یہ

ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ دور کر دیے اور ان کی حالت سنوار دی ﴿۲﴾ یہ (حبط اعمال اور اصلاح حال)

بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ

بِاَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ	وَ	اَنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّبَعُوا	الْحَقَّ	مِنْ
اس واسطے کہ	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	پیروی کی انہوں نے	باطل کی	اور	یہ کہ	جو لوگ	ایمان لائے	پیروی کی انہوں نے	حق کی	سے

اس لیے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین)

رَبِّهِمْ ۚ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ

رَبِّهِمْ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ	فَاِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ
پروردگار اپنے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے لوگوں کے	مثال ان کی	پس جب	ملاقات کرو تم	ان لوگوں کی کہ

حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے ان کے حالات بیان فرماتا ہے③ جب تم کافروں

كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ

كَفَرُوْا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ
کافر ہوئے	پس مارو	گردنیں ان کی	یہاں تک کہ	جب	چور کردو ان کو	پس محکم کرو	قید کرنا

سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑادو۔ یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کرلو۔

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ ۚ ذٰلِكَ ۛ ؕ

فَاِمَّا	مَنًّۢا	بَعْدُ	وَ	اِمَّا	فِدَآءً	حَتّٰى	تَضَعَ	الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا	ذٰلِكَ
پس یا	احسان کیجیو	پیچھے اس کے	اور	یا	بدلہ لیجیو	یہاں تک کہ	رکھ دے	لڑائی	بوجھ اپنے	یہ ہے بات

پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر۔ یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (ہاتھ سے) رکھ دے۔ یہ (حکم

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ

وَ	لَوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ	وَ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَا۟	بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ
اور	اگر	چاہے	اللہ	بدلہ لیوے	ان سے	اور	لیکن	تا کہ آزمائے	بعضے تمہارے کو	ساتھ بعض کے

یاد رکھو)۔ اور اگر اللہ چاہتا تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے۔

وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ④ سَيَهْدِيْهِمْ

وَالَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَلَنْ	يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ	سَيَهْدِيْهِمْ
اور جو لوگ کہ	مارے جاتے ہیں	بیچ	راہ	اللہ کی کے	پس ہرگز نہ	بے راہ کرے گا	ان کے اعمال کو	البتہ ہدایت کریگا انکو

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے وہ ان کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا④ (بلکہ) ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤ ۚ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

وَ	يُصْلِحُ	بَالَهُمْ	وَ	يُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا	لَهُمْ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اور	سنوارے گا	ان کے حال کو	اور	داخل کرے گا ان کو	بہشت میں	جو معلوم کرادی ہے	ان کو	اے	لوگو جو

اور ان کی حالت درست کردے گا⑤ اور ان کو بہشت میں جس سے ان کو شناسا کر رکھا ہے داخل کرے گا⑥ اور اہل ایمان

اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰهَ یَنۡصُرۡكُمۡ وَ یُثَبِّتۡ اَقۡدَامَكُمۡ ۝ وَ الَّذِیۡنَ

اٰمَنُوۡۤا	اِنۡ	تَنۡصُرُوا	اللّٰهَ	یَنۡصُرۡكُمۡ	وَ	یُثَبِّتۡ اَقۡدَامَكُمۡ	وَ	الَّذِیۡنَ
ایمان لانے والو	اگر	مدد کرو گے	مدد کرے گا وہ	مدد کرے گا تمہاری	اور	ثابت رکھے گا تمہارے قدموں کو	اور	جو لوگ

اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا ۝ اور جو

كَفَرُوۡا فَتَعۡسًا لَّهُمۡ وَ اَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَرِهُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ

كَفَرُوۡا	فَتَعۡسًا	لَّهُمۡ	وَ	اَضَلَّ	اَعۡمَالَهُمۡ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمۡ	كَرِهُوۡا	مَا	اَنۡزَلَ
کافر ہوئے	پس ہلاکت ہے	واسطے ان کے	اور	برباد کر دیے	اعمال ان کے	یہ	اس لیے کہ انہوں نے	ناپسند کیا	اس چیز کو جو	اتارا

کافر ہیں ان کے لیے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کر دے گا ۝ یہ اس لیے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو ناپسند

اللّٰهُ فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ۝ اَفَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا كَیۡفَ

اللّٰهُ فَاَحۡبَطَ	اَعۡمَالَهُمۡ	اَفَلَمۡ	یَسِیۡرُوۡا	فِی	الۡاَرۡضِ	فَیَنۡظُرُوۡا	كَیۡفَ
اللہ نے پس اکارت کر دیے	اعمال ان کے	کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ	زمین کے	پس دیکھتے	کیسا ہوا

کیا تو اللہ نے ان کے عمل اکارت کر دیے ۝ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَیۡهِمۡ ۫ وَ لِلۡكٰفِرِیۡنَ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِیۡنَ	مِنۡ	قَبۡلِهِمۡ	دَمَّرَ	اللّٰهُ	عَلَیۡهِمۡ	وَ	لِلۡكٰفِرِیۡنَ
ہوا	انجام	ان لوگوں کا کہ	سے تھے	پہلے ان	ہلاکت ڈالی	اللہ نے	اوپر ان کے	اور	واسطے کافروں کے

کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا (عذاب) ان

اَمۡثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوۡلَی الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ اَنَّ الۡكٰفِرِیۡنَ

اَمۡثَالُهَا	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	مَوۡلَی	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	اَنَّ	الۡكٰفِرِیۡنَ
مثالیں اس کی	یہ	بسبب اس کے کہ	اللہ	کارساز ہے	ان لوگوں کا کہ	ایمان لائے ہیں	اور	یہ کہ	جو کافر ہیں

کافروں کو ہوگا ۝ یہ اس لیے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی

لَا مَوۡلٰی لَهُمۡ ۝ اِنَّ اللّٰهَ یُدۡخِلُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

لَا	مَوۡلٰی	لَهُمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	یُدۡخِلُ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
نہیں ہے	کارساز	ان کا	بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک

کارساز نہیں ۝ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ بہشتوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَتَمَتَّعُوْنَ

جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	یَتَمَتَّعُوْنَ
بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	اور	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	فائدہ اٹھاتے ہیں

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اُٹھاتے ہیں اور (اس طرح)

وَیَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَكَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ

وَ	یَاْكُلُوْنَ	كَمَا	تَاْكُلُ	الْاَنْعَامُ	وَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَ	كَاَیِّنْ	مِّنْ	قَرْیَةٍ
اور	کھاتے ہیں	جیسا کہ	کھاتے ہیں	چوپائے	اور آگ	ٹھکانہ ہے	واسطے انکے	اور	بہت سی	سے	بستیوں

کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے ﴿۱۲﴾ اور بہت سی بستیاں

هِیَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْیَتِكَ الَّتِیْۤ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا

هِیَ	اَشَدُّ	قُوَّةً	مِّنْ	قَرْیَتِكَ	الَّتِیْۤ	اَخْرَجَتْكَ	اَهْلَكْنٰهُمْ	فَلَا
وہ	سخت تھیں	قوت میں	سے	بستی تیری	جس نے	نکال دیا تجھ کو	ہلاک کردیا ہم نے انکو	پس نہ ہوا

تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں) نے تمہیں (وہاں سے) نکال دیا زور وقوت میں کہیں بڑھ کر تھیں ہم نے ان کا ستیاناس کردیا اور ان

نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ

نَاصِرَ	لَهُمْ	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰی	بَیِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	كَمَنْ	زُیِّنَ	لَهٗ	سُوْٓءُ
مدد دینے والا	ان کو	کیا پس جو کہ	ہے	اوپر	دلیل کے	سے	پروردگار اپنے	مانند اس شخص کی کہ	زینت دیا گیا	واسطے اسکے	برا

کا کوئی مددگار نہ ہوا ﴿۱۳﴾ بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہو سکتا) ہے جن کے اعمال انہیں

عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

عَمَلِهٖ	وَاتَّبَعُوْۤا	اَهْوَآءَهُمْ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِیْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ
عمل اس کا	اور پیروی کی انہوں نے	خواہشوں اپنی کی	صفت	اس جنت کی	جو کہ	وعدہ کیے گئے ہیں	پرہیزگار

اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں ﴿۱۴﴾ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے

فِیْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

فِیْهَاۤ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ	مَّآءٍ	غَیْرِ	اٰسِنٍ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ	لَّبَنٍ	لَّمْ	یَتَغَیَّرْ	طَعْمُهٗ
بیچ اس کے	نہریں ہیں	سے	پانی کی	بن	بگڑا ہوا	اور نہریں ہیں	سے	دودھ کی	نہیں	بدلا گیا	مزہ ان کا

اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ

وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ	خَمْرٍ	لَّذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ	عَسَلٍ	مُّصَفًّى	وَ	لَهُمْ
اور	نہریں ہیں	سے	شراب کی	مزہ دینے والی	واسطے پینے والوں کے	اور	نہریں ہیں	سے	شہد کی	صاف کیے گئے	اور	واسطے ان کے

اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) اُن کے لیے

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَ	مَغْفِرَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ	فِي	النَّارِ
بیچ اسکے	سے	ہر طرح کے	میوے	اور	بخشش	سے	رب انکے	کیا وہ مانند اس شخص کی کہ	وہ	ہمیشہ رہنے والا ہے	بیچ	آگ کے

ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں

وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ⑮ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

وَ	سُقُوْا	مَآءً	حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ
اور	پلائے جائینگے	پانی	گرم	پس کاٹ ڈالے گا	ان کی انتڑیوں کو	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو	سنتا ہے

گے۔ اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا ⑮ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان

اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

اِلَيْكَ	حَتّٰٓى	اِذَا	خَرَجُوْا	مِنْ	عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
طرف تیری	یہاں تک کہ	جب	باہر نکلتے ہیں	سے	نزدیک تیرے	کہتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے ہیں	علم

لگائے رہتے ہیں یہاں تک کہ (سب کچھ سنتے ہیں لیکن) جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا ہے ان

مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۣ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا

مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰي	قُلُوْبِهِمْ	وَاتَّبَعُوْٓا
کیا	کہا تھا	ابھی	یہی لوگ ہیں	وہ جو کہ	مہر کی ہے	اللہ نے	اوپر	اُنکے دلوں کے	اور پیروی کی انہوں نے

سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے

اَهْوَآءَهُمْ ⑯ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ⑰

اَهْوَآءَهُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًى	وَّ	اٰتٰىهُمْ	تَقْوٰىهُمْ
اپنی خواہشات کی	اور	جن لوگوں نے	راہ پائی	زیادہ دی ان کو	ہدایت	اور	دی ان کو	پرہیزگاری ان کی

چل رہے ہیں ⑯ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں اُن کو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے اور پرہیزگاری عنایت کرتا ہے ⑰

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ

فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	فَقَدْ	جَآءَ
پس نہیں	انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	آئے ان کے پاس	ناگہاں	پس تحقیق	آ گئی ہیں

اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں اُن پر آ واقع ہو سو اس کی نشانیاں (وقوع میں) آ چکی ہیں۔

اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اَشْرَاطُهَا	فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	ذِكْرٰىهُمْ	فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا
نشانیاں اس کی	پس کہاں سے ہوگا	واسطے ان کے	جب	آ گئی ان کے پاس	نصیحت ان کی	پس جان تو	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر

پھر جب وہ ان پر آ نازل ہوگی اس وقت انہیں نصیحت کہاں (مفید ہو سکے گی؟) (۱۸) پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی

اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اللّٰهُ	وَاسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ
اللہ	اور بخشش مانگ	واسطے گناہ اپنے کے	اور	واسطے مومنوں کے	اور	مومن عورتوں کے	اور	اللہ	جانتا ہے

معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور (اور) مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے

مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ

مُتَقَلَّبَكُمْ	وَ	مَثْوٰىكُمْ	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ	لَا	نُزِّلَتْ	سُوْرَةٌ
جلد پھرنا تمہارا	اور	جگہ رہنے کی تمہاری	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	ایمان لائے ہیں	کیوں	نہیں	اتاری جاتی	کوئی سورت

پھرنے اور ٹھیرنے سے واقف ہے (۱۹) اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن

فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ

فَاِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	مُّحْكَمَةٌ	وَّ	ذُكِرَ	فِيْهَا	الْقِتَالُ	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ	فِيْ
پس جب	اتاری جاتی	سورت	ثابت	اور	ذکر کیا جاتا	بیچ اس کے	لڑائی کا	دیکھے گا تو	ان لوگوں کو	بیچ

جب کوئی صاف معنوں کی سورت نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ

قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يَّنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ	عَلَيْهِ	مِنَ	الْمَوْتِ
ان کے دلوں کے	بیماری ہے	دیکھتے ہیں	طرف تیری	جیسے دیکھنا ہے	وہ شخص کہ بیہوشی آئی ہے	اوپر اسکے	سے	موت

کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی (طاری) ہو رہی ہو۔

فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۟ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۟ فَلَوْ

فَاَوْلٰى	لَهُمْ	طَاعَةٌ	وَ	قَوْلٌ	مَّعْرُوْفٌ	فَاِذَا	عَزَمَ	الْاَمْرُ	فَلَوْ
سو خرابی ہے	واسطے ان کے	حکم ماننا ہے	اور	اچھی بات	بھلی	پس جب	مقرر ہوا	حکم	پس اگر

سو ان کے لیے خرابی ہے(۲۰) (خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا (ہے) پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہو گئی تو

صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

صَدَقُوا	اللّٰهَ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	فَهَلْ	عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	اَنْ
سچ کہتے	اللہ سے	البتہ ہو	بہتر	واسطے ان کے	پس کیا	امید ہے کہ تم	اگر	والی ہو تم حکم کے	یہ کہ

اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا(۲۱) (اے منافقو) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	تُقَطِّعُوْٓا	اَرْحَامَكُمْ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
فساد کرو	بیچ	زمین کے	اور	کاٹو	قرابتیں اپنی	یہ لوگ ہیں	جن کو

ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو(۲۲) یہی لوگ ہیں جن پر

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فَاَصَمَّهُمْ	وَ	اَعْمٰٓى	اَبْصَارَهُمْ	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ
لعنت کی ہے ان کو	اللہ نے	پس بہرا کر دیا ان کو	اور	اندھا کر دیا	ان کی آنکھوں کو	کیا پس نہیں	فکر کرتے	قرآن میں

اللہ نے لعنت کی ہے اور ان (کے کانوں) کو بہرا اور (ان کی) آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے(۲۳) بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں

اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ

اَمْ	عَلٰى	قُلُوْبٍ	اَقْفَالُهَا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	ارْتَدُّوْا	عَلٰٓى	اَدْبَارِهِمْ	مِّنْ
کیا	اوپر	دلوں کے	قفل ہیں ان کے	بیشک	جو لوگ کہ	پھر گئے	اوپر	پیٹھوں اپنی کے	سے

کرتے یا (ان کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں(۲۴) جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۗ وَاَمْلٰى لَهُمْ ۝

بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدَى	الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ	وَاَمْلٰى	لَهُمْ
پیچھے اس کے	کہ	ظاہر ہوئی	واسطے ان کے	ہدایت	شیطان نے	زینت دی ہے	واسطے ان کے	اور ڈھیل دی اس نے	واسطے ان کے

پھر گئے شیطان نے (یہ کام) ان کو مزین کر دکھایا اور انہیں طول (عمر کا وعدہ) دیا(۲۵)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	سَنُطِيْعُكُمْ	فِيْ	بَعْضِ
یہ	بسبب اس کے کہ	کہا انہوں نے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ناپسند کرتے تھے	اس چیز کو جو	اتارا	اللہ نے	البتہ ہم مانیں گے تمہارا	بیچ	بعض

یہ اس لیے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی (کتاب) سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی

الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

الْاَمْرِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ	فَكَيْفَ	اِذَا	تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
کاموں کے	اور	اللہ	جانتا ہے	ان کے آہستہ بات کرنے کو	پس کیسا ہوگا حال	جب	جان نکالیں گے ان کی	فرشتے

مانیں گے اور اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے (۲۶) تو اس وقت (ان کا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے ان کی

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ

يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَ	اَدْبَارَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اتَّبَعُوْا	مَآ	اَسْخَطَ
مارتے ہوں گے	منہ ان کے	اور	پیٹھیں ان کی	یہ	بسبب اس کے ہے کہ	پیروی کی انہوں نے	اس چیز کی کہ	ناخوش کرتی ہے

جان نکالیں گے (اور) ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے (۲۷) یہ اس لیے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس

اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ

اللّٰهَ	وَ	كَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	فِيْ
اللہ کو	اور	ناپسند کی	خوشی اس کی	پس ناپید کر دیے اللہ نے	عمل ان کے	کیا	گمان کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	بیچ

کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے اعمال کو برباد کر دیا (۲۸) کیا وہ لوگ جن کے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَنْ	لَّنْ	يُّخْرِجَ	اللّٰهُ	اَضْغَانَهُمْ	وَلَوْ	نَشَآءُ
ان کے دلوں کے	بیماری ہے	یہ کہ	ہرگز نہ	نکالے گا	اللہ	بدخواہی ان کی	اور اگر	ہم چاہیں

دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟ (۲۹) اور اگر ہم چاہتے

لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ

لَاَرَيْنٰكَهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	وَ	لَتَعْرِفَنَّهُمْ	فِيْ	لَحْنِ	الْقَوْلِ
البتہ دکھا دیں تجھ کو	پس پہچان لے تو ان کو	ساتھ ان کے چہرے کے	اور	البتہ پہچان لے گا تو ان کو	بیچ	ڈھب سے	بات کے

تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں (ان کے) انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ۝٣٠ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ	وَ	لَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِيْنَ	مِنْكُمْ
اور	اللہ	جانتا ہے	کاموں تمہارے کو	اور	البتہ ہم ضرور آزمائیں گے تم کو	یہاں تک کہ	معلوم کر لیں ہم	جہاد کرنے والوں کو	تم میں سے

اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے (۳۰) اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم

وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ۝٣١ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

وَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	نَبْلُوَا	اَخْبَارَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ
اور	صبر کرنے والوں کو	اور	آزمائیں ہم	خبروں تمہاری کو	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے

رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں۔ اور تمہارے حالات جانچ لیں (۳۱) جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا (اور)

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	شَآقُّوا	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	لَنْ
راہ	اللہ کی	اور	مخالفت کی	رسول کی	پیچھے اس کے	کہ	ظاہر ہوئی	واسطے ان کے	ہدایت	ہرگز نہ

پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ

يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝٣٢ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَسَيُحْبِطُ	اَعْمَالَهُمْ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
ضرر کریں گے	اللہ کو	کچھ	اور البتہ برباد کرے گا	ان کے عملوں کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا (۳۲) مومنو! اللہ کا ارشاد مانو

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝٣٣ اِنَّ الَّذِيْنَ

اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	لَا تُبْطِلُوْٓا	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
کہا مانو	اللہ کا	اور کہا مانو	رسول اللہ کا	اور	مت باطل کرو	اپنے عملوں کو	بیشک	جو لوگ کہ

اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو (۳۳) جو لوگ

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ
کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	پھر	مر گئے	اور وہ	کافر ہی تھے	پس ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ

کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا

لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ

لَهُمْ	فَلَا	تَهِنُوْا	وَ	تَدْعُوْٓا	اِلَى	السَّلْمِ	وَ	اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	وَ	اللّٰهُ	مَعَكُمْ
ان کو	پس مت	سستی کرو	اور	مت بلاؤ انکو	طرف	صلح کے	اور	تم ہی ہو	غالب	اور	اللہ	ساتھ تمہارے ہے

کا﴿۳۴﴾ تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم تو غالب ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز

وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ

وَ	لَنْ	يَّتِرَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّ لَهْوٌ	وَ	اِنْ
اور	ہرگز نہ	کم کرے گا	اعمال تمہارے	سوائے اسکے نہیں کہ	زندگانی	دنیا کی	کھیل ہے	اور تماشا	اور	اگر

تمہارے اعمال کو کم (اور گم) نہیں کرے گا﴿۳۵﴾ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے اور اگر

تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔــلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ

تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ	اُجُوْرَكُمْ	وَ	لَا يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ	اِنْ
ایمان لاؤ	اور	پرہیزگاری کرو	دے گا تم کو	ثواب تمہارا	اور	نہ مانگے گا تم سے	سارے مال تمہارے	اگر

تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا﴿۳۶﴾ اگر

يَّسْـَٔــلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ

يَسْـَٔلْكُمُوْهَا	فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَيُخْرِجْ	اَضْغَانَكُمْ	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَاۗءِ
مانگے تم سے وہ مال	پس تنگ کرے تم کو	بخیلی کرنے لگو	اور نکال دے	بدنیتی تمہاری	خبردار ہو تم	وہ لوگ جو کہ

وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے﴿۳۷﴾ دیکھو تم وہ لوگ ہو

تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ

تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَمِنْكُمْ	مَّنْ	يَّبْخَلُ	وَ	مَنْ
پکارے جاتے ہو	تاکہ خرچ کرو	بیچ	راہ	اللہ کے	پس بعض تم میں سے	وہ ہے کہ	بخیلی کرتا ہے	اور	جو کوئی

کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو

يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ

يَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا	يَبْخَلُ	عَنْ	نَّفْسِهٖ	وَ	اللّٰهُ	الْغَنِيُّ	وَ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَاۗءُ	وَ	اِنْ
بخیل کرے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	بخیلی کرتا ہے	سے	جان اپنی	اور	اللہ	بے پرواہ ہے	اور	تم	محتاج ہو	اور	اگر

بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

تَتَوَلَّوْا	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُونُوا	أَمْثَالَكُمْ
پھر جاؤ گے	بدل دے گا	لوگ	تمہارے سوا	پھر	نہ	ہوں گے وہ	تمہاری طرح

اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے ﴿۳۸﴾

آیاتہا ۲۹ — ۴۸ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ — رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ

إِنَّا	فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا	مُّبِينًا	لِّيَغْفِرَ	لَكَ	اللّٰهُ	مَا	تَقَدَّمَ	مِن	ذَنبِكَ
بے شک	فتح دی ہم نے	تجھ کو	فتح	کھلی	تاکہ بخشے	واسطے تیرے	اللہ	جو کچھ	ہوا پہلے	سے	گناہ تیرے

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو فتح دی۔ فتح بھی صریح و صاف ﴿۱﴾ تاکہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے

وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿۲﴾

وَ	مَا	تَأَخَّرَ	وَيُتِمَّ	نِعْمَتَهُ	عَلَيْكَ	وَ	يَهْدِيَكَ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيمًا
اور	جو کچھ	پیچھے ہوا	اور تمام کرے	نعمت اپنی	اوپر تیرے	اور	دکھائے تجھ کو	راہ	سیدھی

اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تمہیں سیدھے رستے چلائے ﴿۲﴾

وَيَنصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ

وَ	يَنصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصْرًا	عَزِيزًا	هُوَ	الَّذِي	أَنزَلَ	السَّكِينَةَ	فِي	قُلُوبِ
اور	مدد کرے تیری	اللہ	مدد	غالب	وہی ہے	وہ جس نے	اتاری	تسکین	بیچ	دلوں

اور خدا تمہاری زبردست مدد کرے ﴿۳﴾ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی

الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ

الْمُؤْمِنِينَ	لِيَزْدَادُوا	إِيمَانًا	مَّعَ	إِيمَانِهِمْ	وَ	لِلّٰهِ	جُنُودُ	السَّمَاوَاتِ
ایمان والوں کے	تاکہ زیادہ ہوں	ایمان میں	ساتھ	ایمان اپنے کے	اور	واسطے اللہ کے ہیں	لشکر	آسمانوں کے

نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر (سب) خدا ہی کے ہیں

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	لِّيُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	زمین کے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	تاکہ داخل کرے	ایمان والوں کو

ہی کے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۴﴾ (یہ) اس لیے کہ وہ مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَیُكَفِّرَ

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	وَ	یُكَفِّرَ
اور	ایمان والیوں کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ ان کے	اور	دور کرے

اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے

عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِیْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّیُعَذِّبَ

عَنْهُمْ	سَیِّاٰتِهِمْ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	فَوْزًا	عَظِیْمًا	وَ	یُعَذِّبَ
ان سے	برائیاں ان کی	اور	ہے	یہ	نزدیک	اللہ کے	مراد پانا	بڑا	اور	عذاب کرے

ان کے گناہوں کو دور کردے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے ﴿۵﴾ اور (اس لیے کہ)

الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِیْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّیْنَ بِاللّٰهِ

الْمُنٰفِقِیْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِیْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	الظَّآنِّیْنَ	بِاللّٰهِ
نفاق والوں کو	اور نفاق والیوں کو	اور شرک کرنے والوں کو	اور شرک کرنے والیوں کو	گمان کرنے والے ہیں	ساتھ اللہ کے

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں برے برے خیال

ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَیْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

ظَنَّ	السَّوْءِ	عَلَیْهِمْ	دَآئِرَةُ	السَّوْءِ	وَغَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَیْهِمْ	وَ	لَعَنَهُمْ
گمان	برا	اوپر ان کے ہے	پھیرا	برائی کا	اور غصہ ہوا	اللہ	اوپر ان کے	اور	لعنت کی ان کو

رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں۔ اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ﴿۶﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَسَآءَتْ	مَصِیْرًا	وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ
اور	تیار کی	واسطے ان کے	دوزخ	اور بری ہے	پھر جانے کی جگہ	اور واسطے اللہ کے ہیں	لشکر	آسمانوں کے

اور ان کے لیے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے ﴿۶﴾ اور آسمانوں اور زمین کے

وَالْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

وَالْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا
اور زمین کے	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	بیشک	بھیجا ہم نے تجھ کو	گواہی دینے والا

لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ (اور) ہم نے (اے محمد ﷺ) تم کو حق ظاہر کرنے والا

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ

وَّمُبَشِّرًا	وَ	نَذِيْرًا	لِّتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتُعَزِّرُوْهُ	وَ	تُوَقِّرُوْهُ
اور خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	تاکہ ایمان لاؤ تم	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور قوت دو اس کو	اور	تعظیم کرو اس کی

اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے۔ تاکہ (مسلمانو) تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

وَ	تُسَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا	يُبَايِعُوْنَ
اور	تسبیح کرو اس کی	صبح	اور شام	بیشک	وہ لوگ جو	بیعت کرتے ہیں تجھ سے	سوائے اس کے نہیں	بیعت کرتے ہیں

اور اس کو بزرگ سمجھو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔ جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے

اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ

اللّٰهَ	يَدُ	اللّٰهِ	فَوْقَ	اَيْدِيْهِمْ	فَمَنْ	نَّكَثَ	فَاِنَّمَا	يَنْكُثُ	عَلٰي	نَفْسِهٖ
اللہ سے	ہاتھ	اللہ کا ہے	اوپر	ان کے ہاتھوں کے	پھر جس نے	عہد توڑا	پس سوائے اس کے نہیں	عہد توڑتا	اوپر	جان اپنی کے

ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ

وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِمَا	عٰهَدَ	عَلَيْهُ	اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	سَيَقُوْلُ
اور	جس نے	وفا کی	ساتھ اس چیز کے	عہد کیا	اوپر اس کے	اللہ سے	پس جلد دے گا اس کو	ثواب	بڑا	جلد کہیں گے

اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا۔ جو گنوار پیچھے رہ

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا

لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ	اَمْوَالُنَا	وَ	اَهْلُوْنَا
واسطے تیرے	پیچھے چھوڑے گئے	سے	گنواروں	مشغول کیا ہم کو	ہمارے مالوں نے	اور	ہمارے گھر والوں نے

گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا	يَقُوْلُوْنَ	بِاَلْسِنَتِهِمْ	مَّا	لَيْسَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	قُلْ	فَمَنْ
پس بخشش مانگ واسطے ہمارے	کہتے ہیں	ساتھ زبانوں اپنی کے	جو کچھ کہ	نہیں	بیچ	ان کے دلوں کے	کہہ	پس کون

آپ ہمارے لیے (اللہ سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر

يَمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ

يَمْلِكُ	لَكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	اَوْ	اَرَادَ بِكُمْ	نَفْعًا	بَلْ
مالک ہوگا	واسطے تمہارے	سے	اللہ	کچھ	اگر	ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	ضرر کا	یا	ارادہ کرے ساتھ تمہارے	نفع کا	بلکہ

اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لیے کسی بات کا کچھ اختیار

كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	بَلْ	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ	يَّنْقَلِبَ	الرَّسُوْلُ
ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	خبردار	بلکہ	گمان کیا تھا تم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	پھیریں گے	رسول

رکھے (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے (۱۱) بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے

وَّالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِلٰٓى	اَهْلِيْهِمْ	اَبَدًا	وَ	زُيِّنَ	ذٰلِكَ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ	ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ
اور	مسلمان	طرف	لوگوں اپنے کی	کبھی	اور	زینت دیا گیا	یہ	بیچ	دلوں تمہارے کے	اور	گمان کیا تھا تم نے	گمان

اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اسی وجہ سے) تم نے برے

السَّوْءِ ښ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ

السَّوْءِ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	بُوْرًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	فَاِنَّآ
برا	اور	تھے تم	قوم	ہلاک ہونے والی	اور	جو کوئی	نہ	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	پس بیشک ہم

برے خیال کیے۔ اور (آخرکار) تم ہلاکت میں پڑ گئے (۱۲) اور جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَعِيْرًا	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
تیار کی ہے ہم نے	واسطے کافروں کے	دوزخ	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی

نے (ایسے) کافروں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے (۱۳) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
بخشتا ہے	واسطے جسکے	چاہتا ہے	اور	عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان

وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۴﴾

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا

سَيَقُوْلُ	الْمُخَلَّفُوْنَ	اِذَا	انْطَلَقْتُمْ	اِلٰى	مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا	ذَرُوْنَا
جلد کہیں گے	پیچھے چھوڑے گئے	جب	چلو گے تم	طرف	غنیموں کی	تا کہ لے لو ان کو	چھوڑ دو ہم کو

جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجیے کہ

نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۚ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ

نَتَّبِعْكُمْ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ	اللّٰهِ	قُلْ	لَّنْ	تَتَّبِعُوْنَا	كَذٰلِكُمْ	قَالَ
پیروی کریں ہم تمہاری	چاہتے ہیں	یہ کہ	بدل ڈالیں	کلام کو	اللہ کے	کہہ	ہرگز نہ	پیروی کرو گے تم	اسی طرح	کہا ہے

آپ کے ساتھ چلیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ

اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ

اللّٰهُ	مِنْ	قَبْلُ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا	يَفْقَهُوْنَ
اللہ نے	سے	پہلے اس	پس البتہ کہیں گے	بلکہ	حسد کرتے ہو تم ہم سے	بلکہ	تھے وہ	نہ	سمجھتے

نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ

اِلَّا	قَلِيْلًا	قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	سَتُدْعَوْنَ	اِلٰى	قَوْمٍ
مگر	تھوڑا	کہہ	واسطے پیچھے چھوڑے گیوں کے	سے	گنواروں	جلد ہی بلائے جاؤ گے تم	طرف	ایک قوم

مگر بہت کم ﴿۱۵﴾ جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے)

اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ

اُولِيْ بَاْسٍ	شَدِيْدٍ	تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ	يُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تُطِيْعُوْا	يُؤْتِكُمُ	اللّٰهُ
جنگجو	سخت کے	لڑو گے تم ان سے	یا	وہ مسلمان ہو جائیں گے	پس اگر	مانو گے تم	دے گا تم کو	اللہ

لیے بلائے جاؤ گے۔ ان سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔ اگر تم حکم مانو گے تو اللہ

أَجْرًا حَسَنًا ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

أَجْرًا	حَسَنًا	وَ	إِنْ	تَتَوَلَّوْا	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
ثواب	اچھا	اور	اگر	پھر جاؤ تم	جیسا	پھر گئے تھے تم	اس سے	پہلے	عذاب کرے گا تم کو	عذاب

تم کو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لوگے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بری تکلیف کی

أَلِيمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى

أَلِيمًا	لَيْسَ	عَلَى	الْأَعْمَىٰ	حَرَجٌ	وَ	لَا	عَلَى	الْأَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَ	لَا	عَلَى
درد دینے والا	نہیں	اوپر	اندھے کے	تنگی	اور	نہ	اوپر	لنگڑے کے	تنگی	اور	نہ	اوپر

سزا دے گا ﴿۱۶﴾ نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ

الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي

الْمَرِيضِ	حَرَجٌ	وَ	مَنْ	يُطِعِ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	يُدْخِلْهُ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي
مریض کے	تنگی	اور	جو کوئی	اطاعت کرے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	داخل کریگا اس کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں

بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَضِيَ

ع ۲

مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	وَ	مَنْ	يَتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا	أَلِيمًا	لَقَدْ	رَضِيَ
سے	نیچے ان کے	نہریں	اور	جو کوئی	پھر جائے گا	عذاب دیا جائیگا اس کو	عذاب	درد دینے والا	البتہ تحقیق	راضی ہوا

جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا اسے برے دکھ کی سزا دے گا ﴿۱۷﴾ (اے پیغمبر) جب

اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي

اللَّهُ	عَنِ	الْمُؤْمِنِينَ	إِذْ	يُبَايِعُونَكَ	تَحْتَ	الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا	فِي
اللہ	سے	ایمان والوں	جس وقت	بیعت کرتے تھے تجھ سے	نیچے	درخت کے	پس جانا	جو کچھ	بیچ

مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو (صدق و خلوص) ان کے دلوں

قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾ وَمَغَانِمَ

قُلُوبِهِمْ	فَأَنْزَلَ	السَّكِينَةَ	عَلَيْهِمْ	وَ	أَثَابَهُمْ	فَتْحًا	قَرِيبًا	وَ	مَغَانِمَ
انکے دلوں کے تھا	پس اتاری	تسکین	اوپر ان کے	اور	ثواب دیا ان کو	فتح	نزدیک	اور	غنیمتیں

میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی ﴿۱۸﴾ اور بہت

كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

كَثِيْرَةً	يَّاْخُذُوْنَهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَعَدَكُمُ	اللّٰهُ	مَغَانِمَ
بہت کہ	لیں گے ان کو	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	وعدہ کیا ہے تم سے	اللہ نے	غنیمتوں کا

سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿۱۹﴾ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ

كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَ	كَفَّ	اَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ
بہت سی	کہ لو گے تم ان کو	پس جلدی دیدی	تم کو	یہ	اور	بند کیے	ہاتھ	لوگوں کے	تم سے

وعدہ فرمایا ہے کہ تم ان کو حاصل کرو گے سو اس نے غنیمت کی تمہارے لیے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے۔

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ لا وَّاُخْرٰى

وَ	لِتَكُوْنَ	اٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	يَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَّ	اُخْرٰى
اور	تا کہ ہو	نشانی	واسطے ایمان والوں کے	اور	دکھلائے تم کو	راہ	سیدھی	اور	دوسری

غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لیے (اللہ کی) قدرت کا نمونہ ہے اور وہ تم کو سیدھے رستے پر چلائے ﴿۲۰﴾ اور اور (غنیمتیں

لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

لَمْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهَا	قَدْ	اَحَاطَ	اللّٰهُ	بِهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
کہ نہ	قادر ہوئے تم	اوپر اس کے	تحقیق	گھیر لیا ہے	اللہ نے	ان کو	اور	ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

ہیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے (اور) وہ اللہ ہی کی قدرت میں تھیں۔ اور اللہ ہر چیز

قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا

قَدِيْرًا	وَ	لَوْ	قٰتَلَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا
قادر	اور	اگر	لڑتے تم سے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	البتہ پھیر لیتے	پیٹھ	پھر	نہیں	پاتے	کوئی دوست

پر قادر ہے ﴿۲۱﴾ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو دوست نہ پاتے

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

وَّ	لَا نَصِيْرًا	سُنَّةَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّةِ
اور	نہ مددگار	عادت ہے	اللہ کی	جو	تحقیق	گزری ہے	سے	پہلے اس	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے عادت

اور نہ مددگار ﴿۲۲﴾ (یہی) اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے۔ اور تم اللہ کی عادت کبھی بدلتی

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

لِلّٰهِ	تَبْدِيْلًا	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	كَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ	عَنْهُمْ
اللہ کے	تبدیلی	اور	وہی ہے	جس نے	روک دیے	ہاتھ ان کے	تم سے	اور	ہاتھ تمہارے	ان سے

نہ دیکھو گے (۲۳) اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان (کافروں) پر فتح یاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

بِبَطْنِ	مَكَّةَ	مِنْ	بَعْدِ	اَنْ	اَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
بیچ	شہر مکہ کے	سے	پیچھے اس کے	کہ	غالب کیا تم کو	اوپر ان کے	اور ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے	تم کرتے ہو

ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ

بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

بَصِيْرًا	هُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
دیکھنے والا	وہی	لوگ ہیں	جو کافر ہوئے	اور روکا تم کو انہوں نے	سے	مسجد	حرام

رہا ہے (۲۴) یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا

وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ

وَ	الْهَدْيَ	مَعْكُوْفًا	اَنْ	يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ	وَ	لَوْلَا	رِجَالٌ	مُّؤْمِنُوْنَ	وَ	نِسَآءٌ
اور	قربانی کو	روکے ہوئے	یہ کہ	پہنچے	اپنی جگہ	اور	اگر نہ ہوتے	مرد	مسلمان	اور	عورتیں

اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان

مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ

مُّؤْمِنٰتٌ	لَّمْ	تَعْلَمُوْهُمْ	اَنْ	تَطَـُٔوْهُمْ	فَتُصِيْبَكُمْ	مِّنْهُمْ	مَّعَرَّةٌ	بِغَيْرِ
مسلمان	نہیں	جانتے تم ان کو	یہ کہ	کچل ڈالو تم ان کو	پس پہنچ جائے تم کو	ان سے	ایذا	بغیر

عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو بھی تمہارے ہاتھ

عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا

عِلْمٍ	لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	لَوْ	تَزَيَّلُوْا	لَعَذَّبْنَا
علم کے	تاکہ داخل کرے	اللہ	بیچ	رحمت اپنی کے	جس کو	چاہے	اگر	جدا ہوتے	البتہ عذاب کرتے ہم

سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اس لیے (ہوئی) کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے۔ اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابً	اَلِيْمً	اِذْ	جَعَلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ
ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب	درد دینے والا	جس وقت	کی	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	بیچ

کافر تھے ان کو ہم دُکھ دینے والا عذاب دیتے ﴿۲۵﴾ جب کافروں نے اپنے دلوں میں

قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى

قُلُوْبِهِمْ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ	الْجَاهِلِيَّةِ	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى
اپنے دلوں کے	کد	کد	جاہلیت کی	پس اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اوپر

ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل

رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ

رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اَلْزَمَهُمْ	كَلِمَةَ	التَّقْوٰى	وَ	كَانُوْٓا	اَحَقَّ
رسول اپنے کے	اور	اوپر	ایمان والوں کے	اور	لازم کر دی	بات	پرہیزگاری کی	اور	تھے وہ	بہت حقدار

فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق

بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲٦﴾ؑ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ

بِهَا	وَاَهْلَهَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمً	لَقَدْ	صَدَقَ	اللّٰهُ
اس کے	اور لائق اس کے	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کا	جاننے والا	البتہ تحقیق	سچ دکھایا	اللہ نے

اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے ﴿۲٦﴾ بیشک اللہ نے اپنے

رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

رَسُوْلَهُ	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
اپنے رسول کو	خواب	ساتھ حق کے	البتہ داخل ہوگے تم	مسجد	حرام میں	اگر	چاہا	اللہ نے

پیغمبر کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا کہ اللہ نے چاہا تو تم مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتروا

اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ

اٰمِنِيْنَ	مُحَلِّقِيْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَمُقَصِّرِيْنَ	لَا	تَخَافُوْنَ	فَعَلِمَ
امن سے	منڈاتے ہوئے	سروں اپنوں کو	اور کتروائے ہوئے	نہ	ڈرتے ہوئے	پس جانا

کر امن و امان سے داخل ہوگے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم

مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ

مَا لَمْ	تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ	مِنْ	دُوْنِ	ذٰلِكَ	فَتْحًا	قَرِيْبًا	هُوَ	الَّذِيْٓ
جو کچھ کہ نہ	جانا تم نے	پس کی	سے	ورے	اس کے	ایک فتح	نزدیک	وہی ہے	جس نے

نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرادی (۲۷) وہی تو ہے جس نے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ

اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ
بھیجا	اپنے پیغمبر کو	ساتھ ہدایت کے	اور دین	حق کے	تاکہ غالب کرے اس کو	اوپر	دین

اپنے پیغمبر کو ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب

كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ؕ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ

كُلِّهٖ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ
سب کے	اور کافی ہے	اللہ	شاہد / گواہی دینے والا	محمد ﷺ	رسول	اللہ کا ہے	اور	جو لوگ کہ

کرے۔ اور حق ظاہر کرنے کے لیے اللہ ہی کافی ہے (۲۸) محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ

مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

مَعَهٗٓ	اَشِدَّاۗءُ	عَلَى	الْكُفَّارِ	رُحَمَاۗءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا
ساتھ اس کے ہیں	سخت ہیں	اوپر	کفار کے	رحم دل ہیں	آپس میں	دیکھتا ہے تو ان کو	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے

ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے

يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

يَّبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ	فِيْ	وُجُوْهِهِمْ
ڈھونڈتے ہیں	فضل	سے	اللہ کے	اور	رضامندی	نشانی ان کی	بیچ	ان کے مونہوں کے ہے

کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ٻ وَمَثَلُهُمْ فِي

مِّنْ	اَثَرِ	السُّجُوْدِ	ذٰلِكَ	مَثَلُهُمْ	فِي	التَّوْرٰىةِ	وَ	مَثَلُهُمْ	فِي
سے	اثر	سجدے کے	یہ ہے	صفت ان کی	بیچ	توریت کے	اور	مثال ان کی	بیچ

کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور

الْاِنْجِيْلِ ۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

الْاِنْجِيْلِ	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْئَهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ	فَاسْتَوٰى
انجیل کے	جیسے کھیتی	نکالے	پٹھا اپنا	پس مضبوط کرے اس کو	پس موٹی ہو جائے	پس کھڑی ہو جائے

یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی۔ پھر اس کو مضبوط کیا

عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ

عَلٰى	سُوْقِهٖ	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ	لِيَغِيْظَ	بِهِمُ	الْكُفَّارَ	وَعَدَ	اللّٰهُ
پر	جڑ اپنی کے	اچھی لگتی ہے	کھیتی کرنے والوں کو	تاکہ غصے میں لائے	ساتھ ان کے	کافروں کو	وعدہ کیا ہے	اللہ نے

پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	ان میں سے	بخشش	اور	ثواب	بڑا

میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے (۲۹)

اٰيَاتُهَا ۱۸ ۴۹ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶ رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيِ	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَاتَّقُوا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	بڑھو	آگے	اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور ڈرو

مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَرْفَعُوْۤا
اللہ سے	بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	بلند کرو

ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے (۱) اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے

أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

أَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ	النَّبِيِّ	وَ	لَا	تَجْهَرُوْا	لَهُ	بِالْقَوْلِ	كَجَهْرِ
آوازیں اپنی	اوپر	آواز	نبی کے	اور	مت	آواز بلند کرو	واسطے اس کے	بیچ بولی کے	جیسا بلند کرتے ہیں

اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو زور

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲ إِنَّ

بَعْضِكُمْ	لِبَعْضٍ	أَنْ	تَحْبَطَ	أَعْمَالُكُمْ	وَ	أَنْتُمْ	لَا	تَشْعُرُوْنَ	إِنَّ
بعضے تمہارے	واسطے بعضے کے	ایسا نہ ہو کہ	ضائع ہو جائیں	عمل تمہارے	اور	تم	نہ	سمجھتے ہو	بیشک

سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو ۝۲ جو

الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	أَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	أُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
جو لوگ کہ	پست کرتے ہیں	آوازیں اپنی	نزدیک	رسول	اللہ کے	یہ لوگ ہیں	وہ جو

لوگ پیغمبر اللہ کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ط لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳ إِنَّ

امْتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	لِلتَّقْوٰى	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	أَجْرٌ	عَظِيْمٌ	إِنَّ
آزمایا ہے	اللہ نے	ان کے دلوں کو	واسطے پرہیزگاری کے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب ہے	بڑا	بیشک

ان کے دل تقویٰ کے لیے آزما لیے ہیں۔ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے ۝۳ جو

الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴

الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ	مِنْ	وَّرَآءِ	الْحُجُرٰتِ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ
جو لوگ کہ	پکارتے ہیں تجھ کو	سے	پرے	حجروں کے	اکثر ان کے	نہیں	عقل رکھتے

لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں ۝۴

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ط وَاللّٰهُ

وَ	لَوْ	أَنَّهُمْ	صَبَرُوْا	حَتّٰى	تَخْرُجَ	إِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اللّٰهُ
اور	اگر	یہ کہ وہ	صبر کریں	یہاں تک کہ	نکلے تو	طرف ان کی	البتہ ہے	بہتر	واسطے ان کے	اور	اللہ

اور اگر وہ صبر کیے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ ان کے لیے بہتر تھا۔ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	جَآءَكُمْ	فَاسِقٌ	بِنَبَاٍ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	اگر	آئے تمہارے پاس	کوئی فاسق	ساتھ کسی خبر کے

تو بخشنے والا مہربان ہے۝۵ مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے

فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ

فَتَبَيَّنُوْٓا	اَنْ	تُصِيْبُوْا	قَوْمًا	بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَا	فَعَلْتُمْ
پس تحقیق کرلو	ایسا نہ ہو کہ	ایذا پہنچاؤ تم	کسی قوم کو	ساتھ نادانی کے	پس ہو جاؤ	اوپر	اس چیز کے کہ	کی ہے تم نے

تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو پھر تم کو اپنے کیے پر نادم

نٰدِمِيْنَ ۝۶ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ

نٰدِمِيْنَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	فِيْكُمْ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	لَوْ	يُطِيْعُكُمْ	فِيْ	كَثِيْرٍ
پشیمان	اور جانو	بیشک	بیچ تمہارے	رسول ہیں	اللہ کے	اگر	کہا مانا کرے تمہارا	بیچ	بہت سے

ہونا پڑے۝۶ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں

مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ

مِّنَ	الْاَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	حَبَّبَ	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ	وَ	زَيَّنَهٗ	فِيْ
سے	باتوں	البتہ ایذا میں پڑو تم	اور	لیکن	اللہ نے	پیارا کیا ہے	طرف تمہاری	ایمان کو	اور	زینت دی اس کو	بیچ

وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو

قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَرَّهَ	اِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَ	الْفُسُوْقَ	وَ	الْعِصْيَانَ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ
تمہارے دلوں کے	اور	بیزار کردیا	تم کو	کفر سے	اور	گناہ	اور	نافرمانی سے	یہ لوگ ہیں	وہ

تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ

الرّٰشِدُوْنَ ۝۷ۙ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۸

الرّٰشِدُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	نِعْمَةً	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
بھلائی پانے والے	فضل ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	نعمت	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

راہ ہدایت پر ہیں۝۷ (یعنی) اللہ کے فضل اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۝۸

وَ اِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا ۚ فَاِنْ

وَ	اِنْ	طَآئِفَتٰنِ	مِنَ	الْمُؤْمِنِیْنَ	اقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا	بَیْنَهُمَا	فَاِنْ
اور	اگر	دو جماعت	سے	مسلمانوں میں	لڑ پڑیں	پس صلح کرو	درمیان ان دونوں کے	پس اگر

اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ اور اگر

بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰى

بَغَتْ	اِحْدٰىهُمَا	عَلَى	الْاُخْرٰى	فَقَاتِلُوا	الَّتِیْ	تَبْغِیْ	حَتّٰى
سرکشی کرے	ایک ان میں سے	اوپر	دوسری کے	پس لڑو تم	اس سے جو کہ	سرکشی کرتی ہے	یہاں تک کہ

ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ

تَفِیْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

تَفِیْٓءَ	اِلٰٓى	اَمْرِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	فَآءَتْ	فَاَصْلِحُوْا	بَیْنَهُمَا	بِالْعَدْلِ
پھر آئیں	طرف	حکم	اللہ کے	پس اگر	پھر آئے	پس صلح کرو	درمیان ان کے	ساتھ عدل کے

وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو

وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

وَ	اَقْسِطُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	یُحِبُّ	الْمُقْسِطِیْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ
اور	انصاف کیا کرو	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	سوائے اس کے نہیں کہ	مسلمان	بھائی ہیں

اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (۹) مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں

فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع یٰٓاَیُّهَا

فَاَصْلِحُوْا	بَیْنَ	اَخَوَیْكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	یٰٓاَیُّهَا
پس اصلاح کرو	درمیان	دو بھائیوں کے	اور	ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اے لوگو

تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے (۱۰) مومنو!

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	یَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّنْ	قَوْمٍ	عَسٰٓى	اَنْ	یَّكُوْنُوْا	خَیْرًا
جو	ایمان لائے ہو	نہ	ٹھٹھا کرے	کوئی قوم	سے	کسی قوم	شاید	یہ کہ	ہوں وہ	بہتر

کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے

مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ

مِّنْهُمْ	وَ	لَا	نِسَآءٌ	مِّنْ	نِّسَآءٍ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ
ان سے	اور	نہ	بیبیاں	سے	کسی بی بی	شاید	یہ کہ	ہوں وہ	بہتر	ان سے

بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں۔

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

وَ	لَا تَلْمِزُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	لَا تَنَابَزُوْا	بِالْاَلْقَابِ	بِئْسَ	الِاسْمُ	الْفُسُوْقُ
اور	مت عیب لگاؤ	آپس میں اپنے کو	اور	مت بدنام کرو	ساتھ لقبوں کے	برا	نام ہے	گنہگاری

اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا

بَعْدَ الْاِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (۱۱) يٰٓاَيُّهَا

بَعْدَ	الْاِيْمَانِ	وَمَنْ	لَّمْ	يَتُبْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
بعد	ایمان کے	اور جس نے	نہ	توبہ کی	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	اے لوگو

نام (رکھنا) گناہ ہے۔ اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں (۱۱) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اجْتَنِبُوْا	كَثِيْرًا	مِّنَ	الظَّنِّ	اِنَّ	بَعْضَ	الظَّنِّ	اِثْمٌ
جو	ایمان لائے ہو	بچو	بہت	سے	گمانوں	بیشک	بعض	گمان	گناہ ہے

اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں

وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ

وَ	لَا	تَجَسَّسُوْا	وَ	لَا	يَغْتَبْ	بَّعْضُكُمْ	بَعْضًا	اَيُحِبُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ
اور	مت	جاسوسی کرو	اور	نہ	غیبت کریں	بعضے تمہارے	بعض کی	کیا دوست رکھتا ہے	کوئی ایک تم میں سے	یہ کہ

اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ

يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

يَّاْكُلَ	لَحْمَ	اَخِيْهِ	مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوْهُ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ
کھائے	گوشت	بھائی اپنے	مرے ہوئے کا	نفرت کرو گے تم اس کو	اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	معاف کرنے والا ہے

اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو)۔ اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ

رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ	ذَكَرٍ	وَّ	اُنْثٰى	وَ	جَعَلْنٰكُمْ
مہربان	اے	لوگو	بیشک	پیدا کیا ہم نے تم کو	سے	مرد	اور	عورت	اور	کیا ہے تم کو

مہربان ہے ﴿۱۲﴾ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری

شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ اِنَّ

شُعُوْبًا	وَّ	قَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوْا	اِنَّ	اَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اَتْقٰكُمْ	اِنَّ
کنبے	اور	قبیلے	تاکہ ایک دوسرے کو پہچانو	بیشک	بہت عزت والا تمہارا	نزدیک	اللہ کے	پرہیزگار تمہارا ہے	بیشک

قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ (اور) اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ

اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ	قَالَتِ	الْاَعْرَابُ	اٰمَنَّا	قُلْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوْا	وَ	لٰكِنْ
اللہ	جاننے والا	خبردار ہے	کہا	گنواروں نے	ایمان لائے ہم	کہہ	نہیں	ایمان لائے تم	اور	لیکن

اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے ﴿۱۳﴾ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں)

قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ

قُوْلُوْٓا	اَسْلَمْنَا	وَلَمَّا	يَدْخُلِ	الْاِيْمَانُ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ	اِنْ	تُطِيْعُوا	اللّٰهَ
کہو کہ	مسلمان ہوئے ہم	اور ابھی نہیں	داخل ہوا	ایمان	بیچ	دلوں تمہارے کے	اور	اگر	فرمانبرداری کرو	اللہ کی

کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ

وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

وَرَسُوْلَهٗ	لَا	يَلِتْكُمْ	مِّنْ	اَعْمَالِكُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اور اس کے رسول کی	نہیں	کم دے گا تم کو	سے	عملوں تمہارے	کچھ	بیشک	اللہ	بخشنے والا

اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ

رَّحِيْمٌ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	لَمْ
مہربان ہے	سوائے اس کے نہیں کہ	ایمان والے	وہ لوگ ہیں کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	پھر	نہ

مہربان ہے ﴿۱۴﴾ مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر

آیاتہا ۴۵ — ۵۰ سُوْرَۃُ قٓ مَکِّیَّۃٌ ۳۴ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

قٓ	وَ	الْقُرْاٰنِ	الْمَجِيْدِ	بَلْ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ
ق	قسم ہے	قرآن	بزرگی کی	بلکہ	تعجب کیا انہوں نے	یہ کہ	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	انہی میں سے

ق۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمد پیغمبر خدا ہیں) لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت کرنے والا ان کے پاس آیا

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ

فَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	شَيْءٌ	عَجِيْبٌ	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	ذٰلِكَ
تو کہا	کافروں نے	یہ	چیز ہے	انوکھی	کیا جب	مر جائیں گے ہم	اور	ہو جائیں گے ہم	مٹی	یہ

تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو (بڑی) عجیب ہے۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہوں گے؟) یہ

رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۚ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا

رَجْعٌ	بَعِيْدٌ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	تَنْقُصُ	الْاَرْضُ	مِنْهُمْ	وَ	عِنْدَنَا
پھر آنا	بہت دور ہے	تحقیق	جانتے ہیں ہم	جو کچھ	کم کرتی ہے	زمین	ان میں سے	اور	ہمارے پاس ہے

زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے۔ ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہمیں معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس

كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۚ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ

كِتٰبٌ	حَفِيْظٌ	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَهُمْ	فِيْٓ	اَمْرٍ
کتاب	یاد رکھنے والی	بلکہ	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جب	آیا ان کے پاس	تو وہ	میں	ایک بات

تحریری یادداشت بھی ہے۔ بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب ان کے پاس (دین) حق آ پہنچا تو انہوں نے اس کو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک

مَّرِيْجٍ ۚ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا

مَّرِيْجٍ	اَفَلَمْ	يَنْظُرُوْٓا	اِلَى	السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ	كَيْفَ	بَنَيْنٰهَا	وَزَيَّنّٰهَا	وَ	مَا
الجھی ہوئی	کیا پس نہیں	دیکھتے وہ	طرف	آسمان کے	اوپر اپنے	کیسے	بنایا ہم نے اس کو	اور زینت دی ہم نے اس کو	اور	نہیں

الجھی ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور

الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَيِيْنَا

الْاَيْكَةِ	وَ	قَوْمُ	تُبَّعٍ	كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيْدِ	اَفَعَيِيْنَا
بن کے رہنے	اور	قوم	تبع نے	سب نے	جھٹلایا	پیغمبروں کو	پس ثابت ہوا ان پر	عذاب	کیا ہم تھک گئے

اور تبع کی قوم۔ (غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی ﴿۱۴﴾ کیا ہم

بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

بِالْخَلْقِ	الْاَوَّلِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ	لَبْسٍ	مِّنْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا
پیدائش	پہلی سے	بلکہ	وہ	بیچ	شک کے ہیں	سے	پیدائش	نئی	اور	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے

پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں ﴿۱۵﴾ اور ہم ہی نے

الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ

الْاِنْسَانَ	وَنَعْلَمُ	مَا	تُوَسْوِسُ	بِهٖ	نَفْسُهٗ	وَ	نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْ
آدمی کو	اور جانتے ہیں ہم	جو کچھ کہ	خطرہ کرتا ہے	ساتھ اس کے	جی اس کا	اور	ہم	بہت نزدیک ہیں	طرف اس کی	سے

انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں۔ اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس

حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

حَبْلِ	الْوَرِيْدِ	اِذْ	يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ	الْيَمِيْنِ	وَ	عَنِ	الشِّمَالِ
رگ	جان	جس وقت کہ	لے لیتے ہیں	دو لینے والے	سے	داہنی طرف	اور	سے	بائیں طرف

سے زیادہ قریب ہیں ﴿۱۶﴾ جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں

قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ

قَعِيْدٌ	مَا	يَلْفِظُ	مِنْ	قَوْلٍ	اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ	عَتِيْدٌ	وَجَآءَتْ
بیٹھا ہے	نہیں	بولتا	کچھ	بات	مگر	نزدیک اس کے	نگہبان ہیں	تیار	اور آئی

لکھ لیتے ہیں ﴿۱۷﴾ کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے ﴿۱۸﴾ اور موت کی

سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي

سَكْرَةُ	الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	مَا	كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ	وَ	نُفِخَ	فِي
بے ہوشی	موت کی	ساتھ حق کے	یہ ہے	وہ چیز کہ	تھا تو	اس سے	مڑ جاتا	اور	پھونکا گیا	بیچ

بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہوگئی۔ (اے انسان) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا ﴿۱۹﴾ اور صور پھونکا

الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ⑳ وَجَاۗءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَاۗىِٕقٌ

الصُّوْرِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْوَعِيْدِ	وَ	جَاۗءَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّعَهَا	سَاۗىِٕقٌ
صور کے	یہ ہے	دن	ڈرانے کا	اور	آئے	ہر	نفس	ساتھ اسکے	ہانکنے والا

جائے گا یہی (عذاب کی) وعید کا دن ہے⑳ اور ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا ایک (فرشتہ) اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا

وَّشَهِيْدٌ ㉑ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاۗءَكَ

وَ	شَهِيْدٌ	لَقَدْ	كُنْتَ	فِيْ	غَفْلَةٍ	مِّنْ	هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ	غِطَاۗءَكَ
اور	شاہدی دینے والا	البتہ تحقیق	تھا تو	بیچ	غفلت کے	سے	اس	پس کھول دیا ہم نے	تجھ سے	پردہ تیرا

اور ایک (اس کے عملوں کی) گواہی دینے والا㉑ (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ㉒ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ㉓ اَلْقِيَا

فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ	وَ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيْدٌ	اَلْقِيَا
پس نظر تیری	آج	تیز ہے	اور	کہا	اسکے ہمنشین نے	یہ	جو کچھ	میرے پاس ہے	حاضر ہے	ڈال دو تم دونوں

تو آج تیری نگاہ تیز ہے㉒ اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے㉓ (حکم

فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ㉔ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ㉕ الَّذِيْ

فِيْ	جَهَنَّمَ	كُلَّ	كَفَّارٍ	عَنِيْدٍ	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	مُّرِيْبِ	الَّذِيْ
بیچ	دوزخ کے	ہر	کافر	عناد کرنیوالے کو	منع کرنیوالے کو	نیکی کے	حد سے بڑھنے والے کو	شبہ میں ڈالنے والے کو	جس نے

ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو㉔ جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبے نکالنے والا تھا㉕ جس نے

جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ㉖ قَالَ قَرِيْنُهٗ

جَعَلَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَاَلْقِيٰهُ	فِي	الْعَذَابِ	الشَّدِيْدِ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ
مقرر کیا	ساتھ	اللہ کے	معبود	اور	پس ڈال دو اسکو	بیچ	عذاب	سخت کے	کہا	اسکے ہمنشین نے

اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو㉖ اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ

رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ㉗ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا

رَبَّنَا	مَآ	اَطْغَيْتُهٗ	وَ	لٰكِنْ	كَانَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ	قَالَ	لَا	تَخْتَصِمُوْا
اے پروردگار ہمارے	نہیں	سرکش کیا تھا میں نے اسکو	اور	لیکن	تھا	بیچ	گمراہی	دور کے	فرمائے گا	مت	جھگڑو تم

اے ہمارے پروردگار میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا㉗ (اللہ) کہے گا کہ ہمارے حضور میں رد و کد

مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ۗ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا	فِيْ	الْبِلَادِ هَلْ	مِنْ	مَّحِيْصٍ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
ان سے	پکڑ میں	پس چھید ڈالے انھوں نے	بیچ	شہروں کے کیا ہے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	تحقیق	بیچ	اس کے

کہیں بڑھ کر تھے وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟(۳٦) جو شخص

لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ

لَذِكْرٰى	لِمَنْ	كَانَ لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ اَلْقَى	السَّمْعَ	وَ	هُوَ	شَهِيْدٌ وَ	لَقَدْ
البتہ نصیحت ہے	واسطے اس شخص کے	ہے اس کا	دل	یا ڈالے اس نے	کان کو	اور	وہ	حاضر ہے اور	البتہ تحقیق

دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لیے اس میں نصیحت ہے(۳۷) اور ہم نے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا

خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	وَ	مَا مَسَّنَا
پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	بیچ	چھ	دن کے	اور	نہ چھوا ہم کو

آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی

مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

مِنْ	لُّغُوْبٍ	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ
کچھ بھی	ماندگی	پس صبر کر	اوپر	اس چیز کے	کہتے ہیں	اور	تسبیح کر	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	پہلے

تکان نہیں ہوئی(۳۸) تو جو کچھ یہ (کفار) بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب

طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ

طُلُوْعِ	الشَّمْسِ	وَ	قَبْلَ	الْغُرُوْبِ	وَمِنَ	الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اَدْبَارَ
نکلنے	سورج کے	اور	پہلے	ڈوبنے سورج کے	اور کچھ	رات میں	پس تسبیح کر اس کی	اور	پیچھے

ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو(۳۹) اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی

السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٤١﴾ يَّوْمَ

السُّجُوْدِ	وَ	اسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ	الْمُنَادِ	مِنْ	مَّكَانٍ	قَرِيْبٍ	يَّوْمَ
سجدے کے	اور	کان رکھ	جس دن	پکارے گا	پکارنے والا	سے	مکان	نزدیک	اس دن

اس (کے نام) کی تسبیح کیا کرو(۴۰) اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا(۴۱) جس دن

يَّسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ

يَسْمَعُوْنَ	الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُرُوْجِ	اِنَّ	نَحْنُ	نُحْيٖ
سُن لیں گے	آواز تند	ساتھ حق کے	یہ ہے	دن	نکلنے کا	بیشک	ہم	زندہ کرتے ہیں

لوگ چیخ یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا دن ہے﴿۴۲﴾ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں

وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ لا يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ

وَنُمِيْتُ	وَ	اِلَيْنَا	الْمَصِيْرُ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا
اور ہم ہی مارتے ہیں	اور	طرف ہماری ہے	پھر آنا	جس دن	پھٹ جائے گی	زمین	ان سے	جلدی کرتے ہوئے

اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے﴿۴۳﴾ جس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ

ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	مَآ	اَنْتَ
یہ	اکٹھا کرنا ہے	اوپر ہمارے	آسان	ہم	خوب جانتے ہیں	جو کچھ	کہتے ہیں	اور	نہیں	تو

یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے﴿۴۴﴾ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾

عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ	فَذَكِّرْ	بِالْقُرْاٰنِ	مَنْ	يَّخَافُ	وَعِيْدِ
اوپر ان کے	زور کرنے والا	پس نصیحت دے	ساتھ قرآن کے	اس کو جو	ڈرتا ہے	میرے ڈرانے سے

کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو﴿۴۵﴾

اٰیاتھا ۶۰ ۵۱ سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۶۷ رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ لا فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ لا فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ لا

وَ	الذّٰرِيٰتِ	ذَرْوًا	فَالْحٰمِلٰتِ	وِقْرًا	فَالْجٰرِيٰتِ	يُسْرًا
قسم ہے	ان ہواؤں کی	جو بکھیرتی ہیں اڑا کر	پھر اٹھانے والیاں	بوجھ کو	پھر چلنے والیاں	نرمی سے

بکھیرنے والیوں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں﴿۱﴾ پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں﴿۲﴾ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں﴿۳﴾

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّیْنَ

فَالْمُقَسِّمٰتِ	اَمْرًا	اِنَّمَا	تُوْعَدُوْنَ	لَصَادِقٌ	وَّ	اِنَّ	الدِّیْنَ
پھر بانٹنے والیاں	حکم سے	بے شک جو	وعدہ کیے جاتے	سچ ہے	اور	بیشک	جزا

پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں ﴿۴﴾ کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے ﴿۵﴾ اور انصاف (کا دن)

لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾

لَوَاقِعٌ	وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ	اِنَّكُمْ	لَفِیْ	قَوْلٍ	مُّخْتَلِفٍ
البتہ ہونے والی ہے	قسم ہے آسمان کی	راہوں والے کی	بیشک تم	البتہ بیچ	بات	مختلف کے ہو

ضرور واقع ہوگا ﴿۶﴾ اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں ﴿۷﴾ کہ (اے اہل مکہ) تم ایک متناقض بات میں (پڑے ہوئے) ہو ﴿۸﴾

یُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ

یُّؤْفَكُ	عَنْهُ	مَنْ	اُفِكَ	قُتِلَ	الْخَرّٰصُوْنَ	الَّذِیْنَ	هُمْ	فِیْ
پھیرا جاتا ہے	اس سے	جو کوئی	پھیرا گیا	مارے گئے	اٹکل دوڑانے والے	وہ لوگ جو	وہ	بیچ

اس سے وہی پھرتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جائے ﴿۹﴾ اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں ﴿۱۰﴾ جو

غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾ یَسْـَٔلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۱۲﴾ یَوْمَ هُمْ عَلَى

غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ	یَسْـَٔلُوْنَ	اَیَّانَ	یَوْمُ	الدِّیْنِ	یَوْمَ	هُمْ	عَلَى
غفلت کے	بھولے ہیں	پوچھتے ہیں	کب ہوگا	دن	قیامت کا	جس دن کہ	وہ	اوپر

بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں ﴿۱۱﴾ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا ﴿۱۲﴾ اس دن (ہوگا) جب

النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ

النَّارِ	یُفْتَنُوْنَ	ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ	هٰذَا	الَّذِیْ	كُنْتُمْ	بِهٖ
آگ کے	گرفتار کیے جائیں گے	چکھو تم	شرارت اپنی کو	یہ	وہ چیز ہے کہ	تھے تم	ساتھ اسکے

ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا ﴿۱۳﴾ اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لیے تم

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِیْنَ

تَسْتَعْجِلُوْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِیْنَ	فِیْ	جَنّٰتٍ	وَّعُیُوْنٍ	اٰخِذِیْنَ
جلدی کرتے	بیشک	پرہیزگار	بیچ	بہشتوں کے	اور چشموں کے	لینے والے

جلدی مچایا کرتے تھے ﴿۱۴﴾ بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہوں گے ﴿۱۵﴾ (اور) جو جو

مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾ؕ

مَآ	اٰتٰهُمْ	رَبُّهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُحْسِنِيْنَ
اس چیز کے	دیا ان کو	ان کے رب نے	بیشک وہ	تھے	پہلے	اس سے	نیکی کرنے والے

(نعمتیں) ان کا پروردگار انہیں دیتا ہو گا ان کو لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے (۱۶)

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ

كَانُوْا	قَلِيْلًا	مِّنَ الَّيْلِ	مَا يَهْجَعُوْنَ	وَ	بِالْاَسْحَارِ	هُمْ
تھے وہ	تھوڑا	رات کو	سوتے	اور	وقت سحر کے	وہ

رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے (۱۷) اور اوقات سحر میں بخشش

يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَفِي

يَسْتَغْفِرُوْنَ	وَ	فِيْٓ	اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ	وَ	الْمَحْرُوْمِ	وَ	فِي
استغفار کرتے	اور	بیچ	ان کے مالوں کے	حق ہے واسطے سوال کرنے والے کے	اور	بے نصیبوں کے	اور	بیچ

مانگا کرتے تھے (۱۸) اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا ہے (۱۹) اور یقین

الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ۙ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

الْاَرْضِ	اٰيٰتٌ	لِّلْمُوْقِنِيْنَ	وَ	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ
زمین کے	نشانیاں ہیں	واسطے یقین رکھنے والوں کے	اور	بیچ	جانوں تمہاری کے	کیا پس نہیں	دیکھتے ہو تم

کرنے والوں کے لیے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۰) اور خود تمہارے نفوس میں تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ (۲۱)

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

وَ	فِي	السَّمَآءِ	رِزْقُكُمْ	وَ	مَا	تُوْعَدُوْنَ	فَوَرَبِّ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	بیچ	آسمان کے ہے	رزق تمہارا	اور	جو کچھ	وعدہ دیے جاتے ہو	پس قسم ہے آسمان کے پروردگار کی	اور	زمین کی

اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے (۲۲) تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم

اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ؑ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ

اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	مِّثْلَ	مَآ	اَنَّكُمْ	تَنْطِقُوْنَ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ
بیشک وہ	البتہ حق ہے	مانند	اس چیز کی	کہ تم	بولتے ہو	کیا	آئی ہے تیرے پاس	بات

یہ (اسی طرح) قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو (۲۳) بھلا تمہارے پاس ابراہیم کے

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى
کہا	پس کیا	مہم ہے	اے	بھیجے ہوؤ	کہا انہوں نے	بیشک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف

(ابراہیم نے) کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟ ۝ انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف

قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۝۳۲ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ۝۳۳

قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ	لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ	طِيْنٍ
قوم	گنہگار کی	تاکہ بھیجیں ہم	اوپر ان کے	پتھر	سے	مٹی

بھیجے گئے ہیں ۝۳۲ تاکہ ان پر کھنگر برسائیں ۝۳۳

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ۝۳۴ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا

مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ	فَاَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِيْهَا
نشان زدہ	نزدیک	رب تیرے کے	واسطے حد سے نکل جانیوالوں کے	پس نکال دیا ہم نے	اس کو جو کہ	تھا	بیچ اس کے

جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لیے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیے گئے ہیں ۝۳۴ تو وہاں جتنے مومن تھے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳۵ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ

مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَمَا	وَجَدْنَا	فِيْهَا	غَيْرَ	بَيْتٍ	مِّنَ
سے	ایمان والوں میں	پس نہ	پایا ہم نے	بیچ اس کے	سوائے	ایک گھر کے	سے

ان کو ہم نے نکال لیا ۝۳۵ اور اس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ

الْمُسْلِمِيْنَ ۝۳۶ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ

الْمُسْلِمِيْنَ	وَ	تَرَكْنَا	فِيْهَآ	اٰيَةً	لِّلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	الْعَذَابَ
مسلمانوں	اور	چھوڑ دی ہم نے	بیچ اس کے	نشانی	واسطے ان لوگوں کے کہ	ڈرتے ہیں	عذاب

پایا ۝۳۶ اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لیے وہاں نشانی

الْاَلِيْمَ ۝۳۷ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

الْاَلِيْمَ	وَ	فِيْ	مُوْسٰٓى	اِذْ	اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ
دردو دینے والے سے	اور	بیچ	موسیٰ کے	جب	بھیجا ہم نے اس کو	طرف	فرعون کے	ساتھ معجزے

چھوڑ دی ۝۳۷ اور موسیٰ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے

مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ

مُّبِيْنٍ	فَتَوَلّٰى	بِرُكْنِهٖ	وَ	قَالَ	سٰحِرٌ	اَوْ	مَجْنُوْنٌ	فَاَخَذْنٰهُ
ظاہر کے	پس پھر گیا	ساتھ قوت اپنی کے	اور	کہا	جادوگر ہے	یا	دیوانہ	پس پکڑا ہم نے اس کو

کر بھیجا (۳۸) تو اس نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ (۳۹) تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا

وَ	جُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي	الْيَمِّ	وَ	هُوَ	مُلِيْمٌ	وَ	فِيْ	عَادٍ	اِذْ	اَرْسَلْنَا
اور	اس کے لشکروں کو	پس پھینک دیا ہم نے ان کو	بیچ	دریا کے	اور	وہ	برے حال تھا	اور	بیچ	عاد کے	جب	بھیجی ہم نے

کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا (۴۰) اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے

عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ

عَلَيْهِمُ	الرِّيْحَ	الْعَقِيْمَ	مَا	تَذَرُ	مِنْ	شَيْءٍ	اَتَتْ	عَلَيْهِ
اوپر ان کے	ہوا	خیر سے خالی	نہیں	چھوڑتی تھی	کوئی	چیز	آتی تھی	اوپر اس کے

ان پر نامبارک ہوا چلائی (۴۱) وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ

اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى

اِلَّا	جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ	وَ	فِيْ	ثَمُوْدَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمْ	تَمَتَّعُوْا	حَتّٰى
مگر	کر دیتی اس کو مانند ہڈی گلی ہوئی کے	اور	بیچ	ثمود کے	جس وقت	کہا گیا	ان کو	فائدہ اٹھاؤ	تک

کئے بغیر نہ چھوڑتی (۴۲) اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ان سے کہا گیا کہ

حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ

حِيْنٍ	فَعَتَوْا	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهِمْ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَهُمْ
ایک وقت	پس سرکشی کی انہوں نے	سے	حکم	اپنے رب کے	پس پکڑا ان کو	کڑک نے	اور وہ

ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو (۴۳) تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو ان کو کڑک نے آ پکڑا اور وہ

يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

يَنْظُرُوْنَ	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا	مِنْ	قِيَامٍ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُنْتَصِرِيْنَ
دیکھتے تھے	پس نہ	سکے	سے	کھڑے ہونے	اور	نہ	ہوئے	بدلہ لینے والے

دیکھ رہے تھے (۴۴) پھر وہ نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے (۴۵)

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا

وَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	مِّنْ	قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	وَ	السَّمَاۗءَ	بَنَيْنٰهَا
اور	قوم	نوح کی	سے	پہلے اس	بیشک وہ	تھے	قوم	فاسق	اور	آسمان	بنایا ہم نے اسکو

اور اس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر چکے تھے)۔ بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ۝ اور ہم نے آسمانوں کو ہاتھوں سے

بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝

بِاَيْىدٍ	وَّ	اِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ	وَالْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا	فَنِعْمَ	الْمٰهِدُوْنَ
ساتھ قوت کے	اور	بیشک ہم	البتہ کشادگی دینے والے ہیں	اور زمین کو	بچھایا ہم نے اس کو	پس اچھا	بچھونا رکھنے والے ہیں

ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے ۝ اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں ۝

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَفِرُّوْٓا اِلَى

وَ	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	فَفِرُّوْٓا	اِلَى
اور	سے	ہر	چیز	پیدا کیں ہم نے	دو قسمیں	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	پس بھاگو	طرف

اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو ۝ تو تم لوگ اللہ کی طرف

اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۭ

اللّٰهِ	اِنِّىْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	لَا تَجْعَلُوْا	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰـهًا	اٰخَرَ
اللہ کی	بیشک میں	واسطے تمہارے	اس سے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	اور	مت مقرر کرو	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرا

بھاگ چلو۔ میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ۝ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔

اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اِنِّىْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	كَذٰلِكَ	مَآ	اَتَى	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
بیشک میں	واسطے تمہارے	اس سے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	اسی طرح	نہیں	آیا تھا	ان لوگوں کو کہ	سے	تھے پہلے ان

میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ۝ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ

مِّنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	قَالُوْا	سَاحِرٌ	اَوْ	مَجْنُوْنٌ	اَتَوَاصَوْا	بِهٖ	بَلْ هُمْ
کوئی	پیغمبر	مگر	کہا انہوں نے	جادوگر ہے	یا	دیوانہ ہے	کیا وصیت کرتے ہیں	ساتھ اسکے	بلکہ وہ

جو پیغمبر آتا وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے ۝ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آئے ہیں بلکہ

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ

قَوْمٌ	طَاغُوْنَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِمَلُوْمٍ	وَّ	ذَكِّرْ	فَاِنَّ
ایسے لوگ ہیں	شریر	پس منہ پھیر لے	ان سے	پس نہیں	تو	ملامت کیا گیا	اور	نصیحت کر	پس بیشک

یہ شریر لوگ ہیں (۵۳) تو ان سے اعراض کرو کہ تم کو (ہماری طرف سے) ملامت نہ ہوگی (۵۴) اور نصیحت کرتے رہو کہ

الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ

الذِّكْرٰى	تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَالْاِنْسَ
نصیحت کو	فائدہ دیتی ہے	ایمان والوں کو	اور	نہیں	پیدا کیا میں نے	جنوں کو	اور انسانوں کو

نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے (۵۵) اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا ہے

اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ

اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ	مَآ	اُرِيْدُ	مِنْهُمْ	مِّنْ	رِّزْقٍ	وَّمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ
مگر	تاکہ عبادت کریں میری	نہیں	چاہتا میں	ان سے	کچھ	رزق	اور نہیں	چاہتا میں	یہ کہ

کہ میری عبادت کریں (۵۶) میں ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ

يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ

يُّطْعِمُوْنِ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الرَّزَّاقُ	ذُو	الْقُوَّةِ	الْمَتِيْنُ	فَاِنَّ
کھلائیں مجھ کو	بیشک	اللہ	وہی ہے	رزق دینے والا	صاحب	قوت	مضبوط	پس بیشک

مجھے (کھانا) کھلائیں (۵۷) اللہ ہی تو رزق دینے والا زور آور (اور) مضبوط ہے (۵۸) کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لیے

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾

لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا	مِّثْلَ	ذَنُوْبِ	اَصْحٰبِهِمْ	فَلَا	يَسْتَعْجِلُوْنِ
واسطے ان لوگوں کے	ظلم کیا	ڈول بھرا ہے	مانند	ڈول بھرا	ان کے ساتھیوں کا	پس نہ	جلدی کریں مجھ سے

بھی (عذاب کی) نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو ان کو مجھ سے (عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہیئے (۵۹)

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾

ع ۳

فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	يَّوْمِهِمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ
پس خرابی ہے	واسطے ان لوگوں کے	کفر کیا	سے	ان کے دن	وہ جو	وعدہ دیئے جاتے ہیں

جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لیے خرابی ہے (۶۰)

آیاتها ۴۹ | ۵۲ سُورَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ ۷۶ | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ﴿١﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿٢﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿٣﴾ وَّالْبَيْتِ

وَ	الطُّوْرِ	وَ	كِتٰبٍ	مَّسْطُوْرٍ	فِيْ	رَقٍّ	مَّنْشُوْرٍ	وَّالْبَيْتِ
قسم ہے	طور کی	اور	کتاب	لکھی ہوئی کی	میں	جھلی	کھلی ہوئی کی	اور بیت

(کوہ) طور کی قسم ﴿١﴾ اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ﴿٢﴾ کشادہ اوراق میں ﴿٣﴾ اور آباد

الْمَعْمُوْرِ ﴿٤﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿٥﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿٦﴾ اِنَّ عَذَابَ

الْمَعْمُوْرِ	وَ	السَّقْفِ	الْمَرْفُوْعِ	وَ	الْبَحْرِ	الْمَسْجُوْرِ	اِنَّ	عَذَابَ
المعمور کی	اور	چھت	بلند کی ہوئی کی	اور	دریا	ابلتے ہوئے کی	بیشک	عذاب

گھر کی ﴿٤﴾ اور اونچی چھت کی ﴿٥﴾ اور ابلتے ہوئے دریا کی ﴿٦﴾ کہ تمہارے پروردگار کا

رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿٨﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿٩﴾ وَّتَسِيْرُ

رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ	مَّا	لَهٗ	مِنْ	دَافِعٍ	يَّوْمَ	تَمُوْرُ	السَّمَآءُ	مَوْرًا	وَّ	تَسِيْرُ
تیرے رب کا	البتہ ہونے والا ہے	نہیں	اس کے	کوئی	ہٹانے والا	جس دن	کپکپانے لگے گا	آسمان	کپکپا کر	اور	چلنے لگیں گے

عذاب واقع ہو کر رہے گا ﴿٧﴾ اور اس کو کوئی روک نہیں سکے گا ﴿٨﴾ جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر ﴿٩﴾ اور پہاڑ اڑنے لگے

الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ

الْجِبَالُ	سَيْرًا	فَوَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ	خَوْضٍ
پہاڑ	چلنا	پس خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	جو	وہ	بیچ	جھگڑے کے

(اور) اون ہو کر ﴿١٠﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے ﴿١١﴾ جو خوض (باطل) میں پڑے

يَّلْعَبُوْنَ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿١٣﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

يَّلْعَبُوْنَ	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ	اِلٰى	نَارِ	جَهَنَّمَ	دَعًّا	هٰذِهِ	النَّارُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا
کھیلتے ہیں	جس دن	دھکے دئیے جائیں گے	طرف	آگ	دوزخ کی	دھکے دے کر	یہ ہے	آگ	وہ جو	تھے تم	ساتھ اس کے

کھیل رہے ہیں ﴿١٢﴾ جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے ﴿١٣﴾ یہی وہ جہنم ہے جس کو تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا

تُكَذِّبُوْنَ	اَفَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ	اَنْتُمْ	لَا	تُبْصِرُوْنَ	اِصْلَوْهَا
جھٹلاتے	کیا پس جادو ہے	یہ	یا	تم	نہیں	دیکھتے	داخل ہو اس میں

جھوٹ کہتے تھے ﴿۱۴﴾ تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا ﴿۱۵﴾ اس میں داخل ہو جاؤ

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ	لَا تَصْبِرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ
پس صبر کرو	یا	نہ صبر کرو	برابر ہے	اوپر تمہارے	سوائے اسکے نہیں کہ	جزا دیئے جاؤ گے تم	جو کچھ کہ	تھے تم

اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لیے یکساں ہے۔ جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) ان ہی کا تم کو بدلہ

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ

تَعْمَلُوْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّ	نَعِيْمٍ	فٰكِهِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ
کرتے	بیشک	پرہیزگار	بیچ	باغوں کے ہیں	اور	نعمت کے	میوے کھاتے ہوئے	ساتھ اس چیز کے	دی ہے انکو	رب انکے نے

مل رہا ہے ﴿۱۶﴾ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿۱۷﴾ جو کچھ ان کے پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ) سے خوشحال

وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔۢا بِمَا كُنْتُمْ

وَوَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيْمِ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔۢا	بِمَا	كُنْتُمْ
اور بچا لیا ان کو	رب انکے نے	عذاب	دوزخ سے	کھاؤ	اور	پیو	مزے سے	بدلے اس چیز کے کہ	تھے تم

اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ﴿۱۸﴾ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾

تَعْمَلُوْنَ	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى	سُرُرٍ	مَّصْفُوْفَةٍ	وَزَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ	عِيْنٍ
کرتے	تکیہ لگائے ہوئے	اوپر	تختوں کے	بچھے ہوئے	اور بیاہ دیا ہم نے ان کو	حوروں	اچھی آنکھوں والیوں سے

اور پیو ﴿۱۹﴾ تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ہم ان کا عقد کر دیں گے ﴿۲۰﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّبَعَتْهُمْ	ذُرِّيَّتُهُمْ	بِاِيْمَانٍ	اَلْحَقْنَا بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	پیروی کی انکی	انکی اولاد نے	ساتھ ایمان کے	ملادیں گے ہم ساتھ انکے	اولاد ان کی	اور

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں ان کے پیچھے چلی۔ ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچا دیں گے اور

مَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِیْنٌ ﴿۲۱﴾

مَآ اَلَتْنٰهُمْ	مِّنْ	عَمَلِهِمْ	مِّنْ	شَیْءٍ	كُلُّ	امْرِئٍ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِیْنٌ
کمی نہ کریں گے انکو	سے	عملوں ان کے	کچھ	چیز	ہر	آدمی	بیچ اسکے کہ	کمایا ہے	گرفتار ہے

ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے ﴿۲۱﴾

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ یَتَنَازَعُوْنَ فِیْهَا كَاْسًا لَّا

وَ	اَمْدَدْنٰهُمْ	بِفَاكِهَةٍ	وَّلَحْمٍ	مِّمَّا	یَشْتَهُوْنَ	یَتَنَازَعُوْنَ	فِیْهَا	كَاْسًا	لَّا
اور	مدد دیا ہم نے ان کو	میووں کا	اور گوشت کا	جس چیز کو	جی چاہے	جھپٹتے ہیں	بیچ اس کے	پیالہ کو	نہ

اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے ﴿۲۲﴾ وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے

لَغْوٌ فِیْهَا وَلَا تَاْثِیْمٌ ﴿۲۳﴾ وَیَطُوْفُ عَلَیْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

لَغْوٌ	فِیْهَا	وَ	لَا تَاْثِیْمٌ	وَ	یَطُوْفُ	عَلَیْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ
بیہودہ بکنا	بیچ اسکے	اور	نہ گنہگاری	اور	پھریں گے	اوپر ان کے	غلام	ان کے	گویا کہ وہ	موتی ہیں

جس (کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات ﴿۲۳﴾ اور نوجوان خدمت گار (جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے ہوئے موتی

مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْۤا اِنَّا كُنَّا

مَّكْنُوْنٌ	وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰی	بَعْضٍ	یَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْۤا	اِنَّا	كُنَّا
چھپائے ہوئے	اور	منہ کریں گے	بعضے ان کے	اوپر	بعض کے	پوچھتے ہوئے	کہیں گے	بیشک ہم	تھے

ان کے آس پاس پھریں گے ﴿۲۴﴾ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے ﴿۲۵﴾ کہیں گے کہ

قَبْلُ فِیْۤ اَهْلِنَا مُشْفِقِیْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

قَبْلُ	فِیْۤ	اَهْلِنَا	مُشْفِقِیْنَ	فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَیْنَا	وَ	وَقٰىنَا	عَذَابَ	السَّمُوْمِ
پہلے	بیچ	لوگوں اپنے کے	ڈرتے ہوئے	پس احسان کیا	اللہ نے	اوپر ہمارے	اور	بچایا ہم کو	عذاب	گرم ہوا کے سے

اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (اللہ سے) ڈرتے رہتے تھے ﴿۲۶﴾ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لو کے عذاب سے بچا لیا ﴿۲۷﴾

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ ﴿۲۸﴾ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ

اِنَّا	كُنَّا	مِنْ	قَبْلُ	نَدْعُوْهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْبَرُّ	الرَّحِیْمُ	فَذَكِّرْ	فَمَآ	اَنْتَ
بیشک	تھے ہم	سے	پہلے اس	پکارتے اس کو	بیشک وہ	وہی ہے	احسان کرنے والا	مہربان	پس نصیحت کر	پس نہیں	تو

اس سے پہلے ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے ﴿۲۸﴾ تو (اے پیغمبر) تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے

بِنِعۡمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجۡنُوۡنٍ ﴿۲۹﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ

بِنِعۡمَتِ	رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ	وَ	لَا مَجۡنُوۡنٍ	اَمۡ	يَقُوۡلُوۡنَ	شَاعِرٌ	نَّتَرَبَّصُ	بِهٖ
ساتھ نعمت	پروردگار اپنے کے	جنوں کے خبر لینے والا	اور	نہ دیوانہ	کیا	کہتے ہیں کہ	شاعر ہے	انتظار رکھتے ہیں ہم	ساتھ اس کے

پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے ﴿۲۹﴾ کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق

رَيۡبَ الۡمَنُوۡنِ ﴿۳۰﴾ قُلۡ تَرَبَّصُوۡا فَاِنِّيۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُتَرَبِّصِيۡنَ ﴿۳۱﴾ اَمۡ

رَيۡبَ	الۡمَنُوۡنِ	قُلۡ	تَرَبَّصُوۡا	فَاِنِّيۡ	مَعَكُمۡ	مِّنَ	الۡمُتَرَبِّصِيۡنَ	اَمۡ
حادثے	موت کے کا	کہہ	تم انتظار کرو	پس بیشک میں بھی ہوں	ساتھ تمہارے	سے	انتظار کرنے والوں میں	کیا

میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں ﴿۳۰﴾ کہہ دو کہ انتظار کیے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۳۱﴾ کیا

تَاۡمُرُهُمۡ اَحۡلَامُهُمۡ بِهٰذَآ اَمۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ﴿۳۲﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ تَقَوَّلَهٗ

تَاۡمُرُهُمۡ	اَحۡلَامُهُمۡ	بِهٰذَآ	اَمۡ	هُمۡ	قَوۡمٌ	طَاغُوۡنَ	اَمۡ	يَقُوۡلُوۡنَ	تَقَوَّلَهٗ
حکم کرتی ہیں انکو	عقلیں ان کی	ساتھ اس کے	کیا	وہ	قوم ہیں	سرکش	کیا	کہتے ہیں	بنا لیا ہے اس کو

ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں بلکہ یہ لوگ ہیں ہی شریر ﴿۳۲﴾ کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے۔

بَلۡ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۳﴾ فَلۡيَاۡتُوۡا بِحَدِيۡثٍ مِّثۡلِهٖۤ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۴﴾ اَمۡ

بَلۡ	لَّا	يُؤۡمِنُوۡنَ	فَلۡيَاۡتُوۡا	بِحَدِيۡثٍ	مِّثۡلِهٖۤ	اِنۡ	كَانُوۡا	صٰدِقِيۡنَ	اَمۡ
بلکہ	نہیں	ایمان لاتے	پس چاہیے کہ لے آئیں	ایک بات	مانند اس کی	اگر	ہیں	سچے	کیا

بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے ﴿۳۳﴾ اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں ﴿۳۴﴾ کیا

خُلِقُوۡا مِنۡ غَيۡرِ شَيۡءٍ اَمۡ هُمُ الۡخٰلِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اَمۡ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ

خُلِقُوۡا	مِنۡ	غَيۡرِ	شَيۡءٍ	اَمۡ	هُمُ	الۡخٰلِقُوۡنَ	اَمۡ	خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ
پیدا کیے گئے ہیں	سے	بن	کسی چیز کے	یا	وہی ہیں	پیدا کرنیوالے	کیا	پیدا کیا انہوں نے	آسمانوں کو

یہ کسی کے پیدا کیے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں ﴿۳۵﴾ یا انہوں نے آسمانوں

وَالۡاَرۡضَ ۚ بَلۡ لَّا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۳۶﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمۡ هُمُ

وَ	الۡاَرۡضَ	بَلۡ	لَّا	يُوۡقِنُوۡنَ	اَمۡ	عِنۡدَهُمۡ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمۡ	هُمُ
اور	زمین کو	بلکہ	نہیں	یقین لاتے	کیا	نزدیک ان کے	خزانے ہیں	رب تیرے کے	کیا	یہ

اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے ﴿۳۶﴾ کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

الْمُصَيْطِرُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	سُلَّمٌ	يَّسْتَمِعُوْنَ	فِيْهِ	فَلْيَاْتِ	مُسْتَمِعُهُمْ
داروغہ ہیں	کیا	واسطے ان کے	سیڑھی ہے	کہ سن لیتے ہیں	بیچ اس کے	پس چاہیے کہ لے آئے	سننے والا ان کا

یا یہ (کہیں کے) داروغہ ہیں؟(۳۷) یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں تو جو سن آتا ہے

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ

بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اَمْ	لَهُ	الْبَنٰتُ	وَ	لَكُمُ	الْبَنُوْنَ	اَمْ	تَسْئَلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ
دلیل	ظاہر	کیا	واسطے اس کے	بیٹیاں ہیں	اور	واسطے تمہارے	بیٹے	کیا	مانگتا ہے تو ان سے	بدلہ	پس وہ

وہ صریح سند دکھائے(۳۸) کیا اللہ کی تو بیٹیاں اور تمہارے بیٹے(۳۹) اے پیغمبر کیا تم ان سے صلہ مانگتے

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ

مِّنْ	مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ	اَمْ
سے	تاوان	بوجھل ہیں	کیا	نزدیک ان کے	غیب کا علم ہے	پس وہ	لکھ لیتے ہیں	یا

ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے(۴۰) یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں(۴۱) کیا

يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۭ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ

يُرِيْدُوْنَ	كَيْدًا	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هُمُ	الْمَكِيْدُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ
ارادہ کرتے ہیں	مکر کا	پس جو لوگ کہ	کافر ہوئے	وہ	مکر کیے گئے ہیں	کیا	واسطے ان کے	معبود ہیں	سوائے

یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں(۴۲) کیا اللہ کے سوا ان

اللّٰهِ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ

اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ	السَّمَآءِ
اللہ کے	پاک ہے	اللہ	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	اور	اگر	دیکھیں	ایک ٹکڑا	سے	آسمان

کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ ان کے شریک بنانے سے پاک ہے(۴۳) اور اگر یہ آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا

سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

سَاقِطًا	يَّقُوْلُوْا	سَحَابٌ	مَّرْكُوْمٌ	فَذَرْهُمْ	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ
گرتا ہوا	کہیں گے	بادل ہے	تہ بتہ	پس چھوڑ دے تو ان کو	یہاں تک کہ	دیکھ لیں	اس دن اپنے کو

دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے(۴۴) پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں

الَّذِیۡ فِیۡہِ یُصۡعَقُوۡنَ ﴿۴۵﴾ یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ عَنۡہُمۡ کَیۡدُہُمۡ شَیۡئًا وَّ لَا ہُمۡ

الَّذِیۡ	فِیۡہِ	یُصۡعَقُوۡنَ	یَوۡمَ	لَا	یُغۡنِیۡ	عَنۡہُمۡ	کَیۡدُہُمۡ	شَیۡئًا	وَّ	لَا ہُمۡ
جو کہ	بیچ اس کے	بے ہوش کیے جاویں گے	جس دن	نہ	کفایت کرے گا	ان سے	مکر ان کا	کچھ	اور	نہ وہ

وہ بے ہوش کر دیے جائیں گے (۴۵) جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ ان کو (کہیں سے)

یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِنَّ لِلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا عَذَابًا دُوۡنَ ذٰلِکَ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَہُمۡ

یُنۡصَرُوۡنَ	وَ	اِنَّ	لِلَّذِیۡنَ	ظَلَمُوۡا	عَذَابًا	دُوۡنَ	ذٰلِکَ	وَ	لٰکِنَّ	اَکۡثَرَہُمۡ
مدد دیے جاویں گے	اور	بیشک	واسطے ان لوگوں کے	ظلم کرتے ہیں	عذاب ہے	ورے	اس کے	اور	لیکن	اکثر ان کے

مدد ہی ملے (۴۶) اور ظالموں کے لیے اس کے سوا اور عذاب بھی ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں

لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ اصۡبِرۡ لِحُکۡمِ رَبِّکَ فَاِنَّکَ بِاَعۡیُنِنَا وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ

لَا	یَعۡلَمُوۡنَ	وَاصۡبِرۡ	لِحُکۡمِ	رَبِّکَ	فَاِنَّکَ	بِاَعۡیُنِنَا	وَ	سَبِّحۡ بِحَمۡدِ
نہیں	جانتے	اور صبر کر	واسطے حکم	پروردگار اپنے کے	پس بیشک تو	ہماری آنکھوں کے سامنے ہے	اور	پاکی بیان کر ساتھ تعریف

جانتے (۴۷) اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی

رَبِّکَ حِیۡنَ تَقُوۡمُ ﴿۴۸﴾ وَ مِنَ الَّیۡلِ فَسَبِّحۡہُ وَ اِدۡبَارَ النُّجُوۡمِ ﴿۴۹﴾ ع ۲

رَبِّکَ	حِیۡنَ	تَقُوۡمُ	وَ	مِنَ	الَّیۡلِ	فَسَبِّحۡہُ	وَ	اِدۡبَارَ	النُّجُوۡمِ
رب اپنے کے	جس وقت	کھڑا ہووے	اور	کچھ	رات سے بھی	پس تسبیح کیا کر اس کی	اور	پیچھے جانے	تاروں کے

تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو (۴۸) اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تنزیہ کیا کرو (۴۹)

ایاتہا ۶۲ — ۵۳ سُوۡرَۃُ النَّجۡمِ مَکِّیَّۃٌ ۲۳ — رکوعاتہا ۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَ النَّجۡمِ اِذَا ہَوٰی ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمۡ وَ مَا غَوٰی ﴿۲﴾ وَ مَا یَنۡطِقُ

وَالنَّجۡمِ	اِذَا	ہَوٰی	مَا	ضَلَّ	صَاحِبُکُمۡ	وَ	مَا	غَوٰی	وَ	مَا	یَنۡطِقُ
قسم ہے تارے کی	جب	گرے	نہیں	بہکا	رفیق تمہارا	اور	نہ	راستے سے بھٹکا	اور	نہیں	بولتا

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے (۱) کہ تمہارے رفیق (محمدﷺ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں (۲) اور نہ خواہش نفس سے

عَنِ الْهَوٰى ۝۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝۴ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝۵

عَنِ	الْهَوٰى	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	وَحْيٌ	يُّوْحٰى	عَلَّمَهٗ	شَدِيْدُ	الْقُوٰى
سے	خواہش اپنی	نہیں	وہ	مگر	وحی ہے	کہ بھیجی جاتی ہے	سکھایا اس کو	سخت	قوتوں والے نے

منہ سے بات نکالتے ہیں ۝۳ یہ (قرآن) تو حکم خدا ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے ۝۴ ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا ۝۵

ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۝۶ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸

ذُوْمِرَّةٍ	فَاسْتَوٰى	وَ	هُوَ	بِالْاُفُقِ	الْاَعْلٰى	ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلّٰى
صاحب قوت ہے	پس پورا نظر آیا	اور	وہ	افق میں	بلند تھا	پھر	قریب ہوا	پس آگے بڑھا

(یعنی جبرئیل) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے ۝۶ اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے ۝۷ پھر قریب ہوئے اور آگے بڑھے ۝۸

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝۱۰ مَا

فَكَانَ	قَابَ	قَوْسَيْنِ	اَوْ	اَدْنٰى	فَاَوْحٰى	اِلٰى	عَبْدِهٖ	مَاۤ	اَوْحٰى	مَا
پس تھا	قدر	دو کمانوں کے	یا	زیادہ نزدیک	پس وحی بھیجی	طرف	بندے اپنے کے	جو	وحی بھیجی	نہیں

تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم ۝۹ پھر خدا نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا ۝۱۰ جو کچھ

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝۱۲ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً

كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَاٰى	اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	عَلٰى	مَا	يَرٰى	وَلَقَدْ	رَاٰهُ	نَزْلَةً
جھوٹ جانا	دل نے	جو کچھ	دیکھا	کیا پس تم جھگڑتے ہو اس سے	اوپر	اس چیز کے جو	دیکھتا ہے	اور البتہ تحقیق	دیکھا اس نے اس کو	اترتے وقت

انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ مانا ۝۱۱ کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟ ۝۱۲ اور انہوں نے

اُخْرٰى ۝۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝۱۴ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝۱۵ اِذْ

اُخْرٰى	عِنْدَ	سِدْرَةِ	الْمُنْتَهٰى	عِنْدَهَا	جَنَّةُ	الْمَاْوٰى	اِذْ
ایک بار اور	نزدیک	سدرۃ	المنتہیٰ کے	نزدیک اس کے ہے	جنت	ماویٰ	جس وقت

اس کو ایک بار بھی دیکھا ہے ۝۱۳ پرلی حد کی بیری کے پاس ۝۱۴ اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے ۝۱۵ جبکہ

يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝۱۶ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝۱۷ لَقَدْ رَاٰى

يَغْشَى	السِّدْرَةَ	مَا	يَغْشٰى	مَا	زَاغَ	الْبَصَرُ	وَ	مَا	طَغٰى	لَقَدْ	رَاٰى
ڈھانپ رہا تھا	بیری کو	جو کچھ	ڈھانپ رہا تھا	نہیں	کج ہوئی	نظر	اور	نہ	حد سے بڑھی	البتہ تحقیق	دیکھا اس نے

اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا ۝۱۶ ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی ۝۱۷ انہوں نے

مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَیْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰی ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

مِنْ	اٰیٰتِ	رَبِّهٖ	الْكُبْرٰی	اَفَرَءَیْتُمُ	اللّٰتَ	وَ	الْعُزّٰی	وَ	مَنٰوةَ	الثَّالِثَةَ
سے	نشانیوں	پروردگار اپنے کی	بڑی بڑی	کیا پس دیکھا تم نے	لات	اور	عزیٰ کو	اور	منات	تیسرے

اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں ﴿۱۸﴾ بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا ﴿۱۹﴾ اور تیسرے منات کو

الْاُخْرٰی ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰی ﴿۲۱﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِیْزٰی ﴿۲۲﴾

الْاُخْرٰی	اَلَكُمُ	الذَّكَرُ	وَ	لَهُ	الْاُنْثٰی	تِلْكَ	اِذًا	قِسْمَةٌ	ضِیْزٰی
پچھلے کو	کیا واسطے تمہارے	بیٹے	اور	واسطے اس کے	بیٹیاں	یہ	تو	بانٹنا ہے	بہت برا

(کہ یہ بت کہیں خدا ہو سکتے ہیں) ﴿۲۰﴾ (مشرکو!) کیا تمہارے لیے تو بیٹے اور اللہ کے لیے بیٹیاں ﴿۲۱﴾ یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے ﴿۲۲﴾

اِنْ هِیَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ

اِنْ	هِیَ	اِلَّاۤ	اَسْمَآءٌ	سَمَّیْتُمُوْهَاۤ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّاۤ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ
نہیں	یہ	مگر	نام	مقرر کر لیے تم نے ان کو	تم نے	اور	بڑوں تمہارے نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	بیچ اس کے	کوئی

وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لیے ہیں۔ اللہ نے تو ان کی کوئی سند نازل

سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَی الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ

سُلْطٰنٍ	اِنْ	یَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	مَا	تَهْوَی	الْاَنْفُسُ	وَ	لَقَدْ
دلیل	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	اس چیز کی	چاہتے ہیں	جی	اور	البتہ تحقیق

نہیں کی۔ یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف

جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰی ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰی ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ

جَآءَهُمْ	مِّنْ	رَّبِّهِمُ	الْهُدٰی	اَمْ	لِلْاِنْسَانِ	مَا	تَمَنّٰی	فَلِلّٰهِ
آئی ان کے پاس	سے	رب ان کے	ہدایت	کیا	ملتا ہے انسان کو	جو کچھ	تمنا کرتا ہے	پس واسطے اللہ ہی کے ہے

سے ان کے پاس ہدایت آ چکی ہے ﴿۲۳﴾ کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟ ﴿۲۴﴾ آخرت

الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰی ﴿۲۵﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِیْ شَفَاعَتُهُمْ

الْاٰخِرَةُ	وَ	الْاُوْلٰی	وَ	كَمْ	مِّنْ	مَّلَكٍ	فِی	السَّمٰوٰتِ	لَا	تُغْنِیْ	شَفَاعَتُهُمْ
پچھلا گھر	اور	پہلا	اور	بہت	سے	فرشتے ہیں	بیچ	آسمانوں کے	کہ نہیں	کفایت کرتی	سفارش ان کی

اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ﴿۲۵﴾ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں

ع ۲

فِي الْأَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ

فِي	الْأَرْضِ	لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ	أَسَاءُوا	بِمَا	عَمِلُوا	وَ	يَجْزِيَ
بیچ	زمین کے ہے	تاکہ بدلہ دے	ان لوگوں کو	برا کرتے ہیں	ساتھ اس چیز کے	کیا ہے انہوں نے	اور	بدلہ دے

زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے (اور اس نے خلقت کو) اس لیے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کیے ان کو ان کے اعمال کا (برا)

الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ﴿٣١﴾ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ

الَّذِينَ	أَحْسَنُوا	بِالْحُسْنَى	الَّذِينَ	يَجْتَنِبُونَ	كَبَائِرَ	الْإِثْمِ
ان لوگوں کو	نیکی کرتے ہیں	ساتھ نیکی کے	وہ لوگ کہ	بچتے ہیں	بڑے	گناہوں سے

بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے (۳۱) جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں

وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ

وَالْفَوَاحِشَ	إِلَّا	اللَّمَمَ	إِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ	الْمَغْفِرَةِ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِكُمْ	إِذْ
اور بے حیائیوں سے	مگر	کچھ آلودگی	بیشک	رب تیرا	بڑی	بخشش والا ہے	وہ	خوب جانتا ہے	تم کو	جس وقت

اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب

أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا

أَنْشَأَكُمْ	مِنَ	الْأَرْضِ	وَ	إِذْ	أَنْتُمْ	أَجِنَّةٌ	فِي	بُطُونِ	أُمَّهَاتِكُمْ	فَلَا
پیدا کیا تم کو	سے	زمین	اور	جس وقت	تم	بچے تھے	بیچ	پیٹوں	اپنی ماؤں کے	پس مت

جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو

تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ﴿٣٢﴾ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ﴿٣٣﴾

تُزَكُّوا	أَنْفُسَكُمْ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِمَنِ	اتَّقَىٰ	أَفَرَأَيْتَ	الَّذِي	تَوَلَّىٰ
پاک ہو تم	جانوں اپنی کو	وہ	خوب جانتا ہے	اس شخص کو	پرہیزگاری کرتا ہے	کیا پس دیکھا تو نے	اس کو کہ	پھر گیا

اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے (۳۲) بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا (۳۳)

ع

وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ﴿٣٤﴾ أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ﴿٣٥﴾ أَمْ لَمْ

وَ	أَعْطَىٰ	قَلِيلًا	وَ	أَكْدَىٰ	أَعِنْدَهُ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرَىٰ	أَمْ	لَمْ
اور	دیا	تھوڑا سا	اور	بند کر دیا	کیا نزدیک اس کے ہے	علم	غیب کا	پس وہ	دیکھتا ہے	کیا	نہ

اور تھوڑا سا دیا (پھر) ہاتھ روک لیا (۳۴) کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے (۳۵) کیا جو

يُنَبَّاْ بِمَا فِىْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰۤى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ

يُنَبَّاْ	بِمَا	فِىْ	صُحُفِ	مُوْسٰى	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	الَّذِىْ	وَفّٰۤى	اَلَّا	تَزِرُ
خبر دیا گیا	ساتھ اس چیز کے	بیچ	صحیفوں	موسیٰ کے تھی	اور	ابراہیم کے	جس نے	قول اپنا پورا کیا	یہ کہ نہیں	اٹھاتا بوجھ

باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی ﴿۳۶﴾ اور ابراہیم کی جنہوں نے (حق طاعت و رسالت) پورا کیا ﴿۳۷﴾ (وہ) یہ کہ

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ

وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	وَ	اَنْ	لَّيْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا	مَا	سَعٰى	وَ	اَنَّ	سَعْيَهٗ
کوئی بوجھ اٹھانیوالا	بوجھ	دوسرے کا	اور	یہ کہ	نہیں	واسطے آدمی کے	مگر	جو کچھ	کوشش کرتا ہے	اور	یہ کہ	کوشش اسکی

کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ﴿۳۸﴾ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے ﴿۳۹﴾ اور یہ کہ اس کی کوشش

سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ

سَوْفَ	يُرٰى	ثُمَّ	يُجْزٰىهُ	الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰى	وَ	اَنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ
البتہ	دیکھی جائے گی	پھر	بدلہ دیا جائے گا اسکو	بدلہ	پورا	اور	یہ کہ	طرف	پروردگار تیرے کی ہے

دیکھی جائے گی ﴿۴۰﴾ پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ﴿۴۱﴾ اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے

الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾

الْمُنْتَهٰى	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَضْحَكَ	وَ	اَبْكٰى	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَمَاتَ	وَ	اَحْيَا
انتہا	اور	یہ کہ وہ	وہی	ہنساتا ہے	اور	رلاتا ہے	اور	یہ کہ وہ	وہی	مارتا ہے	اور	زندہ کرتا ہے

پاس پہنچنا ہے ﴿۴۲﴾ اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے ﴿۴۳﴾ اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے ﴿۴۴﴾

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾

وَ	اَنَّهٗ	خَلَقَ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى	مِنْ	نُّطْفَةٍ	اِذَا	تُمْنٰى
اور	یہ کہ وہ	پیدا کیا اس نے	دو قسمیں	مرد	اور عورت	سے	ایک بوند	جس وقت	ڈالی جاتی ہے

اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے ﴿۴۵﴾ (یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے ﴿۴۶﴾

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ

وَ	اَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْاَةَ	الْاُخْرٰى	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَغْنٰى	وَ	اَقْنٰى	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ
اور	یہ کہ	اسی کے ذمہ ہے	پیدائش	دوسری	اور	یہ کہ وہ	وہی	مالدار کرتا ہے	اور	خزانے والا	اور	یہ کہ وہ	وہی ہے

اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے ﴿۴۷﴾ اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے ﴿۴۸﴾ اور یہ کہ وہی

رَبُّ الشِّعْرٰی ﴿۴۹﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰی ﴿۵۰﴾ وَثَمُوْدَاْ فَمَاۤ اَبْقٰی ﴿۵۱﴾

رَبُّ	الشِّعْرٰی	وَ	اَنَّهٗ	اَهْلَكَ	عَادًا	الْاُوْلٰی	وَ	ثَمُوْدَاْ	فَمَاۤ	اَبْقٰی
پروردگار	شعریٰ ستارے کا	اور	یہ کہ وہ	ہلاک کیا اس نے	عاد	پہلے کو	اور	ثمود کو	پس نہ	باقی چھوڑا

شعریٰ کا مالک ہے ﴿۴۹﴾ اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کر ڈالا ﴿۵۰﴾ اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا ﴿۵۱﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰی ﴿۵۲﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ

وَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	مِّنْ	قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	هُمْ	اَظْلَمَ	وَ	اَطْغٰی	وَالْمُؤْتَفِكَةَ
اور	قوم	نوح کی کو	سے	پہلے اس	بیشک وہ	تھے	وہ	بہت ہی ظالم	اور	بہت سرکش	اور والٹائی ہوئی بستی کو

اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے ﴿۵۲﴾ اور اسی نے الٹی ہوئی

اَهْوٰی ﴿۵۳﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰی ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰی ﴿۵۵﴾ هٰذَا

اَهْوٰی	فَغَشّٰىهَا	مَا	غَشّٰی	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكَ	تَتَمَارٰی	هٰذَا
دے مارا	پس ڈھانکا ان کو	اس چیز نے کہ	ڈھانکا	پس بیچ کون سی	نعمت	رب اپنے کے	جھگڑا کرتا ہے	یہ

بستیوں کو دے پٹکا ﴿۵۳﴾ پھر ان پر چھایا جو چھایا ﴿۵۴﴾ تو (اے انسان) تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا ﴿۵۵﴾ یہ (محمد ﷺ)

نَذِیْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰی ﴿۵۶﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

نَذِیْرٌ	مِّنَ	النُّذُرِ	الْاُوْلٰی	اَزِفَتِ	الْاٰزِفَةُ	لَیْسَ	لَهَا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
ڈرانے والا ہے	سے	ان ڈرانے والوں	پہلوں میں سے	نزدیک آئی	نزدیک آنے والی	نہیں	واسطے اس کے	سے	سوائے	اللہ کے

بھی اگلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والے ہیں ﴿۵۶﴾ آنے والی (یعنی قیامت) قریب آپہنچی ﴿۵۷﴾ اس (دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے سوا کوئی

كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَتَضْحَكُوْنَ

كَاشِفَةٌ	اَفَمِنْ	هٰذَا	الْحَدِیْثِ	تَعْجَبُوْنَ	وَتَضْحَكُوْنَ
کھولنے والا	کیا پس	اس	بات سے	تعجب کرتے ہو تم	اور ہنستے ہو

دور نہیں کر سکے گا ﴿۵۸﴾ (اے منکرین اللہ) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو ﴿۵۹﴾ اور ہنستے ہو

وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾ ع السجدۃ ۱۲

وَ	لَا تَبْكُوْنَ	وَ	اَنْتُمْ	سٰمِدُوْنَ	فَاسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	وَ	اعْبُدُوْا
اور	نہیں روتے	اور	تم	غفلت میں ہو	پس سجدہ کرو	واسطے اللہ کے	اور	اس کی عبادت کرو

اور روتے نہیں ﴿۶۰﴾ اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو ﴿۶۱﴾ تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کرو ﴿۶۲﴾

ایاتہا ۵۵ — ۵۴ سُوْرَۃُ الْقَمَرِ مَکِّیَّۃٌ ۳۷ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝۱ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا

اِقْتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَ	انْشَقَّ	الْقَمَرُ	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	اٰيَةً	يُّعْرِضُوْا	وَ	يَقُوْلُوْا
نزدیک آئی	قیامت	اور	پھٹ گیا	چاند	اور	اگر	دیکھیں	کوئی نشانی	منہ پھیر لیں	اور	کہتے ہیں

قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا ۝۱ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝۲ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝۳

سِحْرٌ	مُّسْتَمِرٌّ	وَ	كَذَّبُوْا	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	كُلُّ	اَمْرٍ	مُّسْتَقِرٌّ
جادو ہے	ہمیشہ کا	اور	جھٹلایا انہوں نے	اور پیروی کی	خواہشوں اپنی کے	اور	ہر	بات ہے	قرار پکڑنے والی

کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے ۝۲ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے ۝۳

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝۴ حِكْمَةٌ ۢ بَالِغَةٌ فَمَا

وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مِّنَ	الْاَنْۢبَآءِ	مَا	فِيْهِ	مُزْدَجَرٌ	حِكْمَةٌ	بَالِغَةٌ	فَمَا
اور	البتہ تحقیق	آئی ہیں انکے پاس	سے	خبروں میں	وہ چیز	بیچ اسکے	ڈانٹنا ہے	حکمت	پہنچنے والی	پس نہیں

اور ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں جن میں عبرت ہے ۝۴ اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈرانا

تُغْنِ النُّذُرُ ۝۵ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝۶

تُغْنِ	النُّذُرُ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	يَدْعُ	الدَّاعِ	اِلٰى	شَيْءٍ	نُّكُرٍ
کفایت کرتے	ڈرانیوالے	پس منہ پھیر لے	ان سے	جس دن	بلائے گا	بلانے والا	طرف	ایک چیز کے	ناپسند

ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا ۝۵ تو تم بھی ان کی کچھ پرواہ نہ کرو۔ جس دن بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا ۝۶

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ

خُشَّعًا	اَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ	الْاَجْدَاثِ	كَاَنَّهُمْ	جَرَادٌ
نیچے ہوں گی	نظریں ان کی	نکلیں گے	سے	قبروں میں	گویا کہ وہ	ٹڈیاں ہیں

تو آنکھیں نیچی کیے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی

مُّنْتَشِرٌ ﴿۷﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ

مُّنْتَشِرٌ	مُّهْطِعِيْنَ	اِلَى	الدَّاعِ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	يَوْمٌ
بکھری ہوئیں	دوڑتے ہوئے	طرف	بلانے والے کی	کہیں گے	کافر	یہ	دن ہے

ٹڈیاں ہیں (۷) اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا

عَسِرٌ ﴿۸﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ

عَسِرٌ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	فَكَذَّبُوْا	عَبْدَنَا	وَ	قَالُوْا	مَجْنُوْنٌ
سخت	جھٹلایا تھا	ان سے پہلے	قوم	نوح کی نے	پس جھٹلایا انہوں نے	بندے ہمارے کو	اور	کہا انہوں نے	دیوانہ ہے

سخت ہے (۸) ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے

وَّازْدُجِرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ

وَّازْدُجِرَ	فَدَعَا	رَبَّهٗ	اَنِّيْ	مَغْلُوْبٌ	فَانْتَصِرْ	فَفَتَحْنَا	اَبْوَابَ
اور دھتکارا گیا	پس پکارا	رب اپنے کو	بیشک میں	مغلوب ہوں	پس بدلہ لے تو	پس کھولے ہم نے	دروازے

اور انہیں ڈانٹا بھی (۹) تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالہا) میں (ان کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے (۱۰) پس ہم نے

السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى

السَّمَآءِ	بِمَآءٍ	مُّنْهَمِرٍ	وَ	فَجَّرْنَا	الْاَرْضَ	عُيُوْنًا	فَالْتَقَى	الْمَآءُ	عَلٰى
آسمان کے	ساتھ پانی	برسنے والے کے	اور	پھوڑ دیا ہم نے	زمین کو	چشمے	پس مل گیا	پانی	اوپر

زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیے (۱۱) اور زمین میں چشمے جاری کر دیے تو پانی ایک کام کے لیے جو مقدر ہو

اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِيْ

اَمْرٍ	قَدْ	قُدِرَ	وَحَمَلْنٰهُ	عَلٰى	ذَاتِ اَلْوَاحٍ	وَ	دُسُرٍ	تَجْرِيْ
کام کے	تحقیق کہ	مقدر کیا گیا تھا	اور چڑھایا ہم نے اسکو	اوپر	تختوں والی کے	اور	میخوں والی کے	بہتی تھی

چکا تھا جمع ہو گیا (۱۲) اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا (۱۳) وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی

بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَاۤ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ

بِاَعْيُنِنَا	جَزَآءً	لِّمَنْ	كَانَ كُفِرَ	وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنٰهَا	اٰيَةً	فَهَلْ	مِنْ
ہماری آنکھوں کے سامنے	بدلہ لینے کو	واسطے اس شخص کے	کفر کیا تھا	اور	البتہ تحقیق	چھوڑا ہم نے اسکو	نشانی	پس کیا ہے	کوئی

(یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لیے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے (۱۴) اور ہم نے اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے

مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

مُّدَّكِرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِىْ	وَ	نُذُرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ
نصیحت پکڑنیوالا	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے

کہ سوچے سمجھے؟ (۱۵) سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟ (۱۶) اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّاۤ

فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِىْ	وَ	نُذُرِ	اِنَّاۤ
پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنیوالا	جھٹلایا	عاد نے	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	بیشک

تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (۱۷) عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا (۱۸) ہم نے

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ

اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِىْ	يَوْمِ	نَحْسٍ	مُّسْتَمِرٍّ	تَنْزِعُ
بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	ہوا	تند و تیز	بیچ	دن	نحس کے	جو چلے گئے	اکھاڑ لیتی تھی

ان پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی (۱۹) وہ لوگوں کو

النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ

النَّاسَ	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِىْ
لوگوں کو	گویا کہ وہ	تنے ہیں	کھجور	جڑ سے کٹی ہوئی کے	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا

(اس طرح) اکھیڑ ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں (۲۰) سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ كَذَّبَتْ

وَنُذُرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ
اور ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق کہ	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنیوالا	جھٹلایا

اور ڈرانا کیسا ہوا (۲۱) اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (۲۲) ثمود نے بھی

ع

ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ فَقَالُوْۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِىْ ضَلٰلٍ

ثَمُوْدُ	بِالنُّذُرِ	فَقَالُوْۤا	اَبَشَرًا	مِّنَّا	وَاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗۤ	اِنَّاۤ	اِذًا	لَّفِىْ	ضَلٰلٍ
ثمود نے	ڈرانیوالوں کو	پس کہا انہوں نے	کیا آدمی کو	ہم میں سے	ایک کو	پیروی کریں گے اس کی	بیشک ہم	اس وقت	البتہ بیچ	گمراہی کے ہیں

ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا (۲۳) اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی

وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلْقِیَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾

وَ	سُعُرٍ	ءَاُلْقِیَ	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْ	بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ
اور	جنون کے	کیا ڈالا گیا	ذکر	اس پر	سے	درمیان ہمارے میں	بلکہ	وہ	جھوٹا ہے	اترانے والا

اور دیوانگی میں پڑ گئے ﴿۲۴﴾ کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خود پسند ہے ﴿۲۵﴾

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا	مَّنِ	الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ	اِنَّا	مُرْسِلُوا	النَّاقَةِ	فِتْنَةً	لَّهُمْ
جلد جان لیں گے	کل کو	کون ہے	جھوٹا	اترانے والا	بےشک ہم	بھیجنے والے ہیں	اونٹنی کو	آزمائش	واسطے ان کے

ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے ﴿۲۶﴾ (اے صالح) ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ

فَارْتَقِبْهُمْ	وَاصْطَبِرْ	وَ	نَبِّئْهُمْ	اَنَّ	الْمَآءَ	قِسْمَةٌ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ	شِرْبٍ
پس انتظار کر ان کا	اور صبر کر	اور	خبر دے ان کو	یہ کہ	پانی	تقسیم کیا گیا ہے	درمیان ان کے	ہر باری	پانی پلانے کی

والے ہیں تو تم ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو ﴿۲۷﴾ اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے۔ ہر (باری والے کو

مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ

مُّحْتَضَرٌ	فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ	فَكَيْفَ	كَانَ
حاضری کی ہے	پس پکارا انہوں نے	رفیق اپنے کو	پس پکڑا	پس پاؤں کاٹ دیے	پس کیوں کر	ہوا

اپنی) باری پر آنا چاہیے ﴿۲۸﴾ تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے (اونٹنی کو) پکڑ کر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ﴿۲۹﴾ سو (دیکھ لو کہ)

عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا

عَذَابِیْ	وَ	نُذُرِ	اِنَّاۤ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَكَانُوْا
عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	بےشک	بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	آواز تند تیز	ایک ہی	پس ہو گئے

میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ﴿۳۰﴾ ہم نے ان پر (عذاب کے لیے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

كَهَشِيْمِ	الْمُحْتَظِرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ
مانند خس	باڑ والے کی	اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہے ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی

کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ ﴿۳۱﴾ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے

مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوطٍ	بِالنُّذُرِ	إِنَّآ	أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
نصیحت پکڑنے والا	جھٹلایا	قوم	لوط کی نے	ڈرانے والوں کو	بیشک	بھیجا ہم نے	اوپر ان کے

کہ سوچے سمجھے؟ ﴿۴۰﴾ لوط کی قوم نے بھی ڈرسنانے والوں کو جھٹلایا تھا ﴿۳۳﴾ تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی

حَاصِبًا إِلَّآ ءَالَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَٰهُم بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ

حَاصِبًا	إِلَّآ	ءَالَ	لُوطٍ	نَّجَّيْنَٰهُم	بِسَحَرٍ	نِّعْمَةً	مِّنْ	عِندِنَا
مینہ پتھروں کا	مگر	گھر والے	لوط کے	نجات دی ہم نے ان کو	وقت سحر کے	فضل	سے	اپنی طرف

مگر لوط کے گھر والے۔ کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچا لیا ﴿۳۴﴾ اپنے فضل سے۔ شکر کرنے والے

كَذَٰلِكَ نَجْزِى مَن شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا۟

كَذَٰلِكَ	نَجْزِى	مَن	شَكَرَ	وَ	لَقَدْ	أَنذَرَهُم	بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا۟
اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	اس کو جو کہ	شکر کرے	اور	البتہ تحقیق	ڈرایا تھا ان کو	ہماری پکڑ سے	پس جھگڑے

کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۳۵﴾ اور (لوط نے) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے

بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ رَٰوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِۦ فَطَمَسْنَآ أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا۟

بِالنُّذُرِ	وَ	لَقَدْ	رَٰوَدُوهُ	عَن	ضَيْفِهِۦ	فَطَمَسْنَآ	أَعْيُنَهُمْ	فَذُوقُوا۟
ساتھ ڈرانے والوں کے	اور	البتہ تحقیق	بہلایا اس کو	سے	مہمانوں اس کے	پس مٹا دیں ہم نے	آنکھیں ان کی	پس چکھو تم

میں شک کیا ﴿۳۶﴾ اور ان سے ان کے مہمانوں کو لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں سو (اب) میرے عذاب

عَذَابِى وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾

عَذَابِى	وَ	نُذُرِ	وَ	لَقَدْ	صَبَّحَهُم	بُكْرَةً	عَذَابٌ	مُّسْتَقِرٌّ
عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	فجر کو پڑا ان پر	سویرے	عذاب	جو ٹھیر چکا تھا

اور ڈرانے کے مزے چکھو ﴿۳۷﴾ اور ان پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آ نازل ہوا ﴿۳۸﴾

فَذُوقُوا۟ عَذَابِى وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا ٱلْقُرْءَانَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن

فَذُوقُوا۟	عَذَابِى	وَ	نُذُرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	ٱلْقُرْءَانَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِن
پس چکھو	عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی

تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو ﴿۳۹﴾ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے

مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

كُلِّهَا	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	النُّذُرُ	فِرْعَوْنَ	اٰلَ	جَآءَ	لَقَدْ	وَ	مُّدَّكِرٍ
سب کو	ہماری نشانیوں کو	جھٹلایا انہوں نے	ڈرانے والے	فرعون کے	آل	آئے تھے پاس	البتہ تحقیق	اور	نصیحت پکڑنے والا

سمجھے؟ ﴿۴۰﴾ اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے ﴿۴۱﴾ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ

اَمْ	اُولٰٓئِكُمْ	مِّنْ	خَيْرٌ	اَكُفَّارُكُمْ	مُّقْتَدِرٍ	عَزِيْزٍ	اَخْذَ	فَاَخَذْنٰهُمْ
یا	ان سب	سے	بہتر ہیں	کیا کافر تمہارے	قدرت والے کا	غالب	پکڑنا	پس پکڑا ہم نے ان کو

تو ہم نے ان کو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے ﴿۴۲﴾ (اے اہل عرب) کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا

لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾

مُّنْتَصِرٌ	جَمِيْعٌ	نَحْنُ	يَقُوْلُوْنَ	اَمْ	الزُّبُرِ	فِى	بَرَآءَةٌ	لَكُمْ
بدلہ لینے والے ہیں	جماعت	ہم	کہتے ہیں کہ	کیا	ورقوں کے	بیچ	فارغ خطی لکھ دی گئی ہے	تمہارے لیے

تمہارے لیے (پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے ﴿۴۳﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے ﴿۴۴﴾

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ

وَ	مَوْعِدُهُمْ	السَّاعَةُ	بَلِ	الدُّبُرَ	يُوَلُّوْنَ	وَ	الْجَمْعُ	سَيُهْزَمُ
اور	وعدہ کا دن ان کا	قیامت ہے	بلکہ	پیٹھ	پھیریں گے	اور	یہ جماعت	جلد شکست دیے جائیں گے

عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے ﴿۴۵﴾ ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور

السَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ

يَوْمَ	سُعُرٍ	وَّ	ضَلٰلٍ	فِىْ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِنَّ	اَمَرُّ	وَ	اَدْهٰى	السَّاعَةُ
جس دن	بھٹکتے ہیں	اور	گمراہی کے	بیچ	گنہگار	بےشک	بہت تلخ ہے	اور	بہت سخت ہے	قیامت

قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے ﴿۴۶﴾ بےشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (مبتلا) ہیں ﴿۴۷﴾ اس

يُسْحَبُوْنَ فِى النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ

كُلَّ	اِنَّا	سَقَرَ	مَسَّ	ذُوْقُوْا	وُجُوْهِهِمْ	عَلٰى	النَّارِ	فِى	يُسْحَبُوْنَ
ہر	تحقیق ہم نے	آگ کا	لگنا دوزخ کی	چکھو	مونہوں اپنے کے	اوپر	آگ کے	بیچ	گھسیٹے جائیں گے

روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے اب آگ کا مزہ چکھو ﴿۴۸﴾ ہم نے ہر

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾

اَلشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	بِحُسْبَانٍ	وَّالنَّجْمُ	وَ	الشَّجَرُ	يَسْجُدٰنِ
سورج	اور	چاند	ساتھ حساب کے ہیں	اور بوٹیاں	اور	درخت	سجدہ کرتے ہیں

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں (۶)

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا

وَ	السَّمَآءَ	رَفَعَهَا	وَوَضَعَ	الْمِيْزَانَ	اَلَّا	تَطْغَوْا	فِي	الْمِيْزَانِ	وَاَقِيْمُوا
اور	آسمان	بلند کیا اسے	اور رکھی	ترازو	تاکہ نہ	زیادتی کرو	بیچ	ترازو کے	اور سیدھی

اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو اور انصاف

الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾

الْوَزْنَ	بِالْقِسْطِ	وَ	لَا تُخْسِرُوا	الْمِيْزَانَ	وَالْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ
تول کو	ساتھ انصاف کے	اور	نہ گھٹاؤ	تول کو	اور زمین کو	بچھایا اس کو	خلقت کے لیے

کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو اور اسی نے خلقت کے لیے زمین بچھائی

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	وَّالنَّخْلُ	ذَاتُ الْاَكْمَامِ	وَالْحَبُّ	ذُو الْعَصْفِ
بیچ اس کے	میوے	اور کھجوریں	غلافوں والی	اور اناج	بھس والا

اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں (۱۱) اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے

وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

وَ	الرَّيْحَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ
اور	پھول خوشبودار	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم جھٹلاؤ گے	پیدا کیا	انسان کو	سے

اور خوشبودار پھول (۱۲) تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے (۱۳) اسی نے انسان کو

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ

صَلْصَالٍ	كَالْفَخَّارِ	وَ	خَلَقَ	الْجَآنَّ	مِنْ	مَّارِجٍ	مِّنْ	نَّارٍ	فَبِاَيِّ
بجنے والی	ٹھیکرے کی طرح	اور	پیدا کیا	جنوں کو	سے	شعلہ مارنے والی	سے	آگ	پس ساتھ کون سی

ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا (۱۴) اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا (۱۵) تو تم بھی

الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ

الآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	وَرَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ	فَبِاَيِّ
نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	رب ہے	دونوں مشرقوں کا	اور رب ہے	دونوں مغربوں کا	پس ساتھ کونسی

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۶) وہ دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے) (۱۷) تو تم اپنے

الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

الآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	يَلْتَقِيٰنِ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ
نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	چلادیئے	دو دریا	مل کر چلنے والے	ان دونوں میں ہے	ایک پردہ

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۸) اسی نے دو دریا رواں کیے جو آپس میں ملتے ہیں (۱۹) دونوں میں ایک آڑ ہے کہ

لَا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

لَا	يَبْغِيٰنِ	فَبِاَيِّ	الآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا	اللُّؤْلُؤُ
نہیں	کرتے ایک دوسرے پر زیادتی	پس ساتھ کونسی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نکلتے ہیں	ان دونوں میں سے	موتی

(اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے (۲۰) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۱) دونوں دریاؤں سے موتی

وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي

وَالْمَرْجَانُ	فَبِاَيِّ	الآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَ	لَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ	فِي
اور مرجان	پس ساتھ کونسی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	واسطے اسی کے ہیں	کشتیاں	کھڑی کی ہوئیں	بیچ

اور مونگے نکلتے ہیں (۲۲) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۳) اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ	فَبِاَيِّ	الآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	كُلُّ	مَنْ	عَلَيْهَا
دریا کے	مانند پہاڑوں کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	سب	جو کوئی ہے	اوپر اس کے

کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں (۲۴) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۵) جو (مخلوق) زمین پر ہے سب

فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ الآءِ رَبِّكُمَا

فَانٍ	وَّ	يَبْقٰى	وَجْهُ	رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ	وَ	الْاِكْرَامِ	فَبِاَيِّ	الآءِ	رَبِّكُمَا
فنا ہونے والا ہے	اور	باقی رہے گی	ذات	تیرے رب	صاحب جلال	اور	صاحب انعام کی	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی

کو فنا ہونا ہے (۲۶) اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکت) جو صاحب جلال وعظمت ہے باقی رہے گی (۲۷) تو تم اپنے پروردگار کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ

تُكَذِّبٰنِ	يَسْـَٔلُهٗ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	كُلَّ	يَوْمٍ	هُوَ	فِيْ
تم دونوں جھٹلاؤ گے مانگتا ہے اس سے	جو کوئی	میں	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	ہر	روز	وہ	میں	

کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟(٢٨) آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف

شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾

شَاْنٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ	اَيُّهَ	الثَّقَلٰنِ
ایک شان کے	پس کس کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	جلد فارغ ہوتے ہم	واسطے تمہارے	اے	دو بھاری قافلو

رہتا ہے(٢٩) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟(٣٠) اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں(٣١)

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	اِنِ	اسْتَطَعْتُمْ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اے جماعت	جنوں کی	اور	آدمیوں کی	اگر	طاقت رکھتے ہو تم

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟(٣٢) اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

اَنْ	تَنْفُذُوْا	مِنْ	اَقْطَارِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	فَانْفُذُوْا	لَا	تَنْفُذُوْنَ	اِلَّا
یہ کہ	نکل جاؤ	سے	کناروں	آسمانوں	اور	زمین کے	پس نکل جاؤ تو	نہیں	نکل سکتے	مگر

کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے

بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

بِسُلْطٰنٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يُرْسَلُ	عَلَيْكُمَا	شُوَاظٌ
ساتھ غلبے کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بھیجے جاتے ہیں	اوپر تمہارے	شعلے

کے نہیں(٣٣) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟(٣٤) تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ

مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾

مِّنْ	نَّارٍ	وَّ	نُحَاسٌ	فَلَا	تَنْتَصِرٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
سے	آگ کے	اور	دھواں کالا	پس نہیں	بدلہ لے سکو گے تم	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے(٣٥) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟(٣٦)

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

فَاِذَا	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	وَرْدَةً	كَالدِّهَانِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
پس جس وقت کہ	پھٹ جائے	آسمان	پس ہو جائے	سرخ	مثل تری کی	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی

پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا)۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ

تُكَذِّبٰنِ	فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يُسْئَلُ	عَنْ	ذَنْۢبِهٖۤ	اِنْسٌ	وَّلَا جَآنٌّ	فَبِاَيِّ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	پس اس دن	نہ	پوچھا جائے گا	سے	گناہ اپنے	آدمی	اور نہ جن	پس ساتھ کون سی

کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۸﴾ اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے ﴿۳۹﴾ تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يُعْرَفُ	الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِيْمٰهُمْ	فَيُؤْخَذُ
نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پہچانے جائیں گے	گنہگار	ساتھ اپنے چہرے کے	پس پکڑا جائے گا

اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۰﴾ گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لیے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں

بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

بِالنَّوَاصِيْ	وَ	الْاَقْدَامِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ
ساتھ پیشانی کے بالوں کے	اور	قدموں کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	یہ ہے	دوزخ

اور پاؤں سے پکڑ لیے جائیں گے ﴿۴۱﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۲﴾ یہی وہ جہنم ہے

الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

الَّتِيْ	يُكَذِّبُ	بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ	يَطُوْفُوْنَ	بَيْنَهَا	وَ	بَيْنَ	حَمِيْمٍ	اٰنٍ
وہ جو	جھٹلاتے تھے	اس کو	گنہگار	پھریں گے	درمیان اس کے	اور	درمیان	گرم پانی	کھولتے کے

جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے ﴿۴۳﴾ وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے ﴿۴۴﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ	جَنَّتٰنِ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	واسطے اس کے جو کہ	ڈرتا ہے	کھڑے ہونے	آگے رب اپنے کے	دو بہشتیں ہیں

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۵﴾ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لیے دو باغ ہیں ﴿۴۶﴾

وقف لازم

ركوع ۲

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بہت شاخوں والی ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۷﴾ ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں) ﴿۴۸﴾ تو تم اپنے

تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾

تُکَذِّبٰنِ	فِیْهِمَا	عَیْنٰنِ	تَجْرِیٰنِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	بیچ ان دونوں کے	دو چشمے	بہتے ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۹﴾ ان میں دو چشمے بہہ رہے ہیں ﴿۵۰﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۱﴾

فِیْهِمَا مِنْ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

فِیْهِمَا	مِنْ	کُلِّ	فَاکِهَةٍ	زَوْجٰنِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ
بیچ ان دونوں کے	سے	ہر	میوے کے	دو قسمیں ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں ﴿۵۲﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۳﴾

مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾

مُتَّکِـِٕیْنَ	عَلٰی	فُرُشٍ	بَطَآئِنُهَا	مِنْ	اِسْتَبْرَقٍ	وَ	جَنَا	الْجَنَّتَیْنِ	دَانٍ
تکیہ لگائے ہوئے	اوپر	بچھونوں کے	استر ان کے	سے	تافتہ	اور	میوہ	دو جنتوں کا	نزدیک ہے

(اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں ﴿۵۴﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	فِیْهِنَّ	قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	لَمْ	یَطْمِثْهُنَّ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بیچ ان کے ہیں	بند رکھنے والیاں	نظر کی	نہیں	نزدیک ہوا ان کے

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۵﴾ ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو (اہل جنت سے) پہلے نہ کسی

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ کَاَنَّهُنَّ

اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَلَا جَآنٌّ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	کَاَنَّهُنَّ
انسان	پہلے ان سے	اور نہ جن	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	گویا وہ

انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿۵۶﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۷﴾ گویا وہ

الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ

الْيَاقُوْتُ	وَ	الْمَرْجَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	هَلْ	جَزَآءُ
یاقوت ہیں	اور	مونگے ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں	بدلہ

یاقوت اور مرجان ہیں (۵۸) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۹) نیکی کا بدلہ

الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ

الْاِحْسَانِ	اِلَّا	الْاِحْسَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَ	مِنْ
احسان کا	مگر	احسان	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	سے

نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے (۶۰) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۱) اور ان

دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾

دُوْنِهِمَا	جَنَّتٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مُدْهَآمَّتٰنِ
ان دونوں کے	دو جنتیں ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہایت سبز ہیں

باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں (۶۲) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۳) دونوں خوب گہرے سبز (۶۴)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	نَضَّاخَتٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بیچ اس کے	دو چشمے ہیں	اُبلتے ہوئے	پس ساتھ کون سی	نعمت

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۵) ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں (۶۶) تو تم اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	فَاكِهَةٌ	وَ	نَخْلٌ	وَ	رُمَّانٌ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بیچ ان دونوں کے	میوے ہیں	اور	کھجوریں ہیں	اور	انار ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی

کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۷) ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں (۶۸) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾

تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِنَّ	خَيْرٰتٌ	حِسَانٌ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	بیچ ان کے ہیں	اچھی عورتیں	خوبصورت	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۹) ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں (۷۰) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۱)

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ

حُوْرٌ	مَّقْصُوْرٰتٌ	فِی	الْخِیَامِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	لَمْ
حوریاں ہیں	بٹھلائی ہوئی	بیچ	خیموں کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں

(وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (ہیں) ﴿۷۲﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۳﴾ ان کو

یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾

یَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَ	لَا جَآنٌّ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ
ہاتھ لگایا ان کو	کسی انسان نے	پہلے ان سے	اور	نہ کسی جن نے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

(اہل جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿۷۴﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۵﴾

مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

مُتَّکِئِیْنَ	عَلٰی	رَفْرَفٍ	خُضْرٍ	وَّ	عَبْقَرِیٍّ	حِسَانٍ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ
تکیہ کیے ہوئے	اوپر	قالینوں	سبز کے	اور	نادر کے	نفیس کے	پس ساتھ کون سی	نعمت

سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿۷۶﴾ تو تم اپنے پروردگار

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ﴿۷۸﴾

رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	تَبٰرَکَ	اسْمُ	رَبِّکَ	ذِی الْجَلٰلِ	وَ	الْاِکْرَامِ
اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	برکت والا ہے	نام	پروردگار تیرے	بزرگی والے	اور	بخشش والے کا

کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۷﴾ (اے محمد ﷺ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال وعظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے ﴿۷۸﴾

اٰیاتها ۹۶ — ۵۶ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَکِّیَّةٌ ۴۶ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا کَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ

اِذَا	وَقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ	لَیْسَ	لِوَقْعَتِهَا	کَاذِبَةٌ	خَافِضَةٌ
جس وقت	ہو پڑے گی	ہو پڑنے والی	نہیں	اس کے وقت پڑنے میں	کوئی جھوٹ	نیچا کر دینے والی

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے ﴿۱﴾ اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں ﴿۲﴾ کسی کو پست کرے

رَّافِعَةٌ ۝۳ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝۴ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝۵

رَّافِعَةٌ	اِذَا	رُجَّتِ	الْاَرْضُ	رَجًّا	وَّبُسَّتِ	الْجِبَالُ	بَسًّا
اونچا کر دینے والی ہے	جس وقت کہ	ہلائی جائے گی	زمین	ہلائی جانے کر	اور ریزہ ریزہ ہوں	پہاڑ	ٹوٹ پھوٹ کر

کسی کو بلند ۝۳ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے ۝۴ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں ۝۵

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝۶ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝۷ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ

فَكَانَتْ	هَبَآءً	مُّنْۢبَثًّا	وَّ	كُنْتُمْ	اَزْوَاجًا	ثَلٰثَةً	فَاَصْحٰبُ	الْمَيْمَنَةِ
پھر ہو جائیں	غبار	اڑتا ہو	اور	ہو جاؤ گے تم	قسمیں	تین	پس صاحب	داہنی طرف کے

پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں ۝۶ اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ ۝۷ تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ)

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝۸ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ مَآ اَصْحٰبُ

مَآ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	وَ	اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ
کیا ہیں	داہنی طرف کے	اور	بائیں طرف والے	کیا ہیں	بائیں طرف والے

داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) ہیں ۝۸ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب)

الْمَشْـَٔمَةِ ۝۹ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝۱۰ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۱۱ فِيْ جَنّٰتِ

وَالسّٰبِقُوْنَ	السّٰبِقُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الْمُقَرَّبُوْنَ	فِيْ	جَنّٰتِ
اور آگے نکل جانیوالے	آگے ہیں	یہ لوگ	مقرب ہیں	بیچ	بہشتوں

ہیں ۝۹ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں ۝۱۰ وہی (اللہ کے) مقرب ہیں ۝۱۱ نعمت

النَّعِيْمِ ۝۱۲ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۴ عَلٰى سُرُرٍ

النَّعِيْمِ	ثُلَّةٌ	مِّنَ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	قَلِيْلٌ	مِّنَ	الْاٰخِرِيْنَ	عَلٰى	سُرُرٍ
نعمتوں کے	بڑی جماعت ہے	سے	پہلوں میں	اور	تھوڑی	سے	پچھلوں میں	اوپر	تختوں کے

کی بہشتوں میں ۝۱۲ وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے ۝۱۳ اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ۝۱۴ (لعل و یاقوت وغیرہ سے) جڑے

مَّوْضُوْنَةٍ ۝۱۵ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝۱۶ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

مَّوْضُوْنَةٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ	عَلَيْهَا	مُتَقٰبِلِيْنَ	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ
جڑاؤ والے	تکیہ لگے ہوئے	اوپر ان کے	آمنے سامنے	پھریں گے	اوپر ان کے	لڑکے

ہوئے تختوں پر ۝۱۵ آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے ۝۱۶ نوجوان خدمتگار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں

مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَکْوَابٍ وَّ اَبَارِیْقَ ۙ وَ کَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ﴿۱۸﴾

مُخَلَّدُوْنَ	بِاَکْوَابٍ	وَّ	اَبَارِیْقَ	وَ	کَاْسٍ	مِّنْ	مَّعِیْنٍ
ہمیشہ رہنے والے	ساتھ آبخوروں کے	اور	لوٹوں کے	اور	پیالہ	سے	نتھری شراب کے

کے ان کے آس پاس پھریں گے (۱۷) یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے کر (۱۸)

لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَفَاکِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ

لَا	یُصَدَّعُوْنَ	عَنْهَا	وَ	لَا	یُنْزِفُوْنَ	وَ	فَاکِهَةٍ	مِّمَّا	یَتَخَیَّرُوْنَ	وَ	لَحْمِ
نہیں	سر دکھائے جائیں گے	ان سے	اور	نہ	بے ہوش ہوں گے	اور	میوے	اس قسم سے جو	پسند کریں	اور	گوشت

اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی (۱۹) اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں (۲۰) اور پرندوں

طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِیْنٌ ﴿۲۲﴾ کَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَکْنُوْنِ ﴿۲۳﴾

طَیْرٍ	مِّمَّا	یَشْتَهُوْنَ	وَ	حُوْرٌ	عِیْنٌ	کَاَمْثَالِ	اللُّؤْلُؤِ	الْمَکْنُوْنِ
جانوروں کے	جس قسم کے	چاہیں گے	اور	عورتیں	بڑی آنکھوں والیاں	مانند مثل	موتی	چھپے ہوئے

کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے (۲۱) اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں (۲۲) جیسے (حفاظت سے) تہ کئے ہوئے (آبدار) موتی (۲۳)

جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِیْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا

جَزَآءً	بِمَا	کَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ	لَا یَسْمَعُوْنَ	فِیْهَا	لَغْوًا	وَّلَا تَاْثِیْمًا	اِلَّا
بدلہ	اس چیز کا جو	تھے وہ	کرتے	نہیں سنیں گے	بیچ اس کے	بیہودہ	اور نہ گناہ کی بات	مگر

یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے (۲۴) وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ (۲۵) ہاں

قِیْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ﴿۲۷﴾

قِیْلًا	سَلٰمًا	سَلٰمًا	وَ	اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ
کہنا	سلام ہے	سلام ہے	اور	داہنی طرف والے	کیا ہیں	داہنی طرف والے

ان کا کلام سلام سلام (ہوگا) (۲۶) اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی عیش میں) ہیں (۲۷)

فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ

فِیْ	سِدْرٍ	مَّخْضُوْدٍ	وَّ	طَلْحٍ	مَّنْضُوْدٍ	وَّ	ظِلٍّ	مَّمْدُوْدٍ	وَّ	مَآءٍ
بیچ	بیریوں کے	بے خار کئے ہوئے	اور	کیلے	تہ بہ تہ	اور	سایہ	لمبے	اور	پانی

(یعنی) بے خار کی بیریوں (۲۸) اور تہ بہ تہ کیلوں (۲۹) اور لمبے لمبے سایوں (۳۰) اور پانی

الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا

الْعَظِيمِ	وَ	كَانُوا	يَقُولُونَ	أَئِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَعِظَامًا	أَإِنَّا
بڑے	اور	تھے وہ	کہتے	کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور	ہوں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا ہم

تھے ﴿٤٦﴾ اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں

لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾

لَمَبْعُوثُونَ	أَوَ	آبَاؤُنَا	الْأَوَّلُونَ	قُلْ	إِنَّ	الْأَوَّلِينَ	وَ	الْآخِرِينَ
پھر اٹھائے جائیں گے	یا	باپ ہمارے	پہلے	کہہ	بیشک	پہلے	اور	پچھلے

پھر اٹھنا ہوگا؟ ﴿٤٧﴾ اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ ﴿٤٨﴾ کہہ دو کہ بے شک پہلے اور پچھلے ﴿٤٩﴾

لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ

لَمَجْمُوعُونَ	إِلَىٰ	مِيقَاتِ	يَوْمٍ	مَعْلُومٍ	ثُمَّ	إِنَّكُمْ	أَيُّهَا	الضَّالُّونَ
البتہ اکٹھے کیے جائیں گے	طرف	وقت	ایک دن	معلوم کے	پھر	بیشک تم	اے	گمراہو

(سب) ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کیے جائیں گے ﴿٥٠﴾ پھر تم اے جھٹلانے والے

الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِئُونَ مِنْهَا

الْمُكَذِّبُونَ	لَآكِلُونَ	مِنْ	شَجَرٍ	مِنْ	زَقُّومٍ	فَمَالِئُونَ	مِنْهَا
جھٹلانے والو	البتہ کھانے والے ہو	سے	درخت	سے	سینڈھ کے	پس بھرنے والے ہو	اس سے

گمراہو! ﴿٥١﴾ تھوہر کے درخت کھاؤ گے ﴿٥٢﴾ اور اسی سے

الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَارِبُونَ شُرْبَ

الْبُطُونَ	فَشَارِبُونَ	عَلَيْهِ	مِنَ	الْحَمِيمِ	فَشَارِبُونَ	شُرْبَ
پیٹوں کو	پھر پینے والے ہو	اوپر اس کے	سے	گرم پانی	پھر پینے والے ہو	پینا

پیٹ بھرو گے ﴿٥٣﴾ اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے ﴿٥٤﴾ اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے

الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا

الْهِيمِ	هَٰذَا	نُزُلُهُمْ	يَوْمَ	الدِّينِ	نَحْنُ	خَلَقْنَاكُمْ	فَلَوْلَا
پیاسے اونٹوں جیسا	یہ ہے	مہمانی ان کی	دن	جزا کے	ہم نے	پیدا کیا ہے تم کو	پس کیوں

پیاسے اونٹ پیتے ہیں ﴿٥٥﴾ جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی ﴿٥٦﴾ ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ

لَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ

لَا تُصَدِّقُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تُمْنُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	تَخْلُقُوْنَهٗ	اَمْ	نَحْنُ
تم نہیں مانتے	کیا پس دیکھا تم نے	جو	منی ڈالتے ہو	کیا تم	پیدا کرتے ہو اس کو	یا	ہم

تصدیق نہیں کرتے؟ (۵۷) دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو (۵۸) کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم

الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾

الْخٰلِقُوْنَ	نَحْنُ	قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ
پیدا کرتے ہیں	ہم نے ہی	مقدر کی ہے	درمیان تمہارے	موت	اور	نہیں	ہم	عاجز

بناتے ہیں؟ (۵۹) ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں (۶۰)

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

عَلٰٓى	اَنْ	نُّبَدِّلَ	اَمْثَالَكُمْ	وَ	نُنْشِئَكُمْ	فِيْ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمُ
اوپر	اس کے کہ	بدل دیں ہم	مانند تمہاری	اور	پیدا کریں ہم تم کو	میں	اس جو	نہیں جانتے تم	اور	اور تحقیق	جان لی تم نے

کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں (۶۱) اور تم نے پہلی

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ

النَّشْاَةَ	الْاُوْلٰى	فَلَوْ	لَا تَذَكَّرُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَحْرُثُوْنَ	ءَاَنْتُمْ
پیدائش	پہلی	پس کیوں	نہیں نصیحت پکڑتے	کیا پس دیکھا تم نے	جو	بوتے ہو تم	کیا تم

پیدائش تو جان ہی لی ہے۔ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ (۶۲) بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو (۶۳) تو کیا تم

تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

تَزْرَعُوْنَهٗ	اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ	حُطَامًا	فَظَلْتُمْ
اگاتے ہو اس کو	یا	ہم	اگاتے ہیں	اگر	چاہیں ہم	البتہ کر دیں ہم اس کو	ریزہ ریزہ	پس ہو جاؤ تم

اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ (۶۴) اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں

تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

تَفَكَّهُوْنَ	اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمُ
تم باتیں بناتے	بیشک ہم	البتہ تاوان دیے گئے	بلکہ	ہم	محروم کیے	کیا پس دیکھا تم نے

بناتے رہ جاؤ (۶۵) (کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے (۶۶) بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب (۶۷) بھلا دیکھو

الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ

الْمَآءَ	الَّذِیْ	تَشْرَبُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ	مِنَ	الْمُزْنِ	اَمْ	نَحْنُ
پانی کو	جو	پیتے ہو	کیا تم نے	اتارا اس کو	سے	بادل	یا	ہم

تو کہ جو پانی تم پیتے ہو(۶۸) کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم

الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَیْتُمُ

الْمُنْزِلُوْنَ	لَوْ	نَشَآءُ	جَعَلْنٰهُ	اُجَاجًا	فَلَوْلَا	تَشْكُرُوْنَ	اَفَرَءَیْتُمُ
اتارنے والے ہیں	اگر	چاہیں ہم	کر دیں ہم اس کو	کھاری	پھر کیوں	نہیں شکر کرتے	کیا پس دیکھا تم نے

نازل کرتے ہیں(۶۹) اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے(۷۰) بھلا دیکھو

النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ

النَّارَ	الَّتِیْ	تُوْرُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ	شَجَرَتَهَا	اَمْ	نَحْنُ
آگ کو	جو	روشن کرتے ہو	کیا تم نے	پیدا کیا ہے	درخت اس کا	یا	ہم

تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو(۷۱) کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم

الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿۷۳﴾

الْمُنْشِـُٔوْنَ	نَحْنُ	جَعَلْنٰهَا	تَذْكِرَةً	وَّ	مَتَاعًا	لِّلْمُقْوِیْنَ
پیدا کرنے والے ہیں	ہم نے	بنایا اس کو	نصیحت	اور	فائدہ	واسطے مسافروں کے

پیدا کرتے ہیں(۷۲) ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے(۷۳)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِیْمِ	فَلَاۤ اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ	النُّجُوْمِ
پس تسبیح بیان کر	ساتھ نام	پروردگار اپنے	عظیم کے	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں	ساتھ منزلوں	تاروں کے

تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو(۷۴) ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم(۷۵)

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ ﴿۷۷﴾ فِیْ كِتٰبٍ

وَ	اِنَّهٗ	لَقَسَمٌ	لَّوْ	تَعْلَمُوْنَ	عَظِیْمٌ	اِنَّهٗ	لَقُرْاٰنٌ	كَرِیْمٌ	فِیْ	كِتٰبٍ
اور	بے شک یہ	قسم ہے	اگر	جانو تم	بڑی	بے شک یہ	قرآن ہے	عزت والا	میں	کتاب

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے(۷۶) کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے(۷۷) (جو) کتاب

وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ ۙ

وَ	رَيْحَانٌ	وَ	جَنَّتُ	نَعِيْمٍ	وَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ
اور	رزق ہے	اور	جنت ہے	نعمت والی	اور جو	اگر	ہے	داہنی طرف والوں میں سے

آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں ﴿۸۹﴾ اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں سے ہے ﴿۹۰﴾

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ ؕ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ

فَسَلٰمٌ	لَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ	وَ	اَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ
پس سلامتی ہے	واسطے تیرے	داہنی طرف والوں میں سے	اور	جو	اگر	ہے	سے

تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ﴿۹۱﴾ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں

الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ ۙ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ ۙ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾

الْمُكَذِّبِيْنَ	الضَّآلِّيْنَ	فَنُزُلٌ	مِّنْ	حَمِيْمٍ	وَ	تَصْلِيَةُ	جَحِيْمٍ
جھٹلانے والوں	گمراہوں	پس مہمانی ہے	سے	گرم پانی	اور	داخل کرنا ہے اس کو	دوزخ میں

میں سے ہے ﴿۹۲﴾ تو (اس کے لیے) کھولتے پانی کی ضیافت ہے ﴿۹۳﴾ اور جہنم میں داخل کیا جانا ﴿۹۴﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ ۚ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾ ؏

اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	حَقُّ	الْيَقِيْنِ	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ
بیشک	یہ	البتہ وہ	حق ہے	یقینی	پس پاکی بیان کر	ساتھ نام	رب اپنے	عظیم کے

یہ (داخل کیا جانا یقیناً صحیح یعنی) حق الیقین ہے ﴿۹۵﴾ تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو ﴿۹۶﴾

اٰیاتہا ۲۹ — ۵۷ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴ — رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَهٗ
پاکی بیان کرتی ہے	واسطے اللہ کے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں	اور	زمین کے ہے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا	واسطے اسی کے ہے

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۱﴾ آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے

اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ (وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

قَدِيْرٌ	هُوَ	الْاَوَّلُ	وَالْاٰخِرُ	وَالظَّاهِرُ	وَ	الْبَاطِنُ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
قادر ہے	وہی ہے	سب سے پہلے	اور سب سے پیچھے	اور سب سے ظاہر	اور	سب سے چھپا ہوا	اور	وہ	سب	کچھ

قادر ہے (۲) وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پیچھا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو

عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

عَلِيْمٌ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ
جانتا ہے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	بیچ	چھ	دن کے	پھر

جانتا ہے (۳) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ

اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَخْرُجُ
قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	جانتا ہے	جو کچھ کہ	داخل کرتا ہے	بیچ	زمین کے	اور	جو کچھ	نکلتا ہے

عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا

مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ	السَّمَآءِ	وَ	مَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَ	هُوَ	مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا
اس سے	اور	جو کچھ	اترتا ہے	سے	آسمان	اور	جو کچھ	چڑھتا ہے	اس میں	اور	وہ	ساتھ تمہارے ہے	جہاں کہیں

نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے

كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

كُنْتُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
ہو تم	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	واسطے اس کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی

ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے (۴) آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔

وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي

وَإِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْأُمُورُ	يُولِجُ	اللَّيْلَ	فِي	النَّهَارِ	وَ	يُولِجُ	النَّهَارَ	فِي
کی طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	داخل کرتا ہے	رات کو	بیچ	دن کے	اور	داخل کرتا ہے	دن کو	بیچ

اور سب امور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں (۵) (وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل

اللَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ آمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا

اللَّيْلِ	وَ	هُوَ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	آمِنُوا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُولِهِ	وَ	أَنْفِقُوا
رات کے	اور	وہ	جانتا ہے	سینوں والی باتوں	ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور	خرچ کرو

کرتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے (۶) (تو) خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس (مال)

مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ

مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُسْتَخْلَفِينَ	فِيهِ	فَالَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْكُمْ	وَأَنْفَقُوا	لَهُمْ
اس چیز سے کہ	کیا ہے تم کو	جانشین پچھلوں کا	بیچ اس کے	پس جو لوگ کہ	ایمان لائے	تم میں سے	اور خرچ کیا	واسطے ان کے

میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے ان کے لئے

أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ

أَجْرٌ	كَبِيرٌ	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُؤْمِنُونَ	بِاللّٰهِ	وَ	الرَّسُولُ	يَدْعُوكُمْ
ثواب ہے	بڑا	اور	کیا ہے	واسطے تمہارے	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ اللہ کے	اور	رسول	بلاتا ہے تم کو

بڑا ثواب ہے (۷) اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ (اس کے) پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں

لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ هُوَ

لِتُؤْمِنُوا	بِرَبِّكُمْ	وَ	قَدْ	أَخَذَ	مِيثَاقَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	هُوَ
تاکہ ایمان لاؤ تم	ساتھ اپنے رب کے	اور	تحقیق	لیا ہے	قول تمہارا پکا	اگر	ہو تم	ماننے والے	وہی ہے

کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اس کا) عہد بھی لے چکا ہے (۸) وہی تو ہے

الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

الَّذِي	يُنَزِّلُ	عَلَىٰ	عَبْدِهِ	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	لِيُخْرِجَكُمْ	مِنَ	الظُّلُمَاتِ	إِلَى
جو	اتارتا ہے	اوپر	اپنے بندے کے	آیتیں	صاف	تاکہ نکالے تم کو	سے	اندھیروں	طرف

جو اپنے بندے پر واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں

النُّوۡرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹﴾ وَمَا لَكُمۡ اَلَّا تُنۡفِقُوۡا فِىۡ

النُّوۡرِ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمۡ	لَرَءُوۡفٌ	رَّحِيۡمٌ	وَ	مَا	لَكُمۡ	اَلَّا	تُنۡفِقُوۡا	فِىۡ
روشنی کی	اور بیشک	اللہ	ساتھ تمہارے	البتہ شفقت کرنیوالا	مہربان ہے	اور	کیا ہے	واسطے تمہارے	یہ کہ نہ	خرچ کرو	بیچ

لائے۔ بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ﴿۹﴾ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے

سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ لَا يَسۡتَوِىۡ مِنۡكُمۡ

سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	وَ	لِلّٰهِ	مِيۡرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	لَا	يَسۡتَوِىۡ	مِنۡكُمۡ
راہ	اللہ کے	اور	واسطے اللہ کے ہے	میراث	آسمانوں کی	اور	زمین کی	نہیں	برابر	تم میں سے

میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ

مَّنۡ اَنۡفَقَ مِنۡ قَبۡلِ الۡفَتۡحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعۡظَمُ دَرَجَةً مِّنَ

مَّنۡ	اَنۡفَقَ	مِنۡ	قَبۡلِ	الۡفَتۡحِ	وَ	قٰتَلَ	اُولٰٓئِكَ	اَعۡظَمُ	دَرَجَةً	مِّنَ
وہ شخص کہ جس نے	خرچ کیا	سے	پہلے	فتح مکہ	اور	لڑائی کی	یہ لوگ	بہت بڑھ کر ہیں	مرتبوں میں	سے

کیا اور لڑائی کی وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کیے وہ) برابر نہیں۔ اُن کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے

الَّذِيۡنَ اَنۡفَقُوۡا مِنۡۢ بَعۡدُ وَقٰتَلُوۡا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الۡحُسۡنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

الَّذِيۡنَ	اَنۡفَقُوۡا	مِنۡۢ	بَعۡدُ	وَ	قٰتَلُوۡا	وَكُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ	الۡحُسۡنٰى	وَاللّٰهُ	بِمَا
ان لوگوں کہ	خرچ کیا انہوں نے	سے	پیچھے اس	اور	لڑائی کی تھی	اور ہر ایک کو	وعدہ دیا ہے	اللہ نے	اچھا	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے

جنہوں نے بعد میں خرچ (اموال) اور (کفار سے) جہاد و قتال کیا۔ اور اللہ نے سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ تو کیا ہے۔ اور جو کام تم

تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۱۰﴾ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يُقۡرِضُ اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا

تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرٌ	مَنۡ	ذَا الَّذِىۡ	يُقۡرِضُ	اللّٰهَ	قَرۡضًا	حَسَنًا
کرتے ہو تم	خبردار ہے	کون ہے	ایسا کہ جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	اچھا

کرتے ہو اللہ اُن سے واقف ہے ﴿۱۰﴾ کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجۡرٌ كَرِيۡمٌ ﴿۱۱﴾ يَوۡمَ تَرَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ

فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	وَلَهٗۤ	اَجۡرٌ	كَرِيۡمٌ	يَوۡمَ	تَرَى	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ
پس دگنا کرے اسکو	واسطے اسکے	اور واسطے اسکے	ثواب ہے	عزت والا	اس دن	دیکھے گا تو	ایمان والوں کو	اور	ایمان والیوں کو

تو وہ اس کو اس سے دگنا ادا کرے اور اس کے لیے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے ﴿۱۱﴾ جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ

ربع

يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

يَسْعٰى	نُوْرُهُمْ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَبِاَيْمَانِهِمْ	بُشْرٰىكُمُ	الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ
دوڑتا ہوگا	نور ان کا	آگے ان کے	اور داہنی طرف ان کے	خوشخبری ہے تم کو	آج	باغ ہیں	بہتی ہیں

نور (کے ایمان) کا ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ آج تمہارے لیے) باغ ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ يَوْمَ

مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	يَوْمَ
سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہو	بیچ ان کے	یہ ہی ہے	وہ	مراد پانا	بڑا	جس دن کہ

جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے (۱۲) اس دن

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ

يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا	نَقْتَبِسْ	مِنْ
کہیں گے	منافق مرد	اور	منافق عورتیں	واسطے ان لوگوں کے	ایمان لائے ہیں	انتظار کرو ہمارا	ہم بھی روشنی لیں	سے

منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف نظر (شفقت) کیجیے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل

نُوْرِكُمْ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

نُوْرِكُمْ	قِيْلَ	ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ	فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا	فَضُرِبَ	بَيْنَهُمْ
تمہارے نور	کہا جاوے گا	پھر جاؤ	پیچھے اپنے	پس ڈھونڈو	نور	پس کھڑی کی جاوے گی	درمیان ان کے

کریں۔ تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ

بِسُوْرٍ	لَّهٗ	بَابٌ	بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ	وَ	ظَاهِرُهٗ	مِنْ	قِبَلِهِ
ساتھ ایک دیوار	واسطے اس کے	دروازہ	اندر کی طرف اس کے	بیچ اس کے	رحمت ہے	اور	باہر کی طرف اس کی	سے	اسی طرف

کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف

الْعَذَابُ ۝ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ

الْعَذَابُ	يُنَادُوْنَهُمْ	اَلَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنَّكُمْ	فَتَنْتُمْ
عذاب ہے	پکاریں گے ان کو	کیا نہ	تھے ہم	ساتھ تمہارے	کہیں گے	ہاں تھے	اور لیکن تم نے	فتنے میں ڈالا

عذاب (و اذیت) (تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ) کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے لیکن تم نے

اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ

اَنْفُسَكُمْ	وَ	تَرَبَّصْتُمْ	وَارْتَبْتُمْ	وَغَرَّتْكُمُ	الْاَمَانِيُّ	حَتّٰى	جَآءَ	اَمْرُ
جانوں اپنی کو	اور	منتظر رہے تم	اور شک میں رہے تم	اور فریب دیا تم کو	آرزوؤں نے	یہاں تک کہ	آیا	حکم

پنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (لاحاصل) آرزوؤں نے تم کو دھوکا دیا یہاں

اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ

اللّٰهِ	وَ	غَرَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ	فَالْيَوْمَ	لَا	يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	وَّ	لَا	مِنَ
اللہ کا	اور	فریب دیا تم کو	اللہ کے بارے میں	فریب دینے والے نے	پس آج	نہ	لیا جائے گا	تم سے	بدلہ	اور	نہ	سے

تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور اللہ کے بارے میں تم کو (شیطان) دغاباز دغا دیتا رہا (۱۴) تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ (وہ)

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	هِيَ	مَوْلٰىكُمْ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	اَلَمْ
ان لوگوں کے	کافر ہوئے	ٹھکانا تمہارا	آگ ہے	وہی ہے	رفیق تمہاری	اور	بری ہے	پھر کر جانے کی	کیا نہیں

کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا) تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے (کہ) وہی تمہارے لائق ہے اور وہ بری جگہ ہے (۱۵) کیا ابھی

يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ

يَاْنِ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	نَزَلَ	مِنَ
نہیں آیا	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لائے ہیں	یہ کہ	نرم ہو جائیں	دل ان کے	وقت یاد	اللہ کے	اور	جو کچھ	اترا ہے	سے

تک مومنوں کے لیے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (خدائے) برحق (کی طرف) سے نازل ہوا ہے اس کے سننے

الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

الْحَقِّ	وَلَا	يَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمُ
حق	اور نہ	ہوں	مانند ان لوگوں کے	دیئے گئے تھے	کتاب	سے	پہلے اس	پس دراز ہوئی	اوپر ان کے

کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتابیں دی گئی تھیں پھر ان پر زمان طویل

الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ

الْاَمَدُ	فَقَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ
مدت	پس سخت ہوگئے	دل ان کے	اور	بہت	ان میں سے	فاسق ہیں	جان لو	یہ کہ

گزر گیا تو ان کے دل سخت ہوگئے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں (۱۶) جان رکھو کہ

اللّٰہَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَیَّنَّا لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ

اللّٰہَ	یُحْیِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	قَدْ	بَیَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰیٰتِ	لَعَلَّكُمْ
اللہ	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	تحقیق	بیان کیں ہم نے	واسطے تمہارے	نشانیاں	تا کہ تم

اللہ ہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تا کہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰہَ قَرْضًا

تَعْقِلُوْنَ	اِنَّ	الْمُصَّدِّقِیْنَ	وَ	الْمُصَّدِّقٰتِ	وَ	اَقْرَضُوا	اللّٰہَ	قَرْضًا
عقل پکڑو	بیشک	صدقہ دینے والے	اور	صدقہ دینے والیاں	اور	قرض دیتے ہیں	اللہ کو	قرض

تم سمجھو﴿۱۷﴾ جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے)

حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۸﴾ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ

حَسَنًا	یُّضٰعَفُ	لَهُمْ	وَ	لَهُمْ	اَجْرٌ	كَرِیْمٌ	وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰہِ
اچھا	دو چند کیا جائیگا	واسطے ان کے	اور	واسطے ان کے	ثواب ہے	عزت کا	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے

قرض دیتے ہیں ان کو دو چند ادا کیا جائے گا اور ان کے لیے عزت کا صلہ ہے﴿۱۸﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں

وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّیْقُوْنَ ۖۗ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ

وَ	رُسُلِهٖ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصِّدِّیْقُوْنَ	وَ	الشُّهَدَآءُ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ
اور	اسکے رسولوں کے	یہ لوگ	وہی ہیں	سچے	اور	شہید	نزدیک	اپنے رب کے	واسطے انکے ہے

پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لیے

اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ

اَجْرُهُمْ	وَنُوْرُهُمْ	وَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَاۤ	اُولٰٓئِكَ
اجر ان کا	اور نور ان کا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ ہیں

ان (کے اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان) کی روشنی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی

اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿۱۹﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِیْنَةٌ

اَصْحٰبُ	الْجَحِیْمِ	اِعْلَمُوْۤا	اَنَّمَا	الْحَیٰوةُ	الدُّنْیَا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَّ	زِیْنَةٌ
رہنے والے	دوزخ کے	جان لو	یہ کہ	زندگانی	دنیا کی	کھیل	اور تماشا	اور	آرائش

اہل دوزخ ہیں﴿۱۹﴾ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (و آرائش)

وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ

وَ	تَفَاخُرٌ	بَيْنَكُمْ	وَتَكَاثُرٌ	فِي	الْاَمْوَالِ	وَالْاَوْلَادِ	كَمَثَلِ	غَيْثٍ
اور	بڑائی کرنی ہے	آپس میں	اور زیادتی کرنی	بیچ	مالوں کے	اور اولاد کے	مانند مثال	مینہ کے

اور تمہارے آپس میں فخر (وستائش) اور مال واولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (وخواہش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ

اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

اَعْجَبَ	الْكُفَّارَ	نَبَاتُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوْنُ
اچھا لگا	کسانوں کو	سبزہ اس کا	پھر	زور سے اٹھتی ہے	پس دیکھتا ہے تو اس کو	زرد ہوئی	پھر	ہو جاتی ہے

(اس سے کھیتی اگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی

حُطَامًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ

حُطَامًا	وَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَّ	مَغْفِرَةٌ	مِّنَ	اللّٰهِ
ریزہ ریزہ	اور	بیچ	آخرت کے	عذاب	سخت ہے	اور	بخشش	سے	اللہ کی طرف

ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں (کافروں کیلئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لیے) اللہ کی طرف سے بخشش

وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۲۰ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ

وَ	رِضْوَانٌ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ	سَابِقُوْٓا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ
اور	رضامندی	اور	نہیں	زندگانی	دنیا کی	مگر	فائدہ	فریب کا	جلد چلو	طرف	بخشش

اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے ۝۲۰ (بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ

مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	كَعَرْضِ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اُعِدَّتْ
سے	اپنے رب کے	اور	بہشت	چوڑائی اس کی	مانند چوڑائی	آسمانوں	اور	زمین کے ہے	تیار کی گئی ہے

طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	ذٰلِكَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَاۗءُ
واسطے ان لوگوں کے	ایمان لائے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	انکے رسولوں کے	یہ ہے	فضل	اللہ کا	دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لیکن۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ

وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَآ	اَصَابَ	مِنْ	مُّصِيْبَةٍ	فِى الْاَرْضِ
اور اللہ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	نہیں	پہنچتی	کوئی	مصیبت	میں زمین کے

اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۲۱﴾ کوئی مصیبت زمین پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے

وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۚ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

وَ	لَا	فِىْٓ	اَنْفُسِكُمْ	اِلَّا	فِىْ	كِتٰبٍ مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	نَّبْرَاَهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ
اور	نہ	میں	تمہاری جانوں	مگر	میں	کتاب کے سے	پہلے اس	یہ کہ	پیدا کریں ہم اس کو	بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے

کہ ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ (اور) یہ (کام) اللہ کو

يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۗ وَاللّٰهُ

يَسِيْرٌ	لِّكَيْلَا	تَاْسَوْا	عَلٰى	مَا	فَاتَكُمْ	وَ	لَا	تَفْرَحُوْا	بِمَآ	اٰتٰىكُمْ	وَ	اللّٰهُ
آسان ہے	تاکہ نہ	تم غم کرو	اوپر	اس چیز کے	جو کہ فوت ہوئی تم سے	اور	نہ	خوشی کیا کرو	ساتھ اس کے	جو دیا تم کو اس نے	اور	اللہ

آسان ہے ﴿۲۲﴾ تاکہ جو (مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو۔ اور اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ
نہیں	دوست رکھتا	ہر ایک	تکبر کرنے والے فخر کرنے والے کو	وہ جو	بخل کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو

کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿۲۳﴾ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں۔

بِالْبُخْلِ ۗ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا

بِالْبُخْلِ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِىُّ	الْحَمِيْدُ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
بخل کا	اور	جو کوئی	پھر جائے	تو بیشک	اللہ	وہی ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے

اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا (اور) وہی سزاوار حمد (و ثنا) ہے ﴿۲۴﴾ ہم نے اپنے پیغمبروں

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ

رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	اَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ	النَّاسُ
پیغمبر اپنوں کو	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	اور	اتاری ہم نے	ساتھ ان کے	کتاب	اور ترازو	تاکہ قائم رہیں	لوگ

کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور ان پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر

بِالۡقِسۡطِ ۚ وَ اَنۡزَلۡنَا الۡحَدِیۡدَ فِیۡہِ بَاۡسٌ شَدِیۡدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ

بِالۡقِسۡطِ	وَ	اَنۡزَلۡنَا	الۡحَدِیۡدَ	فِیۡہِ	بَاۡسٌ	شَدِیۡدٌ	وَّ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ
انصاف کو	اور	اتارا ہم نے	لوہا	بیچ اس کے	لڑائی ہے	سخت	اور	فائدہ ہے	واسطے لوگوں کے

قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحۂ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں

وَ لِیَعۡلَمَ اللّٰہُ مَنۡ یَّنۡصُرُہٗ وَ رُسُلَہٗ بِالۡغَیۡبِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیۡزٌ ﴿۲۵﴾

ع ۳ / ۱۹

وَ	لِیَعۡلَمَ	اللّٰہُ	مَنۡ	یَّنۡصُرُہٗ	وَ رُسُلَہٗ	بِالۡغَیۡبِ	اِنَّ	اللّٰہَ	قَوِیٌّ	عَزِیۡزٌ
اور	تاکہ ظاہر کرے	اللہ	اس کو جو کہ	مدد دیتا ہے اسکو	اور اسکے رسولوں کو	بن دیکھے	بیشک	اللہ	زورآور ہے	غالب ہے

اور اس لیے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے۔ بیشک اللہ قوی (اور) غالب ہے ﴿۲۵﴾

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا وَّ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ جَعَلۡنَا فِیۡ ذُرِّیَّتِہِمَا النُّبُوَّۃَ وَ الۡکِتٰبَ

وَلَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	نُوۡحًا	وَّ	اِبۡرٰہِیۡمَ	وَ	جَعَلۡنَا	فِیۡ	ذُرِّیَّتِہِمَا	النُّبُوَّۃَ	وَالۡکِتٰبَ
اور البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	اور	ابراہیم کو	اور	کی ہم نے	بیچ	اولاد ان دونوں کے	پیغمبری	اور کتاب

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو (وقتاً فوقتاً جاری) رکھا تو

فَمِنۡہُمۡ مُّہۡتَدٍ ۚ وَ کَثِیۡرٌ مِّنۡہُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّیۡنَا عَلٰۤی اٰثَارِہِمۡ

فَمِنۡہُمۡ	مُّہۡتَدٍ	وَ	کَثِیۡرٌ	مِّنۡہُمۡ	فٰسِقُوۡنَ	ثُمَّ	قَفَّیۡنَا	عَلٰۤی	اٰثَارِہِمۡ
پس بعض ان میں سے	راہ پانے والے ہیں	اور	بہت سے	ان میں سے	فاسق ہیں	پھر	پیچھے لائے ہم	اوپر ان کے	نشان قدم کے

بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں ﴿۲۶﴾ پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر

بِرُسُلِنَا وَ قَفَّیۡنَا بِعِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ وَ اٰتَیۡنٰہُ الۡاِنۡجِیۡلَ ۬ۙ وَ جَعَلۡنَا فِیۡ

بِرُسُلِنَا	وَ	قَفَّیۡنَا	بِعِیۡسَی	ابۡنِ	مَرۡیَمَ	وَاٰتَیۡنٰہُ	الۡاِنۡجِیۡلَ	وَ	جَعَلۡنَا	فِیۡ
پیغمبر اپنے	اور	پیچھے لائے ہم	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	اور دی اس کو	انجیل	اور	کی ہم نے	بیچ

(اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے

قُلُوۡبِ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡہُ رَاۡفَۃً وَّ رَحۡمَۃً ؕ وَ رَہۡبَانِیَّۃَۨ ابۡتَدَعُوۡہَا مَا

قُلُوۡبِ	الَّذِیۡنَ	اتَّبَعُوۡہُ	رَاۡفَۃً	وَّ	رَحۡمَۃً	وَ	رَہۡبَانِیَّۃَ	ابۡتَدَعُوۡہَا	مَا
دلوں	ان لوگوں کے کہ	پیروی کرتے تھے اسکی	شفقت	اور	مہربانی	اور	گوشہ گیری کی	بدعت انہوں نے خود نکالی تھی	نہیں

ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور لذات سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی

كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ

كَتَبْنٰهَا	عَلَيْهِمْ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	رِضْوَانِ	اللّٰهِ	فَمَا	رَعَوْهَا	حَقَّ	رِعَايَتِهَا
لکھا تھا ہم نے	ان پر	مگر	واسطے ڈھونڈنے	رضامندی	اللہ کے بھی	پس نہیں	رعایت کی اس کی	حق	رعایت اسکی کا

ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے (آپ ہی ایسا کرلیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا

فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا

فَاٰتَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
پس دیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اُن میں سے	ثواب ان کا	اور بہت	ان میں سے	فاسق ہیں	اے لوگو

چاہیے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا۔ اور اُن میں بہت سے نافرمان ہیں ﴿۲۷﴾ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاٰمِنُوْا	بِرَسُوْلِهٖ	يُؤْتِكُمْ	كِفْلَيْنِ	مِنْ	رَّحْمَتِهٖ
جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور ایمان لاؤ	ساتھ اسکے پیغمبر کے	دے گا تم کو	دو حصے	سے	رحمت اپنی

اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دُگنا اجر عطا فرمائے گا

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا

وَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	نُوْرًا	تَمْشُوْنَ	بِهٖ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	لِّئَلَّا
اور	کرے گا	واسطے تمہارے	نور کہ	چلو گے	ساتھ اسکے	اور بخشے گا	واسطے تمہارے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	تا کہ

اور تمہارے لیے روشنی کردے گا جس میں چلو گے اور تم کو بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۸﴾ (یہ باتیں)

يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ

يَعْلَمَ	اَهْلُ	الْكِتٰبِ	اَلَّا	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰي	شَيْءٍ	مِّنْ	فَضْلِ	اللّٰهِ	وَ	اَنَّ
جان لیں	اہل	کتاب	یہ کہ نہیں	قدرت رکھتے	اوپر	کسی چیز کے	سے	فضل	اللہ کے	اور	بیشک

اس لیے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ

الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع

الْفَضْلَ	بِيَدِ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ
فضل	بیچ ہاتھ	اللہ کے ہے	دیتا ہے اس کو	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ	صاحب فضل	بڑے کا ہے

فضل اللہ ہی کے ہاتھ ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۲۹﴾

آیاتہا ۲۲ ۵۸ سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۰۵ رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللّٰہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ فِیْ زَوْجِھَا وَتَشْتَکِیْٓ اِلَی اللّٰہِ

قَدْ	سَمِعَ	اللّٰہُ	قَوْلَ	الَّتِیْ	تُجَادِلُکَ	فِیْ	زَوْجِھَا	وَ	تَشْتَکِیْٓ	اِلَی	اللّٰہِ
تحقیق	سنی	اللہ نے	بات	اس عورت کی جو	جھگڑتی تھی تجھ سے	بیچ	خاوند اپنے کے	اور	شکایت کرتی تھی	طرف	اللہ کی

(اے پیغمبر) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث وجدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج وملال) کرتی تھی

وَاللّٰہُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَکُمَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ① اَلَّذِیْنَ یُظٰھِرُوْنَ

وَ	اللّٰہُ	یَسْمَعُ	تَحَاوُرَکُمَا	اِنَّ	اللّٰہَ	سَمِیْعٌ	بَصِیْرٌ	اَلَّذِیْنَ	یُظٰھِرُوْنَ
اور	اللہ	سنتا تھا	سوال وجواب تم دونوں کا	تحقیق	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	جو لوگ کہ	ظہار کرتے ہیں

اللہ نے اس کی التجا سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے① جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں

مِنْکُمْ مِّنْ نِّسَآئِھِمْ مَّا ھُنَّ اُمَّھٰتِھِمْ ؕ اِنْ اُمَّھٰتُھُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ وَلَدْنَھُمْ ؕ

مِنْکُمْ	مِّنْ	نِّسَآئِھِمْ	مَّا	ھُنَّ	اُمَّھٰتِھِمْ	اِنْ	اُمَّھٰتُھُمْ	اِلَّا	الّٰٓـِٔیْ	وَلَدْنَھُمْ
تم میں سے	سے	بیبیوں اپنی	نہیں	ہوجاتیں وہ	مائیں ان کی	نہیں	مائیں ان کی	مگر	وہ جنہوں نے	جنا ہے ان کو

کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں) ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے۔

وَاِنَّھُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْکَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ②

وَ	اِنَّھُمْ	لَیَقُوْلُوْنَ	مُنْکَرًا	مِّنَ	الْقَوْلِ	وَزُوْرًا	وَ	اِنَّ	اللّٰہَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ
اور	بیشک وہ	البتہ کہتے ہیں	نامعقول	سے	بات	اور جھوٹ	اور	بیشک	اللہ	البتہ معاف کرنیوالا	بخشنے والا ہے

بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور اللہ بڑا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے②

وَالَّذِیْنَ یُظٰھِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِھِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَۃٍ

وَ	الَّذِیْنَ	یُظٰھِرُوْنَ	مِنْ	نِّسَآئِھِمْ	ثُمَّ	یَعُوْدُوْنَ	لِمَا	قَالُوْا	فَتَحْرِیْرُ	رَقَبَۃٍ
اور	جو لوگ کہ	ظہار کرتے ہیں	سے	اپنی بیبیوں	پھر	پھر جاتے ہیں	طرف اس چیز کے کہ	کہا تھا	پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن کا

اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا	ذٰلِكُمْ	تُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
سے	پہلے اسکے	یہ کہ	ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	یہ	نصیحت دیے جاتے ہو تم	ساتھ اسکے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے	تم کرتے ہو

ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس

خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

خَبِيْرٌ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ
خبردار ہے	پس جو کوئی	نہ	پائے	پس روزے رکھے	دو مہینے	لگاتار	سے	پہلے اسکے	یہ کہ

سے خبردار ہے③ جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے

يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا

يَّتَمَآسَّا	فَمَنْ	لَّمْ	يَسْتَطِعْ	فَاِطْعَامُ	سِتِّيْنَ	مِسْكِيْنًا	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا
ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	پس جو کوئی	نہ	کر سکے	پس کھانا کھلانا ہے	ساٹھ	مسکینوں کو	یہ اس واسطے کہ	تاکہ ایمان لاؤ تم

رکھے۔ جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو (اسے) ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (چاہیئے)۔ یہ (حکم) اس لیے (ہے) کہ تم اللہ اور رسول

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④

بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ساتھ اللہ کے	اور	اسکے رسول کے	اور	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	اور	واسطے کافروں کے	عذاب ہے	درد دینے والا

کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لیے درد دینے والا عذاب ہے④

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا	كَمَا	كُبِتَ	الَّذِيْنَ
بیشک	جو لوگ کہ	خلاف کرتے ہیں	اللہ کا	اور	اس کے رسول کا	ہلاک کیے گئے	جیسا کہ	ہلاک کیا گیا	ان لوگوں کو جو

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل

مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑤ يَوْمَ

مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	قَدْ	اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍۢ	بَيِّنٰتٍ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	يَوْمَ
ان سے پہلے تھے	اور	تحقیق	اتاری ہم نے	نشانیاں	ظاہر	اور	واسطے کافروں کے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	جس دن

کیے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کردی ہیں۔ جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا⑤ جس دن

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ

يَبْعَثُهُمْ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَ	نَسُوْهُ
اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو	خبر دے گا ان کو	ساتھ اس چیز کے جو	کیے تھا انہوں نے	گن رکھا تھا	اللہ نے	اور	وہ بھول گئے تھے اسکو

جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو جتائے گا۔ اللہ کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۟ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	شاہد ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے

اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۞ کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ

وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	مَا	يَكُوْنُ	مِنْ	نَّجْوٰى	ثَلٰثَةٍ	اِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ
اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	نہیں	ہوتی	کوئی	مشاورت	تین کی	مگر	وہ	چوتھا ان کا ہے

زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ (کسی جگہ) تین (شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح ومشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے

وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

وَ	لَا	خَمْسَةٍ	اِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ	وَ	لَآ	اَدْنٰى	مِنْ	ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْثَرَ	اِلَّا	هُوَ
اور	نہ	پانچ کی	مگر	وہ	چھٹا ان کا ہے	اور	نہ	کم	سے	اس	اور	نہ	زیادہ	مگر	وہ

اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

مَعَهُمْ	اَيْنَ مَا	كَانُوْا	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ
ساتھ ان کے ہے	جہاں کہیں	وہ ہوں	پھر	خبر دے گا ان کو اس چیز کی کہ		کرتے ہیں	دن	قیامت کے	بیشک	اللہ

ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) ان کو بتائے گا۔ بیشک اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۟ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ

بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	نُهُوْا	عَنِ	النَّجْوٰى	ثُمَّ
ہر ایک	چیز کا	جاننے والا ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے	منع کیے گئے ہیں	سے	کانا پھوسی	پھر

ہر چیز سے واقف ہے۞ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر

يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	يَتَنٰجَوْنَ	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ
کرتے ہیں	وہ جس کا	منع کیے گئے تھے	اس سے	اور	کانوں میں باتیں کرتے ہیں	ساتھ گناہ کے	اور	تعدی کے	اور نافرمانی

جس (کام) سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسول (اللہ) کی نافرمانی کی سرگوشیاں

الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ

الرَّسُوْلِ	وَ	اِذَا	جَآءُوْكَ	حَيَّوْكَ	بِمَا	لَمْ	يُحَيِّكَ	بِهِ	اللّٰهُ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
پیغمبر کے	اور	جس وقت	آتے ہیں تیرے پاس	دعا دیتے ہیں تجھ	ساتھ اس چیز کے	نہیں	دعا دی تجھ کو	ساتھ اس کے	اللہ نے	اور	کہتے ہیں

کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے خدا نے تم کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل میں کہتے

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	لَوْ	لَا	يُعَذِّبُنَا	اللّٰهُ	بِمَا	نَقُوْلُ	حَسْبُهُمْ	جَهَنَّمُ
بیچ	اپنے دلوں کے	کیوں	نہیں	عذاب دیتا ہم کو	اللہ	سبب اس چیز کے	کہتے ہیں ہم	کافی ہے ان کو	دوزخ

ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں) تو جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا؟ (اے پیغمبر) ان کو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے۔

يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا

يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَنَاجَيْتُمْ	فَلَا
داخل ہوں گے اس میں	پس بری ہے	جگہ جانے کی	اے	جو لوگ	ایمان لائے ہو	جس وقت	کانوں میں باتیں کرو	پس مت

یہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ بری جگہ ہے۔ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو

تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ

تَتَنَاجَوْا	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	مَعْصِيَتِ	الرَّسُوْلِ	وَ	تَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ
کان میں بات کرو	گناہ کی	اور	تعدی کی	اور	نافرمانی	رسول کی	اور	بات کرو	ساتھ نیکی کے

گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور

وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۹ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ

وَ	التَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	اِنَّمَا	النَّجْوٰى	مِنَ
اور	پرہیزگاری کی	اور	ڈرو	اللہ سے	وہ جو	طرف اس کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	سوائے اس کے نہیں	کانا پھوسی کرنا	سے ہے

پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جس کے سامنے جمع کیے جاؤ گے ڈرتے رہنا۔ (کافروں کی) سرگوشیاں تو

الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ

الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيْسَ	بِضَآرِّهِمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ
شیطان	تاکہ غمگین کرے	ان لوگوں کو	جو ایمان لائے	اور	نہیں	ضرر کرنے والا ان کو	کچھ	مگر	ساتھ حکم

شیطان (کی حرکات) سے ہیں (جو) اس لیے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غمناک ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں

اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ

اللّٰهِ	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ
اللہ کے	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت کہ	کہا جائے

پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں ۝۱۰ مومنو! جب تم سے کہا جائے

لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ

لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِي	الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	اِذَا	قِيْلَ
واسطے تمہارے	کشادگی کرو	بیچ	مجلسوں کے	پس کشادہ کرو	کشادہ کریگا	اللہ	واسطے تمہارے	اور	جس وقت کہ	کہا جائے

کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل بیٹھا کرو اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ

انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

انْشُزُوْا	فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
اٹھ کھڑے ہو	پس اٹھ کھڑے ہو	بلند کریگا	اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	تم میں سے	اور ان لوگ کو کہ	دیئے گئے ہیں	علم

اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے

دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

دَرَجٰتٍ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا
درجے	اور	اللہ	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت کہ

درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۝۱۱ مومنو! جب

نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ

نَاجَيْتُمُ	الرَّسُوْلَ	فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقَةً	ذٰلِكَ
کان میں بات کرو	رسول کے	پس آگے بھیجو تم	آگے	بات کرنے سے اپنی	کچھ خیرات	یہ

تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَاَطْهَرُ	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
بہت بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور بہت پاکیزہ	پس اگر	نہ	پاؤ تم	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

تمہارے لیے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۱۲)

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا

ءَاَشْفَقْتُمْ	اَنْ	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ	فَاِذْ	لَمْ	تَفْعَلُوْا
کیا ڈر گئے تم	یہ کہ	آگے بھیجو تم	آگے	اپنی بات سے	خیرات	پس جس وقت	نہ	کیا تم نے

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا

وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

وَ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ
اور	پھر آیا	اللہ	اوپر تمہارے	پس قائم رکھو	نماز	اور ادا کرو	زکوٰۃ	اور	اطاعت کرو	اللہ کی

اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے

وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑬ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	قَوْمًا
اور	اس کے رسول کی	اور	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	کیا نہیں	دیکھا تم نے	طرف	ان لوگوں کے	دوستی کرتے ہیں	اس قوم سے

رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے (۱۳) بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی کرتے ہیں

غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى

غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مَا هُمْ	مِّنْكُمْ	وَ	لَا	مِنْهُمْ	وَ	يَحْلِفُوْنَ	عَلَى
غصے ہوا	اللہ	اوپر ان کے	نہیں ہیں وہ	تم میں سے	اور	نہ	ان میں سے	اور	قسم کھاتے ہیں	اوپر

جن پر اللہ کا غضب ہوا وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں۔ اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں

الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ⑭ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ

الْكَذِبِ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	اِنَّهُمْ	سَاۗءَ
جھوٹ کے	اور وہ	جانتے ہیں	تیار کیا ہے	اللہ نے	واسطے ان کے	عذاب	سخت	بیشک وہ	برے

پر قسمیں کھاتے ہیں (۱۴) اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ
جو کچھ	ہیں	وہ کرتے	بنا لیا انہوں نے	قسموں اپنی کو	ڈھال	پس روکتے ہیں	سے	راہ

کرتے ہیں یقیناً برا ہے ﴿۱۵﴾ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روک دیا ہے

اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ

اللّٰهِ	فَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ
اللہ کے	پس ان کے لیے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	ہرگز نہ	کفایت کریں گے	ان سے	مال ان کا	اور	نہ	اولاد ان کی

سو ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے ﴿۱۶﴾ اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام

مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾

مِّنَ	اللّٰهِ	شَيْئًا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
سے	اللہ	کچھ	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں

آئے گا اور نہ اولاد ہی (کچھ فائدہ دے گی)۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں۔ اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ﴿۱۷﴾

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيَحْلِفُوْنَ	لَهٗ	كَمَا	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ
جس دن	اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو	قسمیں کھائیں گے	واسطے اس کے	جیسے	قسمیں کھاتے ہیں	واسطے تمہارے

جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ۗ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾

وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	عَلٰى	شَيْءٍ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ
اور	گمان کرتے ہیں	یہ کہ وہ	اوپر	کسی چیز کے ہیں	خبردار ہو	تحقیق وہ	وہی ہیں	جھوٹے

اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے) کام لے نکلے۔ دیکھو یہ جھوٹے (اور برسر غلط) ہیں ﴿۱۸﴾

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۗ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ

اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ	فَاَنْسٰىهُمْ	ذِكْرَ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ
غالب آیا ہے	اوپر ان کے	شیطان	پس بھلا دی ان کو اس نے	یاد	اللہ کی	یہ لوگ	گروہ ہیں

شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد ان کو بھلا دی ہے۔ یہ (جماعت) شیطان کا

الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الشَّيْطٰنِ	اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ	الشَّيْطٰنِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
شیطان کے	خبردار ہو	بیشک	گروہ	شیطان کا	وہی ہیں	زیاں پانے والے	بیشک	جو لوگ کہ

لشکر ہے۔ اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے (۱۹) جو لوگ

يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا

يُحَاۗدُّوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰۗىِٕكَ	فِي	الْاَذَلِّيْنَ	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَاَغْلِبَنَّ	اَنَا
مقابلہ کرتے ہیں	اللہ کا	اور	اس کے رسول کا	یہ لوگ ہیں	بیچ	سب سے بے قدر لوگوں میں	لکھ چکا	اللہ	البتہ غالب آؤں گا	میں

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے (۲۰) اللہ کا حکم ناطق ہے کہ میں اور میرے

وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

وَ	رُسُلِيْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ	لَا	تَجِدُ	قَوْمًا	يُّؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
اور	پیغمبر میرا	بیشک	اللہ	زور آور ہے	غالب ہے	نہیں	پاؤ گے تم	قوم لوگ	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر

پیغمبر ضرور غالب رہیں گے۔ بیشک اللہ زور آور (اور) زبردست ہے (۲۱) جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ مَنْ حَاۗدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	يُوَاۗدُّوْنَ	مَنْ	حَاۗدَّ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	لَوْ	كَانُوْٓا	اٰبَاۗءَهُمْ
اور	دن	آخرت پر	دوستی کریں	ہر شخص سے	مقابلہ کرتا ہے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	اور	اگرچہ	ہو	باپ ان کے

رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ

اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

اَوْ	اَبْنَاۗءَهُمْ	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ	عَشِيْرَتَهُمْ	اُولٰۗىِٕكَ	كَتَبَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ
یا	بیٹے ان کے	یا	بھائی ان کے	یا	کنبہ ان کا	یہ لوگ	لکھ دیا ہے	بیچ	ان کے دلوں کے

یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان

الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

الْاِيْمَانَ	وَ	اَيَّدَهُمْ	بِرُوْحٍ	مِّنْهُ	وَ	يُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ
ایمان	اور	قوت دی انکو	ساتھ روح کے	اپنی طرف سے	اور	داخل کرے گا ان کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے

(پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے۔ اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ

تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	رَضِیَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ
نیچے اس کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور	راضی ہوئے وہ	اس سے

نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔

اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ	اللّٰهِ	اَلَاۤ	اِنَّ	حِزْبَ	اللّٰهِ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
یہ لوگ ہیں	گروہ	اللہ کے	خبردار ہو	بیشک	گروہ	اللہ کا	وہی ہیں	فلاح پانے والے

یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے۔ (۲۲)

اٰیاتھا ۲۴ | ۵۹ سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۱ | رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ
پاکی	بیان کرتا ہے	واسطے اللہ کے	جو کچھ بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ (۱)

هُوَ الَّذِیْۤ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ

هُوَ	الَّذِیْۤ	اَخْرَجَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	مِنْ	دِیَارِهِمْ	لِاَوَّلِ
وہی ہے	جس نے	نکال دیا	ان لوگوں کو	کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب	سے	گھروں ان کے	اول بار

وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو حشر اول کے وقت ان کے گھروں سے

الْحَشْرِ ؕؔ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ

الْحَشْرِ	مَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	یَّخْرُجُوْا	وَ	ظَنُّوْۤا	اَنَّهُمْ	مَّانِعَتُهُمْ	حُصُوْنُهُمْ
اکٹھا کرنے میں	نہ	گمان کرتے تھے تم	یہ کہ	نکل جائیں گے	اور	وہ گمان	کرتے تھے کہ	بچائیں گے ان کو	قلعے ان کے

نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ (کے عذاب)

مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

مِّنَ	اللّٰهِ	فَاَتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	حَيْثُ	لَمْ	يَحْتَسِبُوْا	وَ	قَذَفَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ
سے	اللہ	پس آیا ان پر عذاب	اللہ کا	سے	اس جگہ	کہ نہ	جو ناتھا انہوں نے	اور	ڈال دیا	بیچ	ان کے دلوں کے

سے بچالیں گے مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آ لیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی

الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا

الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ	بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ	وَ	اَيْدِي	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاعْتَبِرُوْا
رعب	خراب کرتے ہیں	گھر اپنے	اپنے ہاتھوں کے ساتھ	اور	ہاتھوں	مسلمانوں کے	پس عبرت پکڑو

کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے

يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲ وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي

يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ	وَ	لَوْ	لَاۤ	اَنْ	كَتَبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمُ	الْجَلَآءَ	لَعَذَّبَهُمْ	فِي
اے آنکھوں والو	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	لکھ رکھا تھا	اللہ نے	اوپر ان کے	جلاوطن کرنا	البتہ عذاب کرتا ان کو	بیچ

والو عبرت پکڑو ۝۲ اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلاوطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو ان کو دنیا میں بھی عذاب

الدُّنْيَا ۗ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ

الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ	النَّارِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ
دنیا کے	اور	واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	عذاب	آگ کا	یہ	بسبب اسکے کہ انہوں نے	مخالفت کی	اللہ کی

دے دیتا۔ اور آخرت میں تو ان کے لیے آگ کا عذاب (تیار) ہے ۝۳ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ

وَرَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ	يُّشَآقِّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	مَا	قَطَعْتُمْ
اور اسکے رسول کی	اور	جو کوئی	مخالفت کرے	اللہ کی	پس بیشک	اللہ	سخت	عذاب کرنے والا ہے	جو کچھ	کاٹا تم نے

مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۝۴ (مومنو) کھجور کے

مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ

مِّنْ	لِّيْنَةٍ	اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا	قَآئِمَةً	عَلٰۤى	اُصُوْلِهَا	فَبِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	لِيُخْزِيَ
سے	کھجور کے درخت	یا	چھوڑ دیے تم نے	کھڑے	اوپر	ان کی جڑوں کے	پس ساتھ حکم	اللہ کے	اور	تاکہ رسوا کرے

جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا اور مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ

الْفٰسِقِيْنَ	وَ	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ	فَمَآ	اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ
فاسقین	اور	جو کچھ کہ	پھیر لایا	اللہ	اوپر	اپنے رسول کے	ان میں سے	پس نہیں	دوڑائے تم نے	اوپر اس کے

رسوا کرے ۝۵ اور جو (مال) اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے (لڑائی بھڑائی کے بغیر) دلوایا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ

مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ

مِنْ	خَيْلٍ	وَّلَا	رِكَابٍ	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ
کوئی	گھوڑے	اور نہ	اونٹ	اور لیکن	اللہ	مسلط کرتا ہے	رسول اپنے کو	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	اور اللہ

اس کے لیے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے۔ اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	مِنْ	اَهْلِ الْقُرٰى
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جو کچھ کہ	پھیر لایا	اللہ	اوپر	اپنے رسول کے	سے	ان بستیوں والوں

ہر چیز پر قادر ہے ۝۶ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے دلوایا ہے

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

فَلِلّٰهِ	وَ	لِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ
پس واسطے اللہ کے	اور	واسطے اسکے رسول کے	اور	واسطے قرابت والوں کے	اور	یتیموں کے	اور فقیروں کے	اور مسافروں کے

وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور (پیغمبر کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لیے ہے

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ

كَيْ	لَا	يَكُوْنَ	دُوْلَةًۢ	بَيْنَ	الْاَغْنِيَآءِ	مِنْكُمْ	وَ	مَآ	اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ
تاکہ	نہ	ہووے	ہاتھوں ہاتھ لینا	درمیان	دولتمندوں کے	تم میں سے	اور	جو کچھ کہ	دے تم کو	رسول

تاکہ جو لوگ تم میں دولتمند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔ سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں

فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

فَخُذُوْهُ	وَ	مَا	نَهٰىكُمْ	عَنْهُ	فَانْتَهُوْا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ
پس لے لو اس کو	اور	جو کچھ کہ	منع کرے تم کو	اس سے	پس باز رہو	اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	سخت

وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سخت

وقف لازم

الْعِقَابِ ۝۷ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

الْعِقَابِ	لِلْفُقَرَآءِ	الْمُهٰجِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ
عذاب کرنیوالا ہے	یہ مال واسطے فقیروں	وطن چھوڑنے والوں کے ہے	جو لوگ	نکالے گئے	سے	اپنے گھروں

عذاب دینے والا ہے۝۷ اور اُن مفلسان تارک الوطن کے لیے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج

وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ

وَ	اَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا	وَّ	يَنْصُرُوْنَ	اللّٰهَ
اور	اپنے مالوں سے	چاہتے ہیں	فضل	سے	اللہ کے	اور	رضامندی	اور	مدد دیتے ہیں	اللہ کو

(اور جدا) کر دیے گئے ہیں۔ (اور) اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے

وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ

وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	تَبَوَّؤُ	الدَّارَ	وَ	الْاِيْمَانَ
اور	اس کے رسول کو	یہ لوگ	وہی ہیں	سچے	اور	جو لوگ کہ	جگہ پکڑ رہے ہیں	اس گھر میں	اور	ایمان

مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں۝۸ اور (ان لوگوں کے لیے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور

مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِيْ

مِنْ	قَبْلِهِمْ	يُحِبُّوْنَ	مَنْ	هَاجَرَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	فِيْ
سے	پہلے ان	وہ محبت کرتے ہیں ان سے	جو کہ	وطن چھوڑ کر آئے ہیں	طرف ان کی	اور	نہیں	پاتے	بیچ

ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو

صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ

صُدُوْرِهِمْ	حَاجَةً	مِّمَّآ	اُوْتُوْا	وَ	يُؤْثِرُوْنَ	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	وَ	لَوْ	كَانَ
دلوں اپنے کے	تنگی	اس چیز سے کہ	دیئے جائیں وہ	اور	مقدم رکھتے ہیں انکو	اوپر	جانوں اپنی کے	اور	اگرچہ	ہو

کچھ ان کو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ

بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕۛ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

بِهِمْ	خَصَاصَةٌ	وَ	مَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ	نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
ان کو	تنگی	اور	جو کوئی	بچایا جائے	بخیلی	جان اپنی کی سے	پس یہ لوگ	وہی ہیں

ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرص نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد

الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	مِنْ	بَعْدِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا
فلاح پانے والے	اور	جو لوگ	آئے	سے	بعد ان کے	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	بخش ہم کو

پانے والے ہیں (۹) اور (ان کے لیے بھی) جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

وَ	لِاِخْوَانِنَا	الَّذِيْنَ	سَبَقُوْنَا	بِالْاِيْمَانِ	وَ	لَا	تَجْعَلْ	فِيْ	قُلُوْبِنَا	غِلًّا
اور	بھائیوں ہمارے کو	وہ لوگ	آگے ہم سے	ایمان میں	اور	مت	کر	بیچ	دلوں ہمارے کے	کینہ

اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد)

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَا	اِنَّكَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا
واسطے ان لوگوں کے	ایمان لائے	اے رب ہمارے	بیشک تو	شفقت کرنے والا	مہربان ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کی	منافق ہوئے

نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے (۱۰) کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا

يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ

يَقُوْلُوْنَ	لِاِخْوَانِهِمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَئِنْ	اُخْرِجْتُمْ
کہتے ہیں	واسطے بھائیوں اپنے کے	وہ لوگ	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب	البتہ اگر	نکالے جاؤ گے تم

جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کیے گئے

لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ

لَنَخْرُجَنَّ	مَعَكُمْ	وَ	لَا	نُطِيْعُ	فِيْكُمْ	اَحَدًا	اَبَدًا	وَ	اِنْ	قُوْتِلْتُمْ
البتہ نکلیں گے ہم	ساتھ تمہارے	اور	نہ	کہا مانیں گے	تمہارے بارے میں	کسی کا	کبھی بھی	اور	اگر	لڑائی کیے جاؤ گے

تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَئِنْ اُخْرِجُوْا

لَنَنْصُرَنَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	لَئِنْ	اُخْرِجُوْا
البتہ مدد کریں گے تمہاری	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اگر	نکالے گئے وہ

تو ہم تمہاری مدد کریں گے۔ مگر خدا ظاہر کیے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں (۱۱) اگر وہ نکالے گئے

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	كَمَثَلِ	الشَّيْطٰنِ	إِذْ	قَالَ	لِلْإِنْسَانِ	اكْفُرْ	فَلَمَّا
اور	واسطے انکے	عذاب ہے	درد دینے والا	مانند مثال	شیطان کی	جس وقت	کہا اس نے	انسان کو	کفر کر	پس جب

اور (ابھی) ان کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿۱۵﴾ (منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب

كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِينَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ

كَفَرَ	قَالَ	إِنِّي	بَرِيءٌ	مِّنْكَ	إِنِّي	أَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِينَ	فَكَانَ
کفر کیا	کہنے لگا	بیشک میں	بیزار ہوں	تجھ سے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ	پروردگار	عالموں کے سے	پس ہوا

وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔ مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے ﴿۱۶﴾ تو

عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِينَ ﴿۱۷﴾

عَاقِبَتَهُمَا	أَنَّهُمَا	فِي	النَّارِ	خَالِدَيْنِ	فِيهَا	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِينَ
انجام ان دونوں کا	یہ کہ وہ دونوں	بیچ	آگ کے	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	اور	یہی ہے	بدلہ	ظالموں کا

دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہوئے) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے ﴿۱۷﴾

ع ۳

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا

يٰٓأَيُّهَا	الَّذِينَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلْتَنْظُرْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَاتَّقُوا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور چاہیے کہ دیکھے	ہر جی	جو کچھ کہ	آگے بھیجا	واسطے کل کے	اور ڈرو

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لیے کیا (سامان) بھیجا ہے اور

اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	إِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	وَ	لَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	نَسُوا	اللّٰهَ
اللہ سے	بیشک	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	اور	مت	ہو	مانند ان لوگوں کے کہ	بھول گئے	اللہ کو

(ہم پھر کہتے ہیں کہ) اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۱۸﴾ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا

فَأَنْسٰهُمْ أَنْفُسَهُمْ ۚ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيٓ أَصْحٰبُ

فَأَنْسٰهُمْ	أَنْفُسَهُمْ	أُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُونَ	لَا	يَسْتَوِيٓ	أَصْحٰبُ
پس بھلا دیں اللہ نے مصلحت	جانوں ان کی کو	یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	نہیں	برابر	رہنے والے

تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے ﴿۱۹﴾ یہ بدکردار لوگ ہیں۔ اہل دوزخ

النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ

النَّارِ	وَاَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	لَوْ
آگ کے	اور رہنے والے	جنت کے	رہنے والے	بہشت کے	وہی ہیں	مراد پانے والے	اگر

اور اہل بہشت برابر نہیں۔ اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں (۲۰) اگر

اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

اَنْزَلْنَا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	عَلٰى	جَبَلٍ	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ
اتارتے ہم	یہ	قرآن	اوپر	پہاڑ کے	البتہ دیکھتا تو اس کو	دب جانے والا	پھٹ جانے والا	سے

ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا

خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

خَشْيَةِ	اللّٰهِ	وَ	تِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ
ڈر	اللہ کے	اور	یہ	مثالیں	بیان کرتے ہیں ہم	واسطے لوگوں کے	تاکہ وہ	فکر کریں

جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں (۲۱)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ
وہی ہے	اللہ	جو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	جاننے والا ہے	پوشیدہ کا	اور	حاضر کا	وہی ہے	نہایت مہربان

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان

الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

الرَّحِيْمُ	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلٰمُ
رحم کرنے والا	وہی ہے	اللہ	جو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	بادشاہ ہے	بہت پاک	سلامت سب عیبوں سے

نہایت رحم والا ہے (۲۲) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی،

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا
امن دینے والا	نگہبان	غالب	زبردست	بہت ہی بڑائی والا	پاک ہے	اللہ کو	اس چیز سے کہ

امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑائی والا۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

يُشْرِكُوْنَ	هُوَ	اللّٰهُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى
شریک لاتے ہیں	وہی ہے	اللہ	پیدا کرنے والا	درست کرنے والا	صورتیں بنانے والا	واسطے اسکے ہیں	نام	اچھے

پاک ہے ﴿٢٣﴾ وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

يُسَبِّحُ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے اسکے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہیں	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿٢٤﴾

آیاتہا ١٣ ٦٠ سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ ٩١ رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْا	عَدُوِّيْ	وَ	عَدُوَّكُمْ	اَوْلِيَآءَ	تُلْقُوْنَ
اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	دشمن میرے	اور	دشمن اپنے کو	دوست	پیغام بھیجتے ہو تم

مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لیے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم

اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ

اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِمَا	جَآءَكُمْ	مِّنَ	الْحَقِّ	يُخْرِجُوْنَ
طرف ان کی	ساتھ محبت کے	اور	تحقیق	وہ کافر ہوئے	ساتھ اس چیز کے	آئی ہے تمہارے پاس	سے	حق	نکال دیتے ہیں

تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس باعث سے کہ تم

الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۚ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا

الرَّسُوْلَ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنْ	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	رَبِّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	خَرَجْتُمْ	جِهَادًا
رسول کو	اور	تم کو	اس واسطے	تم ایمان لائے	ساتھ اللہ	پروردگار اپنے کے	اگر	ہو تم	نکلے	واسطے جہاد

اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلاوطن

مَعَهٗۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

مَعَهٗ	اِذْ	قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ	اِنَّا	بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ	وَ	مِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ
ساتھ اسکے تھے	جس وقت	کہا انہوں نے	اپنی قوم کو کہ	بیشک ہم	بیزار ہیں	تم سے	اور	اس چیز سے کہ	تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے

ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور اُن (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق

اللّٰهِ ز كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى

اللّٰهِ	كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَ	بَدَا	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ	وَالْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى
اللہ کے	کافر ہوئے ہم	ساتھ تمہارے	اور	ظاہر ہوئی	درمیان ہمارے	اور	درمیان تمہارے	عداوت	اور بغض	ہمیشہ کو	یہاں تک کہ

ہیں۔ (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ

تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗٓ	اِلَّا	قَوْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ	لَكَ	وَ	مَآ
تم ایمان لاؤ	ساتھ اللہ	اکیلے کے	مگر	کہنا	ابراہیم کا	واسطے باپ اپنے کے	البتہ بخشش مانگوں گا	میں واسطے تیرے	اور	نہیں

کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لیے مغفرت مانگوں گا اور

اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا

اَمْلِكُ	لَكَ	مِنَ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَ	اِلَيْكَ	اَنَبْنَا
اختیار رکھتا میں	واسطے تیرے	سے	اللہ	کچھ	اے رب ہمارے	اوپر تیرے	توکل کیا ہم نے	اور	طرف تیری	رجوع کیا ہم نے

میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھ پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۴ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

وَ	اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَاغْفِرْ لَنَا
اور	طرف تیری	پھر جانا ہے	اے رب ہمارے	مت	کر ہم کو	فتنہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	اور بخش ہم کو

اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے ۝۴ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے

رَبَّنَاۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۵ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ

رَبَّنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْهِمْ	اُسْوَةٌ
اے پروردگار ہمارے	تحقیق تو	ہے تو ہی	غالب	حکمت والا	البتہ تحقیق	ہے	واسطے تمہارے	بیچ ان کے	پیروی

پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے ۝۵ تم (مسلمانوں) کو یعنی جو کوئی اللہ (کے سامنے جانے)

حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ

حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ
نیک	واسطے اس شخص کے	ہے	امید رکھتا	اللہ کی	اور	دن	آخرت کی	اور	جو کوئی	پھر جائے	پس بیشک

اور روز آخرت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے اور جو روگردانی کرے تو

اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦﴾ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ

اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَ	الَّذِيْنَ
اللہ	وہی ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	جلدی	اللہ	یہ کہ	کر دے	درمیان تمہارے	اور	درمیان	ان لوگوں کے کہ

اللہ بھی بے پروا اور سزاوار حمد (وثنا) ہے ﴿٦﴾ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے

عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾

عَادَيْتُمْ	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً	وَ	اللّٰهُ	قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
عداوت رکھتے ہو تم	ان سے	دوستی	اور	اللہ	قادر ہے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٧﴾

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ

لَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ	فِي	الدِّيْنِ	وَ	لَمْ	يُخْرِجُوْكُمْ	مِّنْ
نہیں	منع کرتا تم کو	اللہ	سے	ان لوگوں کہ	نہیں	لڑے تم سے	بیچ	دین کے	اور	نہ	نکالا انہوں نے تم کو	سے

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے

دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

دِيَارِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ	وَ	تُقْسِطُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
گھروں تمہارے	یہ کہ	احسان کرو تم ان سے	اور	انصاف کرو	طرف ان کی	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے

ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو

الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٨﴾ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ

الْمُقْسِطِيْنَ	اِنَّمَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ	الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ	فِي	الدِّيْنِ
انصاف کرنے والوں کو	سوائے اس کے نہیں کہ	منع کرتا ہے تم کو	اللہ	سے	ان لوگوں کہ	لڑے تم سے	بیچ	دین کے

دوست رکھتا ہے ﴿٨﴾ اللہ ان ہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی

وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ

وَ	اَخْرَجُوْكُمْ	مِّنْ	دِيَارِكُمْ	وَ	ظٰهَرُوْا	عَلٰٓى	اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ	تَوَلَّوْهُمْ
اور	نکال دیا تم کو	سے	گھروں تمہارے	اور	مددگاری کی	اوپر	نکال دینے تمہارے کے	یہ کہ	دوستی کرو تم ان سے

اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا
اور	جو کوئی	دوستی کرے ان سے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	ظالم	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت

تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں (۹) مومنو! جب تمہارے پاس

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۖ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

جَآءَكُمُ	الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ
آئے تمہارے پاس	ایمان والیاں	ہجرت کر کر	پس جانچ لو ان کو تم	اللہ	خوب جانتا ہے

مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کر لو۔ (اور) اللہ تو ان کے ایمان کو خوب

بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۗ

بِاِيْمَانِهِنَّ	فَاِنْ	عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	فَلَا	تَرْجِعُوْهُنَّ	اِلَى	الْكُفَّارِ
ان کے ایمان کو	پس اگر	جانو تم ان کو	ایمان والیاں	پس مت	پھیرو ان کو	طرف	کفار کی

جانتا ہے۔ سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۗ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ

لَاهُنَّ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَ	لَاهُمْ	يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ	وَ	اٰتُوْهُمْ	مَّآ
نہیں وہ عورتیں	حلال	واسطے ان کافروں کے	اور	نہ وہ کافر	حلال ہیں	واسطے ان مومنات کے	اور	دو ان کافروں کو	جو

کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو جائز۔ اور جو کچھ انہوں نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو

اَنْفَقُوْا ۗ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۗ

اَنْفَقُوْا	وَ	لَاجُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ
خرچ کیا ہے انہوں نے	اور	نہیں گناہ	اوپر تمہارے	یہ کہ	نکاح کر لو ان سے	جس وقت کہ	دو تم ان کو	مہر ان کے

دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو۔

وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ

وَ	لَا	يَأْتِينَ	بِبُهْتَانٍ	يَفْتَرِينَهُ	بَيْنَ	أَيْدِيهِنَّ	وَأَرْجُلِهِنَّ	وَ	لَا يَعْصِينَكَ
اور	نہ	لائیں گی	طوفان کو	باندھ کر	درمیان	ہاتھ اپنے کے	اور پاؤں اپنے کے	اور	نہ نافرمانی کریں گی تیری

نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی

فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

فِي	مَعْرُوفٍ	فَبَايِعْهُنَّ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُنَّ	اللَّهَ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ
بیچ	کسی شرعی حکم کے	پس بیعت قبول کر ان سے	اور بخشش مانگ	واسطے ان کے	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا

تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگو بے شک اللہ بخشنے والا

رَحِيمٌ ﴿١٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

رَحِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ
مہربان ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	دوستی کرو	اس قوم سے کہ	غصہ ہوا	اللہ	ان پر

مہربان ہے (۱۲) مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو

قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ﴿١٣﴾

قَدْ	يَئِسُوا	مِنَ	الْآخِرَةِ	كَمَا	يَئِسَ	الْكُفَّارُ	مِنْ	أَصْحَابِ	الْقُبُورِ
تحقیق	مایوس ہوگئے	سے	آخرت	جیسے کہ	ناامید ہوگئے	کافر	سے	اصحاب	قبر

مردوں (کے جی اٹھنے) کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی امید نہیں (۱۳)

آیاتها ۱۴ — ٦١ سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ١٠٩ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾

سَبَّحَ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمَاوَاتِ	وَ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ
پاکی بیان کرتی ہے	واسطے اللہ کے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے (۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَ	تَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا	تَفْعَلُوْنَ	كَبُرَ	مَقْتًا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیوں	کہتے ہو	وہ جو کہ	نہیں	کرتے	بڑی	بیزاری کی بات ہے

مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے ﴿۲﴾ اللہ اس بات سے

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ

عِنْدَ	اللّٰهِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	لَا تَفْعَلُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الَّذِيْنَ
نزدیک	اللہ کے	یہ کہ	کہو تم	وہ جو کہ	نہیں کرتے تم	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	ان لوگوں کو

سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں ﴿۳﴾ جو لوگ اللہ کی راہ میں (ایسے طور پر)

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾ وَاِذْ

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِهٖ	صَفًّا	كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَّرْصُوْصٌ	وَ	اِذْ
لڑتے ہیں	بیچ	راہ اللہ کے	صف باندھ کر	گویا کہ وہ	عمارت ہیں	سیسہ پلائی ہوئی	اور	جس وقت

پرے جما کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک محبوب کردگار ہیں ﴿۴﴾ اور (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ

قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تُؤْذُوْنَنِيْ	وَ	قَدْ	تَّعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ
کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	اے قوم میری	کیوں	ایذا دیتے ہو تم مجھ کو	اور	تحقیق	تم جانتے ہو	یہ کہ میں

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	فَلَمَّا	زَاغُوْٓا	اَزَاغَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	وَ	اللّٰهُ
رسول ہوں	اللہ کا	طرف تمہاری	پس جب	ٹیڑھے ہو گئے	ٹیڑھا کر دیا	اللہ نے	ان کے دلوں کو	اور	اللہ

پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ تو جب ان لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیے۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	يٰبَنِيْٓ
نہیں	راہ دکھاتا	قوم	فاسق کو	اور	جس وقت	کہا	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے نے	اے بنی

نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۵﴾ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے

اِسۡرَآءِیۡلَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰہِ اِلَیۡکُمۡ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیَّ مِنَ

اِسۡرَآءِیۡلَ	اِنِّیۡ	رَسُوۡلُ	اللّٰہِ	اِلَیۡکُمۡ	مُّصَدِّقًا	لِّمَا	بَیۡنَ یَدَیَّ	مِنَ
اسرائیل	بیشک میں	رسول ہوں	اللہ کا	طرف تمہاری	ماننے والا	واسطے اس چیز کے	آگے میرے ہے	سے

بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی

التَّوۡرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوۡلٍ یَّاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِی اسۡمُہٗۤ اَحۡمَدُ ؕ فَلَمَّا

التَّوۡرٰىةِ	وَ	مُبَشِّرًۢا	بِرَسُوۡلٍ	یَّاۡتِیۡ	مِنۡۢ بَعۡدِی	اسۡمُہٗۤ	اَحۡمَدُ	فَلَمَّا
توریت	اور	خوش خبری دینے والا	ساتھ رسول کے کہ	آئے گا	میرے بعد	نام اس کا	احمد ہے	پس جب

تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں۔ (پھر) جب

جَآءَہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ قَالُوۡا ہٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۶﴾ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ

جَآءَہُمۡ	بِالۡبَیِّنٰتِ	قَالُوۡا	ہٰذَا	سِحۡرٌ	مُّبِیۡنٌ	وَ	مَنۡ	اَظۡلَمُ	مِمَّنِ
آیا ان کے پاس	ساتھ ظاہر دلیلوں کے	کہا انہوں نے	یہ	جادو ہے	ظاہر	اور	کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ

وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ﴿۶﴾ اور اس سے ظالم کون

افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ الۡکَذِبَ وَہُوَ یُدۡعٰۤی اِلَی الۡاِسۡلَامِ ؕ وَاللّٰہُ

افۡتَرٰی	عَلَی	اللّٰہِ	الۡکَذِبَ	وَہُوَ	یُدۡعٰۤی	اِلَی	الۡاِسۡلَامِ	وَ	اللّٰہُ
باندھ لیتا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	وہ	پکارا جاتا ہو	طرف	اسلام کی	اور	اللہ

کہ بلایا جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم

لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۷﴾ یُرِیۡدُوۡنَ لِیُطۡفِـُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰہِ

لَا	یَہۡدِی	الۡقَوۡمَ	الظّٰلِمِیۡنَ	یُرِیۡدُوۡنَ	لِیُطۡفِـُٔوۡا	نُوۡرَ	اللّٰہِ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالم کو	چاہتے ہیں	بجھادیں	نور	اللہ کا

کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۷﴾ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ (کے چراغ) کی روشنی کو منہ سے

بِاَفۡوَاہِہِمۡ وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوۡرِہٖ وَلَوۡ کَرِہَ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۸﴾ ہُوَ الَّذِیۡۤ

بِاَفۡوَاہِہِمۡ	وَاللّٰہُ	مُتِمُّ	نُوۡرِہٖ	وَ	لَوۡ	کَرِہَ	الۡکٰفِرُوۡنَ	ہُوَ	الَّذِیۡۤ
ساتھ اپنے مونہوں کے	اور اللہ	پورا کرنے والا ہے	نور اپنے کو	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	کافر	وہی ہے	جس نے

(پھونک مار کر) بجھادیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کرکے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں ﴿۸﴾ وہی تو ہے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ

اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ
بھیجا	رسول اپنا	ساتھ ہدایت کے	اور	دین	حق کے	تاکہ وہ غالب کر دے اس کو	اوپر	دین

جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے اور سب دینوں پر غالب

كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ

ع

كُلِّهٖ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هَلْ	اَدُلُّكُمْ
سارے کے	اور	اگرچہ	برا لگے	مشرکوں کو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیا	میں تمہاری راہنمائی کروں

کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے (۹) مومنو! میں تم کو ایسی

عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۱۰ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

عَلٰى	تِجَارَةٍ	تُنْجِيْكُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ	اَلِيْمٍ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
اوپر	تجارت کے ایک	کہ بچا لے تم کو	سے	عذاب	درد دینے والے	ایمان لاؤ	اللہ پر

تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی دے (۱۰) (وہ یہ کہ) اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تُجَاهِدُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ
اور	اس کے رسول پر	اور	جہاد کرو	بیچ	راہ	اللہ کی	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے

اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۱ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	يَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ
یہ	بہتر ہے واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	بخش دے گا واسطے تمہارے	گناہ تمہارے

اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (۱۱) وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ

وَ	يُدْخِلْكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	مَسٰكِنَ	طَيِّبَةً	فِيْ
اور	داخل کرے گا تم کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	اور	گھروں میں	پاکیزہ	بیچ

اور تم کو باغ ہائے جنت میں جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی

جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۲ وَ اُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ

جَنّٰتِ	عَدْنٍ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ	اُخْرٰى	تُحِبُّوْنَهَا
باغوں میں	عدن کے	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	اور	دوسری بات ایک	چاہتے ہو تم اس کو

میں (تیار) ہیں داخل کرے گا۔ یہ بڑی کامیابی ہے (۱۲) اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں)

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نَصْرٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	فَتْحٌ	قَرِيْبٌ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
مدد	طرف سے	اللہ کی	اور	فتح	نزدیک ہے	اور	خوشخبری دے	ایمان والوں کو	اے وہ	جو کہ

اللہ کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عنقریب ہوگی) اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری سنا دو (۱۳) مومنو!

اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ

اٰمَنُوْا	كُوْنُوْۤا	اَنْصَارَ	اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيّٖنَ
ایمان لائے ہو	ہو جاؤ تم	مددگار	اللہ کے	جیسے کہ	کہا	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے نے	واسطے حواریوں کے

اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو اللہ کی طرف

مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ

مَنْ	اَنْصَارِيْۤ	اِلَى	اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ
کون شخص	مددگار میرا ہوتا ہے جو	طرف	اللہ کی	کہا	حواریوں نے	ہم ہیں	مددگار ہیں واسطے	اللہ کے

(بلانے میں) میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔

فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ

فَاٰمَنَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ	بَنِيْۤ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	كَفَرَتْ	طَّآئِفَةٌ
پس ایمان لایا	ایک فرقہ	سے	بنی	اسرائیل میں	اور	کفر کیا	ایک فرقے نے

تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا آخر الامر ہم نے

فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝۱۴

فَاَيَّدْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلٰى	عَدُوِّهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	ظٰهِرِيْنَ
پس قوت دی ہم نے	ان لوگوں کو	ایمان لائے تھے	اوپر	ان کے دشمنوں کے	پس ہو گئے	غالب

ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے (۱۴)

اٰیاتہا ۱۱ ۶۲ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ
پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	بادشاہ ہے	بہت پاک

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا

الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	هُوَ	الَّذِيْ	بَعَثَ	فِي	الْاُمِّيّٖنَ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا
غالب	حکمت والا	وہی ہے	جس نے	بھیجا	بیچ	امیوں کے	رسول	ان میں سے	پڑھتا ہے

حکمت والا ہے (۱) وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں ان ہی میں سے (محمد ﷺ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ
اوپر ان کے	اس کی آیتیں	اور	پاک کرتا ہے ان کو	اور سکھاتا ہے ان کو	کتاب	اور حکمت	اور	تحقیق	تھے وہ	سے

جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس

قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ

قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	اٰخَرِيْنَ	مِنْهُمْ	لَمَّا	يَلْحَقُوْا	بِهِمْ	وَهُوَ
پہلے اس	البتہ بیچ	گمراہی	ظاہر کے	اور	دوسرے لوگوں کو	ان میں سے کہ	ابھی نہیں	ملے وہ	ساتھ ان کے	اور وہی ہے

سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے (۲) اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (ان کو بھیجا ہے) جو ابھی ان (مسلمانوں) سے نہیں ملے اور

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	ذٰلِكَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ
غالب	حکمت والا	یہ	فضل ہے	اللہ کا	دیتا ہے اس کو	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ

وہ غالب حکمت والا ہے (۳) یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور اللہ

ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ الَّذِیْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْهَا

ذُوالْفَضْلِ	الْعَظِیْمِ	مَثَلُ	الَّذِیْنَ	حُمِّلُوا	التَّوْرٰىةَ	ثُمَّ	لَمْ	یَحْمِلُوْهَا
صاحب فضل	بڑے کا ہے	مثال	ان لوگوں کی کہ	اٹھوائے گئے	توریت	پھر	نہ	اٹھایا انہوں نے اسکو

بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۴﴾ جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اُس (کے بارِ تعمیل) کو نہ اُٹھایا

كَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا

كَمَثَلِ	الْحِمَارِ	یَحْمِلُ	اَسْفَارًا	بِئْسَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِیْنَ	كَذَّبُوْا
مانند مثال	گدھے کے ہیں	اٹھاتا ہے	کتابوں کو	بری ہے	مثال	اس قوم کی کہ	جنہوں نے	جھٹلایا

اُن کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵﴾ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

بِاٰیٰتِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	لَا	یَهْدِی	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِیْنَ	قُلْ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ
نشانیوں	اللہ کی کو	اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	کہہ	اے	لوگو جو

کرتے ہیں اُن کی مثال بری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۵﴾ کہہ دو کہ اے

هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِیَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا

هَادُوْۤا	اِنْ	زَعَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	اَوْلِیَآءُ	لِلّٰهِ	مِنْ	دُوْنِ	النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا
یہودی ہوئے	اگر	دعوای کرتے ہو تم	یہ کہ تم	دوست ہو	اللہ کے	سے	سوائے	اور لوگوں کے	پس آرزو کرو

یہود اگر تم کو یہ دعوٰی ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو (ذرا)

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۶﴾ وَلَا یَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ

الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	وَ	لَا یَتَمَنَّوْنَهٗۤ	اَبَدًۢا	بِمَا	قَدَّمَتْ
موت کی	اگر	ہو تم	سچے	اور	نہ آرزو کریں گے اسکی	کبھی بھی	بسبب اس چیز کے	آگے بھیجی ہے

موت کی آرزو تو کرو ﴿۶﴾ اور یہ ان (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو

اَیْدِیْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۷﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ

اَیْدِیْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِیْمٌ	بِالظّٰلِمِیْنَ	قُلْ	اِنَّ	الْمَوْتَ	الَّذِیْ	تَفِرُّوْنَ
انکے ہاتھوں نے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ ظالموں کے	کہہ	بیشک	موت	وہ جو	بھاگتے ہو تم

نہیں کریں گے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿۷﴾ کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ
اس سے	پس بیشک وہ	ملنے والی ہے تم سے	پھر	لوٹائے جاؤ گے تم	طرف	جاننے والے	غیب کی	اور	حاضر کی	پس خبر دے گا تم کو

وہ تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (خدا) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو جو تم

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ

ع

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نُوْدِيَ	لِلصَّلٰوةِ	مِنْ
ساتھ اس کے جو	تھے تم	کرتے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت	پکارا جائے	واسطے نماز کے	سے

کرتے رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا (۸) مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ

يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

يَوْمِ	الْجُمُعَةِ	فَاسْعَوْا	اِلٰى	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	ذَرُوا	الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ
دن	جمعہ کے	پس جلدی کرو	طرف	ذکر	اللہ کی	اور	چھوڑ دو	سوداگری	یہ	بہتر ہے واسطے تمہارے

کی یاد (یعنی نماز) کے لیے جلدی کرو اور (خرید و) فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِى	الْاَرْضِ
اگر	ہو تم	جانتے	پس جب	پوری ادا کی جائے	نماز	پس پھیل جاؤ	بیچ	زمین کے

حق میں بہتر ہے (۹) پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو

وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰ وَاِذَا

وَابْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِ	اللّٰهِ	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ	اِذَا
اور ڈھونڈو	سے	فضل	اللہ کے	اور یاد کرو	اللہ کو	بہت	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	جس وقت

اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ (۱۰) اور جب

رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ

رَاَوْا	تِجَارَةً	اَوْ لَهْوَا	انْفَضُّوْۤا	اِلَيْهَا	وَ	تَرَكُوْكَ	قَآئِمًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ
دیکھتے ہیں	سوداگری	یا تماشا	دوڑ جاتے ہیں	طرف اس کی	اور	چھوڑ جاتے ہیں تجھ کو	کھڑا	کہہ	جو	نزدیک	اللہ کے ہے

یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ جو چیز

خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

خَيْرٌ	مِّنَ	اللَّهْوِ	وَ	مِنَ	التِّجَارَةِ	وَ	اللَّهُ	خَيْرُ	الرَّازِقِينَ
بہت بہتر ہے	سے	تماشے	اور	سے	سوداگری	اور	اللہ	بہتر	رزق دینے والا ہے

اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۝

آیاتہا ١١ — ٦٣ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ ١٠٤ — رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

إِذَا	جَاءَكَ	الْمُنَافِقُونَ	قَالُوا	نَشْهَدُ	إِنَّكَ	لَرَسُولُ	اللَّهِ	وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ
جس وقت	آتے ہیں تیرے پاس	منافق	کہتے ہیں	گواہی دیتے ہیں ہم	بیشک تم	البتہ رسول ہو	اللہ کے	اور	اللہ	جانتا ہے

(اے محمدﷺ) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (ازراہ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بےشک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ

إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ ۝ اتَّخَذُوا

إِنَّكَ	لَرَسُولُهُ	وَ	اللَّهُ	يَشْهَدُ	إِنَّ	الْمُنَافِقِينَ	لَكَاذِبُونَ	اتَّخَذُوا
بیشک تو	البتہ بیشک ہو اس کا رسول	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک	منافق	البتہ جھوٹے ہیں	بنا رکھا انہوں نے

جانتا ہے کہ درحقیقت تم اس کے پیغمبر ہو لیکن اللہ ظاہر کیے دیتا ہے کہ منافق (دل سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں۝ انہوں

أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

أَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	إِنَّهُمْ	سَاءَ	مَا	كَانُوا
قسموں اپنی کو	ڈھال	پس روکتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	بیشک وہ لوگ	برا ہے	جو وہ	تھے

نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور ان کے ذریعے سے (لوگوں کو) راہ اللہ سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ

يَعْمَلُونَ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ

يَعْمَلُونَ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	آمَنُوا	ثُمَّ	كَفَرُوا	فَطُبِعَ	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	فَهُمْ
کرتے	یہ	بسبب اس کے کہ وہ	ایمان لائے	پھر	کافر ہوئے	پس مہر لگائی گئی	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ

کرتے ہیں برے ہیں۝ یہ اس لیے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی

لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۚ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا

لَا	يَفْقَهُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ	وَ	اِنْ	يَّقُوْلُوْا
نہیں	سمجھتے	اور	جب	دیکھتے ہو آپ ان کو	اچھے معلوم ہوتے ہیں آپ کو	ان کے جسم	اور	اگر	وہ کہیں بات

سو اب یہ کچھ نہیں سمجھتے اور جب تم ان (کے تناسب اعضا) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم (یعنی) تمہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ اور جب وہ گفتگو

تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ

تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ
سنو	ان کی بات کو	گویا وہ	لکڑیاں ہیں	ٹیک لگائی ہوئیں	سمجھتے ہیں	ہر

کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا کہ لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں۔ (بزدل ایسے کہ)

صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى

صَيْحَةٍ	عَلَيْهِمْ	هُمُ	الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى
پکار زور کی	اوپر اپنے سے	وہی ہیں	دشمن	پس بچو ان سے	مارے ان کو	اللہ	کہاں سے

ہر زور کی آواز کو سمجھیں کہ ان پر (بلا آئی) یہ (تمہارے) دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا۔ خدا ان کو ہلاک کرے

يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

يُؤْفَكُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ	لَكُمْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	لَوَّوْا
پھیرے جاتے ہیں	اور	جب	کہا جاتا	ان کو	آؤ	بخشش مانگے	واسطے تمہارے	رسول	اللہ کے	موڑتے ہیں

یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟ اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول خدا تمہارے لئے مغفرت مانگیں

رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝ سَوَاۗءٌ

رُءُوْسَهُمْ	وَ	رَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَهُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	سَوَاۗءٌ
سر اپنے	اور	دیکھتے ہو آپ ان کو	رک جاتے ہیں	اور وہ	تکبر کرتے ہیں	برابر ہے

تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔ تم ان کے لئے

عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ

عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ	لَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	لَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ
اوپر ان کے	کہ بخشش مانگے	ان کے واسطے	یا	نہ	بخشش مانگے	واسطے ان کے	ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ	ان کو

مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے۔ خدا ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ۝٦ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ

إِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِينَ	هُمُ	الَّذِينَ	يَقُولُونَ
بیشک	اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	فاسق کو	وہی ہیں	جو	کہتے ہیں

بے شک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا(۶) یہی ہیں جو کہتے ہیں

لَا تُنْفِقُوا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوا ۗ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ

لَا	تُنْفِقُوا	عَلٰى	مَنْ	عِنْدَ	رَسُولِ	اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوا	وَ	لِلّٰهِ	خَزَآئِنُ
مت	خرچ کرو	اوپر	ان شخصوں کے کہ	نزدیک	رسول	اللہ کے ہیں	یہاں تک کہ	بھاگ جائیں	اور	واسطے اللہ کے ہیں	خزانے

کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس (رہتے) ہیں ان پر (کچھ) خرچ نہ کرو یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ جائیں۔

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ۝٧ يَقُولُونَ لَئِنْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	لٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِينَ	لَا	يَفْقَهُونَ	يَقُولُونَ	لَئِنْ
آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	لیکن	منافق	نہیں	سمجھتے	کہتے ہیں	اگر

حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے(۷) کہتے ہیں

رَّجَعْنَآ إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

رَّجَعْنَآ	إِلَى	الْمَدِينَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْأَعَزُّ	مِنْهَا	الْأَذَلَّ	وَ	لِلّٰهِ	الْعِزَّةُ
پھر جائیں ہم	طرف	مدینہ کی	البتہ نکال دیں گے	عزت والے	اس میں سے	ذلت والوں کو	اور	واسطے اللہ کے ہے	عزت

کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے

وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝٨ يٰٓأَيُّهَا

وَلِرَسُولِهِ	وَ	لِلْمُؤْمِنِينَ	وَ	لٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ	يٰٓأَيُّهَا
اور واسطے اسکے رسول کے	اور	واسطے ایمان والوں کے	اور	لیکن	منافق	نہیں	جانتے	اے

اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے(۸) مومنو!

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوٰلُكُمْ وَلَآ أَوْلٰدُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تُلْهِكُمْ	أَمْوٰلُكُمْ	وَ	لَآ	أَوْلٰدُكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	غافل کریں تم کو	مال تمہارے	اور	نہ	اولاد تمہاری	سے	یاد	اللہ کی	اور	جو کوئی

تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو

يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	وَ	اَنْفِقُوْا	مِنْ	مَّا	رَزَقْنٰكُمْ
کرے گا	یہ	تو یہ لوگ	وہی ہیں	نقصان پانے والے	اور	خرچ کرو	سے	اس چیز	کہ دیا ہم نے تم کو

ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۝ اور جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ

مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ	لَوْ	لَآ	اَخَّرْتَنِيْٓ
سے	پہلے اس	کہ	آئے تمہارے پاس	تم میں سے کسی ایک کو	موت	تو وہ کہے	اے میرے رب	کیوں	نہ	مہلت دی تو نے مجھ

پیشتر خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے

اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَلَنْ

اِلٰى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	فَاَصَّدَّقَ	وَ	اَكُنْ	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	لَنْ
تک	ایک وقت	قریب	پس خیرات دوں میں	اور	ہو جاؤں میں	سے	نیکوں میں	اور	ہرگز نہ

پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کرلیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہوجاتا۝ اور جب کسی

يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ع

يُّؤَخِّرَ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهَا	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
ڈھیل دے گا	اللہ	کسی جی کو	جس وقت	آ گئی	اجل اس کی	اور اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو

کی موت آجاتی ہے تو اللہ (اس کو) ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۝

اٰیاتھا ۱۸ — ۶۴ سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۸ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	لَهُ	الْمُلْكُ
پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	واسطے اسی کے ہے	بادشاہی

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ

وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	فَمِنْكُمْ
اور	واسطے اسی کے ہے	سب تعریف	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	وہی ہے جس نے	پیدا کیا تم کو	پس بعضے تم میں

تعریف (سزاوار) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۱) وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

كَافِرٌ	وَ	مِنْكُمْ	مُّؤْمِنٌ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
کافر ہیں	اور	بعضے تم میں سے	مسلمان ہیں	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	پیدا کیا	آسمانوں کو

کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے (۲) اسی نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَ	اِلَيْهِ
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اور	صورتیں بنائیں تمہاری	پس اچھی کیں	صورتیں تمہاری	اور	طرف اسی کی

اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں)

الْمَصِيْرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

الْمَصِيْرُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ
پھر جانا ہے	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	اور	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہو تم

لوٹ کر جانا ہے (۳) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ
اور	جو کچھ	ظاہر کرتے ہو تم	اور	اللہ	جاننے والا ہے	سینوں کی بات کو	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر	ان لوگوں کی

ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔ اور خدا دلوں کے بھید سے واقف ہے (۴) کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں

كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

كَفَرُوْا	مِنْ	قَبْلُ	فَذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
کافر ہوئے	سے	پہلے اس	پس چکھا انہوں نے	وبال	کام اپنے کا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے۔ تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے (۵)

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا

ذٰلِكَ	بِاَنَّهٗ	كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرٌ	يَّهْدُوْنَنَا
یہ	اس سبب سے کہ	آتے تھے ان کے پاس	پیغمبر ان کے	ساتھ نشانیوں کھلی کے	پس کہا انہوں نے	کیا آدمی	راہ دکھائیں گے ہم کو

یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمیں ہدایت کرتے ہیں؟ تو انہوں نے (ان کو)

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِيْنَ

فَكَفَرُوْا	وَ	تَوَلَّوْا	وَّاسْتَغْنَى	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	زَعَمَ	الَّذِيْنَ
پس کافر ہوئے	اور	منہ پھیر لیا	اور بے پروائی کی	اللہ نے	اور	اللہ	بے پروا ہے	تعریف کیا گیا	دعویٰ کیا	ان لوگوں نے جو

نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی بے پروائی کی۔ اور اللہ بے پروا (اور) سزاوار حمد (وثنا) ہے۔ جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ

كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا

كَفَرُوْٓا	اَنْ	لَّنْ	يُّبْعَثُوْا	قُلْ	بَلٰى	وَرَبِّيْ	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ	بِمَا
کافر ہوئے	یہ کہ	ہرگز نہ	اٹھائے جائیں گے وہ	کہہ	ہاں کیوں نہیں	قسم ہے رب میرے کی	البتہ اٹھائے جاؤ گے	پھر	البتہ خبر دیے جاؤ گے	ساتھ اس کے

(دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے ہو

عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ

عَمِلْتُمْ	وَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَ	النُّوْرِ
کہ کیا تم نے	اور	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسول پر	اور	اس نور کے

وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے۔ تو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر

الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

الَّذِيْٓ	اَنْزَلْنَا	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ	لِيَوْمِ
جو کہ	اتارا ہے ہم نے	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	کرتے ہو	خبردار ہے	جس دن	جمع کرے گا تم کو	واسطے دن

جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ جس دن وہ تم کو اکٹھا

الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

الْجَمْعِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	التَّغَابُنِ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا
اکٹھے ہونے کے	یہ	دن	ہار جیت کا	اور	جو کوئی	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	کام کرے	اچھے

ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
دور کر دے گا	اس سے	برائیاں اس کی	اور	داخل کرے گا وہ	باغات میں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں

وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور باغ ہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ہمیشہ رہنے والے	بیچ ان کے	ہمیشہ	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اور	جو لوگ	کافر ہوئے

ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ

وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	بِئْسَ
اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہی لوگ ہیں	والے	آگ کے	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	اور	بری ہے

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ

الْمَصِيْرُ ۝ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ

الْمَصِيْرُ	مَآ	اَصَابَ	مِنْ	مُّصِيْبَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْ
لوٹنے کی جگہ	نہیں	پہنچی	کوئی	مصیبت	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	جو کوئی	ایمان لائے

بری جگہ ہے کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر خدا کے حکم سے اور جو شخص خدا پر

بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

بِاللّٰهِ	يَهْدِ	قَلْبَهٗ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا
ساتھ اللہ کے	ہدایت دیتا ہے	اس کے دل کو	اور	اللہ	ہر	چیز	جاننے والا	اور	اطاعت کرو	اللہ کی	اور	اطاعت کرو

ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور خدا ہر چیز سے باخبر ہے اور خدا کی اطاعت کرو اور اس کے

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ اَللّٰهُ

الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاِنَّمَا	عَلٰي	رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	اَللّٰهُ
رسول کی	پس اگر	پھر جاؤ تم	پس سوائے اس کے نہیں	اوپر	ہمارے رسول کے	پہنچا دینا	کھول کر	اللہ

رسول کی اطاعت کرو اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے خدا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اور	اوپر	اللہ ہی کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

(جو معبود برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں ﴿۱۳﴾ مومنو!

اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ

اِنَّ	مِنْ	اَزْوَاجِكُمْ	وَ	اَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَّكُمْ	فَاحْذَرُوْهُمْ	وَ	اِنْ
بیشک	بعض	بیویاں تمہاری	اور	اولاد تمہاری	دشمن ہیں	واسطے تمہارے	پس بچو ان سے	اور	اگر

تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر

تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ

تَعْفُوْا	وَ	تَصْفَحُوْا	وَ	تَغْفِرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّمَآ
معاف کرو	اور	درگزر کرو	اور	بخش دو	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	سوائے اس کے نہیں

معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۴﴾ تمہارا

اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا

اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	فَاتَّقُوا
مال تمہارے	اور	اولاد تمہاری	آزمائش ہے	اور	اللہ	نزدیک اس کے ہے	ثواب	بڑا	پس ڈرو

مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔ اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے ﴿۱۵﴾ سو جہاں تک ہو سکے اللہ

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ

اللّٰهَ	مَا	اسْتَطَعْتُمْ	وَ	اسْمَعُوْا	وَ	اَطِيْعُوْا	وَ	اَنْفِقُوْا	خَيْرًا	لِّاَنْفُسِكُمْ
اللہ سے	جتنا	ہو سکے تم سے	اور	سنو	اور	فرمانبرداری کرو	اور	خرچ کرو	اچھا ہوگا	واسطے جانوں تمہاری کے

سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) سنو اور (اس کے) فرمانبردار رہو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے۔

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ

وَ	مَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ	نَفْسِهٖ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	اِنْ
اور	جو کوئی	بچایا جائے	بخل	جان اپنی کے سے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اگر

اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں ﴿۱۶﴾ اگر

تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

تُقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	يُّضٰعِفْهُ	لَكُمْ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ
قرض دو	اللہ کو	قرض	اچھا	دو گنا کرے گا اس کو	تمہارے لیے	اور	بخش دے گا	واسطے تمہارے	اور	اللہ

تم اللہ کو (اخلاص اور نیت) نیک (سے) قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دو چند دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۙ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

شَكُوْرٌ	حَلِيْمٌ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
قدردان ہے	تحمل والا	جاننے والا ہے	پوشیدہ	اور ظاہر کا	غالب	حکمت والا

قدر شناس اور بردبار ہے۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت والا ہے۔

اٰیاتها ۱۲ ۶۵ سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ۹۹ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَطَلِّقُوْهُنَّ	لِعِدَّتِهِنَّ	وَ اَحْصُوا
اے	نبی	جس وقت	طلاق دو تم	عورتوں کو	پس طلاق دو تم ان کو	ان کی عدت کے وقت	اور گنو تم

اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت

الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ

الْعِدَّةَ	وَ اتَّقُوا	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	لَا	تُخْرِجُوْهُنَّ	مِنْ	بُيُوْتِهِنَّ
عدت کو	اور ڈرو	اللہ	رب اپنے سے	مت	نکالو ان کو	سے	گھروں ان کے

کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ (نہ تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو

وَ لَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

وَ	لَا	يَخْرُجْنَ	اِلَّاۤ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ
اور	نہ	نکلیں وہ	مگر	یہ کہ	کریں	بے حیائی	ظاہر	اور	یہ	حدیں ہیں	اللہ کی

اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہیے) اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ

وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَقَدْ ظَلَمَ	نَفْسَهٗ	لَا	تَدْرِيْ	لَعَلَّ	اللّٰهَ
اور	جو کوئی	نکل جائے	حدوں	اللہ کی سے	پس تحقیق ظلم کیا اس نے	اپنی جان پر	نہیں	جانتا تو	شاید کہ	اللہ

جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔ (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید اللہ

يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

يُحْدِثُ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	اَمْرًا	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ
پیدا کر دے	بعد	اس کے	کوئی بات	پس جس وقت کہ	پہنچیں	وعدے اپنے کو	پس روک رکھو ان کو

اس کے بعد کوئی (رجعت کی) سبیل پیدا کر دے (۱) پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو ان کو

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ

بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَ	اَشْهِدُوْا	ذَوَيْ	عَدْلٍ	مِّنْكُمْ
اچھی طرح	یا	جدا کر دو ان کو	اچھی طرح	اور	گواہ کر لو	دو	صاحب عدل کو	تم میں سے

اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کر لو

وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

وَ	اَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ	ذٰلِكُمْ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
اور	درست کرو	گواہی	واسطے اللہ کے	یہ بات	نصیحت کی جاتی ہے	ساتھ اس کے	جو کوئی	ہے	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے

اور (گواہو) اللہ کے لیے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور روز آخرت پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مَخْرَجًا	وَ	يَرْزُقْهُ	مِنْ	حَيْثُ
اور	دن آخرت کے	اور	جو کوئی	ڈرے	اللہ سے	کرے گا	واسطے اس کے	راہ نکلنے کی	اور	رزق دے گا اس کو	سے	اس جگہ کہ

ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے (رنج و محن سے) مخلصی کی صورت پیدا کرے گا (۲) اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا

لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ

لَا	يَحْتَسِبُ	وَ	مَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَالِغُ
نہیں	گمان کرتا	اور	جو کوئی	توکل کرے	اوپر	اللہ کے	پس وہ	کافی ہے اس کو	بیشک	اللہ	پہنچنے والا ہے

جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو خدا پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا

أَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳ وَالّٰٓئِيْ يَئِسْنَ مِنَ

اَمْرِهٖ	قَدْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	شَيْءٍ	قَدْرًا	وَ	الّٰٓئِيْ	يَئِسْنَ	مِنَ
ارادے اپنے کو	تحقیق	کیا ہے مقرر	اللہ نے	واسطے ہر	چیز کے	اندازہ	اور	وہ عورتیں جو کہ	ناامید ہو گئی ہیں	سے

چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے (۳) اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں

الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓئِيْ لَمْ

الْمَحِيْضِ	مِنْ	نِّسَآئِكُمْ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ	وَ	الّٰٓئِيْ	لَمْ
حیض	سے	تمہاری بیبیوں میں	اگر	شک میں ہو تم	پس عدت ان کی	تین	مہینے ہے	اور	وہ عورتیں جو	نہیں

جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تم کو (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو

يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ

يَحِضْنَ	وَ	اُولَاتُ الْاَحْمَالِ	اَجَلُهُنَّ	اَنْ	يَّضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ
حائض ہوئیں	اور	حمل والیوں	وقت ان کا	یہ کہ	جن لیں	حمل اپنا

ابھی حیض نہیں آنے لگا (ان کی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝۴ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ

وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ	اَمْرِهٖ	يُسْرًا	ذٰلِكَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗ
اور	جو کوئی	ڈرا	اللہ سے	کر دے گا	واسطے اس کے	سے	کام اس کے	آسانی	یہ ہے	حکم	اللہ کا	اتارا ہے اس کو

اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا (۴) یہ اللہ کا حکم ہے جو اللہ نے تم پر

اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝۵

اِلَيْكُمْ	وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَ	يُعْظِمْ	لَهٗ	اَجْرًا
طرف تمہاری	اور	جو کوئی	ڈرے	اللہ سے	دور کر دے گا	اس سے	برائیاں اس کی	اور	بڑا دے گا	اس کو	ثواب

نازل کیا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا (۵)

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ

اَسْكِنُوْهُنَّ	مِنْ	حَيْثُ	سَكَنْتُمْ	مِّنْ	وُّجْدِكُمْ	وَ	لَا	تُضَآرُّوْهُنَّ
رکھو ان عورتوں کو	سے	جس طرح	رہتے ہو تم	سے	مقدور بھر اپنے	اور	مت	ایذا دو ان کو

(مطلقہ) عورتوں کو (ایام عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لیے

شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ

شَدِيْدًا	وَّ	عَذَّبْنٰهَا	عَذَابًا	نُّكْرًا	فَذَاقَتْ	وَبَالَ	اَمْرِهَا	وَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
سخت	اور	عذاب کیا ہم نے انکو	عذاب	اَن دیکھا اَن سنا	پس چکھا انہوں نے	وبال	کام اپنے کا	اور	تھا	انجام

حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا) عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا ۝ سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام

اَمْرِهَا خُسْرًا ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي

اَمْرِهَا	خُسْرًا	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	يٰٓاُولِي
ان کے کام کا	گھاٹا	تیار کیا ہے	اللہ نے	واسطے ان کے	عذاب	سخت	پس ڈرو	اللہ سے	اے صاحبان

نقصان ہی تو تھا ۝ اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے تو اے ارباب دانش

الْاَلْبَابِ ۛۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛۚ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا

الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَدْ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكُمْ	ذِكْرًا	رَّسُوْلًا	يَّتْلُوْا
عقل	وہ جو	ایمان لائے ہو	تحقیق	اتارا ہے	اللہ نے	طرف تمہاری	ذکر	کہ پیغمبر ہے	جو پڑھتا ہے

جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے ۝ (اور اپنے) پیغمبر (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	مُبَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
اوپر تمہارے	نشانیاں	اللہ کی	بیان کرنے والی	تاکہ نکالے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ہیں

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

مِنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا
سے	اندھیروں	طرف	روشنی کی	اور	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور	کام کرے	اچھے

ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں اور جو شخص ایمان لائے اور عمل نیک کرے گا

يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ

يُّدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	قَدْ
داخل کریگا اس کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ ان کے	ہمیشہ	تحقیق

ان کو باغہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابد الآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ

أَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ

اَحْسَنَ	اللّٰهُ	لَهٗ	رِزْقًا	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَّ	مِنَ
اچھا دیا	اللہ نے	اس کو	رزق	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیے	سات	آسمانوں	اور	سے

نے اس کو خوب رزق دیا ہے۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے اور ایسی ہی

الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۚ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

الْاَرْضِ	مِثْلَهُنَّ	يَتَنَزَّلُ	الْاَمْرُ	بَيْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى
زمین	مانند ان کی	اترتا ہے	حکم اس کا	درمیان ان کے	تاکہ جانو تم	یہ کہ	اللہ	اوپر

ہی زمینیں۔ ان میں (خدا کے) حکم اترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝۱۲

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَحَاطَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عِلْمًا
ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	بیشک	اللہ نے	تحقیق	گھیر لیا ہے	ہر	چیز کو	علم میں

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

آیاتہا ۱۲ ۶۶ سورۃ التحریم مدنیۃ ۱۰۷ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَآ	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكَ	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ
اے	نبی	کیوں	حرام کرتا ہے	اس چیز کو	حلال کیا ہے	اللہ نے	واسطے تیرے	چاہتا ہے	خوشنودی

اے پیغمبر جو چیز اللہ نے تمہارے لیے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ (کیا اس سے) اپنی بیویوں

اَزْوَاجِكَ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

اَزْوَاجِكَ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	قَدْ	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ
بیویوں اپنی کی	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	تحقیق	مقرر کر دیا ہے	اللہ نے	واسطے تمہارے	کھولنا

کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اللہ نے تم لوگوں کے لیے تمہاری قسموں

اَيۡمَانِكُمۡ ۚ وَاللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ وَهُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ۝٢ وَاِذۡ اَسَرَّ النَّبِىُّ اِلٰى

اَيۡمَانِكُمۡ	وَ	اللّٰهُ	مَوۡلٰٮكُمۡ	وَهُوَ	الۡعَلِيۡمُ	الۡحَكِيۡمُ	وَ	اِذۡ	اَسَرَّ	النَّبِىُّ	اِلٰى
قسموں تمہاری کا	اور	اللہ	دوست ہے تمہارا	اور وہ ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور	جس وقت	چھپا کر کہا	نبی نے	طرف

کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا (اور) حکمت والا ہے (٢) اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک

بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ حَدِيۡثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِهٖ وَاَظۡهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيۡهِ عَرَّفَ

بَعۡضِ	اَزۡوَاجِهٖ	حَدِيۡثًا	فَلَمَّا	نَبَّاَتۡ	بِهٖ	وَ	اَظۡهَرَهُ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِ	عَرَّفَ
بعضے	بی بی اپنی سے	ایک بات	پس جب	خبر دی اس بی بی نے	اس بات کی	اور	ظاہر کر دیا اسکو	اللہ نے	ہو پر اسکے	جتا دی

بیوی سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو (اس نے دوسری کو بتا دی) جب اس نے اس کو افشا کیا اور اللہ نے اس (حال) سے پیغمبر کو

بَعۡضَهٗ وَاَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتۡ مَنۡ اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا ؕ

بَعۡضَهٗ	وَ	اَعۡرَضَ	عَنۡ	بَعۡضٍ	فَلَمَّا	نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتۡ	مَنۡ	اَنۡۢبَاَكَ	هٰذَا
بعض بات اسکی	اور	منہ پھیر لیا	سے	بعض	پس جب	خبر کی اس بی بی کو	اس جتانے کی	بولی	کس نے	خبر دی تجھ کو	یہ

آگاہ کر دیا تو پیغمبر نے (اس بیوی کو وہ بات) کچھ تو جتائی اور کچھ نہ جتائی تو جب وہ اس کو جتائی تو پوچھنے لگی کہ آپ کو کس نے بتایا؟

قَالَ نَبَّاَنِىَ الۡعَلِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ۝٣ اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوۡبُكُمَا ۚ

قَالَ	نَبَّاَنِىَ	الۡعَلِيۡمُ	الۡخَبِيۡرُ	اِنۡ	تَتُوۡبَاۤ	اِلَى	اللّٰهِ	فَقَدۡ	صَغَتۡ	قُلُوۡبُكُمَا
کہا	خبر کی مجھ کو	جاننے والے	خبر دار نے	اگر	توبہ کرلو تم دونوں	طرف	اللہ کی	پس تحقیق	کج ہو گئے ہیں	دل تمہارے

انہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے (٣) اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل کج ہو گئے ہیں۔

وَاِنۡ تَظٰهَرَا عَلَيۡهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوۡلٰٮهُ وَجِبۡرِيۡلُ وَصَالِحُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ

وَاِنۡ	تَظٰهَرَا	عَلَيۡهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	مَوۡلٰٮهُ	وَ	جِبۡرِيۡلُ	وَصَالِحُ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
اور اگر	مدد کرو تم ایک دوسرے کی	اوپر اسکے	پس بیشک	اللہ	وہ ہے	دوست اس کا	اور	جبریل	اور نیک	مسلمان

اور اگر پیغمبر (کی ایذا) پر باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی (اور دوستدار) ہیں

وَالۡمَلٰۤٮِٕكَةُ بَعۡدَ ذٰلِكَ ظَهِيۡرٌ ۝٤ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنۡ طَلَّقَكُنَّ اَنۡ يُّبۡدِلَهٗۤ

وَالۡمَلٰۤٮِٕكَةُ	بَعۡدَ	ذٰلِكَ	ظَهِيۡرٌ	عَسٰى	رَبُّهٗۤ	اِنۡ	طَلَّقَكُنَّ	اَنۡ	يُّبۡدِلَهٗۤ
اور فرشتے	بعد	اس کے	مددگار	جلدی	پروردگار اس کا	اگر	طلاق دے وہ تم کو	یہ کہ	بدل دے اسکو

اور ان کے علاوہ (اور) فرشتے بھی مددگار ہیں (٤) اگر پیغمبر تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار

اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ

اَزْوَاجًا	خَيْرًا	مِّنْكُنَّ	مُسْلِمٰتٍ	مُّؤْمِنٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ	عٰبِدٰتٍ
بیبیاں	بہتر	تم سے	مسلمان عورتیں	ایمان والیاں	فرمانبرداری کرنے والیاں	توبہ کرنے والیاں	عبادت کرنے والیاں

تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں دے دے۔ مسلمان، صاحب ایمان، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار،

سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

سٰٓئِحٰتٍ	ثَيِّبٰتٍ	وَّ	اَبْكَارًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ
روزہ رکھنے والیاں	خاوند دیکھی ہوئیاں	اور	کنواریاں	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	بچاؤ	جانوں اپنی کو

روزہ رکھنے والیاں، بن شوہر اور کنواریاں (۵) مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم)

وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

وَاَهْلِيْكُمْ	نَارًا	وَّقُوْدُهَا	النَّاسُ	وَالْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلٰٓئِكَةٌ	غِلَاظٌ	شِدَادٌ
اور اپنے گھر والوں کو	آگ سے	ایندھن جس کا	لوگ	اور پتھر	اوپر اس کے مقرر ہیں	فرشتے	سخت دل	زور آور

سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تندخو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد خدا ان کو

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

لَّا	يَعْصُوْنَ	اللّٰهَ	مَآ	اَمَرَهُمْ	وَيَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
نہیں	نافرمانی کرتے	اللہ کی	جو	حکم کرے ان کو	اور کرتے ہیں	جو	حکم دیا جاتا ہے	اے لوگو	جو

فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجا لاتے ہیں (۶) کافرو!

كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ يٰٓاَيُّهَا

كَفَرُوْا	لَا	تَعْتَذِرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
کافر ہوئے	مت	عذر کرو	آج	سوائے اس کے نہیں	بدلہ دیئے جاؤ گے	جو کچھ	تھے تم	کرتے	اے لوگو

آج بہانے مت بناؤ جو عمل تم کیا کرتے ہو انہی کا تم کو بدلہ دیا جائے گا (۷) مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۖ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	تُوْبُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	تَوْبَةً	نَّصُوْحًا	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّكَفِّرَ
جو	ایمان لائے	توبہ کرو	طرف	اللہ کی	توبہ	خالص	جلدی	رب تمہارا	یہ کہ	دور کرے گا

اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے

ع ۲

عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ

عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَيُدْخِلَكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	يَوْمَ
تم سے	برائیاں تمہاری	اور داخل کرے گا تم کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	اس دن کہ

دور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اس دن

لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

لَا	يُخْزِي	اللّٰهُ	النَّبِيَّ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	نُوْرُهُمْ	يَسْعٰى	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
نہیں	رسوا کرے گا	اللہ	نبی کو	اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ساتھ اس کے	نور ان کا	دوڑے گا	آگے ان کے

اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ (بلکہ) ان کا نور (ایمان) ان کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا)

وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

وَبِاَيْمَانِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اَتْمِمْ	لَنَا	نُوْرَنَا	وَ	اغْفِرْ لَنَا	اِنَّكَ	عَلٰى	كُلِّ
اور دائیں ان کے	کہیں گے	اے رب ہمارے	پورا کر	واسطے ہمارے	نور ہمارا	اور	بخشش کر واسطے ہمارے	بیشک تو	اوپر	ہر

چل رہا ہوگا۔ اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لیے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۸ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ

شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَاغْلُظْ
چیز کے	قادر ہے	اے	نبی	لڑائی کر	کفار سے	اور منافقوں سے	اور سختی کر

ہر چیز پر قادر ہے ۝۸ اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر

عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۹ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

عَلَيْهِمْ	وَمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا
اوپر ان کے	اور ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	اور بری ہے	جگہ پھر جانے کی	بیان کی	اللہ نے	مثال

سختی کرو۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے ۝۹ اللہ نے کافروں کے لیے نوح

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوا	امْرَاَتَ	نُوْحٍ	وَ	امْرَاَتَ	لُوْطٍ	كَانَتَا	تَحْتَ	عَبْدَيْنِ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	عورت	نوح کی	اور	عورت	لوط کی	تھیں دونوں	نیچے	دو بندوں کے

کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا

مِنْ	عِبَادِنَا	صَالِحَيْنِ	فَخَانَتٰهُمَا	فَلَمْ	يُغْنِيَا	عَنْهُمَا	مِنَ اللّٰهِ	شَيْئًا
سے	ہمارے بندوں میں	نیک	پس خیانت کی ان دونوں نے انکی	پس نہ	کفایت کی ان دونوں نے	ان دونوں عورتوں کی	اللہ کی طرف سے	کچھ

گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے۔

وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

وَّقِيْلَ	ادْخُلَا	النَّارَ	مَعَ	الدّٰخِلِيْنَ	وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور کہا گیا	داخل ہو جاؤ دونوں	آگ میں	ساتھ	داخل ہونے والوں کے	اور	بیان کی	اللہ نے	مثال ایک	واسطے ان لوگوں کے	ایمان لائے ہیں

اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ (۱۰) اور مومنوں کے لیے (ایک) مثال (تو)

امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

امْرَاَتَ	فِرْعَوْنَ	اِذْ	قَالَتْ	رَبِّ	ابْنِ	لِيْ	عِنْدَكَ	بَيْتًا	فِي	الْجَنَّةِ
عورت	فرعون کی	جس وقت	کہا اس عورت نے	اے رب میرے	بنا	واسطے میرے	نزدیک اپنے	گھر	بیچ	بہشت کے

فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی۔ کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لیے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا

وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَرْيَمَ

وَنَجِّنِيْ	مِنْ	فِرْعَوْنَ	وَعَمَلِهٖ	وَنَجِّنِيْ	مِنَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	مَرْيَمَ
اور نجات دے مجھ کو	سے	فرعون	اور عمل اسکے سے	اور نجات دے مجھ کو	سے	قوم	ظالم	اور	مریم

اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مآل) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما (۱۱) اور (دوسری)

ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

ابْنَتَ	عِمْرٰنَ	الَّتِيْٓ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهِ	مِنْ	رُّوْحِنَا
بیٹی	عمران کی	جس نے	حفاظت کی	اپنے ناموس کی	پس پھونکا ہم نے	بیچ اس کے	سے	روح اپنی

عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾

وَصَدَّقَتْ	بِكَلِمٰتِ	رَبِّهَا	وَ	كُتُبِهٖ	وَ	كَانَتْ	مِنَ	الْقٰنِتِيْنَ
اور سچا جانتی تھی	باتوں کو	اپنے پروردگار کی	اور	اس کی کتابوں کو	اور	تھی	سے	فرمانبرداروں میں

اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں (۱۲)

وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا

وَ	هُوَ	حَسِيرٌ	وَ	لَقَدْ	زَيَّنَّا	السَّمَاءَ	الدُّنْيَا	بِمَصَابِيحَ	وَ	جَعَلْنَاهَا
اور	وہ	تھکی ہوئی ہے	اور	البتہ تحقیق	زینت دی ہم نے	آسمان	دنیا کو	ساتھ چراغوں کے	اور	کیا ہم نے اس کو

آئے گی(۴) اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور ان

رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِينَ

رُجُومًا	لِلشَّيَاطِينِ	وَ	أَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ	السَّعِيرِ	وَ	لِلَّذِينَ
مارنا	واسطے شیطانوں کے	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	جلنے کا	اور	واسطے ان لوگوں کے

کو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لیے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے(۵) اور جن لوگوں

كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا

كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيرُ	إِذَا	أُلْقُوا	فِيهَا
کافر ہوئے	ساتھ اپنے رب کے	عذاب ہے	دوزخ کا	اور	بری ہے	جگہ پھرنے کی	جب	ڈالے جائیں گے	بیچ اس کے

نے اپنے پروردگار سے انکار کیا ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے(۶) جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے

سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا

سَمِعُوا	لَهَا	شَهِيقًا	وَ	هِيَ	تَفُورُ	تَكَادُ	تَمَيَّزُ	مِنَ	الْغَيْظِ	كُلَّمَا
سنیں گے	واسطے اس کے	چلانا	اور	وہ	جوش کرتی ہوگی	قریب ہے کہ	پھٹ جائے	سے	غصہ	جب

تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی(۷) گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب

أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ

أُلْقِيَ فِيهَا	فَوْجٌ	سَأَلَهُمْ	خَزَنَتُهَا	أَلَمْ	يَأْتِكُمْ	نَذِيرٌ	قَالُوا	بَلَىٰ	قَدْ
ڈالی جائے گی بیچ اس کے	کوئی جماعت	پوچھیں گے ان سے	داروغہ اس کے	کیا نہیں	آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	کہیں گے	ہاں	تحقیق

اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ وہ کہیں گے

جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا

جَاءَنَا	نَذِيرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَ	قُلْنَا	مَا	نَزَّلَ	اللَّهُ	مِنْ	شَيْءٍ	إِنْ	أَنْتُمْ	إِلَّا
آیا تھا ہمارے پاس	ڈرانے والا	پس جھٹلایا ہم نے	اور	کہا ہم نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	کوئی	چیز	نہیں	تم	مگر

کیوں نہیں ضرور ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو

فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْۤ اَصْحٰبِ

فِیْ	ضَلٰلٍ	كَبِیْرٍ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ	مَا	كُنَّا	فِیْ	اَصْحٰبِ
بیچ	گمراہی کے	بڑی	اور	کہیں گے	اگر	ہوتے ہم	سنتے	یا	سمجھتے ہم	نہ	ہوتے ہم	بیچ	رہنے والوں

بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو (۹) اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں

السَّعِیْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿۱۱﴾

السَّعِیْرِ	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسُحْقًا	لِّاَصْحٰبِ	السَّعِیْرِ
دوزخ کے	پس اقرار کیا انہوں نے	اپنے گناہوں کا	پس دوری ہے	واسطے رہنے والوں	دوزخ کے

نہ ہوتے (۱۰) پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرلیں گے سو دوزخیوں کے لیے (رحمت الٰہی سے) دوری ہے (۱۱)

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿۱۲﴾

اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَیْبِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَ	اَجْرٌ	كَبِیْرٌ
بے شک	جو لوگ	ڈرتے ہیں	رب اپنے سے	بن دیکھے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب ہے	بڑا

(اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے (۱۲)

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا

وَ	اَسِرُّوْا	قَوْلَكُمْ	اَوِ اجْهَرُوْا	بِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِیْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اَلَا
اور	چھپاؤ تم	بات اپنی	یا ظاہر کرو	اس کو	بے شک وہ	جانتا ہے	سینوں والی بات کو	کیا نہ

اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔ وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے (۱۳) بھلا جس

یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ

یَعْلَمُ	مَنْ	خَلَقَ	وَهُوَ	اللَّطِیْفُ	الْخَبِیْرُ	هُوَ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ
جانے وہ	جس نے	پیدا کیا	اور وہ	باریک بھید جاننے والا	خبردار ہے	وہی ہے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے

نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے (۱۴) وہی تو ہے جس نے تمہارے

ع

الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَیْهِ

الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا	فَامْشُوْا	فِیْ	مَنَاكِبِهَا	وَ	كُلُوْا	مِنْ	رِّزْقِهٖ	وَ	اِلَیْهِ
زمین کو	پست	پس چلو	بیچ	اس کی راہوں کے	اور	کھاؤ	سے	اس کے رزق	اور	طرف اسی کی ہے

لیے زمین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اللہ کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے)

النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا

النُّشُوْرُ	ءَاَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِی	السَّمَآءِ	اَنْ	یَّخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ	فَاِذَا
جی اٹھنا	کیا نڈر ہو تم	اس سے جو	بیچ	آسمان کے ہے	یہ کہ	دھنسا دے	تم کو	زمین میں	پھر جب ناگاہ

نکل کر جانا ہے ﴿۱۵﴾ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت حرکت

هِیَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ

هِیَ	تَمُوْرُ	اَمْ	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِی	السَّمَآءِ	اَنْ	یُّرْسِلَ	عَلَیْكُمْ
وہ	پھٹ جائے گی	یا	نڈر ہوئے تم	اس سے جو	بیچ	آسمان کے ہے	یہ کہ	بھیجے	اوپر تمہارے

کرنے لگے ﴿۱۶﴾ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ

حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	كَیْفَ	نَذِیْرِ	وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِیْنَ
پتھروں کی بارش	پس البتہ جانو گے تم	کیوں کر تھا	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو کہ

چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے ﴿۱۷﴾ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے

قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَكَیْفَ	كَانَ	نَكِیْرِ	اَوَلَمْ	یَرَوْا	اِلَى	الطَّیْرِ	فَوْقَهُمْ	صٰٓفّٰتٍ
ان سے پہلے تھے	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	جانوروں کے	اوپر ان کے	پر کھولے ہوئے

بھی جھٹلایا تھا سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا ﴿۱۸﴾ کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں۔

وَّیَقْبِضْنَ ؔؕ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾

وَ	یَقْبِضْنَ	مَا	یُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	الرَّحْمٰنُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ	شَیْءٍۭ	بَصِیْرٌ
اور	پر جھپکتے ہوئے	نہیں	تھام رکھتا ان کو	مگر	اللہ رحمان	بیشک وہ	ہر	چیز کو	دیکھنے والا ہے

اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ اللہ کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۹﴾

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ

اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِیْ	هُوَ	جُنْدٌ لَّكُمْ	یَنْصُرُكُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	الرَّحْمٰنِ	اِنِ
بھلا کون ہے	یہ	جو کہ	وہ	لشکر ہو واسطے تمہارے	مدد دے تم کو	سے	سوائے	اللہ رحمان کے	نہیں

بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر اللہ کے سوا تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو

الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ

الْكٰفِرُوْنَ	اِلَّا	فِيْ	غُرُوْرٍ	اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِيْ	يَرْزُقُكُمْ	اِنْ	اَمْسَكَ
کافر	مگر	بیچ	فریب کے	بھلا کون ہے وہ	یہ	جو	رزق دیتا ہے تم کو	اگر	بند کر لے

دھوکے میں ہیں (۲۰) بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق

رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ

رِزْقَهٗ	بَلْ	لَّجُّوْا	فِيْ	عُتُوٍّ	وَ	نُفُوْرٍ	اَفَمَنْ	يَّمْشِيْ	مُكِبًّا	عَلٰى	وَجْهِهٖ
رزق اپنا	بلکہ	اڑے ہوئے ہیں	بیچ	سرکشی	اور	بدکنے کے	کیا پس وہ شخص کہ	چلتا ہے	گرا ہوا	اوپر	اپنے منہ کے

دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں (۲۱) بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے

اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ

اَهْدٰٓى	اَمَّنْ	يَّمْشِيْ	سَوِيًّا	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	قُلْ	هُوَ
بہت راہ پایا ہوا ہے	یا وہ کہ	چلتا ہے	برابر	اوپر	راہ	سیدھی کے	کہہ	وہ ہے

وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو؟ (۲۲) وہ اللہ ہی

الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا

الَّذِيْٓ	اَنْشَاَكُمْ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا
جس نے	پیدا کیا تم کو	اور کیا	واسطے تمہارے	سننا	اور	دیکھنا	اور	دل	تھوڑا سا ہے

تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم کم

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ

مَّا	تَشْكُرُوْنَ	قُلْ	هُوَ	الَّذِيْ	ذَرَاَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ
جو	شکر کرتے ہو تم	کہہ	وہی ہے	جس نے	پھیلایا تم کو	بیچ	زمین کے	اور	طرف اسی کی

احسان مانتے ہو (۲۳) کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اسی کے روبرو تم جمع

تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

تُحْشَرُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
جمع کیے جاؤ گے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے

کیے جاؤ گے (۲۴) اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ (۲۵)

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

قُلْ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَا	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	زُلْفَةً
کہہ	سوائے اس کے نہیں	علم	نزدیک	اللہ کے ہے	اور	سوائے اس کے نہیں کہ	میں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	پس جب	دیکھیں گے اس کو	نزدیک آتی

کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں (۲۶) سو جب وہ دیکھ لیں گے

سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

سِيْٓـَٔتْ	وُجُوْهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قِيْلَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ
برے بن جائیں گے	چہرے	ان لوگوں کے جو	کافر ہوئے	اور	کہا جائے گا	یہ ہے	وہ جو	تھے تم	اس کو

کہ وہ (وعدہ) قریب آ گیا تو کافروں کے منہ برے ہو جائیں گے۔ اور (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس

تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

تَدَّعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِيَ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعِيَ	اَوْ	رَحِمَنَا
مانگتے	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہلاک کرے مجھ کو	اللہ	اور	جو کہ	ساتھ میرے ہیں	یا	رحم کرے ہم کو

کے تم خواستگار تھے (۲۷) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ

فَمَنْ	يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ	مِنْ	عَذَابٍ	اَلِيْمٍ	قُلْ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا	بِهٖ
پس کون	پناہ دے گا	کافروں کو	سے	عذاب	درد دینے والے	کہہ	وہی ہے	رحمان	ایمان لائے ہم	اس پر

تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے (۲۸) کہہ دو کہ وہ (جو اللہ) رحمٰن (ہے) ہم اسی پر ایمان لائے

وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ

وَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قُلْ
اور	اسی پر	توکل کیا ہم نے	پس جلدی جان لو گے	کون ہے	وہ	بیچ	گمراہی کے	ظاہر	کہہ

اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا (۲۹) کہو

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع ۲

اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَصْبَحَ	مَآؤُكُمْ	غَوْرًا	فَمَنْ	يَّاْتِيْكُمْ	بِمَآءٍ	مَّعِيْنٍ
کیا دیکھا تم نے	اگر	ہو جائے	پانی تمہارا	خشک	پس کون ہے جو	لائے تمہارے پاس	پانی	جاری

کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے اور برتتے ہو) خشک ہو جائے تو (اللہ کے سوا) کون ہے جو تمہارے لئے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے (۳۰)

آیاتہا ۵۲ ۶۸ سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۲ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝۱ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝۲

نٓ	وَالْقَلَمِ	وَ	مَا	يَسْطُرُوْنَ	مَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	بِمَجْنُوْنٍ
ن	قسم ہے قلم کی	اور	اس چیز کی جو	لکھتے ہیں	نہیں	تم	ساتھ نعمت	رب اپنے کے	دیوانے

ن۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم (۱) کہ (اے محمدﷺ) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو (۲)

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝۳ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝۴

وَ	اِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا	غَيْرَ	مَمْنُوْنٍ	وَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى	خُلُقٍ	عَظِيْمٍ
اور	بیشک	واسطے تمہارے	البتہ اجر ہے	نہ	کاٹا گیا	اور	بیشک تم	البتہ اوپر	اخلاق	بڑے کے

اور تمہارے لیے بے انتہا اجر ہے (۳) اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں (۴)

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝۵ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝۶ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

فَسَتُبْصِرُ	وَ	يُبْصِرُوْنَ	بِاَيِّكُمُ	الْمَفْتُوْنُ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
پس عنقریب دیکھ لو گے	اور	دیکھ لیں گے وہ	کون سے تم میں سے	دیوانہ	بیشک	رب تیرا	وہی

سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے (۵) کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے (۶) تمہارا پروردگار اس کو بھی

اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۷ فَلَا

اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	فَلَا
خوب جانتا ہے	اس کو جو	گمراہ ہوا	سے	اس کی راہ	اور	وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو	پس مت

خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں (۷) تو

تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۸ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝۹ وَلَا تُطِعْ كُلَّ

تُطِعِ	الْمُكَذِّبِيْنَ	وَدُّوْا	لَوْ تُدْهِنُ	فَيُدْهِنُوْنَ	وَ	لَا	تُطِعْ	كُلَّ
کہا مان	جھٹلانے والوں کا	دوست رکھتے ہیں	کاش کہ تم سستی کرے	پس وہ بھی سستی کریں	اور	مت	کہا مان	ہر ایک

تم جھٹلانے والوں کا کہا نہ ماننا (۸) یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں (۹) اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آ جانا

حَلَّافٍ مَّهِينٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيمٍ ﴿١١﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

مُعْتَدٍ	لِّلْخَيْرِ	مَّنَّاعٍ	بِنَمِيمٍ	مَّشَّآءٍ	هَمَّازٍ	مَّهِينٍ	حَلَّافٍ
حد سے نکل جانے والا	بھلائی کو	منع کرنے والا	چغلیاں لے کر	چلنے والا	طعن آمیز اشارے کرنے والا	ذلیل کو	قسم کھانے والے

ہو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہے (۱۰) طعنے دینے والا چغلیاں لیے پھرنے والا (۱۱) مال میں بخل کرنے والا

أَثِيمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ﴿١٣﴾ أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ﴿١٤﴾

بَنِينَ	وَ	مَالٍ	ذَا	كَانَ	أَن	زَنِيمٍ	ذَٰلِكَ	بَعْدَ	عُتُلٍّ	أَثِيمٍ
بیٹوں کا	اور	مال کا	صاحب	تھا	اس واسطے کہ	بدنام	ان سب کے	بعد	اجڈ	گنہگار

حد سے بڑھا ہوا بدکار (۱۲) سخت خو اور اس کے علاوہ بدذات ہے (۱۳) اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے (۱۴)

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٥﴾ سَنَسِمُهُ عَلَى

عَلَى	سَنَسِمُهُ	الْأَوَّلِينَ	أَسَاطِيرُ	قَالَ	آيَاتُنَا	عَلَيْهِ	تُتْلَىٰ	إِذَا
اوپر	عنقریب داغ لگائیں گے ہم اس کو	پہلوں کی	کہانیاں ہیں	کہتا ہے	ہماری آیتیں	اوپر اس کے	پڑھی جاتی ہیں	جس وقت

جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں (۱۵) ہم عنقریب اس کی ناک

الْخُرْطُومِ ﴿١٦﴾ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا

أَقْسَمُوا	إِذْ	الْجَنَّةِ	أَصْحَابَ	بَلَوْنَا	كَمَا	بَلَوْنَاهُمْ	إِنَّا	الْخُرْطُومِ
قسمیں کھائیں انہوں نے	جس وقت	باغ کو	رہنے والے	آزمایا ہم نے	جیسے کہ	آزمایا ہم نے ان کو	بیشک	ناک کے

پر داغ لگائیں گے (۱۶) ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ﴿١٨﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا

عَلَيْهَا	فَطَافَ	يَسْتَثْنُونَ	لَا	وَ	مُصْبِحِينَ	لَيَصْرِمُنَّهَا
اوپر اس کے	پس پھر گیا	کہتے تھے انشاءاللہ	نہ	اور	صبح ہوتے	البتہ توڑ لیں گے اس کو

کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے (۱۷) اور انشاء اللہ نہ کہا (۱۸) سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے

طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿١٩﴾ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾

كَالصَّرِيمِ	فَأَصْبَحَتْ	نَائِمُونَ	هُمْ	وَ	رَبِّكَ	مِّن	طَائِفٌ
جیسے جڑ سے کٹا ہوا	پس صبح کی اس نے	سو رہے تھے	وہ	اور	پروردگار تیرے کی	طرف سے	ایک پھرنے والا

پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی (۱۹) تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی (۲۰)

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

فَتَنَادَوْا	مُصْبِحِيْنَ	اَنِ	اغْدُوْا	عَلٰى	حَرْثِكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
پس پکارنے لگے ایک دوسرے کو	صبح ہوتے	یہ کہ	سویرے چلو	اوپر	اپنی کھیتی کے	اگر	ہو تم

جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے (۲۱) کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی

صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ

صٰرِمِيْنَ	فَانْطَلَقُوْا	وَ	هُمْ	يَتَخَافَتُوْنَ	اَنْ	لَا	يَدْخُلَنَّهَا	الْيَوْمَ
کاٹنے والے	پس چل پڑے	اور	وہ تھے	چپکے چپکے باتیں کرتے آپس میں	یہ کہ	نہ	داخل ہو اس میں	آج

جا پہنچو (۲۲) تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے (۲۳) کہ آج یہاں تمہارے پاس

عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا

عَلَيْكُمْ	مِّسْكِيْنٌ	وَ	غَدَوْا	عَلٰى	حَرْدٍ	قٰدِرِيْنَ	فَلَمَّا	رَاَوْهَا
اوپر تمہارے	کوئی محتاج	اور	سویرے گئے	اوپر	تیزی کے	اندازہ کر کر	پس جب	دیکھا اس کو

کوئی فقیر نہ آنے پائے (۲۴) اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گویا کھیتی پر) قادر (ہیں) (۲۵) جب باغ کو دیکھا تو

قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ

قَالُوْٓا	اِنَّا	لَضَآلُّوْنَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	قَالَ	اَوْسَطُهُمْ
بولے	بیشک ہم	البتہ راہ بھول گئے ہیں	بلکہ	ہم	محروم ہو گئے	کہا	ان کے بیچ والے نے

(ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں (۲۶) نہیں بلکہ ہم (برگشتہ بخت) بے نصیب ہیں (۲۷) ایک جو ان میں فرزانہ تھا

اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	لَوْ	لَا	تُسَبِّحُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا
کیا نہیں	کہا میں نے	تم کو	کیوں	نہیں	پاکی بولتے اللہ کی	کہا انہوں نے	پاکی ہے	پروردگار ہمارے کی	بیشک ہم	ہم تھے

بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ (۲۸) (تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم

ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا

ظٰلِمِيْنَ	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُوْنَ	قَالُوْا
ظالم	پس منہ کیا	ان کے بعض نے	اوپر	بعضوں کے	ملامت کرتے ہوئے	کہا انہوں نے

ہی قصوروار تھے (۲۹) پھر لگے ایک دوسرے کو رو در رو ملامت کرنے (۳۰) کہنے لگے

يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِيۡنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَـنَا خَيۡرًا مِّنۡهَاۤ اِنَّاۤ

يٰوَيۡلَنَا	اِنَّا	كُنَّا	طٰغِيۡنَ	عَسٰى	رَبُّنَا	اَنۡ	يُّبۡدِلَنَا	خَيۡرًا	مِّنۡهَا	اِنَّاۤ
اے وائے ہماری	بیشک ہم	تھے ہم	سرکش	عنقریب	رب ہمارا	یہ کہ	بدلہ دے ہم کو	بہتر	اس سے	تحقیق ہم

ہائے شامت ہماری ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے (۳۱) امید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے

اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوۡنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الۡعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ

اِلٰى	رَبِّنَا	رٰغِبُوۡنَ	كَذٰلِكَ	الۡعَذَابُ	وَ	لَعَذَابُ	الۡاٰخِرَةِ	اَكۡبَرُ
طرف	اپنے پروردگار کی	رغبت کرنے والے ہیں	اسی طرح ہے	عذاب	اور	البتہ عذاب	آخرت کا	بہت بڑا ہے

ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع لاتے ہیں (۳۲) (دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے

لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتِ

لَوۡ	كَانُوۡا	يَعۡلَمُوۡنَ	اِنَّ	لِلۡمُتَّقِيۡنَ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	جَنّٰتِ
اگر	ہوتے	جانتے	بیشک	واسطے پرہیزگاروں کے	نزدیک	ان کے رب کے	بہشتیں ہیں

کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے (۳۳) پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت

النَّعِيۡمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمۡ ۟ كَيۡفَ

النَّعِيۡمِ	اَفَنَجۡعَلُ	الۡمُسۡلِمِيۡنَ	كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ	مَا لَكُمۡ	كَيۡفَ
نعمتوں کی	کیا پس کر دیں ہم	مسلمانوں کو	مانند گنہگاروں کے	کیا ہے تم کو	کیوں کر

کے باغ ہیں (۳۴) کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے محروم) کر دیں گے (۳۵) تمہیں کیا ہو گیا ہے

تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۶﴾ اَمۡ لَكُمۡ كِتٰبٌ فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَكُمۡ فِيۡهِ لَمَا

تَحۡكُمُوۡنَ	اَمۡ	لَكُمۡ	كِتٰبٌ	فِيۡهِ	تَدۡرُسُوۡنَ	اِنَّ	لَكُمۡ	فِيۡهِ	لَمَا
فیصلہ کرتے ہو	کیا	واسطے تمہارے	کتاب ہے کوئی	بیچ اس کے	پڑھتے ہو تم	بیشک	واسطے تمہارے	بیچ اس کے ہے	جو

کیسی تجویزیں کرتے ہو؟ (۳۶) کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو (۳۷) کہ جو چیز تم پسند کرو گے

تَخَيَّرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ اَمۡ لَكُمۡ اَيۡمَانٌ عَلَيۡنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمۡ

تَخَيَّرُوۡنَ	اَمۡ	لَكُمۡ	اَيۡمَانٌ	عَلَيۡنَا	بَالِغَةٌ	اِلٰى	يَوۡمِ	الۡقِيٰمَةِ	اِنَّ	لَكُمۡ
تم پسند کرو	کیا	واسطے تمہارے	قسمیں ہیں	اوپر ہمارے	پہنچنے والی ہیں	تک	دن	قیامت	بیشک	واسطے تمہارے

وہ تم کو ضرور ملے گی (۳۸) یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جس شے کا تم حکم کرو گے

لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ

لَمَا	تَحْكُمُوْنَ	سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ	بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ	اَمْ	لَهُمْ	شُرَكَآءُ
جو چاہو	تم حکم کرو	پوچھو ان سے	کون سا ان میں سے	ساتھ اس کے	ضامن ہے	کیا	واسطے ان کے	شریک ہیں

کہ جو تمہارے لیے حاضر ہوں(۳۹) ان سے پوچھو کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟(۴۰) کیا (اس قول میں) ان کے اور بھی شریک ہیں؟

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

فَلْيَاْتُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ	يَوْمَ	يُكْشَفُ	عَنْ	سَاقٍ
پس چاہیے کہ لے آئیں	اپنے شریکوں کو	اگر	ہیں	سچے	جس دن کہ	کھولا جائے گا	سے	پنڈلی

اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لا سامنے کریں(۴۱) جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا

وَيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

وَ	يُدْعَوْنَ	اِلَى	السُّجُوْدِ	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ
اور	بلائے جائیں گے	طرف	سجدے کی	پس نہ	کر سکیں گے	نیچی ہوں گی	آنکھیں ان کی

اور کفار سجدے کے لیے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے(۴۲) ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۗ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَ	قَدْ	كَانُوْا	يُدْعَوْنَ	اِلَى	السُّجُوْدِ	وَهُمْ	سٰلِمُوْنَ
چھا رہی ہوگی	ان کو ذلت	اور	تحقیق	تھے وہ	بلائے جاتے	طرف	سجدے کی	اور وہ	صحیح سالم تھے

اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی حالانکہ پہلے (اس وقت) سجدے کے لیے بلاتے جاتے تھے جب کہ صحیح وسالم تھے(۴۳)

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۗ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ

فَذَرْنِيْ	وَ	مَنْ	يُّكَذِّبُ	بِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ
پس چھوڑ مجھ کو	اور	اس کو جو کہ	جھٹلاتا ہے	ساتھ اس	بات	عنقریب آہستہ آہستہ کھینچیں گے ہم ان کو	سے

تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو خبر

حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۗ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْاَلُهُمْ

حَيْثُ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ	اَمْ	تَسْاَلُهُمْ
اس طرح کہ	نہیں	جانتے	اور	ڈھیل دوں گا میں	ان کو	بیشک	تدبیر میری	مضبوط ہے	کیا	مانگتا ہے تو ان سے

بھی نہ ہوگی(۴۴) اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر قوی ہے(۴۵) کیا تم ان سے

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَیْبُ فَهُمْ

اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ	مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَیْبُ	فَهُمْ
کچھ بدلہ	پس وہ	سے	تاوان	بوجھل ہیں	کیا	ان کے پاس	علم غیب ہے	پس وہ

کچھ اجر مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے ﴿۴۶﴾ یا اُن کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے

یَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ

یَكْتُبُوْنَ	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَ	لَا	تَكُنْ	كَصَاحِبِ	الْحُوْتِ	اِذْ
لکھ لیتے ہیں	پس صبر کر	واسطے حکم	پروردگار اپنے کے	اور	مت	ہو	مانند صاحب	مچھلی کے	جس وقت کہ

جاتے ہیں ﴿۴۷﴾ تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یونس) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے (اللہ کو)

نَادٰی وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَاۤ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ

نَادٰی	وَ	هُوَ	مَكْظُوْمٌ	لَوْ	لَاۤ	اَنْ	تَدٰرَكَهٗ	نِعْمَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	لَنُبِذَ
پکارا اس نے	اور	وہ	غم سے بھرا تھا	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	پالیا اس کو	نعمت نے	سے	اپنے رب	البتہ ڈالا جاتا

پکارا اور وہ (غم و) غصے میں بھرے ہوئے تھے ﴿۴۸﴾ اگر ان کے پروردگار کی مہربانی اُن کی یاوری نہ کرتی

بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ

بِالْعَرَآءِ	وَ	هُوَ	مَذْمُوْمٌ	فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ	مِنَ
چٹیل میدان میں	اور	وہ	ابتر حال میں ہوتا	پس برگزیدہ کیا اس کو	اس کے رب نے	پس کیا اس کو	سے

تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیے جاتے اور ان کا حال ابتر ہو جاتا ﴿۴۹﴾ پھر ان کے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکوکاروں

الصّٰلِحِیْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا

الصّٰلِحِیْنَ	وَ	اِنْ	یَّكَادُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	لَیُزْلِقُوْنَكَ	بِاَبْصَارِهِمْ	لَمَّا
صالحوں میں	اور	تحقیق	نزدیک ہیں	وہ لوگ کہ	جو کافر ہوئے	البتہ پھسلا دیں تجھ کو	ساتھ نظروں اپنی کے	جب

میں کر لیا ﴿۵۰﴾ اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں

سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾

سَمِعُوا	الذِّكْرَ	وَ	یَقُوْلُوْنَ	اِنَّهٗ	لَمَجْنُوْنٌ	وَ	مَا	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِیْنَ
سنتے ہیں	ذکر	اور	کہتے ہیں	بیشک وہ	البتہ دیوانہ ہے	اور	نہیں	یہ	مگر	نصیحت	واسطے جہانوں کے

سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے ﴿۵۱﴾ اور (لوگو) یہ (قرآن) اہلِ عالم کے لیے نصیحت ہے ﴿۵۲﴾

وقف لازم

ع ۲

آیاتها ۵۲ — ۶۹ سُوْرَةُ الْحَاۗقَّةِ مَكِّيَّةٌ ۷۸ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَاۗقَّةُ ۝۱ۙ مَا الْحَاۗقَّةُ ۝۲ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاۗقَّةُ ۝۳ۭ كَذَّبَتْ

اَلْحَاۗقَّةُ	مَا	الْحَاۗقَّةُ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحَاۗقَّةُ	كَذَّبَتْ
سچ مچ ہونے والی	کیا ہے	سچ مچ ہونے والی	اور	کس چیز نے	تمہیں بتایا	کیا ہے	سچ مچ ہونے والی	جھٹلایا تھا

سچ مچ ہونے والی (۱) وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ (۲) اور تم کو کیا معلوم ہے کہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ (۳) (وہی) کھڑکھڑانے

ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝۴ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝۵

ثَمُوْدُ	وَ	عَادٌۢ	بِالْقَارِعَةِ	فَاَمَّا	ثَمُوْدُ	فَاُهْلِكُوْا	بِالطَّاغِيَةِ
ثمود نے	اور	عاد نے	کھڑکھڑانے والی کو	پس جو	ثمود تھے	ہلاک کیے گئے	ساتھ کڑک کے

والی (جس) کو ثمود اور عاد (دونوں) نے جھٹلایا (۴) سو ثمود تو کڑک سے ہلاک کر دیئے گئے (۵)

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝۶ۙ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ

وَ	اَمَّا	عَادٌ	فَاُهْلِكُوْا	بِرِيْحٍ	صَرْصَرٍ	عَاتِيَةٍ	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ
اور	جو تھے	عاد	ہلاک کیے گئے	ساتھ ہوا کے	تند و تیز	حد سے نکل جانے والی	لگا دیا اس کو	ان پر

رہے عاد تو ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیاناس کر دیا گیا (۶) اللہ نے اس کو سات رات

سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ

سَبْعَ	لَيَالٍ	وَّ	ثَمٰنِيَةَ	اَيَّامٍ	حُسُوْمًا	فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى
سات	راتیں	اور	آٹھ	دن	جڑ کاٹ دینے والی	پس دیکھتا تو	ان لوگوں کو	اس میں	گرے ہوئے

اور آٹھ دن لگاتار ان پر چلائے رکھا تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھئے (اور مرے) پڑے دیکھے

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝۷ۚ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝۸

كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	خَاوِيَةٍ	فَهَلْ	تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْۢ	بَاقِيَةٍ
گویا کہ وہ	تنے ہیں	کھجوروں کے	کھوکھلے	پس کیا	دیکھتا ہے تو	ان کا	کوئی	باقی بچا

جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے (۷) بھلا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟ (۸)

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۚ﴿۹﴾ فَعَصَوْا

وَ	جَآءَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَنْ	قَبْلَهٗ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتُ	بِالْخَاطِئَةِ	فَعَصَوْا
اور	آیا	فرعون	اور	جو لوگ	اس سے پہلے تھے	اور	الٹ جانے والے	ساتھ خطاؤں کے	پس نافرمانی کی انہوں نے

اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے (۹) انہوں نے

رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿۱۰﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ

رَسُوْلَ	رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً	رَّابِيَةً	اِنَّ	ا	لَمَّا	طَغَا	الْمَآءُ
پیغمبر کی	اپنے پروردگار کے	پس پکڑا ان کو	پکڑنا	بڑھ کر	بیشک	ہم	جس وقت	طغیانی کی	پانی نے

اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو خدا نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا (۱۰) جب پانی طغیانی پر آیا

حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۙ﴿۱۱﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ

حَمَلْنٰكُمْ	فِي	الْجَارِيَةِ	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً	وَّتَعِيَهَآ	اُذُنٌ
چڑھا لیا ہم نے تم کو	بیچ	کشتی کے	تاکہ کریں ہم اس کو	واسطے تمہارے	یادگار	اور یاد رکھے اس کو	کان

تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کر لیا (۱۱) تاکہ اس کو تمہارے لیے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان

وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّحُمِلَتِ

وَّاعِيَةٌ	فَاِذَا	نُفِخَ	فِي	الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ	وَّاحِدَةٌ	وَ	حُمِلَتِ
یاد رکھنے والے	پس جس وقت	پھونکا جائے	بیچ	صور کے	پھونکنا	ایک بار	اور	اٹھائی جائے

اسے یاد رکھیں (۱۲) تو جب صور میں ایک (بار) پھونک ماری جائے گی (۱۳) اور زمین

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ﴿۱۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ

الْاَرْضُ	وَ	الْجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَّاحِدَةً	فَيَوْمَئِذٍ	وَّقَعَتِ
زمین	اور	پہاڑ	پس توڑے جائیں گے دونوں	توڑنا	ایک بار	پس اس دن	ہو پڑے گی

اور پہاڑ دونوں اٹھا لیے جائیں گے پھر ایک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے (۱۴) تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت)

الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱۵﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ﴿۱۶﴾ وَّالْمَلَكُ

الْوَاقِعَةُ	وَانْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ	وَّالْمَلَكُ
ہو پڑنے والی	اور پھٹ جائے گا	آسمان	پس وہ	اس دن	سست ہوگا	اور فرشتے

ہو پڑے گی (۱۵) اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہوگا (۱۶) اور فرشتے

فَيَقُولُ يٰلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾

فَيَقُولُ	يٰلَيْتَنِي	لَمْ	أُوتَ	كِتٰبِيَهْ	وَلَمْ	أَدْرِ	مَا	حِسَابِيَهْ
پس کہے گا	اے کاش کہ	نہ	دیا جاتا	عمل نامہ میرا	اور نہ	جانتا میں	کیا ہے	حساب میرا

وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا ﴿٢٥﴾ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے ﴿٢٦﴾

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَا أَغْنٰى عَنِّي مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾ هَلَكَ عَنِّي

يٰلَيْتَهَا	كَانَتِ	الْقَاضِيَةَ	مَا	أَغْنٰى	عَنِّي	مَالِيَهْ	هَلَكَ	عَنِّي
اے کاش کہ یہ	ہوتی	تمام کرنے والی	نہ	کفایت کیا	مجھ کو	مال میرے نے	جاتی رہی	مجھ سے

اے کاش موت (ابدالآباد کے لیے میرا کام) تمام کر چکی ہوتی ﴿٢٧﴾ (آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا ﴿٢٨﴾ (ہائے) میری

سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ

سُلْطٰنِيَهْ	خُذُوهُ	فَغُلُّوهُ	ثُمَّ	الْجَحِيمَ	صَلُّوهُ	ثُمَّ
حکومت میری	پکڑو اس کو	پس طوق پہنا دو اسے	پھر	دوزخ میں	لے جاؤ اسے	پھر

سلطنت خاک میں مل گئی ﴿٢٩﴾ (حکم ہوگا کہ) اسے پکڑ لو اور طوق پہنا دو ﴿٣٠﴾ پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو ﴿٣١﴾ پھر

فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ﴿٣٢﴾ إِنَّهُ كَانَ

فِي	سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا	سَبْعُونَ	ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوهُ	إِنَّهُ	كَانَ
بیچ	زنجیر کے	پیمائش اس کی	ستر	ہاتھ ہے	پس جکڑ دو اس کو	بیشک وہ	تھا

زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ دو ﴿٣٢﴾ یہ نہ تو اللہ جل شانہٗ

لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣٤﴾

لَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	الْعَظِيمِ	وَ	لَا	يَحُضُّ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِينِ
نہیں	ایمان لاتا	ساتھ اللہ	عظیم کے	اور	نہ	رغبت دلاتا تھا	اوپر	کھانا کھلانے	فقیر کے

پر ایمان لاتا تھا ﴿٣٣﴾ اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا ﴿٣٤﴾

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيمٌ ﴿٣٥﴾ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ﴿٣٦﴾

فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيمٌ	وَ	لَا	طَعَامٌ	إِلَّا	مِنْ	غِسْلِينٍ
پس نہیں	واسطے اس کے	آج	اس جگہ	کوئی دوست	اور	نہ	کھانا	مگر	سے	دھوون کے

سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوستدار نہیں ﴿٣٥﴾ اور نہ پیپ کے سوا (اس کے لیے) کھانا ہے ﴿٣٦﴾

لَا يَأْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا

لَا	يَأْكُلُهٗٓ	اِلَّا	الْخَاطِئُوْنَ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ	وَ	مَا
نہیں	کھاتے اس کو	مگر	گنہگار	پس نہیں قسم کھاتا ہوں میں	اس چیز کی جسے	دیکھتے ہو تم	اور	اس چیز کی جسے

جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا (۳۷) تو ہم کو ان چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں (۳۸) اور ان

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

لَا	تُبْصِرُوْنَ	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَاعِرٍ
نہیں	دیکھتے ہو تم	بے شک وہ	البتہ کلام ہے	پیغام پہنچانے والے	بزرگ کا	اور	نہیں	وہ	کلام	شاعر کا

کی جو نظر نہیں آتیں (۳۹) کہ یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (۴۰) اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

قَلِيْلًا	مَّا	تُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَا	بِقَوْلِ	كَاهِنٍ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ
تھوڑا تھوڑا	جو	ایمان لاتے ہو	اور	نہ	کلام	کسی کاہن کا	بہت کم	جو	نصیحت پکڑتے ہو

مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو (۴۱) اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں لیکن تم لوگ بہت ہی کم فکر کرتے ہو (۴۲)

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾

تَنْزِيْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَلَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ	الْاَقَاوِيْلِ
اتارا ہوا ہے	سے	پروردگار	عالموں کی طرف	اور اگر	بنا لیتا	اوپر ہمارے	بعض	باتیں

(یہ تو) پروردگار عالم کا اتارا (ہوا) ہے (۴۳) اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے (۴۴)

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ

لَاَخَذْنَا	مِنْهُ	بِالْيَمِيْنِ	ثُمَّ	لَقَطَعْنَا	مِنْهُ	الْوَتِيْنَ	فَمَا	مِنْكُمْ
البتہ پکڑ لیتے ہم	اس کو	داہنے ہاتھ سے	پھر	کاٹ دیتے ہم	اس سے	رگ گردن	پس نہیں	تم میں سے

تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے (۴۵) پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے (۴۶) پھر تم میں سے

مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنَّا

مِّنْ	اَحَدٍ	عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَاِنَّا
کوئی	ایک	اس سے	روکنے والا	اور	بے شک وہ	البتہ نصیحت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور بے شک ہم

کوئی (ہمیں) ان سے روکنے والا نہ ہوتا (۴۷) اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے (۴۸) اور ہم

لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

الْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	لَحَسْرَةٌ	اِنَّهٗ	وَ	مُّكَذِّبِيْنَ	مِنْكُمْ	اَنَّ	لَنَعْلَمُ
کافروں کے	اوپر	البتہ پچھتاوا ہے	بیشک وہ	اور	جھٹلانے والے ہیں	تم میں سے	یہ کہ	البتہ جانتے ہیں

جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں (۴۹) نیز یہ کافروں کے لیے (موجب) حسرت ہے (۵۰)

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾ ع

الْعَظِيْمِ	رَبِّكَ	بِاسْمِ	فَسَبِّحْ	الْيَقِيْنِ	لَحَقُّ	اِنَّهٗ	وَ
بڑے کے	پروردگار اپنے	ساتھ نام	پس پاکی بیان کر	قابل یقین	البتہ حق ہے	بیشک وہ	اور

اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے (۵۱) سو تم اپنے پروردگار عزوجل کے نام کی تسبیح کرتے رہو (۵۲)

اٰیاتہا ۴۴ — ۷۰ سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۷۹ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مِّنَ	دَافِعٌ	لَهٗ	لَيْسَ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَّاقِعٍ	بِعَذَابٍ	سَآئِلٌ	سَاَلَ
اللہ	کی طرف سے	کوئی دفع کرنے والا	واسطے اس کے	نہیں ہے	واسطے کافروں کے	واقع ہونے والا ہے	عذاب کو	ایک پوچھنے والے نے	پوچھا

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا (۱) (یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا (۲) (اور وہ)

ذِى الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ

مِقْدَارُهٗ	كَانَ	يَوْمٍ	فِىْ	اِلَيْهِ	وَالرُّوْحُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَعْرُجُ	ذِى الْمَعَارِجِ
مقدار اس کی	ہے	اس دن کے	بیچ	طرف اس کی	اور روح	فرشتے	چڑھتے ہیں	جو چڑھنے درجوں والا ہے

اللہ صاحب درجات کی طرف سے (نازل ہوگا) (۳) جس کی طرف روح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں (اور) اس روز (نازل ہوگا)

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ

يَرَوْنَهٗ	اِنَّهُمْ	جَمِيْلًا	صَبْرًا	فَاصْبِرْ	سَنَةٍ	اَلْفَ	خَمْسِيْنَ
دیکھتے ہیں اس کو	بیشک وہ	اچھا	صبر	پس صبر کر	برس	ہزار	پچاس

جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا (۴) تو تم (کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو (۵) وہ ان لوگوں

بَعِيدًا ۝ وَّنَرٰىهُ قَرِيبًا ۝ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُوْنُ

بَعِيدًا	وَ	نَرٰىهُ	قَرِيبًا	يَوْمَ	تَكُوْنُ	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ	وَ	تَكُوْنُ
دور	اور	دیکھتے ہیں ہم اس کو	قریب	جس دن کہ	ہوگا	آسمان	پگھلے ہوئے تانبے کی مانند	اور	ہوں گے

ان کی نگاہ میں دور ہے (۶) اور ہماری نظر میں قریب (۷) جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسے پگھلا ہوا تانبا (۸) اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝ وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ

الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	وَ	لَا	يَسْئَلُ	حَمِيْمٌ	حَمِيْمًا	يُبَصَّرُوْنَهُمْ	يَوَدُّ
پہاڑ	جیسے رنگین اون	اور	نہ	پوچھے گا	کوئی دوست	دوست کو	دکھائے جائیں گے ان کو	دوست رکھے گا

(ایسے) جیسے (دھنکی ہوئی) رنگین اون (۹) اور کوئی دوست کسی دوست کا پرسان نہ ہوگا (۱۰) (حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ

الْمُجْرِمُ	لَوْ	يَفْتَدِيْ	مِنْ	عَذَابِ	يَوْمِئِذٍ	بِبَنِيْهِ	وَصَاحِبَتِهٖ
گنہگار	کاش	بدلہ دے	سے	عذاب	اس دن کے	ساتھ اپنے بیٹوں کے	اور اپنی بیوی کے

(اس روز) گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب کچھ) دے دے (یعنی) اپنے بیٹے (۱۱) اور اپنی بیوی

وَاَخِيْهِ ۝ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ

وَ	اَخِيْهِ	وَفَصِيْلَتِهِ	الَّتِيْ	تُـْٔوِيْهِ	وَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
اور	اپنے بھائی کے	اور اپنے کنبے کے	جو	ٹھکانا دیتا تھا اس کو	اور	جو کوئی	بیچ	زمین کے ہے	سب	پھر

اور اپنے بھائی (۱۲) اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا (۱۳) اور جتنے آدمی زمین میں ہیں (غرض) سب (کچھ دے دے) اور اپنے تئیں عذاب سے

يُنْجِيْهِ ۝ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ

يُنْجِيْهِ	كَلَّا	اِنَّهَا	لَظٰى	نَزَّاعَةً	لِّلشَّوٰى	تَدْعُوْا	مَنْ	اَدْبَرَ
چھڑا لے وہ اس کو	ہرگز نہیں	بے شک وہ	شعلے مارتی آگ ہے	ادھیڑنے والی ہے	کھال کو	بلاتی ہے	اس کو جس نے	پیٹھ پھیری

چھڑا لے (۱۴) (لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے (۱۵) کھال ادھیڑ ڈالنے والی (۱۶) ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق سے) اعراض کیا

وَتَوَلّٰى ۝ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝ اِذَا

وَ	تَوَلّٰى	وَ	جَمَعَ	فَاَوْعٰى	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوْعًا	اِذَا
اور	منہ پھیرا	اور	جمع کیا	پس بند رکھا	بے شک	آدمی	پیدا کیا گیا ہے	بے صبر	جب

اور منہ پھیر لیا (۱۷) اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا (۱۸) کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے (۱۹) جب

أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝٣٠ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ

أَيْمَانُهُمْ	فَإِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُومِينَ	فَمَنِ	ابْتَغَىٰ	وَرَاءَ	ذَٰلِكَ	فَأُولَٰئِكَ
داہنے ہاتھ ان کے	پس بیشک وہ	نہیں	ملامت کیے گئے ہیں	پس جو کوئی	چاہے	سوائے	اس کے	پس یہ لوگ

انہیں کچھ ملامت نہیں (۳۰) اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں وہ

هُمُ الْعَادُونَ ۝٣١ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝٣٢

هُمُ	الْعَادُونَ	وَ	الَّذِينَ	هُمْ	لِأَمَانَاتِهِمْ	وَ	عَهْدِهِمْ	رَاعُونَ
وہی ہیں	حد سے نکل جانیوالے	اور	وہ لوگ کہ	وہ	واسطے امانتوں اپنی کے	اور	عہد اپنے کے	قائم رہنے والے ہیں

حد سے نکل جانے والے ہیں (۳۱) اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے ہیں (۳۲)

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ۝٣٣ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

وَ	الَّذِينَ	هُمْ	بِشَهَادَاتِهِمْ	قَائِمُونَ	وَالَّذِينَ	هُمْ	عَلَىٰ	صَلَاتِهِمْ
اور	وہ لوگ کہ	وہ	ساتھ شہادتوں اپنی کے	قائم رہنے والے	اور وہ لوگ کہ	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کے

اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں (۳۳) اور جو اپنی نماز کی خبر

يُحَافِظُونَ ۝٣٤ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ۝٣٥ فَمَالِ الَّذِينَ

ع ۵

يُحَافِظُونَ	أُولَٰئِكَ	فِي	جَنَّاتٍ	مُكْرَمُونَ	فَمَالِ	الَّذِينَ
محافظت کرنیوالے ہیں	یہ لوگ	بیچ	بہشتوں کے ہیں	عزت کیے گئے	پس کیا ہے واسطے	ان لوگوں کے کہ

رکھتے ہیں (۳۴) یہی لوگ باغ ہائے بہشت میں عزت و اکرام سے ہوں گے (۳۵) تو ان کافروں

كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ۝٣٦ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ

كَفَرُوا	قِبَلَكَ	مُهْطِعِينَ	عَنِ	الْيَمِينِ	وَ	عَنِ	الشِّمَالِ
کافر ہوئے	سامنے تیرے	دوڑتے ہیں	سے	داہنی طرف	اور	سے	بائیں طرف

کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں (۳۶) (اور) داہنے اور بائیں سے گروہ گروہ ہوکر (جمع ہوتے)

عِزِينَ ۝٣٧ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝٣٨

عِزِينَ	أَيَطْمَعُ	كُلُّ	امْرِئٍ	مِنْهُمْ	أَنْ	يُدْخَلَ	جَنَّةَ	نَعِيمٍ
جماعت	کیا طمع رکھتا ہے	ہر ایک	شخص	ان میں سے	یہ کہ	داخل کیا جائے گا	بہشت	نعمت کی میں

جاتے ہیں (۳۷) کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟ (۳۸)

كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ

كَلَّا	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّمَّا	يَعْلَمُوْنَ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِرَبِّ	الْمَشٰرِقِ
ہرگز نہیں	بےشک ہم نے	پیدا کیا ہے ان کو	اس چیز سے کہ	جانتے ہیں	پس قسم کھاتا ہوں میں	پروردگار کی	مشرقوں کے

ہرگز نہیں۔ ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں (۳۹) ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے

وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓي اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا

وَ	الْمَغٰرِبِ	اِنَّا	لَقٰدِرُوْنَ	عَلٰٓي	اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَ	مَا
اور	مغربوں کے	بےشک ہم	البتہ قادر ہیں	اوپر	اس کے کہ	بدل ڈالیں ہم	بہتر	ان سے	اور	نہیں

مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں (۴۰) (یعنی) اس بات پر (قادر ہیں) کہ ان سے بہتر لوگ

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى

نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى
ہم	عاجز کیے گئے	پس چھوڑ دے ان کو	جھگڑیں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ

بدل لائیں اور ہم عاجز نہیں ہیں (۴۱) تو (اے پیغمبر) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں

يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ

يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ
ملاقات کریں	دن اپنے سے	وہ جو	وعدہ دیئے گئے ہیں	جس دن	نکلیں گے	سے

تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے آموجود ہو (۴۲) اس دن یہ قبروں سے نکل کر (اس طرح)

الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً

الْاَجْدَاثِ	سِرَاعًا	كَاَنَّهُمْ	اِلٰى	نُصُبٍ	يُّوْفِضُوْنَ	خَاشِعَةً
قبروں	دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ	طرف	استھانوں کے	دوڑتے ہیں	نیچے ہوں گی

دوڑیں گے جیسے (شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں (۴۳) ان کی آنکھیں

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع

اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ
آنکھیں ان کی	ڈھانپ رہی ہوگی ان کو	ذلت	یہ	دن	وہ ہے جو	تھے	وعدہ دیئے جاتے

جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا (۴۴)

اٰیاتھا ۲۸ ۷۱ سُوْرَۃُ نُوْحٍ مَکِّیَّۃٌ ۷۱ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖٓ	اَنْ	اَنْذِرْ	قَوْمَكَ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ
بیشک ہم	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اس کی	کہ	ڈرا	قوم اپنی کو	سے	پہلے اس	کہ

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو

يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَنِ

يَّاْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَنِ
آئے ان پر	عذاب	درد دینے والا	کہا	اے میری قوم	بیشک میں	واسطے تمہارے	ڈرانے والا ہوں	کھلا	کہ

اپنی قوم کو ہدایت کر دو ۝ انہوں نے کہا کہ اے قوم! میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں ۝ کہ خدا

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَاتَّقُوْهُ	وَ	اَطِيْعُوْنِ	يَغْفِرْ لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ
عبادت کرو	اللہ کی	اور ڈرو اس سے	اور	کہا مانو میرا	بخش دے گا تم کو	سے	تمہارے گناہوں

کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۝ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ

وَ	يُؤَخِّرْكُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	اِنَّ	اَجَلَ	اللّٰهِ	اِذَا	جَآءَ	لَا	يُؤَخَّرُ
اور	ڈھیل دے گا تم کو	طرف	وقت	مقرر کے	بیشک	وعدہ	اللہ کا	جب	آ جاتا ہے	نہیں	ڈھیل دی جاتی

اور (موت کے) وقت مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔ جب خدا کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی۔

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝ فَلَمْ

لَوْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	دَعَوْتُ	قَوْمِيْ	لَيْلًا	وَ	نَهَارًا	فَلَمْ
اگر	ہو تم	جانتے	کہا	اے رب	بیشک میں نے	بلایا میں نے	اپنی قوم کو	رات	اور	دن کو	پس نہیں

کاش تم جانتے ہوتے ۝ (جب لوگوں نے نہ مانا) تو نوح نے خدا سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا ۝ لیکن

يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا

يَزِدْهُمْ	دُعَآءِيْٓ	اِلَّا	فِرَارًا	وَ	اِنِّيْ	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوْٓا
زیادہ کیا ان کو	میرے بلانے نے	مگر	بھاگنا	اور	بیشک میں	جب	بلایا میں نے ان کو	تا کہ تو بخش دے	ان کو	انہوں نے ڈال لیں

میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے ۝ جب جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو ان

اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَ	اسْتَغْشَوْا	ثِيَابَهُمْ	وَ	اَصَرُّوْا	وَ	اسْتَكْبَرُوا
انگلیاں اپنی	بیچ	اپنے کانوں کے	اور	اوڑھ لیے	کپڑے اپنے	اور	ضد کی	اور	تکبر کیا

کو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور کپڑے اوڑھ لیے اور اڑ گئے

اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ

اسْتِكْبَارًا	ثُمَّ	اِنِّيْ	دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا	ثُمَّ	اِنِّيْٓ	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ
بہت بڑا	پھر	بیشک میں نے	بلایا ان کو	پکار کر	پھر	بیشک میں نے	ظاہر کیا میں نے	واسطے ان کے

اور اکڑ بیٹھے ۝ پھر میں ان کو کھلے طور پر بھی بلاتا رہا ۝ اور ظاہر اور پوشیدہ

وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

وَ	اَسْرَرْتُ	لَهُمْ	اِسْرَارًا	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ
اور	چھپا کر کہا	واسطے ان کے	چھپا کر کہنا	پس کہا میں نے	بخشش مانگو	اپنے رب سے	بیشک وہ	ہے

ہر طرح سمجھاتا رہا ۝ اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف

غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ

غَفَّارًا	يُّرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّيُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ
بہت بخشنے والا	بھیجے گا	آسمان سے	اوپر تمہارے	مینہ بہت برسنے والا	اور مدد دے گا تم کو	ساتھ مالوں کے

کرنے والا ہے ۝ وہ تم پر آسمان سے مینہ برسائے گا ۝ اور مال اور بیٹوں سے

وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ

وَّ	بَنِيْنَ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	جَنّٰتٍ	وَّيَجْعَلْ	لَّكُمْ	اَنْهٰرًا	مَا	لَكُمْ	لَا	تَرْجُوْنَ
اور	بیٹوں کے	اور	کرے گا	واسطے تمہارے	باغات	اور کرے گا	واسطے تمہارے	نہریں	کیا ہے	واسطے تمہارے	نہیں	امید کرتے

مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور (ان میں) تمہارے لیے نہریں بہا دے گا ۝ تم کو کیا ہوا ہے کہ تم خدا

لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ

لِلّٰهِ	وَقَارًا	وَ	قَدْ	خَلَقَكُمْ	اَطْوَارًا	اَلَمْ	تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ	اللّٰهُ
واسطے اللہ کے	بزرگی کا	اور	تحقیق	پیدا کیا تم کو	طرح طرح سے	کیا نہیں	دیکھا تم نے	کیوں کر	پیدا کیا	اللہ نے

کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے ﴿۱۳﴾ حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے ﴿۱۴﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ

سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا	وَّ	جَعَلَ	الْقَمَرَ	فِيْهِنَّ	نُوْرًا	وَّ	جَعَلَ
سات	آسمانوں کو	اوپر تلے	اور	کیا	چاند کو	بیچ ان کے	روشن	اور	کیا

نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں ﴿۱۵﴾ اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور

الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ

الشَّمْسَ	سِرَاجًا	وَ	اللّٰهُ	اَنْۢبَتَكُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	نَبَاتًا	ثُمَّ
سورج کو	چراغ	اور	اللہ نے	اگایا تم کو	سے	زمین	ایک طرح کا اگانا	پھر

سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے ﴿۱۶﴾ اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ﴿۱۷﴾ پھر

يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

يُعِيْدُكُمْ	فِيْهَا	وَ	يُخْرِجُكُمْ	اِخْرَاجًا	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ
لوٹائے گا تم کو	بیچ اس کے	اور	نکالے گا تم کو	ایک طرح کا نکالنا	اور	اللہ نے	کیا	واسطے تمہارے	زمین کو

اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا ﴿۱۸﴾ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لیے

بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ

بِسَاطًا	لِّتَسْلُكُوْا	مِنْهَا	سُبُلًا	فِجَاجًا	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	اِنَّهُمْ
بچھونا	تا کہ چلو	اس میں	راہیں	کشادہ	کہا	نوح نے	اے رب میرے	بیشک انہوں نے

فرش بنایا ﴿۱۹﴾ تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو ﴿۲۰﴾ (اس کے بعد) نوح نے عرض کی کہ میرے

عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا

عَصَوْنِيْ	وَ	اتَّبَعُوْا	مَنْ	لَّمْ	يَزِدْهُ	مَالُهٗ	وَ	وَلَدُهٗۤ	اِلَّا	خَسَارًا	وَ	مَكَرُوْا
نافرمانی کی میری	اور	پیروی کی	اس کی جو	نہ	زیادہ کیا اس کو	مال اس کے نے	اور	اولاد اس کی نے	مگر	نقصان	اور	مکر کیا انہوں نے

پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے جن کو ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا ﴿۲۱﴾ اور وہ

مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا

مَكْرًا	كُبَّارًا	وَ	قَالُوا	لَا	تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ	وَ	لَا	تَذَرُنَّ	وَدًّا	وَّ	لَا	سُوَاعًا
مکر	بہت بڑا	اور	کہا انہوں نے	نہ	چھوڑنا	تم اپنے معبودوں کو	اور	نہ	چھوڑو	وَدّ کو	اور	نہ	سُواع کو

بڑی بڑی چالیں چلے (۲۲) اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور وَدّ اور سُواع

وَّلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ اَضَلُّوا كَثِيرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِينَ

وَّ	لَا	يَغُوثَ	وَيَعُوقَ	وَ	نَسْرًا	وَ	قَدْ	اَضَلُّوا	كَثِيرًا	وَ	لَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِينَ
اور	نہ	یغوث کو	اور یعوق کو	اور	نسر کو	اور	تحقیق	گمراہ کیا انہوں نے	بہتوں کو	اور	مت	زیادہ دے	ظالموں کو

اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا (۲۳) (پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تو ان کو اور

اِلَّا ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوا فَاُدْخِلُوا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوا

اِلَّا	ضَلٰلًا	مِمَّا	خَطِيٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوا	فَاُدْخِلُوا	نَارًا	فَلَمْ	يَجِدُوا
مگر	گمراہی	بسبب	گناہوں اپنے کے	ڈبائے گئے	پس داخل کیے گئے	آگ میں	پس نہ پایا	انہوں نے

گمراہ کردے (۲۴) (آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرقاب کردیے گئے پھر آگ میں ڈال دیے گئے تو انہوں نے اللہ کے سوا

لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ

لَهُمْ	مِّنْ	دُونِ	اللّٰهِ	اَنْصَارًا	وَ	قَالَ	نُوحٌ	رَّبِّ	لَا	تَذَرْ	عَلَى	الْاَرْضِ
واسطے اپنے	سے	سوائے	اللہ کے	مدد دینے والا	اور	کہا	نوح نے	اے رب میرے	مت	چھوڑ	اوپر	زمین کے

کسی کو اپنا مددگار نہ پایا (۲۵) اور (پھر) نوح نے (یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار کسی کافر

مِنَ الْكٰفِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ

مِنَ	الْكٰفِرِينَ	دَيَّارًا	اِنَّكَ	اِنْ	تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوا	عِبَادَكَ
سے	کافروں میں	بسنے والا	بیشک تو	اگر	تو چھوڑ دے ان کو	گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو

کو روئے زمین پر بستا نہ رہنے دے (۲۶) اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے

وَلَا يَلِدُوٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

وَ	لَا	يَلِدُوٓا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا	رَبِّ	اغْفِرْ لِي	وَلِوَالِدَيَّ	وَ	لِمَنْ	دَخَلَ
اور	نہ	جنیں گے	مگر	بدکار	کفر کرنے والے	اے میرے رب	بخش دے مجھ کو	اور میرے ماں باپ کو	اور	اس کو جو	داخل ہو

جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکرگزار ہوگی (۲۷) اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لاکر میرے گھر

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	لَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا
میرے گھر میں	ایمان والا	اور	ایمان والے	اور	ایمان والیاں	اور	مت	زیادہ کر تو	ظالموں کو	مگر	ہلاک کرنا

میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما اور ظالم لوگوں کے لیے اور زیادہ تباہی بڑھا ﴿۲۸﴾

ع ۲

ایاتها ۲۸ — ۷۲ سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا

قُلْ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	اَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ	مِّنَ	الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا	اِنَّا	سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا
کہہ	وحی کی گئی ہے	طرف میری	یہ کہ وہ	سنا	ایک جماعت نے	سے	جنوں میں	پس کہا انہوں نے	بیشک	سنا ہم نے	قرآن

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک

عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

عَجَبًا	يَّهْدِيْٓ	اِلَى	الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ	وَلَنْ	نُّشْرِكَ	بِرَبِّنَآ
عجیب	کہ راہ دکھاتا ہے	طرف	بھلائی کی	پس ایمان لے آئے ہم	اس پر	اور ہرگز نہیں	شریک کریں گے ہم	ساتھ اپنے رب کے

عجیب قرآن سنا ﴿۱﴾ جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو

اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾

اَحَدًا	وَ	اَنَّهٗ	تَعٰلٰى	جَدُّ	رَبِّنَا	مَا	اتَّخَذَ	صَاحِبَةً	وَّ	لَا	وَلَدًا
کسی کو	اور	یہ کہ	بہت بلند ہے	شان	ہمارے رب کی	نہیں	پکڑی اس نے	بی بی	اور	نہ	اولاد

شریک نہیں بنائیں گے ﴿۲﴾ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد ﴿۳﴾

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ

وَ	اَنَّهٗ	كَانَ يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى	اللّٰهِ	شَطَطًا	وَ	اَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ
اور	یہ کہ	کہا کرتے تھے	بیوقوف ہمارے	اوپر	اللہ کے	زیادتی	اور	یہ کہ ہم	گمان کرتے تھے	یہ کہ	ہرگز نہ

اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ افترا کرتا ہے ﴿۴﴾ اور ہمارا (یہ) خیال تھا

تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿٥﴾ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ

تَقُولَ	الْإِنسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	وَ	أَنَّهُ	كَانَ	رِجَالٌ	مِّنَ
نہیں کہتے	آدمی	اور جن	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	یہ کہ	تھے وہ	کئی مرد	سے

کہ انسان اور جن خدا کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے (۵) اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض

الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ﴿٦﴾ وَأَنَّهُمْ

الْإِنسِ	يَعُوذُونَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ	الْجِنِّ	فَزَادُوهُمْ	رَهَقًا	وَأَنَّهُمْ
آدمیوں میں	پناہ پکڑتے تھے	ساتھ مردوں کے	سے	جنوں میں	پس زیادہ دیا ان کو	تکبر	اور یہ کہ وہ

جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے (اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی (۶) اور یہ کہ

ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ﴿٧﴾ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ

ظَنُّوا	كَمَا	ظَنَنتُمْ	أَن	لَّن	يَبْعَثَ	اللَّهُ	أَحَدًا	وَأَنَّا لَمَسْنَا	السَّمَاءَ
گمان کیا انہوں نے	جیسا کہ	گمان کیا تم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	بھیجے گا	اللہ	کسی کو	اور یہ کہ ہم نے ٹٹولا	آسمان کو

ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ خدا کسی کو نہیں جلائے گا (۷) اور یہ کہ ہم نے آسمان

فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ﴿٨﴾ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

فَوَجَدْنَاهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا	شَدِيدًا وَشُهُبًا	وَ	أَنَّا	كُنَّا نَقْعُدُ	مِنْهَا
پس پایا ہم نے اس کو	بھری ہوئی	چوکیداروں	سخت سے اور انگاروں سے	اور	یہ کہ	ہم بیٹھا کرتے تھے	اس میں سے

کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا (۸) اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾

مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ	فَمَن	يَسْتَمِعِ	الْآنَ	يَجِدْ لَهُ	شِهَابًا	رَّصَدًا
ٹھکانوں میں	واسطے سننے کے	پس جو کوئی	سنتا ہے	اب	پاتا ہے واسطے اپنے	ایک شعلہ	گھات میں

سے مقامات میں (خبریں) سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے۔ اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لیے انگارا تیار پائے (۹)

وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ

وَ	أَنَّا	لَا	نَدْرِي	أَشَرٌّ	أُرِيدَ	بِمَن	فِي	الْأَرْضِ	أَمْ	أَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ
اور	یہ کہ ہم	نہیں	جانتے کہ	برائی	ارادہ کی گئی ہے	ساتھ ان کے جو	بیچ	زمین کے ہیں	یا	ارادہ کیا ہے	ساتھ ان کے	ان کے رب نے

اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے حق میں برائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ

رَشَدًا ۝۱۰ وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَآئِقَ

رَشَدًا	وَ	اَنَّا	مِنَّا	الصّٰلِحُوْنَ	وَ	مِنَّا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	كُنَّا	طَرَآئِقَ
بھلائی کا	اور	یہ کہ	ہم میں سے	بعض نیک ہیں	اور	بعض ہم میں سے	سوائے	اس کے ہیں	ہم تھے	کئی راہ

فرمایا ہے (۱۰)   اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے۔ ہمارے کئی طرح کے

قِدَدًا ۝۱۱ وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ

قِدَدًا	وَ	اَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ	نُّعْجِزَ	اللّٰهَ	فِي	الْاَرْضِ	وَلَنْ	نُّعْجِزَهٗ
پھٹے ہوئے	اور	یہ کہ	جانا ہم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	عاجز کر سکیں گے	اللہ کو	بیچ	زمین کے	اور ہرگز نہ	عاجز کر سکتے اس کو

مذہب ہیں (۱۱)   اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو

هَرَبًا ۝۱۲ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا

هَرَبًا	وَ	اَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا	الْهُدٰٓى	اٰمَنَّا	بِهٖ	فَمَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِرَبِّهٖ	فَلَا
بھاگ کر	اور	یہ کہ	جب	سنی ہم نے	ہدایت	ایمان لائے ہم	اس پر	پس جو کوئی	ایمان لاتے	ساتھ رب اپنے کے	پس نہیں

تھکا سکتے ہیں (۱۲)   اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اس پر ایمان لے آئے تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ

يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝۱۳ وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا

يَخَافُ	بَخْسًا	وَّلَا	رَهَقًا	وَ	اَنَّا	مِنَّا	الْمُسْلِمُوْنَ	وَ	مِنَّا
ڈرتا	کم کر دیئے جانے سے	اور نہ	زبردستی سے	اور	یہ کہ	بعضے ہم میں سے	مسلمان ہیں	اور	بعضے ہم میں سے

نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا (۱۳)   اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور بعض

الْقٰسِطُوْنَ ۭ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝۱۴ وَاَمَّا

الْقٰسِطُوْنَ	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا	وَ	اَمَّا
ظالم ہیں	پس جو کوئی	اسلام لایا	پس یہ لوگ	ارادہ کیا ہے انہوں نے	بھلائی کا	اور	لیکن جو

(نافرمان) گنہگار ہیں۔ تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے (۱۴)   اور جو

الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝۱۵ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى

الْقٰسِطُوْنَ	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا	وَ	اَنْ	لَّوِ اسْتَقَامُوْا	عَلَى
ظالم ہیں	پس ہیں وہ	واسطے دوزخ کے	لکڑیاں	اور	یہ حکم آیا کہ	اگر قائم رہتے یہ لوگ	اوپر

گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے (۱۵)   اور (اے پیغمبر) یہ (بھی ان سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے

الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ

الطَّرِيْقَةِ	لَاَسْقَيْنٰهُمْ	مَّآءً	غَدَقًا	لِّنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَمَنْ	يُّعْرِضْ
راستے	البتہ پلاتے ہم ان کو	پانی	وافر	تاکہ آزمائیں ہم ان کو	بیچ اس کے	اور جو کوئی	روگردانی کرتا ہے

پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا پانی دیتے (۱۶) تاکہ اس سے ان کی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا

عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّهٖ	يَسْلُكْهُ	عَذَابًا	صَعَدًا	وَّاَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا
سے	یاد	اپنے رب کی	ڈال دے گا اس کو	عذاب	سخت میں	اور یہ کہ	مسجدیں	واسطے اللہ کے ہیں	پس مت

پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا (۱۷) اور یہ کہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں

تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

تَدْعُوْا	مَعَ	اللّٰهِ	اَحَدًا	وَ	اَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ	اللّٰهِ	يَدْعُوْهُ	كَادُوْا
پکارو	ساتھ	اللہ کے	کسی کو	اور	یہ کہ	جس وقت	کھڑا ہوا	بندہ	اللہ کا	پکارتا ہے اس کو	نزدیک تھے کہ

تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو (۱۸) اور جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے

يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ

يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ	بِهٖٓ
ہوویں	اوپر اس کے	ہجوم	کہہ	سوائے اس کے نہیں	پکارتا ہوں	اپنے رب کو	اور	نہیں	شریک کرتا	ساتھ اس کے

تو کافر ان کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے (۱۹) کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا

اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ

اَحَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَآ	اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَ	لَا	رَشَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَنْ
کسی کو	کہہ	تحقیق میں	نہیں	اختیار رکھتا	واسطے تمہارے	ضرر کو	اور	نہ	بھلائی کو	کہہ	تحقیق میں	ہرگز نہ

شریک نہیں بناتا (۲۰) (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا (۲۱) (یہ بھی) کہہ دو کہ اللہ

يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا

يُّجِيْرَنِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَ	لَنْ	اَجِدَ	مِنْ	دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	اِلَّا	بَلٰغًا
پناہ دے گا مجھ کو	سے	اللہ	کوئی	اور	ہرگز نہ	پاؤں گا میں	سوائے	اس کے سوا	جائے پناہ	مگر	پہنچانا

(کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا (۲۲) ہاں اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ

مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رِسٰلٰتِهٖ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ
طرف سے	اللہ کی	اور	پیغام لانے اسکے	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	پس بیشک	واسطے اسکے	آگ ہے	دوزخ کی

(احکام کا) اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی میرے ذمے ہے)۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لیے جہنم کی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ
ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب	دیکھیں گے	جو کچھ	وعدہ دیے جاتے ہیں	پس البتہ جان لیں گے

آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿٢٣﴾ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (دن) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہو

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا

مَنْ	اَضْعَفُ	نَاصِرًا	وَ	اَقَلُّ	عَدَدًا	قُلْ	اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَقَرِيْبٌ	مَّا
کون	ناتواں ہے	مددگار کر	اور	کم ہے	عدد میں	کہہ	نہیں	جانتا میں	کیا نزدیک ہے	جو کچھ

جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور اور شمار کس کا تھوڑا ہے ﴿٢٤﴾ کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب

تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى

تُوْعَدُوْنَ	اَمْ	يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْٓ	اَمَدًا	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	فَلَا	يُظْهِرُ	عَلٰى
تم وعدہ دیے جاتے ہو	یا	کرے	واسطے اسکے	رب میرا	مدت	وہ جاننے والا ہے	غیب کا	پس نہیں	خبردار کرتا	اوپر

(آنے والا) ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے ﴿٢٥﴾ (وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر

غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ

غَيْبِهٖٓ	اَحَدًا	اِلَّا	مَنِ	ارْتَضٰى	مِنْ	رَّسُوْلٍ	فَاِنَّهٗ	يَسْلُكُ	مِنْ
اپنے غیب کے	کسی کو	مگر	جس کو	پسند فرمائے	سے	پیغمبروں میں	پس بیشک وہ	چلاتا ہے	سے

اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا ﴿٢٦﴾ ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس (کو غیب کی باتیں بتا دیتا

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ

بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ	خَلْفِهٖ	رَصَدًا	لِّيَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ	اَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ
آگے اس کے	اور	سے	پیچھے اس کے	نگہبان	تا کہ ظاہر کر دے	یہ کہ	تحقیق	پہنچائے انہوں نے	پیغامات

اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے ﴿٢٧﴾ ۔ تا کہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار

رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

رَبِّهِمْ	وَ	اَحَاطَ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	وَاَحْصٰى	كُلَّ	شَيْءٍ	عَدَدًا
اپنے پروردگار کے	اور	گھیر لیا ہے	اس چیز کو	ان کے پاس ہے	اور گن رکھی ہے	ہر	چیز کی	گنتی

کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور (یوں تو) اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے (۲۸)

آیاتها ۲۰ — ۷۳ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ۳ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ

يٰۤاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ	قُمِ	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	نِّصْفَهٗۤ	اَوِانْقُصْ	مِنْهُ
اے	کپڑے میں لپٹنے والے	کھڑا رہا کر	رات کو	مگر	تھوڑا	آدھی اس کی	یا کم کر لے	اس میں سے

اے (محمد ﷺ) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو (۱) رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات (۲) یعنی نصف رات یا اس سے

قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ

قَلِيْلًا	اَوْزِدْ	عَلَيْهِ	وَ	رَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا	اِنَّا	سَنُلْقِيْ	عَلَيْكَ
تھوڑا سا	اور زیادہ کر لے	اوپر اس کے	اور	ٹھہر ٹھہر کر	قرآن پڑھ	آہستہ	بیشک	البتہ ڈالیں گے ہم	اوپر تیرے

کچھ کم (۳) یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو (۴) ہم عنقریب تم پر ایک بھاری

قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ

قَوْلًا	ثَقِيْلًا	اِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيْلِ	هِيَ	اَشَدُّ	وَطْاً	وَ	اَقْوَمُ	قِيْلًا	اِنَّ
بات	بھاری	بیشک	اٹھنا	رات کا	وہ	بہت سخت ہے	کچلنے میں	اور	بہت سیدھا ہونے والا ہے	بات کو	بیشک

فرمان نازل کریں گے (۵) کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفس بہیمی کو) سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے (۶) دن

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ

لَكَ	فِي	النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيْلًا	وَاذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	وَ	تَبَتَّلْ	اِلَيْهِ
واسطے تیرے	بیچ	دن کے	شغل ہے	بڑا	اور یاد کر	نام	پروردگار اپنے کا	اور	چھوٹ کر چلا جا	طرف اس کی

کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں (۷) تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی

تَبْتِيلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ﴿۹﴾

تَبْتِيلًا	رَبُّ	الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	لَا	إِلٰهَ	إِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَكِيلًا
سب سے الگ ہو کر	پروردگار ہے	مشرق کا	اور	مغرب کا	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	پس پکڑ اس کو	کارساز

کی طرف متوجہ ہو جاؤ (۸) (وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ (۹)

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِي

وَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُولُونَ	وَاهْجُرْهُمْ	هَجْرًا	جَمِيلًا	وَ	ذَرْنِي
اور صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں وہ	اور چھوڑ دے ان کو	چھوڑ دینا	اچھا	اور	چھوڑ دے مجھ کو

اور جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتے رہو اور اچھے طریق سے ان سے کنارہ کش رہو (۱۰) اور مجھے ان

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ﴿۱۱﴾ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا

وَ	الْمُكَذِّبِينَ	أُولِي	النَّعْمَةِ	وَمَهِّلْهُمْ	قَلِيلًا	إِنَّ	لَدَيْنَا	أَنْكَالًا
اور	جھٹلانے والوں کو	صاحبان	آرام کے تو	اور مہلت دے ان کو	تھوڑی سی	بیشک	نزدیک ہمارے	بیڑیاں ہیں

جھٹلانے والوں سے جو دولتمند ہیں سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو (۱۱) کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں

وَجَحِيمًا ﴿۱۲﴾ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ

وَ	جَحِيمًا	وَ	طَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ	وَ	عَذَابًا	أَلِيمًا	يَوْمَ	تَرْجُفُ
اور	آگ ہے	اور	کھانا ہے	گلے میں اٹکنے والا	اور	عذاب ہے	درد دینے والا	اس دن کہ	کانپے گی

اور بھڑکتی آگ ہے (۱۲) اور گلوگیر کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے (۱۳) جس دن زمین اور پہاڑ

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ﴿۱۴﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا

الْأَرْضُ	وَالْجِبَالُ	وَ	كَانَتِ	الْجِبَالُ	كَثِيبًا	مَهِيلًا	إِنَّا	أَرْسَلْنَا
زمین	اور پہاڑ	اور	ہو جائیں گے	پہاڑ	ٹیلے	بھربھرے	بیشک	ہم نے بھیجا ہے

کانپنے لگیں اور پہاڑ (ایسے بھربھرے گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں (۱۴) (اے اہل مکہ) جس طرح ہم نے فرعون

إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُولًا ﴿۱۵﴾

إِلَيْكُمْ	رَسُولًا	شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ	كَمَا	أَرْسَلْنَا	إِلٰى	فِرْعَوْنَ	رَسُولًا
طرف تمہاری	پیغمبر	گواہی دینے والا	اوپر تمہارے	جیسا کہ	بھیجا ہم نے	طرف	فرعون کی	پیغمبر

کے پاس (موسیٰ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا (اسی طرح) تمہارے پاس بھی (محمد ﷺ) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے (۱۵)

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝ فَكَيْفَ

فَعَصٰی	فِرْعَوْنُ	الرَّسُوْلَ	فَاَخَذْنٰهُ	اَخْذًا	وَّبِيْلًا	فَكَيْفَ
پس نہ مانا	فرعون نے	پیغمبر کا	پس پکڑا ہم نے اس کو	پکڑنا	بھاری	پس کیونکر

سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبر کا کہا نہ مانا تو ہم نے اس کو بڑے وبال میں پکڑ لیا(۱۶) اگر تم بھی

تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ

تَتَّقُوْنَ	اِنْ	كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَّجْعَلُ	الْوِلْدَانَ	شِيْبًا	السَّمَآءُ	مُنْفَطِرٌۢ
بچو گے تم	اگر	کفر کرو گے تم	اس دن سے	کر دے گا	لڑکوں کو	بوڑھا	آسمان	پھٹ جانے والا ہے

(ان پیغمبروں کو) نہ مانو گے تو اس دن سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا(۱۷) (اور) جس سے آسمان پھٹ

بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

بِهٖ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى
ساتھ اس کے	ہے	وعدہ اس کا	کیا گیا	بیشک	یہ	نصیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	پکڑ لے	طرف

جائے گا۔ یہ اس کا وعدہ (پورا) ہو کر رہے گا(۱۸) یہ (قرآن) تو نصیحت ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا)

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ

رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	اِنَّ	رَبَّكَ	يَعْلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوْمُ	اَدْنٰى	مِنْ	ثُلُثَيِ	الَّيْلِ
اپنے پروردگار کی	راہ	بیشک	رب تیرا	جانتا ہے	یہ کہ تو	کھڑا ہوتا ہے	نزدیک	سے	دو تہائی	رات کے

رستہ اختیار کرلے(۱۹) تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ

وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ

وَ	نِصْفَهٗ	وَ	ثُلُثَهٗ	وَ	طَآئِفَةٌ	مِّنَ	الَّذِيْنَ	مَعَكَ	وَاللّٰهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ
اور	آدھی اس کی	اور	تہائی اس کی	اور	ایک جماعت	سے	ان لوگوں میں	جو ساتھ ہیں تیرے	اور اللہ	اندازہ کرتا ہے	رات کا

(کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور خدا تو رات اور دن کا

وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

وَ	النَّهَارَ	عَلِمَ	اَنْ	لَّنْ	تُحْصُوْهُ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ
اور	دن کا	جانا اس نے	یہ کہ	ہرگز نہ	نباہ سکو گے تم اس کو	پس مہربانی کی	اوپر تمہارے	پس پڑھو	جو	میسر ہو

اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی۔ پس جتنا آسانی سے ہو سکے

مِنَ الْقُرْاٰنِ ۙ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ

مِنَ	الْقُرْاٰنِ	عَلِمَ	اَنْ	سَيَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰى	وَ	اٰخَرُوْنَ
سے	قرآن میں	جانا اس نے	یہ کہ	البتہ ہوں گے	تم میں سے	بیمار	اور	کتنے لوگ ہونگے کہ

(اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض

يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ

يَضْرِبُوْنَ	فِى	الْاَرْضِ	يَبْتَغُوْنَ	مِنْ	فَضْلِ	اللّٰهِ	وَاٰخَرُوْنَ
چلیں گے	بیچ	زمین کے	چاہتے ہوں گے	سے	فضل	اللہ کے	اور کتنے لوگ ہونگے کہ

اللہ کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض

يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا

يُقَاتِلُوْنَ	فِىْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ	مِنْهُ	وَ	اَقِيْمُوا
لڑتے ہوں گے	بیچ	راہ	اللہ کے	پس پڑھو	جو	میسر ہو	اس سے	اور	قائم رکھو

اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۗ وَ مَا

الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	وَ	مَا
نماز کو	اور ادا کرو	زکوٰۃ	اور	قرض دو	اللہ کو	قرض	اچھا	اور	جو کچھ

رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو۔ اور جو

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا

تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرًا
آگے بھیجو گے تم	واسطے اپنی جانوں کے	سے	بھلائی	پاؤ گے تم اس کو	نزدیک	اللہ کے	وہ	بہتر ہے

عمل نیک تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ

وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۗ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾

ع ۲

وَ	اَعْظَمَ	اَجْرًا	وَاسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور	بڑا	ثواب میں	اور بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

تر پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۰﴾

تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾

تَمْهِيْدًا	ثُمَّ	يَطْمَعُ	اَنْ	اَزِيْدَ	كَلَّا	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا
بچھونا	پھر	طمع رکھتا ہے	یہ کہ	زیادہ دوں	ہرگز نہیں	بیشک وہ	ہے	واسطے ہماری نشانیوں کے	عناد کرنے والا

سامان میں وسعت دی (۱۴) ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں (۱۵) ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے (۱۶)

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ

سَاُرْهِقُهٗ	صَعُوْدًا	اِنَّهٗ	فَكَّرَ	وَ	قَدَّرَ	فَقُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ
عنقریب چڑھاؤں گا میں اسکو	صعود پہ	بیشک اس نے	فکر کی	اور	اندازہ کیا	پس مارا جائے	کیوں کر	اندازہ کیا	پھر

ہم اسے صعود پر چڑھائیں گے (۱۷) اس نے فکر کیا اور تجویز کی (۱۸) یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی (۱۹) پھر

قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ

قُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ	نَظَرَ	ثُمَّ	عَبَسَ	وَ	بَسَرَ	ثُمَّ	اَدْبَرَ
مارا جائے	کیوں کر	اندازہ کیا	پھر	دیکھا	پھر	تیوری چڑھائی	اور	منہ بگاڑ لیا	پھر	پیٹھ پھیری

یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی (۲۰) پھر تامل کیا (۲۱) پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا (۲۲) پھر پشت پھیر کر چلا

وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ

وَاسْتَكْبَرَ	فَقَالَ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	يُّؤْثَرُ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	قَوْلُ
اور تکبر کیا	پس کہا	نہیں	یہ	مگر	جادو ہے	چلا آتا	نہیں	یہ	مگر	بات

اور (قبول حق سے) غرور کیا (۲۳) پھر کہنے لگا کہ یہ تو جادو ہے جو (اگلوں سے) منتقل ہوتا آیا ہے (۲۴) (پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ)

الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِيْ

الْبَشَرِ	سَاُصْلِيْهِ	سَقَرَ	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	سَقَرُ	لَا	تُبْقِيْ
آدمی کی	جلد داخل کروں گا میں اسکو	دوزخ میں	اور کیا	جانے تو	کیا ہے	دوزخ	نہیں	باقی رکھتی

بشر کا کلام ہے (۲۵) ہم عنقریب اس کو سقر میں داخل کریں گے (۲۶) اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے؟ (۲۷) (وہ آگ ہے کہ) نہ باقی

وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ

وَ	لَا	تَذَرُ	لَوَّاحَةٌ	لِّلْبَشَرِ	عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ	وَ	مَا	جَعَلْنَآ
اور	نہ	چھوڑتی ہے	جھلس دینے والی ہے	بدن کو	اوپر اس کے ہیں	انیس	اور	نہیں	کیے ہم نے

رکھے گی اور نہ چھوڑے گی (۲۸) اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی (۲۹) اس پر انیس (داروغہ) ہیں (۳۰) اور ہم نے دوزخ کے

اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِکَۃً ۪ وَّ مَا جَعَلۡنَا عِدَّتَہُمۡ اِلَّا فِتۡنَۃً لِّلَّذِیۡنَ

اَصۡحٰبَ	النَّارِ	اِلَّا	مَلٰٓئِکَۃً	وَ	مَا	جَعَلۡنَا	عِدَّتَہُمۡ	اِلَّا	فِتۡنَۃً	لِّلَّذِیۡنَ
داروغے	دوزخ کے	مگر	فرشتے	اور	نہیں	کی ہم نے	گنتی ان کی	مگر	گمراہی	واسطے ان لوگوں کے

(داروغہ) فرشتے بنائے ہیں اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لیے مقرر کیا ہے۔

کَفَرُوۡا ۙ لِیَسۡتَیۡقِنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ وَ یَزۡدَادَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا

کَفَرُوۡا	لِیَسۡتَیۡقِنَ	الَّذِیۡنَ	اُوۡتُوا	الۡکِتٰبَ	وَ	یَزۡدَادَ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡۤا
کافر ہوئے	تاکہ یقین کریں	وہ لوگ کہ	دیے گئے	کتاب	اور	زیادہ ہوں	وہ لوگ کہ	ایمان لائے

(اور) اس لیے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب

اِیۡمَانًا وَّ لَا یَرۡتَابَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ وَ لِیَقُوۡلَ

اِیۡمَانًا	وَ	لَا	یَرۡتَابَ	الَّذِیۡنَ	اُوۡتُوا	الۡکِتٰبَ	وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ	وَ	لِیَقُوۡلَ
ایمان میں	اور	نہ	شک لائیں	وہ لوگ کہ	دیے گئے	کتاب	اور ایمان والے	اور	تاکہ کہیں

اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لیے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے

الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ مَّرَضٌ وَّ الۡکٰفِرُوۡنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰہُ بِہٰذَا

الَّذِیۡنَ	فِیۡ	قُلُوۡبِہِمۡ	مَّرَضٌ	وَالۡکٰفِرُوۡنَ	مَاذَاۤ	اَرَادَ	اللّٰہُ	بِہٰذَا
وہ لوگ کہ	بیچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	اور کافر	کیا	ارادہ کیا ہے	اللہ نے	ساتھ اس

اور (جو) کافر (ہیں) کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟

مَثَلًا ؕ کَذٰلِکَ یُضِلُّ اللّٰہُ مَنۡ یَّشَآءُ وَ یَہۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ مَا

مَثَلًا	کَذٰلِکَ	یُضِلُّ	اللّٰہُ	مَنۡ	یَّشَآءُ	وَ	یَہۡدِیۡ	مَنۡ	یَّشَآءُ	وَ	مَا
مثال کے	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	جس کو	چاہتا ہے	اور	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	نہیں

اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

یَعۡلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّکَ اِلَّا ہُوَ ؕ وَ مَا ہِیَ اِلَّا ذِکۡرٰی لِلۡبَشَرِ ﴿۳۱﴾ کَلَّا

یَعۡلَمُ	جُنُوۡدَ	رَبِّکَ	اِلَّا	ہُوَ	وَ	مَا	ہِیَ	اِلَّا	ذِکۡرٰی	لِلۡبَشَرِ	کَلَّا
جانتا	لشکر	تیرے رب کا	مگر	وہی	اور	نہیں	وہ	مگر	یاد کرنا	واسطے آدمیوں کے	تحقیق بات یہ ہے

اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لیے نصیحت ہے۔ (۳۱) ہاں

وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا

وَالْقَمَرِ	وَ	الَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ	وَالصُّبْحِ	اِذَآ	اَسْفَرَ	اِنَّهَا
قسم ہے چاند کی	اور	رات کی	جب	پیٹھ پھیرے	اور صبح کی	جب	روشن ہو	بےشک وہ

(ہاں ہمیں) چاند کی قسم (۳۲) اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے (۳۳) اور صبح کی جب روشن ہو (۳۴) کہ وہ (آگ)

لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ

لَاِحْدَى	الْكُبَرِ	نَذِيْرًا	لِّلْبَشَرِ	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ	يَّتَقَدَّمَ
البتہ ایک	بڑی ہے	ڈرانے والی	واسطے آدمی کے	واسطے اس شخص کے کہ	چاہے	تم میں سے	یہ	آگے بڑھے

ایک بہت بڑی (آفت) ہے (۳۵) (اور) بنی آدم کے لیے موجبِ خوف (۳۶) جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا

اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ

اَوْ	يَتَاَخَّرَ	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ	اِلَّآ	اَصْحٰبَ
یا	پیچھے ہٹے	ہر ایک	جی	ساتھ اس چیز کے	کمایا	گروی ہے	مگر	اصحاب

پیچھے رہنا چاہے (۳۷) ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے (۳۸) مگر داہنی طرف والے

الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا

ع

الْيَمِيْنِ	فِيْ	جَنّٰتٍ	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ	الْمُجْرِمِيْنَ	مَا
داہنی طرف کے	بیچ	بہشتوں کے ہوں گے	پوچھتے ہوں گے	سے	گنہگاروں	کس چیز

(نیک لوگ) (۳۹) (کہ) وہ باغہائے بہشت میں (ہوں گے اور) پوچھتے ہوں گے (۴۰) (یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے (۴۱) کہ

سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ

سَلَكَكُمْ	فِيْ	سَقَرَ	قَالُوْا	لَمْ	نَكُ	مِنَ	الْمُصَلِّيْنَ	وَ	لَمْ	نَكُ	نُطْعِمُ
لے گئی تم کو	بیچ	دوزخ کے	کہیں گے	نہ	تھے ہم	سے	نماز پڑھنے والوں میں	اور	نہ	تھے ہم	کھانا کھلاتے

تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ (۴۲) وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے (۴۳) اور نہ فقیروں کو کھانا

الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ

الْمِسْكِيْنَ	وَ	كُنَّا	نَخُوْضُ	مَعَ	الْخَآئِضِيْنَ	وَ	كُنَّا	نُكَذِّبُ	بِيَوْمِ
فقیروں کو	اور	تھے ہم	بحث کرتے	ساتھ	بحث کرنے والوں کے	اور	تھے ہم	جھٹلاتے	دن

کھلاتے تھے (۴۴) اور اہلِ باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے (۴۵) اور روزِ جزا

الدِّیْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰۤی اَتٰىنَا الْیَقِیْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

الدِّیْنِ	حَتّٰۤی	اَتٰىنَا	الْیَقِیْنُ	فَمَا	تَنْفَعُهُمْ	شَفَاعَةُ
جزا کے کو	یہاں تک کہ	آ گئی ہم کو	موت	پس نہیں	فائدہ دے گی ان کو	سفارش

کو جھٹلاتے تھے ﴿۴۶﴾ یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی ﴿۴۷﴾ تو (اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے

الشّٰفِعِیْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ

الشّٰفِعِیْنَ	فَمَا	لَهُمْ	عَنِ	التَّذْكِرَةِ	مُعْرِضِیْنَ	كَاَنَّهُمْ	حُمُرٌ
سفارش کرنے والوں کی	پس کیا ہے	ان کو کہ	سے	اس نصیحت	منہ پھیرتے ہیں	گویا کہ وہ	گدھے ہیں

حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی ﴿۴۸﴾ ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں ﴿۴۹﴾ گویا گدھے ہیں کہ

مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ یُرِیْدُ كُلُّ امْرِئٍ

مُّسْتَنْفِرَةٌ	فَرَّتْ	مِنْ	قَسْوَرَةٍ	بَلْ	یُرِیْدُ	كُلُّ	امْرِئٍ
بدکے ہوئے	بھاگتے ہیں	سے	شیر	بلکہ	ارادہ کرتا ہے	ہر ایک	شخص

بدک جاتے ہیں ﴿۵۰﴾ (یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں ﴿۵۱﴾ اصل یہ ہے کہ ان میں سے

مِّنْهُمْ اَنْ یُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا بَلْ لَّا یَخَافُوْنَ

مِّنْهُمْ	اَنْ	یُّؤْتٰى	صُحُفًا	مُّنَشَّرَةً	كَلَّا	بَلْ	لَّا	یَخَافُوْنَ
ان میں سے	یہ کہ	دیے جائیں گے	صحیفے	کھلے ہوئے	ہرگز نہیں یوں	بلکہ	نہیں	ڈرتے

ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے ﴿۵۲﴾ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت

الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا یَذْكُرُوْنَ

الْاٰخِرَةَ	كَلَّاۤ	اِنَّهٗ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ	وَمَا	یَذْكُرُوْنَ
آخرت سے	ہرگز نہیں	بیشک وہ	نصیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	اس کو یاد کرے	اور نہیں	یاد کرتے

کا خوف ہی نہیں ﴿۵۳﴾ کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے ﴿۵۴﴾ تو جو چاہے اسے یاد رکھے ﴿۵۵﴾ اور یاد بھی

اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

اِلَّاۤ	اَنْ	یَّشَآءَ	اللّٰهُ	هُوَ	اَهْلُ	التَّقْوٰى	وَاَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	وہی ہے	لائق	ڈرنے کے	اور لائق	بخشنے کے

رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے ﴿۵۶﴾

ایاتہا ۴۰ ۷۵ سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۳۱ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۝۱ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝۲ اَیَحْسَبُ

لَآ اُقْسِمُ	بِیَوْمِ	الْقِیٰمَةِ	وَ	لَآ اُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ	اللَّوَّامَةِ	اَیَحْسَبُ
قسم کھاتا ہوں میں	دن	قیامت کی	اور	قسم کھاتا ہوں میں	جان	ملامت کرنے والی کی	کیا گمان کرتا ہے

ہم کو روز قیامت کی قسم ۝۱ اور نفس لوامہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کھڑے کیے جائیں گے) ۝۲ کیا انسان یہ

الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝۳ بَلٰى قٰدِرِیْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّیَ

الْاِنْسَانُ	اَلَّنْ	نَّجْمَعَ	عِظَامَهٗ	بَلٰى	قٰدِرِیْنَ	عَلٰٓى	اَنْ	نُّسَوِّیَ
آدمی	کہ ہرگز نہ	اکٹھی کریں گے ہم	ہڈیاں اس کی	یوں نہیں بلکہ	قدرت رکھتے ہیں	اوپر	اس کے کہ	درست کر دیں ہم

خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ ۝۳ ضرور کریں گے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ

بَنَانَهٗ ۝۴ بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝۵ یَسْـَٔلُ اَیَّانَ یَوْمُ

بَنَانَهٗ	بَلْ	یُرِیْدُ	الْاِنْسَانُ	لِیَفْجُرَ	اَمَامَهٗ	یَسْـَٔلُ	اَیَّانَ	یَوْمُ
پوریاں اس کی	بلکہ	ارادہ کرتا ہے	آدمی	تاکہ گناہ کرے	آگے اپنے	پوچھتا ہے	کب ہوگا	دن

اس کی پور پور درست کر دیں ۝۴ مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خود سری کرتا جائے ۝۵ پوچھتا ہے کہ قیامت کا

الْقِیٰمَةِ ۝۶ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝۷ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝۸ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

الْقِیٰمَةِ	فَاِذَا	بَرِقَ	الْبَصَرُ	وَخَسَفَ	الْقَمَرُ	وَجُمِعَ	الشَّمْسُ
قیامت کا	پس جس وقت	پتھرا جائے گی	نظر	اور گہنا جائے گا	چاند	اور اکٹھا کیا جائے گا	سورج

دن کب ہوگا؟ ۝۶ جب آنکھیں چندھیا جائیں ۝۷ اور چاند گہنا جائے ۝۸ اور سورج اور چاند

وَالْقَمَرُ ۝۹ یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ۝۱۰ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝۱۱ اِلٰى

وَالْقَمَرُ	یَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	یَوْمَئِذٍ	اَیْنَ	الْمَفَرُّ	كَلَّا	لَا وَزَرَ	اِلٰى
اور چاند	کہے گا	آدمی	اس دن	کہاں ہے	جگہ بھاگنے کی	ہرگز نہیں	کوئی نہیں	طرف

جمع کر دیے جائیں ۝۹ اس دن انسان کہے گا کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں؟ ۝۱۰ بے شک کہیں پناہ نہیں ۝۱۱ اس

رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ

رَبِّكَ	يَوْمَئِذٍ	الْمُسْتَقَرُّ	يُنَبَّؤُا	الْإِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍ	بِمَا	قَدَّمَ
پروردگار تیرے کے	اس دن ہے	ٹھہرنا ہے	خبر دیا جائے گا	آدمی	اس دن	ساتھ اس کے جو	آگے بھیجا

اس روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانا ہے (۱۲) اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور پیچھے چھوڑے ہوں گے

وَأَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿۱۵﴾

وَ	أَخَّرَ	بَلِ	الْإِنْسَانُ	عَلَىٰ	نَفْسِهِ	بَصِيرَةٌ	وَ	لَوْ	أَلْقَىٰ	مَعَاذِيرَهُ
اور	پیچھے چھوڑا	بلکہ	آدمی	اوپر	اپنی جان کے	دیکھنے والا ہے	اور	اگرچہ	ڈال دے	عذر اپنے

سب بتا دیے جائیں گے (۱۳) بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے (۱۴) اگرچہ عذر ومعذرت کرتا رہے (۱۵)

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿۱۶﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿۱۷﴾ فَإِذَا

لَا	تُحَرِّكْ	بِهِ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ	بِهِ	إِنَّ	عَلَيْنَا	جَمْعَهُ	وَقُرْآنَهُ	فَإِذَا
مت	ہلا	ساتھ اس کے	زبان اپنی کو	تا جلدی کرے	ساتھ اس کے	بے شک	ہمارے ذمہ ہے	جمع کرنا اس کا	اور پڑھوانا اس کا	پس جس وقت

اور (اے محمد ﷺ) وحی کے پڑھنے کے لیے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کر لو (۱۶) اس کا جمع کرنا اور پڑھوانا ہمارے ذمے ہے (۱۷) جب

قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ

قَرَأْنَاهُ	فَاتَّبِعْ	قُرْآنَهُ	ثُمَّ	إِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهُ	كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّونَ
پڑھیں ہم اس کو	پس پیروی کر	پڑھنے اس کے کی	پھر	بے شک	ہمارے ذمہ ہے	بیان کرنا اس کا	ہرگز نہیں	بلکہ	دوست رکھتے ہو

ہم وحی پڑھا کریں (تو تم اس کو سنا کرو اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو (۱۸) پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے (۱۹) مگر (لوگو)

الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ إِلَىٰ رَبِّهَا

الْعَاجِلَةَ	وَتَذَرُونَ	الْآخِرَةَ	وُجُوهٌ	يَوْمَئِذٍ	نَاضِرَةٌ	إِلَىٰ	رَبِّهَا
جلدی والی کو	اور چھوڑ دیتے ہو	آخرت کو	کتنے چہرے	اس دن	تازہ ہیں	طرف	پروردگار اپنے کی

تم دنیا کو دوست رکھتے ہو (۲۰) اور آخرت کو ترک کیے دیتے ہو (۲۱) اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے (۲۲) (اور) اپنے

نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾

نَاظِرَةٌ	وَ	وُجُوهٌ	يَوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ	تَظُنُّ	أَنْ	يُفْعَلَ	بِهَا	فَاقِرَةٌ
دیکھنے والے ہیں	اور	کتنے چہرے	اس دن	بگڑے ہیں	گمان کرتے ہیں	یہ کہ	کی جائے گی	ان سے	کمر توڑنے والی

پروردگار کے محو دیدار ہوں گے (۲۳) اور بہت سے منہ اس دن اداس ہوں گے (۲۴) خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے (۲۵)

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ ٚ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾

كَلَّآ	اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ	وَ	قِيْلَ	مَنْ	رَاقٍ	وَ	ظَنَّ	اَنَّهُ	الْفِرَاقُ
ہرگز نہیں، جس وقت	جب	پہنچتی ہے	جان ہانس کو	اور	کہا جائے	کون ہے	جھاڑ پھونک کرنے والا	اور	جانا اس نے	کہ یہ ہے	جدائی

دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے (۲۶) اور لوگ کہنے لگیں (اس وقت) کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے (۲۷) اور اس (جاں بلب) نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے (۲۸)

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ نِ الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا

وَالْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ	اِلٰى	رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ	الْمَسَاقُ	فَلَا
اور لپٹ جائے گی	ایک پنڈلی	ساتھ دوسری پنڈلی کے	طرف	تیرے رب کی	اس دن	چلنا ہے	پس نہ

اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے (۲۹) اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے (۳۰) تو اس (عاقبت نا اندیش) نے نہ تو

ع

صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

صَدَّقَ	وَ	لَا	صَلّٰى	وَ	لٰكِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ
سچ مانا	اور	نہ	نماز پڑھی	اور	لیکن	جھٹلایا	اور	منہ پھیر لیا	پھر	گیا	طرف	اپنے لوگوں کی

(کلام اللہ کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی (۳۱) بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا (۳۲) پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا

يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ

يَتَمَطّٰى	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى	ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى	اَيَحْسَبُ
اکڑتا ہوا	خرابی ہے	تجھ کو	پھر خرابی ہے	پھر	خرابی ہے	تجھ کو	پس خرابی ہے	کیا گمان کرتا ہے

ہوا چل دیا (۳۳) افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (۳۴) پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (۳۵) کیا انسان خیال

الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ

الْاِنْسَانُ	اَنْ	يُّتْرَكَ	سُدًى	اَلَمْ	يَكُ	نُطْفَةً	مِّنْ	مَّنِيٍّ
آدمی	یہ کہ	چھوڑ دیا جائے گا	بیکار	کیا نہیں	تھا وہ	ایک بوند	سے	منی کی

کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟ (۳۶) کیا وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ

يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

يُّمْنٰى	ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ	فَسَوّٰى	فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ
کہ ڈالی جاتی ہے	پھر	تھا	ہو جما خون	پس پیدا کیا	پس اسے درست کیا	پس کیے	اس میں سے	دو جوڑے

نہ تھا؟ (۳۷) پھر لوتھڑا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا۔ پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا (۳۸) پھر اس کی دو قسمیں بنائیں

الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٣٩﴾ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ﴿٤٠﴾ ع

الذَّكَرَ	وَالْأُنثَىٰ	أَلَيْسَ	ذَٰلِكَ	بِقَادِرٍ	عَلَىٰ	أَن	يُحْيِيَ	الْمَوْتَىٰ
مرد	اور عورت	کیا نہیں	یہ ذات	قادر	اوپر	اس کے کہ	زندہ کرے	مُردے کو

(یعنی) مرد اور (ایک) عورت⊙ کیا اس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مُردوں کو جِلا اُٹھائے⊙

آیاتہا ۳۱ — ۷۶ سُوْرَۃُ الدَّھْرِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۸ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿١﴾

هَلْ	أَتَىٰ	عَلَى	الْإِنسَانِ	حِينٌ	مِّنَ	الدَّهْرِ	لَمْ	يَكُن	شَيْئًا	مَّذْكُورًا
تحقیق	آیا ہے	اوپر	آدمی کے	ایک وقت ایسا بھی	سے	زمانے	نہ	تھا وہ	کچھ چیز	ذکر کیا گیا

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا⊙

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا

إِنَّا	خَلَقْنَا	الْإِنسَانَ	مِن	نُّطْفَةٍ	أَمْشَاجٍ	نَّبْتَلِيهِ	فَجَعَلْنَاهُ	سَمِيعًا
بیشک	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	سے	ایک بوند	مخلوط کے	آزمائش کریں اس کی	پس کر دیا ہم نے اس کو	سننے والا

ہم نے انسان کو نطفۂ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا

بَصِيرًا ﴿٢﴾ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾ إِنَّا

بَصِيرًا	إِنَّا	هَدَيْنَاهُ	السَّبِيلَ	إِمَّا	شَاكِرًا	وَ	إِمَّا	كَفُورًا	إِنَّا
دیکھنے والا	بیشک	راہ دکھائی ہم نے اسکو	راہ	یا	شکر کرنے والا ہے	اور	یا	کفر کرنے والا	بیشک

دیکھتا بنایا⊙ (اور) اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ (اب) خواہ شکرگزار ہو خواہ ناشکرا⊙ ہم نے

أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ﴿٤﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ

أَعْتَدْنَا	لِلْكَافِرِينَ	سَلَاسِلَ	وَأَغْلَالًا	وَ	سَعِيرًا	إِنَّ	الْأَبْرَارَ
تیاری ہیں ہم نے	واسطے کافروں کے	زنجیریں	اور طوق	اور	آگ	بیشک	نیک کام والے

کافروں کے لئے ہم نے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے⊙ جو نیکوکار ہیں

يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ

يَشْرَبُوْنَ	مِنْ	كَاْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	عِبَادُ
پئیں گے	سے	پیالہ	ہے	ملونی اس کی	کافور کی	چشمہ ہے کہ	پیتے ہیں	اس سے	بندے

وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی (۵) یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں

اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ

اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا	يُوْفُوْنَ	بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ
اللہ کے	چلاتے ہیں وہ اس کی	نالیاں	پوری کرتے ہیں	منت کو	اور ڈرتے ہیں	اس دن سے	کہ ہے

گے اور اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لیں گے (۶) یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی

شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا

شَرُّهٗ	مُسْتَطِيْرًا	وَ	يُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ	عَلٰى	حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا	وَّيَتِيْمًا
برائی اس کی	پھیل جانے والی	اور	کھلاتے ہیں	کھانا	اوپر	اس کی محبت کے	فقیروں کو	اور یتیموں کو

سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں (۷) اور باوجودیکہ ان کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت) ہے فقیروں اور یتیموں اور

وَّاَسِيْرًا ۝ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً

وَ	اَسِيْرًا	اِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ	اللّٰهِ	لَا	نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً
اور	قیدیوں کو	سوائے اسکے نہیں کہ	کھلاتے ہیں ہم	واسطے رضامندی	اللہ کے	نہیں	چاہتے ہم	تم سے	بدلہ

قیدیوں کو کھلاتے ہیں (۸) (اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لیے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں

وَّلَا شُكُوْرًا ۝ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝ فَوَقٰىهُمُ

وَ	لَا	شُكُوْرًا	اِنَّا	نَخَافُ	مِنْ	رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا	فَوَقٰىهُمُ
اور	نہ	شکریہ	بیشک	ہم ڈرتے ہیں	سے	اپنے رب	ایک دن	اداسی والے کی	تنگی سے	بچا لیا ان کو

نہ شکر گزاری کے (طلبگار) (۹) ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہروں کو) کریہ المنظر اور (دلوں کو) سخت (مضطر کر دینے والا) ہے (۱۰) تو

اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝ وَجَزٰىهُمْ بِمَا

اللّٰهُ	شَرَّ	ذٰلِكَ	الْيَوْمِ	وَلَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً	وَّ	سُرُوْرًا	وَ	جَزٰىهُمْ	بِمَا
اللہ نے	برائی	اس	دن کی سے	اور ملادی ان کو	تازگی	اور	خوشی	اور	بدلہ دیا ان کو	اس کا کہ

اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچالے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا (۱۱) اور ان کے صبر کے بدلے

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا

حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُوْرًا	وَاِذَا	رَاَيْتَ	ثَمَّ	رَاَيْتَ	نَعِيْمًا	وَّ	مُلْكًا
گمان کرے گا تو انکو	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب	دیکھے گا تو	اس جگہ	دیکھے گا تو	نعمت	اور	بادشاہی

خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ﴿١٩﴾ اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم

كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ وَّحُلُّوْٓا

كَبِيْرًا	عٰلِيَهُمْ	ثِيَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّاِسْتَبْرَقٌ	وَّحُلُّوْٓا
بڑی	اوپر ان کے	کپڑے	لائی کے	سبز	اور اطلس کے	اور پہنائے جائینگے

(والشان) سلطنت دیکھو گے ﴿٢٠﴾ ان کے (بدنوں) پر دیبا کے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی

اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾ اِنَّ هٰذَا

اَسَاوِرَ	مِنْ	فِضَّةٍ	وَ	سَقٰهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُوْرًا	اِنَّ	هٰذَا
کنگن	سے	چاندی کے	اور	پلائے گا ان کو	رب ان کا	شربت	پاکیزہ	بیشک	یہ

کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا ﴿٢١﴾ یہ تمہارا صلہ

كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَّكَانَ	سَعْيُكُمْ	مَّشْكُوْرًا	اِنَّا	نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
ہے	واسطے تمہارے	بدلہ	اور ہے	کوشش تمہاری	مقبول	بیشک	ہم نے	اتارا	اوپر تیرے

ہے اور تمہاری کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی ﴿٢٢﴾ (اے محمد ﷺ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ

ع

الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا

الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَ	لَا	تُطِعْ	مِنْهُمْ	اٰثِمًا
قرآن	آہستہ آہستہ	پس صبر کر	واسطے حکم	پروردگار اپنے کے	اور	مت	کہا مان	ان میں سے	گنہگار کا

نازل کیا ہے ﴿٢٣﴾ تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کیے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بدعمل اور

اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ الَّيْلِ

اَوْ	كَفُوْرًا	وَ	اذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا	وَ	مِنَ	الَّيْلِ
یا	کفر کرنے والے کا	اور	یاد کر	نام	اپنے رب کا	صبح	اور شام	اور	کچھ وقت	رات میں

ناشکرے کا کہا نہ مانو ﴿٢٤﴾ اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ﴿٢٥﴾ اور رات کو

فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ

فَاسْجُدْ	لَهٗ	وَ	سَبِّحْهُ	لَيْلًا	طَوِيْلًا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ
پس سجدہ کر	واسطے اس کے	اور	پاکی بیان کر اس کی	رات	بڑی تک	بیشک	یہ لوگ	دوست رکھتے ہیں

بڑی رات تک اس کے آگے سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿۲۶﴾ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں

الْعَاجِلَةَ وَ يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ

الْعَاجِلَةَ	وَ	يَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ	يَوْمًا	ثَقِيْلًا	نَحْنُ	خَلَقْنٰهُمْ
جلدی کو	اور	چھوڑ دیتے ہیں	پیچھے اپنے	دن	بھاری کو	ہم نے	پیدا کیا ان کو

اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑ دیتے ہیں ﴿۲۷﴾ ہم نے ان کو پیدا کیا

وَ شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ

وَ	شَدَدْنَآ	اَسْرَهُمْ	وَ	اِذَا	شِئْنَا	بَدَّلْنَآ	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيْلًا	اِنَّ
اور	مضبوط کیے ہم نے	بندھن ان کے	اور	جب	چاہیں گے ہم	بدل لائیں گے ہم	مانند ان کی	بدل ڈالنا	بیشک

اور ان کے مفاصل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں ﴿۲۸﴾ یہ

هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَ مَا تَشَآءُوْنَ

هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	وَ	مَا	تَشَآءُوْنَ
یہ	نصیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	پکڑے	طرف	اپنے رب کی	راہ	اور	نہیں	چاہتے تم

تو نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا رستہ اختیار کرے ﴿۲۹﴾ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ ۙ يُّدْخِلُ

اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	يُّدْخِلُ
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	داخل کرتا ہے

مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۳۰﴾ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾

مَنْ	يَّشَآءُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	وَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَعَدَّ لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
جس کو	چاہتا ہے	بیچ	رحمت اپنی کے	اور	ظالم	تیار کیا ہے واسطے ان کے	عذاب	درد دینے والا

اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کے لیے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۱﴾

ایاتها ۵۰ — ۷۷ سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ① فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ② وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ③

وَالْمُرْسَلٰتِ	عُرْفًا	فَالْعٰصِفٰتِ	عَصْفًا	وَّالنّٰشِرٰتِ	نَشْرًا
قسم ہے چلتی ہواؤں کی	دل خوش آتی	پھر زور کرنے والیوں کی	زور سے کر	اور بادل اٹھانے والیوں کی	بادل اٹھا کر

ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں① پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں② اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں③

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ④ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ⑤ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ⑥ اِنَّمَا

فَالْفٰرِقٰتِ	فَرْقًا	فَالْمُلْقِيٰتِ	ذِكْرًا	عُذْرًا	اَوْ	نُذْرًا	اِنَّمَا
پھر جدا کرنے والیوں کی	جدا کر کے	پھر ان ڈالنے والیوں کی	ذکر کو	الزام اتارنے کو	یا	ڈرانے کو	بیشک جو تم

پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں④ پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں⑤ تاکہ عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے⑥ کہ

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ⑦ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ⑧ وَ اِذَا السَّمَآءُ

تُوْعَدُوْنَ	لَوَاقِعٌ	فَاِذَا	النُّجُوْمُ	طُمِسَتْ	وَ	اِذَا	السَّمَآءُ
وعدہ دیئے جاتے ہو تم	بیشک ہونا ہے	پس جس وقت	تارے	مٹ جائیں	اور	جس وقت	آسمان

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا⑦ جب تاروں کی چمک جاتی رہے⑧ اور جب آسمان

فُرِجَتْ ⑨ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ⑩ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ⑪ لِاَيِّ

فُرِجَتْ	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ	نُسِفَتْ	وَ	اِذَا	الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ	لِاَيِّ
کھولا جائے گا	اور	جس وقت	پہاڑ	اڑائے جائیں	اور	جس وقت	پیغمبر	وقت مقرر پہ آن پہنچیں	واسطے کس

پھٹ جائے⑨ اور جب پہاڑ اڑے اڑے پھریں⑩ اور جب پیغمبر فراہم کیے جائیں⑪ بھلا

يَوْمٍ اُجِّلَتْ ⑫ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ⑬ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

يَوْمٍ	اُجِّلَتْ	لِيَوْمِ	الْفَصْلِ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ
دن کے	وعدہ دیئے گئے ہیں	واسطے دن	جدائی کے	اور	کیا	جانے تو	کیا ہے	دن

(ان امور میں) تاخیر کس دن کے لیے کی گئی؟⑫ فیصلے کے دن کے لیے⑬ اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن

الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾

الْفَصْلِ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ	نُهْلِكِ	الْاَوَّلِيْنَ
جدائی کا	خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	کیا نہیں	ہلاک کیا ہم نے	پہلوں کو

کیا ہے ﴿۱۴﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے ﴿۱۵﴾ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ ﴿۱۶﴾

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيْلٌ

ثُمَّ	نُتْبِعُهُمُ	الْاٰخِرِيْنَ	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ	وَيْلٌ
پھر	پیچھے ان کے چلاتے ہیں ہم	پچھلوں کو	اسی طرح	کرتے ہیں ہم	ساتھ گنہگاروں کے	خرابی ہے

پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں ﴿۱۷﴾ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں ﴿۱۸﴾ اس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ

يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ	نَخْلُقْكُّمْ	مِّنْ	مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ	فَجَعَلْنٰهُ
اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	کیا نہیں	پیدا کیا ہم نے تم کو	سے	پانی	حقیر	پھر کیا ہم نے اس کو

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۱۹﴾ کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟ ﴿۲۰﴾ (پہلے) اس کو

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ

فِيْ	قَرَارٍ	مَّكِيْنٍ	اِلٰى	قَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ	فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ
بیچ	ایک جگہ	مضبوط کے	تک	ایک وقت	معلوم	پھر ہم اسکو پورا کر سکے	پس ہم کیا ہی خوب

ایک محفوظ جگہ میں رکھا ﴿۲۱﴾ ایک وقت معین تک ﴿۲۲﴾ پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب

الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

الْقٰدِرُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ
قدرت والے ہیں	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	کیا ہم نے	زمین کو

اندازہ مقرر کرنے والے ہیں ﴿۲۳﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۲۴﴾ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی

كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّ جَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ

كِفَاتًا	اَحْيَآءً	وَّ	اَمْوَاتًا	وَّ	جَعَلْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	شٰمِخٰتٍ
سمیٹنے والی	زندوں کو	اور	مردوں کو	اور	کیے ہم نے	بیچ اس کے	پہاڑ	بلند

نہیں بنایا ﴿۲۵﴾ (یعنی) زندوں اور مردوں کو ﴿۲۶﴾ اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیے اور تم

وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى

وَ	اَسْقَيْنٰكُمْ	مَآءً	فُرَاتًا	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى
اور	پلایا ہم نے تم کو	پانی	پیاس بجھانے والا	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	چلو	طرف

اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا (۲۷) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۲۸) جس چیز کو تم جھٹلایا

مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾

مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى	ظِلٍّ	ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ
اس چیز کے	تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	چلو	طرف	سائے	تین شاخوں والے کے

کرتے تھے (اب) اس کی طرف چلو (۲۹) (یعنی) اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں (۳۰)

لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ

لَا	ظَلِيْلٍ	وَ	لَا	يُغْنِيْ	مِنَ	اللَّهَبِ	اِنَّهَا	تَرْمِيْ	بِشَرَرٍ	كَالْقَصْرِ	كَاَنَّهٗ
نہ	سایہ دینے والا	اور	نہ	کفایت کرنے والا	سے	شعلے	بیشک وہ	پھینکتی ہے	چنگاریاں	محلوں جیسی	گویا کہ وہ

نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لپٹ سے بچاؤ (۳۱) اس سے آگ کی (اتنی اتنی بڑی) چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل (۳۲) گویا

جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا يَوْمُ

جِمٰلَتٌ	صُفْرٌ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	يَوْمُ
اونٹ ہیں	پیلے رنگ کے	خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	یہ	دن ہے کہ

زرد رنگ کے اونٹ ہیں (۳۳) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۳۴) یہ وہ دن ہے کہ (لوگ)

لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

لَا	يَنْطِقُوْنَ	وَ	لَا	يُؤْذَنُ	لَهُمْ	فَيَعْتَذِرُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
نہیں	بولیں گے	اور	نہ	اجازت دیا جائے گا	واسطے ان کے	پس عذر کریں	خرابی ہے	اس دن

لب تک نہ ہلا سکیں گے (۳۵) اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں (۳۶) اس دن جھٹلانے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ	جَمَعْنٰكُمْ	وَالْاَوَّلِيْنَ	فَاِنْ	كَانَ
واسطے جھٹلانے والوں کے	یہ	دن ہے	فیصلے کا	اکٹھا کیا ہم نے تم کو	اور پہلوں کو	پس اگر	ہے

والوں کی خرابی ہے (۳۷) یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے (۳۸) اگر تم کو

لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۰﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

لَكُمْ	كَيْدٌ	فَكِيدُونِ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ	إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي
واسطے تمہارے	مکر	تو مجھ پر داؤ چلا لو	خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	بیشک	پرہیزگار	میں

کوئی داؤں آتا ہو تو مجھ سے کر لو۔ (۳۹) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ (۴۰) بےشک پرہیزگار سایوں

ظِلٰلٍ وَّعُيُونٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۴۲﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيْٓـًٔا

ظِلٰلٍ	وَّ	عُيُونٍ	وَّ	فَوَاكِهَ	مِمَّا	يَشْتَهُونَ	كُلُوا	وَاشْرَبُوا	هَنِيْٓـًٔا
سایوں کے	اور	چشموں کے	اور	میووں کے	اس میں سے جو	چاہتے ہیں	کھاؤ	اور پیو	مزے سے

اور چشموں میں ہوں گے۔ (۴۱) اور میووں میں جو ان کو مرغوب ہوں۔ (۴۲) جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ	وَيْلٌ
بسبب اس کے جو	تھے تم	کرتے	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	احسان کرنے والوں کو	خرابی ہے

بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔ (۴۳) ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ (۴۴) اس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۵﴾ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ ﴿۴۶﴾

يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ	كُلُوا	وَ	تَمَتَّعُوا	قَلِيلًا	إِنَّكُمْ	مُّجْرِمُونَ
اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	کھاؤ	اور	فائدہ اٹھاؤ	تھوڑا سا	بیشک تم	گنہگار ہو

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ (۴۵) (اے جھٹلانے والو) تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اٹھا لو تم بےشک گنہگار ہو۔ (۴۶)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۷﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿۴۸﴾

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوا	لَا	يَرْكَعُونَ
خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	اور	جس وقت	کہا جاتا ہے	ان کو	رکوع کرو	نہیں	رکوع کرتے

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ (۴۷) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (خدا کے آگے) جھکو تو جھکتے نہیں۔ (۴۸)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۹﴾ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۰﴾

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ	فَبِأَيِّ	حَدِيثٍ	بَعْدَهُ	يُؤْمِنُونَ
خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	پس کس بات پر	بات کے	اس کے بعد	ایمان لائیں گے

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ (۴۹) اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟ (۵۰)

وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا

وَهَّاجًا	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ	الْمُعْصِرٰتِ	مَآءً	ثَجَّاجًا	لِنُخْرِجَ	بِهٖ	حَبًّا
روشن	اور	اتارا ہم نے	سے	نچوڑنے والی بدلیوں	پانی	موسلا دھار	تاکہ نکالیں ہم	ساتھ اس کے	اناج

چراغ بنایا ﴿۱۳﴾ اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا ﴿۱۴﴾ تاکہ اس سے اناج اور سبزہ

وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ

وَ	نَبَاتًا	وَ	جَنّٰتٍ	اَلْفَافًا	اِنَّ	يَوْمَ	الْفَصْلِ	كَانَ	مِيْقَاتًا	يَوْمَ	يُنْفَخُ
اور	بوٹیاں	اور	باغات	لپٹے ہوئے	بیشک	دن	فیصلہ	ہے	وقت مقرر	جس دن	پھونکا جاویگا

پیدا کریں ﴿۱۵﴾ اور گھنے گھنے باغ ﴿۱۶﴾ بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے ﴿۱۷﴾ جس دن

فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾

فِي	الصُّوْرِ	فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا	وَ	فُتِحَتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	اَبْوَابًا
بیچ	صور کے	پس آؤ گے تم	فوج در فوج	اور	کھولا جاوے گا	آسمان	پس ہو جاویں گے	دروازے

صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ غول کے غول آموجود ہوگے ﴿۱۸﴾ اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے ﴿۱۹﴾

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾

وَ	سُيِّرَتِ	الْجِبَالُ	فَكَانَتْ	سَرَابًا	اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ	مِرْصَادًا
اور	چلائے جائیں گے	پہاڑ	پس ہو جائیں گے	ریت	بیشک	دوزخ	ہے	گھات میں

اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے ﴿۲۰﴾ بیشک دوزخ گھات میں ہے ﴿۲۱﴾

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا

لِلطّٰغِيْنَ	مَاٰبًا	لّٰبِثِيْنَ	فِيْهَآ	اَحْقَابًا	لَا	يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	بَرْدًا
واسطے سرکشوں کے	جگہ پھر جانیکی	رہیں گے	بیچ اس کے	قرنوں	نہ	چکھیں گے	بیچ اس کے	ٹھنڈک

(یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے ﴿۲۲﴾ اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے ﴿۲۳﴾ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے

وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

وَ	لَا	شَرَابًا	اِلَّا	حَمِيْمًا	وَ	غَسَّاقًا	جَزَآءً	وِّفَاقًا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
اور	نہ	پینا	مگر	گرم پانی	اور	پیپ	بدلہ دئے جاوینگے	موافق	بیشک وہ	تھے

نہ (کچھ) پینا (نصیب ہوگا) ﴿۲۴﴾ مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ﴿۲۵﴾ (یہ) بدلہ ہے پورا پورا ﴿۲۶﴾ یہ لوگ حساب

لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

لَا	يَرْجُوْنَ	حِسَابًا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كِذَّابًا	وَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ
نہیں	امید رکھتے	حساب کی	اور	جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	جھٹلانے کر	اور	ہر	چیز کو	گن لیا ہے ہم نے

(آخرت) کی امید ہی نہیں رکھتے تھے ﴿۲۷﴾ اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے ﴿۲۸﴾ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط

كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾

كِتٰبًا	فَذُوْقُوْا	فَلَنْ	نَّزِيْدَكُمْ	اِلَّا	عَذَابًا	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا
لکھ کر	پس چکھو	پس ہرگز نہ	زیادہ کریں گے ہم تم کو	مگر	عذاب	بیشک	واسطے پرہیزگاروں کے	کامیابی ہے

کر رکھا ہے ﴿۲۹﴾ سو (اب) مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے ﴿۳۰﴾ بیشک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی ہے ﴿۳۱﴾

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾

حَدَآئِقَ	وَ	اَعْنَابًا	وَ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا	وَ	كَاْسًا	دِهَاقًا
باغات ہیں	اور	انگور ہیں	اور	نوجوان عورتیں	ایک عمر کی سب	اور	پیالے	بھرے ہوئے

(یعنی) باغ اور انگور ﴿۳۲﴾ اور ہم عمر نوجوان عورتیں ﴿۳۳﴾ اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس ﴿۳۴﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَ	لَا	كِذّٰبًا	جَزَآءً	مِّنْ	رَّبِّكَ	عَطَآءً
نہ	سنیں گے	بیچ اس کے	بیہودہ	اور	نہ	جھٹلانا	بدلہ ہے	طرف سے	تیرے رب کی	بخشش کا

وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ (خرافات) ﴿۳۵﴾ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے

حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

حِسَابًا	رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ
حساب سے	پروردگار	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	درمیان ان کے ہے	بخشش کرنے والا

انعام متعین ﴿۳۶﴾ وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا

لَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْهُ	خِطَابًا	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الرُّوْحُ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا
نہیں	قدرت رکھیں گے وہ	اس سے	ایک بات کرنے کا	اس دن	کھڑی ہوگی	روح	اور	فرشتے	صف باندھ کر

کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا ﴿۳۷﴾ جس دن روح (الامین) اور (اور) فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

لَا	يَتَكَلَّمُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَ	قَالَ	صَوَابًا	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ
نہیں	بولیں گے	مگر	جس کو	حکم دے	اس کو	اللہ تعالیٰ	اور	کہے وہ	بات ٹھیک	یہ	دن

تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو (خدائے) رحمٰن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو (۳۸) یہ دن

الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا

الْحَقُّ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	مَاٰبًا	اِنَّآ	اَنْذَرْنٰكُمْ	عَذَابًا	قَرِيْبًا
برحق ہے	پس جو کوئی	چاہے	پکڑے	طرف	اپنے رب کے	جگہ پھر جانے کی	بیشک	ڈرایا ہم نے تم کو	عذاب	نزدیک سے

برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنائے (۳۹) ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے۔

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

ع ۲

يَوْمَ	يَنْظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ	وَ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	تُرٰبًا
اس دن کہ	دیکھے گا	ہر مرد	جو کچھ	آگے بھیجا ہے	اس کے ہاتھوں نے	اور	کہے گا	کافر	اے کاش کہ میں	ہوتا میں	مٹی

جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا (۴۰)

آیاتها ٤٦ — ٧٩ سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ ٨١ — رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿۳﴾

وَالنّٰزِعٰتِ	غَرْقًا	وَّالنّٰشِطٰتِ	نَشْطًا	وَّالسّٰبِحٰتِ	سَبْحًا
قسم ہے کھینچنے والوں کی	غوطہ لگا کر	اور بند کھولنے والوں کی	کھول کر	اور تیرنے والوں کی	تیزی سے

ان (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں (۱) اور ان کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں (۲) اور ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں (۳)

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾

فَالسّٰبِقٰتِ	سَبْقًا	فَالْمُدَبِّرٰتِ	اَمْرًا	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ
پھر آگے بڑھنے والوں کی	دوڑ کر	پھر کام کی تدبیر کرنے والوں کی	حکم سے	جس دن	کانپے گی	کانپنے والی

پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں (۴) پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں (۵) (کہ وہ دن آ کر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا (۶)

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝۷ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝۸ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝۹

تَتْبَعُهَا	الرَّادِفَةُ	قُلُوْبٌ	يَّوْمَئِذٍ	وَّاجِفَةٌ	اَبْصَارُهَا	خَاشِعَةٌ
پیچھے آئے گا اسکے	دوسری	کتنے دل	اس دن	دھڑکتے ہیں	آنکھیں ان کی	جھک رہی ہیں

پھر اس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا (۷) اس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے (۸) (اور) آنکھیں جھکی ہوئی (۹)

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝۱۰ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝۱۱

يَقُوْلُوْنَ	ءَاِنَّا	لَمَرْدُوْدُوْنَ	فِي	الْحَافِرَةِ	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	نَّخِرَةً
کہتے ہیں لوگ	کیا ہم	پھر لوٹائے جائیں گے	میں	حالت پہلی کے	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	ہڈیاں	گلی ہوئی

(کافر) کہتے ہیں کیا ہم الٹے پاؤں پھر لوٹیں گے (۱۰) بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کئے جائیں گے) (۱۱)

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝۱۲ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝۱۳ فَاِذَا هُمْ

قَالُوْا	تِلْكَ	اِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ	فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ
کہتے ہیں	یہ	اس وقت	پھر آنا ہے	نقصان کا	پس سوائے اس کے نہیں	وہ	ڈانٹ ہے	ایک بار	پس اچانک	وہ سب

کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو (موجب) زیاں ہے (۱۲) وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی (۱۳) اس وقت وہ (سب)

بِالسَّاهِرَةِ ۝۱۴ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝۱۵ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ

بِالسَّاهِرَةِ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى	اِذْ	نَادٰىهُ	رَبُّهٗ	بِالْوَادِ
کھلے میدان کے	کیا	آئی تیرے پاس	بات	موسیٰ کی	جب	پکارا اس کو	اس کے رب نے	بیچ میدان

میدان (حشر) میں آ جمع ہوں گے (۱۴) بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے (۱۵) جب ان کے پروردگار نے ان کو

الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝۱۶ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝۱۷ فَقُلْ هَلْ

الْمُقَدَّسِ	طُوًى	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	فَقُلْ	هَلْ
پاک کے	طویٰ میں	جا	طرف	فرعون کی	بیشک وہ	سرکش ہے	پس کہہ	کیا

پاک میدان (یعنی) طویٰ میں پکارا (۱۶) (اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے (۱۷) اور (اس سے) کہو کہ

لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝۱۸ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝۱۹ فَاَرٰىهُ

لَّكَ	اِلٰٓى	اَنْ	تَزَكّٰى	وَ	اَهْدِيَكَ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَتَخْشٰى	فَاَرٰىهُ
تجھ کو چاہت ہے	طرف	یہ کہ	تو سنور جائے	اور	راہ دکھاؤں میں تجھ کو	طرف	رب تیرے کی	پس ڈرے تو	پس دکھائی اس کو

کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے (۱۸) اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف (پیدا) ہو (۱۹) غرض انہوں

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿٢٠﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿٢١﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿٢٢﴾ فَحَشَرَ

الْاٰيَةَ	الْكُبْرٰى	فَكَذَّبَ	وَ	عَصٰى	ثُمَّ	اَدْبَرَ	يَسْعٰى	فَحَشَرَ
نشانی	بڑی	پس جھٹلایا اس نے	اور	نافرمانی کی	پھر	پیٹھ پھیر لی	سعی کرتے ہوئے	پس اکٹھا کیا

نے اس کو بڑی نشانی دکھائی ﴿٢٠﴾ مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا ﴿٢١﴾ پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا ﴿٢٢﴾ اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا

فَنَادٰى ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿٢٤﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

فَنَادٰى	فَقَالَ	اَنَا	رَبُّكُمُ	الْاَعْلٰى	فَاَخَذَهُ	اللّٰهُ	نَكَالَ	الْاٰخِرَةِ
پس پکارا	پس کہا	میں ہوں	پروردگار تمہارا	سب سے بلند	پس پکڑا اس کو	اللہ نے	عذاب	آخرت کے میں

اور پکارا ﴿٢٣﴾ کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں ﴿٢٤﴾ تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے

وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

وَالْاُوْلٰى	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّمَنْ	يَّخْشٰى	ءَاَنْتُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا
اور دنیا کے میں	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نصیحت ہے	واسطے اس کے جو	ڈرتا ہے	کیا تم	سخت تر ہو	پیدائش میں

عذاب میں پکڑ لیا ﴿٢٥﴾ جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لیے اس (قصے) میں عبرت ہے ﴿٢٦﴾ بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے

اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا ﴿٢٨﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا

اَمِ	السَّمَآءُ	بَنٰهَا	رَفَعَ	سَمْكَهَا	فَسَوّٰهَا	وَ	اَغْطَشَ	لَيْلَهَا
یا	آسمان	بنایا اس کو	بلند کیا ہے	موٹاپا اس کا	پس برابر کیا اس کو	اور	ڈھانک دیا	اس کی رات کو

یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو بنایا ﴿٢٧﴾ اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا ﴿٢٨﴾ اور اسی نے رات تاریک بنائی

وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا ﴿٢٩﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ﴿٣٠﴾ اَخْرَجَ

وَاَخْرَجَ	ضُحٰهَا	وَ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	دَحٰهَا	اَخْرَجَ
اور نکالی	اس کی دھوپ کو	اور	زمین کو	بعد	اس کے	بچھا دیا اس کو	نکالا

اور (دن کو) دھوپ نکالی ﴿٢٩﴾ اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا ﴿٣٠﴾ اسی نے

مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا ﴿٣١﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ﴿٣٢﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ

مِنْهَا	مَآءَهَا	وَ	مَرْعٰهَا	وَالْجِبَالَ	اَرْسٰهَا	مَتَاعًا	لَّكُمْ
اس میں سے	پانی اس کا	اور	چارا اس کا	اور پہاڑوں کو	گاڑ دیا اس میں	فائدہ ہے	واسطے تمہارے

اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارا اگایا ﴿٣١﴾ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا ﴿٣٢﴾ یہ سب کچھ تمہارے

وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الۡكُبۡرٰی ﴿۳۴﴾ يَوۡمَ يَتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ

وَ	لِاَنۡعَامِكُمۡ	فَاِذَا	جَآءَتِ	الطَّآمَّةُ	الۡكُبۡرٰی	يَوۡمَ	يَتَذَكَّرُ	الۡاِنۡسَانُ
اور	واسطے تمہارے چارپایوں کے	پس جب	آئے گی	آفت	بڑی	اس دن	یاد کرے گا	آدمی

اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کے لیے (کیا) ﴿۳۳﴾ تو جب بڑی آفت آئے گی ﴿۳۴﴾ اُس دن انسان اپنے کاموں

مَا سَعٰی ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الۡجَحِيۡمُ لِمَنۡ يَّرٰی ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنۡ طَغٰی ﴿۳۷﴾

مَا	سَعٰی	وَ	بُرِّزَتِ	الۡجَحِيۡمُ	لِمَنۡ	يَّرٰی	فَاَمَّا	مَنۡ	طَغٰی
جو	سعی کی تھی	اور	ظاہر کردی جائے گی	دوزخ	واسطے اسکے کہ	دیکھتا ہے	پس	جس نے	سرکشی کی

کو یاد کرے گا ﴿۳۵﴾ اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی ﴿۳۶﴾ تو جس نے سرکشی کی ﴿۳۷﴾

وَاٰثَرَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الۡجَحِيۡمَ هِیَ الۡمَاۡوٰی ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنۡ

وَاٰثَرَ	الۡحَيٰوةَ	الدُّنۡيَا	فَاِنَّ	الۡجَحِيۡمَ	هِیَ	الۡمَاۡوٰی	وَاَمَّا مَنۡ
اور اختیار کرلی	زندگانی	دنیا کی	پس بیشک	دوزخ	وہی ہے	جگہ رہنے کی	اور جو کوئی

اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا ﴿۳۸﴾ اس کا ٹھکانا دوزخ ہے ﴿۳۹﴾ اور جو اپنے پروردگار

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَی النَّفۡسَ عَنِ الۡهَوٰی ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الۡجَنَّةَ هِیَ

خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ	وَ	نَهَی	النَّفۡسَ	عَنِ	الۡهَوٰی	فَاِنَّ	الۡجَنَّةَ	هِیَ
ڈرا	کھڑے ہونے سے	اپنے رب کے آگے	اور	روکا	نفس کو	سے	جی کی خواہش	پس بیشک	بہشت	وہی ہے

کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا ﴿۴۰﴾ اُس کا ٹھکانا

الۡمَاۡوٰی ﴿۴۱﴾ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرۡسٰهَا ﴿۴۲﴾ فِيۡمَ اَنۡتَ مِنۡ

الۡمَاۡوٰی	يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرۡسٰهَا	فِيۡمَ	اَنۡتَ	مِنۡ
جگہ رہنے کی	سوال کرتے ہیں تجھ سے	سے	قیامت	کب ہے	واقع ہونا اس کا	بیچ کس بات کے ہے	تو	سے

بہشت ہے ﴿۴۱﴾ (اے پیغمبر، لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ ﴿۴۲﴾ سو تم اس کے ذکر سے کس

ذِكۡرٰهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰی رَبِّكَ مُنۡتَهٰهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنۡتَ مُنۡذِرُ مَنۡ

ذِكۡرٰهَا	اِلٰی	رَبِّكَ	مُنۡتَهٰهَا	اِنَّمَآ	اَنۡتَ	مُنۡذِرُ	مَنۡ
یاد اس کی	طرف	تیرے رب کی	انتہا اس کی	سوائے اس کے نہیں کہ	تو	ڈرانے والا ہے	اس کو جو

فکر میں ہو؟ ﴿۴۳﴾ اس کا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو (معلوم ہے) ﴿۴۴﴾ جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو

تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَّرْفُوْعَةٍ

تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ	فِيْ	صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ	مَّرْفُوْعَةٍ
نصیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	یاد کرے اس کو	بیچ	صحیفوں	تعظیم کیے گیوں کے	بلند کیے گئے

نصیحت ہے ﴿١١﴾ پس جو چاہے اسے یاد رکھے ﴿١٢﴾ قابلِ ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) ﴿١٣﴾ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے

مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ

مُّطَهَّرَةٍ	بِاَيْدِيْ	سَفَرَةٍ	كِرَامٍ	بَرَرَةٍ	قُتِلَ	الْاِنْسَانُ
پاک کیے گئے	بیچ ہاتھوں	لکھنے والوں کے	بزرگ	نیکوکاروں کے	مارا جائے	انسان

(اور) پاک ہیں ﴿١٤﴾ (ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ﴿١٥﴾ جو سردار (اور) نیکوکار ہیں ﴿١٦﴾ انسان ہلاک ہو جائے

مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ

مَآ	اَكْفَرَهٗ	مِنْ	اَيِّ	شَيْءٍ	خَلَقَهٗ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	خَلَقَهٗ
کیا ہی	ناشکرا ہے	سے	کس	چیز	پیدا کیا اس کو	سے	نطفے	پیدا کیا اس کو

کیسا ناشکرا ہے ﴿١٧﴾ اُسے (اللہ نے) کس چیز سے بنایا؟ ﴿١٨﴾ نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ

فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ

فَقَدَّرَهٗ	ثُمَّ	السَّبِيْلَ	يَسَّرَهٗ	ثُمَّ	اَمَاتَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ	ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ
پھر اندازے پر رکھا اس کو	پھر	راہ	آسان کی اس کو	پھر	مارا اس کو	پھر گاڑا اس کو	پھر	جب	چاہے گا

مقرر کیا ﴿١٩﴾ پھر اس کے لیے رستہ آسان کر دیا ﴿٢٠﴾ پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا ﴿٢١﴾ پھر جب چاہے گا

اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى

اَنْشَرَهٗ	كَلَّا	لَمَّا	يَقْضِ	مَآ	اَمَرَهٗ	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	اِلٰى
اٹھائے گا اس کو	ہرگز نہیں یوں	ابھی نہیں	ادا کی	وہ چیز کہ	حکم کیا اس کو	پس چاہیے کہ دیکھے	آدمی	طرف

اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا ﴿٢٢﴾ کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا ﴿٢٣﴾ تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے

طَعَامِهٖٓ ﴿٢٤﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾

طَعَامِهٖٓ	اَنَّا	صَبَبْنَا	الْمَآءَ	صَبًّا	ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْاَرْضَ	شَقًّا
کھانے اپنے کی	بیشک	ڈالا ہم نے	پانی	ڈالنے کر	پھر	پھاڑا ہم نے	زمین کو	پھاڑنے کر

کی طرف نظر کرے ﴿٢٤﴾ بے شک ہم ہی نے پانی برسایا ﴿٢٥﴾ پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا ﴿٢٦﴾

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ

فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	حَبًّا	وَ	عِنَبًا	وَ	قَضْبًا	وَ	زَيْتُوْنًا	وَ	نَخْلًا	وَ	حَدَآئِقَ
پھر اگایا ہم نے	بیچ اس کے	اناج	اور	انگور	اور	ترکاری	اور	زیتون	اور	کھجور	اور	باغات

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا ﴿۲۷﴾ اور انگور اور ترکاری ﴿۲۸﴾ اور زیتون اور کھجوریں ﴿۲۹﴾ اور گھنے گھنے

غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ

غُلْبًا	وَ	فَاكِهَةً	وَ	اَبًّا	مَّتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِاَنْعَامِكُمْ	فَاِذَا	جَآءَتِ
گنجان گھنے	اور	میوے	اور	گھاس	فائدہ	واسطے تمہارے	اور	تمہارے چارپایوں کے واسطے	پس جب	آئے گی

باغ ﴿۳۰﴾ اور میوے اور چارا ﴿۳۱﴾ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے لیے بنایا ﴿۳۲﴾ تو جب (قیامت کا)

الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ

الصَّآخَّةُ	يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ	مِنْ	اَخِيْهِ	وَاُمِّهٖ	وَ	اَبِيْهِ	وَ	صَاحِبَتِهٖ
کان پھاڑنے والی	اس دن	بھاگے گا	آدمی	سے	بھائی اپنے	اور اپنی ماں سے	اور	اپنے باپ سے	اور	اپنی بیوی سے

غل مچے گا ﴿۳۳﴾ اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا ﴿۳۴﴾ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ﴿۳۵﴾ اور اپنی بیوی

وَبَنِيْهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

وَ	بَنِيْهِ	لِكُلِّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَاْنٌ	يُّغْنِيْهِ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ
اور	اپنے بیٹوں سے	واسطے ہر	مرد کے	ان میں سے	اس دن	ایک حالت ہے	کفایت کرے گی اس کو	اور کتنے چہرے	اس دن

اور اپنے بیٹے سے ﴿۳۶﴾ ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کے لیے) بس کرے گا ﴿۳۷﴾ اور کتنے منہ اس روز

مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

مُّسْفِرَةٌ	ضَاحِكَةٌ	مُّسْتَبْشِرَةٌ	وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا
روشن ہیں	ہنستے	خوش وقت ہیں	اور	کتنے چہرے	اس دن	اوپر ان کے

چمک رہے ہوں گے ﴿۳۸﴾ خنداں و شاداں (یہ مومنان نیکوکار ہیں) ﴿۳۹﴾ اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد

غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ ع

غَبَرَةٌ	تَرْهَقُهَا	قَتَرَةٌ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ
غبار ہے	ڈھانک رہی ہے ان کو	سیاہی	یہ لوگ	وہی ہیں	کافر	بدکار

پڑ رہی ہوگی ﴿۴۰﴾ (اور) سیاہی چڑھ رہی ہوگی ﴿۴۱﴾ یہ کفار بدکردار ہیں ﴿۴۲﴾

ایاتها ۲۹ ۸۱ سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ۷ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝۱ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝۲ وَ اِذَا الْجِبَالُ

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ	وَ	اِذَا	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ
جس وقت کہ	سورج	لپیٹا جائے	اور	جس وقت	تارے	گدلا جائیں	اور	جس وقت کہ	پہاڑ

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا (۱) اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے (۲) اور جب پہاڑ

سُيِّرَتْ ۝۳ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝۴ وَاِذَا الْوُحُوْشُ

سُيِّرَتْ	وَ	اِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ	وَاِذَا	الْوُحُوْشُ
چلائے جائیں	اور	جس وقت	بیانی اونٹنیاں	چھٹی پھریں	اور جس وقت	وحشی جانور

چلائے جائیں گے (۳) اور جب بیانے والی اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی (۴) اور جب وحشی جانور

حُشِرَتْ ۝۵ وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝۶ وَاِذَا النُّفُوْسُ

حُشِرَتْ	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ	وَاِذَا	النُّفُوْسُ
سمیٹے جائیں	اور	جس وقت	دریا	جھونکے جائیں	اور جس وقت	جانیں

جمع کیے جائیں گے (۵) اور جب دریا آگ ہو جائیں گے (۶) اور جب روحیں (بدنوں سے)

زُوِّجَتْ ۝۷ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝۸ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝۹ وَاِذَا

زُوِّجَتْ	وَ	اِذَا	الْمَوْءٗدَةُ	سُئِلَتْ	بِاَيِّ	ذَنْۢبٍ	قُتِلَتْ	وَاِذَا
قسم قسم ملائی جائیں	اور	جس وقت کہ	جیتی گاڑی ہوئی	پوچھی جائے گی	ساتھ کس	گناہ کے	ماری گئی	اور جس وقت کہ

ملا دی جائیں گی (۷) اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائے گا (۸) کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی؟ (۹) اور جب

الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝۱۰ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝۱۱ وَ اِذَا الْجَحِيْمُ

الصُّحُفُ	نُشِرَتْ	وَاِذَا	السَّمَآءُ	كُشِطَتْ	وَ	اِذَا	الْجَحِيْمُ
عملوں نامے	کھولے جائیں گے	اور جس وقت	آسمان کا	پوست اتارا جائے گا	اور	جس وقت کہ	دوزخ

(عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے (۱۰) اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی (۱۱) اور جب دوزخ (کی آگ)

سُعِّرَتْ ۝۱۲ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝۱۳ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ أَحْضَرَتْ ۝۱۴

سُعِّرَتْ	وَ	إِذَا	الْجَنَّةُ	أُزْلِفَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّآ	أَحْضَرَتْ
دہکائی جائے گی	اور	جس وقت	بہشت	نزدیک کی جائے گی	جان لے گا	ہر جی	جو کچھ	وہ لے کر آیا ہے

بھڑکائی جائے گی (۱۲) اور بہشت جب قریب لائی جائے گی (۱۳) تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے (۱۴)

فَلَآ أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝۱۵ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝۱۶ وَالَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝۱۷

فَلَآ أُقْسِمُ	بِالْخُنَّسِ	الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ	وَالَّيْلِ	إِذَا	عَسْعَسَ
پس قسم کھاتا ہوں میں	پیچھے ہٹ جانے والوں	سیدھے چلنے والوں	دبک جانے والوں کی	اور رات کی	جب	جانے لگے

ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں (۱۵) اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں (۱۶) اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے (۱۷)

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝۱۸ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝۱۹ ذِي قُوَّةٍ

وَالصُّبْحِ	إِذَا	تَنَفَّسَ	إِنَّهُ	لَقَوْلُ	رَسُولٍ	كَرِيمٍ	ذِي	قُوَّةٍ
اور صبح کی	جب	دم لینے لگے	بیشک یہ	کہا	پیغام پہنچانے والے	بزرگ کا ہے	صاحب	قوت

اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے (۱۸) کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (۱۹) جو صاحب قوت

عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝۲۰ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝۲۱ وَمَا

عِندَ	ذِي	الْعَرْشِ	مَكِينٍ	مُّطَاعٍ	ثَمَّ	أَمِينٍ	وَ	مَا
نزدیک	مالک	عرش کے	مرتبے والا	کہا مانا گیا	وہاں کا	معتبر ہے	اور	نہیں

مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا (۲۰) سردار (اور) امانت دار ہے (۲۱) اور (مکے والو)

صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ۝۲۲ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۝۲۳ وَمَا هُوَ

صَاحِبُكُم	بِمَجْنُونٍ	وَ	لَقَدْ	رَآهُ	بِالْأُفُقِ	الْمُبِينِ	وَ	مَا	هُوَ
صاحب تمہارا	دیوانہ	اور	البتہ تحقیق اس نے	دیکھا اس کو	بیچ کنارے	ظاہر کے	اور	نہیں	وہ

تمہارے رفیق (یعنی محمد ﷺ) دیوانے نہیں ہیں (۲۲) بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان کے کھلے (یعنی مشرقی) کنارے پر دیکھا ہے (۲۳) اور

عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝۲۴ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝۲۵ فَأَيْنَ

عَلَى	الْغَيْبِ	بِضَنِينٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَيْطَانٍ	رَّجِيمٍ	فَأَيْنَ
اوپر	غیب کی بات کے	بخیل	اور	نہیں	وہ	کہنا	شیطان	راندے گئے کا	پس کہاں

وہ پوشیدہ باتوں کے (ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں (۲۴) اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں (۲۵) پھر تم

تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ

اَنْ	مِنْكُمْ	شَآءَ	لِمَنْ	لِّلْعٰلَمِیْنَ	ذِكْرٌ	اِلَّا	هُوَ	اِنْ	تَذْهَبُوْنَ
یہ کہ	تم میں سے	چاہے	واسطے اسکے جو کہ	واسطے عالموں کے	نصیحت	مگر	یہ	نہیں	جاتے ہو تم

کدھر جا رہے ہو؟ (۲۶) یہ تو جہان کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے (۲۷) (یعنی) اس کے لیے جو تم میں سے سیدھی چال

یَسْتَقِیْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۹﴾

الْعٰلَمِیْنَ	رَبُّ	اللّٰهُ	یَّشَآءَ	اَنْ	اِلَّآ	تَشَآءُوْنَ	مَا	وَ	یَسْتَقِیْمَ
عالموں کا	پروردگار	اللہ	چاہے	یہ کہ	مگر	چاہتے تم	نہیں	اور	سیدھی راہ چلے

چلنا چاہے (۲۸) اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے (۲۹)

ع ۱

آیاتها ۱۹ ۸۲ سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ

الْبِحَارُ	اِذَا	وَ	انْتَثَرَتْ	الْكَوَاكِبُ	اِذَا	وَ	انْفَطَرَتْ	السَّمَآءُ	اِذَا
دریا	جس وقت	اور	جھڑ جائیں	تارے	جس وقت	اور	پھٹ جائے	آسمان	جس وقت

جب آسمان پھٹ جائے گا (۱) اور جب تارے جھڑ پڑیں گے (۲) اور جب دریا بہ (کر ایک

فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

قَدَّمَتْ	مَا	نَفْسٌ	عَلِمَتْ	بُعْثِرَتْ	الْقُبُوْرُ	اِذَا	وَ	فُجِّرَتْ
آگے بھیجا ہے	جو کچھ	ہر جی	جان لے گا	زیر و زبر کر دی جائیں	قبریں	جس وقت	اور	بہہ جائیں

دوسرے سے مل) جائیں گے (۳) اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی (۴) تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا

وَاَخَّرَتْ ﴿۵﴾ یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ ﴿۶﴾ الَّذِیْ

الَّذِیْ	الْكَرِیْمِ	بِرَبِّكَ	غَرَّكَ	مَا	الْاِنْسَانُ	یٰۤاَیُّهَا	اَخَّرَتْ	وَ
جس نے	کرم کرنیوالے کے	ساتھ پروردگار تیرے	فریب دیا تجھ کو	کس چیز نے	آدمی	اے	پیچھے چھوڑا ہے	اور

اور پیچھے کیا چھوڑا تھا (۵) اے انسان تجھ کو اپنے پروردگار کرم گستر کے بارے میں کس چیز نے دھوکہ دیا؟ (۶) (وہی تو ہے) جس

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝۷ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝۸

خَلَقَكَ	فَسَوّٰىكَ	فَعَدَلَكَ	فِيْٓ	اَيِّ	صُوْرَةٍ	مَّا	شَآءَ	رَكَّبَكَ
پیدا کیا تجھ کو	پھر تندرست کیا تجھ کو	پھر برابر کیا تجھ کو	بیچ	جون سی	صورت	جو کہ	چاہا اس نے	ترکیب دی تجھ کو

نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضاء کو) ٹھیک کیا اور (تیری قامت کو) معتدل رکھا (۷) اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا (۸)

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝۹ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝۱۰ كِرَامًا

كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِالدِّيْنِ	وَ	اِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ	كِرَامًا
ہرگز نہیں یوں	بلکہ	جھٹلاتے ہو تم	قیامت کو	اور	بیشک	اوپر تمہارے	البتہ نگہبان ہیں	بزرگ

مگر ہیہات تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو (۹) حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں (۱۰) عالی قدر (تمہاری

كَاتِبِيْنَ ۝۱۱ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۱۳ وَاِنَّ

كَاتِبِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ	مَا	تَفْعَلُوْنَ	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ	نَعِيْمٍ	وَ	اِنَّ
لکھنے والے	جانتے ہیں	جو کچھ	تم کرتے ہو	بیشک	نیکوکار	البتہ بیچ	نعمتوں کے ہیں	اور	بیشک

باتوں کے) لکھنے والے (۱۱) جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں (۱۲) بیشک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے (۱۳) اور

الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝۱۴ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۱۵ وَمَا هُمْ عَنْهَا

الْفُجَّارَ	لَفِيْ	جَحِيْمٍ	يَّصْلَوْنَهَا	يَوْمَ	الدِّيْنِ	وَ	مَا هُمْ	عَنْهَا
بدکار	البتہ بیچ	دوزخ کے ہیں	داخل ہوں گے اس میں	دن	جزا کے	اور	نہیں وہ	اس سے

بدکردار دوزخ میں (۱۴) (یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے (۱۵) اور اس سے

بِغَآئِبِيْنَ ۝۱۶ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۷ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

بِغَآئِبِيْنَ	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ	ثُمَّ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ
غائب ہونے والے	اور	کیا خبر ہے تجھ کو	کیا ہے	دن	جزا کا	پھر	کیا	خبر ہے تجھ کو	کیا ہے	دن

چھپ نہیں سکیں گے (۱۶) اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے (۱۷) پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا

الدِّيْنِ ۝۱۸ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۝۱۹ ع

الدِّيْنِ	يَوْمَ	لَا	تَمْلِكُ	نَفْسٌ	لِّنَفْسٍ	شَيْـًٔا	وَالْاَمْرُ	يَوْمَىِٕذٍ	لِّلّٰهِ
جزا کا	اس دن	نہیں	اختیار پائے گا	کوئی جی	کسی جی کا	کچھ	اور حکم	اس دن	واسطے اللہ کے ہے

کا دن کیسا ہے (۱۸) جس روز کوئی کسی کا کچھ بھلا نہ کر سکے گا۔ اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہوگا (۱۹)

آیاتها ۳۶ — ۸۳ سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ ۸۶ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ إِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِيْنَ	الَّذِيْنَ	إِذَا	اكْتَالُوْا	عَلَى	النَّاسِ	يَسْتَوْفُوْنَ
خرابی ہے	واسطے کمی کرنے والوں کے	وہ لوگ کہ	جب	ناپ کر لیں	اوپر	لوگوں سے	پورا لیں

ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لیے خرابی ہے۔ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں۔

وَإِذَا كَالُوْهُمْ أَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝ أَلَا يَظُنُّ أُولٰٓئِكَ أَنَّهُمْ

وَإِذَا	كَالُوْهُمْ	أَوْ	وَّزَنُوْهُمْ	يُخْسِرُوْنَ	أَلَا	يَظُنُّ	أُولٰٓئِكَ	أَنَّهُمْ
اور جب	ناپ کر دیں	یا	تول کر دیں ان کو	کم کر دیں	کیا نہیں	جانتے	یہ لوگ	کہ وہ

اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کر دیں۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ

مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

مَّبْعُوْثُوْنَ	لِيَوْمٍ	عَظِيْمٍ	يَّوْمَ	يَقُوْمُ	النَّاسُ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اٹھائے بھی جائیں گے	واسطے ایک دن	بڑے کے	جس دن	کھڑے ہوں گے	لوگ	واسطے پروردگار	عالموں کے

اٹھائے بھی جائیں گے۔ (یعنی) ایک بڑے (سخت) دن میں۔ جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

كَلَّآ إِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا

كَلَّآ	إِنَّ	كِتٰبَ	الْفُجَّارِ	لَفِيْ	سِجِّيْنٍ	وَ	مَآ	أَدْرٰىكَ	مَا
ہرگز نہیں	بیشک	لکھا ہوا	بدکاروں کا	البتہ بیچ	سجین کے ہے	اور	کیا	خبر دی تجھ کو	کیا ہے

سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سجین میں ہیں۔ اور تم کیا جانتے ہو کہ سجین

سِجِّيْنٌ ۝ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ

سِجِّيْنٌ	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	الَّذِيْنَ
سجین	ایک دفتر ہے	لکھا ہوا	خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	جو لوگ

کیا چیز ہے؟ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ (یعنی) جو

يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ اِذَا

يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ	وَ	مَا	يُكَذِّبُ	بِهٖ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ	اِذَا
جھٹلاتے ہیں	دن	جزا کے کو	اور	نہیں	جھٹلاتا	اس کو	مگر	ہر	حد سے نکل جانیوالا	گنہگار	جس وقت

انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں ﴿۱۱﴾ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے ﴿۱۲﴾ جب

تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى

تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلٰى
پڑھی جاتی ہیں	اوپر اس کے	آیتیں ہماری	کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	ہرگز نہیں یوں	بلکہ	زنگ لگا ہے	اوپر

اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ﴿۱۳﴾ دیکھو یہ جو (اعمالِ بد) کرتے ہیں

قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

قُلُوْبِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ	رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ
انکے دلوں کے	اس چیز نے کہ	تھے وہ	کماتے	ہرگز نہیں یوں	بیشک وہ	سے	پروردگار اپنے	اس دن

ان کا ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے ﴿۱۴﴾ بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار (کے دیدار)

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ

لَّمَحْجُوْبُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا	الْجَحِيْمِ	ثُمَّ	يُقَالُ	هٰذَا	الَّذِيْ
البتہ حجاب میں ہونگے	پھر	بیشک وہ	البتہ داخل ہوں گے	دوزخ میں	پھر	کہا جائے گا	یہ ہے	وہ چیز کہ

سے اوٹ میں ہوں گے ﴿۱۵﴾ پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے ﴿۱۶﴾ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَآ

كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْاَبْرَارِ	لَفِيْ	عِلِّيِّيْنَ	وَ	مَآ
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	ہرگز یوں نہیں	بیشک	عمل نامہ	نیکوکاروں کا	البتہ بیچ	علیین کے ہے	اور	کس چیز نے

چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے ﴿۱۷﴾ (یہ بھی) سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال علیین میں ہیں ﴿۱۸﴾ اور تم کو

اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾

اَدْرٰىكَ	مَا	عِلِّيُّوْنَ	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ	يَّشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُوْنَ
معلوم کروایا تجھ کو	کیا ہے	علیون	دفتر ہے	لکھا ہوا	حاضر ہوتے ہیں اس پر	مقرب

کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے ﴿۱۹﴾ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ﴿۲۰﴾ جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں ﴿۲۱﴾

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِي

إِنَّ	الْأَبْرَارَ	لَفِي	نَعِيمٍ	عَلَى	الْأَرَائِكِ	يَنظُرُونَ	تَعْرِفُ	فِي
بیشک	نیکوکار	البتہ بیچ	نعمتوں کے ہیں	اوپر	تختوں کے	دیکھتے ہوں گے	پہچانے گا	تو

بیشک نیک لوگ چین میں ہوں گے (۲۲) تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے (۲۳) تم ان کے چہروں

وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٢٥﴾

وُجُوهِهِمْ	نَضْرَةَ	النَّعِيمِ	يُسْقَوْنَ	مِن	رَّحِيقٍ	مَّخْتُومٍ
ان کے چہروں سے	تازگی	نعمت کی	پلائے جائیں گے	سے	شراب خالص	مہر لگی ہوئی

ہی سے راحت کی تازگی معلوم کر لوگے (۲۴) ان کو شراب خالص سربمہر پلائی جائے گی (۲۵)

خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهُ

خِتَامُهُ	مِسْكٌ	وَ	فِي	ذَٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ	الْمُتَنَافِسُونَ	وَ	مِزَاجُهُ
مہر اس کی	مشک ہے	اور	بیچ	اس کے	پس چاہیے کہ رغبت کریں	رغبت کرنے والے	اور	ملونی اس کی ہے

جس کی مہر مشک کی ہوگی تو (نعمتوں کے) شائقین کو چاہیے کہ اسی سے رغبت کریں (۲۶) اور اس میں تسنیم (کے

مِن تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

مِن	تَسْنِيمٍ	عَيْنًا	يَشْرَبُ	بِهَا	الْمُقَرَّبُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	أَجْرَمُوا
سے	تسنیم	ایک چشمہ ہے کہ	پیتے ہیں	اس سے	اللہ کے مقرب	بیشک	وہ لوگ جو	گنہگار ہیں

پانی) کی آمیزش ہوگی (۲۷) وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے) مقرب پئیں گے (۲۸) جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں

كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ

كَانُوا	مِنَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	يَضْحَكُونَ	وَ	إِذَا	مَرُّوا بِهِمْ
تھے وہ	سے جو	ان لوگوں	ایمان لائے	ہنستے	اور	جب	گزرتے تھے ساتھ ان کے

وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے (۲۹) اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو

يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾ وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا

يَتَغَامَزُونَ	وَ	إِذَا	انقَلَبُوا	إِلَىٰ	أَهْلِهِمُ	انقَلَبُوا	فَكِهِينَ	وَ	إِذَا
آنکھیں مارتے تھے	اور	جب	پھر جاتے تھے	طرف	اپنے گھر والوں کی	پھر جاتے تھے	باتیں بناتے	اور	جب

حقارت سے اشارے کرتے (۳۰) اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے (۳۱) اور جب

رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ مَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ

رَاَوْهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَضَآلُّوْنَ	وَ	مَآ	اُرْسِلُوْا	عَلَيْهِمْ
دیکھتے تھے ان کو	کہتے تھے	بیشک	یہ لوگ	البتہ گمراہ ہیں	اور	نہیں	بھیجے گئے	اوپر ان کے

اُن (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں(۳۲) حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے

حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى

حٰفِظِيْنَ	فَالْيَوْمَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنَ	الْكُفَّارِ	يَضْحَكُوْنَ	عَلَى
نگہبان	پس آج	وہ لوگ جو	ایمان لائے	سے	کافروں	ہنستے ہیں	اوپر

گئے تھے(۳۳) تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے(۳۴) (اور)

الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع

الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ	هَلْ	ثُوِّبَ	الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ
تختوں کے	دیکھتے ہیں	کیا	بدلہ دیئے گئے	کافر	اس چیز کا جو	تھے وہ	کرتے

تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے(۳۵) تو کافروں کو ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا(۳۶)

اٰیاتها ۲۵ ۸۴ سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۸۳ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ

اِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ	وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ	وَاِذَا	الْاَرْضُ
جس وقت کہ	آسمان	پھٹ جائے	اور	سن لے	اپنے رب کا حکم	اور	وہ آسمان اسی لائق ہے	اور جب	زمین

جب آسمان پھٹ جائے گا(۱) اور اپنے پروردگار کا فرمان بجا لائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے(۲) اور جب زمین ہموار کر

مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾

مُدَّتْ	وَ	اَلْقَتْ	مَا	فِيْهَا	وَ	تَخَلَّتْ	وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ
پھیلا دی جائے	اور	نکال ڈالے	جو کچھ	بیچ اس کے ہے	اور	خالی ہو جائے	اور	سن لے	اپنے رب کا حکم	اور	وہ زمین اسی لائق ہے

دی جائے گی(۳) اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہو جائے گی(۴) اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ

يٰٓاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	اِنَّكَ	كَادِحٌ	اِلٰى	رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ	فَاَمَّا	مَنْ
اے	انسان	بیشک تو	محنت کرنے والا ہے	طرف	اپنے رب کی	خوب محنت کر	پس ملنے والا ہے اس سے	پس	جو کوئی

جا (تو قیامت قائم ہو جائے گی) (۵) اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا (۶) تو جس کا نامہ (اعمال)

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ﴿۸﴾

اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يُحَاسَبُ	حِسَابًا	يَّسِيْرًا
دیا گیا	عمل نامہ اس کا	اس کے داہنے ہاتھ میں	پس بعد	حساب کیا جائے گا	حساب	آسان

اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا (۷) اس سے حساب آسان لیا جائے گا (۸)

وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۗ﴿۹﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ

وَّ	يَنْقَلِبُ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	وَ	اَمَّا مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ
اور	پھر آئے گا	طرف	اپنے گھر والوں کے	خوش خوش	اور	جس کو	دیا گیا	اعمال نامہ اس کا	پیچھے

اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا (۹) اور جس کا نامہ (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے

ظَهْرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۭ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ

ظَهْرِهٖ	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا	وَّ	يَصْلٰى	سَعِيْرًا	اِنَّهٗ	كَانَ	فِيْ
پیٹھ اس کے	پس جلد	پکارے گا	ہلاکت کو	اور	داخل ہوگا	دوزخ میں	بیشک وہ	تھا	بیچ

دیا جائے گا (۱۰) وہ موت کو پکارے گا (۱۱) اور دوزخ میں داخل ہوگا (۱۲) یہ اپنے اہل (وعیال)

اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۭ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۛ﴿۱۴﴾ بَلٰٓى ۛ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ

اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	يَّحُوْرَ	بَلٰٓى	اِنَّ	رَبَّهٗ	كَانَ	بِهٖ
اپنے لوگوں کے	خوش	بیشک اس نے	گمان کیا	یہ کہ	ہرگز نہ	پھر آئے گا	کیوں نہیں	بیشک	اس کا رب	تھا	اس کو

میں مست رہتا تھا (۱۳) اور خیال کرتا تھا کہ (اللہ کی طرف) پھر کر نہ جائے گا (۱۴) ہاں (ہاں) اس کا پروردگار اس کو

بَصِيْرًا ۭ﴿۱۵﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا

بَصِيْرًا	فَلَآ اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ	وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا
دیکھنے والا	پس قسم کھاتا ہوں میں	شفق کی	اور	رات کی	اور	جس چیز کو	اکٹھا کرتی ہے	اور	چاند کی	جب

دیکھ رہا تھا (۱۵) ہمیں شام کی سرخی کی قسم (۱۶) اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی (۱۷) اور چاند کی جب

اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰﴾

اتَّسَقَ	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَنْ	طَبَقٍ	فَمَا	لَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ
جب پورا ہو	البتہ سوار ہو گے تم	ایک حالت پر	سے	ایک حالت	پس کیا ہے	واسطے ان کے	نہیں	ایمان لاتے

کامل ہو جائے (۱۸) کہ تم درجہ بدرجہ (رتبہ اعلیٰ پر) چڑھو گے (۱۹) تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے (۲۰)

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَإِذَا	قُرِئَ	عَلَيْهِمُ	الْقُرْآنُ	لَا	يَسْجُدُونَ	بَلِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اور جب	پڑھا جاتا ہے	اوپر ان کے	قرآن	نہیں	وہ سجدہ کرتے	بلکہ	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے ہیں

اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے (۲۱) بلکہ کافر جھٹلاتے

يُكَذِّبُونَ ﴿۲۲﴾ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۴﴾

يُكَذِّبُونَ	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يُوعُونَ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ
جھٹلاتے ہیں	اور اللہ	جانتا ہے	اس چیز کو	دل میں رکھتے ہیں	پس خوشخبری دے ان کو	ساتھ عذاب	دکھ دینے والے کے

ہیں (۲۲) اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے (۲۳) تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو (۲۴)

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۲۵﴾

إِلَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	أَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُونٍ
مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	واسطے ان کے	اجر ہے	نہ	کاٹا گیا

ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے (۲۵)

سجدہ ۔ ع

آیاتها ۲۲ — ۸۵ سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ

وَالسَّمَاءِ	ذَاتِ الْبُرُوجِ	وَالْيَوْمِ	الْمَوْعُودِ	وَشَاهِدٍ
قسم ہے آسمان	برجوں والے کی	اور دن	وعدہ دیے گئے کی	اور حاضر ہونے والے کی

آسمان کی قسم جس میں برج ہیں (۱) اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے (۲) اور حاضر ہونے والے کی

وَّمَشْهُوْدٍ ۝۳ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝۵

وَّ	مَشْهُوْدٍ	قُتِلَ	اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ	النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ
اور	اس حاضر کیے گئے کی	مارے گئے	کھائیوں والے لوگ	آگ تھی	بہت ایندھن والی

اور جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اس کی (۳) کہ خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیئے گئے (۴) (یعنی) آگ (کی خندقیں) جس میں ایندھن (جھونک رکھا) تھا (۵)

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝۶ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

اِذْ هُمْ	عَلَيْهَا	قُعُوْدٌ	وَّهُمْ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ
جس وقت کہ وہ	اوپر اس کے	بیٹھے تھے	اور وہ	اوپر	اس چیز کے کہ	کرتے تھے	ساتھ مسلمانوں کے

جبکہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے (۶) اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو

شُهُوْدٌ ۝۷ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ

شُهُوْدٌ	وَمَا	نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	الْعَزِيْزِ
حاضر تھے	اور نہیں	بدلہ لیتے تھے	ان سے	مگر	یہ کہ	وہ ایمان لاتے تھے	ساتھ اللہ کے	غالب

سامنے دیکھ رہے تھے (۷) ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب اور

الْحَمِيْدِ ۝۸ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

الْحَمِيْدِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ
تعریف کیے گئے	وہ جو	واسطے اس کے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	اللہ	اوپر	ہر

قابل ستائش ہے (۸) جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے اور اللہ ہر

شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ

شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَتَنُوا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ
چیز کے	گواہ ہے	بیشک	وہ لوگ کہ	جنہوں نے	ایذا دی مومنوں کو	اور	ایمان والیوں کو	پھر	نہ

چیز سے واقف ہے (۹) جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی

يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝۱۰ اِنَّ

يَتُوْبُوْا	فَلَهُمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيْقِ	اِنَّ
توبہ کی	پس واسطے ان کے	عذاب ہے	دوزخ کا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	جلنے کا	بیشک

ان کو دوزخ کا (اور) عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا عذاب بھی ہوگا (۱۰) (اور) جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ

الْاَنْهٰرُ ۬ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ اِنَّهٗ

الْاَنْهٰرُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيْرُ	اِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ	لَشَدِيْدٌ	اِنَّهٗ
نہریں	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	بیشک	پکڑنا	رب تیرے کا	البتہ سخت ہے	بیشک وہ

رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے (۱۱) بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے (۱۲) وہی

هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ

هُوَ	يُبْدِئُ	وَيُعِيْدُ	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الْوَدُوْدُ	ذُو الْعَرْشِ
وہی کرتا ہے	پہلی مرتبہ	اور دوسری مرتبہ	اور	وہی ہے	بخشنے والا	دوستی کرنے والا	صاحب عرش

پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا (۱۳) اور وہ بخشنے والا (اور) محبت کرنے والا ہے (۱۴) عرش کا مالک بڑی

الْمَجِيْدُ ۝ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝

الْمَجِيْدُ	فَعَّالٌ	لِّمَا	يُرِيْدُ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْجُنُوْدِ
بزرگی کا	کرنے والا ہے	جو کچھ	چاہے	کیا	آئی ہے تیرے پاس	بات	لشکروں کی

شان والا (۱۵) جو چاہتا ہے کر دیتا ہے (۱۶) بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے (۱۷)

فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝ وَّاللّٰهُ مِنْ

فِرْعَوْنَ	وَ	ثَمُوْدَ	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ	تَكْذِيْبٍ	وَ	اللّٰهُ	مِنْ
فرعون کے	اور	ثمود کی	بلکہ	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	بیچ	جھٹلانے کے ہیں	اور	اللہ	سے

(یعنی) فرعون اور ثمود کا (۱۸) لیکن کافر (جان بوجھ کر) تکذیب میں (گرفتار) ہیں (۱۹) اور خدا (بھی) ان کو

وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

وَّرَآئِهِمْ	مُّحِيْطٌ	بَلْ	هُوَ	قُرْاٰنٌ	مَّجِيْدٌ	فِيْ	لَوْحٍ	مَّحْفُوْظٍ
پیچھے ان کے	گھیرے والا ہے	بلکہ	وہ	قرآن ہے	بزرگ	بیچ	لوح	محفوظ کے

گرداگرد سے گھیرے ہوئے ہے (۲۰) (یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے (۲۱) لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) (۲۲)

ایاتھا ۱۷ — ۸۶ سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۳۶ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾

وَالسَّمَآءِ	وَالطَّارِقِ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الطَّارِقُ	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ
قسم ہے آسمان کی	اور اندھیرے میں آنے والے کی	اور	کیا	خبر ہے تجھ کو	کیا ہے	اندھیرے میں آنے والا	تارہ ہے	چمکنے والا

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم(۱) اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے(۲) وہ تارا ہے چمکنے والا(۳)

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾

اِنْ	كُلُّ	نَفْسٍ	لَّمَّا	عَلَيْهَا	حَافِظٌ	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	مِمَّ	خُلِقَ
نہیں	کوئی	جی	مگر	اوپر اس کے ہے	نگہبان	اب چاہیے کہ دیکھے	آدمی	کس چیز سے	پیدا کیا گیا ہے

کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں(۴) تو انسان کو دیکھنا چاہیئے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے(۵)

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾ اِنَّهٗ

خُلِقَ	مِنْ	مَّآءٍ	دَافِقٍ	يَّخْرُجُ	مِنْ	بَيْنِ	الصُّلْبِ	وَ	التَّرَآئِبِ	اِنَّهٗ
پیدا کیا گیا ہے	سے	پانی	اچھلتے ہوئے	نکلتا ہے	سے	بیچ	پیٹھ کے	اور	بیچ چھاتی کے	بے شک وہ

وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے(۶) جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے(۷) بےشک اللہ اس کے

عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ

عَلٰى	رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ	يَوْمَ	تُبْلَى	السَّرَآئِرُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	قُوَّةٍ
اوپر	اس کے پھیر لانے کے	البتہ قادر ہے	جس دن	آزمائی جاویں گی	چھپی باتیں	پس نہ ہوگی	واسطے اس کے	کوئی	قوت

اعادے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے(۸) جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے(۹) تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی

وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾

وَّلَا	نَاصِرٍ	وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ	وَ	الْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ
اور نہ	مددگار	قسم ہے آسمان کی	پھر پھر برسنے کی	اور	زمین	پھوٹ نکلنے والی کی

اس کا مددگار ہوگا(۱۰) آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے(۱۱) اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے(۱۲)

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾

اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ	فَصْلٌ	وَ	مَا	هُوَ	بِالْهَزْلِ	اِنَّهُمْ	يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا
بیشک یہ	بات	فیصلہ کرنے والی ہے	اور	نہیں	وہ	بے ہودہ	بیشک وہ	تدبیر کرتے ہیں	ایک تدبیر

کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے (۱۳) اور بیہودہ بات نہیں ہے (۱۴) یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں (۱۵)

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

ع

وَ	اَكِيْدُ	كَيْدًا	فَمَهِّلِ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْهُمْ	رُوَيْدًا
اور	میں بھی تدبیر کر رہا ہوں	ایک تدبیر	پس مہلت دے	کافروں کو	مہلت دے ان کو	تھوڑے دنوں

اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں (۱۶) تو تم کافروں کو مہلت دو بس چند روز ہی مہلت دو (۱۷)

اٰیاتها ۱۹ — ۸۷ سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ۸ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِيْ

سَبِّحِ	اسْمَ	رَبِّكَ	الْاَعْلَى	الَّذِيْ	خَلَقَ	فَسَوّٰى	وَالَّذِيْ
پاکی بیان کر	ساتھ نام	پروردگار اپنے	بہت بلند کے	جس نے	پیدا کیا	پس تندرست کیا	اور جس نے

(اے پیغمبر) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو (۱) جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا (۲) اور جس

قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

قَدَّرَ	فَهَدٰى	وَ	الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى	فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً
ٹھہرایا	پھر راہ دکھلائی	اور	جس نے	نکالا	چارہ	پس کر دیا اس کو	کوڑا

نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ بتایا (۳) اور جس نے چارا اگایا (۴) پھر اس کو سیاہ رنگ کا

اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۗ اِنَّهٗ يَعْلَمُ

اَحْوٰى	سَنُقْرِئُكَ	فَلَا	تَنْسٰٓى	اِلَّا	مَا شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ
سیاہ	عنقریب پڑھائیں گے ہم تجھ کو	پس نہ	بھولے گا تو	مگر	جو چاہے	اللہ	بیشک وہ	جانتا ہے

کوڑا کر دیا (۵) ہم تمہیں پڑھا دیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے (۶) مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی

الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝۷ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝۸ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ

الْجَهْرَ	وَ	مَا	يَخْفٰى	وَ	نُيَسِّرُكَ	لِلْيُسْرٰى	فَذَكِّرْ	اِنْ	نَّفَعَتِ
پکارے کو	اور	جو	چھپا ہوا ہے	اور	ہم توفیق دیں گے آپ کو	آسانی کی	پس نصیحت کر	اگر	نفع دے

جانتا ہے اور چھپی کو بھی (۷) ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے (۸) سو جہاں تک نصیحت (کے نافع

الذِّكْرٰى ۝۹ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝۱۰ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝۱۱

الذِّكْرٰى	سَيَذَّكَّرُ	مَنْ	يَّخْشٰى	وَ	يَتَجَنَّبُهَا	الْاَشْقَى
نصیحت دینی	البتہ نصیحت پکڑے گا	جو	ڈرتا ہے	اور	پہلو تہی کرے گا اس سے	بہت بڑا بدبخت

ہونے کی امید) ہو نصیحت کرتے رہو (۹) جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا (۱۰) اور (بے خوف) بدبخت پہلو تہی کرے گا (۱۱)

الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝۱۲ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝۱۳

الَّذِيْ	يَصْلَى	النَّارَ	الْكُبْرٰى	ثُمَّ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا	يَحْيٰى
وہ جو	داخل ہوگا	آگ	بڑی میں	پھر	نہ	مرے گا	اس میں	اور	نہ	جیے گا

جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا (۱۲) پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جیے گا (۱۳)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝۱۴ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝۱۵ بَلْ

قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى	وَ	ذَكَرَ	اسْمَ	رَبِّهٖ	فَصَلّٰى	بَلْ
تحقیق	بامراد ہوا	وہ شخص جو	پاک ہوا	اور	ذکر کیا	نام	رب اپنے کا	پس نماز پڑھی	بلکہ

بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا (۱۴) اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا (۱۵) مگر

تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝۱۶ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝۱۷ اِنَّ هٰذَا

تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى	اِنَّ	هٰذَا
اختیار کرتے ہو	زندگی	دنیا کی	اور	آخرت	بہتر ہے	اور	بہت باقی رہنے والی	بیشک	یہ

تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو (۱۶) حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے (۱۷) یہی بات

لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝۱۸ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝۱۹

لَفِي	الصُّحُفِ	الْاُوْلٰى	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى
البتہ میں	صحیفوں	پہلوں کے ہے	صحیفے	ابراہیم کے	اور	موسیٰ کے

پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے (۱۸) (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں (۱۹)

اٰیاتہا ۲۶ — ۸۸ سُوْرَۃُ الْغَاشِیَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۶۸ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	خَاشِعَةٌ
کیا	آئی ہے تیرے پاس	خبر	ڈھانپ لینے والی	کتنے چہرے	اس دن	ذلیل ہونے والے ہیں

بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت کا) حال معلوم ہوا ہے (۱) اس روز بہت سے منہ (والے) ذلیل ہوں گے (۲)

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾

عَامِلَةٌ	نَّاصِبَةٌ	تَصْلٰى	نَارًا	حَامِيَةً	تُسْقٰى	مِنْ	عَيْنٍ	اٰنِيَةٍ
عمل کرنے والے	محنت کرنے والے	داخل ہوں گے	آگ	جلتی ہوئی	پلائے جائیں گے	سے	چشمے	کھولتا ہوا

سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے (۳) دہکتی آگ میں داخل ہوں گے (۴) ایک کھولتے ہوئے چشمے کا ان کو پانی پلایا جائے گا (۵)

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ

لَيْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ	ضَرِيْعٍ	لَا	يُسْمِنُ	وَ	لَا	يُغْنِيْ	مِنْ
نہیں	واسطے ان کے	کھانا	مگر	سے	کانٹوں	نہیں	موٹا کرتا ہے	اور	نہ	کفایت کرتا ہے	سے

اور خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لیے کوئی کھانا نہیں (ہوگا) (۶) جو نہ فربہی لائے اور نہ بھوک میں کچھ

جُوْعٍ ﴿۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾ فِيْ جَنَّةٍ

جُوْعٍ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ	لِّسَعْيِهَا	رَاضِيَةٌ	فِيْ	جَنَّةٍ
بھوک	کتنے چہرے	اس دن	نعمتوں میں ہونے والے	کوشش اپنی سے	راضی ہیں	بیچ	بہشت

کام آئے (۷) اور بہت سے منہ (والے) اس روز شادماں ہوں گے (۸) اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل (۹) بہشت بریں

عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فِيْهَا سُرُرٌ

عَالِيَةٍ	لَا	تَسْمَعُ	فِيْهَا	لَاغِيَةً	فِيْهَا	عَيْنٌ	جَارِيَةٌ	فِيْهَا	سُرُرٌ
بلند کے	نہیں	سنے گا	بیچ اس کے	بکواس	بیچ اس کے	ایک چشمہ ہے	بہتا ہے	بیچ اس کے	تخت ہیں

میں (۱۰) وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے (۱۱) اس میں چشمے بہہ رہے ہوں گے (۱۲) وہاں تخت ہوں گے

مَّرْفُوْعَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿۱۵﴾

مَّرْفُوْعَةٌ	وَّ	اَكْوَابٌ	مَّوْضُوْعَةٌ	وَّ	نَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ
بلند	اور	آبخورے ہیں	رکھے ہوئے	اور	غالیچے	برابر بچھے ہوئے

اُونچے بچھے ہوئے ﴿۱۳﴾ اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہوئے ﴿۱۴﴾ اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے ﴿۱۵﴾

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وَاِلَى

وَّ	زَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ	اَفَلَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَى	الْاِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ	وَ	اِلَى
اور	مسندیں ہیں	بچھائی ہوئیں	کیا پس نہیں	دیکھتے	طرف	اونٹوں کی	کیوں کر	پیدا کیے گئے ہیں	اور	طرف

اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں ﴿۱۶﴾ یہ لوگ اُونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے ہیں ﴿۱۷﴾ اور آسمان

السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وَاِلَى

السَّمَآءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ	وَاِلَى	الْجِبَالِ	كَيْفَ	نُصِبَتْ	وَ	اِلَى
آسمان کی	کیوں کر	بلند کیا گیا ہے	اور طرف	پہاڑوں کے	کیوں کر	نصب کیے گئے ہیں	اور	طرف

کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے ﴿۱۸﴾ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کیے گئے ہیں ﴿۱۹﴾ اور

الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرْ ۟ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَسْتَ

الْاَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ	فَذَكِّرْ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُذَكِّرٌ	لَسْتَ
زمین کے	کیوں کر	بچھائی گئی ہے	پس نصیحت کر	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	نصیحت کرنے والا ہے	نہیں ہے تو

زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ہے ﴿۲۰﴾ تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو ﴿۲۱﴾ تم ان

عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ

عَلَيْهِمْ	بِمُصَيْطِرٍ	اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى	وَ	كَفَرَ	فَيُعَذِّبُهُ	اللّٰهُ	الْعَذَابَ
اوپر ان کے	داروغہ	مگر	جس نے	منہ پھیرا	اور	کفر کیا	پس عذاب کریگا اس کو	اللہ	عذاب

پر داروغہ نہیں ہو ﴿۲۲﴾ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا ﴿۲۳﴾ تو اللہ اس کو بڑا عذاب

الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾

الْاَكْبَرَ	اِنَّ	اِلَيْنَآ	اِيَابَهُمْ	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ
بڑا	بیشک	طرف ہماری ہے	پھر آنا ان کا	پھر	بیشک	اوپر ہمارے ہے	حساب ان کا

دے گا ﴿۲۴﴾ بیشک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے ﴿۲۵﴾ پھر ہم ہی کو اُن سے حساب لینا ہے ﴿۲۶﴾

ایاتها ۳۰ — ۸۹ سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿۴﴾ هَلْ

وَالْفَجْرِ	وَلَيَالٍ	عَشْرٍ	وَّالشَّفْعِ	وَالْوَتْرِ	وَالَّيْلِ	اِذَا	يَسْرِ	هَلْ
قسم ہے فجر کی	اور راتوں	دس کی	اور جفت کی	اور طاق کی	اور رات کی	جب	چلنے لگے	کیا

فجر کی قسم (۱) اور دس راتوں کی (۲) اور جفت اور طاق کی (۳) اور رات کی جب جانے لگے (۴) (اور) بیشک

فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ اِرَمَ

فِيْ	ذٰلِكَ	قَسَمٌ	لِّذِيْ	حِجْرٍ	اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ	اِرَمَ
بیچ	اس کے	قسم ہے	واسطے صاحبان	عقل کے	کیا نہ	دیکھا تو نے	کیوں کر	کیا	رب تیرے نے	ساتھ عاد	ارم

یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں (کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا) (۵) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟ (۶)

ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا

ذَاتِ الْعِمَادِ	الَّتِيْ	لَمْ	يُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِي	الْبِلَادِ	وَ	ثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ	جَابُوا
ستونوں والے کے	وہ جو	نہیں	پیدا کیا گیا	مانند ان کے	بیچ	شہروں کے	اور	ثمود کے	جنہوں نے	تراشا تھا

(جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد (۷) کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے (۸) اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قریٰ) میں

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾

الصَّخْرَ	بِالْوَادِ	وَ	فِرْعَوْنَ	ذِي الْاَوْتَادِ	الَّذِيْنَ	طَغَوْا	فِي	الْبِلَادِ
پتھروں کو	بیچ وادی کے	اور	فرعون	میخوں والے کے	یہ لوگ سب جنہوں نے	سرکشی کی	بیچ	شہروں کے

پتھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے (۹) اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا (۱۰) یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے (۱۱)

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ اِنَّ

فَاَكْثَرُوْا	فِيْهَا	الْفَسَادَ	فَصَبَّ	عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ	عَذَابٍ	اِنَّ
پس زیادہ کیا	بیچ ان کے	فساد	پس ڈالا	اوپر ان کے	پروردگار تیرے نے	کوڑا	عذاب کا	بیشک

اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے (۱۲) تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا (۱۳) بیشک

رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝۱۴ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ

رَبَّكَ	لَبِالْمِرْصَادِ	فَاَمَّا	الْاِنْسَانُ	اِذَا	مَا ابْتَلٰىهُ	رَبُّهٗ	فَاَكْرَمَهٗ
پروردگار تیرا	البتہ گھات میں ہے	سو جو	انسان ہے	جب	آزماتا ہے اس کو	رب اس کا	پس عزت دیتا ہے اسکو

تمہارا پروردگار تاک میں ہے (۱۴) مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اس کو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا

وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝۱۵ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ

وَ	نَعَّمَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَكْرَمَنِ	وَ	اَمَّآ	اِذَا	مَا ابْتَلٰىهُ	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ
اور	نعمت دیتا ہے اسکو	پس کہتا ہے	رب میرے نے	عزت دی مجھکو	اور	سو	جب	آزماتا ہے اس کو	پس تنگ کرتا ہے	اوپر اسکے

اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی (۱۵) اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اس پر

رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝۱۶ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝۱۷

رِزْقَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَهَانَنِ	كَلَّا	بَلْ	لَّا	تُكْرِمُوْنَ	الْيَتِيْمَ
رزق اس کا	پس کہتا ہے	رب میرے نے	ذلیل کیا مجھکو	ہرگز یوں نہیں	بلکہ	نہیں	تم عزت سے رکھتے	یتیم کو

روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا (۱۶) نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے (۱۷)

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۱۸ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝۱۹

وَ	لَا	تَحٰٓضُّوْنَ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	وَ	تَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا	لَّمًّا
اور	نہیں	رغبت کرتے تم	پر	کھانے	فقیر کے	اور	کھاتے ہو تم	میراث کو	کھانا	سمیٹ کر

اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو (۱۸) اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو (۱۹)

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝۲۰ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝۲۱ وَّجَآءَ

وَ	تُحِبُّوْنَ	الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا	كَلَّآ	اِذَا	دُكَّتِ	الْاَرْضُ	دَكًّا	دَكًّا	وَ	جَآءَ
اور	تم دوست رکھتے ہو	مال کو	دوست رکھنا	بہت	ہرگز نہیں یوں	جس وقت	توڑی جائیگی	زمین	ریزہ	ریزہ	اور	آئے گا

اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو (۲۰) تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے گی (۲۱) اور تمہارا

رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝۲۲ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ

رَبُّكَ	وَ	الْمَلَكُ	صَفًّا	صَفًّا	وَجِايْٓءَ	يَوْمَئِذٍ	بِجَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ
پروردگار تیرا	اور	فرشتے	صف	باندھ کر	اور لائی جائے گی	اس دن	دوزخ	اس دن

پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ باندھ کر آموجود ہوں گے (۲۲) اور دوزخ اس دن حاضر کی جائے گی تو انسان

يَتَذَكَّرُ الْاِنْسٰنُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ

يَتَذَكَّرُ	الْاِنْسٰنُ	وَاَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	قَدَّمْتُ
نصیحت پکڑے گا	آدمی	اور کہاں ہے	اس کو	نصیحت پکڑنا	کہے گا	اے کاش کہ	میں پہلے بھیج لیتا

اس دن انسان متنبہ ہوگا مگر (اب) انتباہ (سے) اسے (فائدہ) کہاں (مل سکے گا) (۲۳) کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی (جاودانی) کے لیے

لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ

لِحَيَاتِيْ	فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يُعَذِّبُ	عَذَابَهٗ	اَحَدٌ	وَّ	لَا	يُوْثِقُ	وَثَاقَهٗ
واسطے زندگی اپنی کے	پس اس دن	نہ	عذاب دے گا	عذاب اس کا سا	کوئی	اور	نہ	قید کرے گا	قید کرنا اس کا سا

کچھ آگے بھیجا ہوتا (۲۴) تو اس دن نہ کوئی خدا کے عذاب کی طرح کا (کسی کو) عذاب دے گا (۲۵) اور نہ کوئی ویسا جکڑنا

اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

اَحَدٌ	يٰٓاَيَّتُهَا	النَّفْسُ	الْمُطْمَئِنَّةُ	ارْجِعِيْٓ	اِلٰى	رَبِّكِ	رَاضِيَةً
کوئی	اے	جان	آرام پکڑنے والی	پھر جا	طرف	اپنے رب کی	خوش ہے

جکڑے گا (۲۶) اے اطمینان پانے والی روح (۲۷) اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ تجھ

مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

مَّرْضِيَّةً	فَادْخُلِيْ	فِيْ	عِبٰدِيْ	وَادْخُلِيْ	جَنَّتِيْ
تو پسندیدہ	پس داخل ہو	بیچ	بندوں میرے کے	اور داخل ہو	میری جنت میں

سے راضی (۲۸) تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا (۲۹) اور میری بہشت میں داخل ہو جا (۳۰)

آیاتها ۲۰ — ۹۰ سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۳۵ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾

لَآ اُقْسِمُ	بِهٰذَا	الْبَلَدِ	وَ	اَنْتَ	حِلٌّ	بِهٰذَا	الْبَلَدِ	وَوَالِدٍ	وَّمَا	وَلَدَ
قسم کھاتا ہوں میں	اس	شہر کی	اور	تو	داخل ہونے والا ہے	بیچ اس	شہر کے	اور قسم ہے جننے والے کی	اور جس کو	جنا

ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم (۱) اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو (۲) اور باپ (یعنی آدم) اور اس کی اولاد کی قسم (۳)

ربع

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾

لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْ	كَبَدٍ	اَيَحْسَبُ	اَنْ	لَّنْ	يَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	اَحَدٌ
البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی	بیچ	محنت کے	کیا گمان کرتا ہے	یہ کہ	ہرگز نہ	قادر ہوگا	اوپر اس کے	کوئی

کہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے ﴿۴﴾ کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا ﴿۵﴾

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ

يَقُوْلُ	اَهْلَكْتُ	مَالًا	لُّبَدًا	اَيَحْسَبُ	اَنْ	لَّمْ	يَرَهٗٓ	اَحَدٌ	اَلَمْ
کہتا ہے	خرچ کیا میں نے	مال	تہ بہ تہ	کیا گمان کرتا ہے	یہ کہ	نہیں	دیکھا اس کو	کسی نے	کیا نہیں

کہتا ہے کہ میں نے بہت سامال برباد کر دیا ﴿۶﴾ کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں ﴿۷﴾ بھلا

نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾

نَجْعَلْ	لَّهٗ	عَيْنَيْنِ	وَلِسَانًا	وَّ	شَفَتَيْنِ	وَ	هَدَيْنٰهُ	النَّجْدَيْنِ
کئیں ہم نے	واسطے اس کے	دو آنکھیں	اور زبان	اور	دو ہونٹ	اور	راہ دکھائی ہم نے اس کو	دو راہیں

ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ ﴿۸﴾ اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیے) ﴿۹﴾ (یہ چیزیں بھی دیں) اور اس کو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیے ﴿۱۰﴾

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ

فَلَا	اقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْعَقَبَةُ	فَكُّ	رَقَبَةٍ	اَوْ
پس نہیں	دھس سکا وہ	گھاٹی پر	اور	کیا	جانے تو	کیا ہے	گھاٹی	چھڑانا	گردن کا	یا

مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا ﴿۱۱﴾ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ ﴿۱۲﴾ کسی (کی) گردن کا چھڑانا ﴿۱۳﴾ یا

اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا

اِطْعٰمٌ	فِيْ	يَوْمٍ	ذِيْ مَسْغَبَةٍ	يَّتِيْمًا	ذَا مَقْرَبَةٍ	اَوْ	مِسْكِيْنًا
کھانا کھلانا	بیچ	دن	بھوک والے کے	یتیم	قرابت والے کو	یا	فقیر

بھوک کے دن کھانا کھلانا ﴿۱۴﴾ یتیم رشتہ دار کو ﴿۱۵﴾ یا فقیر

ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

ذَا مَتْرَبَةٍ	ثُمَّ	كَانَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَتَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ
خاک نشین کو	پھر	ہو	سے	ان لوگوں میں جو	ایمان لائے	اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	ساتھ صبر کے

خاکسار کو ﴿۱۶﴾ پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور (لوگوں پر) شفقت

الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَكّٰی ﴿۱۸﴾ وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ

الَّذِیْ	یُؤْتِیْ	مَالَهٗ	یَتَزَكّٰی	وَمَا	لِاَحَدٍ	عِنْدَهٗ	مِنْ	نِّعْمَةٍ
وہ جو	دیتا ہے	مال اپنا	وہ پاک ہوتا ہے	اور نہیں	واسطے کسی کے	نزدیک اس کے	سے	نعمت

جو مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو ﴿۱۸﴾ اور (اس لیے) نہیں (دیتا کہ) اس پر کسی کا احسان (ہے) جس کا

تُجْزٰۤی ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰی ﴿۲۰﴾ وَ لَسَوْفَ یَرْضٰی ﴿۲۱﴾

تُجْزٰۤی	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهٖ	الْاَعْلٰی	وَ	لَسَوْفَ	یَرْضٰی
بدلہ دیا جائے	مگر	واسطے چاہنے	رضامندی	پروردگار اپنے	بلند کے	اور	البتہ عنقریب	راضی ہوگا

وہ بدلہ اُتارتا ہے ﴿۱۹﴾ بلکہ اپنے خداوند اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے دیتا ہے ﴿۲۰﴾ اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا ﴿۲۱﴾

اٰیاتها ۱۱ — ۹۳ سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّیَّةٌ ۱۱ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الضُّحٰی ﴿۱﴾ وَ الَّیْلِ اِذَا سَجٰی ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰی ﴿۳﴾

وَالضُّحٰی	وَ	الَّیْلِ	اِذَا	سَجٰی	مَا	وَدَّعَكَ	رَبُّكَ	وَ	مَا	قَلٰی
قسم ہے دن چڑھے کی	اور	رات کی	جب	چھا جائے	نہیں	چھوڑ دیا تجھ کو	تیرے رب نے	اور	نہ	بیزار ہوا

آفتاب کی روشنی کی قسم ﴿۱﴾ اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے ﴿۲﴾ کہ (اے محمدؐ) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ (تم سے) ناراض ہوا ﴿۳﴾

وَ لَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ﴿۴﴾ وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ

وَ	لَلْاٰخِرَةُ	خَیْرٌ	لَّكَ	مِنَ	الْاُوْلٰی	وَ	لَسَوْفَ	یُعْطِیْكَ	رَبُّكَ
اور	البتہ پچھلی حالت	بہتر ہے	واسطے تیرے	سے	پہلی حالت	اور	البتہ جلد	دے گا تجھ کو	تیرا رب

اور آخرت تمہارے لیے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے ﴿۴﴾ اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا

فَتَرْضٰی ﴿۵﴾ اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ﴿۶﴾ وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا

فَتَرْضٰی	اَلَمْ	یَجِدْكَ	یَتِیْمًا	فَاٰوٰی	وَوَجَدَكَ	ضَآلًّا
پس تو راضی ہوگا	کیا نہیں	پایا تجھ کو	یتیم	پس جگہ دی	اور پایا تجھ کو	متلاشی

کہ تم خوش ہو جاؤ گے ﴿۵﴾ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بےشک دی) ﴿۶﴾ اور رستے سے ناواقف دیکھا تو

ایاتھا ۸ — ۹۵ سُوْرَۃُ التِّیْنِ مَکِّیَّۃٌ ۲۸ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّیْنِ وَ الزَّیْتُوْنِ ۝۱ وَ طُوْرِ سِیْنِیْنَ ۝۲ وَ ھٰذَا الْبَلَدِ

وَالتِّیْنِ	وَ	الزَّیْتُوْنِ	وَ	طُوْرِ سِیْنِیْنَ	وَ	ھٰذَا	الْبَلَدِ
قسم ہے انجیر کی	اور	زیتون کی	اور	طور سینین کی	اور	اس	شہر

انجیر کی قسم اور زیتون کی (۱) اور طور سینین کی (۲) اور اس امن والے

الْاَمِیْنِ ۝۳ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝۴

الْاَمِیْنِ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِیْٓ	اَحْسَنِ	تَقْوِیْمٍ
امن والے کی	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	بیچ	اچھی	ترکیب کے

شہر کی (۳) کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے (۴)

ثُمَّ رَدَدْنٰہُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۝۵ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

ثُمَّ	رَدَدْنٰہُ	اَسْفَلَ	سٰفِلِیْنَ	اِلَّا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
پھر	پھیر دیا ہم نے اس کو	نیچے	سب نیچوں سے	مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	عمل کیے

پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا (۵) مگر جو لوگ ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ فَلَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶ فَمَا یُکَذِّبُکَ

الصّٰلِحٰتِ	فَلَھُمْ	اَجْرٌ	غَیْرُ	مَمْنُوْنٍ	فَمَا	یُکَذِّبُکَ
اچھے	پس واسطے ان کے	ثواب ہے	بے	کاٹا گیا	پس کیا چیز	جھٹلاتی ہے تجھ کو

اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے (۶) تو (اے آدم زاد) پھر تو

بَعْدُ بِالدِّیْنِ ۝۷ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ ۝۸

بَعْدُ	بِالدِّیْنِ	اَلَیْسَ	اللّٰہُ	بِاَحْکَمِ	الْحٰکِمِیْنَ
پیچھے اس کے	بیچ جزا کے	کیا نہیں	اللہ	خوب حکم کرنے والا	سب حکم کرنے والوں سے

جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ (۷) کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ (۸)

آیاتہا ۱۹ ۹۶ سُوْرَۃُ الْعَلَقِ مَکِّیَّۃٌ ۱ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ ۞ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۞ اِقْرَاْ

اِقْرَاْ	بِاسْمِ	رَبِّکَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ	عَلَقٍ	اِقْرَاْ
پڑھ	ساتھ نام	اپنے رب کے	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا	آدمی کو	سے	جمے ہوئے لہو	پڑھ

(اے محمد ﷺ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا ۞ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ۞ پڑھو

وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ ۞ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۞ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۞

وَ	رَبُّکَ	الْاَکْرَمُ	الَّذِیْ	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ	عَلَّمَ	الْاِنْسَانَ	مَا لَمْ	یَعْلَمْ
اور	پروردگار تیرا	بہت کرم والا ہے	جس نے	سکھایا	ساتھ قلم کے	سکھایا	آدمی کو	جو کچھ نہیں	جانتا تھا

اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے ۞ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ۞ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا ۞

کَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ۞ اَنْ رَّاٰہُ اسْتَغْنٰی ۞ اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ

کَلَّآ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَیَطْغٰی	اَنْ	رَّاٰہُ	اسْتَغْنٰی	اِنَّ	اِلٰی	رَبِّکَ
ہرگز ایسا نہیں	بیشک	آدمی	البتہ سرکشی کرتا ہے	اس سے	دیکھے کہ اپنے تئیں	بے پروا	بیشک	طرف	رب تیرے کی ہے

مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے ۞ جبکہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے ۞ کچھ شک نہیں کہ (اس کو) تمہارے پروردگار ہی کی طرف

الرُّجْعٰی ۞ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْہٰی ۞ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ۞ اَرَءَیْتَ

الرُّجْعٰی	اَرَءَیْتَ	الَّذِیْ	یَنْہٰی	عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰی	اَرَءَیْتَ
پھر جانا	کیا دیکھا تو نے	اس کو جو	منع کرتا ہے	بندے کو	جب	نماز پڑھتا ہے	کیا دیکھا تو نے

لوٹ کر جانا ہے ۞ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ۞ (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے ۞ بھلا دیکھو

اِنْ کَانَ عَلَی الْہُدٰۤی ۞ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ۞ اَرَءَیْتَ اِنْ کَذَّبَ

اِنْ	کَانَ	عَلٰی	الْہُدٰی	اَوْ	اَمَرَ	بِالتَّقْوٰی	اَرَءَیْتَ	اِنْ	کَذَّبَ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

وَتَوَلّٰی ﴿۱۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی ﴿۱۴﴾ کَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَہِ لَنَسْفَعًا

وَ	تَوَلّٰی	اَلَمْ	یَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰہَ	یَرٰی	کَلَّا	لَئِنْ	لَّمْ	یَنْتَہِ	لَنَسْفَعًا
اور	منہ پھیرا	کیا نہیں	جانا اس نے	یہ کہ	اللہ	دیکھتا ہے	ہرگز نہیں یوں	اگر	نہ	باز رہے گا	البتہ گھسیٹیں گے ہم اسکو

اور اس سے منہ موڑا (تو کیا ہوا) ﴿۱۳﴾ کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے ﴿۱۴﴾ دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم (اس کی) پیشانی کے بال پکڑ کر

بِالنَّاصِیَۃِ ﴿۱۵﴾ نَاصِیَۃٍ کَاذِبَۃٍ خَاطِئَۃٍ ﴿۱۶﴾ فَلْیَدْعُ نَادِیَہٗ ﴿۱۷﴾

بِالنَّاصِیَۃِ	نَاصِیَۃٍ	کَاذِبَۃٍ	خَاطِئَۃٍ	فَلْیَدْعُ	نَادِیَہٗ
ساتھ پیشانی کے	وہ پیشانی کہ	جھوٹی ہے	خطا کار	پس چاہیے کہ بلائے	مجلس اپنی کو

گھسیٹیں گے ﴿۱۵﴾ یعنی اس جھوٹے خطا کار کی پیشانی کے بال ﴿۱۶﴾ تو وہ اپنے یاروں کی مجلس کو بلا لے ﴿۱۷﴾

سَنَدْعُ الزَّبَانِیَۃَ ﴿۱۸﴾ کَلَّا لَا تُطِعْہُ وَ اسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾

سَنَدْعُ	الزَّبَانِیَۃَ	کَلَّا	لَا	تُطِعْہُ	وَ	اسْجُدْ	وَاقْتَرِبْ
جلدی ہم بلائیں گے	پیادے سیاست کرنے کو	ہرگز یوں نہیں	مت	کہا مان اس کا	اور	سجدہ کر	اور نزدیک ہو

ہم بھی اپنے موکلان دوزخ کو بلائیں گے ﴿۱۸﴾ دیکھو اس کا کہنا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور قرب (اللہ) حاصل کرتے رہنا ﴿۱۹﴾

۹۷ سُوْرَۃُ الْقَدْرِ مَکِّیَّۃٌ ۲۵

اٰیاتھا ۵ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾ لَیْلَۃُ

اِنَّآ	اَنْزَلْنٰہُ	فِیْ	لَیْلَۃِ	الْقَدْرِ	وَ	مَآ	اَدْرٰىکَ	مَا	لَیْلَۃُ	الْقَدْرِ	لَیْلَۃُ
بیشک	اتارا ہم نے اسکو	بیچ	رات	قدر کے	اور	کیا	جانے تو	کیا ہے	رات	قدر کی	رات

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا ﴿۱﴾ اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟ ﴿۲﴾ شب قدر

الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَہْرٍ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْہَا بِاِذْنِ

الْقَدْرِ	خَیْرٌ	مِّنْ	اَلْفِ	شَہْرٍ	تَنَزَّلُ	الْمَلٰٓئِکَۃُ	وَ	الرُّوْحُ	فِیْہَا	بِاِذْنِ
قدر کی	بہتر ہے	سے	ہزار	مہینے	اترتے ہیں	فرشتے	اور	روح	بیچ اس کے	ساتھ حکم

ہزار مہینے سے بہتر ہے ﴿۳﴾ اس میں روح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لیے

۹۹ سورۃ الزلزال مدنیۃ ۹۳

آیاتہا ۸ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

اِذَا	زُلْزِلَتِ	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا	وَ	اَخْرَجَتِ	الْاَرْضُ
اس وقت	ہلا دی جائے گی	زمین	بھونچال سے	اور	نکال ڈالے گی	زمین

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی ﴿۱﴾ اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے گی

اَثْقَالَهَا ﴿۲﴾ وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

اَثْقَالَهَا	وَ	قَالَ	الْاِنْسَانُ	مَالَهَا	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ
بوجھ اپنے	اور	کہے گا	آدمی	کیا ہوا اس کو	اس دن	کہے گی زمین

﴿۲﴾ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے ﴿۳﴾ اس روز وہ اپنے حالات

اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿۵﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ

اَخْبَارَهَا	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا	يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ	النَّاسُ
اپنی خبریں	بسبب اس کے	تیرے پروردگار نے	حکم بھیجا	اس کو	اس دن	نکلیں گے	لوگ

بیان کر دے گی ﴿۴﴾ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا) ﴿۵﴾ اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے

اَشْتَاتًا ۬ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

اَشْتَاتًا	لِّيُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ	فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ
متفرق	تاکہ دکھائے جائیں	اعمال ان کے	پس جو کوئی	کرے گا	برابر	ذرے کے

تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں ﴿۶﴾ تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہو گی

خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾

خَيْرًا	يَّرَهٗ	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَّرَهٗ
بھلائی	دیکھ لے گا اس کو	اور	جو کوئی	کرے گا	برابر	ذرے کے	برائی	دیکھ لے گا اس کو

وہ اس کو دیکھ لے گا ﴿۷﴾ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا ﴿۸﴾

اٰیاتھا ۱۱ — ۱۰۰ سُورَۃُ الْعٰدِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ ۱۴ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ﴿۲﴾ فَالْمُغِیْرٰتِ

وَالْعٰدِیٰتِ	ضَبْحًا	فَالْمُوْرِیٰتِ	قَدْحًا	فَالْمُغِیْرٰتِ
سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی	ہانپ کر	پھر آگ نکالنے والوں کی	پتھر سے مار کر	پھر غارت کرنے والوں کی

ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں (۱) پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں (۲) پھر صبح کو

صُبْحًا ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿۵﴾ اِنَّ

صُبْحًا	فَاَثَرْنَ	بِهٖ	نَقْعًا	فَوَسَطْنَ	بِهٖ	جَمْعًا	اِنَّ
صبح کو	پس اٹھاتے ہیں	ساتھ اس کے	غبار	پس گھس جاتے ہیں	ساتھ اس کے	فوج میں	بیشک

چھاپہ مارتے ہیں (۳) پھر اس میں گرد اٹھاتے ہیں (۴) پھر اس وقت (دشمن کی) فوج میں جا گھستے ہیں (۵) کہ انسان

الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ

الْاِنْسَانَ	لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰی	ذٰلِكَ	لَشَهِیْدٌ	وَاِنَّهٗ
آدمی	واسطے رب اپنے کے	البتہ ناشکرا ہے	اور	بیشک وہ	اوپر	اس کے	البتہ شاہد ہے	اور وہ

اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے (۶) اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے (۷) وہ تو مال کی

لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ﴿۸﴾ اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ ﴿۹﴾

لِحُبِّ	الْخَیْرِ	لَشَدِیْدٌ	اَفَلَا	یَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِی	الْقُبُوْرِ
واسطے محبت	مال کے	البتہ سخت ہے	کیا پس نہیں	جانتا	جب	اٹھایا جائے گا	جو کچھ	بیچ	قبروں کے ہے

سخت محبت کرنے والا ہے (۸) کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مردے) قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لیے جائیں گے (۹)

وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ ﴿۱۱﴾

وَ	حُصِّلَ	مَا	فِی	الصُّدُوْرِ	اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	یَوْمَئِذٍ	لَخَبِیْرٌ
اور	حاصل کیا جائے گا	جو کچھ	بیچ	سینوں کے ہے	بیشک	ان کا پروردگار	ساتھ ان کے	اس دن	البتہ خبردار ہے

اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے (۱۰) بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہوگا (۱۱)

آیاتها ۱۱ ۱۰۱ سورة القارعة مكية ۳۰ رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡقَارِعَۃُ ۝۱ مَا الۡقَارِعَۃُ ۝۲ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡقَارِعَۃُ ۝۳

اَلۡقَارِعَۃُ	مَا	الۡقَارِعَۃُ	وَ	مَاۤ	اَدۡرٰىکَ	مَا	الۡقَارِعَۃُ
کھڑکھڑانے والی	کیا ہے	کھڑکھڑانے والی	اور	کیا	سمجھا تو	کیا ہے	کھڑکھڑانے والی

کھڑکھڑانے والی ۝۱ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ۝۲ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ۝۳

یَوۡمَ یَکُوۡنُ النَّاسُ کَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۝۴ وَ تَکُوۡنُ الۡجِبَالُ

یَوۡمَ	یَکُوۡنُ	النَّاسُ	کَالۡفَرَاشِ	الۡمَبۡثُوۡثِ	وَ	تَکُوۡنُ	الۡجِبَالُ
جس دن	ہو جائیں گے	آدمی	مانند پتنگوں	پراگندہ کے	اور	ہو جائیں گے	پہاڑ

(وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے ۝۴ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے

کَالۡعِہۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ۝۵ فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُہٗ ۝۶ فَہُوَ فِیۡ

کَالۡعِہۡنِ	الۡمَنۡفُوۡشِ	فَاَمَّا مَنۡ	ثَقُلَتۡ	مَوَازِیۡنُہٗ	فَہُوَ	فِیۡ
مانند اون	دھنکی ہوئی کے	پس جس کی	بھاری ہوئی	تول اس کی	پس وہ	بیچ

جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اون ۝۵ تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے ۝۶ وہ دل پسند

عِیۡشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ ۝۷ وَ اَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ ۝۸ فَاُمُّہٗ

عِیۡشَۃٍ	رَّاضِیَۃٍ	وَ	اَمَّا مَنۡ	خَفَّتۡ	مَوَازِیۡنُہٗ	فَاُمُّہٗ
زندگانی	خوش کے	اور	جس کی	ہلکی ہوئی	تول اس کی	پس جگہ اس کی

عیش میں ہوگا ۝۷ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے ۝۸ اس کا مرجع

ہَاوِیَۃٌ ۝۹ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا ہِیَہۡ ۝۱۰ نَارٌ حَامِیَۃٌ ۝۱۱

ہَاوِیَۃٌ	وَمَاۤ	اَدۡرٰىکَ	مَا ہِیَہۡ	نَارٌ	حَامِیَۃٌ
ہاویہ ہے	اور کیا	خبر ہے تجھ کو	کیا ہے وہ	آگ ہے	دہکتی ہوئی

ہاویہ ہے ۝۹ اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ ۝۱۰ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے ۝۱۱

ایاتها ۸ | ۱۰۲ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۶ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳ ثُمَّ كَلَّا

أَلْهٰكُمُ	التَّكَاثُرُ	حَتّٰى	زُرْتُمُ	الْمَقَابِرَ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا
غافل کیا تم کو	بہتات کی چاہت نے	یہاں تک کہ	جا دیکھیں	قبروں کے	ہرگز نہیں ایسا	البتہ	جان لو گے تم	پھر	ہرگز نہیں ایسا

(لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا (۱) یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں (۲) دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا (۳) پھر

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝۶

سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	كَلَّا	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ	الْيَقِيْنِ	لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ
عنقریب	جان لو گے تم	ہرگز نہیں ایسا	کاش کہ	جان لو تم	جاننا	یقین کا	البتہ دیکھو گے تم	دوزخ کو

دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا (۴) دیکھو اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین (رکھتے تو غفلت نہ کرتے) (۵) تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے (۶)

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝۷ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝۸

ثُمَّ	لَتَرَوُنَّهَا	عَيْنَ	الْيَقِيْنِ	ثُمَّ	لَتُسْئَلُنَّ	يَوْمَئِذٍ	عَنِ	النَّعِيْمِ
پھر	البتہ دیکھو گے تم اس کو	دیکھنا	یقین کا	پھر	البتہ پوچھے جاؤ گے تم	اس دن	سے	نعمتوں

پھر اس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین الیقین (آ جائے گا) (۷) پھر اس روز تم سے (شکر) نعمت کے بارے میں پرسش ہوگی (۸)

ایاتها ۳ | ۱۰۳ سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۝۱ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲ إِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

وَالْعَصْرِ	إِنَّ	الْإِنْسَانَ	لَفِيْ	خُسْرٍ	إِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
قسم ہے عصر کی	بیشک	آدمی	البتہ بیچ	نقصان کے ہے	مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے

عصر کی قسم (۱) کہ انسان نقصان میں ہے (۲) مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل

آیاتہا ۵ — ۱۰۵ سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ ۱۹ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِاَصْحٰبِ	الْفِيْلِ	اَلَمْ	يَجْعَلْ	كَيْدَهُمْ
کیا نہیں	دیکھا تو نے	کیوں کر	کیا	رب تیرے نے	ساتھ اصحاب	ہاتھی کے	کیا نہیں	کر دیا	ان کے مکر کو

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا ۝۱ کیا ان کا داؤں غلط

فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝۲ وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝۳ تَرْمِيْهِمْ

فِيْ	تَضْلِيْلٍ	وَّ	اَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ	تَرْمِيْهِمْ
بیچ	گمراہی کے	اور	بھیجے	اوپر ان کے	پرند جانور	ٹکڑیاں ٹکڑیاں	پھینکتے تھے ان پر

نہیں کیا ۝۲ (کیا) اور ان پر جھلڑ کے جھلڑ جانور بھیجے ۝۳ جو ان پر کنکر کی

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵

بِحِجَارَةٍ	مِّنْ	سِجِّيْلٍ	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ
پتھر	سے	کنکر کے	پس کر دیا ان کو	مانند بھس	کھائے ہوئے کے

پتھریاں پھینکتے تھے ۝۴ تو ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس ۝۵

آیاتہا ۴ — ۱۰۶ سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ ۲۹ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝۲ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ

لِاِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ	اٖلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَآءِ	وَالصَّيْفِ	فَلْيَعْبُدُوْا	رَبَّ
واسطے الفت دلانے	قریش کے	واسطے الفت دلانے کے	آنے جانے	بیچ جاڑوں کے	اور گرمی کے	پس چاہئے کہ عبادت کریں	پروردگار کی

قریش کے مانوس کرنے کے سبب ۝۱ (یعنی) ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب ۝۲ (لوگوں کو)

هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

هٰذَا	الْبَيْتِ	الَّذِيْٓ	اَطْعَمَهُمْ	مِّنْ	جُوْعٍ	وَّ	اٰمَنَهُمْ	مِّنْ	خَوْفٍ
اس	گھر کے	جس نے	کھلایا ان کو	سے	بھوک	اور	امن دیا ان کو	سے	ڈر

چاہیے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر کے مالک کی عبادت کریں (۳) جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا (۴)

اٰیاتہا ۷ ۱۰۷ سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ ۱۷ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝۱ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝۲

اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يُكَذِّبُ	بِالدِّيْنِ	فَذٰلِكَ	الَّذِيْ	يَدُعُّ	الْيَتِيْمَ
کیا دیکھا تو نے	اس کو جو کہ	جھٹلاتا ہے	جزا کے دن کو	پس یہ	وہ شخص ہے جو	دھکے دیتا ہے	یتیم کو

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے (۱) یہ وہی (بدبخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے (۲)

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴

وَ	لَا	يَحُضُّ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	فَوَيْلٌ	لِّلْمُصَلِّيْنَ
اور	نہیں	رغبت دلاتا	اوپر	کھانا دینے	فقیر کو	پس خرابی ہے	واسطے ان نمازیوں کے

اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا (۳) تو ایسے نمازیوں کے لیے خرابی ہے (۴)

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶

الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ	صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	يُرَآءُوْنَ
وہ جو	وہ	سے	اپنی نماز اس	بے خبر ہیں	وہ جو	وہ	دکھلاتے ہیں لوگوں کو

جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں (۵) جو ریاکاری کرتے ہیں (۶)

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

وَيَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ
اور منع کرتے ہیں	برتنے کی چیز سے

اور برتنے کی چیزیں عاریتہً نہیں دیتے (۷)

ایاتها ۳ — ۱۰۸ سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ۱۵ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝۳

إِنَّآ	أَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	إِنَّ	شَانِئَكَ هُوَ	الْأَبْتَرُ
بیشک	دی ہم نے تجھ کو	کوثر	پس نماز پڑھ واسطے اپنے رب کے	اور قربانی کر	بیشک	دشمن تیرا وہی ہے	بے نسل

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے (۱) تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو (۲) کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا (۳)

ایاتها ۶ — ۱۰۹ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ ۱۸ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ أَنْتُمْ

قُلْ	يٰٓأَيُّهَا	الْكٰفِرُوْنَ	لَآ	أَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	وَ	لَآ	أَنْتُمْ
کہہ	اے	کافرو	نہیں	عبادت کرتا میں	اس چیز کی	تم عبادت کرتے ہو	اور	نہیں	تم

(اے پیغمبر ان منکران اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو! (۱) جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا (۲) اور جس (اللہ) کی میں عبادت

عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ

عٰبِدُوْنَ	مَآ	أَعْبُدُ	وَ	لَآ	أَنَا	عَابِدٌ	مَّا	عَبَدْتُّمْ	وَ	لَآ
عبادت کرنے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	اور	نہیں	میں	عبادت کرنے والا	جس کی	تم عبادت کرتے ہو	اور	نہیں

کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے (۳) اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں (۴) اور نہ

أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

أَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ	أَعْبُدُ	لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَلِيَ	دِيْنِ
تم	عبادت کرنے والے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	واسطے تمہارے	دین تمہارا	اور واسطے میرے	دین میرا

تم اس کی بندگی کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں (۵) تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر (۶)

آیاتہا ۳ ۱۱۰ سُوْرَۃُ النَّصْرِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۱۴ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ

اِذَا	جَآءَ	نَصْرُ	اللّٰہِ	وَالْفَتْحُ	وَ	رَاَیْتَ	النَّاسَ	یَدْخُلُوْنَ	فِیْ	دِیْنِ	اللّٰہِ
جب	آئے	مدد	اللہ کی	اور فتح	اور	دیکھے تو	لوگوں کو	داخل ہوتے ہیں	میں	دین	اللہ کے

جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہو گئی) ﴿۱﴾ اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے

اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

اَفْوَاجًا	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَاسْتَغْفِرْهُ	اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا
فوج در فوج	پس پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	اپنے پروردگار کے	اور بخشش مانگ اس سے	بیشک وہ	ہے	رجوع کرنے والا

ہیں ﴿۲﴾ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو، بیشک وہ معاف کرنے والا ہے ﴿۳﴾

آیاتہا ۵ ۱۱۱ سُوْرَۃُ اللَّهَبِ مَکِّیَّۃٌ ۶ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

تَبَّتْ	یَدَآ	اَبِیْ	لَهَبٍ	وَ	تَبَّ	مَآ	اَغْنٰی	عَنْهُ	مَالُهٗ	وَ	مَا
ہلاک ہوں	ہاتھ	ابو	لہب کے	اور	ہلاک ہو وہ	نہ	کفایت کیا	اس کو	اس کے مال نے	اور	جو کچھ

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو ﴿۱﴾ نہ اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور جو اس

كَسَبَ ﴿۲﴾ سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ

كَسَبَ	سَیَصْلٰی	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ	وَّامْرَاَتُهٗ
کمایا تھا	عنقریب داخل ہوگا	آگ	شعلہ والی میں	اور جورو اس کی

نے کمایا ﴿۲﴾ وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا ﴿۳﴾ اور اس کی جورو بھی

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

حَمَّالَةَ	الْحَطَبِ	فِیْ	جِیْدِهَا	حَبْلٌ	مِّنْ	مَّسَدٍ
اٹھانے والی ہے	لکڑیوں کی	بیچ	اس کی گردن کے	رسی ہے	سے	پوست کھجور کی

جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے (۴) اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی (۵)

آیاتها ۴ ۱۱۲ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ یَلِدْ ۙ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۝۳

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ	یَلِدْ	وَ	لَمْ	یُوْلَدْ
کہہ	وہ	اللہ	ایک ہے	اللہ	بے احتیاج ہے	نہیں	جنا اس نے	اور	نہ	وہ جنا گیا

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے (۱) (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے (۲) نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا (۳)

وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

وَلَمْ	یَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ
اور نہیں	ہے	واسطے اس کے	برابر والا	کوئی

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں (۴)

آیاتها ۵ ۱۱۳ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَ مِنْ شَرِّ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَ	مِنْ	شَرِّ
کہہ	میں پناہ پکڑتا ہوں	ساتھ پروردگار	صبح کے	سے	برائی	اس چیز کی کہ	پیدا کیا ہے	اور	سے	برائی

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں (۱) ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی (۲) اور شب تاریک

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ

غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَ	مِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي	الْعُقَدِ	وَمِنْ
اندھیری رات کی	جس وقت	چھا جائے	اور	سے	برائی	پھونکنے والیوں کی	میں	گرہوں کے	اور سے

کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے (۳) اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے (۴) اور حسد

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ
برائی	حسد کرنے والے کی	جب	حسد کرے

کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے (۵)

ع

اٰیاتھا ۶ — ۱۱۴ سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ	اِلٰهِ	النَّاسِ	مِنْ
کہو	میں پناہ مانگتا ہوں	ساتھ پروردگار	لوگوں کے	بادشاہ	لوگوں کے	معبود	لوگوں کے	سے

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں (۱) (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی (۲) لوگوں کے معبود برحق کی (۳) (شیطان) وسوسہ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ

شَرِّ	الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ	الَّذِيْ	يُوَسْوِسُ	فِيْ	صُدُوْرِ
برائی	وسوسہ ڈالنے والے کی	چھپ جانے والے کی سے	وہ جو	وسوسہ ڈالتا ہے	بیچ	دلوں

انداز کی برائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے (۴) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے

ع

النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

النَّاسِ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ
لوگوں کے	سے	جنوں میں	اور انسانوں میں

ڈالتا ہے (۵) خواہ وہ جنات سے ہو یا انسانوں میں سے (۶)

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا
وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ
وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ اٰمِیْنَ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْكَرِیْمُ ۝ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ۝
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّبِكُلِّ جُزْءٍ
مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَآءً اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّبِالْبَآءِ بَرَكَةً وَّبِالتَّآءِ تَوْبَةً وَّبِالثَّآءِ ثَوَابًا وَّبِالْجِیْمِ جَمَالًا وَّبِالْحَآءِ
حِكْمَةً وَّبِالْخَآءِ خَیْرًا وَّبِالدَّالِ دَلِیْلًا وَّبِالذَّالِ ذَكَآءً وَّبِالرَّآءِ رَحْمَةً وَّبِالزَّآءِ زَكٰوةً وَّبِالسِّیْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّیْنِ شِفَآءً
وَّبِالصَّادِ صِدْقًا وَّبِالضَّادِ ضِیَآءً وَّبِالطَّآءِ طَرَاوَةً وَّبِالظَّآءِ ظَفَرًا وَّبِالْعَیْنِ عِلْمًا وَّبِالْغَیْنِ غِنًی وَّبِالْفَآءِ فَلَاحًا وَّبِالْقَافِ
قُرْبَةً وَّبِالْكَافِ كَرَامَةً وَّبِاللَّامِ لُطْفًا وَّبِالْمِیْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ وُصْلَةً وَّبِالْهَآءِ هِدَایَةً وَّبِالْیَآءِ یَقِیْنًا ۔
اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۝ وَارْفَعْنَا بِالْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ۝ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَآءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا
مَا كَانَ فِیْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ نِسْیَانٍ اَوْ تَحْرِیْفِ كَلِمَةٍ عَنْ مَّوَاضِعِهَا اَوْ تَقْدِیْمٍ اَوْ تَاْخِیْرٍ اَوْ زِیَادَةٍ اَوْ
نُقْصَانٍ اَوْ تَاْوِیْلٍ عَلٰی غَیْرِ مَا اَنْزَلْتَهٗ عَلَیْهِ اَوْ رَیْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْٓءِ اِلْحَانٍ اَوْ تَعْجِیْلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ
الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسَلٍ اَوْ سُرْعَةٍ اَوْ زَیْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَیْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَیْرِ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَیْرِ بَیَانٍ اَوْ مَدٍّ
اَوْ تَشْدِیْدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَیْرِ مَا كَتَبَهٗ اَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ عِنْدَ اٰیٰتِ الرَّحْمَةِ وَاٰیٰتِ الْعَذَابِ
فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَزَیِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ
بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا فِی الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِی الدُّنْیَا قَرِیْنًا وَّفِی الْقَبْرِ مُوْنِسًا وَّعَلَی الصِّرَاطِ
نُوْرًا وَّفِی الْجَنَّةِ رَفِیْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّاِلَی الْخَیْرَاتِ كُلِّهَا دَلِیْلًا فَاكْتُبْنَا عَلَی التَّمَامِ وَارْزُقْنَا اَدَآءً
بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبَّ الْخَیْرِ وَالسَّعَادَةَ وَالْبِشَارَةَ مِنَ الْاِیْمَانِ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ لُطْفِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا ۝

رُمُوزِ اَوقافِ قرآنِ مجید

ہر ایک زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کردی ہیں جن کو رموز اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں۔

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ت ہے جو بصورت ۃ لکھی جاتی ہے۔ اور یہ وقف تام کی علامت ہے۔ یعنی اس پر ٹھہرنا چاہئے۔
اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کو آیت کہتے ہیں۔

م یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہئے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ۔ اٹھو۔ مت بیٹھو جس میں اٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت۔ بیٹھو ہو جائے گا۔ جس میں اٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائیگا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہئے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے۔ لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہئے۔

صل قد یوصل کی علامت ہے۔ یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے۔ کبھی نہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ قِف ہے۔ جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س س یا سکتہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہئے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفة لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہئے۔ لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتے اور وقفے میں یہ فرق ہے کہ سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفے میں زیادہ۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے۔ اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہئے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہئے۔ لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہئے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔

ک کذلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

∴ ∴ اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کرکے دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کرکے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے۔ اس قسم کی عبارت کو معانقہ یا مراقبہ کہتے ہیں۔

ضروری ہدایت

قرآن مجید میں تیس مقامات ایسے ہیں کہ ذرا سی بے احتیاطی سے نادانستہ کلمہ کفر کا ارتکاب ہو جاتا ہے۔ زیر، زبر اور پیش میں ردو بدل کر دینے سے معنی کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں اور دانستہ پڑھنے سے گناہ کبیرہ بلکہ کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ ذیل میں وہ تمام مقام درج کر دیے ہیں۔

نمبر شمار	مقام		صحیح	غلط
۱	سورۃ الفاتحۃ		اِیَّاكَ نَعْبُدُ	اِیَاكَ (بلا تشدید)
۲	سورۃ الفاتحۃ		اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ	اَنْعَمْتُ عَلَیْهِمْ
۳	سورۃ البقرۃ	ع ۱۵	وَاِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ	اِبْرٰهٖمُ رَبَّهٗ
۴	سورۃ البقرۃ	ع ۳۳	وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	دَاوٗدَ جَالُوْتُ
۵	سورۃ البقرۃ	ع ۳۴ آیۃ الکرسی	اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اَللّٰهُ (بلا لا)
۶	سورۃ البقرۃ	ع ۳۶	وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ	یُضْعَفُ
۷	سورۃ النساء	ع ۲۳	رُسُلًا مُّبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ	مُبَشَّرِیْنَ وَمُنْذَرِیْنَ
۸	سورۃ التوبۃ	ع ۱	مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ	رَسُوْلِهٖ
۹	سورۃ بنی اسرائیل	ع ۲	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ	مُعَذَّبِیْنَ
۱۰	سورۃ طٰہٰ	ع ۷	وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ	اٰدَمَ رَبُّهٗ
۱۱	سورۃ الانبیاء	ع ۶	اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ	اِنِّیْ كُنْتَ
۱۲	سورۃ الشعراء	ع ۱۱	لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ	الْمُنْذَرِیْنَ
۱۳	سورۃ فاطر	ع ۴	یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	اَللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَآءَ
۱۴	سورۃ الصّٰفّٰت	ع ۲	فِیْهِمْ مُّنْذِرِیْنَ	مُنْذَرِیْنَ
۱۵	سورۃ الفتح	ع ۴	صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ	اَللّٰهَ رَسُوْلُهٗ
۱۶	سورۃ الحشر	ع ۳	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْمُصَوَّرُ
۱۷	سورۃ الحاقۃ	ع ۱	اِلَّا الْخٰطِـُٔوْنَ	اِلَّا الْخٰطَـُٔوْنَ
۱۸	سورۃ المزمل	ع ۱	فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	فَعَصٰى فِرْعَوْنَ الرَّسُوْلُ
۱۹	سورۃ المرسلٰت	ع ۲	فِیْ ظِلٰلٍ	فِیْ ظَلٰلٍ
۲۰	سورۃ النّٰزعٰت	ع ۲	اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرُ	مُنْذَرُ

رسم الخط

عربی میں یائے مجہول نہیں ہے۔ لیکن قرآن مجید میں صرف ایک موقع پر آئی ہے۔ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا۔ کو " مجرے ہا و مرسٰہا " پڑھیں گے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید میں اکثر جگہ الف لکھا جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ مثلاً علامت جمع کے لیے جو الف آتا ہے اس کو نہیں پڑھتے جیسے قَالُوْا آخری الف نہیں پڑھا جائے گا۔ اَنَا کو ہم اَنَ پڑھتے ہیں، آخری الف نہیں پڑھا جاتا۔ چوبیس مقامات اور ہیں جہاں الف نہیں پڑھا جاتا۔ نقشہ ذیل میں اس الف پر ٥ بنا دیا گیا ہے۔

پارہ	رکوع و آیت	لفظ
لن تنالوا ۴	ع ۶ ـ اٰیة ۱۴۴	اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ
قال الملا ۹	ع ۳ ـ اٰیة ۱۰۳	مَلَا۟ئِهٖ
واعلموا ۱۰	ع ۱۳ ـ اٰیة ۴۷	لَا۟اَوْضَعُوْا
یعتذرون ۱۱	ع ۱۳ ـ اٰیة ۷۵	مَلَا۟ئِهٖ
یعتذرون ۱۱	ع ۱۴ ـ اٰیة ۸۳	مَلَا۟ئِهِمْ
وما من دآبۃ ۱۲	ع ۶ ـ اٰیة ۶۸	ثَمُوْدَا۟
وما من دآبۃ ۱۲	ع ۹ ـ اٰیة ۹۷	مَلَا۟ئِهٖ
وما ابری ۱۳	ع ۱۰ ـ اٰیة ۳۰	لِتَتْلُوَا۟
سبحٰن الذی ۱۵	ع ۱۴ ـ اٰیة ۱۴	لَنْ نَّدْعُوَا۟
سبحٰن الذی ۱۵	ع ۱۷ ـ اٰیة ۳۸	لٰكِنَّا۟
اقترب للناس ۱۷	ع ۳ ـ اٰیة ۳۴	اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ
قد افلح ۱۸	ع ۳ ـ اٰیة ۴۶	مَلَا۟ئِهٖ
وقال الذین ۱۹	ع ۲ ـ اٰیة ۳۸	ثَمُوْدَا۟
امن خلق ۲۰	ع ۷ ـ اٰیة ۳۲	مَلَا۟ئِهٖ
امن خلق ۲۰	ع ۱۶ ـ اٰیة ۳۸	ثَمُوْدَا۟
اتل مآ اوحی ۲۱	ع ۷ ـ اٰیة ۳۹	مِنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟
ومالی ۲۳	ع ۶ ـ اٰیة ۶۸	لَا۟اِلَى الْجَحِيْمِ
الیه یرد ۲۵	ع ۱۱ ـ اٰیة ۴۶	مَلَا۟ئِهٖ
حٰمٓ ۲۶	ع ۵ ـ اٰیة ۴	وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟
حٰمٓ ۲۶	ع ۸ ـ اٰیة ۳۱	نَبْلُوَا۟
قال فما خطبکم ۲۷	ع ۷ ـ اٰیة ۵۱	ثَمُوْدَا۟
تبٰرک الذی ۲۹	ع ۱۹ ـ اٰیة ۴	سَلٰسِلَا۟
تبٰرک الذی ۲۹	ع ۱۹ ـ اٰیة ۱۵	كَانَتْ قَوَارِيْرَا۟
تبٰرک الذی ۲۹	ع ۱۹ ـ اٰیة ۱۶	قَوَارِيْرَا۟ مِنْ

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورت	نام سورت	نمبر صفحہ	نمبر پارہ	شمار سورت	نام سورت	نمبر صفحہ	نمبر پارہ
۶۷	سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۵	۲۹	۹۱	سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۸	۳۰
۶۸	سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۵۱	۲۹	۹۲	سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۹	۳۰
۶۹	سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۵۷	۲۹	۹۳	سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ	۱۴۳۱	۳۰
۷۰	سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۶۲	۲۹	۹۴	سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ	۱۴۳۲	۳۰
۷۱	سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ	۱۳۶۷	۲۹	۹۵	سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۳۳	۳۰
۷۲	سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ	۱۳۷۱	۲۹	۹۶	سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۳۴	۳۰
۷۳	سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۷۶	۲۹	۹۷	سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۳۵	۳۰
۷۴	سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۸۰	۲۹	۹۸	سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ	۱۴۳۶	۳۰
۷۵	سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۸۵	۲۹	۹۹	سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ	۱۴۳۸	۳۰
۷۶	سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۸۸	۲۹	۱۰۰	سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۳۹	۳۰
۷۷	سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۹۳	۲۹	۱۰۱	سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۰	۳۰
۷۸	سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۹۷	۳۰	۱۰۲	سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۱	۳۰
۷۹	سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۰۰	۳۰	۱۰۳	سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۱	۳۰
۸۰	سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ	۱۴۰۴	۳۰	۱۰۴	سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۲	۳۰
۸۱	سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۰۷	۳۰	۱۰۵	سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۳	۳۰
۸۲	سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۰۹	۳۰	۱۰۶	سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۳	۳۰
۸۳	سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ	۱۴۱۱	۳۰	۱۰۷	سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۴	۳۰
۸۴	سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۱۴	۳۰	۱۰۸	سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۵	۳۰
۸۵	سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۱۶	۳۰	۱۰۹	سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۵	۳۰
۸۶	سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۱۹	۳۰	۱۱۰	سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ	۱۴۴۶	۳۰
۸۷	سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۰	۳۰	۱۱۱	سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۶	۳۰
۸۸	سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۲	۳۰	۱۱۲	سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۷	۳۰
۸۹	سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۳	۳۰	۱۱۳	سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۷	۳۰
۹۰	سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۶	۳۰	۱۱۴	سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۸	۳۰

استدعا

انسانی طاقت اور وسائل میں جو کچھ ہے۔ اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پاک کمپنی (رجسٹرڈ) نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے۔ اگر دوران طباعت کوئی زیر زبر پیش، شد، نقطہ یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے لاکھوں کی تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے کوئی مسلمان جان بوجھ کر دیدہ دانستہ تو قرآن پاک کی طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کر سکتا پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دوران تلاوت اس قسم کی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔

سرٹیفکیٹ

ہم نے اس قرآن مجید کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے اور ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اس کے متن میں کوئی کمی بیشی اور کتابت میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

۱۔ مولانا حافظ محمد عادل شفیق مظاہری حافظ (رجسٹرڈ پروف ریڈر) محکمہ اوقاف حکومت پنجاب۔

۲۔ قاری محمد یوسف (رجسٹرڈ پروف ریڈر) محکمہ اوقاف حکومت پنجاب۔

۳۔ محمد ستار خان (رجسٹرڈ پروف ریڈر) محکمہ اوقاف حکومت پنجاب۔

۴۔ حافظ قاری محمد الطاف ۵۔ حافظ قاری محمد رضا الحق نقشبندی

دُنیا و آخرت کی فلاح

کیلئے

قرآن پاک کی تلاوت کیجیے

• اس کی آیات پر غور کیجیے

• اس کی تعلیمات پر عمل کیجیے

پاک کمپنی (رجسٹرڈ)

۱۷- اردو بازار ۰ لاہور

ہمارے اغلاط سے پاک کمپنی مترجم رنگین و خوشنما قرآن پاک و سپارہ سیٹ تلاوت فرمائیں

سن اشاعت: جون ۲۰۰۹ء   تعداد: ۲۰۰۰   مطبع: احمد عثمان پرنٹرز لاہور